

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

تفسير راہنما (جلدہشتم)

قرآنى موضوعات اور مفاہيم كے بارے ميں ايك جديد روش

مؤلف: آيت الله ہاشمى رفسنجاني اور

مركز فرہنگ و معارف قرآن كے محققين كى ايك جماعت

11- سورہ ہود

آیت 1

(بسم الله الرحمن الرحیم)

(الَر كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ)

الر\_يہ وہ كتاب ہے جس كى آيتيں محكم بنائي گئي ہيں اور ايك صاحب علم و حكمت كى طرف سے تفصيل كے ساتھ بيان كى گئي ہيں (1)

1\_قرآن، ايك ايسى باعظمت كتاب ہے \_ جسكى آيات كى صورت ميں تقسيم بندى كى گئي ہے \_كتبٌ أُحكمت اياته

''كتاب'' مبتداء محذوف (ذلك ) كے ليے خبر ہے اور لفظ (كتاب) كو نكرہ اس ليئے لايا گيا ہے تاكہ اسكى عظمت بيان كى جائے ، اصل ميں عبارت اس طرح ہے \_ ''ذلك الكتاب'' وہ كتاب جو عظيم الشان ہے \_

2\_ تمام قرآنى آيات اور اسكى تعليمات متقن اور ہر قسم كے خلل و بطلان سے منزہ ہيں \_كتب احكمت اياته

لفظ احكام (حكمت) كا مصدر ہے جو '' اتقان'' كے معنى ميں ہے\_ '' احكمت آياتہ'' كا معنى يوں ہوگا ، كہ قرآن كى آيات كو اس طرح مہارت اور مضبوطى كے ساتھ مرتب كيا گيا ہے كہ اسميں كسى قسم كے خلل و نقص كى گنجائش نہيں ہے \_

3 \_ تمام قرآنى آيات كو ايسے مترتب كيا گيا ہے كہ وہ واضح و روشن ہيں اور ان ميں كسى قسم كا ابہام و اجمال نہيں ہے\_

كتب احكمت آياته ثم فضيلت

لفظ تفصيل فصلت كا مصدر ہے\_ جوواضح و روشن كے معنى ميں ہے \_ لہذا ''فصلّت '' سے مراد يہ ہے كہ آيات قرآن واضح و روشن ہيں اور اپنا مقصود پہنچانے ميں مجمل اور گنجلك نہيں ہيں \_

4\_مطالب كا واضح و روشن ہونا ہر كتاب كى دو مناسب خصوصيات ہيں \_لفظ و معنى ميں پائيدارى \_

كتب احكمت آياته ثم فصلت

5\_ قرآن مجيد كى نظر ميں ايك كتاب كے مطالب كا روشن و واضح ہونا ،خاص اہميت كا حامل ہے \_

كتب احكمت آياته ثم فصّلت

ظاہراً آيت كريمہ ميں جو لفظ (ثم ) ذكر ہوا ہے \_ ترتيب اور رتبةً متأخر ہونے كے معنى ميں ہے تأخر زمانى كے معنى ميں نہيں ہے \_ تب ( ثم فصّلت) كا معنى يہ ہوگا آيات قرآنى جو اپنے مطالب و معانى ميں روشن و واضح ہيں وہ اپنے معانى ميں استحكام و پائيدارى كے سبب سے خاص خصوصيت ركھتے ہيں \_

6 \_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر قرآن مجيد نازل ہونے كے بعد اسكى كتابت كا كام \_كتبٌ أحكمت آياته

قرآن مجيد كو كتاب ( يعنى مكتووب) يا تو اسوجہ سے كہا گيا ہے كہ آيات كے نازل ہونے كے بعد انہيں لكھا گيا ہے يا اس كے بارے ميں خداوند عالم كى جانب سے تاكيد كى گئي ہے كہ اسكو لكھا جائے \_ بہر حال دونوں دو صورتوں ميں مذكورہ مفہوم كا استفادہ ہوتاہے\_

7\_ قرآن كريم ،خداوند متعال كى طرف سے كتاب ہےكتبٌ ... من لدن حكيم خبير

'' من لدن ...'' ممكن ہے ، لفظ '' فصلت '' اور ''أحكمت'' كے ليئے اور ''كتاب'' كے ليئے بعى قيد ہو اس بناء پر آيت كريمہ يہ دلالت كررہى ہے\_ كہ قرآن مجيد خداوند حكيم اور خبير كى طرف سے اور اس كى آيات كا مستحكم اور واضح ہونا بھى اسى كى طرف سے ہے \_

8\_ خداوند متعال حكيم ايسا منتظم اعلى جو كاموں كو مستحكم طريقے سے انجام ديتاہے ( اور خبير ( جاننے والا) ہے \_

من لدن حكيم خبير

9 \_ قرآن كا مستحكم اور اسكى آيات كا واضح ہونا ، خداوند متعال كے حكيم اور خبير ہونے كا ايك جلوہ ہے \_

كتب احكمت آياته ثم فصلت من لدن حكيم خبير

10\_ خود قرآنى آيات ، اس بات پرمستحكم اور روشن دليل ہيں كہ قرآن كتاب الہى اور اسكے حقائق پر صحيح ہيں \_

كتبٌ احكمت آياته ثم فضلت من لدن حكيم خبير

لفظ آيات كا لغوى معنى ''علامات اور نشانياں '' ہيں \_ قرآنى جملات كو آيات كا نام دينا يہ صفت لانا كہ يہ خدائے حكيم و دانا كى طرف سے ہيں اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ آيات قرآنى ، الہى حكيمانہ اور عالمانہ ہيں \_ لہذامذكورہ آيت كا اس طرح معنى كيا جاسكتاہے كہ قرآن مجيد خدا ئے حكيم و خبير كى طرف سے ہے اور اسكى ايك ايك آيت اس مدعى پر دليل ہے\_ اور يہ دلالت مستحكم بھى ہے اور روشن بھى ہے\_

11\_'' عن سفيان بن سعيد الثورى قال: قلت لجعفر بن محمد(ع) ... يابن رسول الله

معنى قول الله عزوجل ''الر ...'' قال: ... الر فمعناه أنا الله الرؤوف (1)\_

سفيان بن سعيد ثورى نقل كرتے ہيں كہ ميں نے امام جعفر صادق عليه‌السلام سے عرض كى :يابن رسول الله ; خداوند عزوجّل كے قول '' ...الر ...'' كا كيا معنى ہے \_ فرمايا ... الر ... كا معنى أنا الله الرؤوف ، ميں الله رؤوف و مہربان ہوں ( يعنى الف سے ا نا اور لام سے الله اور راء سے رؤوف مراد ہے )\_

12 \_ '' عن ابى جعفر عليه‌السلام قال: إن حُيى بن أخطب و أخاه أبا ياسر بن أخطب و نفراً من اليهود من أهل نجران أتوا رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : فقالوا له : أليس فيما تذكر فيما أنزل اليك '' الم'' ؟ قال: بلى ... ثم قال (حيي) لرسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : هل مع هذا غيره ؟ قال: نعم قال: هات قال: ''الر''قا ل: ...الألف واحد واللام ثلاثون و الراء مأتان ... فقال أبوجعفر(ع) : ان هذه الايات أنزلت منهن ّ آيات محكمات هنّ ام الكتاب و اخر متشابهات و هى تجرى فى وجوه اخر على غير ما تأول به حيى و ابو ياسر و اصحابه(2) امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے \_ حيى بن اخطب اور اس كے بھائي ابوياسر اور نجران كے چند يہودى رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى خدمت ميں حاضر ہوئے اور عرض كى جو آپ نزول آيات كا دعوى كرتے ہيں \_ كيا ان ميں ''الم'' نہيں ہے \_پھر حيى نے كہا: كيا الم كے علاوہ اور بھى كچھ ہے ؟ فرمايا :ہاں تو اس نے كہا كہ بيان كريں آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا''الر''\_ الف (ايك ) لام ( تيئس) را ( دو سو) ...امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں : آيات قرآنى ميں كچھ آيات محكمات ہيں جو قرآن كى اساس ہيں \_ اور كچھ متشابہات ہيں جن كى تاويل ہوسكتى ہے \_ ليكن اس تاويل كے علاوہ جو حيى وابوياسر اور ان كے دوستوں نے كى ہے\_

اسماء اور صفات :حكيم 8 ، 9 ; خبير 8 ، 9

حروف مقطعہ :حروف مقطعہ سے مراد 11 ،اور 12 ہيں

خداوند متعال:خداوند متعال كى حكمت كى نشانياں 9 ، خداوند متعال كے خبير ہونے كى علامتيں 9

روايت : 11 ، 12

قرآن كريم :آيات قرآنى آيات كا نقص و عيب سے پاك ہونا 2; آيات كا مستحكم ہونا2،9; عظمت قرآن كريم 1 ;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 22، ح1;نورالثقلين ج2ص290 ح2\_

2)تفسير قمى ج1ص223;بحار الانوار ج89;ص375 ح2\_

قرآن اوردلائل وحى 2;قرآنى آيات كى خصوصيات 2،3;قرآن كريم كا مكتوب ہونا6 ; قرآن كى خصوصيات 1،7;قرآن كريم كى حقانيت كے دلائل 10; قرآن كريم ميں محكمات كا ہونا 12 ;قرآن كريم ميں متشابہات كا ہونا 12 ; قرآنى آيات1; قرآنى آيات كى حقانيت2 ; آيات كا واضح اور روشن ہونا3،9;قرآنى آيات كے اثرات 10;قرآنى تعليمات كى حقانيت 2; نزول قرآن كريم 6; قرآن كريم كا جملات ميں

كتاب:كتاب الہى كا مستحكم ہونا 4 ، 5 ; كتاب الہى كا واضح ہونا4،5 ; كتاب الہى كى خصوصيات 4

آسمانى كتابيں :7

آیت 2

(أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ اللّهَ إِنَّنِي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ)

كہ اللہ كے علاوہ كسى كى عبادت نہ كرو\_ ميں اسى كى طرف سے ڈرانے والا اور بشارت دينے والا ہوں (2)

1\_خداوند عالم كى عبارت كرنا ضرورى ہے اور غير الله كى عبارت سے بچنا بھى ضرورى ہے\_الا تعبدوا الاّ الله

2 \_ توحيد اور وحدہ لا شريك كى عبادت ،قرآن كريم كى روشن و مستحكم اوربنيادى تعليم ہے \_

كتب أحكمت آياته ثم فصلت ... ا لا تعبدوا الاّ الله

''ا لاّ'' كا لفظ ''ا ن'' تفسيريہ اور '' لا'' ناہيہ سے مركب ہے اورجملہ\_ ( لا تعبدوا ...) ''كتاب احكمت آياتہ ثم فصّلت '' كى تفسير ہے يعنى غير خدا كى عبادت سے منع كرنا ، قرآن كريم كى مستحكم اور واضح تعليم ہے\_

تقسيم ہونا 1 ; قرآنى آيات وحى الہى سے 7،

3\_ غير خدا كى عبادت، برے انجام اور عذاب الہى كا سبب ہے \_الاّ تعبدوا الاّ الله اننى لكم منه نذير

جملہ'' الاّ تعبدوا الا الله '' كے دو معنى ہيں \_ 1\_ غير خدا كى عبادت سے منع كرنا \_2\_خدا كى عبادت كو ضرورى قرار دينا (انذار) جو كہ برے انجام سے ڈرانے كے معنى ميں ہے وہ پہلے معنى سے مربوط ہے اور بشارت جو كہ خوشخبرى كے معنى ميں ہے وہ دوسرے معنى سے مربوط ہے\_''لكم'' ميں جو لام ہے وہ تقويت كے ليے ہے اور ''نذيرو بشير'' كے متعلق ہے \_

4 \_خداوند وحدہ لا شريك كى عبادت كا انجام نيك اور

اچھاہے\_اننى لكم منه ... بشير

5 \_مشركين كو ان كے برے انجام سے ڈرانا ،پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى ہے \_الاّ تعبدوا الا الله اننى لكم منه نذير

6 \_ موحدين كو اچھے انجام كى خوشخبرى دينا ،پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى ہے \_الا تعبدوا الا الله اننى لكم منه ...بشير

7\_ حضرت محمد مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، خداوند متعال كى طرف سے پيغمبر ہيں \_

8\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت ،قرآن كا مستحكم ، واضح ا ور بنيادى پيغام ہے\_

كتب ا حكمت آياته ثم فصلت ... اننى لكم منه نذير و بشير

جملہ''انّنى لكم منه'' '' لا تعبدوا ...'' كى طرح '' كتاب احكمت'' كى تفسير ہے ، يعنى اس كتاب الہى كے پيغامات ميں سے ايك پيغام ، پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت و نبوت ہے \_

انبياء الہى عليه‌السلام : 7

بشارت :نيك انجام كى بشارت 6

توحيد :توحيد كا مستحكم عبادت ہونا 2 ; توحيد عبادى 2 ; توحيد كا وضاحت سے ذكر ہونا 2; عبادت ميں توحيد كا ہونا خوشخبرى ہے 4 ;عبادت ميں توحيد كى اہميت 1 ، 2 :

شرك:عبادت ميں شرك سے پرہيز 1; عبادت ميں شرك كا انجام 3

عبادت:خدا كے نزديك عبادت كى اہميت 1 ; غير خدا كى عبادت كرنے والے كى عاقبت 3

عاقبت :اچھے كاموں كى عاقبت 4 ;برى عاقبت سے ڈرانا 5 ; برے كاموں كى عاقبت 3

قرآن:قرآن كى اہم ترين تعليمات 2،8

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركين 5 ;حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور موحدين 6 ;پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كى اہميت 8 ; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور نبوت 7 ;قرآن ميں حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ذكر 8 ; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارياں 5 ، 6 ; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى

نبوت كى وضاحت 8; حضرت محمد مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى خوشخبرياں 6 ;حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مقامات 8; رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ڈرانا 5

مشركين :مشركين كو ڈرانا 5

موحدين :موحدين كو خوشخبرى دينا 6

آیت 3

(وَأَنِ اسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعاً حَسَناً إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ)

اور اپنے رب سے استغفار كرو پھر اس كى طرف متوجہ ہوجائووہ تم كو مقررہ مدت ميں بہترين فائدہ عطا كرے گا اور صاحب فضل كو اس كے فضل كا حق دے گا اور ميں تمھارے بارے ميں ايك بڑے دن كے عذاب سے خوفزدہ ہوں (3)

1 \_ خدا كى بارگاہ ميں اپنے گناہوں كى توبہ اور استغفار كرنا ضرورى ہے\_و ان استغفروا ربكم

2\_گناہوں (غير خدا كى عبادت و ...) سے توبہ و استغفار كرنا ضرورى ہے\_ يہ قرآن مجيد كا مستحكم، روشن اور بنيادى پيغام ہے\_و ان استغفروا ربكم

مذكورہ جملہ ميں ''ا ن'' تفسير يہ ہے لہذا ''ا ستغفروا ربكم'' '' و لا تعبدوا ...'' كى طرح ''كتاب احكمت ...'' كى تفسير ہے\_

3 \_ گناہوں كا معاف كرنا ،خداوندعالم كى ربوبيت كا پرتو ہے\_استغفروا ربكم ...

4 \_ خداوند عالم كى طرف توجہ اور قرب الہى حاصل كرنا ضرورى ہے\_استغفروا ربكم ثم توبوا ...

مفسرين نے '' توبوا اليہ'' كو '' استغفروا ربكم'' پر عطف كيا ہے ظاہرى طور پر اسى پر متفق ہيں اوراس كى چندتوجيہيں بيان كيں ہيں ان ميں سے جو ہمارے نزديك بہتر ہے وہ يہ

ہے كہ يہاں توبہ سے مراد خدا كى طرف رجوع اور اس كے راستے گامزن ہوناہے \_ نہ يہ كہ گناہوں سے توبہ كرنا ،خدا كى راہ پر گامزن كا معنى يہ ہے كہ اسكے اوامر كى اطاعت اور اسكے نواہى سے اجتناب كياجائے\_

5 \_ خداوند عالم كى عبادت، شرك سے بيزارى ، حضرت محمد مصطفى كى رسالت كا اعتقاد اور گناہوں سے استغفار ، يہ سب خدا كى طرف متوجہ ہونے اور تقرب الہى كے ليے پيش خيمہ ہيں \_الا تعبدوا الا الله ... و ان استغفروا ربكم ثم توبوا اليه

ظاہرى اعتبارى سے '' توبوا اليه ''كا مذكورہ جملوں ''الا تعبدوا ...'' ، '' انّنى لكم منه ...'' اور ''اناستغفروا '' پر عطف ہے\_

6\_خداوندعالم، انسانوں كو بہترين متاع زندگى عطا كرنے والا ہے\_ليمتعكم متعاً حسنا

'' تمتيع '' (مصدر يمتع) ہے \_ جو بہرہ مند كرنے كے معنى ميں ہے اور متاع اس شے كو كہتے ہيں جس سے فائدہ اٹھايا جاتاہے جيسے (وسائل زندگي)\_

7\_ وحدہ لا شريك ذات كى پرستش، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت پر ايمان ، شرك اور گناہوں سے استغفار اور خداوند عزوجل كى طرف توجہ كرنا ، يہ سب خدا كى عنايت اور دنيا ميں اچھى زندگى حاصل كرنے كا ذريعہ ہيں \_

الا تعبدوا الا الله ... و ان استغفروا ربكم ثم توبوا اليه يمتتعكم متاعاً حسنا

8\_انسان كو دنيا ميں اچھى زندگى عطا كرنا ، قرآن كريم اور اديان الہى كے اہداف ميں سے ہے\_

الا تعبدوا الا الله ... و ان استغفروا ربكم ثم توبوا اليه يمتعكم متعاً حسنا

9\_ دنيا ميں انسان كى زندگى محدود اورمقررہ مدت تك ہے \_ليمتعكم متعاً حسناً الى اجل مسمي

يہاں (مسمّي) سے مراد معين اور محدود ہے \_

10 \_ انسان،زندگانى بشر كے خاتمے اور اپنى موت كے وقت كو معلوم كرنے سے عاجز ہے\_يمتعكم متعاً حسناً الى أجل مسمّي

لفظ اجل كو نكرہ لايا گياہے جو اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ انسان كى زندگى كا وقت معين اور مقرر ہے ليكن وہ معينہ وقت ان كے ليے نامعلوم ہى رہيگا اور اسے جاننے كا كوئي راستہ بھى نہيں ہے قابل ذكر ہے كہ اجل سے مراد ہر انسان كى زندگى كا اختتام اگر چہ يہ بھى احتمال پايا جاتاہے كہ اس سے مراد دينا ميں تمام انسانوں كى زندگى كا خاتمہ ہو \_

11\_ جس كے نيك اعمال زيادہ ہوں گے \_ تو وہ خدا سے زيادہ اجر پائے گا \_

يہا ں (فضل) سے مراد دوسروں سے عمل خير كا زيادہ ہونا ہے ( فضلہ ) كى ضمير ''كل'' كى طرف لوٹتى ہے\_

12\_ آخرت ميں اجر الہى كا استحقاق، خداوند وحدہ لاشريك كى پرستش ، شرك سے دورى ، حضرت محمد مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم - كى رسالت پر ايمان اور گناہوں سے استغفار پر موقوف ہے\_ا لا تعبدوا الاّ الله ..يؤت كل ذى فضل فضله

آيت سے مذكورہ مطلب كا استفادہ اس احتمال كى بنياد پر ہے كہ جملہ ''يوت ...''اخروى اجر كو بيان كررہا ہو اور جملہ ما قبل ميں '' الى اجل'' كا ہونا اور اس جملے ميں ''ا لى اجل '' كا نہ ہونا بھى اسى مطلب كى تائيد كرتاہے\_

13\_ پاداش اخروى عدالت خدا كے مطابق ہوگى \_و يؤت كل ذى فضلً فضل

14 \_ غير خدا كى پرستش اور عبادت ميں شرك كرنا ، قيامت كے عذاب كا سبب ہے \_

الا تعبدوا الا الله ... و ان تولوا فانى أخاف عليكم عذاب يوم كبير

''تولّوا'' فعل مضارع ہے \_ اصل ميں (تتولّوا) تھا \_ تولّى اعراض كرنے كے معنى ميں ہے اس كا متعلق گذشتہ احكام سے سمجھا جاسكتاہے اس بناپر ''ان تولوا ...'' يعنى اگر وحدہ لا شريك كى عبارت و غيرہ ... سے اعراض كيا ...

15 \_گناہوں كو استغفار كے ذريعہ محو نہ كرنا اور خدا كى طرف متوجہ نہ ہونا، عذاب قيامت ميں گرفتار ہونے كا سبب ہے\_

و ا ن استغفروا ربكم ثم توبوا اليه ... و ان تولوا فانى أخاف عليكم عذاب يوم كبير

16\_ قيامت كا دن، بڑا دن ، اوراس كاعذاب خوفناك ہے \_فانى أخاف عليكم عذاب يوم كبير

ظاہرى طور پر كلہ ''كبير '' يوم كے ليے صفت ليكن حقيقت ميں اس دن كے عذاب كى بندگى كو بيان كررہاہے اسى ليے اسے خوفناك عذاب سے تعبير كيا گياہے\_

17\_ حضرت محمد مصطفى ، صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں كے خير خواہ پيغمبر اور مشركين و گناہگار لوگوں پر آنے والے عذاب سے پريشان تھے \_فانى أخاف عليكم عذاب يوم كبير

اجل:اجل مسمى (وقت معين ) 9; موت كے وقت سے لاعلمى 10

اديان :اہداف اديان الہى 8;مختلف اديان اور اچھى زندگى 8

استغفار:استغفار كى اہميت 1 ; استغفار كى اہميت كى وضاحت 2; استغفار كے آثار 5 ، 7 ، 12 ; ترك استغفار كے آثار 15 ; شرك سے ا ستغفار 2 ، 7 ; غير خدا كى عبادت سے استغفار 2 ; گناہوں سے استغفار 1 ، 2 ، 5، 7 ، 12 ، 15 ;

انسان :انسانوں كا عاجز ہونا 10

ايمان :ايمان كے آثار 5،7،12; حضرت محمد مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان كے آثار 5 ، 7 ، 12

اجر:اجر كے شرائط 12 ; اخروى اجر 12;اجر دينے ميں عدالت 13 ; اجر كثرت كے عوامل 11

تبرّى :شرك سے تبرى كے آثار 5

تقرب :تقرب الہى كى اہميت 4;تقرب الہى كے آثار 7; تقرب الہى كے اسباب 5

توحيد :توحيد عبادى 7 ، 12;توحيد كے آثار 7 ، 12

خدا :خداكى ربوبيت كى نشانياں 3; خدا كى نعمتوں كا پيش خيمہ 7 ; خداوند متعال كى نعمتيں 6; عدالت الہى 13

خدا كى طرف لوٹنا : 15

خدا كى طرف پلٹنے كى آمادگي50; خدا كى طرف پلٹنے كے آثار 7 ; خدا كى طرف لوٹ جانے كى اہميت 4

زندگى :دنياوى زندگى كا محدود ہونا 9

شرك :شرك سے اجتناب كے آثار 12 ،شرك كے آثار 12;عبادت ميں شرك 14

صالحين:نيك لوگوں كا اجر زيادہ ہونا 11

عبادت :خدا كى عبادت كے آثار 5;خدا كى عبادت 5; عبادت كے آثار 14; غير خدا كى عبادت 14

عذاب:آخرت كا عذاب 14،15; آخرت كے عذاب كى خصوصيات 16;عذا ب كے اسباب 14 ، 15

عمل صالح :نيك اعمال كے آثار 11

قرآن :

قرآن اور اچھى زندگى 8 ; قرآن كى اہم ترين تعليمات 2;قرآن مجيد كے اہداف 8

قيامت :قيامت كى خصوصيات 16 ;قيامت كى سختياں 16 ; قيامت كى عظمت 16

گناہ :گناہ كى بخشش3

محمد مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركين 17 ; پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مہربان ہونا 17 ;رسالت مآب اور گناہگار افراد 17 ; رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پريشاني

معاش:اچھى زندگى كى اہميت 8 ;اچھى زندگى كے اسباب 7; اچھى زندگى كے حصول كا سبب 6

آیت 4

(إِلَى اللّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)

تم سب كى بازگشت خدا ہى كى طرف ہے اور وہ ہرشے پر قدرت ركھنے والا ہے (4)

1 \_ تمام انسان خدا كى طرف سے ہيں \_ اور اس كى طرف لوٹ كر جاناہے \_الى الله مرجعكم

رجوع اسى چيز كى طرف لوٹنے كو كہتے ہيں جہاں سے آغاز ہوا ہو(مفردات راغب)\_

2 \_ قيامت كا دن انسانوں كا خداوند عالم كى بارگاہ پلٹنے ميں دن ہے \_فانى ا خاف عليكم عذاب يوم كبير \_ الى الله مرجعكم

3 \_ اگرانسان اس طرف متوجہ ہوجائے كہ يقينا اسے خدا ہى كى طرف پلٹنا ہے تو وہ وحدہ لا شريك كى عبادت كرے گا اور غير خدا كى عبادت سے خوفزدہ بھى ہوگا\_فانّى أخاف عليكم عذاب يوم كبير ، الى الله مرجعكم

''الى الله مرجعكم'' كا جملہ ''و ان تولوا فانى أخاف ...'' كى تعليل كے قائم مقام يعنى پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مشركين كے ليے اس وجہ سے پريشان ہيں كہ وہ لوگ خدا ہى كى طرف پلٹيں گے

اور شرك كيوجہ سے عذاب ميں گرفتار ہوں گے لہذا جو بھى اس حقيقت كو قبول كرے كہ بازگشت خدا ہى كى طرف ہے تو وہ الله كے علاوہ نہ كسى كى بندگى كريگا اور نہ ہى كسى كو اس كا شريك ٹھہرائے گا\_

4 \_ خداوند، عالم ہر كام كے انجام دينے پر قدرت ركھتاہے\_و هو على كل شيء قدير

5 \_ معاد كا وجو د اور قيامت كا بر پا ہونا، خداوند عالم كے قادرمطلق ہونے كى بنيا دپر ہے \_

فانى اخاف عليكم عذاب يوم كبير ، الى الله مرجعكم و هو على كل شيء قدير

6 \_ خداوند عزوجل كى قدرت مطلق پر يقين اور اسكى طرف متوجہ ہونا، معاد اور روز قيامت كے بارے ميں ہرقسم كے شك و شبہہ كو دور كرديتاہے\_الى الله مرجعكم و هو على كل شى ء قدير

مسئلہ معاد اور روز قيامت كو بيان كرنے كے بعد خدا كى قدرت كا تذكرہ اس ليے كيا گيا ہے كہ لوگوں كو خدا كى قدرت مطلق كى طرف متوجہ كياجائے تا كہ وہ روز قيامت (جس پر نوع بشر كا عقيدہ ركھنا مشكل ہے)كے بارے ميں شك نہ كريں \_

7\_ خداوند متعال ،موحدين كو اجر اور مشركين و غير خدا كى پرستش كرنے والوں كو عذاب دينے پر قادر ہے\_

يمتعكم متعاً حسناً ... و ان تولّوا فانى أخاف عليكم عذاب يوم كبير ... و هو على كل شيء قدير

مذكورہ مطلب ميں جملہ ''و ہو ...''كے معني''يمتعكم متاعاً ...''و'' اخاف عليكم ...'' كے ذيل ميں بيان ہوچكے ہيں \_

ا سما ء و صفات:قدير4

انسان:انسانوں كا انجام 1 ; انسانوں كا آغاز1

ايمان :ايمان كے آثار 3 ، 6 ، خداوند عزوجل كى طرف لوٹنے پر ايمان ركھنا 3 ; قدرت خدا پر ايمان ركھنا 6 ; قيامت پر ايمان كے اسباب 6 ; معاد پر ايمان كے اسباب 6

توحيد :توحيد كى آمادگى 3;توحيد عبادى 3

خدا:خداوند عزوجل كى خصوصيات 1 ; خداوند متعال كى قدرت 4 ، 7 ;خداوند عزوجل كى قدرت كے آثار5

خداوند عزوجل كى طرف لوٹنا : 1خداوند متعال كى طرف لوٹنے كا وقت 2

ذكر:آثار ذكر 6 ; قدرت خداوندى كا ذكر6

شبھہ:شبھہ كو دور كرنے كے عوامل 6

شرك :شرك عبادى كے موانع3

قيامت :قيامت كا حتمى طور پر واقع ہونا 5 ; قيامت كى خصوصيات 2

مشركين :مشركين كا عذاب 7

معاد:معاد كا حتماً واقع ہونا5

موحدين :موحدين كى دنيا ميں اچھى زندگى 7

آیت 5

(أَلا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُواْ مِنْهُ أَلا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ)

آگاہ ہوجائو كہ يہ لوگ اپنے سينوں كو دہرائے لے رہے ہيں كہ اس طرح پيغمبر سے چھپ جائيں تو آگاہ رہيں كہ يہ جب اپنے كپڑوں كو خوب لپيٹ ليتے ہيں تو اس وقت بھى وہ ان كے ظاہر و باطن دونوں كو جانتا ہے كہ وہ تمام سينوں كے رازوں كا جاننے والا ہے (5)

1 \_زمانہ بعثت كے مشركين، پروردگار سے اپنى بات چھپانے كے ليے اپنا سرگريبان ميں ڈال ليتے تھے اور پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف كى گئي سازشوں كے بارے ميں كانا پھوسى كے ذريعہ تبادلہ خيال كيا كرتے تھے\_الا انهم يثنون صدورهم ليستخفوا منه

ثنّى ( مصدر يثنون ہے ) اس كے معانى ميں ايك معنى لپٹنا اور جھكاناہے''استخفائ'' كا معنى اپنے آپكو مخفى كرنا ہے اور '' منہ''كى ضمير''الله '' كى طرف لوٹ رہى ہے \_ كيونكہ مشركين كا سينوں كو خم كرنے ( سركو گريبان ميں ڈالنے) كا مقصد اپنے آپكو خدا سے مخفى ركھنا تھا ( اس سے پتہ چلتاہے كہ اس انداز سے وہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف باتيں كرتے اور كى گئي سازشوں كے بارے ميں تبادلہ خيال كرتے تھے\_

2 \_عصر بعثت كے مشركين كى يہ خام خيالى تھى كہ خداوند عالم ہمارى باتوں اور مخفى امور سے آگاہ نہيں ہے\_

الا انهم يثنون صدورهم يستغفوا منه

3 \_ بعثت كے زمانہ ميں مشركين مكہ ،پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اسلام كے خلاف مخفى ميٹنگوں كے ذريعہ سازشيں بناتے تھے\_

الا حين يستغشون ثيابهم يعلم ما يسرون و ما يعلنون

'' استغشى ثبابہ'' يعنى اپنے لباس سے اپنے كو مخفى كرنا تا كہ ديكھا ئي نہ دے( لسان العرب) ''حين ''، '' يعلم '' كے متعلق ہے \_ لہذا جملہ '' الا حين يستغشون ثيابہم يعلم ...'' كا معنى يوں ہوگا \_ كہ جب مشركين اپنے آپ كو چھپا تے تھے تو وہ مسائل كو بھى اپنے درميان بيان كرتے تھے\_ ان ميں سے بعض كو چھپاتے تھے ( ما يسرون) اور بعض كو ظاہر كرتے تھے ( و ما يعلنون) گويا اس آيت كا معنى يہ ہوا كہ مشركين فقط اپنے آپ كو مخفى نہيں كرتے تھے \_ بلكہ اپنے مخفى پروگراموں ميں پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف سازش كرتے تھے\_

4 \_ مشركين مكہ كى پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى على الاعلان مخالفت اور خفيہ سازشيں \_

الا حين يستغشون ثيابهم يعلم ما يسرون و ما يعلنون

5 \_پروردگار عالم كى مشركين كى مخفى سازشوں اور ظاہرى محاذ آرائي سے آگاہي\_الا حين يستغشون ثيابهم يعلم ما يسرون و ما يعلنون

6\_ خداوند متعال،تمام افكار اور خيالات سے آگاہ ہے\_انه عليم بذات الصدور

7\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام قال: أخبرنى جابر بن عبدالله ان المشركين كانوا اذا مروا برسو ل الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم حول البيت طأطأ أحدهم ظهره و رأسه هكذا و غطى راسه بثوبه لا يراه رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فأنزل الله عزوجل : ''ألا انهم يثنون صدورهم ليستخفوا منه ا لا حين يستغشون ثيابهم يعلم ما يسرون و ما يعلنون'' (1) امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ جابر ابن عبدالله نے مجھے بتايا جب كعبہ كے اطراف ميں مشركين، رسالت مآب كے قريب سے گذرتے تھے\_ توكچھ ان ميں سے اپنے سر اور پيٹھ كو خم كرليتے تھے (خود جابر نے بھى ايسا كركے دكھايا)\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج/8 ، ص 144 ، ح 115 ; نورالثقلين ج/2 ص 335 ، ح 6\_

اور اپنے سركولباس ميں چھپاليتے تھے تا كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان كو نہ ديكھ سكيں ، تب خداوند متعال نے اس آيت كو نازل فرمايا : '' الا انهم يثنون صدورهم يستخفط منه الا حين يستغثون ثيابهم ...''

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 1 ، 4

اسماء و صفات :صفات جلال 2 ; عليم 6

انسان :افكار انسانى 6

خدا:خداوند متعال او رجہل 2 : خداوند متعال و علم غيب 5 ، 6

روايت : 7

مشركين :صدر اسلام كے مشركين اور حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1 ; صدر اسلام كے مشركين كى غلط فكر2 صدر اسلام ميں مشركين كى سازش 1 ; مشركين اور رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 7 ; مشركين كا محاذ بنانا 5 ;مشركين كى سازش 5 ;مشركين كى صد ر اسلام ميں كانا پھوسى مشركين كے پيش آنے كا طريقہ 7

مشركين مكہ :مشركين مكہ اور حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 3 ، 4 ;مشركين مكہ كى سازش 3 ، 4 ; مشركين مكہ كى محاذ آرائي 4; مشركين كى مخفى ميٹنگيں 3

آیت 6

(وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي الأَرْضِ إِلاَّ عَلَى اللّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ)

اور زمين پر چلنے والى كوئي مخلوق ايسى نہيں ہے جس كا رزق خدا كے ذمہ نہ ہو \_ وہ ہر ايك كے سونپے جانے كى جگہ اور اس كے قرار كى منزل كو جانتا ہے اور سب كچھ كتاب مبين ميں محفوظ ہے (6)

1 \_خداوند عالم ،زمين پر چلنے والى ہر مخلوق كے رزق كا ذمہ دار ہے\_

و ما من دابة فى الارض الاّ على الله رزقها

2 \_ ہر جاندار شے اپنى زندگى كے دوران ، غذا كے حصول كا حق ركھتى ہے \_و ما من دابة فى الارض الا على الله رزقها

3 \_ ہر زندہ شے كو روزى دينا ،خدا كے ذمہ ہے\_و ما من دابة فى الارض الاّ على الله رزقها

4 \_ خداوند متعال ہر جاندار شے كى دائمى اور عارضى رہنے والى جگہ سے واقف ہے \_يعلم مستقرها و مستودعها

'' مستقر '' استقرار كا اسم مكان ہے \_جو قرار پانے كى جگہ كے معنى ميں ہے \_پس (مستقرہا)

اس جگہ كو كہتے ہيں جسے جاندار شے نے اپنے ليئے قرار ديا ہو اب وہ چاہے دائمى منزل ہو يا غالبى (مستودع) اسم مكان ہے استيداع سے (يعنى امانت ركھنا يا امانت لينا ) اور چونكہ امانت دائمى طور سے كہيں نہيں ركھى جاتى بلكہ عارضى طور پر ركھى جاتى ہے لہذا يہ كہا جاسكتاہے كہ (مستودعہا) سے مراد وہ جگہ ہے جہاں جاندار شے عارضى طور پر رہتى ہے\_

5 \_ خداوند عالم كاتمام اشياء سے متعلق كامل علم، موجودات كو روزى پہنچانا اور ان كے امور كى تدبير كى بنياد ہے\_

و ما من دآبة فى الارض الاّ على الله رزقها و يعلم مستقرهاو مستودعها

(على الله رزقہا ) كے بعد موجودات كے بارے ميں علم خدا كا تذكرہ اس ليے كيا گيا ہے تا كہ اس نكتہ كى طرف متوجہ كيا جائے كہ موجودات كو روزى پہنچانے اور ان كے امور كى تدبير كے ليے وسيع علم كى ضرورت ہے جو خدا كے پاس موجود ہے\_

6\_ ہر جاندار كا نام و پتہ،كتنى اور كونسى روزى كس جگہ اسے دينى چاہيے يہ سب كچھ كتاب ميں لكھا ہوا ہے\_

و ما من دآبة ... كل فى كتب

لفظ '' كل'' كا مضاف اليہ محذوف ہے \_ اور گذشتہ جملات سے گويا يوں ظاہر ہوتاہے كہ آيت كا معنى اس طرح ہے '' كل دابة و ما يتعلق بہا فى كتاب مبين '' ہر زمين پر چلنے والى شے اور اس سے متعلق امور كتاب روشن ميں موجود ہيں \_

7\_ وہ كتاب جسميں خداوند متعال نے موجودات كے احوال كو درج كيا ہے '' وہ روشن كتا ب ہے اور اس ميں كچھ جو لكھا گيا ہے اسميں كوئي ابہا م نہيں ہے \_كل فى كتب مبين

8\_'' قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ... لا تهتم للرزق فان الله تعالى يقول: ( و ما من دابة فى الارض الا على الله رزقها ...''(1)

رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت نقل ہوئي ہے كہ رزق و روزى كے ليے پريشان نہ ہوں كيونكہ خداوند عالم كا ارشاد ہے كہ زمين پر كوئي بھى جاندار ايسا نہيں ہے كہ جس كى روزى خدا كے ذمہ نہ ہو\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مكارم الاخلاق ص 455; بحارالانوار ج74 ص 106 ، ح1\_

امور:امور كى تدبير كا سرچشمہ 5

جاندار:جانداروں كى روزى روشن كتاب ميں 6; جانداروں كى روزى كا بند و بست 3 ، 5 ; جانداروں كى روزى كاسبب 1;جانداروں كى روزى كا لكھا جانا 6 ; جانداروں كى روزى كى جگہ 6 ; جانداروں كى عارضى جگہ 4 ; جانداروں كى مادى ضروريات 2; جانداروں كى ہميشہ والى جگہ 4 ; جانداروں كے حقوق 2 ، 3

حقوق:خداوند متعال پر حق ركھنا 3

خدا:خدا كا علم 5 ; خدا كا علم غيب 4 ;خدا كى رزاقيت 1 ، 3 ; خدا كى قدرت كا سہارا 5

روايت : 8

روزى :روزى كا حتمى ہونا 8 ; روزى كا سبب8

كتاب مبين :روشن كتاب كى خصوصيات 7

آیت 7

(وَهُوَ الَّذِي خَلَق السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاء لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً وَلَئِن قُلْتَ إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِن بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِنْ هَـذَا إِلاَّ سِحْرٌ مُّبِينٌ)

اور وہى وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمين كو چھ دونوں ميں پيدا كيا ہے اور اس كا تخت اقتدار پانى پر تھاتا كہ تمھيں آزمائے كہ تم ميں سب سے بہتر عمل كرنے والا كون ہے اور اگر آپ كہيں گے كہ تم لوگ موت كے بعد پھر اٹھائے جانے والے ہوتو يہ كافر كہيں گے كہ يہ تو صرف ايك كھلا ہوا جادو ہے (7)

1 \_ خداوند متعال ، زمين اور آسمانوں كو خلق كرنے والا ہے \_

هو الذى خلق السموات والارض

2 \_ زمين اور آسمانوں كى خلقت ،تدريجى طور پر انجام پائي اور چھ دنوں (چھ ادوار) ميں انجام پائي ہے\_

خلق السموات والا رض فى ستة ا يام

آيت شريفہ ميں (ايام ) سے مراد معمولا جو معنى ليا جاتاہے وہ نہيں ہے-(يعنى ون يا دن و رات)بلكہ اس سے مراد ،ادوار او ر مراحل ہيں اس ليے كہ دن اپنے رائج اور متعارف معنى ميں زمين كى خلقت كے بعد ہى قابل فرض ہے\_

3 \_ كائنات كى خلقت، اپنے اندر متعدد آسمانوں كو ركھتى ہے \_

4 \_ زمين و آسمانوں كى خلقت سے قبل كائنات كا وجود پانى ميں منحصر تھا\_و كا ن عرشه على الماء

'' عرش'' بادشاہ كے تخت كو كہتے ہيں ليكن آيت كريمہ ميں اس سے مراد سلطنت اور حكومت ہے او ر جملہ '' و كان عرش على المائ'' ''كان'' كى وجہ سے اس معنى ميں ہے كہ قبل اس كے كہ خداوند عالم زمين و آسمان كو خلق كرتا اسكى حكومت و سلطنت پانى پر تھى اور يہ معنى بھى سمجھتا جاسكتاہے كہ زمين و آسمان كى خلقت سے پہلے كائنات كى تشكيل پانى سے تھي\_

5 \_ زمين اور آسمانوں كى پيدائش كا اصلى مواد پانى ہے \_خلق السموات والارض فى ستة ايام و كان عرشه على الماء

مندرجہ بالا معنى و جملوں يعنى '' خلق السموات ...'' ( و كان عرشه على السماء ) كے ارتباط سے حاصل كيا گيا ہے \_ يعنى زمين و آسمانوں كى خلقت سے پہلے ہستى كا وجود پانى ميں منحصرتھا\_اور خداوند متعال اس پر حكومت اور تسلط ركھتا تھا يہ اس كى طرف بھى اشارہ ہوسكتا ہے كہ خداوند عالم نے گذشتہ تمام پانى كو يا اس كے بعض حصہ كو زمين و آسمان ميں تبديل كرديا\_

6\_ خداوند عالم كائنات كا حاكم اور فرمان دينے والا ہے\_وكان عرشه على الماء

7\_ خداوند متعال انسانوں كو آزماتاہے\_ليبلوكم ايكم احسن عملا

8\_ خداوند متعال كے آزمانے كا مقصد نيك عمل كرنے والوں ( كامل انسانوں ) كو وجود ميں لاناہے\_

ليبلوكم ايّكم احسن عملا

بلاء (يبلوا) كا مصدر ہے \_ جوآزمانے كے معنى ميں ہے \_ لوگوں كو خداوند متعال كا آزمانا اسوجہ سے نہيں ہے كہ ان پر اطلاع حاصل كرے لہذا امتحان سے مراد در حقيقت اس چيز كو ظاہر كرتاہے جو امتحان كا مقصد ہے پس ليبلوكم ... كے يہ معنى ہوں گے كہ تمہيں آزمائے اور آزمائش كا مقصد يہ ہے كہ نيك اور اچھے افراد ظاہر اور آشكار ہوں \_

9\_ زمين و آسمانوں كى خلقت كا مقصد ،نيك ترين افراد (كامل انسانوں ) كو وجود ميں لاناہے\_

خلق السموات والارض ... ليبلوكم ايكم ا حسن عملا

'' ليبلوكم'' ، '' خلق السموات '' كے متعلق ہے \_ اور خلقت كائنات كے مقصد كو بيان كرتاہے\_

10\_ تمام انسان مرنے كے بعد قيامت كے ميدان ميں حاضر ہونے كے ليے زندہ اور اٹھائے جائيں گے\_

و لئن قلت انكم مبعوثون من بعد الموت

11\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا ايك مقصد يہ تھا كہ لوگوں كو مرنے كے بعد كى زندگى اور قيامت كے برپا ہونے كى طرف توجہ دلائي جائے\_و لئن قلت انكم مبعوثون من بعد الموت

12\_ گذشتہ دور كے كافر ،قيامت كو بے معنى اور پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف سے اس كے بيان كو واضح دھوكہ اور جادو سمجھتے تھے\_ان هذا الا سحرٌ مبين

''ہذا'' كا ارشاد پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اس قول كى طرف ہے جسميں آپ فرماتے تھے كہ مردوں كو زندہ كيا جائيگا اور قيامت برپا ہوگى اور لفظ سحر كا اطلاق اس گفتار اور دعوى پر تشبيہ كے عنوان سے ہے اور اسميں وجہ شباہت باطل ہونا اور دھوكہ دينا ہے\_ يعنى يہ ظاہرى باتيں فريب دينے والى ہيں \_ اور حقيقت سے خالى اور بے بنياد يہ باتيں باطل اور دھوكہ بازى ميں جادو كى مانند ہيں \_

13 \_ خداوند متعال كى طرف سے انسانوں كى آزمائش ، معاد اور روز قيامت كى روشنى ميں قابل توجيہ ہے\_

خلق السموات والارض ... ليبلوكم ايّكم احسن عملاً و لئن قلت انكم مبعوثون

انسانوں كى آزمائش كے بعد مسئلہ قيامت كا تذكرہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ قيامت كے برپا كرنے كے بغيرانسانوں كى آزمائش كے بعد مسئلہ قيامت كا تذكرہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ قيامت كے برپا كرنے كے بغير انسانوں كى آزمائش اور نيك لوگوں كے برے لوگوں سے جدا كرنا نتيجہ خيز ثابت نہيں ہوسكتا \_

14 \_ '' عن الرضا عليه‌السلام قال: ان الله تبارك و تعالى ... خلق السموات والارض فى ستة ايام ... ليظهر للملائكة ما يخلفه منها شيئا بعد شيء فيستدل بحدوث ما يحدث على الله تعالى مرّة بعد مرّة ...و اما قوله عزوجل : ''ليبلوكم ايّكم ا حسن عملاً'' فانه خلقهم ليبلوهم بتكليف طاعته و عبادته ، لا على سبيل الامتحان و التجربة لانه لم يزل عليما ً بكل شيئ ...''(1) امام رضا عليہ السلام سے روايت

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج/1 ، ص 134 ، ح 33 ، نورالثقلين ج/ 2 ص 336 ، ح/ 10\_

ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا :بے شك خداوند متعال نے آسمانوں اور زمين كو چھ دنوں ميں خلق كيا ...جس شے كو بھى خلق فرماتا ملائكہ كے سامنے ايك كے بعد دوسرے كو ظاہر فرماتا تا كہ خداند متعال كى نئي خلقت سے اس كے وجود ہونے پر استدلال كيا جاسكے ...قول خداوند متعال '' ليبلوكم ايّكم احسن عملاً'' يعنى خداوند متعال نے انسانوں كوخلق فرمايا تا كہ اپنى عبادت اور طاعت كے ذريعے ان كا امتحان لے ، نہ اسوجہ سے كہ وہ ان كے حالات سے آگاہى حاصل كرے كيونكہ وہ ازل سے تمام موجودات كے حالات سے واقف تھا اور ہے ...

15\_ قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان الله قدّر مقادير الخلايق قبل ا ن يخلق السموات والارض بخمسين ا لف سنة و كان عرشه على الماء(1) رسول اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے حديث ہے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا خداوند متعال نے آسمانوں اور زمين كى خلقت سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوقات كے مقدرات كو معين كيا جبكہ اسوقت خداتعالى كا عرش پانى پر تھا\_

16\_عن محمد بن مسلم قال : قال لى ا بوجعفر عليه‌السلام : كان كل شيء ماء اً و كان عرشه على الماء ، فأمر الله عزّ ذكره الماء فاضطرم ناراً ثم ا مر النار فخمدت فارتفعت من خمودها دخان فخلق الله عزوجل السموات من ذلك الدخان و خلق الله عزوجل الارض من الرّماد ...(2) محمد بن مسلم نقل كرتے ہيں كہ امام باقر عليه‌السلام نے فرمايا: تمام چيزيں پانى تھيں ، اور خداوند عزوجل كا عرش پانى پر مستقر تھا پھر خدا عزوّجل كے حكم سے وہ پانى آگ ميں تبديل ہوگيا پھر آگ كو حكم ديا ك بجھ جا وہ و بجھ گئي پھر اس آگ كے بجھنے سے دھواں اٹھا تو خداوند عالم نے آسمانوں كو اس دھواں سے خلق كيا اور اس كى خاكستر سے زمين كو خلق كيا\_

17\_ '' عن على ابن الحسين عليه‌السلام قال : ان الله عزوجل خلق العرش ... من ا نوار مختلفة فمن ذلك النور نور ا خضر ... و نور ا صفر ... و نور ا حمر ...و نور ا بيض ... '' (3) امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے : حضرت عليه‌السلام نے فرمايا : بے شك خداوند عزوجل نے عرش كو مختلف انوار سے خلق فرمايا ان انوار ميں سبز، زرد، سرخ ... اور سفيد نور تھا\_

18\_ عن على عليه‌السلام ... خلق الله عرشه من نوره و

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمنثور ج/4 ص 403\_

2) كافى ج/8 ص 153 ، ج/ 142 ، تفسير برہان ج/ 2 ص 207 ، ح 4\_

3) توحيد صدوق ص 326 ح 1 ، ب 51 ; تفسير برہان ج/ 2 ص 208 ح 7\_

جعله على الماء ... و ذلك قوله : '' و كان عرشه على الماء ...''(1) امام على عليه‌السلام سے روايت ہے كہ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا: (خداوند متعال ) نے عرش كو اپنے نور سے خلق فرمايا، اور اسكو پانى پر قرار ديا ...اسى بارے ميں خداوند عزوجل فرماتاہے: '' و كان عرشه على الماء ...''

19\_ '' عن ابى عبدالله عليه‌السلام '' قال: العرش فى وجه هو جمله الخلق ... و فى وجه آخر العرش هو العلم الذى اطلع الله عليه انبياء ه و رسوله و حججه ...(2)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے حضرت عليه‌السلام نے فرمايا: عرش ايك لحاظ سے پورى مخلوق ہے \_ دوسرے اعتبار سے عرش ايك ايسا علم ہے كہ جس سے خداوند متعال نے اپنے پيغمبروں ، رسولوں اور اپنى حجتوں كو آگاہ فرماياہے\_

20\_ رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: الله تبارك و تعالى كا قول ... ''ليبلوكم ا يكم ا حسن عملاً'' يعنى انكم ا زهد فى الدنيا(3) الله تبارك و تعالى كا يہ قول كہ تمھيں آزمانا چاہتاہے كہ تم ميں سے كس كا عمل اچھا ہے يعنى دنيا ميں زہد كے اعتبار سے تم ميں سب سے بہتر كون ہے\_

21\_ عن النبى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم انّه تلاهذه الآية '' ليبلوكم ايّكم ا حسن عملاً'' قال: ايّكم ا حسن عقلاً و ا ورع عن محارم الله و ا سرع فى طاعة الله ; (4)

رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے اس آيت مباركہ كى تلاوت فرمائي''ليبلوكم ايّكم احسن عملاً'' پھر فرمايا خداوند عزوجل تمہيں آزمانا چاہتاہے كہ تم ميں عقل اور محرمات الہى سے اجتناب كرنے ميں سب سے بہتر كون ہے نيز اطاعت خدا ميں سب سے زيادہ سبقت كرنے والا كون ہے\_

22\_ '' عن ا بى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل ''ليبلوكم ايّكم ا حسن عملاً'' قال : ليس يعنى ا كثر عملاً و لكن ا صوبكم عملاً ... (5) امام جعفر صادق عليہ السلام سے قول عزوجل ''ليبلوكم ايّكم ا حسن عملاً'' كے بارے ميں روايت ہے كہ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا كہ اس سے مراد زيادہ عمل كرنا نہيں بلكہ تمہارا صحيح عمل كرنا مراد ہے\_

23\_ امير المؤمنين عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے\_ حضرت (ع)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج/ 40 ص 195 ح 80\_2) معانى الاخبار ص 29 ح 1 ، بحار الانوا ر ج/55، ص 28 ح 47\_3) مكارم الاخلاق ص 447 ; بحار الانوار ج/ 74 ص 93 ، ح/1\_4) تفسير طبرى جزء 12 ، ص 5 ; مجمع البيان ج/ 10 ، ص 484\_5) كافى ج/ 2ص 16 ، ح4 ; نورالثقلين ج/ 2 ص \_34 ، ح22\_

نے فرمايا: '' ... ان الله تعالى قد كشف الخلق كشفة لا انه جهل ما اخفوه من مصون اسرارهم و مكنون ضمائرهم و لكن ليبلوهم ايّهم احسن عملاً فيكون الثواب والعقاب بوائ(1)

بے شك خداوند متعال اپنى مخلوقات كى تمام تر تبديلوں كے حالات سے آگاہ ہوا يہ اس معنى ميں نہيں ہے كہ اس كى مخلوقات جو اسرار و رموز كو مخفى كرتى تھى خداوند عالم اس سے جاہل تھا بلكہ يہ اس معنى ميں ہے كہ انہيں آزمائے تا كہ ان كى جزا و سزا اعمال كے مطابق ہو \_

آسمان :آسمانوں كا خالق 10; آسمانوں كا متعدد ہونا ; آسمانوں كى خلقت 16 ; آسمانوں كى خلقت كا تدريجى ہونا 2 ، 14 ; آسمانوں كى خلقت كا عنصر 5; آسمانوں كى خلقت كا فلسفہ 9 ; آسمانوں كى خلقت كى مدت 2

اعداد :چھ كا عدد 2

امتحان :امتحان كا وسيلہ 14 ; امتحان كا فلسفہ 20 ، 23

انسان:انسان مرنے كے بعد 10 ; انسانوں كا آخرت ميں محشور ہونا 10; انسانوں كا امتحان 7، 13 ; انسانوں كى خلقت كا فلسفہ 14; انسانوں كے امتحان كا فلسفہ 8 ، 14 ; كامل انسان كى پيدائش كا سبب 8 ، 9

پانى :پانى كى خلقت كا وقت 20 ; پانى كے فوائد 5

خدا:خداوند متعال كى حاكميت6 ; خداوند متعال كى خالقيت 1; خداوند متعال كے امتحانات 7،8،13; خداوند متعال كے مقدرات 15

خلقت :عالم خلقت كا حاكم 6

ياد دہاني:آخرت كى زندگى كى ياد آورى 11 ; قيامت كى ياد دہانى 11

خلق فرمايا:آسمانوں سے پہلے كى خلقت 4; زمين سے پہلے كى خلقت 4

روايت: 14 ، 15 ، 16 ، 17 ، 18 ، 19 ، 20 ، 21 ، 22 ، 23

زمين :زمين كا خالق 1 ; زمين كى خلقت 16 ; زمين كى خلقت تدريجاً ہے 2 ، 14 ; زمين كى خلقت كا عنصر 5 ; زمين كى خلقت كا فلسفہ 9 ; زمين كى خلقت كى مدت 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) نہج البلاغہ خطبہ 144 ; نورالثقلين ج/ 2 ص 340 ، ح 23\_

عرش:عرش خدا اور پاني15 ، 18 ; عرش سے مراد 19;عرش كى خلقت 17 ، 18

قيامت :قيامت كا كردار13;قيامت كو جھٹلانے والے 12

كفار:كفار اور قيامت 12;كفار كى تہمتيں 12 ;كفار كى فكر12

محسنين:نيكى كرنے والوں سے مراد 20 ، 1 2 ، 22 ;نيكى كرنے والوں كے وجود كا سبب 8 ، 9

محمد مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر جادوگرى كى تہمت 12 ، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت 11

مردہ :مردوں كو آخرت ميں زندہ كرنا 10

آیت 8

(وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ أَلاَ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفاً عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ)

اور اگر ہم ان كے عذاب كو ايك معينہ مدت كيلئے ٹال ديں تو طنز كريں گے كہ عذاب كو كس چيز نے روك ليا ہے \_آگاہ ہوجائو كہ جس دن عذاب آجائے گا تو پھر پلٹنے والا نہيں ہے اور پھر وہ عذاب ان كو ہر طرف سے گھير لے گا جس كا يہ مذاق اڑارہے تھے(8)

1\_ وہ لوگ جو قرآن ، رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قيامت كے منكر ہيں وہ دنيوى عذاب كے مستحق ہيں اور انہيں اس عذاب سے ڈرايا بھى گيا ہے\_و لئن ا خرنا عنهم العذاب

جملہ (مايحسبہ ) (كونسى چيز نزول عذاب سے مانع ہے؟) يہ بتاتاہے كہ يہاں عذاب سے مراد دنيا كا عذاب ہے اوريہ جملہ يہ بھى بتاتاہے كہ گذشتہ كفار كو اس عذاب سے ڈرايا گياتھا\_

2\_ خدا كے عذاب اور وعيد كا معين وقت تاخير اور ٹلنے كے قابل ہے\_

كلمہ تاخير ''اخرنا'' كا مصدر ہے جو كبھى كسى چيزكو بعد والے زمانہ ميں قرار دينے كے معنى ميں آتاہے اور كبھى ٹالنے اور معينہ مدت سے تاخير

ميں ڈالنے كے معنى ميں آتاہے مذكورہ عبارت دوسرے معنى كى بنياد پر ہے \_ اور جملہ '' ما يحسبہ'' اس معنى كى تاييد كرتاہے\_

3\_ كفار كے عذاب ميں تاخير اور اسكا روكنا تھوڑى مدت كے ليے ہوتاہے \_لئن ا خرنا عنهم العذاب الى امة معدودة

آيت ميں لفظ ''امة'' كے معنى زمانہ اور وقت كے ہيں \_

4\_گذشتہ كفار، عذاب كى تاخير سے پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ڈرانے كو بے بنياد سمجھتے اور ان كا مذاق اڑاتے تھے\_

لئن ا خرنا ... ليقولن مايحسبه

''جملہ ما كانوا به يستهزؤن'' قرينہ ہے كہ جملہ ''ما يحسبہ'' ميں استفہام تمسخر اور مذاق اڑانے كے ليے ہے لہذا''ليقولن'' سے مراد يہ ہے كہ وہ تمسخر وا ستہزا سے پوچھتے ہيں كہ كس چيز نے آنے والے عذاب كو روك ديا ہے؟

5\_ كفار ،عنقريب عذاب الہى ميں گرفتار ہوں گے\_الى امة معدودة الا يوم يأتيهم ليس مصروفاً عنهم

( يأتيہم ) ميں فاعل كى ضمير عذاب كى طرف لوٹتى ہے\_ اور لفظ '' يوم '' مصروفاً كے ليے ظرف ہے\_

6\_كفار پر عذاب نازل ہونے كے بعد اٹھايا نہيں جائے گا\_الا يوم ياتيهم ليس مصروفاًعنهم

7\_ الله كا عذاب كفار كو گھيرلے گا\_الا يوم ياتيهم ... و حاق بهم ما كانوا به يستهزون

( حاق بہم) كا جملہ ( ليس مصروفا) كے جملے پر عطف ہے اور جملہ ''ياتيہم'' كے قرينہ كى بنا (حاق) كا لفظ جو فعل ماضى ہے \_ مضارع (يحيق) كے معنى ميں ہے ( يعنى گھير لے گا ) اور (ماكانوا ... ) سے مراد عذاب الہى ہے \_

8\_ كفا ر،جب عذاب الہى كے روبرو ہوں گے تو اس سے اپنے آپ كو نجات نہيں دے سكيں گے \_

و حاق بهم ما كانوا به يستهزؤن

'' ليس مصروفاً عنہم'' كا جملہ يہ بتاتاہے كہ كفار سے عذاب كو اٹھايا نہيں جائے گا اور (حاق بہم ...) كا جملہ اس معنى كو بتاتاہے كہ وہ خود بھى اس عذاب سے فرار نہيں كرسكتے ہيں \_

9\_ پيغمبروں كى طرف سے كيے گئے عذاب كے وعدوں كا كفار ہميشہ مذاق اڑايا كرتے تھے\_

و حاق بهم ما كانوا به يستهزء ون

انبياء :انبياء عليہم السلام كا مذاق اڑانے والے 9; پيغمبروں كے عذاب سے ڈرانے كا مذاق9

خدا:خداوند متعال كا عذاب گھيرلينے والا ہے 7; خداوند متعال كے عذاب 5 ،6; خداوند عالم كے عذاب كے وعدوں كا مذاق 9; خداوند متعال كے وعدہ عذاب ميں تاخير2 ; عذاب الہى ميں تأخير 2

عذاب:اہل عذاب 1; دنيا كے عذاب سے ڈرانا 1

قرآن:قرآن مجيد كے منكرين 1

قيامت :قيامت كے منكرين 1

كفار:كافروں كا عذاب حتمى ہونا 5 ، 8; كافروں كا عذاب 7 ;كافروں كا مذاق اڑانا4 ، 9;كافروں كو دھمكى 1 ; كفار اور حضرت محمد مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4 ; كفار عذاب الہى كے وقت 80 ;كفار كا عاجز ہونا 8 ; كفار كى خصوصيات 9; كفار كى فكر4 ; كفار كے عذاب كا ہميشہ ہونا 6 ; كفار كے عذاب ميں تأخير 3

محمد مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مذاق اڑانے والے 4; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى دھمكيوں كا مسخرہ كرنے والے4 ; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كے ;منكر

آیت 9

(وَلَئِنْ أَذَقْنَا الإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَؤُوسٌ كَفُورٌ)

اور اگر ہم انسان كو رحمت دے كرچھين ليتے ہيں تو مايوس ہوجاتا ہے اور كفر كرنے لگتا ہے (9)

1\_ انسانوں كو نعمتيں عطا كرنا اور ان كا واپس لے لينا يہ خداوند متعال كے ہاتھ اور اختيار ميں ہے \_

و لئن ا ذقنا الانسن منا رحمة ثم نزعنها منه

2 \_ انسان جب دنيا كى آسائشوں اور خدا كى نعمتوں كو اپنے ہاتھوں سے گنوا ديتاہے \_ تو خداوند متعال كى رحمتوں سے نا اميد اور كائنات ميں خداوندعالم كى تدبير كا منكر ہوجاتاہے\_و لئن ا ذقنا الانسان ... انه ليؤس كفور

ممكن ہے كہ لفظ''كفور'' كفر سے نكلا ہو جو انكار كے معنى ميں ہے\_ اس صورت ميں جملہ (انّہ ...كفوراً ...)اس بات كى طرف اشارہ كررہاہے كہ نعمتيں ملنے اور ان كے سلب ہوجانے كے بعدتو انسان يہ خيال كرتاہے كہ عالم كائنات ميں جو تغير و تبديلى رونما ہوتى ہے وہ خداوند متعال كے ہاتھ ميں نہيں ہے بلكہ اس كے اختيار سے

خارج ہے \_

3 \_ خداوند عالم، انسانوں كو نعمتيں دے كر اور كبھى نعمتوں كو چھين كر ان كا امتحان ليتاہے\_

ليبلوكم ايّكم ا حسن عملاً ... و لئن ا ذقنا الانسن منا رحمة ثم نزّعنها منه

4\_ خداوند متعال كى نعمتيں ،لوگوں كے ليے اسكى رحمت كا جلوہ ہيں \_و لئن اذقنا الانسان منا رحمة

اس آيت ميں (رحمت) كے لفظ سے نعمت كا معنى استخراج كيا گيا ہے\_

5\_ انسان جن نعمتوں كا حامل ہے ان سے شديد محبت كرتاہے\_ثم نزعنها منه

''نزع'' كا معنى اكھاڑنا كے ہيں اس لفظ كا سلب نعمت ميں استعمال،اس بات كو سمجھا تاہے كہ انسان دنياوى نعمتوں سے بہت محبت كرتاہے \_

6\_ انسان اپنى جان و روح كے لحاظ ايك ضعيف اور عاجز مخلوق ہے\_

و لئن ا ذقنا الانسان منا رحمة ثم نزعناها منه انه ليئوس كفور

(ا ذقنا ) كا لفظ لغوى اعتبار سے (ذوق ) سے ہے جو ذائقہ كو سمجھنے كے ليے غذا كے چكھنے كے معنى ميں ہے \_قرآن مجيد نے نعمت كى عطا كو غذا كا مزہ چكھنے سے تشبہہ دى ہے تا كہ اس نكتہ كى طرف اشارہ كرے كہ انسان ،روح و جان كے اعتبار سے ايك ضعيف مخلوق ہے \_ اتنا ضعيف ہے كہ دنيا كى معمولى سى نعمت كو جب پالينے كے بعد ہاتھ سے دے بيٹھتاہے تو خود كو سنبھال نہيں سكتا آخر كار كفر اور ناشكرى طرف چلا جاتاہے\_

7\_ انسان كو چاہيے كہ ہميشہ خواہ محتاج ہو يا بے نياز خداوند عزوجل كا شكر گزار رہے\_

و لئن اذقنا الانسان منا رحمة ... انه ليئوس كفور

8\_ مشكلات ميں گھرنے اور وسائل وامكانات كو ہاتھ سے دے دينے كے بعد بھى انسان ،رحمت الہى كا اميدوار ہونا چاہيئےثم نزعنها منه انه ليئوس كفور

امتحان :امتحان كا آلة 3 ; سلب نعمت كے ذريعہ امتحان 3; نعمت دے كر امتحان لينا3

اميد ركھنا :خداوند متعال كى رحمت پر اميد ركھنا 8 ; پريشانيوں ميں اميد ركھنا 8 ; غربت و تنگدستى ميں اميد ركھنا 8; خداوند متعال سے اميدوار رہنے كى اہميت 9\_

انسان:انسان كا امتحان 3 ; انسان نعمت كے سلب ہونے

كے وقت 2 ; انسان كا اثر قبول كرنا 20 ; انسان كے وظائف7 ; انسان كى صفات 2 ، 5 ، 6 ; انسان كى كمزورى 6 ; انسان كى دلبستگى 5

خدا:خداوند غزوجل كے اختيارات 1 ; خداوند متعال كى آزمائش 3 ; خدا كى ربوبيت كا جھٹلانا 2 ; خداوند متعال كى رحمت كى نشانياں 4 ; خداوند متعال كى نعمتيں 4

شكر:بے نيازى ميں شكر 7; ;دائمى شكر 7; شكر كرنے كي اہميت 7 ;غربت و تنگدستى ميں شكر 7

لو لگانا :دنياوى آسائشوں سے دل لگانا5 ; نعمت الہى سے دل لگانا5

نعمت:نعمت كا سبب 1;نعمت كے چھن جانے كا سبب 1

نااميدي:خداوند متعال كى رحمت سے نااميدى 2;نااُميدى كے اسباب 2

آیت 10

(وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاء بَعْدَ ضَرَّاء مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ)

اور اگر تكليف پہنچنے كے بعد نعمت اور آرام كا مزہ چكھا ديتے ہيں تو كہتا ہے كہ اب تو ہمارى سارى برائياں چلى گئيں اور وہ خوش ہوكر اكڑنے لگتا ہے (10)

1\_ خداوند متعال ، انسانوں كو دنيا كى نعمتيں عطا كرنے والا ہے \_ و لئن ا ذقنه نعماء

(نعما) نعمت كے معنى ميں ہے \_ اس لفظ كو اسوجہ سے يہاں لايا گيا ہے كيونكہ لفظ (ضرائ) كے ہم وزن ہے \_

2 \_ انسان جب عيش و آرام كے عالم ميں ہوتاہے تو اپنے كو سختيوں اور پريشانيوں سے محفوظ سمجھتاہے\_

و لئن ا ذقنه نعماء بعد ضرّاء مسته ليقولنّ ذهب السيئات عني

( لئن ا ذقنه) كا جملہ مشكلات كے برطرف ہونے پر دلالت كرتاہے اس بناء پر جملہ ''ذہب

السيئات عني'' (رنج و الم مجھ سے دور ہوگئے) جن كے كہنے اور اس پر اعتقاد ركھنے كى وجہ سے انسان كى مذمت كى گئي ہے كا مفہوم كچھ اور ہے اور وہ يہ ہے كہ مشكلات و پريشانيوں ميں دوبارہ گرفتار نہ ہونے كا خيال ہے\_

3 \_ انسان مشكلات كے برطرف ہونے كے بعد اور دنياوى نعمتوں كے ملنے پر بہت ہى خوشى كا اظہار كرتاہے جس سے وہ تكبر اور فخر كرنے لگتاہے \_و لئن اذقنه نعماء بعد ضرّاء مسته ليقولن ذهب السيئات عني

جملہ '' انہ لفرح فخور '' جملہ مستا نفہ ہے\_ يہ اس معنى كو منعكس كرتاہے\_ جو ( ليقولنَّ ...) كے جملے سے حاصل ہوتاہے \_ يعنى انسان خيال كرتاہے كہ وہ مشكلات ميں دوبارہ مبتلا نہيں ہو گا \_ لہذاوہ بہت ہى خوشحال اور فخر كرنے لگتاہے\_

4 \_عيش و آرام پانے كے بعد غرور ، تكبر، زيادہ خوش ہونا برے صفات ميں سے اور اس كى مذمت كى گئي ہے\_

و لئن اذقنه نعماء بعد ضرّاء مسته ليقولن ذهب السيئات عني

بعد كى آيت (الا الذين ...)اس معنى كو سمجھا رہى ہے كہ قرآن كا مقصد ،انسان كى اس صفت كو بيان كرنے كا فقط خبر دينا نہيں ہے بلكہ در حقيقت اس انسان كى مذمت كرنامقصود ہے جس ميں يہ صفت پائي جاتى ہو\_

5 \_ انسان كى زندگى ميں كبھى مشكلات و پريشانياں اور كبھى آرام و آسائش ہے \_و لطن اذقنه ، نعماً بعد فتراء سته

'' ضرائ'' مشكل اور دكھ كے معنى ميں ہے اور مشكلات و پريشانيوں ميں گرفتارہونے والے كے ليے لفظ ( مس) كو استعمال كيا گيا ہے \_ اس سے يہ اشارہ ملتاہے كہ معمولاً مشكلات و پريشانياں ہميشہ نہيں رہتى اور نعمتوں كے عطا كو چھكنے سے تعبير كيا گيا ہے اس سے يہ بتانا چاہتے ہيں كہ يہ دنياوى نعمتيں جلدى ختم ہونے والى ہيں \_

6\_ انسان كے روحى اورنفسياتى جسمانى حالات ( نااميد ہونا ، بہت زيادہ خوشحال ہونا ، تكبر ) و غيرہ تھوڑى سى ہى پريشانى اور آسائش سے تبديل ہوجاتے ہيں \_و لئن ا ذقنا الانسن ... انّه ليئوس كفور و لئن ا ذقنه نعما ... انه لفرح فخور

آسائش :آسائش ہميشہ كے ليے نہيں 5

اخلاق :اخلاقى برائياں 4

انسان:انسان آسائش كے وقت 2 ; انسان خوش گذرانى كے وقت 2 ; انسان كا اثر قبول كرنا 6 انسان كا تكبر 6 ; انسان كے حالات 2 ،3

پريشانى :پريشانى كے دور ہونے كے آثار 3 ; پريشانيوں سے اپنے كو محفوظ خيال كرنا 2 ; مشكلات اور پريشانيوں كا ناپائيدار ہون

تكبر:تكبر كى مذمت 4 ; تكبر كے اسباب 3

خدا :خداوند متعال كى بخشش 1 ; خداوند متعال كى نعمتيں 1

خوشي:خوشى ميں افراط; خوشى ميں افراط كى مدمت 4;

رفاہ:رفاہ كے آثار 3; رفاہ كى ناپائيداري

فخر و مباہات :فخر كرنے كى مذمت 4 ; فخر كرنے كے اسباب 3

مادى سہوليات:مادى سہوليات كا سرچشمہ

نعمت :نعمت كا سبب 1

آیت 11

(إِلاَّ الَّذِينَ صَبَرُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أُوْلَـئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ)

علاوہ ان لوگوں كے جو ايمان لائے ہيں اور انھوں نے نيك اعمال كئے ہيں كہ انكے لئے مغفرت ہے اور بہت بڑا اجر بھى ہے (11)

1\_ صابرين اور اعمال صالح بجالانے والے نعمتوں كے چھن جانے اور تنگدستى ميں مبتلاء ہوجانے كے بعد رحمت خدا سے مايوس ہوتے ہيں اور نہ اس كى تدبير كا انكار كرتے ہيں \_انه ليؤس كفور ... الا الذين صبروا و عملوا لصلحات

2 \_ صابر لوگ ہميشہ نيك اعمال كرنے والے ، اور ہر حال ميں خداوند متعال كو فراموش نہ كرنے والے اور شكر گزار ہيں \_

لئن ا ذقنا الانسان منا رحمة ... انه ليئوس كفور الا الذين صبروا ...

مذكورہ مطلب اس احتمال كى بناء پر ہے كہ كفور اس كفران سے ہے جو ناشكر ے كے معنى ميں ہے \_

3\_ صابرين جو نيك اعمال انجام دينے والے ہيں دنياوى نعمتوں اور عيش و آرام پاجانے كے بعد بھى تكبر اور غرور كرتے ہيں اور نہ خوشحال ہوتے ہيں \_انه لفرح فخور ، الا الذين صبروا و عملو ا الصلحات

4 \_ مشكلات اورپريشانيوں ميں صبر و شكيبائي كى ضرورت ہے اسى طرح كبھى عيش و آرام ميں بھى ہے\_

لئن ا ذقنا الانسان منا رحمة ... الا الذين صبروا ...

5\_ جس طرح عيش و آرام ميں نيك كاموں كو انجام دينے كى ضرورت ہے \_ اسى طرح مشكلات و پريشانيوں اور رنج و الم ميں گرفتار ہوجانے كے بعدبھى \_لئن اذقنا الانسان منا رحمة ثم نزعنها منه انه ليؤس كفور ... الا الذين صبروا و عملوا الصالحات

6\_ اچھے كاموں كو بجالانا اور صبر كرنا انسان كى روح كو تقويت بخشتاہے اور روحى و نفسياتى لغزشوں سے نجات ديتاہے \_

انه ليئوس كفور ... انه لفرح فخور ، الا الذين صبروا و عملوا لاصالحات

آيت 9 ، 10 ميں ارشاد ہوتاہے كہ انسان تھوڑى سى آسائش اور سختى ميں لڑكھڑا جاتاہے\_ اور خود كو كھو ديتاہے مذكورہ آيت ميں اس خصلت سے ان كو استثناء كيا گيا ہے جولوگ صبر كرتے ہيں اور اچھے كام بجا لاتے ہيں \_

7\_ خداوند متعال كى آزمائش ميں كاميابى ، نيك كاموں كو انجام دينے اور صبر كرنے ميں ہے \_

ليبلوكم اتكم احسن عملاً ... لئن ا ذقنا الانسان الا الذين صبروا و عملو الصالحات

8\_ صبر پيشہ ہونا بھى نيك كاموں كے سبب ہے \_الا الذين صبروا و عملوا الصالحات

9\_ صابر لوگ جو نيك اعمال كرتے ہيں وہ خداوند متعال كى مغفرت سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_ اور ان كے گناہ بخشے جاتے ہيں \_اولئك لهم مغفرة

10\_ وہ لوگ جو صبر كرتے ہيں اور نيك اعمال انجام ديتے ہيں بڑے اجر الہى (جنت ) كے مستحق ہيں \_

اولئك لهم مغفرة و ا جر كبير

11 \_ بڑا اجر الہى ( جنّت) گناہوں كى بخشش كے سبب سے حاصل ہوتاہے\_اولئك لهم مغفرة و اجر كبير

لفظ''مغفرت'' كو''ا جركبير'' پر مقدم كرنے كا مقصد يہ ہوسكتاہے كہ عظيم اجر خداوندى كا حصول

اورجنت ميں داخل ہونا گناہوں كى بخشش كے مرہون منت ہے \_

آسائش :آسائش ميں صبر كى اہميت 4

اجر :آخرت كا اجر 11 ; اجر كے مرتبے 10 ، 11 ; اجر كے اسباب 11

استقامت :استقامت كے اسباب 6

اطمينان :اطمينان كے عوامل 6

امتحان :امتحان ميں كاميابى كے عوامل 7

اہل ذكر :بخشش:بخشش كے آثار 11 ; بخشش كے مستحقين 9

پريشانى :پريشانى سے نجات كے اسباب 6

جنّت :اجر جنت : 10؛ اجر جنت كے اسباب 11؛ اہل بہشت : 10

خدا:خداوند متعال كے امتحان 7 ; خداوند متعال كے اجر 10 ، 11

سہولتيں :سہولتوں ميں صبر كى اہميت 4

شكر كرنے والے : 2

صالحين :صالحين كى بخشش 9 ; صالحين كا ايمان 1 ; صالحين كا اجر اخروى 10 ; صالحين ہميشہ ذكر الہى ميں 2 ; صالحين ہميشہ شكر گزارى ميں 2

صبر:صبر كے آثار 6،7 ; صبر كے اثرا نداز ہونے كا سبب 8

نيك اعمال :نيك عمل كرنے والے دنيا كى نعمتوں ميں 5 ; نيك عمل كرنےوالے سہولت ميں 5 ; نيك عمل كرنے والے مشكل ميں 5; نيك اعمال كے آثار 6 ، 7 ; نيك عمل كى اہميت 5 ;

صبر كرنے والے :

صابرين آسائش كے وقت 3 ;صابرين اور اظہار فكر ;صابرين اور تكبر ; صابرين اور خوشى 3 ; صابرين اور غربت1; صابرين سہولت كے وقت 3 ;صابرين كى خصوصيات 1 ، 2 ،3; صابرين نعمت كے چلے جانے پر 1 ; صبر كرنے والوں كى بخشش 9 ; صبر كرنے والے ہميشہ شكر الہى ميں 2 ; صبر كرنے والے ہميشہ ذكر الہى ميں 2

فكرى تقويت:فكريتقويت كے اسبا ب6

مشكل :مشكل ميں صبر كى اہميت 4

آیت 12

(فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَضَآئِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُواْ لَوْلاَ أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاء مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ)

پس كيا تم ہمارى وحى كے بعض حصوں كو اس لئے ترك كرنے والے ہو يا اس سے تمہارا سينہ اس لئے تنگ ہوا ہے كہ يہ لوگ كہيں گے كہ ان كے اوپر خزانہ كيوں نہيں نازل ہوايا ان كے ساتھ ملك كيوں نہيں آيا \_ تو آپ صرف عذاب الہى سے ڈرانے والے ہيں اور اللہ ہر شے كا نگراں اور ذمہ دار ہے(12)

1 \_ قيامت كے ذكر كے سبب مشركين جناب رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تكذيب كرتے تھے اور اپنے غير معقول مشورہ سے پيغمبر كو بعض آيات كے ترك كرنے اور ابلاغنہ كرنے كے خطراتميں ڈال ديتے تھے\_

فلعلك تارك بعض ما يوحى اليك و ضائق به صدرك ان يقولوا لو لا انزل عليه كنز

يہ بات واضح ہے كہ وہ خوف و شك جو لفظ (لعلّ) سے ظاہر ہورہاہے \_وہ متكلم ( خداوند ) نہيں ہے \_ بلكہ وہ مخاطب (جناب رسالت مآب) كے شك و ترديد كو بيان كرتاہے \_ يا اس خاص مورد كى طرف اشارہ ہے كہ جہاں ہو انسان بعض آيات كے ترك كرنے كو بعيد نہيں سمجھتا لہذا '' لعلك تارك ...'' اس معنى كو سمجھا رہاہے كہ پيغمبر خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كچھ ايسے ہى حادث سے دوچار تھے كہ جس ميں يہ احتمال اور خوف تھا كہ جہاں پيغمبر بعض آيات كے ابلاغ ميں شك و ترديد ميں پڑجائيں اور عارضى طورسے مصلحت يہ سمجھيں كہ ان آيات كو نہيں ہوتى كہ كچھ آيات كو ابلاغ نہ كرے

(لعلك تارك ...) يہ بتاتاہے كہ پيغمبر اس وقت تك ابلاغ نہ كريں جب تك حالات سازگار نہ ہو جائيں جملہ (ا ن يقولوا ...) ميں لام تاكيد اور لا نافيہ مقدر ہيں \_ يعنى اصل ميں (لان لا يقولوا ...) ہے\_ يہ جملہ ان اسباب كى طرف اشارہ كرتاہے جو خوف و خطر كا سبب بنے ہيں \_لعلك تارك كو ساتويں آيت پر تفريع كرنا اس بات كو سمجھاتاہے كہ قيامت كا جھٹلانا بھى ان خوف و خطر كے اسباب كو مہيا كرنے ميں موثر ہو\_

2\_ پيغمبر اسلام كى يہ ذمہ دارى تھى \_ كہ جن احكام اور معارف الہى كى خداوند متعال كى طرف سے وحى كى گئي ہے\_ ان كو لوگوں تك پہنچائے \_ اگر چہ بعض احكام كے بيان سے لوگوں كى مخالفت اور محاذ آرائي كا سامنا بھى كيوں نہ كرنا پڑے \_

ان هذا الا سحر مبين ... فعلك تارك بعض ما يوحى اليك

3\_ قرآن مجيد كى كچھ آيات كے ابلاغ كو ترك كرنے كا خيال پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ليے اور پريشانى اور غم كا سبب بنتا تھا\_فعلك تارك بعض ما يوحى اليك و ضائق به صدرك

مذكورہ معنى اسوقت ليا جاسكتاہے\_ كہ جب جملہ (وضائق بہ صدرك) كو حاليہ قرار ديں \_ اور(بہ) ميں ضمير كا مرجع ( ترك ابلاغ ) ہو جو جملہ ( لعلّك تارك ...) سے حاصل ہوتاہے \_ اور اس كى طرف اس ضمير كو لوٹا يا گيا ہے \_ يعنى اگر اس طر ح كے حالات پيدا ہوجائيں كہ ( اے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ) تم كچھ آيات الہى كو ابلاغ كرنے ميں شك و ترديد ميں پڑجاو اور اس ترك ابلاغ كے خيار كو ذہن ميں دھراتے رہو تو يہ خيال آپ ہى كو پريشان ميں ڈال دے گا\_

4 \_ مبلغ دين كى ذمہ دارى ہے كہ تمام قوانين اسلام اور معارف دين لوگوں كے ليے بيان كريں اور ان ميں سے كچھ بھى پنہان نہ كريں \_فلعلّك تارك بعض ما يوحى اليك

5 \_ بعض معارف اسلام اور احكام دين سے لوگوں كا وحشت زدہ اور اپنى قبول كرنے كے مواقع كا فراہم نہ ہونا يہ ديل نہيں بنتا كہ ان كا تبليغ نہ كى جائے\_ان هذا الا سحر مبين ... فعلك تارك بعض ما يوحى اليك

6\_ قرآنى آيات وہ حقائق ہيں جو وحى كے ذريعہ پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر

نازل ہوتى تھيں \_فلعلك تارك بعض ما يوحى اليك

7\_ مشركين كے ليے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كے برحق ہونے كى دليل يہ تھى \_ كہ معجزہ كے طور پر(خداوند متعال كى طرف سے) كوئي خزانہ اور مال كثير ان پرنازل ہو\_ان يقولوا لو لا انزل عليه كنزٌ

8\_ مشركين كاآنحضرت كے برحق ہونے پر اطمينان حاصل كرنے كے ليے يہ مطالبہ تھا كہ پيغمبر اسلام كے ساتھ فرشتہ نازل ہو جو ہميشہ ان كے ساتھ رہے\_ان يقولوا لو لا ... جاء معه ملك

9\_ مشركين كے بے جا مطالبات اور معجزات دكھانے كى خواہشات آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پريشانى و غم كا سبب بنتى تھيں \_

و ضائق به صدرك ان يقولوا لو لا ا نزل عليه كنز ا و جاء معه ملك

مذكورہ مطلب اس صورت ميں آيت سے حاصل كيا جاسكتاہے جب (بہ ) كى ضمير ( ا ن يقولوا ...) كى طرف پلٹے ، دوسرے الفاظ ميں ( ان يقولوا ...) كا جملہ ضمير ( بہ ) كا بدل ہو \_ يعنى اس طرح جملہ ہوگا ''و ضائق صدرك بان يقولوا ...''

10\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى يہ ہے كہ احكام الہى اور معارف دين كو لوگوں تك پہنچائے اور ان كو (عذاب الہى ) سے ڈرائے نہ يہ كہ ان كى بے تكى خواہشات كو پورا كرے \_انما انت نذير

11\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم تبليغ اور خوف خدا دلانے كے بعد لوگوں كے اعمال اور انكے كفر كے ذمہ دار نہيں ہيں \_

انما ا نت نذير

جملہ ( انّما ا نت نذير) ميں جو لفظ انما سے حصر كيا گيا ہے\_يہ حصر اضافى ہے \_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى كو بتاتاہے \_

12\_ خداوند متعال تمام چيزوں كا نگہبان اور مدبر ہے\_والله على كل شيء وكيل

(وكيل ) اسكو كہتے ہيں جو دوسروں كے كام كو اپنے ذمہ ليے ہوئے ہو \_ اور چونكہ آيت كريمہ ميں لفظ( على ) كے ذريعے سے متعدى ہواہے\_ اس وجہ سے حفاظت اور نگہبانى كا معنى اس ميں مضمر ہے \_ اسى وجہ سے جملہ ( والله علي ...) كا اشارہ اس معنى كى طرف ہے \_ كہ خداوند متعال لوگوں كے تمام امور ميں ان كا حافظ اور نگہبان ہے\_

13 \_ معجزہ دكھانا اور لوگوں كے مطالبات اور ان كے تقاضوں كو پورا كرنا خداوند عالم كے اختيار ميں ہے نہ كے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ہاتھ ميں ہے\_انّما ا نت نذير والله على كل شيء وكيل

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 9

اسماء و صفات :وكيل 12

امور:مدبر الامور12

ايمان :حضرت محمد مصطفى پر ايمان 7

تبليغ :تبليغ نقض كى پہچان 4 ، 5 ; تبليغ اور لوگوں كا خوف 5; تبليغ كے شرائط 4 ، 5

خدا:افعال خداوند 12 ; خداوند متعال كا پالنے والا ہونا 12 ; خداوند متعال كى شان و شوكت 13 ; خداوند متعال كا محافظ ہونا 12

دين :تبليغ دين كى اہميت 12 ; دين كى تبليغ 4 ، 5 ،10

قرآن :قرآن مجيد كا وحى ہونا 6

مبلغين :مبلغين كا فريضہ 4

محمد مصطفى (صلى الله عليہ و آلہ و سلم ):رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا ڈرانا 10 ، رسالت مآب كى تبليغ 10 ; رسالت مآب كے غم زدہ ہونے كے اسباب 3 ، 9 ، رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا دائرہ اختيار 13 ; رسالت مآب كى ذمہ دارى كا دائرہ 11 ; رسالت مآب اور وحى كا پہنچانا 1 ، 2 8 3 ; رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارياں 2 ، 10 ، رسالت مآب پر خزانے كا نازل ہونا 7 ; رسالت مآب پر وحى ں نازل ہونا6

مشركين :مشركين كى بے تكى خواہشات 1 ، 8 ، 9 ; مشركين اور قيامت كا جھٹلانا 1 ; مشركين اور رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1 ، 7 ، 8 ،9 ; مشركين اور معجزہ 7 ; مشركين كا خواہشات معجزہ 7 ، 9

معجزہ :خواہشاتى معجزہ 8 ، 13 ; معجزے كا سبب 13

ملائكہ :ملائكہ كے نازل ہونے كى درخواست 8

آیت 13

(أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُواْ بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُواْ مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ)

كيا يہ لوگ كہتے ہيں كہ يہ قرآن بند ے نے گڑھ ليا ہے تو كہہ ديجئے كہ اس كے جيسے دس سورہ گڑھ كر تم بھى لے آئو اور اللہ كے علاوہ جس كو چاہو اپنى مدد كے لئے بلالواگر تم اپنى بات ميں سچے ہو(13)

1\_بعثت كے زمانے كے مشركين قرآن مجيد كو بنايا ہوا جھوٹ اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى اپنى گھڑى ہوئي بات سمجھتے تھے\_

ام يقولون ا فترىه

(ا فترائ) جھوٹ گھڑنے كے معنى ميں ہے\_ اسكے فاعل كى ضمير پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف لوٹتى ہے\_

2 \_ قرآن مجيد نے مشركين كو چيلخ كرتے ہوئے ان سے قرآن جيسے دس سورہ لانے كا مطالبہ كيا اور اپنى مقابلہ كى دعوت دى \_ام يقولون افترى ه قل فاتوا بعشر سور مثله

3\_ پروردگار عالم نے انسان كے ليے قرآن مجيد جيسے سورہ لانے كے ليے كوئي قيد و شرط بن لگائي ہے\_

فاتوا بعشر سور مثله مفتريات و ادعوا من استعطم

جملہ ( من استطعتم ...) ميں لفظ ''من ''تمام جن و انس عرب و عجم كو شامل ہے \_ اور اس سے مراد يہ ہے كہ قرآن كى مثل لانے ہيں كسى محدوديت كو تصور نہيں كيا گيا \_

4 \_ خداوند متعال نے ( قرآن كى مثل لانے ميں ) انسانوں كے يہ شرط نہيں لگائي كہ ان مطالب كو ان سورتوں ميں لايا جاتے \_ جو حقائق اور واقعيت پر مبنى ہوں \_فاتوا بعشر سور مثله مفتريات ...

آيت ميں '' عشر سورة كى صفت مفتريات (گڑھى ہوئي باتيں ) لانے كا مقصد يہ تھا\_ كہ قرآن كے مقابلے ميں جو آيات تم لاؤگے \_ اس كے ليے ضرورى نہيں ہے \_ كہ ان كے مطالب حقائق اور

واقعيت پر مبنى ہوں \_ بلكہ فصاحت و بلاغت اور كلام كى ترتيب ميں ہم مثل ہوں \_ تو بھى كافى ہے\_

5\_مشركين كو قرآن مجيد جيسے سورہ بنانے ميں ہر ايك سے مدد طلب كرنے كى اجازت دى گئي تھى \_و ادعوا من استطعتم

6 \_ خداوند متعال نے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مشركين كے خلاف استدلال كرنا اور ان كے نامناسب دعوؤں كا جواب تعليم فرمايا \_ام يقولون افترى ه قل فاتوا ...

مذكورہ معنى كو لفظ (قُل) سے استفادہ كيا گيا ہے\_ جو پيغمبر سے خطاب ہے\_

7\_ قرآن كى مثل لانا بھى صرف خدا كے اختيار ميں ہے\_وادعوا من استطعتم من دون الله

'' من دون الله '' كے جملے كا معنى يہ نہيں كہ خداوند متعال سے مدد طلب نہ كرو بلكہ وہ ''من استطعتم'' سے عموم كى تاكيد سے ساتھ اس حقيقت كو بيان كررہاہے كہ قرآن جيسالانا صرف خدا كے اختيار ميں ہے \_

8\_ رسالت مآب كے زمانے ميں ہى قرآن مجيد كو ''سورة'' كے نام سے مختلف حصوں ميں تقسيم كرديا گيا تھا\_

فاتوا بعشر سو مثل

9\_مدعا كا سچ او ر صحيح ثابت كرنا دليل و برہان كا محتاج ہے\_قل فاتوا بعشر سور مثله ... ان كنتم صادقين

'' فاتوا بعشر سور'' حقيقت ميں '' ان كنتم ...'' كا جواب شرط ہے معنى يہ ہے \_ اگر تم اپنے دعوى ميں سچے ہو تو اسى كى مثل دس سورتوں كو لاكر دكھاو\_

ادعا:دعوى ميں دليل كى اہميت 9 ; دعوى كو ثابت كرنے كے شرائط 9

اعداد:دس كا عدد2

خدا:خداوند متعال كى خصوصيات 7; خداوند متعال كى تعليمات 6

قرآن :تاريخ قرآن مجيد 8 ; قرآن مجيد كا چيلنج 2 ;قرآن مجيد كا عمومى چيلنج 3، 4 ، 5 ; قرآن مجيد كى سورہ بندى 8 ; قرآن مجيد كا صدر اسلام ميں ہونا8 ; قرآن مجيد اور مشركين 2 ; قرآن مجيد كى مثل لانا 2 ، 3 ، 4 ، 5، 7

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد مصطفى عليه‌السلام كا دليل لانا 6 ; رسالت مآب پر بہتان 1 ; رسالت مآب اور مشركين 6 ; حضرت

مشركين :مشركين كے بے جادعوے 6 ; صدر اسلام ميں مشركين كى بہتان بازى 1 ; صدر اسلام كے مشركين اور قرآن 1; مشركين اور قرآن 5

آیت 14

(فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُواْ لَكُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا أُنزِلِ بِعِلْمِ اللّهِ وَأَن لاَّ إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ)

پھر اگر يہ آپ كى بات قبول نہ كريں تو تم سب سمجھ لو كہ جو كچھ نازل كيا گيا ہے سب خدا كے علم سے ہے اور اس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے تو كيا اب تم اسلام لانے والے ہو(14)

1\_ تمام انسان اور ان كے جھوٹے خدا قرآن مجيد كى مثل دس سورہ لانے سے عاجز ہيں \_

قل فاتوا بعشر سور مثله ... فالم يستجيوا لكم

'' فہل انتم مسلمون'' كے قرينہ كى وجہ سے لكم اور اعلموا كے مخاطب مشركين ہيں \_ اس بناپر ( يستجيبوا ...) كے فاعل كى ضمير (من استطعتم) كى طرف لوٹتى ہے \_ اس سے يہ معنى حاصل ہوگا \_ كہ اے رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مشركين سے كہہ دو كہ اگر كوئي حتى تمہارے معبود بھى اپنى ناتوانى كى وجہ سے قرآن كے مثل لانے كے تمہارے تقاضے كو پورا نہيں كرسكے تو ...

2 \_ قرآن خداوند متعال كى طرف سے كتاب ہے اور اس كے علم كا ايك جلوہ ہے\_فاعلموا انّما انزل بعلم الله

3 \_قرآن كا مثل لانے ہيں ہيں مشركين كا عاجز اور ناتوان ہوجانا واضح اور روشن دليل ہے كہ قرآن خداوند متعال كى طرف سے ہے \_ اور اس كا سرچشمہ علم خداوند ى ہے \_فالّم يستجيبوا لكم فاعلموا ا نما انزل بعلم الله ...

4\_ قرآن كے ليے علم الہى كا سرچشمہ ہونا دليل ہے كہ غير خدا اس كے مثل لانے سے عاجز ہے\_

فان لم يستجيبوا لكم فاعلموا انما انزل بعلم الله

(فالم يستجيوا لكم فاعلموا ... ) كا جملہ جہاں علت اثباتى يعنى (قرآن كا خدا كى طرف سے ہونے پر دليل قائم كرنا) كو بيان كررہاہے وہاں علت ثبوتى (يعنى بشر،قرں كى مثل لانے سے عاجزى كے راز و سبب) كى بھى حقانيت كررہاہے\_

5 \_ خداوند متعال كے سواء كوئي معبود يكتا نہيں ہے \_فاعلموا ... ا ن لا اله الا هو

6\_ قرآن كى مثل لانے پر عاجز ہونا يہ دليل ہے كہ خدائے لايزا ل يكتاہے \_ اور كوئي معبود سوائے اس كے لائق عبادت نہيں ہے \_فالم يستجيبوا لكم فاعلموا ... ا ن لا اله الا هو

(ان لا اله الا هو) كا جملہ خداوند ذو الجلال كى وحدانيت كو بتانے كے ساتھ ساتھ توحيد عبادى كى ضرورت كو بتاتاہے\_ اور ''انما انزل ...'' پر عطف ہے لہذا يہ ''فان لم يستجيبوا'' كے ليے جزائے شرط ہوگا اور يہ اس بات كى طرف اشارہ كرتاہے كہ قرآن كى مثل لانے پر بشر عاجز ہے \_ يہ دليل ہے كہ خداوند متعال وحدہ لا شريك ہے \_

7\_ قرآن معجزہ اور رسآلت ماب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت پر دليل ہے \_ام يقولون افترىه ... فالم يستجيبوا لكم فاعلموا انّما انزل بعلم الله

8\_خداوند متعال كے سامنے سر تسليم خم ہونا اسلام و توحيد الہى اور قرآن كا خداوند كى طرف سے ہونااس پر اعتقاد ركھنا ضرورى ہے\_فالّم يستجيبوا لكم ... فهل ا نتم مسلمون

جملہ ''فھل ا نتم ...'' ميں استفہام امر اور رغبت دلانے كے ليے بيان كيا گيا ہے يعنى فاسلموا ...\_يعنى فاسلموا ...

9\_تمام مخلوق كا قرآن كى مثل لانے پر عاجز ہونا يہ دليل ہے \_ كہ اسلام كو قبول كريں اور خداوند متعال كے سامنے سر تسليم خم ہوجائيں \_فالّم يستجيبوا لكم ... فهل ا نتم مسلمون ...

مذكورہ معنى اس حرف (فائ) سے ليا گيا ہے \_ جس نے جملہ '' ہل انتم ...'' كو جملہ '' فالّم يستجيبوا'' پر تفريع كيا ہے\_

10\_ خداوند متعال نے مشركين كو قرآن كے خدا كى طرف سے نازل ہونے پر توجہ دلاكر اسلام اور قرآن مجيد پر ايمان لانے كى دعوت دى \_فالّم يستجيبوا لكم فاعلموا ... فهل ا نتم مسلمون

اسلام :اسلام كے قبول كرنے كى اہميت 8; اسلام كى دعوت 10 ; قبول اسلام كے دلائل 9

اعداد:دس كا عدد 1

انسان :انسانوں كا عاجز ہونا 1 ، 6 ، 9

ايمان :اسلام پر ايمان 10 ; قرآن پر ايمان 10

تسليم :خداوند متعال كو تسليم كرنے كى اہميت 8 ; خداوند متعال كو تسليم كرنے كے دلائل 9

توحيد :توحيد كو قبول كرنے كى اہميت 8 ; توحيد عبادى 5 ; توحيد عبادى كى علامتيں 6

جھوٹے خدا:جھوٹے خداؤں كا عاجز ہونا1

خدا:خداوند متعال كى خصوصيات 5 ; خداوند متعال كا متوجہ كرنا10 ; علم الہى كى نشانياں 2 ، 3 ، 4

قرآن مجيد :قرآن مجيد كے بے مثل و مثال ہونے كے آثار 6 ، 9 قرآن مجيد كے وحى خدا ہونے كے آثار 10 ، قرآن كا اعجاز 1 ; قرآن مجيد كا بے مثل ہونا1، 3 ، قرآن مجيد كے بے مثال ہونے پر دلائل 4 ; قرآن مجيد كا وحى ہونے پر دلائل 3 ; 4 قرآن مجيد كا معجزہ ہونا 7 ; قرآن مجيد كا سرچشمہ 3 ،4 ; قرآن مجيد كا وحى ہونا 2 ، 8; قرآن مجيد كى خصوصيات 2 ; قرآن مجيد كے ليے ہم مثل بنانا 1

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :محمد مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت پر دلائل 7 ; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا معجزہ 7

مشركين:مشركين كو دعوت دينا 10 ; مشركين اور قرآن مجيد 10

نظريہ كائنات:كائنات كے بارے ميں توحيدى نظريہ

آیت 15

(مَن كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لاَ يُبْخَسُونَ)

جو شخص زندگانى دنيا اور اس كى زينت ہى چاہتا ہے ہم اسكے اعمال كا پورا پورا حساب يہيں كرديتے ہيں اور كسى طرح كى كمى نہيں كرتے ہيں (15)

1 \_ دنيا كى نعمتيں اور اس كى زينت كو حاصل كرنے كيلئے كوشش كرنا اسى دنيا ميں نتيجہ بخش ہے اور اس كا فائدہ بغير كسى كمى كے انسان كو پہنچتاہے\_من كان يريد الحياة الدنيا و زينتها نؤف اليهم اعمالهم فيها و هم فيها لا يبخسون

توفية ( نوف) كا مصدر ہے \_جو مكمل طور سے ادا كرنے كے معنى ميں ہے \_ (اعمال ) سے مراد اعمال كا نتيجہ اور اسكا ثمرہ ہے\_(بخس ) نقص كے معنى ميں ہے -(لا يبخسون) كا معنى يہ ہے كہ اس كے حق كى ادائيگى ميں كوئي كمى واقع نہ ہوگي\_

2\_ دنياوى نعمتوں كے حصول كے ليے ضرورى نہيں ہے\_ كہ انسان خداوند متعال كى نسبت صحيح عقيدہ ركھتا ہو اور دين حق كو صحيح طريقے پر قبول كرتاہو\_من يريد الحىوة الدنيا و زينتها نوف اليهم اعمالهم

گذشتہ آيت اور بعد كى آيت سے يہى معلوم ہوتاہے كہ ( من كان ...) كا مصداق كفار اور مشركين ہيں \_

3\_ دنياوى نعمتوں كا حصول انسان كى اپنى كوششوں پرمنحصر ہے\_ نہ وہ اميديں جو وہ اميديں تہ زن اميدوں پر جو وہ اپنے دل ميں ليے ہوئے ہيں \_من كان يريد ... نوفّ اليهم ا عمالهم

قرآن نے يہ نہيں كہا ( كہ ہر كوئي جو دنيا كى تمنا ركھتاہے \_ اسكو ہم عطا كريں گے ) بلكہ لفظ (اعمالہم) صراحت سے يہ بتاتاہے كہ خداوند دنيا كے طالب كو اسكى اپنى كوشش كا ثمرہ عطا كرتاہے\_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ دنيا كے حصول كے ليے جو چيز كار ساز ہے وہ اس كى اپنى كوشش ہے\_

4 \_ كائنات پر خداوند متعال كى حاكميت اور اسكے عوامل

اور اسباب \_نوفّ اليهم اعمالهم فيه

يہ واضح بات ہے كہ دنيا كے مادى اسباب انسان كى كوشش كو ثمر آور كرنے ميں مؤثر ہوتے ہيں \_ ليكن خداوند متعال اس آيت (نوف اليہم اعمالہم ) كہ ان كى كوشش كا ثمرہ ان كو دوں گا\_ اور ثمرہ دينے كى نسبت اپنى طرف دينا يہ دليل ہے كہ كائنات پراسكى حاكميت ہے\_

5 \_ حق داروں كو ان كا حق عدل الہى كے مطابق ديا جائيگا\_نوف اليهم اعمالهم و هم فيها لايبخسون

6\_ كوششوں كا نتيجہ اور ثمرہ انسان كے اعمال كا پرتو ہے\_نوف اليهم ا عمالهم

( اعمال) كے لفظ كا ذكر كرنا اور اس سے نتيجے اور ثمرہ كا ارادہ كرنا\_ يہ در حقيقت وہى عمل و كوشش ہے \_ جو خود انسان بجالاتاہے\_

7\_ انسانوں كى كوشش كو ثمر آور كرنا \_ يہ سنت الہى ميں سے ہے \_نوفّ اليهم اعمالهم فيها و هم فيها لا يبخسون

8\_ بعثت كے زمانے كے مشركين اپنى دنيا پرستى اور اسكى ظاہرى رونق كے سبب قرآن پر ايمان نہيں لائے اور اسكو پيغمبر اسلام كى طرف سے گھڑا ہوا كلام سمجھا\_ام يقولون افترىه \_ من كا ن پديد الحياة الدنيا و زينته

مشركين كو توحيد كى دعوت دينے اور واضح دليليں قائم كرنے كے بعد ان كى دنيا پرستى اور ظاہرى چمك دھمك كى طرف انكے ميلان كو بيان كرنا ان اسباب كى طرف اشارہ ہے جن كى وجہ سے مشركين كفر اختيار كرنے پر مصر تھے يعنى قرآن كى حقانيت پر واضح و روشن دليلوں كے موجود ہونے كے باوجود بھى قرآنى حقائق كو مشركين كا قبول نہ كرنا ان كى دنياپرستى پر دليل ہے \_

9\_دنياپرستى اور اس كے تجملات توحيد اور رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت اور قرآن پر ايمان لانے سے مانع ہيں \_

فاعلموا انما انزل بعلم الله و ا ن لا اله الا هو فهل ا نتم مسلمون ، من كان يريد الحى وة الدنيا و زينته

10\_ لوگوں كے كام كى اجرت بغير كسى كمى كے دينا ضرورى ہے\_نوف اليهم اعمالهم و هم فيها لا يبخسون

( و ہم فيہا لا يبخسون ...) جملہحاليہ اس علت كو بيان كررہا ہے كہ خداوند عالم نے اپنے ليے ضرورى قرار ديا ہے كہ وہ محنت و كوشش كا مكمل اجر عطا كرےگا يعنى كيونكہ يہ مناسب نہيں ہے كہ كسى كے حق كى ادائيگى ميں كمى كى جائے لہذا خداوند عالم انسان كے اعمال كا پورا پورا بدلہ دے گا \_

11 \_ دنيا ميں نيك اور پسنديدہ اعمال كا ثمر آور ہونا يہ سنت الہى ہے\_نوفّ اليهم اعمالهم و هم فيها لا يبخسون

جملہ (نوف اليہم اعمالہم ...) ميں اعمال سے مراد ممكن ہے كہ نيك اعمال ہوں \_ مثلاً غربيوں كى سرپرستى كرنا ، مظلوموں كى مدد كرنا ، اور يہ بھى احتمال ہے كہ روزمرہ زندگى كى روزى كى تلاش مراد ہو\_ مثلاً تجارت ، صنعت و ... يہ بھى ممكن ہے \_ كہ تمام كام مراد ہوں خورہ وہ نيك اعمال ہوں \_ يا متعارف اور رائج اعمال ہوں \_ قابل دكر ہے كہ آنے والى آيت (حبط ما ضعوا فيہا و باطل ما كانوا يعملون) تيسرے معنى كى تاييد كرتى ہے \_

12 \_ نيك اعمال كا اگر مقصد يہ ہو كہ اسكا پھل دنيا ميں ملے \_ تو اسكا نتيجہ بھى فقط دنيا ہى ميں پائے گا \_

من كان يريد الحياة الدنيا و زينتها نوف اليهم اعمالهم فيه

آرزو:آرزو كا اثر 3

افتراء:حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر بہتان 8

امكانات مادي:دنياوى آسائشوں كا حصول 2; دنيا كى آسائشوں كے حصول كش كوشش ; امكانات ہادى كے حصول كے اسباب

ايمان :قرآن مجيد پر ايمان لانے كے موانع 9 : رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے كے موانع 9پيدائش مخلوقات كا حاكم :4

توحيد:توحيد كو قبول كرنے ميں موانع 9

تجمل پسندى :تجمل پسندى كے آثار 8 ، 9

حقوق :حقوق دينے ميں عدالت 5

خدا:خداوند متعال كى حاكميت 4 : خدامتعال كى سنتيں 7، 11; خداوند متعال كى عدالت 5

دنيا كا حصول :دنيا كے حصول كے آثار 8 ، 9

دين :دين ميں نقصان كى پہچان 9

زينت:دنياوى زينتيں 1

عقيدہ :عقيدہ كے آثار 2

عمل :عملكے آثار 1 ، 3 ، 6 ، 7 ; پسنديدہ عمل كے آثار11 ; پسنديدہ عمل كا دنياميں پھل 12 ;عمل كامجسم ہونا 6

قرآن :قرآن مجيد كو جھٹلانے كے اسباب 8

كام :كام كى اجرت كى اہميت 10

مادى اسباب :مادى اسباب كا حاكم4

مزدور:مزدور كى مزدورى كا ادا كرنا 10

مزدورى :مزدورى دينے ميں عدالت 10

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كى بہتان تراشى 8 ; صدر اسلام كے مشركين كى تجمل پسنديدى 8 ; صدر اسلام كے مشركين كا دنياوى حصول8 ; صدر اسلام كے مشركين اور قرآن 8 ; صدر اسلام كے مشركين اور رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 8

آیت 16

(أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ إِلاَّ النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُواْ فِيهَا وَبَاطِلٌ مَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ)

اور يہى وہ ہيں جن كے لئے آخرت ميں جہنم كے علاوہ كچھ نہيں ہے اور ان كے سارے كاروبار برباد ہوگئي ہيں اور سارے اعمال باطل و بے اثر ہوگئے ہيں (16)

1 \_ دنيا كے طالب كافر جو دنيا كى رونق سے دل لگائے ہوئے ہيں \_ آخرت ميں ان كو جہنم كى آگ كے سوا كچھ نہيں ملے گا\_

من كان يريد الحياة الدنيا و زينتها ... اولئك الذين ليس لهم فى الآخرة الا النار

2 \_ آخرت ميں سعادت ، دنيا پرستى اور اسكى رونق سے منہ موڑنے ميں ہے\_

من كان يريد الحياة الدنيا ... اولئك الذين ليس لهم فى الآخرة الا النار

3 \_ دنيا پسند اور اسكى ظاہرى رونق سے دل لگائے ہوئے

لوگوں كے اعمال آخرت ميں ضبط ہوجائيں گے اور خداوند متعال كے نزديك انكى كوئي قيمت نہيں ہے\_

اولئك ...و حبط ما صنعوا فيه

(فيہا ) كى ضمير (الحياة الدنيا) كى طرف لوٹتى ہے \_ لفظ ( حبط) كا ظرف ( فى الآخرة) ہے \_ جو اس سے پہلے ذكر ہوا ہے \_ اصل ميں عبارت يوں ہے \_( و حبط فى الآخرة ما ضعوا فى الدنيا) كيونكہ لفظ (ضيعة) كا معنى نيك عمل ہے \_اس وجہ سے (ما ضعوا) كا معنى بھى نيك اعمال ہوں گے\_ يعنى محتاجوں كا ہاتھ پكرنا و غيرہ ... اور (ماكانوا) سے مراد وہ كام ہيں جو روزمرہ كى زندگى كے ليے انسان انجام ديتاہے \_ مثلاً تجارت و غيرہ كرنا \_

4 \_ اگر دنيا ميں انسان كے اعمال ميں الہى پہلو نہ پايا جاتا ہيں تو آخرت ميں اسكى كوئي قيمت ہوگى اور نہ ثمر آور ہوگا\_

اولئك ... باطل ما كانوا يعملون

5 \_ عن امير المؤمنين عليه‌السلام انه قرا '' ... اولئك الذين ليس لهم فى الآخرة الا النار ... ثم قال: كيف ا ستطيع الصبر على نار لو قذفت بشررة الى الارض لاحرقت نبتها؟ ... (1)

مولا ئے كائنات امير المؤمنين على ابن ابى طالب سے روايت ہے كہ جب حضرت عليه‌السلام نے اس آيت ( اولئك الذين ليس لهم فى الآخرة الاالنار ...) كى تلاوت فرمائي تو حضرت نے يہ جملہ فرمايا كہ ميں كس طرح اس آگ كو برداشت كرسكتاہوں جسكى ايك چنگارى اگر زمين پر گر جائے \_ تو جو بھى روئے زمين پر اگنے والى چيزيں ہيں ان سب كو جلا دے گي ...

اہميتيں :اہميت كا معيار 4

جہنم:آتش جہنم كا ہولناك ہونا5

دنيا كے طالب :دنيا كے طالب كے پسنديدہ عمل كا بے قيمتى ہونا 3

دنيا كى طلب:دنيا كى طلب كے آثار 1 ، 3

روايت: 5زہد:زہد كے آثار2

سعادت:اخروى سعادت كا پيش خيمہ 2

عمل :آخرت كے ليے عمل كى قيمت 4 ; عمل كے ضبط ہونے كے اسباب 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) امالى صدوق ص 496 ح 7 ، مجلس 90 ، بحار الانوار ج/40 ص 346 ح 29\_

قيامت :قيامت ميں اعمال كا ضبط ہونا 3

كفار :كافروں كے ليے جہنم 1 ; كافر دنيا كے طالب 1

نيت:نيت كے آثار 4

آیت 17

(أَفَمَن كَانَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى إَمَاماً وَرَحْمَةً أُوْلَـئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلاَ تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يُؤْمِنُونَ)

كيا جو شخص اپنے رب كى طرف سے كھلے دليل ركھتا ہے اور اس كے پيچھے اس كا گواہ بھى ہے اور اس كے پہلے موسى كى كتاب گواہى دے رہى ہے جو قوم كے لئے پيشوا اور رحمت تھى \_ وہ افترا كرے گا بيشك صاحبان ايمان اسى پر ايمان ركھتے ہيں اور جو لوگ اس كا انكار كرتے ہيں ان كا ٹھكانا جہنم ہے تو خبردار تم اس قرآن كى طرف سے شك ميں مبتلا نہ ہونا\_ يہ خدا كى طرف سے برحق ہے اگر چہ اكثر لوگ اس پر ايمان نہيں لاتے ہيں (-17)

1\_ انسانوں كے بعض گروہ كا بصيرت الہى سے سرفراز ہونا قرآن مجيد كى حقانيت اور خدا كى طرف سے نازل ہونے كى واضع اور روشن دليل ہے\_افمن كان على بينة من ربه

(بينہّ) كا معنى روشن دليل ہے \_ اس پر دليل وہ مربوط آيات ہيں جو پہلے ذكر ہوئي ہيں اور جو جملات بعد ميں ذكر ہوئے ہيں \_ مثلاً( انه الحق من ربك) يہ قرآن مجيد كے برحق اور خدا كى طرف سے ہونے كو ثابت كرتے ہيں \_ لفظ (من) جملہ (أفمن كان ...) ميں مبتداء ہے اور اسكى خبر (كمن ليس كذلك ...) كى مانند شبہ جملہ ہے \_ تو معنى يوں ہوگا ( فمن كان ...) تو كيا جو شخص بصيرت الہى سے مالامال ہے وہ قرآن كى حقانيت پر واضح دليل ركھتاہے كيا يہ

اس كى مانند ہے جو اس طرح نہيں ہے\_

2 \_ خود قرآن مجيد، اپنے صحيح اور سچے ہونے پر دليل ہے\_و يتلوه شاهد منه

(شاہد) سے مراد كيا ہے\_ اسميں چند نظريے ہيں ممكن ہے\_ جملہ ( و من قبلہ كتاب موسى ) اسكى تائيدكرے كہ شاہد سے مراد خو د قرآن مجيد ہو كيونكہ قرآن مجيد حق اور الہى ہے \_ اس آيت كى روشنى ميں كہ (انہ الحق من ربك) (تُلُوّا) مصدر يتلو ہے \_ جو پيچھے آنے كے معنى ميں ہے يعنى شاہد كا پيچھے پيچھے آنا \_ يہ كناية ہے كہ شاہد تائيد اور مدد كرنے والا ہے \_ اور (يتلوہ) كى ضمير '' من '' كى طرف لوٹتى ہے اور '' منہ'' كى ضمير ''ربّ'' كى طرف لوٹتى ہے \_ اسى بناپر جملہ (أفمن ... يتلوہ شاہد منہ) يعنى وہ جو (بيّنہ) كے علاوہ قرآن كى گواہى سے بہرہ مند ہے كيا وہ اس كے مانند ہے جو ايسا نہيں رہے \_

3 \_ خداوند متعال كى طرف بصيرت حاصل كرنے والے ، قرآن كى حقانيت اور اسكى راہنمائي اور اس كے گواہ ہونے كو درك كرتے ہيں اور وہ اس بات آگاہ بھى ہيں \_أفمن كان على بيّنة من ربه و يتلوه شاهد منه

يہ بات واضح ہے كہ ايمان والے اور بے ايمان مساوى نہيں ہيں \_ قرآن مجيد كى روشنى ميں كہ ارشاد ہوتاہے \_ (أفمن ... يتلوہ شاہد منہ) كَمَنْ ليس كذلك تنہا وجود قرآن گواہ نہيں بلكہ قرآن كو سمجھنا اور نہ سمجھنا بھى ان دو گروہ ميں تفريق كا سبب ہے \_

4\_ انسان كا بابصيرت اور روشن دل ہونا\_ خدا كى ربوبيت كا پرتو ہے \_أفمن كان على بينة من ربه

5\_ توريت، قرآن مجيد كى حقانيت پر دليل ہے\_و يتلوه ... من قبله كتاب موسى

(كتاب ) كا لفظ ( شاہد) كے لفظ پر عطف ہے\_ اور (قبلہ ) كى ضمير شاہد كى طرف لوٹتى ہے \_

6\_ توريت نزول قرآن كى بشارت ديتى ہے\_و من قبله كتاب موسى

7\_خداوند متعال كى طرف سے جن كو بصيرت عطا كى گئي ہے وہ توريت كا حقانيت قرآن پر دليل ہونے كو بآسانى سمجھ ليتے ہيں \_أفمن كان على بينه من ربه ... و من قبله كتاب موسى ...

8\_ توريت وہ كتاب ہے\_ جو حضرت موسى عليہ السلام پر نازل ہوئي \_و من قبله كتاب موسى ...

9\_ توريت پيشوا ، لوگوں كى راہنمائي كرنے والى اور لوگوں پر رحمت ك

سبب ہے \_و من قبله كتاب موسى اماماً و رحمةً

10\_ انسانوں كو چاہيئے كہ آسمانى كتابوں كو اپنا رہبر و راہنما قرار ديں \_و من قبله كتاب موسى اماماً و رحمةً

11 \_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم حقانيت قرآن پر خدا كى طرف سے بصيرت ركھتے تھے\_ اور خدا كى طرف سے كتاب الہى ہونے پر گواہ اور توريت كے حقائق سے بھى باخبرتھے\_أفمن كان على بينة من ربه ... و من قبله كتاب موسي

بعض مفسرين نے( من كان على بينة) كا واضح مصداق رسالت مآب كو قرا ر ديا ہے اور اسكى تائيد كے ليے جملہ ( فلا تك ...) كولاتے ہيں \_

12 \_ وہ لوگ جو خدا كى طرف سے بصيرت ركھتے ہيں \_ وہ قرآن پر ايمان لاتے ہيں \_

أفمن كان على بينة ... اولئك يؤمنون به

(بہ ) ضمير كا مرجع گذشتہ آيت كى روشنى سے(ا م يقولون افترائ) اور بعد والى آيات سے قرآن مجيد ہے\_

13 \_ قرآن كے منكر خواہ كسى بھى فرقے - (يہود ، نصارى ، مشركين ) سے ہوں جہنم كى آگ ميں ڈالے جائيں گے\_

و من يكفر به من الاحزاب فالنار موعده

اگر (الا حزاب) ميں الف لام كو عہدى مانيں تو يہ مشركين ، يہود ، اور نصارى كى طرف اشارہ ہوگا\_ اور اگر (الف لام) كو استغراقى بھى مانيں تو مذكورہ فرقے اسكا واضع مصداق ہوں گے \_

14 \_ ہر فرقے كے لوگوں (يہود، نصارى ، مشركين) پر واجب ہے \_كہ قرآن پر ايمان لائيں

و من يكفر به من الا حزاب فالنار موعده

15\_ قرآن كے صحيح اور سچے ہونے كے بارے ميں كوئي بھى شك و شبہہ ہو تو اسے دل سے نكالنا ضرورى ہے \_

فلا تك فى مرية منه

(منہ) كى ضمير سے مراد (قرآن مجيد) ہے \_ اور (فلا تك ...) جو فعل مخاطب كا جملہ ہے اس سے ہو ايك انسان مراد ہے\_

16\_جو بھى قرآن كى صداقت ميں شك و شبھہ كرے گا جہنم كى آگ ميں گرفتار ہوگا \_

فالنار موعده فلا تك فى مرية منه

17\_خداوند عالم سے بصيرت كى دعاّ قرآن مجيد اور اسميں بيان كيے گئے حقائق پر توجہ اور توريت كا مطالعہ قرآن كى حقانيت كے بارے ميں شك و شبہ است دور كرتے كے اسباب ہيں \_يہ مسلم بات ہے كہ شك و شبہہ ،يقين اور علم كى

طرح اسكا تعلق دل سے ہے \_ يہ كسى كے امر يا نہى كرنے سے وجود ميں آتے ہيں اور نہ ہى معدوم ہوتے ہيں \_پس جملہ ( فلا تك فى مرية منہ ) يعنى قرآن كى حقانيت ميں شك نہ كرو يہ جملہ ارشادى ہے \_ يعنى ان چيزوں كو بيان كرتا ہے كہ جس سے شك و شبہہ دور ہوجاتاہے اور وہ وہى حقائق ہيں جو صدر آيات ميں بيان كيے گئے ہيں \_

18\_ قرآن مكمل طور سے حق ہے اور باطل كےليے اسميں كوئي راستہ نہيں ہے\_انه الحق-الف لام جو ( الحق ) ميں ہے تمام صفات كو اپنے اندر ليے ہوئے ہے\_ يعنى استغراقى ہے يہ قرآن كے كمال پر دلالت كرتاہے\_

19\_جب قرآن مجيد خدا كى طرف سے ہے اور باطل كى اس ميں جگہ كوئي نہيں ہے تو اس كے صحيح اور سچا ہونے كے بارے ميں شك و شبھہ كرنا مناسب نہيں ہے\_فلا تك فى مرية عندإنه الحق من ربك

جملہ (إنہ الحق من ربك ) يہ -(فلا تك) كے ليے دليل كى مثل ہے \_

20\_ قرآن مجيد خداوند متعال كى طرف سے كتاب اور اسكى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے \_إنّه الحق من ربك

21 \_ اكثر لوگ قرآن پر ايمان نہيں لائيں گے\_و لكن أكثر الناس لا يؤمنون

مذكورہ معنى اسوقت ليا جاسكتاہے كہ لفظ (الناس) كے الف لام كو استغراق فرض كريں \_

22\_ اكثر لوگ اس بصيرت سے جو حقانيت قرآن كے بارے ميں راہنمائي كرتى ہے بے بہرہ ہيں \_

أفمن كان على بيّنة من ربه و لكن اكثرالناس لايؤمنون

23 \_ بعثت كے زمانے ميں اكثر لوگوں نے قرآن پر ايمان لانے سے انكار كيا \_و لكن اكثر الناس لا يؤمنون

مذكورہ معنى اس صورت ميں ليا جاسكتاہے \_ جب (النّاس) كے الف لام كو عہد حضورى مانيں \_ تو اس سے ان لوگوں كى طرف اشارہ ہوگا جو سورہ ہود كى آيات كے نزول كے وقت زندگى بسر كررہے تھے\_

24\_ سئل ابوالحسن الرضا عليه‌السلام عن قول الله عزوجل: (أفمن كان على بيّنة من ربّه و يتلوه شاهد منه'' فقال امير المؤمنين صلوات الله عليه الشاهد على رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم على بيّنة من ربّه (1)

امام رضا عليہ السلام سے اس قول خدا عزوجل كے بارے ميں سوال ہوا (أفمن كان على بيّنة من ربة ...) توحضرت نے فرمايا امير المؤمنين على

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج8 ; ص 26 ح 4 ; نورالثقلين ج/ 2 ص 347 ; ح 47\_

ابن ابى طالب عليه‌السلام خدا كادرود و سلام ان پر ہو \_ يہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر شاہد ہيں اور خود رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم خدا كى طرف سے روشن دليل ہيں \_

25\_عن الحسين بن على عليه‌السلام فى قوله : ( و يتلوه شاهد منه ) قال : الشاهد هو محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم (2)

امام حسين عليہ السلام سے جب اس آيت ( و يتلوہ شاہد منہ ) كے بارے ميں سوال ہوا \_ تو فرمايا شاہد سے مراد محمد رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں \_

26\_''عن ا مير المومنين عليه‌السلام فى قوله تعالى : و من يكفر به من الا حزاب فالنّار موعده'' يعنى الحجود به والعصيان له'' (1)حضرت امير المؤمنين عليه‌السلام سے روايت ہے \_ آيت شريفہ ميں كفر سے مراد انكار اور نافرمانى ہے\_

آسمانى كتابيں :آسمانى كتابوں كى اہميت 10 ; آسمانى كتابوں كى راہنمائي 10

اكثريت :جہلا كى اكثريت 22; صدر اسلام ميں لوگوں كى اكثريت كا كفر 23

امام على عليه‌السلام :امام على عليه‌السلام كا مقام و منزلت 24

اہل جہنم: 13

ايمان :حقانيت قرآن پر ايمان 15 ; قرن پر ايمان 14 ; قرآن پر ايمان كے اسباب 17

بشارت :نزول قرآن كى بشارت 6

بصيرت:بصيرت كے آثار 12 ; اہل بصيرت كا ادراك 7 ; اہل بصيرت 11 ; اہل بصيرت اور توريت 7 ; اہل بصيرت اور قرآن 1،3 ، 12 ; بصيرت كى طرف توجہ كى اہميت 17 ; اہل بصيرت اور ايمان 12 ; بصيرت سے بے بہرہ لوگوں كى اكثريت 22 ; بصيرت كا سبب 4

توريت:تورات كے مطالعہ كے آثار 17 ; توريت كى بشارتيں 6; توريت اور قرآن 5 ، 6 ; تو ريت كا رحمت ہونا 9 ; رہبرى اور توريت 9 ; توريت كى گواہى كو سمجھنا 7; توريت كى گواہى 5 ; نزول تورات 8 ; توريت كى خصوصيات 8 ، 9 توريت كى ہدايت كرنا 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج8 ; ص 26 ح 4 ; نورالثقلين ج/ 2 ص 347 ; ح 47\_

جھنم :جہنم كے اسباب 16

خدا:ربوبيت خدا كى نشانياں 4 ، 20

دعا :دعا كے آثار 17

ذكر :ذكر قرآن كے آثار 17; قرآن ميں ذكر كى اہميت17

رحمت:رحمت كے اسباب 9

قرآن:حقانيت قرآن پر گواہى 7 ;حقانيت قرآن كى شناخت ; حقانيت قرآن كے گواہ 2 ، 5 ، 11 ; حقانيت قرآن ميں شبھہ كو دو ر كرنا 15 ، 17، 22 ; قرآن پر ايمان لانے والے 12 ; قرآن كا (باطل سے ) مبرا و پاك ہونا 18 ; قرآن كا سبب 20 ;قرآن كا كردار 2 ،3;قرآن كا وحى ہونا 20 ; قرآن كى اہميت 14 ، 16 ; قرآن كى حقانيت 18 ; قرآن كى حقانيت كے آثار19 ; قرآن كى خصوصيات 18 ; قرآن كى گواہى 2 ، 3 ;قرآن كے منكر 13 ، 23 ; قرآن ميں شك كرنے والوں كا انجام 16 ;قرآن ميں شك كے بطلان پر دلائل 19; قرآن ميں وحى كے آثار 19

كفار:كفار كا جہنم ميں جان13

كفر :قرآن كا انكار 21 ;قرآن كے منكر كى سزا 13 ; قرآن كے انكارسے مراد 26

لوگ:لوگ اورقرآن 21 ، 22

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :رسالت مآب كى بصيرت 11 ; رسالت مآب كے فضائل 11 ; حقانيت رسول خدا پر گواہ 24 ; رسول خدا كى گواہى 11 ،25; رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور توريت 11 ; رسول خدا اور قرآن كى حقانيت 11

مسيح :مسيحوں كے وظائف14; عيسائي جہنم ميں 13

مشكرين :مشركين كے وظائف 14 ; مشركين جہنم ميں 13

موسى عليه‌السلام :كتاب موسى 8

يہود:يہوديوں كى ذمہ دارياں 14 ; يہودى جہنم ميں 13

آیت 18

(وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللّهِ كَذِباً أُوْلَـئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الأَشْهَادُ هَـؤُلاء الَّذِينَ كَذَبُواْ عَلَى رَبِّهِمْ أَلاَ لَعْنَةُ اللّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ)

اور اس سے بڑا ظالم كون ہے جو اللہ پر جھوٹا الزام لگاتاہے \_ يہى وہ لوگ ہيں جو خدا كے سامنے پيش كئے جائيں گے تو سارے گواہ گواہى ديں گے كہ ان لوگوں نے خدا كے بارے ميں غلط بيانى سے كام ليا ہے تو آگاہ ہوجائو كہ ظالمين پر خدا كى لعنت ہے (18)

1 \_ خداوند عالم پر جھوٹ باندھا بہت بڑا ظلم ہے\_و من اظلم من افترى على الله كذبا

2 \_ دين ميں بدعت ايجاد كرنا، اپنے خود ساختہ كام كو خدا كے ساتھ نسبت دينا اور اس پر جھوٹ باندھنا، حرام ہے \_

و من اظلم ممن اظلم على الله كذبا

3 \_ ظلم و ستم كے مراتب ہيں \_و من أظلم ممن افترى على الله كذبا

4\_خداوند عالم كى طرف جھوٹى نسبت دينے والوں كو قيامت كے دن بارگاہ الہى ميں پيش كيا جائے گا\_

اولئك يعرضون على ربهم

5\_ خداوند متعال، مخلوقات كا پالنے والا اور ان كے امور كو نظم دينے والا ہے \_... على ربّهم

6\_ظالم افراد كو كيفر كردار تك پہنچانا خداوند عالم كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_اولئك يعرضون على ربهم

7\_ قيامت كے دن ظالموں كى ستمگرى اور افتراء باندھنے والوں كے جھوٹ پر متعدد گواہ شہادت ديں گے\_

و يقول الاشهاد هؤلاء الذين كذبوا على ربهم

(اُشہاد) شاہد كى جمع ہے جسكا معنى گواہى ميں دينے والے ہيں \_

8\_دنيا ميں انسانوں كے اعمال، خداوند متعال كى طرف سے مقرر كيئے گئے گواہوں كى زير نگرانى ہيں \_

يقول الا شهاد هؤلاء الذين كذبوا على ربهم

9\_ اعمال كے گواہ، خدا كے حضور پروردگار عالم پر جھوٹ باندھنے والوں ، كے خلاف گواہى ديں گے \_

اولئك يعرضون على ربّهم و يقول الا شهاد هؤلاء الذين كذبوا على ربّهم

10\_ قيامت كے دن، ظالم لوگ رحمت الہى سے دور اور لعنت الہى ميں گرفتارہوں گے\_الا لعنة على الظالمين

11 \_ خدا پر بہتان باندھنے والے افراد، رحمت الہى سے محروم اور لعنت خداميں گرفتار ہوں گے\_

هؤلاء الذين كذبوا على ربهم الا لعنة الله على الظالمين

12 \_ اعمال كے گواہ، قيامت كے دن ظالموں كى رحمت الہى سے دورى كا اعلان كريں گے\_ا لا لعنة الله على الظالمين

13 \_ اعمال كے گواہ، قيامت كے دن امور پر مامور ہوں گے \_و يقول الاشاهد ...ا لا لعنة الله على الظالمين

14\_ عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : ...و ا ما الكافر فيقراء ذنوبه على رؤوس الا شهاد ، ''هؤلاء الذين كذبوا على ربهم الا لعنة الله على الظالمين'' (1)

رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت سے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا : قيامت كے دن كافروں كے گناہوں كو گواہوں كے سامنے مجمع عام ميں بيان كيا جائے گا\_يہى وہ لوگ ہيں جو پروردگارپر جھوٹ باندھتے ہيں خبردار ظالموں پر خدا كى لعنت ہے \_

انسان:انسانوں كا مدبر5

احكام : 2

بہتان:بہتان باندھنا خدا پر ظلم ہے 1 ; بہتان كے احكام 2 ; خدا پر بہتان باندھنے كى حرمت 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمنثور ج4 ص 413\_

بدعت:بدعت حرام ہے 2; بدعت كے احكام 2

خدا:پالنے والے كى نشانياں 6 ; خداوند متعال كى ربوبيت 5

خدا پربہتان باندھنے والے: 14

بہتان باندھنے والوں پر لعنت 11;بہتان باندھنے والوں كى محروميت11; بہتان باندھنے والوں كے خلاف گواہى 7،9 ; قيامت ميں بہتان باندھنے والے 4

دين :دينى آفات كى پہچان 2

رحمت :رحمت سے محروم لوگ 10 ، 11 ، 12

روايت :14

ظالمين :ظالموں پر آخرت ميں لعنت 10 ;ظالموں پر لعنت 14 ;ظالموں كا آخرت ميں محروم ہونا 10 ، 12;

ظالموں كى سزا 6 ; ظالموں كے خلاف گواہى 7

ظلم :سب سے بڑأظلم 1 ; ظلم كے درجات 1 ، 3

عمل:عمل كے گواہ 8،9،12 ، 13 ; عمل كے گواہ اور ظالم لوگ 12 ; گواہوں كا آخرت ميں كردار 13

قيامت :قيامت ميں كام كرنے والے 13 ; قيامت ميں گواہ 7 ، 12 ، 13

كفار:كفار كا افشا ہونا 14 ; كفار پر لعنت 14

گواہي:خدا كے حضور گواہى 9

لعنت :لعنت كے مستحقين 10 ، 11 ،14

محرمات : 2

آیت 19

(الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجاً وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ)

جو راہ خدا سے روكتے ہيں اور اس ميں كجى پيدا كرنا چاہتے ہيں اور آخرت كے بارے ميں كفر اور انكار كرنے والے ہيں (19)

1\_ جو لوگوں كو خدا كے راستے( دين اور معارف الہى ) سے روكتے ہيں ، وہ ظالموں ميں سے ہيں \_

ألا لعنة الله على الظالمين ، الذين يصدون عن سبيل الله

فعل ( يصدّون) روكنے كے معنى ميں ہے\_ اور منہ پھيرنے كے معنى ميں بھى آتاہے\_ مذكورہ مطلب پہلے معنى كى بناء پر ہے\_

2 \_ خدا كے راستے سے منہ پھيرنے والے ستمگر ہيں \_ألا لعنة الله على الظالمين ، الذين يصدون عن سبيل الله

3 \_ جو لوگ دين اور معارف الہى كو قبول نہيں كرتے اور دوسروں كو بھى انہيں قبول كرنے سے روكتے ہيں \_ وہ آخرت ميں رحمت الہى سے محروم اور لعنت خدا ميں گرفتار ہوں گے \_ألا لعنة الله على الظالمين الذين يصدون عن سبيل الله

4 \_ وہ لوگ جو خدا كے راستے كو ''كجراہ''پيش كرنے كى كوشش كرتے ہيں وہ ظالم ہيں \_

ألا لعنة الله على الظالمين، الذين ... يبغونها عوجا

''يبغونہا عوجا'' يعنى خدا كے راستہ ميں انحراف كى جستجو ميں ہيں \_ راہ خدا ميں انحراف كى جستجو كبھى خود اس راستہ ميں انحراف ايجاد كركے اور كبھى اس راستہ كو منحرف ظاہر كرنے كے ذريعہ ہوتى ہے \_

مذكورہ مطلب انحراف كى دوسرى قسم پر ناظر ہے\_

5\_ خداوند عزوجل كا راستہ (احكام و معارف الہى )ہر قسم كے انحراف اور كجروى سے پاك ہے\_و يبغونها عوجا

6\_ وہ لوگ جو دين كو منحرف اور معارف الہى كو غلط بيان كرنے كے در پے ہيں '' وہ ظالم ہيں اور آخرت ميں لعنت الہى ميں گرفتار ہوں گے \_ألا لعنة الله على الظالمين ، الذين ... يبغونها عوجا

7\_ آخرت كے منكر ستم گر، روزقيامت رحمت خداوندى سے محروم ہوں گے\_

ألا لعنة الله على الظالمين الذين يصدون عن سبيل الله ... و هم بالاخرة هم كافرون

8\_ آخرت ميں رحمت الہى سے بہرہ مند ہونا، راہ خدا اور اس كے دين پر گامزن ہونے اور اسكے دين كى پيروى نيز آخرت پر ايمان لانے پر موقوف ہے\_ألا لعنة الله على الظالمين الّذين يصدون عن سبيل الله ... و هم بالاخرة هم الكفرون

9\_ خداوند عالم پر جھوٹ باندھنا، لوگوں كو راہ خدا سے روكنے اور دين الہى ميں كجروى پيدا كرنے كا سبب اور آخرت كے انكار كى علامت ہے\_و هم بالا خرة هم كافرون

10 \_ دين و معارف الہى كا انكار ، لوگوں كو دين الہى سے روكنا اور اسے كجراہ ظاہر كرنا، آخرت كے انكار كى وجہ سے ہے\_

الذين يصدون عن سبيل الله و يبغونها عوجاً و هم بالآخرة هم كافرون

'' وہم بالآخرة ...'' كو جملہ حاليہ اور ماقبل جملات ميں امور كى علت بيان كرنے والا قرار ديا جاسكتاہے\_

آخرت:آخرت كے جھٹلانے كے آثار 7 ،10; آخرت كے منكرين كأظلم 7 ; آخرت كے منكرين كى محروميت 7

احكام :احكام كا ( انحرافات ) سے منزہ ہونا 5

افتراء :خداوند متعال پر بہتان كے آثار 9

ايمان :آخرت پر ايمان كے آثار 8

دين :دين سے انحراف كے اسباب 9 ;دين سے روكنے والوں پر آخرت ميں لعنت 3 ; دين سے منحرف كرنے والوں كأظلم 6 ;دين سے منع كرنے والوں كا آخرت ميں محروم ہونا 3 ;دين سے منع كرنے والوں كأظلم 1 ;دين سے منع كرنے والے 1 ;دين سے ممانعت كے آثار 3 ; دين كا منزہ ہونا 5 ; دين كو بدنما پيش كرنے كے عوامل 10 ; دين كو جھٹلانے كے اسباب 10 ;دين كو جھٹلانے كے آثار 3 ; دين كى پيروى كے آثار8;دين قبول كرنے ميں موانع 10; دينى آفات كى پہچان9

رحمت :آخرت كى رحمت سے محروم لوگ 3 ، 7: اخروى رحمت كے اسباب 8 ; رحمت سے محروميت كے اسباب 3

سبيل الله :الله سے اعراض كرنے والوں كأظلم2; الله كے راستے سے روكنے والوں كأظلم 1 ;الله كے راستے كا انحراف سے پاك ہونا 5 ; الله كے راستے كا بدنما جلوہ دكھانے كأظلم 4; سبيل الله كے موانع 9

ظالمين : 1 ، 2 ، 4 ، 6 ،7

كفار:كافروں پر آخرت ميں لعنت 3 ; كافروں كا آخرت ميں محروم ہونا 3

كفر :اخروى علامات كا كفر 9

لعنت:لعنت اخروى كے مستحقين 3،6

آیت 20

(أُولَـئِكَ لَمْ يَكُونُواْ مُعْجِزِينَ فِي الأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ اللّهِ مِنْ أَوْلِيَاء يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ مَا كَانُواْ يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُواْ يُبْصِرُونَ)

يہ لوگ نہ روئے زمين ميں خدا كو عاجز كرسكتے ہيں اور نہ خدا كے علاوہ ان كا كوئي ناصر و مددگار ہے ان كا عذاب دگنا كرديا جائے گا كہ يہ نہ حق بات سن سكتے تھے اور نہ اس كے منظر عام كو ديكھ سكتے تھے (20)

1\_اہل كفر، كرہ ارض كے كى بھى مقام پر اپنے آپ كو خداوند عالم كى حاكميت سے خارج نہيں كرسكتے ہيں

اولئك لم يكونوا معجزين فى الارض

اعجاز ( معجزين كا مصدر ہے ) اسكا معنى قدرت سے خارج ہوناہے اور اسوجہ سے كہ معجزين كا مفعول لفظ (الله ) ہے، اسكو مدنظر ركھتے ہوئے ، جملہ (اولئك لم يكونوا ...) كا معنى يہ ہوگا \_ وہ لوگ (منكرين ) كبھى بھى خداوند متعال كى حاكميت اور دسترس سے خارج نہيں ہوئے\_

2 \_ كفار كا كفر اختيار كرنا اور ان كے كرتوت (خداوند متعال پر بہتان باندھنا اور اس كے راستے سے منحرف كرناو غيرہ ... )يہ سب خداوند عالم كى حاكميت سے خارج نہيں ہيں \_و من أظلم ممن افترى على الله كذباً ... اولئك لم يكونوا معجزين

(اولئك لم يكونوا)كا جملہ ماضى كے معنى ميں ہونا)كہ وہ كبھى بھى حاكميت خدا سے خارج نہيں تھے) اس مطلب كو بيان كر رہا ہے كہ كافروں كا كفر كى طرف رجحان بھى حاكميت خدا كے تحت تھا\_

3\_ تمام كائنات پر خداوند عالم حاكميت مطلق ركھتاہے\_اولئك لم يكونوا معجزين فى الارض

4 \_ جولوگ قيامت كے منكر ہيں اور وہ جو راہ خداكو انحرافى پيش كرنے كى كوشش كرتے ہيں ان كا دنياوى عذاب ميں گرفتار ہونے كا خطرہ ہے \_الذين ... يبغونها عوجاً و هم بالاخرة هم كافرون اولئك لم يكونوا معجزين فى الارض

5 \_ راہ خدا پر چلنے سے منع كرنے اور خدا پر جھوٹ باندھنے والوں كے ليے عذاب دنياوى ميں گرفتار ہونے كا خطرہ ہے\_

و من أظلم ممّن افترى على الله كذباً ... اولئك لم يكونوا معجزين فى الارض

(اولئك لم يكونوا ...) كا جملہ، عذاب كى تہديد كے ليے كنايہ ہے اور(فى الارض) كا جملہ عذاب كے دنياوى ہونے پر دليل بن سكتاہے\_

6\_ فقط الله تعالى ہى انسانوں كا ولى اور سرپرست ہے\_و ما كان لهم من دون الله من ا ولياء

7\_ اہل شرك كے كسى خدا ميں بھى يہ طاقت نہيں كہ وہ عذاب الہى ميں گرفتار ہونے والوں كى مدد كرسكے\_

و ما كان لهم من دون الله من ا ولياء

8\_ جو لوگ خدا كو ولى نہيں مانتے وہ اپنے آپ كو بے بنياد اور متعدد اولياء كى ولايت ميں گرفتار كرليں گے\_

و ماكان لهم من دون الله من اولياء

مذكورہ آيت ميں لفظ ''ولي'' كا ذكر ممكن ہونے كے باوجود ''اوليائ'' جمع كا صيغہ لانا، اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ اگر انسان الله كى ولايت كو قبول نہيں كرے گا تو متعدد اولياء كى ولايت ميں گرفتار ہوكر اسے ان اولياء كے سامنے سر تسليم خم كرنا پڑيگا\_

9\_ انسانوں كا كفر و شرك كى طرف ميلان نہ تو اس بات پردلالت كررہاہے كہ وہ خداوند عالم كى حاكميت سے مستغنى ہےں اور نہ ہى ان كے ليے غير خدا كى ولايت كو ثابت كررہاہے\_اولئك لم يكونوا معجزين فى الارض ...

ماكانوا يستطيعون السمع و كانوا يبصرون

خداوند عالم كا كفار پر اپنى ولايت كے اعلان كے بعد ان كى كفرپرستى كے سبب ( ماكانوا ...) كو بيان كرنا، اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ كفار كا دين الہى كى مخالفت كرنے كا مطلب يہ نہيں كہ وہ خدا كى حاكميت سے خارج ہيں بلكہ يہ معارف الہى كو درك نہ كرنے كا نتيجہ ہے\_

10\_ لوگوں كو راہ خدا سے روكنے والے كفار ،خدا كے دوگنے عذاب سے دوچار ہوں گے\_

الذين يصدون ... يضاعف لهم عذاب

11\_ كافر، مشركين اور خدا پر جھوٹ باندھنے والے ، آيات الہى كو سننے اور ديكھنے كى قدرت نہيں ركھتے ہيں \_

و من أظلم ممن افترى ...اولئك ... ما كانوا يستطيعون السمع و ما كانوا يبصرون

12 \_ معار ف الہى اور حقائق دين كو درك نہ كرنا ، كفر و شرك كى طرف ميلان كا سبب ہے \_

اولئك ...ما كانوا يستطيعون السمع و ما كانوا يبصرون

( ما كانوا ...) كا جملہ كافروں كى كفر پرستى كى بنياد اور اسكى دليل كو بتارہاہے\_

13\_ (عن ابى عبدالله عليه‌السلام ( فى قوله تعالى ) '' ما كانوا يستطيعون السمع و ما كانوا يبصرون'' ... قال: لم يعتبهم بما صنع قلوبهم و لكن يعاتبهم بما صنعوا ...;(1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے : كہ آپ عليه‌السلام نے اس آيت ''ما كانوا يستطيعون السمع و ما كانوا يبصرون'' كے بارے ميں فرمايا كہ خداوند عالم نے مشركين كى اعمال قلبى كى بناء پر مذمت نہيں كى بلكہ ان كے ظاہرى كرتوتوں پرسرزنش كى ہے\_آخرت:آخرت كے جھٹلانے والوں كا عذاب4

افتراء :خدا پر بہتان 2

انسان :انسان كے اوليائ6

باطل خدا:باطل خداؤں كا عاجز ہونا 7

خدا:خداوند متعال كا ڈرانا 13 ; خداوند متعال كى حاكميت 1 ،2 ، 3 ، 9 ;خداوند متعال كى خصوصيات 6 ; خدا كى ولايت 6; ولايت الہى كو ردّ كرنے كے آثار 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2 ص 352، ج88 ; بحار الانوار ج 5 ص 306 ح 28

خدا پر بہتان باندھتے والے:خدا پر بہتان باندھنے والوں كا اندھا ہونا 11 ; 13 ; 11 ، 13 ;بہتان باندھنے والوں كا بہرا ہونا 11 ، 13 ;خدا پر بہتان باندھنے والوں كا دنيا ميں عذاب 5 ; خدا پر بہتان باندھنے والوں كى سرزنش 13 ; خدا پر بہتان باندھنے والے اور آيات الہى 11

خلق كرنا :حاكم كا خلق كرن

دين:دين كو نہ سمجھنے كے آثار 12 ;دينى آفت كى شناخت 12

روايت :13

سبيل الله :سبيل الله سے روكنا 2; سبيل الله سے منحرف كرنےوالوں كا عذاب دنيوى 4 ; سبيل الله سے منع كرنے والوں كا دنيا ميں عذاب5 ;سبيل الله سے منع كرنے والوں كا دوگنا عذاب10

شرك:شرك كا سبب 12

عذاب:اہل عذاب 4 ،5،10 ;اہل عذاب كابے يارو مدد گار ہونا 7; اہل عذاب كى امداد7

كائنات كى شناخت :كائنات كى توحيدى شناخت 3،6

كفار :كافر اور آيات الہى 11 ; كافروں پر دنيا كا عذاب 4 ; كافروں پر دوگنا عذاب 10 ; كافروں كا اندھا ہونا 11;كافروں كا بہتان 2 ; كافروں كا بہرا ہونا 11 ; كافروں كا عجز 1 ; كافروں كا ناپسند يدہ عمل 2 كافروں كے رذائل 2

كفر:كفر كا سبب 12

مشركين :مشركين اور آيات الہى 11;مشركين كا اندھا ہونا 11; مشركين كا بہرا ہونا 11

ولايت:غير خدا كى ولايت قبول كرنا8; غير خدا كى ولايت 9

آیت 21

(أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ خَسِرُواْ أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ)

يہى وہ لوگ ہيں جنہوں نے خود اپنے نفس كو خسارہ ميں مبتلا كيا اور ان سے وہ بھى گم ہوگئے جن كا افترا كيا كرتے تھے (21)

1 \_ خداوند متعال پر جھوٹ باندھنا، اور لوگوں كو اس كے راستے سے روكنا ، اپنے سرمايہ حيات كو نقصان اور تباہ كرنے كا موجب ہے \_و من اظلم ممن افترى على الله كذباً ... اولئك الذين خسروا ا نفسهم

2\_ خداوند متعال كے راستے كو انحرافى پيش كرنے كى كوشش اور آخرت كا انكار كرنا ،اپنى خسارت اور زندگى كى تباہى ہے\_

الذين ... يبغونها عوجاًو هم بالاخرة هم كافرون اولئك الذين خسروا ا نفسهم

3\_ كافروں كے عقائد اور نظريات خود ساختہ اور جھوٹ كا پلندہ ہيں \_و ضلَّ عنهم ما كانوا يفترون

4\_ خداوند وحدہ لا شريك كے علاوہ دوسرے خداؤں

پر اعتقاد، ايك باطل عقيدہ اور تباہى و بربادى كا سرچشمہ ہے\_اولئك الذين خسرو ا نفسهم و ضلّ عنهم ما كانوا يفترون

5\_ كفار كو اپنے باطل اور خود ساختہ بے بنياد عقائد كا نتيجہ بھگتنا پڑے گا\_و ضلَّ عنهم ما كانوا يفترون

آخرت :آخرت كے جھٹلانے كے آثار 2

افتراء:خداوند متعال پر افتراء كے آثار\_ 1

ايمان:

باطل خداؤں پر ايمان كے آثار 4

خود :اپنے باطل عقيدے سے آگاہى 5 ; اپنے نفس كو نقصان دينا 1 ، 2 ، 4

زياں :زياں كے عوامل 1 ، 2 ، 4

سبيل الله :سبيل الله سے روكنے كے آثار \_1; سبيل الله كوبدنما دكھا نے كے آثار 2

عمر:زندگى كو تباہ كرنے كے عوامل 1 ، 2 ، 4

كفار:كفار اور باطل عقيدہ5 ; كفار كا بے بنياد عقيدہ 3 ، 5

كفر :بے بنيادكفر 3 ، 5 ; كفر كا بطلان3 ، 5

آیت 22

(لاَ جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الآخِرَةِ هُمُ الأَخْسَرُونَ)

يقينا يہ لوگ آخرت ميں بہت بڑا گھاٹااٹھانے والے ہيں (22)

1\_ اہل كفر، دنيا و آخرت ميں خسارت اور تباہى كا شكار ہيں \_لا جرم أنهم فى الآخرة هم الأخسرون

2\_ اہل كفر كو دنيا كى نسبت آخرت ميں بہت زيادہ خسارت اور تباہى كا سامنا كرنا پڑے گا\_

لا جرم أنهم فى الآخرة هم الاخسرون

(أخسر) ''يعنى بہت زيادہ نقصان اٹھانے والا'' يہ اسم تفضيل كا صيغہ ہے لہذا اس كا تقاضا يہ ہے كہ دوسرے نقصانات كے ساتھ پر كھاجائے\_ يہ بھى كہہ سكتے ہيں اس خسارت سے مراد دنيا وى گھاٹا ہے\_ اس بناء پرجملہ ( لا جرم أنهم ...) يہ بتارہاہے كہ كافروں كا دنيا سے زيادہ گھاٹا آخرت ميں ہے اور وہ اس سے سنگين و سخت بھى ہے\_

3\_ جو كافر خداوند متعال پر جھوٹ باندھتے ہيں اور لوگوں كو راہ راست سے ہٹاتے نيز قيامت كا انكار كرتے ہيں انہيں قيامت كے دن دوسرے كفار و

گنہگاروں كى نسبت زيادہ تباہى و خسارت كا سامنا كرنا پڑے گا\_و من أظلم ... الذين يصدون ... لا جرم انهم فى الآخرة هم الاخسرون

مذكورہ بالا تفسير اس بنياد پر ہے كہ جب يہ احتمال ديا جائے كہ نقصان كے كم و زياد كا ميزان خود كفر كے مراتب و درجات ہوں \_ پس آيت كا معنى يوں ہوگا كہ قيامت كے دن تمام كفار زياں ميں ہيں ليكن وہ كفار جو خدا پر جھوٹ باندھتے ہيں و غيرہ\_ دوسرے كفار كى نسبت زيادہ گھاٹے ميں ہيں \_

4 \_ كفر اور اس كے نتائج، مختلف مراتب كے حامل ہيں \_لا جرم انهم فى الآخرة هم الأ خسرون

آخرت :آخرت كے جھٹلانے والوں كا نقصان 3

خدا پر افترا باندھنے والے:ان كا اخروى نقصان 3

سبيل الله :سبيل الله سے روكنے والوں كا آخرت ميں گھاٹا3

قيامت :قيامت كے دن بہت زيادہ تباہى كا شكار ہونے والے3

كافر لوگ:ان كا اخروى نقصان 1،2،3 ; ان كا دنيوى نقصان 1،2;ان كى اخروى تباہى 1،2،3; ان كى دنيوى تباہى 1،2

كفر:كفر كے مراتب 4

گناہ گار لوگ:ان كى اخروى تباہى 3

نقصان:نقصان كے مراتب 2; اخروى نقصان كى شدت 2

نقصان اٹھانے والے1،2،3

آیت 23

(إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُواْ إِلَى رَبِّهِمْ أُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ الجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ)

بيشك جو لوگ ايمان لے آئے اور انھوں نے نيك اعمال انجام دئے اور اپنے رب كى بارگاہ ميں عاجزى سے پيش آئے وہى اہل جنت ہيں اور اس ميں ہميشہ رہنے والے ہيں (23)

1 \_ بہشت ان مؤمنين كيلئے ہے جو اعمال صالح انجام ديں اور خدا كے مقابل خاضع اور منكسر ہوں \_

ان الذين آمنوا ... اولئك اصحاب الجنة

''اخبات'' (''اخبتوا'' كا مصدر) خضوع و خشوع كے معنى ميں ہے نيز اطمينان كے معنى ميں ہے\_ مندرجہ بالا مطلب پہلے معنى كى بنياد پر ہے\_ قابل ذكر ہے كہ اس صورت ميں ''الى '' لام كے معنى ميں ہے يعنى ''اخبتوا لربّہم'' وہ خدا كے سامنے خاضع ہيں \_

2\_ خدا تعالى كى ربوبيت پر اطمينان اور دل كو اس كے بارے ميں ترديد سے دور كردينا ، بہشت ميں داخل ہونے كى شرائط ميں سے ہے\_ان الذين ... اخبتوا الى ربّهم اولئك اصحاب الجنّة

مندرجہ بالا مطلب اس بات پر موقوف ہے كہ ''اخبات'' اطمينان كے معنى ميں ہو\_ بناء براين ''اخبتوا الى ربّهم'' يعنى وہ ربوبيت خدا پر اطمينان ركھتے ہيں \_

3 \_ خدا تعالى كى ربوبيت كى طرف توجہ،انسان كو خدا تعالى كے سامنے خضوع و خشوع كى طرف مائل كرتى ہے\_

و اخبتوا الى ربهم

4 \_ ايمان اور ربوبيت خدا پر اطمينان كے بغير اعمال صالح كارساز نہيں ہيں \_

ان الذين آمنوا و عملوا الصالحات و اخبتوا الى ربّهم اولئك اصحاب الجنّة

5 \_ انسان كى عمر و جان كے سرمايہ كے مقابلہ ميں بہشت كا حصول شائستہ اور كسى نقصان كے بغير نتيجہ ہے\_

اولئك الذين خسروا انفسهم ... انّ الذين آمنوا ... اولئك اصحاب الجنة

كفر پيشہ لوگوں كو نقصان اٹھانے والا شمار كرنے كے مقابلہ ميں مؤمنين كى پاداش كے عنوان سے بہشت كو موضوع بناكر پيش كرنا، مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہے\_

6\_شائستہ اعمال كے حامل مومنين ہى صرف وہ انسان ہيں جنہوں نے اپنى عمر كے سرمايہ كو تباہ نہيں كيا اور دنيا و آخرت كے نقصان سے محفوظ ہيں \_اولئك الذين خسروا انفسهم ... انّ الذين آمنوا ... اولئك اصحاب الجنة

7\_ بہشت ايك جاودانہ اور ناقابل زوال مقام ہے\_هم فيها خالدون

8\_ بہشتى لوگ ، ہميشہ كيلئے بہشت ميں رہنے والے ہوں گے\_اولئك اصحاب الجنة هم فيها خالدون

9\_ انسان ايك ناقابل فنا اور ہميشہ باقى رہنے كى لياقت ركھنے والا موجود ہے\_هم فيها خالدون

10\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام ... قال: ...: ا تدرون ما التسليم؟ ... هو والله الإخبات قول الله عزوجل; ''الذين آمنوا و عملوا الصالحات وا خبتوا إلى ربّهم''امام صادق عليه‌السلام سے روايت كى گئي ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا: كيا جانتے ہو كہ تسليم كيا ہے؟ ...خدا كى قسم تسليم وہى اخبات ہے اور وہى فرمان خداوندى ہے جس ميں وہ ارشاد فرماتاہے ... و اخبتوا الى ربّهم(1)

اخبات:اخبات سے مراد 10

انسان:انسان كى حيات جاويدانى 9;انسان كى صلاحيتيں 9 ;انسان كى عمر كا حاصل5; انسان كى عمر كى اہميت 5

ايمان:ايمان كى اہميت 4;ربوبيت خدا پرايمان 4; ربوبيت خدا پر ايمان كے آثار 2

بہشت:بہشت كى اہميت 5; بہشت كى جاويدانى 7; بہشت كے موجبات 1،2; بہشت ميں جاويدانى 8 ; بہشت ميں داخل ہونا 5

بہشتى لوگ:ان كى جاويدانى 8

تسليم:تسليم كى حقيقت 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ، ج1 ،ص391، ح3; نورالثقلين ج2 ص 347،ح53.

حيات:جاويدانى حيات كا امكان 9

خشوع:خشوع كا پيش خيمہ 3

خضوع:خضوع كا پيش خيمہ 3; خضوع كے آثار 1

ذكر:ربوبيت خدا كے ذكر كے آثار 3

روايت : 10

عمل صالح:بے ايمان كا عمل صالح 4; عمل صالح كے آثار 1

مؤمنين:صالح مؤمنين كا محفوظ ہونا 6; صالح مؤمنين كے فضائل6; مؤمنين اور نقصان 6

نقصان:اخروى نقصان سے محفوظ ہونا 6; دنيوى نقصان سے محفوظ ہونا6

آیت 24

(مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالأَعْمَى وَالأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلاً أَفَلاَ تَذَكَّرُونَ)

كافر اور مسلمان كى مثال اندھے بہرے اور ديكھنے سننے والے كى ہے تو كيا يہ دونوں مثال كے اعتبار سے برابر ہوسكتے ہيں تمھيں ہوش كيوں نہيں آتا ہے (24)

1\_قرآن كے بارے ميں كفر كرنے والوں اور مشركوں كى حالت، اندھے اور بہرے انسان جيسى ہے\_

مثل الفريقين كالاعمى والاصمّ

2 \_ قرآن پر ايمان لانے والوں اور موحّد لوگوں كى حالت بينا اور شنوا انسانوں جيسى ہے\_

مثل الفريقين كالاعمى والاصمّ والبصير والسميع

3\_شرك آلود رجحانات اور قرآن كريم كى حقانيت كا انكار، ضمير كے ناشنوا اور دل كے نابينا ہونے كى علامت ہے\_

مثل الفريقين كالاعمى والاصمّ والبصير والسميع

4 \_ انسان كى باطنى بينائي اور شنوائي ( حقائق كو سمجھنے اور درك كرنے كى توانائي) اسے توحيد، ايمان بقرآن

اور اعمال صالح كى انجام دہى كى طرف مائل كرتى ہے\_مثل الفريقين كالاعمى والاصمّ والبصير و السميع

5 \_ مؤمنين اور موحّدين ہرگز كافروں اور مشركوں كے مانند نہيں ہوں گے، جس طرح كہ بينا اور شنوا لوگ اندھے اور بہرے كى مانند اور ان كے برابر نہيں ہوتے ہيں \_هل يستويان مثلا

6\_ خداوند عالم كا لوگوں كو معارف و حقائق كے فہم اور ان كى طرف خاطر خواہ توجہ دينے كى دعوت دينا\_

(تذكرون ) كے جملے كا متعلق ممكن ہے تمام حقائق اور معارف الہى ہوں اور يہ بھى ممكن ہے \_ وہ مخصوص حقائق ہوں جو آيت كريمہ ميں مورد بحث ہيں \_ ليكن مذكورہ تفسير معنى اول كى بناء پر ہے\_ يہ بات قابل ذكر ہے كہ جملہ (أفلا تذكرون ...) ميں جو استفہام ہے وہ امر كے انگيزہ اور اس كام كو انجام دينے كى طرف ترغيب كے ليے ہے پس معنى يوں ہوگا: حقائق كو سمجھو اور ان كى طرف توجہ دو\_

7\_ خداوند عالم كا لوگوں كو مؤمنين كى كفار پر برترى كو سمجھنے اور اسے مورد توجہ قرار دينے كے ليے دعوت دينا\_

هل يستويان مثلاً أفلا تذكرون

ايمان :قرآن مجيد پر ايمان لانے كے عوامل 4

بصيرت :اہل بصيرت 2 ; بصيرت كے آثار 4

بہرا پن :بہرے پن كى علامتيں 3

حقائق :حقائق درك كرنے كى دعوت 6 ; حقائق درك كرنے كے آثار 4

خدا:خداوند متعال كى دعوت6 ، 7

دل كا اندھا پن :دل كے اندھاپن كى علامتيں 3

ذكر :مؤمنين كے فضائل كا ذكر 7

قوت سماعت:قوت سماعت كے آثار 4

عمل صالح :عمل صالح كے اسباب 4

قرآن :قرآن مجيد كو جھٹلانے كے آثار 3 ; قرآنى تمثيلات1 ، 2

قرآنى تمثيلات:اندھے كى مثال 1 ; اہل سماعت كى مثال دينا 2 ; بہرے كى مثال 1 ; صاحبان بصيرت كى مثال دينا 2 ;كافروں كى مثل 1 ; مشركين كى مثل 1 ; موحدين كى مثل 2; مؤمنين كى مثل 2

كفار:كفار كى سرزنش 1 ، 5

لوگ:لوگوں كو دعوت 7

مشركين :مشركين كى سرزنش 1 ،5

ميلان:باطل كى طرف ميلان ركھنے كے آثار 3 ; توحيد كى طرف ميلان كے آثار 4 ; كفر كى طرف ميلان ركھنا3

موحدين:موحدين كى كافروں پر فضيلت 5; موحدين كى مشركين پر فضيلت 5 ; موحدين كے فضائل 2 ، 5

مؤمنين:كافروں پر مؤمنين كى فضيلت 5 ; مشركين پر مؤمنين كى فضيلت 5 ;مؤمنين كو سمجھنے كى دعوت 7 ; مؤمنين كى فضيلت كو درك كرنا 7 ; مؤمنين كے فضائل 2 ، 5

آیت 25

(وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحاً إِلَى قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ)

اور ہم نے نوح كو ان كى قوم كى طرف اس پيغام كے ساتھ بھيجا كہ ميں تمھارے لئے كھلے ہوئے عذاب الہى سے ڈرانے والا ہوں (25)

1\_ حضرت نوح، عليه‌السلام انبياء اور رسولوں ميں سے ہيں \_و لقد ارسلنا نوحا

2 \_ حضرت نوح عليه‌السلام كى رسالت ان كى قوم تك ہى محدود تھي\_

و لقد ارسلنا نوحاً الى قومه

3\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے رسول منتخب ہونے كے بعد لوگوں ميں اپنى رسالت كااعلا ن كيا \_انى لكم نذير مبين

4\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے لوگوں كو بتايا كہ ميں ڈرانے اور متنبہ كرنے والا نبى ہوں \_انّى لكم نذيرٌ

5\_ حضرت نوح عليه‌السلام كى ذمہ دارى تھى كہ وہ لوگوں تك واضح و روشن انداز ميں پيغام الہى پہنچائيں \_

انى لكم نذير مبين

6\_ لوگوں كو انكى برى عاقبت اور ناخوشگوار نتائج سے ڈرانا، پيغمبروں كى ذمہ دارى ہے\_انى لكم نذير مبين

7\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام انه قال : كان اسم نوح عبدالغفار و انّما سميّ نوحاً لانه كان ينوح على نفسه (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں : حضرت نوح عليه‌السلام كا نام عبدالغفار تھا اور اپنے نفس پر بہت زيادہ گريہ و زارى كرنے كيوجہ سے ان كا نام نوح پڑگيا\_

انبياء عليه‌السلام :انبيا ء عليه‌السلام عليہم السلام كا ڈرانا 6; انبياء عليه‌السلام كى رسالت 6

تبليغ:تبليغ كا طريقہ 5 ; تبليغ ميں صراحت 5

خدا كے رسول: 1

روايت :7

نتيجہ :برے انجام سے ڈرانا 6

نوح:حضرت نوح عليه‌السلام اور انكى قوم 4; حضرت نوح كا ڈرانا 4 ;حضرت نوح(ع) كا منتخب كياجانا3; حضرت نوح عليه‌السلام كى تبليغ 3 ;حضرت نوح عليه‌السلام كى تبليغ رسالت 3 ; حضرت نوح عليه‌السلام كى تبليغ كا طريقہ 5; حضرت نوح(ع) كى رسالت 5; حضرت نوح عليه‌السلام كى رسالت كا محدود ہونا 2; حضرت نوح(ع) كى وجہ تسميہ 7; حضرت نوح عليه‌السلام كے مراتب 1 ; نبوت حضرت نوح 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ص 28 ، ح 1 ، ب 20 ، بحارالانوا ج/ 11، ص 286 ، ح 4\_

آیت 26

(أَن لاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ اللّهَ إِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ)

اور يہ كہ خبردار تم اللہ كے علاوہ كسى كى عبادت نہ كرنا كہ ميں تمھارے بارے ميں دردناك دن كے عذاب كا خوف ركھتا ہوں (26)

1\_عبادت كے سزاوار فقط ذات الہى ہے اور اس كے علاوہ كوئي بھى لائق عبادت نہيں \_أن لا تعبدوإلا الله

2\_وحدہ لا شريك كى عبادت كى دعوت، حضرت نوح(ع) كے تبليغى مشن ميں سرفہرست تھا\_

انّى لكم نديرٌ مبين ، ا ن لا تعبدوإلا الله

3\_ توحيد كا پر چار اور شرك كے خلاف جہاد، انبياء الہى كى رسالت كا اہم جز تھا\_أن لا تعبدوإلا الله

4\_ حضرت نوح عليه‌السلام كى قوم مشرك تھي\_أن لا تعبدوإلا الله

(ا ن لا تعبدوإلا الله )كا جملہ جوغير الله كى عبادت سے منع كرتاہے اور وحدہ لا شريك كى عبادت كا حكم دے رہاہے اس سے يہ معلوم ہوتاہے كہ حضرت نوح عليه‌السلام كى قوم نے خدا كے علاوہ كئي ايك معبود دبنا ركھے تھے جن كى وہ عبادت كرتے تھے\_

5\_حضرت نوح عليه‌السلام كى قوم ،حضرت نوح عليه‌السلام كے پيغمبر مبعوث ہونے سے پہلے خداوند متعال كے وجود پر اعتقاد ركھتى تھي\_ان لا تعبدوإلا الله

اگر حضرت نوح عليه‌السلام كى قوم كاوجود خدا پر اعتقاد نہ ہوتا تو حضرت نوح عليه‌السلام كے ليے ضرورى تھا كہ وہ پہلے كائنات كے خالق كے وجود كو ثابت كرتے پھر لوگوں كو اس كى عبادت كى دعوت ديتے\_

6\_ خداوند عالم كے وجود كا عقيدہ، تاريخ بشر كے عميق ترين بنيادى عقائد ميں سے ہے\_أن لا تعبدوإلا الله

7\_ قيامت اور اس كے دردناك عذاب كى خبر دينا، حضرت نوح عليه‌السلام كى رسالت كا حصہ تھا\_

انى اخاف عليكم عذاب يوم أليم

ممكن ہے (يوم ) سے مراد ، روز قيامت ہو اور يہ بھى ممكن ہے كہ اس سے مراد طوفان نوح كا دن مراد ہو ليكن مذكورہ بالا تفسير احتمال اول كى بناء پر

ہے قابل ذكر ہے كہ(يوم ) كے ليے (اليم) كى صفت لانا، اس دن كے عذاب كى طرف اشارہ ہے\_

8\_ خداوند متعال كى عبادت كو ترك اور غير خدا كى عبادت كرنا، روز قيامت دردناك عذاب ميں گرفتار ہونے كا سبب ہے\_ان لا تعبدوإلا الله انى اخاف عليكم عذاب يوم ا ليم

9 \_ حضرت نوح عليه‌السلام نے اپنى كافر قوم كو دردناك اخروى عذاب سے خبردار كيا\_

ان لا تعبدوإلا الله انى اخاف عليكم عذاب يوم اليم

10\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے اپنى كافر قوم كو ديناوى دردناك عذاب سے متنبہ كيا\_

ان لا تعبدوإلا الله انى اخاف عليكم عذاب يوم اليم

11\_ كفاركے ليے دنيا كے دردناك عذابوں ميں گرفتار ہونے كا خدشہ \_أن لا تعبدوإلا الله انى ا خاف عليكم عذاب يوم ا ليم

12\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، لوگوں كے ليے دلسوز پيغمبر تھے اور مشركين اور اپنى كافر قوم كے تلخ مستقبل كے ليے پريشان تھے \_أنّى ا خاف عليكم

انبيا(ع) :انبيا عليه‌السلام كا شرك كے خلاف جہاد\_ 3 ; انبيا عليه‌السلام كى رسالت 3;

ايمان :خدا پر ايمان 6

توحيد:توحيد عبادى كى دعوت 2; توحيد عبادى كى اہميت 1 ، 2; دعوت توحيد كى اہميت 3

خدا:خداشناسى كى تاريخ 5 ، 6

شرك:شرك عبادى سے اجتناب 1 ; مخالفت شرك كى اہميت 3

عبادت:عبادت خدا كے ترك كرنے كے آثار 8 ; غير خدا كى عبادت كو ترك كرنا 1 ; غير خدا كى عبادت كے آثار 8

عذاب:آخرت كا دردناك عذاب 7،8 ;اہل عذاب 11 ; دنيا كا دردناك عذاب 10 ، 11 ;عذاب آخرت سے ڈرانا 9 ;عذاب آخرت كے اسباب 8; عذاب

دنياوى سے ڈرانا 10 ; عذاب كے اسباب 11 ; عذاب كے درجات 7 ، 8 ، 9 ، 10 ،11

عقيدہ :خدا پر عقيدہ 5; عقيدہ كى تاريخ 5 ، 6

قيامت :قيامت كا برپا ہونا 7

كفار :كافروں كا عذاب دنياوى 11 ; كافروں كے برے انجام كى پريشاني12

مشركين :مشركين كے برے انجام كى پريشاني12

نوح عليه‌السلام كى قوم :قوم نوح كا شرك 4 ;قوم نوح كا عقيدہ 5; قوم نوح كو ڈرانا 9، 10; قوم نوح كى خداشناسي5

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح عليه‌السلام اور ان كى قوم 12; حضرت نوح عليه‌السلام كا دعوت حق دينا2 ; حضرت نوح عليه‌السلام كا ڈرانا9 ، 10 ; حضرت نوح عليه‌السلام كى تبليغ 2 ، 7 ; حضرت نوح كى پريشاني12 ;حضرت نوح عليه‌السلام كى رسالت 7 ; حضرت نوح عليه‌السلام كى مہربانى 12

آیت 27

(فَقَالَ الْمَلأُ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن قِوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلاَّ بَشَراً مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلاَّ الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَى لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ)

تو ان كى قوم كے بڑے لوگ جنھوں نے كفر اختيار كرليا تھا \_ انھوں نے كہا كہ ہم تو تم كو اپنا ہى جيسا ايك انسان سمجھ رہے ہيں اور تمھارے اتباع كرنے والوں كو ديكھتے ہيں كہ وہ ہمارے پست طبقہ كے سادہ لوح افراد ہيں \_ ہم تم ميں اپنے اوپر كوئي فضيلت نہيں ديكھتے ہيں بلكہ تمھيں جھوٹا خيال كرتے ہيں (27)

1\_ قوم نوح عليه‌السلام كے سردار اور رؤسائ، حضرت نوح عليه‌السلام كى پيغمبري سے منكر ہوئے اور انہوں لانے قيامت كے برپ

ہونے اورتوحيد الہى كا انكار كرديا\_فقال الملاء الذين كفروا من قومه

اس سے پہلے والى آيت كے قرينہ كى بناء پر (كفروا) كا متعلق توحيد، نبوت ، حضرت نوح عليه‌السلام اور روز قيامت كا دن ہے اسوجہ سے كہ پہلے والى آيت اس معنى پر قرينہ ہے\_

2 \_ قوم نوح عليه‌السلام كے كافر سردار، انسان كو رسالت الہى كا منصب دار نہيں سمجھتے تھے\_

فقال الملاء ... ما نريك الا بشراً مثلنا

3 \_ حضرت نوح عليه‌السلام كا بشر ہونا، كافروں كے ليے پيغمبرى اور رسالت نوح كے انكار كا بہانہ تھا\_

قال الملاء ... ما نريك الا بشراً مثلنا

4\_ قوم نوح عليه‌السلام كى ايك جماعت نے حضرت(ع) پر ايمان لايا اور ان كى اطاعت كى \_

و ما نريك اتبعك الا الذين هم أراذلنا

5\_ حضرت نوح عليه‌السلام پر ايمان لانے اور انكى پيروى كرنے والے افراد، معاشرہ كے دولتمند لوگ نہيں تھے\_

ما نريك اتبعك الا الذين هم ارذلنا

(أراذل ) كو لفظ ( ملاء ) كے مقابلے ميں ذكر كيا گيا ہے \_ يعنى وہ لوگ جو معاشرے كے مستضعف لوگوں ميں سے تھے\_

6\_ قوم نوح عليه‌السلام كے روؤساكى نظروں ميں مستضعفين، پست لوگ تھے\_ما نريك اتبعك الا الذين هم أراذلنا

أرذل ( أراذل ) كا مفرد ہے \_ اسكا معنى پست اور حقير ہے \_

7\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكاروں كا مستضعف اور محتاج لوگوں ميں منحصر ہونا، انكى قوم كے اشراف لوگوں كے ليے ايمان نہ لانے اور انكار رسالت كا بہانہ تھا\_فقال الملاء ...ما نريك اتبعك الا الذين هم أراذل نا بادى الراي

8\_ قوم نوح عليه‌السلام كے سردار اور رؤسا، متكبر اور خودپسندى ميں گرفتار تھے\_

فقال الملاء ... ما نريك اتبعك الا الذين هم أراذلنا

9\_ اشراف اور دنياوى زندگى كى خوشحالي، انسان كو دوسروں سے بڑا خيال كرنے اور تكبرانہ صفت ميں مبتلا كرنے كا سبب ہے\_فقال الملاء ... ما نريك اتبعك الا الذين هم اراذلنا

10\_ سردار لوگ اور قوم كے اشراف،انبياء الہى كا انكار كرنے ميں پيشقدم ہوتے ہيں \_فقال الملاء الذين كفرو

11\_ قوم نوح عليه‌السلام كے اشراف ، مستضعفين كے ايمان كو ابتدائي اور خوش فہمى و عدم تفكر كا نتيجہ سمجھتے تھے\_

ما نريك اتبعك الا الذين هم أراذلنا بادى الراي

(بادي) ''بدو''سے ظاہر كے معنى ميں ہے\_ (ظاہر الرأي) ظاہر كو ديكھنا اور گہرى فكر و انديشہ سے خالى ہونا (بادى الرأي) كا جملہ ممكن ہے\_(اتبعك) كے ليے ظرف ہو\_ لہذا جملہ (ما نريك ...) كا معنى كچھ يوں ہوگا\_ كہ ہم ديكھ رہے ہيں كہ پست لوگوں نے تيرى پيروى كى ہے اور ان كى پيروى عميق نہيں بلكہ بغير كسى غور و فكر كے ہے كہ تيرے دعوى كو انہوں نے قبول كرليا ہے\_

12\_ قوم نوح كے اشراف لوگوں كى نظر ميں حضرت نوح عليه‌السلام پر ايمان لانے والوں كى حقارت اور پستى كا واضح و آشكار ہونا\_ما نريك اتبعك الا الذين هم أراذل نا بادى الرأي

مذكورہ بالاتفسير اسوقت ہوسكتى ہے جب ہم (بادى الراي) كو جملہ(ہم أراذلنا) كے ليے ظرف خيال كريں يعنى يوں معنى ہوگا كہ ايك ہى نظر ميں يہ سمجھا جاسكتا ہے كہ تيرے پيروكار پست اور حقير لوگ ہيں \_

13 \_ قوم نوح عليه‌السلام كے سردار اور اشراف اس خيال ميں تھے كہ حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكار ہم پر كوئي فضيلت اور برترى نہيں ركھتے ان كے دعوؤں كو قبول كرنے كے قابل نہيں سمجھتے تھے\_و ما نرى لكم علينا من فضل

14 \_ قوم نوح كے روؤسا، حضرت عليه‌السلام كو پيغمبرى كا جھوٹا دعوى كرنے والے سمجھتے تھے \_بل نظنكم كاذبين

حضرت نوح عليه‌السلام اورانكے پيروكاروں پر جھوٹ كى تہمت لگانا، ان كے حسب معمول دعوؤں ميں سے تھا \_ حضرت نوح عليه‌السلام كى نسبت تہمت، نبوت كے دعوى كے لحاظ سے اور ان كے پيروكاروں پر تہمت ايمان لانے كے دعوى ميں تھي\_

15\_ قوم نوح كے سردار اور اشراف، حضرت(ع) كے پيروكاروں كو ايمان كے دعوى ميں جھوٹ سے متہم كرتے تھے\_

بل نظنكم كاذبين

آسائش:ظاہرى آسائش كے آثار 9

اخلاق :اخلاقى كى آفات كى پہچان9

اشراف :اشراف كا كفر 10

اشرافيت :اشرافيت كے آثار9

انبياء عليه‌السلام :

انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے والے 10

ايمان :حضرت نوح عليه‌السلام پر ايمان 13

تكبر :تكبر كا سبب 9

قوم نوح :اشراف كا تفكر 2 ، 6 ، 11 ، 12 ،13 ;بہانہ گيرى اور قوم نوح عليه‌السلام 3 ; اشراف قوم نوح اور بشر كى نبوت 3 ; اشراف قوم نوح كا تكبر 8 ، 13 ;اشراف قوم نوح كا شرك 1 ; اشراف قوم نوح كا كفر 1 ; اشراف قوم نوح كى تہمتيں 14 ،15; اشراف قوم نوح كى خباثتيں 8 ; اشراف قوم نوح عليه‌السلام كے كفر كرنے كے اسباب 7 ; قوم نوح عليه‌السلام كے اشراف اور بشر كى نبوت 2 ;قوم نوح كے اشراف اور حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكار 7 ،11 ، 12 ، 13 ، 15 ; قوم نوح عليه‌السلام كے اشراف اور خود حضرت نوح عليه‌السلام 13 ، 14 ; قوم نوح عليه‌السلام كے اشراف اور قيامت 1 ; قوم نوح عليه‌السلام كے اشراف اور لوگ 6 ; قوم نوح كے اشراف اور مستضعفين 11 ;قوم نوح(ع) كے اشراف كى بہانہ گيرى 7; قوم نوح عليه‌السلام كى مومنين كى تحقير6; قوم نوح عليه‌السلام كے كافر 11 ; قوم نوح كے مستضعفين اور

حضرت نوح عليه‌السلام 7; قوم نوح عليه‌السلام كے مومنين 4;

قيامت :قيامت كو جھٹلانے والے

كافر : 10

كفر:كفر ميں سبقت لينے والے 10

متكبرين : 8

نبوت:بشر كى نبوت كو جھٹلانے والے 2

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح عليه‌السلام كا بشر ہونا 3 ; حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكار اور انكى حقارت 12 ; پيروكار حضرت نوح عليه‌السلام پر جھوٹ بولنے كى تہمت 14 ; پيروكار حضرت نوح عليه‌السلام پر ظاہرى عمل كرنے كى تہمت11 ; حضرت نوح عليه‌السلام كو جھٹلانے كے اسباب 3 ، 7 ; قصہ حضرت نوح عليه‌السلام 14; حضرت نوح عليه‌السلام كو جھٹلانے والے 1 ; حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكاروں كى خصوصيات 5

آیت 28

(قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّيَ وَآتَانِي رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَارِهُونَ )

انھوں نے جواب ديا كہ اے قوم تمھارا كيا خيال ہے كہ اگر ميں اپنے پروردگار كى طرف سے دليل ركھتا ہوں اور وہ مجھے اپنى طرف سے وہ رحمت عطا كردے جو تمھيں دكھائي نہ دے تو كيا ميں ناگوارى كے با وجود زبردستى تمھارے اوپر لادسكتا ہوں (28)

1\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، اپنى پيغمبرى پر معجزہ اور روشن دليل ركھتے تھے\_قال يا قوم ا ريتم ان كنت على بينة

يہ قابل ذكر ہے كہ (ا رء يتم) (ا خبروني) كے معنى ميں ہے اور اس جملہ كا مفعول (ا نلزمكوہا) ہے \_ اور يہ دونوں جواب شرط (ان كنت) كے مقام پر ہيں \_ اصل ميں جملہ اس طرح ہے \_(أن كنت على بينة ... فاخبرونى ا نلزمكموها)\_

2 \_ خداوند متعال، اپنے پيغمبروں كو روشن دليليں اور معجزہ عطا كرتاہے\_ان كنت على بينة من ربي

3\_خداوند متعال، پيغمبروں كى تربيت اور ان كے امور كو منظم كرنے والا ہے \_أن كنت على بينة من ربي

مذكورہ بالا تفسير لفظ ''رب'' كہ جس كا معنى مدبر و مربى كا ہے كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے ہے\_

4 \_انبياء كرام كو روشن دليليں اور معجزہ عطا كرنے كا مقصد نبوت كے كام كو منظم طريقے سے انجام دينا اور رسالت كے مقاصد كى تكميل ہےان كنت على بينة من ربي

5\_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام كو اپنى رحمت خاصہ سے بہرہ مند فرمايا اورانہيں مقام نبوت دى \_

أتنى رحمة من عنده

(رحمة) سے مراد، اس مخصوص مورد ميں مقام نبوت اور پيغمبرى مراد ہے \_

6\_ خداوند متعال اپنے پيغمبروں كو رحمت خاصہ اور نبوت كے مقام سے نوازتاہے\_و ء اتانى رحمة من عنده

(رحمة) كے لفظ كا نكرہ لانا، اس كى عظمت پر دلالت كرتاہے اور (من عندہ) كے ساتھ اسكى صفت لانا، اس كے بلند مقام سے حكايت ہے\_

7\_ حضرت نوح عليہ السلام كا سرداروں اور اشراف قوم سے برتاؤ مہربانہ اور مشفقانہ تھا\_يا قوم أراءيتم

(يا قوم ) اے ميرے لوگو يہ جملہ شفقت اور عطوفت كو بتاتاہے\_

8\_ حضرت نوح عليه‌السلام كى قوم كے سردار اور روؤسا ايسے دل كے اندھے تھے كہ وہ معارف الہى اور دلائل نبوت كو سمجھنے سے قاصر تھے\_أرأيتم أن ... ء اتانى رحمةً من عنده فعميّت عليكم

(تعمية) ''عميّت'' كا مصدر ہے جو اندھا كرنے كے معنى ميں ہے \_ اور جب يہ ''علي'' كے ساتھ متعدى ہوتاہے تو مخفى كرنے كے معنى ميں ہوتاہے لہذا (فعمت عليكم) كا معنى كچھ يوں ہوگا كہ وہ روشن دليل اور رحمت جو خداوند متعال نے مجھے عطا كى ہے وہ تم پر مخفى اور اسكو تم درك كرنے سے قاصر ہو\_

9\_ قوم نوح عليه‌السلام كے سرداروں كى اشرافيت، تكبر اور احساس برترى ان كے اندھا دل اور دلائل نبوت و فہم معارف الہى كو درك كرنے سے عاجزى كا سبب تھے\_أرأيتم أن ... اثنى رحمة من عنده فعميت عليكم

(عميت) فعل مجہول ہے اور اس كا فاعل جو كہ ذكر نہيں ہوا وہ چيز تھى جو كفار كے اندھا دل اور ان پر حضرت نوح(ع) كى نبوت كے دلائل كے مخفى ہونے كا سبب تھى \_حضرت نوح(ع) كى كافر قوم كے ليے جو صفات بيان ہوئي ہيں اس قرينہ كى بناپر كہا جاسكتاہے كہ سرداروں كى اشرافيتّ، تكبر اور احساس برترى و غيرہ ايسى صفات تھيں جو ان كے اندھا دل اور معارف الہى كو درك كرنے سے ان كى عاجزى كاسبب بنيں \_

10\_ پيغمبروں پر ايمان اور معارف الہى پر اعتقاد ، قابل اجبار و اكراہ نہيں ہے\_أنلزمكموها و أنتم كارهون

11\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكار ، ابلاغ رسالت اور لوگوں كو ايمان كى دعوت دينے كے سلسلہ ميں ان كے مددگار تھے\_

ا نلزمكموه مذكورہ بالا تفسيركا (نلزم) كے صيغہ جمع سے استفادہ كيا گيا ہے \_ جو حضرت نوح عليه‌السلام اور انكے پيروكاروں كو شامل ہے\_

12\_ قوم نوح عليه‌السلام كے سردار اور رؤسا، معارف الہى كى طرف اپنى رغبت كا اظہار نہيں كرتے تھے بلكہ اس سے

بيزارى اور نفرت كرتے تھے\_و أنتم لها كارهون

13\_ معارف دينى كى طرف رغبت كے ليے ضرورى ہے كہ پہلے اسكى معرفت ہو\_فعميت عليكم ... و انتم لها كارهون

14\_ انبياء عليه‌السلام كا لوگوں كو ہدايت كرنے كى شرط يہ ہے كہ لوگ معارف الہى سے بيزار نہ ہوں \_

أنلزمكموها و أنتم لها كارهون

اشرافيت:اشرافيت كے آثار 9

انبياء:انبياء عليه‌السلام پر رحمت 6 ; انبياء عليه‌السلام كا مدبر 3; انبياء عليه‌السلام كا مربى 3 ; انبياء كى روشن دليليں 2 ; انبياء عليه‌السلام كى روشن دليلوں كا فلسفہ 4 ; انبياء عليه‌السلام كى نبوت 6; انبياء عليه‌السلام كے معجزے كا فلسفہ 4 ; انبياء عليه‌السلام كے مقامات 6 ; اہداف انبياء عليه‌السلام كے متحقق ہونے كے اسباب4 ; رسالت انبياء كى اہميت 4 ; نبوت انبياء عليه‌السلام كے دلائل 2 ; ہدايت انبياء كى شرائط 14

ايمان :انبياء عليه‌السلام پر ايمان 10 ; دين پر ايمان 10

تكبر :تكبر كے آثار 9

خدا:افعال خداوندى 3 ; ربوبيت خدا 3 ; رحمت خاصہ الہى 5 ،6 ; خداوند عالم كى عنايات ،2

دل كا اندھا ہونا :دل كے اندھا پن كے اسباب 9

دين:دين سے بيزارى 12 ;دين كى شناخت كے آثار 13; دين ميں اكراہ نہيں 10

رغبت :دين كى طرف رغبت كا سبب 13

معجزہ :معجزہ كا سرچشمہ2

نبوت :نبوت كى اہميت 4

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح عليه‌السلام اور اشراف 7 ; حضرت نوح عليه‌السلام اور ان كى قوم 7 ; حضرت نوح عليه‌السلام پر رحمت 5 ; حضرت نوح عليه‌السلام كا برتاؤ7 ; حضرت نوح عليه‌السلام كا معجزہ 1 ; حضرت نوح عليه‌السلام كى پيروكاروں كو تبليغ 1 ; حضرت نوح عليه‌السلام كى پيروكاروں كو دعوت 11 ;حضرت نوح عليه‌السلام كى روشن دليليں 1 ; حضرت نوح عليه‌السلام كى مہربانى 7 ; حضرت نوح عليه‌السلام كى نبوت كے دلائل 1 ; حضرت نوح عليه‌السلام كے مددگار 11; مقامات حضرت نوح 5 ; نبوت حضرت نوح عليه‌السلام 5

ہدايت:ہدايت كے شرائط14

آیت 29

(وَيَا قَوْمِ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالاً إِنْ أَجْرِيَ إِلاَّ عَلَى اللّهِ وَمَا أَنَاْ بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُواْ إِنَّهُم مُّلاَقُو رَبِّهِمْ وَلَـكِنِّيَ أَرَاكُمْ قَوْماً تَجْهَلُونَ)

اے قوم ميں تم سے كوئي مال تو نہيں چاہتا ہوں \_ ميرا اجر تو اللہ كے ذمہ ہے اور ميں صاحبان ايمان كو نكال بھى نہيں سكتا ہوں كہ وہ لوگ اپنے پروردگار سے ملاقات كرنے والے ہيں البتہ ميں تم كو ايك جاہل قوم تصور كررہا ہوں (29)

1\_حضرت نوح عليه‌السلام نے لوگوں كو بتايا كہ ميں تبليغ رسالت كے بدلے ميں تم سے تھوڑے سے مال كا بھى مطالبہ نہيں كروں گا\_يا قوم لا اسئلكم عليه مال

(عليہ) كى ضمير سے مراد پيغمبرى اور تبليغ رسالت ہے \_ اور (مالاً) كا لفظ نكرہ ہے جو دلالت كرتاہے كہ اجر رسالت ميں ذرہ برابر مال بھى نہيں لوں گا\_ كيونكہ نكرہ نفى (لاا سئلكم) كے بعد ذكر ہوا ہو\_

2\_ انبياء كرام، لوگوں كو تبليغ رسالت اور معارف دين كى تبليغ كے بدلے ميں كم ترين مال كى درخواست كرنے سے منزہ ہيں \_و يا قوم لا اسئلكم عليه مال

3\_ قوم نوح عليه‌السلام كے رؤسا اور سردار بے جا خيال كرتے تھے كہ حضرت نوح عليه‌السلام كا نبوت و رسالت كا دعوى اس وجہ سے ہے كہ وہ ہمارے مال و متاع كے حصول كا بہانہ بنائيں \_و يا قوم لا اسئلكم عليه مال

حضرت نوح عليه‌السلام كا اپنى قوم كے جواب ميں اس بات كو بيان كرنا كہ ميں تم سے كم ترين مال كا بھى مطالبہ نہيں كرتاہوں \_ يہ بتاتاہے كہ كافر لوگ ايسى تہمت حضرت نوح عليه‌السلام پر لگاتے تھے\_

4 \_ حضرت نوح عليه‌السلام نے اپنى قوم ميں اعلان كيا كہ اجر رسالت فقط خداوند متعال كے ذمہ ہے\_

ان اجرى الا على الله

5\_ انبياء عليه‌السلام دنيا كے مال و متاع اور مادى چيزوں پر فريفتہ ہونے سے منزہ ہيں \_لا اسئلكم عليه مالاً أن اجرى الا على الله

(مال) كے مقابلے ميں ( ا جر) كا لفظ استعمال كرنا، يہ بتاتاہے كہ خداوند عالم سے حضرت نوح(ع) كا اجر رسالت كى درخواست دنياوى مال و متاع كے ليے نہيں تھى اور نہ ہى وہ اس پر فريفتہ تھے\_

6\_ لوگوں كے مال و متاع اور اموال پر نظر نہ ركھنا ، معاشرہ كو نجات دينے والوں اور دين حق كے مبلغين كى صداقت كى نشانى ہے\_و يا قوم لا ا سئلكم عليه مالاً ان اجرى الا على الله

7\_ معارف دين كى تبليغ كرنے والے اجر كے مستحق ہيں اور ان كو يہ پاداش فقط ذات خدا دے سكتى ہے\_

ان اجرى الا على الله

8\_قوم نوح كے سرداروں اور رؤسا كے ايمان لانے كى شرائط ميں ايك يہ تھا كہ حضرت نوح فقراء مؤمنين كو چھوڑ ديں \_

و ما ا نا بطارد الذين آمنو

9\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے سرداروں اور رؤسا كى اس شرط (كہ فقراء مؤمنين كو چھوڑ دے) كى شديد مخالفت كى \_

و ما أنا بطارد: الذين آمنو

جملہ اسميہ كو (با) زائدہ سے ذكر كرنا ، بہت زيادہ تاكيد پر دلالت كرتاہے\_

10\_رؤسا كو توحيد اور معارف الہى كى طرف ترغيب دلانے كا ہرگز يہ مطلب نہيں كہ فقير و غريب مؤمنين كو چھوڑ ديا جائے \_و ما أنا بطارد: الذين آمنو

11 \_ قوم نوح عليه‌السلام كے مؤمنين ،خداوند متعال كى بارگاہ ميں مقرب اور مقام لقاء پروردگار كے حامل ہيں \_انهم ملاقوا ربهم

ممكن ہے جملہ(انہم ملاقوا ربہم) حضرت نوح(ع) كے پيروكاروں كى موجودہ حالت كو بيان كررہا ہو يعنى وہ (اسى دنيا) ميں لقاء الله كى منزل پر فائز ہوچكے ہيں اور يہ بھى ممكن ہے كہ ان كى اخروى عاقبت كے بارے ميں خبر دى جارہى ہو مذكورہ مطلب پہلے احتمال كى بناء پر ہے\_

12 \_ا نبياء اور ان كے پيروكاروں كے باہمى ارتباط كا سبب ،خدا پر ايمان اور تقرب الہى ہے\_

و ما أنا بطارد الذين امنوأنهم ملاقوا ربهم

13 \_ دنيا ميں لقاء الله كى منزل پر فائز ہونا ممكن ہے\_انهم ملاقوا ربهم

14\_ لوگوں كے صحيح اور سچے ايمان كى تشخيص اور ايمان كے دعوى داروں كو پركھنا خدا كى شان ہے\_

بل نظنكم كاذبين \_ ما ا نا بطارد الذين ء امنوأنهم ملاقوا ربهم

كفار حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكاروں كے ايمان كو نہ صرف معمولى بلكہ ان كے دعوى ايمان كو جھوٹا قرار ديتے تھے ( بل نظنكنم كازبين) حضرت نوح(ع) ن كے جواب ميں يہ جملہ فرماتے ہيں (انہم ملاقوا ربہم) يعنى انسانوں كے ليے آخرت كا دن ہے \_ اس دن خداوند سچے اور جھوٹے ايمان كو مشخص كرے گا\_

15\_ قيامت كا دن، انسانوں كى خداوند عزوجل سے ملاقات كا دن ہے\_انهم ملاقوا ربهم

16\_ قيامت، جھوٹے دعوى داروں اور سچے مؤمنين كے درميان تفريق كا دن ہے\_بل نظنكم كاذبين \_ انّهم ملاقوا ربهم

17\_انبياء كرام كا وظيفہ ہے كہ وہ اظہار ايمان كرنے والوں كو قبول كريں ليكن سچے اور جھوٹے مومنين كے در ميان تفريق ان كى ذمہ دارى نہيں ہے\_ما انا بطارد الذين ا منوأنهم ملاقوا ربهم

18\_ قوم نوح عليه‌السلام كے سردار اوررؤسا، مومنين اور حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكاروں كے بلند درجات سے بے خبر تھے\_

و لكن ارى كم قوماً تجهلون

جملہ ''انّهم ملاقوا ربّهم '' كے قرينہ كى بناء پر يہ كہا جا سكتا ہے كہ'' تجہلون'' كا مفعول حضرت نوح(ع) كے مومنين كا بلند و با عظمت مقام ہے اس پر(ا راكم ...) يعنى ميں جانتا ہوں كہ تم مومنين كے بلند درجات ( جو خداوند متعال كى لقاء ہے ) سے آگاہ نہيں ہو\_

19\_قوم نوح عليه‌السلام كے رؤسا كى بلند مرتبہ (جو لقاء الله ہے ) اور تقرب الہيسے نا واقفيت\_

انهم ملاقوا ربهم و لكنى ارى كم قوماً تجهلون

20\_ وحدہ لا شريك كى عبادت اورانبياء پر ايمان، قدر و قيمت كا معيار اور علم و آگاہى كى نشانى ہے\_

و ما أنا بطارد الذين آمنوا ... و لكنّى ارى كم قوماً تجهلون

مذكورہ بالا تفسير اس احتمال كى بناء پر ہے جب (تجھلون) كو فعل لازم مانيں اور اس كے ليے مفعول كسى كو نہ بنايا جائے\_ تو اس صورت ميں (ا راكم ...) كا معنى يہ ہوگا كہ تم كافر نادان اور ناواقف لوگ ہو\_

21\_ شرك و كفر، نادانى اور بے عقلى كى نشانى ہے\_و لكنّى ارى كم قوماً تجهلون

22\_طبقہ رؤسا سے ہونا، دانائي اور بااہميت ہونے كا معيار نہيں ہے اور نہ ہى محتاج و فقير ہونا، جہالت اور بے اہميت ہونے كى نشانى ہے\_و ما انا بطارد الذين امنوا ... و لكن ارى كم قوماً تجهلون

اقدار:اقداركا معيار 20 ،22

انبياء عليه‌السلام :انبياء اوراجر تبليغ 2 ; انبياء اواجر رسالت 2 ; انبياء عليه‌السلام اور دنيا كى طلب 5 ; انبياء اور ماديات 5 ;انبياء اور مؤمنين 17 ;انبياء سے دوستى كے اسباب 12 ; انبياء كامنزہ ہونا 2 ، 5 ; انبياء كى مسؤليت كا دائرہ كار 17

ايمان:انبياء اور ايمان 20 ;ايمان كے آثار 12 ، 20 ;ايمان ميں صداقت كى تعيين كا سبب14 ; خدا پر ايمان 12 ; قبول ايمان كے شرائط 17 ;

تبليغ:بغير اجرت كے تبليغ 1

تقرب:تقرب كے آثار 12

توحيد:توحيد كى دعوت 10;توحيد عبادى كے آثار 20

جزاء:جزاء كے مستحقين7 ; جزاكا سرچشمہ7

جہالت:جہالت كا معيار 22 ; جہالت كى نشانياں 21

جھوٹ بولنے والے:قيامت كے دن جھوٹ بولنے 16

خدا:خداوند عالم كا اجر 7 ; خداوند متعال كاحساب و كتاب14 ; خداوند متعال كى خصوصيات14

دين:دين كى دعوت 10

رؤسا:رؤسا كو دعوت دين

شرك :شرك كے آثار 21

عقل:بے عقلى كى نشانياں 21

علم :علم كا معيار22 ; علم كى نشانياں 20

قوم نوح :رؤسا قوم نوح(ع) اور لقا الله 19 ;رؤسا قوم نوح(ع) اور مؤمنين 8 ; رؤسا قوم نوح(ع) كى تہمتيں 3 ; رؤسا قوم نوح(ع) كى جہالت 18 ،19 ; رؤسا قوم نوح عليه‌السلام كے ايمان لانے كے شرائط 8 ; قوم نوح(ع) كے رؤسا اور تقرب 19 ; قوم نوح(ع) كے ر ؤسا اور حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكار 18 ; قوم نوح(ع) كے رؤسا اور فقراء 9 ; قوم نوح(ع) كے رؤسا كى سوچ 3 ; قوم نوح(ع) كے رؤسا كے

مطالبات 8 ; قوم نوح(ع) كے معاشرہ كا طبقاتى نظام8; قوم نوح(ع) كے مؤمنين كا تقرب 11 ; كفار قوم نوح(ع) 18

مؤمنين قوم نوح(ع) كے درجات 11 ، 18

قيامت :قيامت كى خصوصيات 15 ، 16;قيامت ميں حقائق كا ظاہر ہونا 16

كفر:كفر كے آثار 21

لقاء الله :دنيا ميں لقاء الله 13 ; قيامت ميں لقاء الله 15 ; لقاء الله كا مقام 1 1، 19 ;لقاء الله كا وقت 15

مؤمنين :قيامت ميں مؤمنين 16; مؤمن فقير كو چھوڑنا 8،9 ; مؤمن فقير كوچھوڑنے كى مذمت 16 ;مؤمنين كي شخصيت كى اہميت 10

مبلغين:مبلغين كا اجر 7 ; مبلغين كا زہد6 ; مبلغين كى صداقت كى علامتيں 6

مصلحين :نجات دينے والوں كا زہد 6 ; نجات دينے والوں كى صداقت كى نشانياں 6

مقربين :11

نوح : (ع)اجر رسالت1 ، 4 ; حضرت نوح(ع) اور اشراف قوم كے مطالبات 9 ; حضرت نوح عليه‌السلام اور فقير مؤمنين 9; حضرت نوح(ع) پر دنياطلبى كى تہمت 3 ; حضرت نوح(ع) كا عقيدہ 4 ; حضرت نوح عليه‌السلام كا قصہ 9 ; حضرت نوح(ع) كى تبليغ 1 ، 4 نوح عليه‌السلام اور قوم نوح(ع) 4

آیت 30

(وَيَا قَوْمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ اللّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ أَفَلاَ تَذَكَّرُونَ)

اے قوم ميں ان لوگوں كو نكال باہر كردوں تو اللہ كى طرف سے ميرا مددگار كون ہوگا كيا تمھيں ہوش نہيں آتا ہے (30)

1\_ خداوند متعال موحدين اور پيغمبروں كى رسالت پر ايمان لانے والوں كا حامى و مددگار ہے \_

من ينصر نى من الله ان طردتهم

2\_ مومنين كو چھوڑ دينا ( اہل ايمان كے مجمع سے نكال دينا) گناہ اور عذاب الہى كا موجب ہے\_

من ينصر نى من الله ان طردتهم

يہاں (من الله ) كا معنى ( من عذاب الله ) ہے\_

3\_ تمام لوگ حتى انبياء بھى اگر مؤمنين كو چھوڑ ديں اور گناہ كا ارتكاب كريں تو الہى سزا و مجازات كے مستحق ٹھريں گئے\_من ينصر فى من الله ان طردهم

4\_ خداوند متعال كے عذاب كو ٹالنا اور عذاب الہى ميں گرفتارافراد كى مدد كسى كے بس كى بات نہيں ہے\_

من ينصر نى من الله

جملہ ( من ينصرني ...) ميں استفہام ، استفہام انكارى ہے \_ (نصر) كا معنى مدد كرنا ہے \_ كيونكہ آيت ميں يہ (من) سے متعدى ہوا ہے لہذا نجات اورچھٹكارا كا معنى اس ميں متضمن ہے اس بنا ء پر ( من ينصرني ...) كا معنى كچھ يوں ہوگا\_ كوئي بھى مجھے عذاب الہى سے نجات نہيں دلواسكتا اگر ميں انہيں باہر نكال دوں \_

5\_حضرت نوح عليه‌السلام نے مؤمنين كو ترك كرنے كے نتائج و مشكلات كى طرف توجہ نہ كرنے پر اپنى قوم كے رؤسا و اشراف كى سرزنش كي\_أفلا تذكرون

(أفلا تذكرون) ميں استفہام توبيخى ہے\_

6\_ مومنين كو چھوڑنے كى خاطر عذاب الہى كا استحقاق، ايك ايسى حقيقت ہے جو سب كے ليے قابل در ك و فہم ہے\_

من ينصرنى من الله ان طردتهم أفلا تذكرون

7\_ تمام موجودات كا عذاب الہى كو ٹالنے سے عاجز ہونا، ايك ايسى حقيقت ہے جو سب كے ليے قابل درك و فہم ہے\_

من ينصرنى من الله ... أفلا تذكرون

انبيا عليه‌السلام :انبيا(ع) ء اور سزا 3 ; انبيا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ء كے پيروكاروں كے حامى 1

انسان:انسانوں كا عجز 4

خدا:خداوند عزّوجل متعال كى حمايتيں 1;خداوند عزوجل كى سزائيں 4; خداوند عزوجل كے عذاب 7

سزا:سزا كے اسباب 3

عذاب:اہل عذاب كى مدد4 ; دفع عذاب سے عاجز ہونا 4،

7 ;عذاب كے اسباب 2;عذاب كے اسباب كو درك كرنا 6

قوم نوح عليه‌السلام :قوم نوح عليه‌السلام كے اشراف كى سرزنش 5

گناہ:گناہ كى سزا 3 ; گناہ كے موارد 2

مؤمنين:مؤمنين كو چھوڑنے كا گناہ 2;مؤمنين كو چھوڑ نے كے آثار 2 ،5; مؤمنين كو نكالنے كى سزا 3 ، 6 ; مؤمنين كى شخصيت كى اہميت 2 ، 3

موجودات:تمام موجودات كا عاجز ہونا 7

موحدين:موحدين كا حامى 1

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح عليه‌السلام كا ڈانٹنا5

آیت 31

(وَلاَ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآئِنُ اللّهِ وَلاَ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلاَ أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلاَ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ اللّهُ خَيْراً اللّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنفُسِهِمْ إِنِّي إِذاً لَّمِنَ الظَّالِمِينَ)

اور ميں تم سے يہ بھى نہيں كہتا ہوں كہ ميرے پاس تمام خدائي خزانے موجود ہيں اور نہ ہر غيب كے جاننے كا دعوى كرتا ہوں اور نہ يہ كہتا ہوں كہ ميں فرشتہ ہوں اور نہ جو لوگ تمھارى نگاہوں ميں ذليل ہيں ان كے بارے ميں يہ كہتا ہوں كہ خدا انھيں خير نہ دے گا \_ اللہ ان كے دلوں سے خوب باخبر ہے \_ ميں ايسا كہہ دوں گا تو ظالموں ميں شمار ہوجائوں گا (31)

1\_ حضرت نوح عليه‌السلام نہ توكائنات كے خزانوں كے مالك اور نہہى غيب علم جانتے تھے اور نہ وہ فرشتوں ميں سے

تھے\_لا أقول لكم عندى خزائن الله ... و لا أقول انى ملك

2\_ قوم نوح كے رؤسااور سردار حضرت نوح عليه‌السلام كو فرشتہ ،كائنات كے خزانوں پر اختيار اورعلم غيب نہ جاننے كى وجہ سے مقام پيغمبرى كے لائق نہيں سمجھتے تھے\_ولا أقول لكم عندى خزائن الله ... و لا أقول انّى ملك

(لا أقول لكم ...) كا جملہ ممكن ہے \_'' ما نرى لكم علينا من فضل:'' پر ناظر ہو\_ لہذا يہ اسكى طرف اشارہ ہے جو قوم نوح عليه‌السلام مدعيان نبوت سے بے جا خواہشات ركھتى تھي\_

3\_ تمام نعمات الہى اور كائنات كے خزانوں پر تسلط اور علم غيب كا جاننا پيغمبرى كے شرائط اور خصائص ميں سے نہيں ہے\_و لا أقول لكم عندى خزائن الله و لا ا علم الغيب

4\_ فرشتہ ہونا ، مقام نبوت اورپيغمبرى كو ثابت كرنے كے شرائط ميں سے نہيں ہے\_لا أقول انى ملك

5\_ بشر، مقام رسالت اور پيغمبرى كى صلاحيت ركھتاہے\_و لا أقول انّى ملك

6\_ كائنات ہستى ميں خداوند متعال كى ہر نعمت اور عطا اپنے ليے ايك مخصوص خزانہ و مخزن ركھتى ہے \_

(خزائن الله )

مذكورہ بالا تفسير كلمہ ( خزائن) كے جمع لانے كى بناء پرہے \_

7\_كائنات كى تمام نعمتيں اور اس كےخزانے، خدا كى طرف سے اور اس كے اختيار ميں ہيں \_خزائن الله

8\_ كائنات ہستى ميں خدا كى نعمتيں قيمتى اورقابل قدرہيں \_خزائن الله

( خزائن ) جمع خزانہ اور مخازن كے معنى ميں ہے كائنات كى نعمتوں اورعطا كى جگہ كے ليے خزانہ كا لفظ استعمال كرنا، اس مطلب كو سمجھا رہا ہے كہ كائنات كى نعمتيں اور عطيّات قابل قدر اور قيمتى ہيں كيونكہ عموماً قيمتى اشياء كى حفاظت كسى خزانے ميں كى جاتى ہے\_

9\_قوم نوح(ع) كے رؤساء كى نظر ميں معاشرہ كے مستضعف اور غريب لوگوں كى ظاہرى پستى اور حقارت\_

ولا أقول للذين تزدرى أعينكم يؤتيهم الله خير

از دراء ( تزدرى كا مصدر ہے ) جو حقير ، ناقص اور معيوب سمجھنے كے معنى ميں ہے ( لسان العرب)

(تزدري) كامفعول ضميرمحذوف ہے جو الذين كى طرف لوٹتى ہے اور اس سے مراد حضرت نوح عليه‌السلام كے

پيروكار ہيں \_ يعنى ( الذين تزدريهم أعينكم) يعنى وہ لوگ جنہيں تمھار ى آنكھيں حقير ، ناقص اور معيوب ديكھ رہى ہيں ( تزدري) كا (أعينكم) كى طرف اسناد، رؤساء اور سردار وں كى ظاہرى نگاہ كى طرف اشارہ ہے\_

10\_ قوم نوح عليه‌السلام كے سردار اوررؤسائ، غريبوں اور محتاجوں كو خير و نيكى تك پہنچنے سے قاصر سمجھتے تھے\_

لا أقول للذين تزدرى أعينكم لن يؤتيهم الله خير

جملہ ( لن يؤتيهم الله خيراً) قوم نوح عليه‌السلام كے سرداروں اوررؤساء كى معاشرہ كے غريبوں اور فقراء كے بارے ميں سوچ كو بيان كر رہا ہے\_اور كلمہ ''لن'' كو مد نظر ركھے ہوئے يہ جملہ اس بات كى حكايت كررہا ہے كہ رؤسائ، محروم و غريب افراد كے خير و نيكى تك پہنچے كو ناقابل تحمل خيال كرتے تھے\_

11\_انسان كا دنيا كے مال و متاع سے محروم ہونا اسكى علامت ہے كہ وہ معنوى و الہى خيرات كو حاصل كرنے كے لائق نہيں ہے \_لا أقول للذين تزدرى أعينكم لن يؤتيهم الله خير

12\_مكتب انبياء ميں انسانوں كى كسوٹى كامحور، اسكا باطنى اور نفسانى پہلوہے \_ نہ كہ ظاہرى و مادى خصوصيات

و لا أقول للذين تزدرى أعينكم ...الله ا علم بما فى أنفسهم

حضرت نوح عليه‌السلام نے كفاركى انسانوں كے بارے ميں فكر كو ( أعينكم) كے لفظ سے تعبير كيا ہے \_ ليكن اپنى فكر كے ليے لفظ ( أنفسہم ) كو محور قرار دينا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ جو انسان خدا كو مدنظر نہيں ركھتااس كے نزديك قدر و قيمت كا معيارانسان كے ظاہرى و مادى حالات ہوتے ہيں جبكہ پيغمبر وں كا مطمع نظران كى روح و نفسيات ہے\_

13\_خداوند متعال، انسانوں كو خير و نيكى عطا كرنے اور ان كو روحانى و معنوى مقامات تك پہنچانے والا ہے\_

لا أقول ...لن يؤتيهم الله خير

14\_ خداوندمتعال، انسان كے روحانى اور نفسانى امور سے آگاہ ہے \_الله ا علم بما فى ا نفسم

15\_ قوم نوح كے رؤساء اور سرداروں كا غريب اور محتاج لوگوں پر ظلم كرنا\_

لا أقول للذين تزدرى أعينكم ... انّى إذاً لمن الظالمين

جملہ ( انّى اذاً لمن الظالمين ...) تعريضى جملہ ہے \_ يعنى رؤساء قوم اور سرداروں كى سرزنش كى جارہى ہے كہ تم اپنى اس خام خيالى ميں كہ غريب اور نادار لوگ خير ونيكى كے مستحق نہيں ہيں ان كے حق ميں ظلم كرتے ہو\_

16\_ غريب و نادار لوگوں كو خير اور مقام معنوى سے دور خيال كرنا، گناہ اور ايسا تصو ّر ہے جس كا حقيقت سے كوتى تعلق نہيں ہے \_لا أقول للذين تزدرى أعينكم ... إنى اذاً لمن الظالمين

17\_ كسى دليل و برہان كے بغير لوگوں كے بارے ميں حق بات كہنا اور ان كونا اہل سمجھنا، ان پر ظلم ہے\_

لا أقول ... الله ا علم بما فى أنفسهم إنى إذاً لمن الظالمين

اقدار:اقدار كا ملاك 11،12

افتراء:بہتان باندھنأظلم ہے17

امكانات مادى :مادى و سائلكا كردار 11،12

انبياء:انبياء كا بشرہونا4

انسان :انسان كى استعداد 5

برہان:برہان كى اہميت17

تحقيق :اديان ميں تحقيق 12،تحقيق كا ملاك 11،12

خدا :خدا كا علم غيب 14 ; خداوند متعال كى نعمتوں كى اہميت 8;خداوند متعال كى نعمتيں 6،7;خداوند متعال كے اختيارات 7;خداوند متعال كے مختصات 7; عطاياى خداوندى 13

خير :خير كاسرچشمہ13

ظالمين :15

ظلم :ظلم كے موارد 17

فقراء:فقراء اور خير10،11،16; فقراء اور معنوى درجات 16

فكر :غلط فكر 9،16

قوم نوح(ع) :اشراف قوم نوح(ع) اور حضرت نوح عليه‌السلام 2;اشراف قوم نوح(ع) كأظلم 15; اشراف قوم نوح(ع) كى فكر 2،9،10;قوم نوح(ع) كے اشراف اور فقراء 9،10;قوم نوح(ع) كى تاريخ 15; قوم نوح عليه‌السلام كے فقراء پر ظلم15; قوم نوح(ع) كے معاشرتى طبقات 9،10،15

گناہ :گناہ كے موارد 16

معنويات:معنويات پائي جانے كى علامات11

معنوى درجات :معنوى درجات كا سرچشمہ 11

ملائكہ :ملائكہ اور نبوت 4/نبوت :بشر اور مادى امكانات 3;شرائط نبوت 3،4; مقام نبوت 5;نبوت اور علم غيب 3

نعمت :نعمت كا سبب 6،7;نعمت كے خزائن كا مالك 7;نعمت كے ذخيرے6

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح(ع) اور عقائد كے اختيارات كا دائرہ كار 1; حضرت نوح(ع) كا بشر ہونا1; حضرت نوح(ع) كے علم كا دائرہ 1

آیت 32

(قَالُواْ يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتَنِا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ نوح آپ نے ہم سے جھگڑا كيا اور بہت جھگڑا كيا تو اب جس چيز كا وعدہ كررہے تھے اسے لے آئو اگر تم اپنے دعوا ميں سچے ہو(32)

1\_حضرت نوح(ع) ، اپنى قوم كى ہدايت كے سلسلہ ميں ہميشہ كوشاں رہے\_قالوا يا نوح قد جادلنا فا كثرت جدالن

إكثار (أكثرت ) كا مصدر ہے\_ اسكا معنى كام كو كثرت سے انجام دينا ہے\_ پس( ا كثرت جدالنا ) كا معنى يہ ہوا كہ تونے بہت مناظرہ اور كثرت سے ادّلة كو ذكر كيا ہے \_ يہ اس معنى كو بتاتا ہے كہ حضرت نوح عليه‌السلام نے تبليغ رسالت كے سلسلہ ميں انتھك كوشش كى ہے \_

2\_لوگوں كو شرك سے روكنے اور توحيد كى طرف ترغيب دلانے كے ليے حضرت نوح(ع) نے گفتگو و بحث اور دليل و برہان پيش كرنے كى روش اختيار كي\_قالوا يا نوح قد جادلنا فا كثرت جدالن

(جدال ) كا معنى مناظرہ كرنا اور مدّ مقابل كے دعوى فكر اور عقائد كے خلاف دليل و برہان كو لانا ہے\_

3\_حضرت نوح عليه‌السلام ، ہميشہ كافروں كو عذاب الہى كے نزول سے ڈراتے تھے\_فأتنا بما تعدن

فعل مضارع( تعد) كو فعل ماضى (وعدت) كى جگہ پرلانا، عذاب سے ڈرانے اور حضرت نوح(ع) كى توبيخ كے تكرار كى طرف اشارہ ہے

4\_كفارنے حضرت نوح عليه‌السلام سے يہ خواہش كى كہ وہ ان كے ساتھ اپنے مناظرے اور گفتگو كو ختم كركے وعدہ عذاب كو عملى شكل دے\_قالوا يا نوح قد جادلنا فا كثرت جادلنا فأتنا بما تعدن

جملہ (فا كثرت جدالنا)(كہ تم نے ہمارے ساتھ بہت زيادہ مناظرہ كيا ) پر جملہ ''فائتنابما تعدنا''كا متفرع ہونا اس بات سے كنايہ ہے كہ دليل و برہان لانا كا فى ہے لہذا اس بات كو ختم كيا جائے\_

5\_ قوم نوح كے كفار، حضرت نوح عليه‌السلام كے عذاب كو غير يقينى اور ان كے وعدہ عذاب اورخوف دلانے كو قابل عمل نہيں سمجھتے تھے\_فأتنا بما تعدنا ان كنت من الصادقين

6\_حضرت نوح(ع) كى كوشش اور براہين و دلائل، رؤسا كفار پر بے اثر ثابت ہوئے\_قد جادلنا فا كثرت جادلنا فأتنا بما تعدن

7\_قوم نوح(ع) كے رؤساء اور سرداروں كى ہميشہ يہ كوشش رہى كہ وہ حضرت نوح(ع) كو توحيدى دعوت قبول كرنے كے سلسلہ ميں مايوس كريں \_قد جادلتنا فا كثرت جادلنا فأتنا بما تعدن

8\_ كا فر قوم كے خام خيال ميں حضرت نوح(ع) ايك جھوٹے اور ناروا مطالب پيش كرنے والے شخص تھے\_

ان كنت من الصادقين

عذاب:عذاب كى درخواست كرنا4;نزول عذاب سے ڈرانا 3

فكر :غلط فكر 8

قوم نوح عليه‌السلام :اشراف قوم اور نوح عليه‌السلام 7;اشراف قوم نوح(ع) كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 6; اشراف قوم نوح(ع) كى سازش 7; قوم نوح(ع) اور حضرت نوح عليه‌السلام 4; قوم نوح(ع) اور حضرت نوح عليه‌السلام كے عذاب كے وعدے 5; قوم نوح(ع) كا كفر 5;قوم نوح(ع) كو ڈرانا 3; قوم نوح(ع) كى فكر 8; قوم نوح(ع) كى ہدايت 1; قوم نوح(ع) كے تقاضے 4

نوح عليه‌السلام :

حضرت نوح عليه‌السلام پر جھوٹ بولنے كى تہمت 8; حضرت نوح عليه‌السلام كا شرك كے خلاف جہاد 2; حضرت نوح(ع) كا قصہ 1،2،3،4،7; حضرت نوح عليه‌السلام كا ہدايت كرنا1 ; نوح عليه‌السلام كا احتجاج2،6; حضرت نوح عليه‌السلام كا ڈرانا 3; حضرت نوح عليه‌السلام كى تبليغ كا طريقہ 2،3; حضرت نوح عليه‌السلام كى نااميدى كا سبب 7

آیت 33

(قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللّهُ إِن شَاء وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ)

نوح نے كہا كہ وہ تو خدا لے آئے گا اگر چاہے گا اور تم اسے عاجز بھى نہيں كرسكتے ہو(33)

1\_اہل كفر پر عذاب كا نزول خدا كے اختيار اور اسكى مشيت سے ہے\_انما ياتيكم به الله

2\_ كافروں پر عذاب نازل كرنا، پيغمبروں كے اختيار ميں نہيں ہے\_فأتنا بما تعدنا ...قال انما ياتيكم به الله ان شائ

كافروں نے حضرت نوح عليه‌السلام كو مخاطب كركے كہا كہ جس عذاب كے بارے ميں ڈراتے ہووہ لے آؤ پھر حضرت نوح عليه‌السلام كا اپنى كلام ميں ( انما ) كا لفظ لے آناجو كے حصر كے ليے ہے اس بات كى دليل ہے كہ عذاب نازل كرنا، خداوند متعال كا كام ہے اور يہ انسان كے اختيار كى بات نہيں ہے\_

3\_ حضرت نوح كفار كے عذاب طلب كرنے كے جواب ميں فرماتے ہيں كہ عذاب كا نازل كرنا، خدا كى مشيت كے ساتھ ہے اور اس عذاب سے بچنا ممكن نہيں ہے\_قال انما ياتيكم به الله ان شاء و ما انتم بمعجزين

4\_ خداوند متعال كى مشيت ناقابل تخلّف ہے\_قال انما ياتيكم به الله ان شائ

5\_ مشيت الہى كے مقابلے ميں استقامت كسى كے بس كاروگ نہيں ہے\_انما ياتيكم به الله ان شاء وما انتم بمعجزين

6\_ كوئي شخص اور كوئي شے خداوند متعال پر حاكميت نہيں ركھتى ہے\_فأتنا بما تعدنا ... قال انما ياتيكم به الله ان شاء

7\_ خداوند عالم كا وعدہ عذاب اور اس سے خوف دلانا اگر چہ لوگوں پر اس كا ابلاغ ہى كيوں نہ كرديا گيا ہو خدا كو مجبورنہيں كرسكتاكہ وہ اس كو عملى جامہ پہنائے\_

فأتنا بما تعدنا ... قال انما ياتيكم به الله ان شاء

حضرت نوح عليه‌السلام ( انشا الله ) كے جملے سے يہ بتانا چاہتے ہيں كہ عذاب الہي، مشيت خداوندى كے ساتھ مختص ہے\_ يہ عذاب كاوعدہ اور خوف دلوانا بھى اگر چہ خدا كى طرف سے ہے ليكن اسكو عملى جامہ پہننانے پراسے مجبور نہيں كيا جاسكتا، خداوند عالم مختار ہے اگر وہ چاہے گا تو ان عذاب كے وعدوں كو پورا اور اگر نہيں چاہے گا تو پورا نہيں كرے گا\_

8\_كفار، عذاب الہى كے نزول كو نہيں روك سكتے اورنہ ہى خود كو اس ميں گرفتار ہونے سے بچاسكتے ہيں \_

انماياتيكم به الله ... و ما انتم بمعجزين

اعجاز (معجزين) كا مصدر جو فرار كرنے اور دسترس سے خارج ہونے كے معنى ميں ہے اس بناء پر ''وما انتم بمعجزين''كا معنى ہوں ہوگا (عذاب كے نازل ہونے كے بعد) تم عذاب سے فرار اور اس سے چھٹكارا نہيں پا سكتے ہو\_

9\_ كفار كے عذاب طلب كرنے كے سلسلہ ميں حضرت نوح عليه‌السلام كا جو جواب تھا وہ درس توحيد اور شناخت خدا پر مبنى تھا\_فأتنا بما تعدنا ... قال انما ياتيكم به الله ان شاء و ما انتم بمعجزين

انبياء:انبياء كے دائرہ اختيارات 2

انسان :انسانوں كا عجز 5

خدا :اختيار خداوندى 7; خدا پر حاكميت 6; خداوند متعال كى خصوصيات 6;خداوند متعال كے عذاب كے وعدوں كا پورا ہونا7;خدا كى حاكميت 6; خدا كى مشيت كا حتمى ہونا 4،5;خدا كے عذاب سے نجات 8;مشيت الہى 1،3

عذاب:عذاب كا سبب1،2،3; عذاب كى درخواست 3،9

قوم نوح:قوم نوح پر عذاب كا حتمى ہونا 3; قوم نوح كى خواہشات 3،9

كائنات كى شناخت :كائنات كى توحيدى شناخت 6

كفار :كفار كا عجز 8; كفار كا عذاب 1،2;كفار كے عذاب حتمى ہونا 3

موجودات :موجودات كا عاجز ہونا 6

حضرت نوح عليه‌السلام :حضرت نوح عليه‌السلام اور قوم نوح كى خواہشات 9; حضرت نوح عليه‌السلام كا قصہ 9;حضرت نوح عليه‌السلام كا خدا كى معرفت ركھنا 9; حضرت نوح(ع) كى تعليمات 9; حضرت نوح عليه‌السلام كى توحيد 9

آیت 34

(وَلاَ يَنفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ)

اور ميں تمھيں نصيحت بھى كرنا چاہوں تو ميرى نصيحت تمھارے كام نہيں آئے گى اگر خدا ہى تم كو گمراہى ميں چھوڑ دينا چاہے \_ وہى تمھارا پروردگار ہے اور اسى كى طرف تم پلٹ كرجانے والے ہو(34)

1\_ حضرت نوح عليه‌السلام اپنى قوم كے ايمان لانے ميں متردد ہوگئے جب انہوں نے عذاب موعود كے متحقق ہونے كے بارے ميں درخواست كى \_فأتنا بما تعدنا ... قال ... لا ينفعكم نصحى ان ادرت ان انصح لكم

2\_حضرت نوح(ع) كى كوششيں جب ثمر آورنہ ہوئيں تو انہوں نے يہ احتمال ديا كہ خدا كى مشيت يہ ہے كہ ان كے قوم كے رؤساء و سردار ورطہ گمراہى و ضلالت ميں پڑے رہيں \_ولاينفعكم نصحي ...ان كان الله يريد ان يغويكم

(ان )ان كان الله ... ميں شرطيہ ہے اور جملہ (لا ينفعكم ...) اس شرط كے جواب كے قائم مقام ہے\_ يہ احتمال بھى بعيد نہيں ہے كہ يہ (ان) مثقلہ سے مخففہ ہو گيا ہو\_اس بناء پر جملہ ''و ان كان الله '' يہ بتاتاہے كہ حضرت نوح عليه‌السلام نے اپنى قوم پر يقين كرليا تھا كہ وہ ايمان نہيں لائيں گے\_ اور يہ بات بھى قابل ذكر ہے كہ يہ (ان) كى خبر ميں لام كو نہ لانا اس وجہ سے ہے كہ يہ(ان نافيہ ) كے ساتھ مشتبہ نہ ہوجائے\_

3\_ خدا كى طرف سے اہل كفر كى ضلالت و گمراہى ان كى ہٹ دھرمى اور حق قبول نہ كرنے كى سزا ہے\_

يا نوح قد جادلتنا ... فأتنا بما تعدنا ... ان كان الله يريد ان يغويكم

اہل كفر كى ہٹ دھرمى اور حق قبول نہ كرنے (قد جادلتنا)كے بيان كے بعد جملہ ''ان كان الله '' كا واقع ہونا اس بات كى حكايت كررہا ہے كہ اہل كفار كو گمراہ كرنے كا خدائي ارادہ خود ان كى ہٹ دھرمى اور عناد كا نتيجہ ہے\_

4\_جن كى گمراہى اور ضلالت كا خدا وند عالم نے ارادہ كر ليا ہے تو انہيں انبياء كى تعليمات اور نصيحتيں كچھ فائدہ نہيں ديتى ہيں \_و لا ينفعكم نصحى ... ان كان الله يريد ان يغويكم

''ان كان اللّه ...'' جملہ '' لا ينفعكم نصحي'' كےليے بہ منزلہ علت ہے \_يعنى خداوند متعال نے تمہارى گمراہى كا ارادہ كيا ہے تو ميرى نصيحت تم پر كچھ اثر انداز نہيں ہو گئي\_

5\_انبياء اور مبلغين دين كے ليئے ضرورى نہيں ہے كہ جو لوگ ہدايت كو قبول نہيں كرتے وہ انہيں معارف الہى كى تبليغ كريں \_ان اردت ان انصح لكم

حضرت نوح(ع) پرجب يہ حقيقت ظاہر ہوگى كہ خداوند متعال قوم نوح كى لجاجت كى وجہ سے ان كو گمراہ ديكھنا چاہتا ہے تو نصيحت اور دين كى تبليغ كرنے كو جملہ شرطيہ ''ان اردت ...''كے ذريعہ بيان كيا تا كہ اس مطلب كى طرف اشارہ كيا جائے كہ دين كى تبليغ اس مرحلہ كے بعد مجھ پر لازم و ضرورى نہيں ہے\_

6\_ جب يہ احتمال ہوكہ امر بالمعروف اور نہى عن المنكر مؤثر نہيں تو تبليغ كرنا واجب نہيں ہے\_

و لا ينفعكم نصحى ان اردت ان انصح لكم ان كان الله يريد ان يغويكم

7\_ انسانوں كى ہدايت اور گمراہي، ارادہ خداوند اور اسكى مرضى سے خارج نہيں ہے\_

و لا ينفعكم نصحي ... ان كان الله يريد ان يغويكم

8\_ حضرت نوح عليه‌السلام لوگوں كے ہمدرد اور دلسوز پيغمبر تھے\_لا ينفعكم نصحى ان اردت ان انصح لكم

9\_ كفارقوم نوح حضرت نوح عليه‌السلام كواپنا خير خواہ اور ان كى تعليمات كو اپنے ليے فائدہ مند نہيں سمجھتے تھے\_

يا نوح قد جادلتنا ... ان اردت ان انصح لكم

قوم نوح(ع) كے رؤساء حضرت نوح عليه‌السلام كى مسلسل جدوجہد كو مناظرہ كا نام ديتے تھے ليكن حضرت نوح(ع) ان كى فكرى خطا كو خطا قرار دينے كے ليے ان كے مقابلہ ميں لفظ نصيحت سے تعبير كرتے تھے\_

10\_ انسان پر نصيحت كا مؤثر ہونا، خداوند متعال كى توفيق اور اسكى مشيّتكا مرہون منت ہے\_

و لا ينفعكم نصحى ... ان كان الله يريد ان يغويكم

11\_خداوند متعال، انسانوں كا پروردگار اور انكے امور كا مدبّر ہے\_هو ربكم

12\_اتمام حجت اور ان كى كينہ توزى كے بعد اہل كفار كو گمراہ كرنا، خداوند عالم كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_

ان كان الله يريد ان يغويكم هو ربكم

13\_ انسانوں كى بازگشت ،خداوند متعال كى طرف ہے\_و اليه ترجعون

14\_ انسانوں كى خدا كى طرف بازگشت، اسكى ربوبيت كى ايك جھلك ہے\_هو ربكم و اليه ترجعون

15\_انسانوں كا خداوند متعال كى طرف لوٹنا حتمى اور اس سے راہ فرار ممكن نہيں ہے\_و اليه ترجعون

مذكورہ بالا تفسير كا سبب فعل '' ترجعون'' كا مجہول ہونا ہے\_

16\_پيغمبروں كى نصيحتوں كو قبول نہ كرنا، آخرت كے عذاب ميں گرفتار ہونے كا سبب ہے\_

و لا ينفعكم نصحى ان اردت ان انصح لكم ... هو ربكم و اليه ترجعون

نصيحت كو قبول نہ كرنے والوں كى خدا كى طرف بازگشت كى حقيقت كو بيان كرنے كا مقصد انہيں اخروى عذاب سے خبردار كرنا ہے\_

17\_ عن ابى الحسن الرضا عليه‌السلام قال: قال الله فى قوم نوح ''ولا ينفعكم نصحى ان اردت ان انصح لكم ان كان الله يريد ان يغويكم ، قال : الامر الى الله يهدى و يضل(1)امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے كہ خداوند عالم نے حضرت نوح(ع) كا ان كى قوم كے بارے ميں قول نقل كرتے ہوئے فرمايا كہ اگر خداوند عالم تمھيں گمراہ كرنا چاہے اور ميں تمھيں نصيحت كرنا چاہوں تو ميرى نصيحت تمھارے ليے سودمند ثابت نہيں ہو سكتى \_ امام(ع) نے فرمايا كہ ہدايت و گمراہى كا اختيار خدا كے ہاتھ ميں ہے\_

انسان :انسانوں كى تدبير كرنے والا :11;انسانوں كى تربيت كرنے والا 11; انسانوں كى عاقبت 13،15

احكام :6//امر بالمعروف:امر بالمعروف كے احكام 6; امر بالمعروف كے شرائط6

انبياء:انبياء كى ذمہ دارى كا دائرہ 5; انبياء كے موعظہ كے شرائط كى تاثير 4; موعظہ انبياء كے رد كرنے كے آثار 16

حق :حق قبول نہ كرنے كا انجام 3

خدا :توفيقات خدا كا اثر 10; ربوبيت خدا 11; خدا كا اتمام حجت كرنا 12; خدا كا ارادہ2،4،7; خدا كى ربوبيت كى نشانياں 12،14; خدا كى گمراہى 2،3، 4، 12 ، 17; خدا كى مشيت كا اثر 7; خداوند متعال كى ہدايتيں 17; خدا كے ارادہ كا اثر10; خدا كے افعال 11; مشيت خدا 7

خدا كى طرف لوٹنا:13،14خدا كى طرف حتماً لوٹنا 15

روايت :17سزا:آخرت كى سزا كا سبب16

عذاب :عذاب كى درخواست 1

قوم نوح:اشراف قوم نوح كى گمراہى 2; قوم نوح اور حضرت نوح عليه‌السلام 9;قوم نوح كى خواہشات 1; قوم نوح كى فكر 9;قوم نوح كے ايمان كى نااميدى 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2،ص143،ح16; نور الثقلين ج2ص349،ح62\_

گمراہ لوگ:گمراہوں كا حق قبول نہ كرنا3; گمراہوں كا ہدايت قبول نہ كرنا4;گمراہوں كى دشمنى 12; گمراہوں كى لجاجت 3;گمراہوں كے ليے اتمام حجت 12

گمراہى :گمراہى كا سبب3; گمراہى كى ابتداء 7

لجاجت :لجاجت كى جزاء 3

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى كا دائرہ 5

موعظہ :موعظہ كى شرائط كا اثر 10

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح عليه‌السلام كا عقيدہ 2; حضرت نوح عليه‌السلام كا قصہ 1; حضرت نوح عليه‌السلام كى خيرخواہى 8; حضرت نوح عليه‌السلام كى مہربانى 8;حضرت نوح عليه‌السلام كى نااميدى كا سبب1 ; حضرت نوح عليه‌السلام كے فضائل 8

نہى عن المنكر :نہى عن المنكر كے احكام 6; نہى عن المنكر كے شرائط6

ہدايت :ہدايت كا سبب 7

ہدايت قبول نہ كرنے والے:معارف الہى كا ہدايت قبول نہ كرنے والوں كو ابلاغ 5

آیت 35

(أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَاْ بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرَمُونَ)

كيا يہ لوگ يہ كہتے ہيں كہ انھوں نے اپنے پاس سے گڑھ ليا ہے تو آپ كہہ ديجئے كہ اگر ميں نے گڑھاہے تو اس كا جرم ميرے ذمہ ہے اور ميں تمھارے جرائم سے برى اور بيزار ہوں (35)

1\_ عصر بعثت كے مشركين، قرآن كو پيغمبر اسلام كا منگھڑت كلام سمجھتے تھے\_ام يقولون افتراه

'' يقولون'' كى ضمير سے كون افراد مراد ہيں ؟ اس بارے ميں دو نظريے ہيں بعض نے عصر پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مشركين مراد ليے ہيں اور بعض مفسرين نے قوم نوح(ع) كے كفار قرار ديے ہيں مذكورہ بالا تفسير پہلے نظر يے كى بناء پر ہے\_ قابل ذكر ہے كہ اس بناء پر كلمة ''قل '' كا مخاطب پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ''اقترئہ'' ميں ضمير مفعول قرآن كى طرف يا حضرت نوح(ع) كے مخصوص واقعہ كى طرف لوٹ رہى ہے\_

2\_ مكہ كے مشركين ،حضرت نوح عليه‌السلام اور انكى قوم كے واقعہ كو خودپيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اسلام كى طرف سے بنايا ہوا قصہ خيال كرتے تھے\_و لقد ارسلنا نوحاً ... ام يقولون افترىه

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہے كہ جب ''افتراہْ'' كے مفعول كى ضمير،ما قبل آيات ميں ذكر حضرت نوح(ع) اور ان كى قوم كے واقعہ كى طرف لوٹے\_

3\_خود ساختہ مطالب كو خداوند متعال كى طرف نسبت دينا جرم اور گناہ ہے\_قل ان افتريته فعلّى اجرامي

'' افتراء'' كا معنى جھوٹ باندھنا ہے\_ اگر چہ اسكى كسى دوسرے كى طرف نسبت دينا اسميں ذكر نہيں ہوا ہے\_ ليكن آيت كريمہ ميں جو قرائن و اشارات ملتے ہيں \_ مثلاً '' افتراہ '' اور ''افتريتہ'' يہ بتاتے ہيں كہ معنى يوں ہے اگر اسكو ميں نے بنايا ہوا اور اسكى نسبت خدا كى طرف دى ہوتي ...

4\_ خداوند متعال نے پيغمبر اسلام كو مشركين كا جواب دينے، اور ان سے پيش آنے كا طريقہ تعليم ديا ہے\_

ام يقولون افترىه قل ان افتريته فعلى اجرامى و انا بريّ مما تجرمون

مذكورہ بالا تفسير كا (قل) كے لفظ سے استفادہ كيا گيا ہے\_

5\_ ہركوئي اپنے اعمال كا ذمہ دارہے اور اپنے گناہوں كى سزا بھى خود ہى بھگتے گا\_ان افتريته فعلى اجرامي

''اجرام'' كا معنى ارتكاب اور گناہ كرنا ہے'' فعليّ'' كے لفظ كا '' اجرامي'' پر مقدم ہونا حصر پر دليل ہے يعنى افتراء كا گناہ (اگر افتراء ہو) مجھ پرہے نہ كہ كسى اور پر\_

6\_ شرك اور غير خدا كى عبادت جرم اور گناہ ہے\_و انا بريئٌ مما تجرمون

كيونكہ ''تجرمون'' كے مخاطب مشركين اور غير خدا كى عبادت كرنے والے ہيں \_ لہذاجملہ ''تجرمون'' ميں گناہ سے مرادممكن ہے شرك كرنا اور غير خدا كى عبادت كرنا ہو ،يہ بات قابل ذكر ہے كہ (لفظ مما ) ميں ''ما'' مصدريہ ہے يعنى معنى يہ ہوگا '' انا بريئٌ من اجرامكم''\_

7\_ پيغمبر اسلام كا مشركين مكہ كى شرك پرستى اور ان كے

گناہوں سے بيزارى كا اعلان \_و انا بريئٌ مما تجرمون

8\_ اپنے نظريے كى حفاظت اور عقائد كى پابندى كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے مخالفين دين سے نبردآزما ہونا چاہيے\_

ان افتريته فعلى اجرامى و انا بريئٌ مما تجرمون

افتراء:خدا پرافتراء كا گناہ 3;قرآن مجيد پر افتراء1; محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر افتراء 1

انسان :انسانوں كى ذمہ دارياں 5

تبري:شرك سے تبرى كرنا 7; گناہ سے تبرى كرنا 7

جرم :جرم كے موارد6

خدا :تعليمات خداوندى 4

دين :دشمنان دين سے برتاؤ كا طريقہ 8

ديندارى :ديندارى كى اہميت 8; دين دارى ميں استقامت 8

شرك :شرك عبادى گناہ ہے6

عقيدہ :عقيدہ ميں استقامت 8

عمل :عمل كے آثار 5

گناہ :گناہ كيسزا5; گناہ كے موارد 3،6

مجازات:سزاؤں كا شخصى ہونا5; سزاؤں كى خصوصيات 5

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركين 4;رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر جھوٹ كى تہمت2; رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا اعلان تبرى كرنا 7;معلم حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4

مشركين :صدراسلام كے مشركين اور قرآن مجيد 1; صدر اسلام كے مشركين كى فكر 1; مشركين سے برتاؤ كرنے كى روش4

مشركين مكہ :مشركين مكہ اورحضرت نوح عليه‌السلام كا قصہ 2; مشركين مكہ كى تہمتيں 2;مشركين مكہ كى فكر 2

آیت 36

(وَأُوحِيَ إِلَى نُوحٍ أَنَّهُ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلاَّ مَن قَدْ آمَنَ فَلاَ تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُواْ يَفْعَلُونَ)

اور نوح كى طرف يہ وحى كى گئي كہ تمھارى قوم ميں سے اب كوئي ايمان نہ لائے گا علاوہ انكے جو ايمان لا چكے لہذا تم ان كے افعال سے رنجيدہ نہ ہو(36)

1\_ قوم نوح كے كچھ افراد ان پر ايمان لائے اور كچھ اسى طرح اپنے كفر اور انكار رسالت پر مصر رہے\_

انه لن يؤمن من قومك الا من قد ء امن

2\_حضرت نوح(ع) كى مسلسل اور بے ثمر كو ششوں كے نتيجہ ميں خداوند عالم نے انہيں ان كى قوم كے ايمان لانے كے سلسلہ ميں مايوس كرديا\_و اوحى الى نوح انه لن يؤمن من قومك الا من قد ء امن

''لن يؤمن '' كا فاعل كلمہ '' احد'' ہے\_ يعنى '' لن يؤمن احد من قومك'' ''الّا'' كا لفظ غير كے معنى ميں ہے\_ اور '' احد من قومك'' كےليے صفت ہے نہ يہ كہ '' لن يؤمن ...'' سے استثناء ہے\_ كيونكہ مومنين كو جملہ سابق سے استثناء كرنا مناسب بلكہ صحيح نہيں ہے\_ اس صورت ميں '' لن يؤمن ...'' كے جملہ كا معنى يوں ہوگا\_

يوں ہوگا\_ آپكى قوم ميں سے كوئي بھى غير مومن (كافر) ايمان نہيں لائے گا\_

3\_ كفر پر اصرار، پيغمبروں كا انكاراور معارف دين كا منكر ہونا، ايمان اور ہدايت كى شائستگى اور اہليت كو ہاتھ سے دھو دينے كا سبب بنتا ہے \_يا نوح قد جادلتنا فا كثرت جادلنا فأتنا بما تعدنا ... لن يؤمن من قومك ...

4\_ وحى اور الہى اطلاعات كے ذريعہ پيغمبروں كو امور غيب اورانسانوں كى سرنوشت سے آگا ہ كيا جاتا ہے\_

اوحى الى نوح انه لن يؤمن من قومك الا من قد ء امن

5\_وحى ،خدا اور انبيا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے در ميان رابطہ اور انہيں پروگرام

اور احكام سے مطلع كرنے كا ذريعہ ہے\_و اوحى الى نوح انه لن يؤمن ... فلا تبتئس بما كانوا يفعلون

6\_حضرت نوح عليه‌السلام ہميشہ اپنى قوم كى نامناسب رفتار سے پريشان حال اور ان كے انكار رسالت و كفر كے اصرار پر غم زدہ تھے\_فلا تبتئس بما كانوا يفعلون

ابتا س ''تبتئس '' كا مصدر ہے\_ اسكا معنى غم زدہ اور پريشان ہونا ہے\_ اور جملہ '' ما كانوا يفعلون ''سے مراد شرك اور انكار رسالت پر اصرار كرنا اور دوسرے نامناسب كام ہيں \_

7\_ حضرت نوح عليه‌السلام كا اپنى قوم كى ہدايت سے نااميد ہونا اور ان كا ايمان لانے كے لائق نہ ہونے سے آگاہي، ان كے غم و اندوہ كے دور كرنے كا سبب بنا\_لن يؤمن من قومك ... فلا تبتئس بما كانوا يفعلون

مذكور بالا تفسير كا كفار كے ايمان نہ لانے كى خبر دينے پر متفرع جملہ ''لا تبتئس'' سے استفادہ كيا گيا ہے يعنى ابھى جب تم كافروں كے اس حال سے واقف ہوگئے ہو كہ وہ ايمان نہيں لائيں گے\_ لہذا اپنى ذمہ دارى كو محسوس نہيں كر رہے\_ ليكن يہ كوئي پريشانى كى بات نہيں ہے لہذا آپكو پريشان ہونے كى ضرورت نہيں ہے\_

8\_ہٹ دھرم اور معاندين كے كفر اختيار كرنے اور ہدايت قبول نہ كرنے پر افسوس كرنا، بے جا اور نامناسب ہے\_

لن يؤمن من قومك الا من قد ء امن فلا تبتئس بما كانوا يفعلون

9\_ دين كے مبلغين جب لوگوں كى ہدايت سے نااميد ہوجائيں تو معارف دين كاابلاغ ان كى ذمہ دارى نہيں ہے\_

فلا تبتئس بما كانوا يفعلون

10\_ انسان ميں كفر كا راسخ ہوجانا اور ايمان كے نفوذ كے راستوں كا بند ہونا، عذاب كے استحقاق كا سبب بنتا ہے\_

لن يؤمن من قومك الا من قد ء امن فلا تبتئس بما كانوا يفعلون

ان كے ايمان نہ لانے پر خداوند عالم كى طرف سے'' اصنع الفلك'' كا حكم دينا جو كہ قوم نوح عليه‌السلام پر عذاب كے نزول كو بتا رہا ہے اس مطلب كو بيان كررہا ہے كہ كيونكہ يہ ايمان كى صلاحيت سے عارى ہيں لہذا يہ عذاب سے دوچار ہوں گے \_

انبياء:انبياء اور انسانوں كى سرنوشت 4; انبياء پر وحى 4، 5; انبياء كى تكذيب كے آثار 3; انبياء كے علم غيبكا سرچشمہ 4

انسان :انسانوں كا ہدايت قبول نہ كرنے پر غم زدہ ہونا 8; انسانوں كى ہدايت سے نااميدي9; انسا نو ں

كے كفر پر پريشان ہونا 8

ايمان :ايمان كے موانع 3

پريشانى :ناپسنديدہ پريشانى 8

خدا :افعال خدا 2; خدا كا انبياء سے ارتباط كا طريقہ 5

دين :دين كو جھٹلانے كے آثار 3

عذاب :عذاب كے نازل ہونے كے اسباب 10

قوم نوح 2:ايمان قوم نوح سے نااميدي2;قوم نوح كا ناپسند عمل 6; قوم نوح كا نا اہل ہونا 7;قوم نوح كا ہدايت قبول نہ كرنا 7; قوم نوح كى تاريخ 1; قوم نوح كى ہدايت سے نا اميدي7 ; قوم نوح كے ايمان لانے سے نااميد ہونا 2; قوم نوح كے كافر1;

قوم نوح كے كفر كے آثار 6;قوم نوح كے معاشرتى گروہ 1; قوم نوح كے مؤمنين 1

كفر:كفر پر اصرار كرنے كے آثار 3; كفر كے آثار 10

مبلغين :مبلغين اور ہدايت قبول نہ كرنے والے9; مبلغين كى ذمہ دارى كا دائرہ 9

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح عليه‌السلام اور قوم نوح كا كفر 6; حضرت نوح عليه‌السلام پر وحى 2;حضرت نوح عليه‌السلام كا قصہ 7; حضرت نوح عليه‌السلام كا نااميد ہونا 2،7;حضرت نوح عليه‌السلام كو جھٹلانے كے آثار 6; حضرت نوح(ع) كو جھٹلانے والے 1;حضرت نوح(ع) كے پريشان ہونے كے اسباب6;حضرت نوح عليه‌السلام كے غم دور ہونے كا سبب 7

وحى :وحى كا كردار 4،5

ہدايت :ہدايت كے موانع 3

آیت 37

(وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلاَ تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُواْ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ)

اور ہمارى نگاہوں كے سامنے ہمارى وحى كى نگرانى ميں كشتى تيار كرو اور ظالموں كے بارے ميں مجھ سے بات نہ كرو كہ يہ سب غرق ہوجانے والے ہيں (37)

1\_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام كو يہ خبر دينے كے ساتھ كہ ان كى قوم ايمان لانے والى نہيں ہے كشتى بنانے كا حكم ديا\_اوحى الى نوح انه لن يؤمن من قومك ... واصنع الفلك

2\_ حضرت نوح(ع) كشتى بنانے كا حكم ملنے سے پہلے اس كى كيفيت (اندازے و شكل و غيرہ) سے آگاہ تھے\_

و اصنع الفلك

ظاہراً '' الفلك'' پر'' الف لام'' عہد ذہنى ہے\_ اور خاص كشتى كى طرف اشارہ ہے جس سے حضرت نوح(ع) آگاہ تھے اس بناء پر خداوند عالم نے انہيں كشتى بنانے سے پہلے اس كى وضع و قطع سے آگاہ كرديا تھا\_ كہا جاتا ہے كہ حضرت نوح(ع) نے اس كشتى كو عالم خواب ميں ديكھا تھا\_

3\_كشتى بنانے كے سلسلہ ميں حضرت نوح(ع) كو خداوند عالم كى طرف سے مكمل نگرانى و حفاظت حاصل تھي\_

و اصنع الفلك بأعنين

''عين ''كا معنى آنكھ ہے ليكن آيت شريفہ ميں يہ مراقبت اور محافظت سے كناية ہے\_(اعين ) كا جمع لانا، مبالغہ اور كمال محافظت كے ليے ہے\_ اور '' بأعيننا '' فاعل اصنع كے ليے حال ہے لہذا''اصنع الفلك بأعيننا'' كا معنى يوں ہوگا \_ كشتى بناؤ درحاليكہ آپ كو خداوند متعال كى مكمل مراقبت اور محافظت حاصل ہے\_

4\_ حضرت نوح عليه‌السلام كشتى بنانے ميں وحى كے ذريعہ تعليمات الہى اور خدائي راہنمائي سے بہرہ مند ہوتے تھے\_

و اصنع الفلك بأعيننا و وحين

5\_ تاريخ بشر ميں '' كشتي'' بنانا قديم الا يام سے چلا آرہا ہے\_و اصنع الفلك بأعيننا و وحين

6\_ حضرت نوح عليه‌السلام كى كشتى خاص خصوصيات كى حامل اور صنعتى اعتبار سے بے مثال اور جديد ماڈل كى تھى \_

و اصنع الفلك بأعيننا و وحين

اس كى وضاحت كرنا كہ كشتى نوح(ع) بنانے كا پروگرام خداوند عالم كى طرف سے تھا اور اس سلسلہ كے تمام امور ہر لحاظ سے اس كى زير نظر انجام پائے ہيں مذكورہ بالا تفسيركو بيان كررہا ہے\_

7\_ مشيت الہي، طبيعى اور عادى اسباب كے ذريعہ جارى ہوتى ہے\_و اصنع الفلك بأعيننا و و حين

يہ بات واضح ہے كہ خداوند متعال كشتى جيسے سبب كے بغير بھى حضرت نوح(ع) اور ان كے ساتھيوں كو نجات دے سكتا تھا\_ پس كشتى بنانے كے حكم ميں دوراز تھے\_ ايك يہ كہ خداوند متعال كائنات كے امور كوعام طور پر عادى علل و اسباب سے انجام ديتا ہے اوردوسرا مومنين كے ليے درس ہے كہ وہ اپنے ايمانى مقاصد كى ترقى كے ليے ظاہرى علل و اسباب كو بروئے كا ر لائيں اور ہميشہ غييى مدد كے منتظر نہ رہيں \_

8\_ مومنين اور حضرت نوح عليه‌السلام كى نجات ،كشتى بنانے پرموقوف تھى \_و اصنع الفلك ... انهم مغرقون

9\_كفار قوم نوح(ع) كى ہلاكت اور ان كا غرق ہونا، ان كى حتمى سرنوشت تھي\_انهم مغرقون

'' انہم مغرقون '' كے جملہكى لفظ انّ كے ذريعہ تاكيد، حضرت نوح(ع) كى كافر قوم كى ہلاكت اور ان پر نزول عذاب كے حتمى ہونے كو بيان كر رہى ہے\_

10\_ خداوند عالم نے حضرت نوح(ع) كى كافر قوم كى عاقبت (پانى كے طوفان ميں غرق ہونا) سے حضرت نوح(ع) كو خبر داركيا\_انهم مغرقون

11\_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام كو كفاركى شفاعت اور ان كى عذاب سے رہائي كى درخواست كرنے سے منع كرديا تھا\_و لا تخاطبنى فى الذين ظلموأنهم مغرقون

'' لا تخاطبنى ...''( كہ ستمگر لوگوں كے بارے ميں مجھ سے بات نہ كرو) سے مراد عذاب كو بر طرف كرنے اور پانى كے طوفان سے نجات كى در خواست ہے كيونكہ اس پر دليل بعد والا جملہ (كيونكہ ان كو غرق كرنا حتمى ہے) ہے\_

12\_ خداوندتعالى كى حتمى قضاميں حتى پيغمبروں كى دعا و شفاعت اثر نہيں ركھتى \_و لا تخاطبنى فى الذين ظلموأنهم مغرقون

13\_ غير خدا كى عبادت ، پيغمبروں كى رسالت سے انكار

اور ان كے الہى پيغام كى مخالفت كرنأظلم ہے\_و لا تخاطبنى فى الذين ظلموا ...

'' الذين ظلموا'' سے مراد وہى مشركين اور منكرين رسالت حضرت نوح عليه‌السلام ہيں \_

14\_ كفار اور ستمگر لوگوں كا دنياوى عذاب ميں گرفتار ہونے كا خطرہ ہے\_و لا تخاطبنى فى الذين ظلموأنهم مغرقون

15\_(عن المفضل بن عمر قال : قلت (لابى عبدالله ) : جعلت فداك فى كم عمل نوح سفينه حتى فرغ منها؟ قال : فى دورين ؟ قلت : و كم الدورين ؟ قال ثمانين سنة ...(1)مفضل بن عمر كہتا ہے كہ ميں نے امام جعفر صادق(ع) سے عرض كى ميں آپ پر قربان ہو جاؤں حضرت نوح عليه‌السلام نے كتنى مدت ميں اپنى كشتى كو بنايا اور كب بنا كر فارغ ہوئے؟آپ عليه‌السلام نے فرمايا دوا دوار ميں \_ ميں نے پھر عرض كى دو دور كتنى مدت ہے؟ فرمايا 80 سال ...''

اعداد :80 كا عدد 15

انبياء :انبياء سے مخالفت ظلم ہے 13;انبياء كى تكذيب ظلم ہے13

خدا :اوامر الہى 1; تائيدات الہى 3; تعليمات الہى 4; خداوند متعال كى سنتيں 7; قضاء الہى كا حتمى ہونا 12; مشيت الہى كے جارى ہونے كے مقامات7; نواھى الہى 11

دعا :دعا اور قضا الہى 12; دعا كى تاثير كے شرائط 12

روايت 15

شرك:عبادت ميں شرك ظلم ہے13

شفاعت :شفاعت اور قضا ء الہى 12;شفاعت كى تاثير كے شرائط12

صنعت :صنعت كى تاريخ 5

ظالمين :ظالمين اور دنياوى عذاب 14

ظلم :ظلم كے موارد 13

عبادت :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 8ص 280ح 421\_ تفسير البرہان ج 2ص 217ح 8\_

غير خدا كى عبادت ظلم ہے 13

عذاب :اہل عذاب 14

عوامل طبيعى :عوامل طبيعى كا كردار 7

قوم نوح :قوم نوح كا حتما غرق ہونا 9; قوم نوح كا غرق ہونا 10; قوم نوح كى شفاعت سے ممانعت 11

كافرين:كفار اور دنياوى عذاب 14; كافروں كى شفاعت سے منع كرنا 11

كشتى سازي:كشتى سازى كى تاريخ 5

نظام عليت :7

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح عليه‌السلام اور قوم نوح كا كفر 1;حضرت نوح عليه‌السلام اور نجات قوم نوح 11; حضرت نوح عليه‌السلام كا علم 2; حضرت نوح(ع) كاقصہ1،2،3،9;حضرت نوح كا معلم ہونا 4; حضرت نوح كو منع كرنا 11; حضرت نوح كو وحى كرنا 4،10;حضرت نوح(ع) كى تائيد 3; حضرت نوح(ع) كى كشتى كى اہميت 8; حضرت نوح عليه‌السلام كى كشتى سازى 1،3،4; حضرت نوح عليه‌السلام كى كشتى 2; حضرت نوح عليه‌السلام كى كشتى بنانے كى مدت 15; حضرت نوح(ع) كے پيرو كاروں كى نجات كا ذريعہ كشتى 2،3;حضرت نوح عليه‌السلام كى خصوصيات 6

آیت 38

(وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُواْ مِنْهُ قَالَ إِن تَسْخَرُواْ مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ)

اور نوح كشتى بنا رہے تھے اور جب بھى قوم كى كسى جماعت كا گذر ہوتا تھا تو ان كا مذاق اڑاتے تھے \_ نوح نے كہا كہ اگر تم ہمارا مذاق اڑائو گے توكل ہم اسى طرح تمھارا بھى مذاق اڑائيں گے (38)

1\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے خداوند متعال كے حكم سے كشتى بنانا شروع كي\_و اصنع الفلك ... و يصنع الفلك

كلام عرب ميں كبھى فعل مضارع كو فعل ماضى كى

جگہ پر استعمال كيا جاتا ہے يعنى گذشتہ واقعات كى اس طرح تصوير كشى كرنا كہ گويا وہ مخاطب كے سامنے ابھى رو نما ہوئے ہوں يہى وجہ ہے كہ آيت شريفہ ميں ''يصنع'' كا فعل '' صنع '' كى جگہ پر استعمال ہوا ہے\_

2\_حضرت نوح عليه‌السلام كى كشتى بنانے كى جگہ عمومى راستہ كے قريب اور منظر عام پر تھى \_و يصنع الفلك و كلما مر عليه ملأ من قومه

3\_ كفار جب حضرت نوح عليه‌السلام كے سامنے آتے تو كشتى بنانے كى وجہ سے ان كا مذاق اڑاتے اور مسخرہ كرتے تھے\_

و يصنع الفلك و كلما مر عليه ملا من قومه سخروا منه

4\_ كفارجب گروہ در گروہ اور اجتماعى صورتميں حضرت نوح عليه‌السلام كے سامنے آتے تو كشتى بنانے كى وجہ سے ان كا مذاق اڑاتے تھے\_كلما مر عليه ملا من قومه

مذكورہ بالا مطلب كا كلمہ ''ملأ'' سے استفادہ كيا گيا ہے جس كے معنى گروہ اور جماعت كے ہيں \_

5\_ حضرت نوح عليه‌السلام كشتى بنانے كے حكم كو خدا سے دريافت كرنے كے بعد ہر وقت اس فرمان كو عملى جامہ پہنانے ميں معروف عمل رہے\_و يصنع الفلك و كلما مر عليه ملا من قومه سخروا منه

واضح ہے كہ كفار كا مسخرہ پن،فقط اسوقت نہيں تھا كہ جب حضرت نوح عليه‌السلام كو كشتى بنانے كى جگہ ديكھتے ، بلكہ جہاں بھى ديكھتے مسخرہ كرتے ليكن يہ جملہ بتاتا ہے كہ كفار، حضرت كو اس كشتى سازى كے مكان كے علاوہ كہيں نہيں پاتے تھے يہ اس بات سے حكايت ہے كہ وہ تمام وقت وہاں مصروف عمل رہتے تھے\_

6\_ خدا ئي راستے پر چلنے والے اور انبياء كے پيرو كار ہميشہكفار اور دشمنان دين كے تمسخر كا نشانہ بنتے رہے ہيں \_

كلما مر عليه ملأ من قومه سخروا منه

7\_ كفار كا مسخرہ پن اور مذاق اڑانا ہرگز حضرت نوح عليه‌السلام اور ان كے پيرو كاروں كو فرمان الہى كے جارى كرنے ميں مانع نہيں ہوا \_ويصنع الفلك و كلما مر عليه ملا من قومه سخروا منه

8\_ حق پرستوں كودشمنوں كى اذيت اور مسخرے پن پر صبرو استقامت كى ضرورت تھي\_

و يصنع الفلك و كلما مر عليه ملأ من قومه سخروا منه

جملہ ( و يصنع الفلك و كلما مر ...) حضرت نوح عليه‌السلام اور ان كے پيرو كاروں كے صبر اور استقامت كو بتاتا ہے \_ اور يہاں ذكر كرنے كا مقصد يہ ہے كہ حق پرستوں كے استقامت كے

انگيزہ كو مستحكم اور انہيں صبرو استقلال كا درس دينا ہے\_

9\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے مسخرہ كرنے والوں كے جواب ميں ان كے عنقريب مسخرہ پن ميں مبتلاہونے كى خبر دى ہے \_

ان تسخروا منا فانا نسخر منكم كما تسخرون

10\_ مسخرہ كرنے والوں كا استہزاء ،ان كے مسخرہ كرنے كى حد تك جائز ہے\_ان تسخروا منا فانا نسخر منكم تسخرون

11\_ دشمنان دين كے جواب ميں مقابلہ بمثل كرنا جائز ہے\_ان تسخروا منا فانا نسخر منكم كما تسخرون

12\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے پيرو كار بھى حضرت كے ساتھ كشتى بنانے ميں مشغول تھے\_

ان تسخروا منا فانا نسخر منكم

مذكورہ تفسير''منّا'' و ''انّا'' اور ''نسخر'' ميں جمع كى ضمير لانے كى بناء پر ہے\_

13\_ انبياء كے كاموں كو ہرگز لغو و فضول خيال نہيں كرنا چاہيے اگر چہ ان كے كاموں كى دليل و توجيہ معلوم نہ ہو\_

و يصنع الفلك و كلما مر عليه ملا من قومه سخروا منه

حضرت نوح عليہ السلام كى داستان ميں ( كشتى بنانے پر كافروں كا مذاق اڑانے ) كا حصّہ چند نكات كو متضمن ہے \_ ان ميں سے ايك يہ ہے كہ پيغمبروں كے كاموں اور فرامين الہى كو عام لوگوں كے كام سے مقايسہ اور ان پر تنقيدنہيں كرنا چاہيے جسطرح اشراف قوم نوح نے يہ ديكھا كہ ہمارے نزديك تو كوئي دريا نہيں ہے اور انكا اپنى زندگى ميں كشتى بنانا ايك لغو اور بے ہودہ كام ہے اور اسكا مذاق اڑاتے تھے\_

14\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فلما ا تى عليهم تسعماه سنة هَمَّ ا ن يدعو عليهم ...فا مره الله عزوجل ان يغرس النخل ... فلما ا تى لذلك خمسون سنة و بلغ النخل و استحكم ا مر بقطعه ...فا مره الله ا ن ينحت السفينة و ا مر جبرئيل عليه‌السلام ا ن ينزل عليه و يعلمه كيف يتخذها فقدر طولها فى الا رض ا لفاً و ما تى ذراع و عرضها ثمانمأة ذراع و طولها فى السماء ثمانون ذراعاً ...(1)

امام جعفر صادق عليہ السلام سے روايت ہے جب 900 نوسو سال قوم نوح كے گزر گئے ( اور حضرت نوح كى تبليغ كا كوئي اثر نہ ہوا ) تب حضرت عليه‌السلام نے ان پر نفرين كى تو انہيں حكم الہى ہوا \_ كجھور كا درخت لگاؤ\_ اس كے بعد ( 50) پچاس سال گزر گئے درخت كامل اور محكم ہوگيا حضرت عليه‌السلام كو اس كے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 1، ص325; نور الثقلين 2;ص350\_ ح67\_

كاٹنے كا حكم ہواتب يہ حكم ہوا كہ كشتى بناؤ\_ جبرائيل عليه‌السلام ، حضرت نوح عليه‌السلام پر نازل ہوئے تا كہ حضرت(ع) كو كشتى بنانا سكھائيں اسوقت جناب جبرائيل(ع) نے كشتى كى لمبائي ايك ہزار دوسو ذراع اور چوڑائي آٹھ سو ذراع اور اونچائي اسّى راع معيّن فرماتي\_

15\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى حديث قال بعد ما قرا قوله تعالى كلما مرّا عليه ملأمن قومه سخروا منه ...'' كانوا يسخرون منه و يقولون ينحت سفينة فى البر سخروا منه ... (1)

امام صادق عليه‌السلام نے اس مذكورہ آيت ... كى تلاوت كرنے كے بعد فرمايا: حضرت نوح عليه‌السلام كا ان كى قوم مذاق اڑاتى اور كہتى تھى كہ خشكى پر كشتى بنارہا ہے\_

16\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال: بقى نوح فى قومه ثلاثماة سنة يدعوهم الى الله فلم يجيبوه ... فا مره الله ا ن ينحت السفينة ... فقال: يا ربّ من يعيننى على اتخاذها؟ فا وحى الله اليه ناد فى قومك من ا عاننى عليها و نجرَ منها شي اً صار ما ينجره ذهباً و فضة فنادى نوح عليه‌السلام فيهم بذلك فا نوه عليها ...(2)

امام صادق(ع) فرماتے ہيں كہ حضرت نوح عليه‌السلام نے اپنى قوم ميں (300) تين سو سال تبليغ كى ليكن وہ ايمان نہ لائے تب خداوند متعال نے كشتى بنانے كا حكم ديا پھر حضرت نوح عليه‌السلام نے عرض كى پروردگا ر كشتى بنانے ميں كون ميرى مدد كرے گا ؟ حكم ہوا اپنى قوم كو بلاؤ اور كہو كشتى بنانے ميں ميرى كون مدد كون كر ے گا؟ لكڑى كاجو تراشہ بچے گا وہ تراشہ سونا و چاندى بن جائے گا نوح عليه‌السلام نے لوگوں كو جب يہ بتايا تو انہوں نے كشتى بنانے ميں حضرت عليه‌السلام كى مدد كى \_

17\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام ( فى حديث) ... فعمل نوح سفينة فى مسجدالكوفة بيده ...(3)

حضرت امام صادق عليہ السلام فرماتے ہيں حضرت نوح عليه‌السلام نے كشتى كو اپنے ہاتھ سے مسجد كوفہ ميں بنايا\_

احكام :10،11

استہزاء :استہزاء كے احكام ، 10; جائز استہزاء ،10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1، ص 326; نور الثقلين ج 2،ص 350 ح 67\_

2) تفسير قمي، ج1 ص 325; نورالثقلين ج2، ص 350 ح 67\_

3) كافى جلد8، ص280، ح 431، نورالثقلين ج2، ص 354، ح 74

استہزاء كرنے والے :استہزاء كرنے والوں كامذاق اڑانا 10; مذاق اڑانے والوں كا برا انجام ،9; مذاق اڑانے والوں كے ساتھ مقابلہ بمثل كرنا ،10

انبيا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :انبيا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا منزّا ہونا ،13; انبياء صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تعليمات كى اہميت13; انبيا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ء كے پيروكاروں كا استہزاء ،6; انبياء صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے كاموں كى اہميت ،13

حق كے طالب :طالبان حق كى استقامت كى اہميت ،8

خدا:اوامر الہى ،1،5،14

دشمنوں :دشمنوں كى اذيتوں پر استقامت ،8; دشمنوں كے ساتھ مقابلہ بالمثل كرنا ،11; دشمنوں كے مذاق اڑانے پر استقامت ،8

دين :دشمنان دين كا مذاق اڑانا 6; دشمنان دين كے ساتھ پيش آنے كا طريقہ 11

روايت :14، 15، 16، 17

سالكان:سالكان كا مذاق اڑانا 6

قوم نوح :قوم نوح كا برا انجام 9; قوم نوح عليه‌السلام كا مذاق اڑانا 3،4،15

كافرين:كافروں كا مذاق اڑانا6

مسجد كوفہ :17

مقابلہ بہ مثل:مقابلہ بہ مثلكا جائز ہونا11

نوح(ع) :حضرت نوح عليه‌السلام اور مذاق اڑانے والے 9; حضرت نوح(ع) اور قوم نوح كا مذاق اڑانے والے 7; حضرت نوح(ع) كا اپنى ذمہ دارى كونبھانا5،7; حضرت نوح عليه‌السلام كا قصّہ:1،2،3،4،5،7،12،14،15، 16;حضرت نوح عليه‌السلام كا كشتى بنانا 1،3،4،5، 12، 14، 15،16;حضرت نوح(ع) كا مذاق اڑايا جانا 3،4،15 ; حضرت نوح(ع) كى پيش گوئي 9;حضرت نوح عليه‌السلام كى ذمہ دارى 14; حضرت نوح(ع) كى كشتى بنانے كى جگہ 2، 17; حضرت نوح عليه‌السلام كے پيرو كار اور قوم نوح كا مذاق اڑانا 7;حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكاروں كا كشتى بنانا12

آیت 39

(فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ)

پھر عنقريب تمھيں معلوم ہوجائے گا كہ جس كے پاس عذاب آتا ہے اسے رسوا كرديا جاتا ہے اور پھر وہ عذاب دائمى ہى ہوجاتا ہے (39)

1\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے اپنى قوم كے كفار كو دنيا اور آخرت كے عذاب ميں گرفتار ہونے كى خبر دي\_

فسوف تعلمون من يا تيه عذاب يخزيه و يحّل عليه عذاب مقيم

اس پر توجہ كرتے ہوئے كہ كلمہ ( عذاب ) كا تكرار اور دوسرے عذاب ميں ہميشگى كى صفت كا ذكر ہوا ہے اس سے يہ معلوم ہے كہ ( عذاب يخزيہ) سے دنيا وى عذاب مراد ہے اور ''عذاب مقيم'' سے جہنم كى آگ مراد ہے\_

2\_قوم نوح كے كفار كا دنياوى عذاب ان كو ذليل و خوار اور ہلاك كرنے والا تھا \_من يا تيه عذاب يخزيه

( اخزاء) (يخزيہ) كا مصدر ہےجو ذليل و خوار اور ہلاك كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_

3\_كفار كااخروى عذاب، دائمى اور ہميشہ رہنے والا ہے\_

حلول ( يحلّ) كا مصدر ہے جو نيچے آنے كے معنى ميں ہے \_ ( مقيم) (اقام بالمكان )سے ليا گيا ہے جسكا معنى آيا اور ہميشہ كے ليے رہ گيا ہے پس عذاب مقيم كا معنى باقى رہنے والا اور زوال ناپذير عذاب ہے\_

4\_ كفار لوگ، حضرت نوح عليه‌السلام اوران كے پيروكاروں كے كشتى بنانے كو بے جااور تحميل شدہ عذاب اور باعث شرمسارى سمجھتے تھے \_يصنع الفلك ...فسوف تعلمون من يا تيه عذاب يخزيه

عذاب:آخرت كے عذاب كى خصوصيات 3 ; ذلت آميز عذاب 2; عذاب آخرت كا دائمى ہونا 3; عذاب كا وعدہ 1; عذاب كے درجات2

قوم نوح(ع) :

قوم نوح اور كشتى نوح عليه‌السلام 4; عذاب قوم نوح كى خصوصيات 2; قوم نوح كا اخروى عذاب 1; قوم نوح كا دنياوى عذاب 1،2; قوم نوح كى ہلاكت 2

كافر:كافروں كا اْخروى عذاب 3

حضرت نوح عليه‌السلام :حضرت نوح عليه‌السلام كى پيشگوئي 1

آیت 40

(حَتَّى إِذَا جَاء أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلاَّ مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلاَّ قَلِيلٌ)

يہاں تك كہ جب ہمارا حكم آگيا اور تنور سے پانى ابلنے لگا تو ہم نے كہا كہ نوح اپنے ساتھ ہر جوڑے ميں سے دو كولے لو اور اپنے اہل كو بھى لے لو علاوہ ان كے جن كے بارے ميں ہلاكت كا فيصلہ ہوچكا ہے اور صاحبان ايمان كو بھى لے لو اور ان كے ساتھ ايمان والے بہت ہى كم تھے \_(40)

1\_ طوفان كے آنے تك كشتى نوح(ع) كى بناوٹ اور كفار سے لفظى جنگ جارى رہى \_

يصنع الفلك و كلّما مرّ عليه ... حتى اذا جاء امرنا(حتى ) كا لفظ گزارشات اور حقائق كى غايت كے ليئے استعمال ہوا ہے لہذا اس سے پہلے والى آيت ميں (كشتى كابنانا، كافروں كا مسخرہ كرنا، اور حضرت نوح عليه‌السلام كا جواب دينا يہ سلسلہ جارى و سارى رہا كہ يہاں تك ...

2\_ طوفان نوح عليه‌السلام كا واقعہ بہتہى عظيم اور حكم خداوندى سے وجود ميں آيا تھا\_حتى اذا جاء ا مرنا

(أمر) سے مراد عذاب ہے \_ اور ا س كا (نا) كى طرف اضافہ اس عذاب ( طوفان) كى عظمت كو بيان كررہا ہے لفظ ( امر) كا عذاب كى جگہ پر لانا يہ بتاتا ہے كہ يہ عذاب، فرمان الہى كے سبب تھا \_

3\_ خداوند متعال نے كشتى ميں سوار ہونے اور مال كو

لادنے كا وقت معين فرمايا\_حتى اذا جاء امرنا و فار التّنور قلنا احمل فيه

4\_ حكم خدا سے نزول عذاب كے وقت پانى كا شدت كے ساتھ مخصوص تنور سے جوش مارنا \_

حتى اذا جاء ا مرنا و فار التّنور

فارسى زبان ميں ( تنور) كا لفظ بغير شد كے تلفظ ہوتا ہے \_ تنور اس جگہ كو كہتے ہيں جہاں روٹى پكائي جاتى ہے \_(فوران) فار كا مصدر ہے \_ اسكا معنى باہر آنا اور پھوٹنا ہے \_ تولفظ تنور كو (پھوٹنے ) كے ساتھ نسبت مثل ( جرى الميزاب) كے ہےيہ شدت سے پانى كے نكلنے كو بتاتا ہے( التّنور) كا الف لام عہد ذہنى ہے اور اس سے ايك مخصوص تنور كا ارادہ كياگيا ہے \_

5\_ تنور سے پانى كاجوش مارنا ،طوفان نوح(ع) كے حادثہ كى علامات اور ابتداء تھي\_

حتى إذا جاء ا مرنا و فار التّنور قلنا احمل

6\_ مختلف حيوانات كو كشتى ميں سوار كركے انہيں غرق ہونے سے نجات دينا ، عذاب طوفان كى ابتداء ميں ہى حضرت نوح(ع) كا وظيفہ تھا\_قلنا احمل فيها من كل زوجين اثنين

7\_ حضرت نوح عليه‌السلام كى ذمہ دارى تھى كہ ہر قسم كے حيوانات ميں سے ايك جوڑا ( نر و مادہ ) كو كشتى ميں سوار كريں \_

قلنا احمل فيها من كل زوجين اثنين

لفظ'' كل'' كا مضاف اليہ كلمہ'' حيوان ''ہے يعنى كلمہ ( اثنين) زوجين كے ليے تاكيد ہے اس معنى كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ ہر كشتى ميں حيوانات ميں سے ايك جوڑے سے زيادہ سوارنہ كيا جائے \_

8\_ حيوانات كو نابود ى اور ختم ہونے سے بچانا ضرورى ہے \_قلنا احمل فيها من كل زوجين اثنين

مذكورہ معنى اس بات كى تصريح ہے كہ حضرت نوح عليه‌السلام كے ليے ضرورى تھا كہ حيوان كا ايك جوڑا ( نر و مادہ) اپنے ساتھ لے چليں ، ظاہراً اس كے علاوہ اس كا كوئي مقصد نہيں تھاكہ نسل حيوانات باقى اور نابود نہ ہو \_

9\_ حضرت نوح عليه‌السلام كى كشتى غير معمولى طور پر عظيم اور بڑى تھى \_قلنا احمل فيها من كل زوجين اثنين

كشتى پر ہر حيوان كے ايك جوڑ ے كے سوار ہونے كى گنجائش سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ كشتى غيرمعمولى طور پر عظيم اور بڑى تھي\_

10\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے زمانے كا طوفان، بہت وسيع اور عالمگير تھا \_قلنا احمل فيها من كل زوجين اثنين

اگر حضرت نوح عليه‌السلام كا طوفان ايك مخصوص علاقہ كے ليے ہوتا تو ضرورى نہيں تھا كہ ہر قسم كے حيوان كو

كشتى ميں سوار كيا جاتا تا كہ ان كى نسل منقرض اور نابودى سے بچ جائے كيونكہ اكثر حيوانات مختلف علاقوں ميں پائے جاتے ہيں \_ اس بناء پر كم از كم طوفان نوح(ع) بر اعظم ايشاء كے بہت بڑے حصّہ كو گھيرے ہوئے تھا\_

11\_حضرت نوح عليه‌السلام خدا كى طرف سے اپنےخاندان كو نجات دينے اور ان كو كشتى پر سوار كرنے كے پابند تھے\_

قلنا احمل فيها ... اهلك-( أہل) كا لفظ ( أہلك ) ميں ( زوجين) پر عطف ہے اور حقيقت ميں ( احمل) كا مفعول ہے \_

12\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے گھر كے كچھ افراد ( زوجہ اور بيٹا ) كافر اور رسالت كو جھٹلانے والے تھے \_

و ا هلك الّا من سبق عليه القول-( القول)ميں الف لام ،عہد ذكرى يا عہد ذہنى ہے اور يہ جملہ (لاتخاطبنى فى الذين ظلموأنهم مغرقون /37) كى طرف اشارہ كرتا ہے اس بناء پر(الّا من ...) ( مگر وہ لوگ كہ جن كے كفر و ظلم كے وجہ سے ہم نے انكو غرق كرنے كا حكم جارى كيا) كے بارے ميں مفسرين قائل ہيں كہ ''من سبق'' سے مراد حضرت نوح(ع) كى زوجہ (واعلہ) اور ان كا بيٹاكنعان تھا\_

13\_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام كو اپنے كافر اہل و عيال كو كشتى نجات پر سوار كرنے سے منع فرمايا \_

احمل فيها ... اهلك الا من سبق عليه القول

14\_ حضرت نوح(ع) كے خاندان كے بعض افراد كى ہلاكت اور ان كاغرق ہونا تقديرالہى تھا\_

و اهلك الا من سبق عليه القول

15\_ انبياء كے ساتھ خاندانى رشتہ دارى ( نسبى يا سببى ) عذاب الہى سے نجات ميں مؤثر نہيں ہوتى ہے\_

و اهلك الا من سبق عليه القول

16\_ دين اسلام ميں مقرّر شدہ حدود اور سزاؤں كے سلسلہ ميں انسانوں كے حسب و نسب كا لحاظ كرنے سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_و اهلك الا من سبق عليه القول

جملہ ''احمل فيہا ... اہلك الا من سبق عليہ القول '' حضرت نوح عليه‌السلام كى داستان كا يہ حصّہ اس پيغام كا حامل ہے كہ صاحب منصب حتى انبياء كواپنےقريبى داشتہ داروں كو سزا دينے سے چشم پوشى نہيں كرنى چاہے\_

17\_ حضرت نوح، عليه‌السلام مومنين كو كشتى پر سوار كرنے اور ان كو طوفان سے نجات دينے پر مامور تھے\_و ما امن معه الا قليل--لفظ '' قليل'' مؤمنين كى كم تعدا د ہونے كو بتاتا ہے قرآن ميں لفظ '' منہم '' سے مؤمنين كو مشخصنہ كرنا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ مومنين كى ذاتى اعتبار سے تعداد كم تھى نہ كہ كفار سے نسبت ديتے ہوئے اسى وجہ سے لفظبہت( زيادہ) كے ذريعہ مومنين كى قلت پر تاكيد بيان ہوئي ہے\_

18\_قوم نوح عليه‌السلام ميں سے بہت ہى كم تعداد خدا كى وحدانيت پر ايمان لائي اور اس نے رسالت نوح عليه‌السلام كو قبول كيا\_

واهلك الا من سبق عليه القول

19\_عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال : لما اراد الله عزوجل هلاك قوم نوح عقم ارحام النساء اربعين سنة فلم يولد فيهم مولود فلما فرغ نوح من اتخاذ السفينة امره الله ان ينادى بالسريانيه لا يبقى بهيمة و لا حيوان الا حضر(الى ان قال) فصاحت امراته لما فارالتنور فجاء نوح الى التنور فوضع عليها طينا و ختمه حتى ادخل جميع الحيوان السفينه ثم جاء الى التنور ففضّ الخاتم و رفع الطين ...(1)

امام جعفر صادق(ع) سے روايت ہے جب خداوند متعال نے قوم نوح(ع) كو ہلاك كرنے كا ارادہ كيا تو چاليس سال تك ان كى عورتوں كو عقيم ركھاجس كے نتيجہ ميں ان سے كوئي اولاد نہ ہوئي\_ جب حضرت نوح عليه‌السلام كشتى بناچكے تو حكم خدا ہوا كہ سريانى زبان ميں يہ آواز ديں كہ كوئي چوپائے حيوان ميں سے باقى نہ رہے\_مگر ہر چوپايا حاضر ہوجائے ... جب تنور سے پانى پھوٹنے لگا تو نوح(ع) كى زوجہ نے فرياد بلند كى تب حضرت نوح عليه‌السلام تنور كے قريب آئے اور تنور كو مٹى سے سر بمہر كرديا تا كہحيوانات كو كشتى ميں سوار كر سكيں پھرتنور كى طرف آئے اور مہر كو ختم كرنے كے بعد اس سے مٹى كو اٹھاليا\_

20\_عن الى جعفر عليه‌السلام قال ( فى وصف مسجد الكوفه) ... و منه فار التنور ...(2)

جب امام باقر عليه‌السلام سے مسجد كوفہ كے اوصاف كے بارے ميں پوچھا گيا تو فرمايا ... كہ مسجد كوفہ كى ايك فضيلت يہ بھى ہے كہ تنور اس مسجد سے پھوٹا\_

21\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فقال جائت امرئة نوح اليه و هو يعمل السفينة فقالت له : ان التنور قد خرج منه ماء فقام اليه مسرعاً حتى جعل الطبق عليه فختمه بخاتمه فقالم الماء ،فلمافرغ نوح من السفينة جاء الى خاتمه ففضّه و كشف الطبق ففار الماء (3)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے جب حضرت نوح عليه‌السلام كشتى بنانے ميں مشغول تھے تو ان كى بيوى ان كے پاس آئي اور كہا تنور سے تو پانى نكل رہا ہے\_ تو حضرت نوح(ع) جلدى سے تنور كے سرے پر تشريف لے گئے اور اس كے اوپر ڈھكنا ركھا اور اپنى مخصوص مہر سے اس پر مہر لگا دى اس وقت پانى رك گيا \_ جب كشتى بناچكے تو اپنى مہر كوتوڑ د يا اور

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1ص326، بحار الانوار ج 11ص 312ح6\_2) كافى ج 3ص 493ح9، تفسير عياشى ج2ص 147ح23

3) تفسير عياشى ج2 ص 147،ح 22\_ نور الثقلين ج2ص 356ح83\_

تنور كے سرسے ڈھكنے كو ہٹاديا پھر پانى جوش مارنے لگا \_

22\_ عن الى عبدالله عليه‌السلام قال : حمل نوح عليه‌السلام فى السفينه الا زواج الثمانيه التى قال الله عزوجل :( ثمانية ازواج من الضان اثنين و من المعز اثنين و من الابل اثنين و من البقر اثنين ) فكان من الضان اثنين زوج داجنة يربيها الناس و الزوج الاخر الضان التى تكون فى الجبال الوحشية ... و من المعز اثنين زوج داجنة ... و الزوج الا الظبى التى تكون فى المفاوز و من الابل اثنين البخاتى و العراب و من البقر اثنين زوج داجنة للناس والزوج الاخر البقر الوحشية

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ حضرت نوح عليه‌السلام نے آٹھ جوڑوں كو خد ا كے حكم كے مطابق كشتى ميں سوار كيا ''ثمانيہ ازواج من الضان اثنين ...'' پھينس كا جوڑا ، اور ايك وحشى جوڑا تھا جو پہاڑوں ميں ہوتے ہيں بكرى كے بھى دو جوڑے تھے\_ ايك پالتو جوڑا اور ايك جنگلى جوڑا ، اور ايك جوڑا ہرن كا جو بيابان ميں زندگى گزارتا ہے\_ اور اونٹ كے بھى دو جوڑے ايك بخاتى نسل كا(خراسانى اونٹ جو عربى اونٹ اور فالج اونٹ سے وجود ميں آئے)ہے اور ايك عربى اونٹ كا جوڑا اور گائے كے بھى دو جوڑے ايك پالتو اور دوسرا وحشى جوڑا\_(1)

23\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام لما اراد الله عزّوجل هلاك قوم نوح ... كان الذين آمنوا به من جميع الدنيا ثمانين رجلاً فقال الله عزوجل ( ... و ما آمن معه الا قليل ...)(2)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كے جب خداوند عزوجل نے قوم نوح كو ہلاك كرنے كا ارادہ كيا تو پورى دنيا ميں ان پر ايمان لانے والے (80) مرد تھے\_ پس خداوند عزوجل نے فرمايا( ... و ما آمن معه الا قليل ...)

24\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام ... و كانت لنوح ابنة ركبت معه فى السفينه (3)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ حضرت نوح عليه‌السلام كى ايك لڑكى تھى جو حضرت كے ساتھ كشتى ميں سوار ہوئي \_

اعداد :آٹھ كا عدد22; اسى كا عدد 23

انبياء :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج 8ص 284ح427\_ نور الثقلين ج 2ص 358ح91\_

2) تفسير قمى ج 1ص 327\_ نور الثقلين ج 2 ص 357ح 85\_

3) تفسير قمى ج 1 ص328\_ نور الثقلين ج 2ص370 ح143\_

انبياء كے ساتھ رشتہ دارى 15

پانى :پانى كا تنور سے پھوٹنا 4،5

جزاء :جزا ء ميں عدالت كرنا 16

حيوانات :حيوانوں كا جوڑا 7; حيوانات كى حفاظت كرنے كى اہميت8; حيوانات كى نسل كى بقائ8

خدا :اوامرالہى 2،3،4;مقدرات الہى 14; نواہى پروردگار 13

دين :دين كى تعليمات 16

رشتہ دارى :رشتہ دارى اورسزا 16; رشتہ دارى اورمجازات 16

روايت :19،20،22،23،24

سزا:سزا كا قانون 16; سزا ميں عدالت كرنا 16

عذاب :عذاب سے نجات كے اسباب 15

قوم نوح :قوم نوح كا عذاب 4،19;قوم نوح كے ساتھ مجادلہ 1; قوم نوح كے مؤمنين كى نجات 17; قوم نوح ميں موحدين كى كمى 18//كفار : 12//مسجد كوفہ :20

نوح عليه‌السلام :تنور نوح عليه‌السلام كا قصہ 4،5،20،21;حضرت نوح(ع) پر ايمان لانے والوں كى كمى 18 ، 23; حضرت نوح(ع) كا قصہ 1،3،7،11 ،13، 14 ، 17 ،19، 21، 22، 23; حضرت نوح(ع) كا مناظرہ 1;حضرت نوح(ع) كو جھٹلانے والے 12; حضرت نوح(ع) كو منع كرنا 13; حضرت نوح(ع) كى كشتى ميں حيوانات 6،7،22 ; حضرت نوح(ع) كى لڑكى 24;حضرت نوح(ع) كى ذمہ دارى 6،7،11،17; حضرت نوح(ع) كى زوجہ كا كفر 12; حضرت نوح(ع) كى عموميت 10; حضرت نوح(ع) كى كشتى ميں سوار ہونے كا وقت 3; حضرت نوح(ع) كے بيٹے كا كفر 12 ; حضرت نوح(ع) پيروكاروں كى كمى 18; حضرت نوح(ع) كے خاندان كى نجات11،13; حضرت نوح(ع) كے طوفان كا عظيم ہونا 2; نوح(ع) كے لڑكے غرق ہونا 14; زوجہ نوح(ع) اور حضرت نوح(ع) 21; طوفان حضرت نوح(ع) 19; طوفان نوح(ع) كى خصوصيات 2 ،10; طوفان نوح(ع) كى نشانياں 5،6; كشتى نوح عليه‌السلام كا عظيم ہونا9; كشتى نوح(ع) كى خصوصيات 9; كشتى ميں حضرت نوح عليه‌السلام كے گھر والے 11; نوح(ع) اور حيوانات 6; نوح(ع) اور قوم نوح(ع) 1; نوح(ع) اور كافروں كى نجات 13; نوح(ع) كى بيوى كى ہلاكت 14; نوح(ع) كے بيٹے كى ہلاكت14; ہمسر حضرت نوح(ع) كا كا غرق ہونا 14

آیت 41

(وَقَالَ ارْكَبُواْ فِيهَا بِسْمِ اللّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ)

نوح نے كہا كہ اب تم سب كشتى ميں سوار ہوجائو خدا كے نام كے سہارے اس كا بہائو بھى ہے اور ٹھہرائو بھى اوربيشك ميرا پروردگار بڑا بخشنے والا مہربان ہے (41)

1\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے طوفان كے شروع ہونے اور حركت كرنے كے ابتدائي مراحل انجام دينے كے بعداپنے پيروكاروں اور گھر والوں سے چاہا كہ وہ كشتى پر سوار ہوجائيں \_و قال اركبوا فيه

ايسا لگتا ہےكہ جملہ '' قال اركبوا ...'' كا كچھ ايسے جملات پر عطف ہے جو مقدر ہيں اور جملات كا اس نقل قصہ كے مقصود سے مربوط نہ ہونے كى وجہ سے ان كو بيان نہيں كيا گيا \_ يعنى : ''قلنا احمل فيها ... ففعل كذا و كذا و قال اركبوا فيها ... لہذا مذكورہ مطلب ميں (حركت كرنے كے ابتدائي مراحل كے انجام) كو بيان كيا گيا ہے\_

2\_ حضرت نوح(ع) كى كشتى ،نام خدا كے ساتھ حركت اور نام خدا ہى سے ٹھہرتى تھي\_بسم الله مجرى ها و مرسى ه

لفظ '' مجرى '' اور '' مرسى '' مصدر ميمى ہيں اور كلام ميں مبتداء واقع ہوئے ہيں \_ اسى ترتيب كے ساتھ لفظ '' جرى '' كا معنى ( حركت كرنا ) اور '' ارساء '' كا معنى ( حركت سے روك دينا ہے) بسم الله ميں جوباء ہے وہ استعانت ومدد كے ليے ہے\_ اور ''بسم الله '' لفظ ''مجرى ہا'' كے ليے خبر ہے\_ اس صورت ميں جملہ '' بسم الله مجرى ہا ...'' كايوں معنى ہوگا كہ (حضرت نوح عليه‌السلام نے فرمايا ) اس كشتى كا چلنا اور اس كشتى كا چلنے سے ركنا بھى ، خدا كے نام سے متحقق ہوتا ہے\_

3\_ خداوند متعال غفور ( بہت بخشنے والا) اور رحيم (مہربان ) ہے\_ان ربى لغفور رحيم

4\_ حضرت نوح عليه‌السلام كى اپنے پيروكاروں كو تاكيد تھى كہ طوفان كے حادثے سے نجات كے ليے انہوں نے خدا كى مغفرت اور رحمت پر بھروسہ كرنا ہے\_قال اركبوا فيها ... ان ربى لغفور رحيم

حضرت نوح عليه‌السلام كاكشتى پر سوار ہونے كے حكم كے بعد خداوند متعال كى مغفرت اور رحمت كى ياد آورى كرنے كا مقصد اس حقيقت كو بيان كرنا تھا كہ كشتى تو فقط ايك وسيلہ ہے در حقيقتنجات مہيا كرنے كا سبب مغفرت و رحمت الہى كا شامل حال ہونا ہے\_

5\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكار، كشتى نجات پرسوار ہونے كے وقت اپنے گناہوں اور وعدہ خلافيوں كى وجہ سے پريشان تھے\_قال اركبوا فيها ... ان ربى لغفور رحيم

6\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكاروں كى حادثہ طوفان سے نجات، مغفرت اور رحمت الہيكا ايك جلوہ تھا\_

قال اركبوا فيها ... ان ربى لغفور رحيم

7\_ حضرت نوح عليه‌السلام ،مؤمنين اور اپنے پيروكاروں كے ليے مغفرت و رحمت الہى كے شامل حال ہونے كا وسيلہ تھے\_

ان ربى لغفور رحيم

اس دليل كى بناء پر كہ '' اركبوا'' نوح عليه‌السلام كے پيروكاروں كو خطاب ہے \_ اور ''غفور'' ''رحيم'' كا متعلق بھى حضرت(ع) كے پيروكار ہيں ، يعنى يوں ہوگا '' ان ربى لغفورٌ لكم رحيم بكم ...'' ( خداوند متعال تم كوبخشنے والا اور تم پر رحمت نازل كرنے والا ہے) اس كلام كألازمہ يہ تھا كہ حضرت نوح(ع) فرما رہے تھے'' ربكم'' يعنى تمہارے پروردگار يہ نہيں كہا '' ربي'' يہ اس نكتہ كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكاروں كو جو اپنى مغفرت اور رحمت كے سائے ميں ركھا ہے وہ حضرت نوح(ع) كے وسيلہ كے سبب تھا\_

8\_ بندگان الہى كى بخشش اور ان پر رحمت الہى كا سايہ ہونا، ربوبيت خداوندى كا جلوہ ہے\_ان ربى لغفور رحيم

9\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام : ان نوحاً عليه‌السلام ركب السفينه اقل يوم من رجب ... (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ حضرت نوح عليه‌السلام يكم رجب المرجب كو كشتى پر سوار ہوئے\_

10\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال : جاء رجلٌ الى امير المؤمنين عليه‌السلام و هو فى مسجد الكوفة فقال(ع) ... صل فى هذا المسجد ... منه سارت سفينة نوح ...(2)

امام جعفر صادق(ع) سے روايت ہے كہ اميرالمؤمنين عليه‌السلام مسجد كوفہ ميں تشريف فرما تھے كہ ايك شخص حضرت

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) خصال صدوق ،ج 2ص503ح6ب15\_ نور الثقلين ج2ص360ح 101\_

2) كافى ج 3ص292ح2\_ نور الثقلين ج 2 ص 361ح 106\_

كے پاس آيا تو حضرت عليه‌السلام نے اسے حكم ديا كہ اس مسجد ميں نماز ادا كرو كيونكہ كشتى نوح(ع) نے اپنى حركت كى ابتداء يہاں سے كى تھى \_

اسماء و صفات :رحيم 3; غفور 3

بخشش:بخشش كے وسيلے7

بسم الله :بسم الله كے آثار 2

توكل :خداوند متعال كى بخشش پر توكل كرنا 4; رحمت الہى پر توكل كرنا4

خدا :بخشش الہى كى نشانياں 6; ربوبيت الہى كى نشانياں 8; رحمت الہى كى نشانياں 6

رحمت :رحمت كے وسيلے7

روايت :9،10

گناہ :گناہ كى بخشش8

ما ہ رجب:9

مؤمنين :مؤمنين پر رحمت 7،8;مؤمنين كى بخشش 7

مسجد كوفہ :10

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح عليه‌السلام كا اپنے پيرو كارو ں كو دعوت دينا 1; حضرت نوح عليه‌السلام كا اپنے گھر والوں كو دعوت دينا 1; حضرت نوح عليه‌السلام كا قصہ 1،2،5;حضرت نوح(ع) كاكردار 7; حضرت نوح عليه‌السلام كى دعوتيں 1; حضرت نوح عليه‌السلام كى كشتى كے چلنے كى جگہ 10; حضرت نوح عليه‌السلام كى نصيحتيں 4;حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكاروں كى بخشش 7;حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكاروں پر خدا كى رحمت 7;حضرت نوح عليه‌السلام كے فضائل7; حضرت نوح(ع) كے پيروكاروں كے گناہ 5; حضرت نوح عليه‌السلام پيروكاروں كى پريشانى 5;كشتى حضرت نوح عليه‌السلام كے چلنے كا وقت 9; كشتى نوح عليه‌السلام كے ركنے كے اسباب 2; كشتى نوح(ع) كے چلنے كے اسباب 2;طوفان نوح(ع) سے نجات 4،6; نوح(ع) كے پيروكاروں كى نجات 6; نوح عليه‌السلام اور ان كے پيروكاروں كى نجات 1; نوح عليه‌السلام اوران كے گھر والوں كى نجات 1

آیت 42

(وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَى نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلاَ تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ)

اور وہ كشتى انہيں لے كر پہاڑوں جيسى موجوں كے درميان چلى جارہى تھى كہ نوح نے اپنے فرزند كو آواز دى جو الگ جگہ پر تھا كہ فرزند ہمارے ساتھ كشتى ميں سوار ہوجا اور كافروں ميں نہ ہوجا(42)

1\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكار، طوفان كے شروع ہونے اور ان كے حكم كے بعد كشتى پر سوار ہوگئے\_

و قال اركبوا فيها ... و هى تجرى بهم

جملہ '' هى تجري'' كا جملہ مقدر پر عطف ہے جسے وضاحت اور اختصار كى بناء پر كلام ميں ذكر نہيں كيا گياہے \_ يعنى ''فركبوا فيها هى تجرى بهم ...''

2\_ زمين سے پانى كے جوش ماركر نكلنے اور بارش كے برسنے نے حادثہ طوفان نوح ميں ايك پرتلاطم اور عظيم سمندر تشكيل ديا\_و هى تجرى بهم فى موج كالجبال

پہاڑوں كى طرح موجوں كا ہونا،اس بات سے حكايت ہے كہ پانى كا بہت بڑا سمندروجود ميں آيا تھا\_

3\_ كشتى نوح(ع) ، حضرت نوح(ع) اور ان كے ساتھيوں كو پہاڑوں جيسى عظيم امواج كے در ميان ليكر آگے بڑھ رہى تھي\_و هى تجرى بهم فى موج كالجبال

''موج'' اسم جنس ہے\_ جس كا ايك اور كئي متعدد امواج پراطلاق ہو تا ہے اور آيت شريفہ ميں كلمہ موج كو پہاڑوں سے تشبيہ دينے سے معلوم ہوتا ہے كہ اس سے مرادمتعدد اور كثير امواج تھيں \_

4\_حضرت نوح(ع) كى كشتى بہت زيادہ محكم اور بہترين فنى اور ٹيكنيكل اصولوں كى بناء پر تيار كى گئي تھي\_

و هى تجرى بهم فى موج كالجبال

5\_ حضرت نوح عليه‌السلام كا بيٹاكشتى چلنے وقت كشتى سے كچھ فاصلےپرتھا\_و نادى نوح ابنه و كان فى معزل

'' معزل'' كا متعلق ''ابيہ'' يا ''الفلك'' ہو تو اس صورت ميں جملہ '' و كان ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ نوح عليه‌السلام كا بيٹا اطراف ميں اور كشتى يا باپ سے دوررہتا تھا\_

6\_حضرت نوح(ع) كے بيٹے نے پانى سے موجيں مارتے ہوئے سمندركا مشاہدہ كرنے كے باوجود حضرت نوح عليه‌السلام كى ہمراہى اور كشتى نجات پر سوار ہونے سے كنارہ كشى اختيار كرلي\_و هى تجرى بهم فى موج كالجبال و نادى نوح ابنه و كان فى معزل

جملہ '' و نادى نوح '' كا '' ہى تجرى بہم ...'' كے بعدواقع ہونا گويا يہ بتا تا ہے كہ حضرت نوح كى اپنے بيٹے سے گفتگو اس وقت ہوئي جب پانى بلند ہو گيا اور كشتى چلنے لگى تھى اور بعد والى آيت ميں جملہ '' حال بينہما الموج'' اس مذكورہ معنى كامؤيد ہے\_ يہ بات قابل ذكر ہے كہ بعض مفسرين نے '' نادى نوح ...'' كا عطف ''قال اركبوا ...'' پر كيا ہے\_ اور كہاہے كہ (باپ وبيٹے) كى گفتگو طوفان كے حادثے كے رونما ہونے سے پہلےاور پانى كے بلند ہونے كے بعد ہوئي ہے\_

7\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے بلند آواز (جو اس تك پہنچنے والى تھي) سے اپنے بيٹے كو كشتى پر سوار ہونے كے ليے بلايا \_

نادى نوح ابنه و كان فى معزل يا بنى اركب معنا

'' نداء'' آواز كو بلنداور ظاہر كرنے كو كہتے ہيں \_(مفردات راغب)

8\_حضرت نوح عليه‌السلام نے بيٹے كو غرق ہوتا ديكھ كر ايمان لانے اور وحدہ لاشريك كى پرستش كرنے كى دعوت دى \_

يا بنى اركب معنا و لا تكن مع الكافرين

يہاں '' معنا'' سے مراد ہم عقيدہ ہونا ہے نہ كہ جسمانى طور پرہمراہى مراد ہے \_ كيونكہ ''اركب'' كا جملہ جسمانى ہمراہى كے معنى كے ليے كافى تھا\_ اسوجہ سے اگر حضرت نوح عليه‌السلام اور ان كے پيروكاروں كى جسمانى ہمراہى مراد تھى تو كلمہ '' معنا '' كا اضافہ كرنا ضرورى نہيں ہے\_جملہ '' و لا تكن ...''اس بات كا مؤيد ہے\_

9\_ حضرت نوح عليه‌السلام كو يہ احتمال اور اميد تھى كہ ان كا بيٹا ايمان لے آئيگا\_يا بنى اركب معنا و لا تكن مع الكافرين

10\_كشتى نوح عليه‌السلام پر سوار ہونا ، ايمان لانے كى نشانى اور اس سے منہ موڑنا، كفر كى علامت تھى \_

اركب معنا و لا تكن مع الكافرين

11\_ نوح عليه‌السلام كا بيٹا، حادثہ طوفان كے وقت تك نہ تو مؤمنين كى صف ميں اورنہ ہى كافرين كے زمرہ ميں تھا\_

نادى نوح ابنه و كان فى معزل يا بنى اركب معنا و لا تكن مع الكافرين

بعض مفسرين اس بات كے قائل ہيں كہ فرزند نوح(ع)

كى كنارہ كشى جملہ '' و كان فى معزل ...'' سے مراد يہ ہے كہ وہ مومنين كى صف اور كفار كے محاز سے كنارہ كشى اختيار كيئے ہوئے تھا يعنى نہ ايمان لايا تھا اور نہ اظہار تكذيب كرتا تھا\_

ايمان :دعوت ايمان 8

توحيد :توحيد عبادى كى دعوت 8

قوم نوح :قوم نوح(ع) كے ايمان كى نشانياں 10; قوم نوح(ع) كے كفر كى نشانياں 10

نوح عليه‌السلام :اوامر نوح عليه‌السلام 1;حضرت نوح عليه‌السلام كى دعوت 7،8; حضرت نوح عليه‌السلام كے پيروكار كشتى ميں 1; طوفان كے وقت فرزند نوح(ع) 6; طوفان نوح(ع) كى عظمت 2;فرزند نوح عليه‌السلام اور ايمان 9; فرزند نوح(ع) اور كشتى 5،6; فرزند نوح عليه‌السلام طوفان سے پہلے11; فرزند نوح(ع) كو ايمان كى دعوت 7،8;قصہ نوح عليه‌السلام 1،2،3،5،6، 7 ،8،9; كشتى نوح عليه‌السلام كا سمندر ميں ہوتا 3;كشتى نوح(ع) كا مستحكم ہونا 4;كشتى نوح(ع) كى حركت 3; كشتى نوح(ع) كى خصوصيات 4نوح(ع) كا اميد ركھنا 9

آیت 43

(قَالَ سَآوِي إِلَى جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاء قَالَ لاَ عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللّهِ إِلاَّ مَن رَّحِمَ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ)

اس نے كہا كہ ميں عنقريب پہاڑ پر پناہ لے لوں گا وہ مجھے پانى سے بچالے گا\_ نوح نے كہا كہ آج حكم خدا سے كوئي بچانے والا نہيں ہے سوائے اس كے جس پر خود خدا رحم كرے اور پھر دونوں كے در ميان موج حائل ہوگئي اور وہ ڈونبے والوں ميں شامل ہوگيا(43)

1\_ نوح عليه‌السلام كے بيٹے نے ان كى دعوت (توحيد كى طرف آنے) كو قبول نہ كيا اور كشتى پر سوار نہ ہوا \_

يا بنى اركب معنا و لا تكن مع الكافرين قال ساوى الى جبل يعصمنى من الماء

2\_ نوح عليه‌السلام كا بيٹا، پہاڑ پر پناہ لينے كو حادثہ طوفان سے نجات كا ذريعہ خيال كرتا تھا \_قال سأوى الى جبل يعصمنى من الماء

''اُويّ'' ''اوى '' كا مصدر ہے جو رجوع كرنا ، ضمّ ہونا اور سہارا لينا كے معنى ميں آتا ہے اورعصّمة '' يعصم'' كا مصدر ہے جومنع كرنے اور روكنے كے معنى ميں آتا ہے\_ '' ساوي ...'' كا معنى يہ ہواكہ ميں جلد ہى ايك پہاڑ كى طرف جاؤں گا جو مجھے پانى كے (خطرے) سے بچالے گا \_

3\_ جہاں حضرت نوح عليه‌السلام اور انكى قوم زندگى بسركرتے تھے وہ پہاڑى علاقہ تھا \_قال ساوى الى جبل يعصمنى من الماء

'' جبل '' كا نكرہ ذكر كرنا يہ بتاتا ہے كہ فرزند نوح(ع) كے مد نظركوئي مخصوص پہاڑ نہيں تھا بلكہ اسكا ارادہ يہ تھا كہ كسى مناسب پہاڑ كاانتخاب كرے\_ لہذا اس كے اطراف ميں متعدد پہاڑ موجود تھے يہ اس بات پر دليل ہے كہ وہ پہاڑى علاقہ تھا\_

4\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے اپنے بيٹے كو خبردار كيا كہ پہاڑ پر چڑھنا بے فائدہ اور نجات كا راستہفقط الہى امداد سے بہر مندى ہے\_لا عاصم اليوم من امر الله الا من رحم

5\_خداوند رحمان كے سوا كوئي چيز اور شخص لوگوں كو طوفان نوح سے نجات دينے پر قدرت نہيں ركھتا تھا\_

قال لاعاصم اليوم من امر الله الا من رحم

'' لاعاصم ...'' كا جملہ اسميں ظہور ركھتا ہے\_ كہ جملہ ''من رحم ...'' كو ''لاعاصم ...'' سے استثناء كيا گيا ہے اس صورت ميں '' من رحم'' سے مراد رحم كرنے والا يعنى خداوند متعال ہے نہ وہ شخص كہ جس پر رحمت كى گئي ہو \_ يعنى عبارت يوں ہوگى \_ ''لاعاصم ... الا الراحم و هو الله ''

6\_حادثہ طوفان نوح ايسا عذاب تھا جو حكم الہى سے رونما ہوا \_لاعاصم اليوم من امر الله

'' امر الله ''سے مراد وہ حادثہ طوفان اور عذاب ہے جو قوم نوح پر نازل ہوا ، عذاب كو '' امر الله '' سے تعبير كرنے كا مقصد يہ ہے كہ عذاب امر اور فرمان الہى سے متحقق ہوا ہے\_

7\_تمام موجودات ، ارادہ اورمشيت خداوندى كے سامنے سرتسليم خم ہيں \_لا عاصم اليوم من امر الله

8\_طوفان نوح(ع) جيسے حوادث سے نجات، رحمت الہى كے زير سايہ ہى ممكن ہے\_

لا عاصم اليوم من امر الله الا من رحم

9\_حضرت نوح عليه‌السلام اور ان كے ساتھي، كشتى ميں رحمت خداوندى سے بہرہ مند تھے\_

لا عاصم اليوم من امر الله الا من رحم

10\_ حضرت نوح عليه‌السلام اور ان كے بيٹے كے درميان پہاڑ كى مانند موجيں حائل ہوگئيں جنہوں نے ان كى باہمى گفتگو كا سلسلہ منقطع كرديا \_لا عاصم اليوم من امر الله ... و حال بينهما الموج

'' الموج'' ميں ''الف و لام'' عہد ذكرى ہے اور پہاڑوں كى مانند امواج كى طرف اشارہ ہے (موج كا لجبال )

11\_خوف ناك موجوں نے فرزند نوح(ع) كو پہاڑ پر پناہ لينے سے پہلے اپنى لپيٹ ميں لے كر اسے ہلاك كرديا \_

و حال بينهما الموج فكان من المغرقين

12\_قوم نوح كے كفار، پانى كے طوفان ميں غرق ہو كر ہلاك ہوگئے\_فكان من المغرقين

13\_ صفوان بن مهران الجمّال عن الصادق جعفر بن محمد عليه‌السلام قال : سارو انا معه فى القادسيه حتى اشرف على النجف فقال :هو الجبل الذى اعتصم به ابن جدّى نوح عليه‌السلام فقال: (سا وى الى جبل يعصمنى من الماء) ... فغار فى الارض ...(1)

صفوان بن مہران جمال امام جعفر صادق عليه‌السلام سے نقل كرتے ہيں كہ ميں امام جعفر صادق عليه‌السلام كے ساتھ قادسيہ كى سرزمين پر تھا يہاں تك كہ ہم نجف اشرف كے قريب ہوئے تو حضرت فرمايا : نجف ، اس پہاڑ كى جگہ ہے جہاں پر ميرے جد حضرت نوح(ع) كے بيٹے نے پناہ لى تھى اور كہا تھا ''سا وى الى جبل يعصمنى من المائ'' يہ جملہ كہنا تھاكہ پہاڑ كو زمين نے اپنے اندر نگل ليا\_

14\_قال ابو عبدالله عليه‌السلام ... غرق جمى الدنيألا موضع البيت ...(2)

امام جعفر صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں سوائے خانہ خدا كے تمام دنيا طوفان نوح ميں غرق ہوگئي تھى \_

خدا :آثار رحمت خدا 8; ارادہ خدا كى حاكميت 7; اوامر الہى 6; رحمت الہى 5; خدا كا نجات عطا كرنا 5،8; خدا كى مدد كى اہميت 4; خدا كے ساتھ مختص احكام 4،5،8; خدا كے عذاب 6; عذاب الہى سے نجات 8; مشيت الہى كى حاكميت 7; نجات الہى كى اہميت 4رحمت :رحمت پانے والے 9

روايت; 13،14عذاب :طوفان كے ساتھ عذاب6،12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لا يحضرہ الفقيہ ج2 ص 351ح1ب218\_ نور الثقلين ج 2ص 363ح 117\_

2) تفسيرقمى ج1ص 328\_ نور الثقلين ج 2 ص 364ح118\_

قوم نوح عليه‌السلام :سرزمين نوح(ع) جغرافيائي اعتبار سے 3; قوم نوح(ع) كا عذاب 6،12; قوم نوح عليه‌السلام كا غرق ہونا 12; قوم نوح(ع) كا ہلاك ہونا 12; قوم نوح(ع) كى پہاڑ ى سرزمين 3

كعبہ :كعبہ طوفان نوح ميں 14

موجودات :موجودات كا سر تسليم خم ہونا 7

نجف اشرف:13

نافرمان:نوح عليه‌السلام نافرمانى 1

نوح(ع) :طوفان كا پورى دنيا كے ليے ہونا14; طوفان نوح عليه‌السلام سے نجات 2،5،8; طوفان نوح عليه‌السلام كى ابتداء 6; طوفان نوح عليه‌السلام كى خصوصيات 10; نوح عليه‌السلام اور اسكا بيٹا 4،10 ; نوح عليه‌السلام پر خدا كى رحمت 9; نوح عليه‌السلام كا بيٹا طوفان كے وقت 11; نوح عليه‌السلام كا حق كى طرف بلانا 1; نوح(ع) كے بيٹے كا پناہ لينا 2،4; نوح عليه‌السلام كے بيٹے كا غرق ہونا 13; نوح(ع) كے بيٹے كى پناہ گاہ 13; نوح(ع) كے بيٹے كى فكر 2;نوح عليه‌السلام كے بيٹے كى نافرمانى 1;نوح عليه‌السلام كے بيٹے كى ہلاكت 11; نوح عليه‌السلام كے ہمسفر ساتھى پر رحمت 9

آیت 44

(وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءكِ وَيَا سَمَاء أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاء وَقُضِيَ الأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْداً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ)

اور قدرت كا حكم ہوا كہ اے زمين اپنے پانى كو نگل لے اور اے آسمان اپنے اپنے پانى كو روك لے \_ اور پھر پانى گھٹ گيا اور كام تمام كرديا گيا اور كشتى كوہ جودى پر ٹھہرگئي اور آواز آئي كہ ہلاكت قوم ظالمين كے لئے ہے (44)

1\_ خداوند متعال نے قوم كے كافروں كے غرق ہونے كے بعد زمين كو حكم دياكہ اپنے پانى (زيرزمين والے پانى ) كو اپنے اندر جذب كرلے\_فكان من المغرقين و قيل يا ارض ابلعى ماءك

''ماءك'' سے مراد وہ پانى ہے جو طوفان سے پہلے زمين كے نيچے موجود تھا \_ يہ خدا كے حكم سے سطح زمين پر ظاہر ہوگيا تھا \_ كيونكہ '' ماء '' كا لفظ''ك''كى ضمير كى طرف مضاف ہو كر اسى معنى كو بتا رہا ہے\_

2\_ حادثہ طوفان نوح اور كفار كے غرق ہونے كے بعد خداوند متعال كى طرف سے آسمان كو حكم ہوا كہ اپنى بارش كو روك دے\_فكان من المغرقين و قيل ... يا سما ء اقلعي

اقلاع'' اقلعى '' كا مصدر ہے \_ جو روكنے كے معنى ميں ہے\_ آسمان كا ركنا قرينہ مقاميہ كى بناء پر بارش كاركنا ہے\_

3\_ حادثہ طوفان نوح عليه‌السلام ، زمين كے نيچے سے پانى كے شدت سے پھوٹنے اور آسمان سے با رش كے برسنے سے وجود ميں آيا\_ياا رض ابلعى ماءك و يا سماء اقلعي

4\_ آسمان و زمين كو خدا كا حكم ملنے سے پانى كم ہوگيا اور طوفان نوح كا جريان ختم ہوگيا اور كشتى نجات سلامتى كے ساتھ كوہ جودى پر مستقر ہوگئي\_و غيض الماء و قضى الامر و استوت على الجودي

5\_ زمين و آسمان اور كائنات ہستى كے تمام اسباب، خدا كے اختيار ميں ہيں اور اس كے حكم كو بجالانے كے ليے ہميشہ مستعد ہيں \_يا ارض ابلعى ماءك و يا سماء اقلعى و غيض الماء

6\_ آخرت كے ميدان ميں خدا كى رحمت سے دورى ، كفار اور ستم گر قوم نوح كے مقدر ميں لكھى جاچكى ہے\_

فكان من المغرقين ... و قيل بعدا للقوم الظالمين

'' بعداً'' كا لفظ مفعول مطلق ہے فعل محذوف '' ليعبد'' كے ليئے\_ اصل ميں جملہ اس طرح ہے ''وقيل ليعبد بعداً القوم الظالمون '' يعنى كہا گيا ہے كہ قوم نوح كے ستمگر حتمى طور پر خدا كى رحمت سے دور ہوں اور اس ليے كہ دنيا ميں ان پر عذاب نازل ہوا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ جملہ '' و قيل ...'' سے مراد آخرت ميں رحمت الہى سے دورى ہے\_

7\_ كفار اور ستمگروں كا دنيا ميں عذاب سے دوچار ہونا ، دليل نہيں ہے كہ وہ آخرت كے عذاب سےجات پاگئے ہيں \_

فكان من المغرقين ... وقيل بعدا ً للقوم الظالمين

آخرت كے عذاب كو بيان كرنا، دنياوى عذاب ميں گرفتار ہونے كے بعد اس نكتہ كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ يہ گمان نہ ہو كہ كافروں كو دنيا كا عذاب ملنے سے وہ آخرت كے عذاب سے بچ گئے ہيں \_

8\_ كفر ، ستم اور كفار ستمگر ہيں \_

و قيل بعداً للقوم الظالمين

9\_ (عن ابى عبدالله عليه‌السلام ... امر اله الارض ان تبلع مائها و هو قوله ( و قيل يا ارض ابلعى مائك ...) ... فبلعت الارض مائها فاراد ماء السماء ان يدخل فى الارض فامتنعت الارض من قبولها و قالت : انمّا امرنى الله عزوجل ان ابلع مائي فبقى ماء السماء على وجه الارض و استوت السفينه على جبل الجودى و هو بالموصل جبل عظيم ، فبعث الله جبرئيل فساق الماء الى البحار حول الدنيا ...(1)

( طوفان نوح كے بارے ميں ) امام جعفر صادق عليہ السلام سے روايت ہے كہ خداوند متعال نے زمين كو حكم ديا كہ اپنے پانى كو نگل لے اور يہ فرمان خداوند ہے : ( يا ا رض ابلغى مائك ) پس زمين نے اپنے پانى كو نگل ليا\_ پانى جو آسمان سے آيا تھا وہ زمين ميں جانا چاہتا تھا ليكن زمين نے اسے قبول كرنے سے انكار كرديا اور كہا: مجھے خداوند عالم نے يہ حكم ديا ہے كہ ميں فقط اپنے پانى كو جذب كروں لہذا آسمان كا پانى زمين پر باقى رہا اور كشتى كوہ جو دى پر جاكر كى وہ موصل ميں ايك بہت بڑا پہاڑ ہے پھر خدواند متعال نے جبرائيل كو حكم ديا كہ اس پانى كو دنيا كے اطراف ميں جو دريا ہيں ان كى طرف دھكيلدے \_

10\_ 'عن المفضل قال: قلت لا بى عبدالله عليه‌السلام ... كم لبث نوح و من معه فى السفينة حتى نضب الماء و خرجوا منها ؟ فقال: لبثوا فيها سبعة ا يام و ليا ليها و طافت با لبيت ثم استوت على الجودي ...'(2)

مفضل كہتا ہے ميں نے امام جعفر صادق عليہ السلام سے سوال كيا ... كہ كتنى مدت تك حضرت نوح عليہ السلام اور ان كے ساتھى كشتى ميں رہے تا كہ پانى نيچے چلاجائے اور وہ كشتى سے باہر آئيں ؟ فرمايا سات دن اور رات وہ كشتى ميں تھے اور كشتى نے خانہ خدا كا طواف كيا پھر اسكے بعد كوہ جودى پر مستقر ہوگئي \_

11\_ ' عن ا بى عبدالله عليه‌السلام ... قال الله تعالى للا رض ( ابلعى ماءك) فبلعت ماء ها من مسجد الكوفه كما بدا الماء منه و تفرّق الجمع الذى كان مع نوح فى السفينة ...'(3)

امام جعفر صادق(ع) سے روايت ہے كہ خداوند متعال نے ( طوفان نوح ميں ) كشتى كو حكم ديا ( اپنے پانى كو اندر جذب كرلے ) زمين نے مسجد كوفہ سے اپنے پانى كو اپنے اندر جذب كرليا جہاں سے جسطرح پانى باہر آيا تھا اور وہ لوگ جو حضرت نوح(ع) كے ساتھ كشتى ميں تھے ، متفرق ہوگئے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1ص328\_نور الثقلين ج2ص 364ح 188\_2) تفسير عياشى ج2 ، ص146، ح21، بحار الانوار ج11، ص333، ح56\_

3) تہذيب الاحكام ج6، ص23، ح 8 ب 7، نور الثقلين ج2، ص364، ح119\_

12\_ ( عن الصادق عليه‌السلام انه قال: يوم النيروز هو اليوم الذى استوت فيه سفينة نوح عليه‌السلام على الجودي) (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں كہ نوروز كا دن وہ دن ہے كہ جب كشتى نوح عليه‌السلام كوہ جود ى پر ٹھري\_

آسمان :آسمان كى فرمانبرداري2،4،5; تسخير آسمان 5

اعداد :سات كا عدد 10

خدا:اوامر الہى 1،2،4،11; حاكميت الہى 5; مقدرات الہى 6

رحمت :رحمت آخرت سے محرومين 6

روايت : 9، 10، 11، 12

زمين:زمين كى فرمانبرداري1، 4، 5، 11; تسخير زمين 5

ظالمين :8

عذاب اخروى ظالمين 7; عذاب دنيوى ظالمين 7

ظلم :موارد ظلم 8

عذاب :اہل عذاب 7; عذاب اخروى سے نجات 7

عوامل طبيعى :طبيعى عوامل كى اطاعت5; عوامل طبيعى كى تسخير 5

عيد نوروز :12

قوم نوح :ظالمين قوم نوح كى آخرت ميں محروميت 6; قوم نوح كا غرق ہونا 1، 2; قوم نوح كى آخرت ميں محروميت 6

كافرين:كافروں كا دنياوى عذاب 7; كافروں كأظلم 8; كافروں كو آخرت كا عذاب 7

كفر :حقيقت كفر 8

كوہ جودى :12

نوح عليه‌السلام :طوفان نوح كا اختتام 2،4، 9، 11، 12; طوفان نوح كا سرچشمہ 3; طوفان نوح كى ابتداء 11; كشتى نوح كا ٹھرنا 9; كشتى نوح كى حركت كى مدت 10; كشتى نوح كے ٹھرنے كى جگہ 4; كوہ جودى ميں كشتى نوح 4; قصہ نوح 1، 2، 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج11، ص342، ح80; بحار الانوار ج56، ص92، ح1\_

آیت 45

(وَنَادَى نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابُنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ)

اور نوح نے اپنے پروردگار كو پكارا كہ پروردگار ميرا فرزند ميرے اہل ميں سے ہے اور تيرا وعدہ اہل كو بچانے كا برحق ہے اور تو بہترين فيصلہ كرنے والا ہے (45)

1\_جب حضرت نوح عليه‌السلام اور ان كے بيٹے كے در ميان پانى كى موجيں حائل ہوئيں تو انہوں نے خداوند متعال كى درگاہ ميں اسكى نجات كے ليے شفاعت كى \_و حال بينها الموج ... ونادى نوح ربه فقال ربّ ان ابنى من ا هلي

( فلا تسئلن) كا جملہ آيت (46) ميں يہ بتاتا ہے كہ حضرت نوح عليه‌السلام يہ چاہتے تھے كہ ان كا بيٹا غرق ہونے سے بچ جائے اسى وجہ سے اس كے غرق ہونے سے پہلے حضرت نے دعاء اور التجا كى اسى وجہ سے بعض مفسرين نے جملہ ( نادى نوحہ ربّہ ...) كو جملہ ( حال بينہما الموج) پر عطف كيا ہے \_

2\_ مقام ربوبيت ميں التجا كرنا، دعا كرنے كے آداب ميں سے ہے\_و نادى نوح ربّه فقال ربّ

3\_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام كو ان كے گھروالوں كى نجات كى خوشخبرى دى تھي\_

إن ابنى من ا هلى و إن وعدك الحق

(وعدك ) كے لفظ كا مصداق حادثہ طوفان سے خاندان نوح عليه‌السلام كى نجات مقصود ہے كہ جملہ ( قلنا احمل ... و ا ہلك ) اس خوشخبرى كو بيان كرتا ہے\_

4\_ خداوند متعال، اپنے تمام و عدوں كو پورا كرتا ہے\_و ان وعدك الحق

وعدہ كے حق ہونے كا معنى يہ ہے كہ جو شے مورد وعدہ ٹھہرى ہو وہ صحيح ہواور وعدہ كرنے والا اس كى پابند ى اور وفا كرے \_

5\_كيونكہ خداوند عالم نے حضرت نوح(ع) سے ان كے خاندان كى نجات كا وعدہ كيا تھا اور خدا اپنے وعدوں كو پورا كرنے والا ہے اس ليے حضرت نوح(ع) نے اپنے بيٹے كى نجات كى درخواست كى تھي\_إن ابنى من ا هلى و إن وعدك الحق

6\_خداوند متعال كا حكم اور اسكا فيصلہ ،مستحكم اور عادل ترين حكم اور فيصلہ ہے \_و أنت أحكم الحاكمين

7\_ حضرت نوح عليه‌السلام نے اپنے بيٹے كى حتمى نجات كے ليے اپنا استدلال بيان كرنے كے بعد حكم اور فيصلہ كو خدا پر چھوڑدي إن ابنى من ا هلي ... و ا نت ا حكم الحاكمين

8\_ حضرت نوح(ع) ، خدا اور اس كے فيصلے كے سامنے سر تسليم خم كرنے والے انسان تھے \_

إنّ ابنى من ا هلي ... و ا نت ا حكم الحاكمين

اگر چہ حضرت نوح(ع) كا استدلال اس نتيجےكو مستلزم تھا كہ ميرے بيٹے كى نجات، خداوند متعال كے وعدے كے مطابق ضرورى ہے ليكن اپنے كلام ميں انہوں نے اس نتيجہ كى تصريح نہيں كى بلكہ اس كےبجائے حكم اور قضاوت الہى كو اپنى اور دوسروں كى قضاوت پر ترجيح دى اور اسكو محكم اور عادل ترين قرار دياتا كہ خداوند متعال كى قضاوت اور اس كے سامنے سر تسليم خم ہونے كا اعتراف كريں \_

اسما و صفات:احكم الحاكمين 6

احساسات:پدرى احساسات1

خدا:خدا كا اپنے وعدے سے وفا كرنا 4;خدا كى خوشخبرياں 3;خدا كى قضاوت كا محكم ہونا 6; خدا كے وعدوں كى حتمى وفا 4; عدالت الہى 6; قضاوت الہى 7; قضاوت الہى كى خصوصيات 6

دعا:آداب دعا2; دعاميں التجا2

قضاوت:عادلانہ ترين قضاوت 6

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح(ع) اور اپنے بيٹے كى نجات 1، 5 ،7; حضرت نوح عليه‌السلام اور خاندان كى نجات5; حضرت نوح عليه‌السلام اور خدا كے وعدے 5; حضرت نوح عليه‌السلام كا استدلال 7; حضرت نوح(ع) كا قصہ 1،7 ; حضرت نوح(ع) كو بشارت 3; حضرت نوح عليه‌السلام ان كے خاندان كے نجات كى بشارت 3; حضرت نوح عليه‌السلام كى بيٹے كى شفاعت 1; حضرت نوح عليه‌السلام كى دعا 1، 5; حضرت نوح(ع) كى فرمانبرداري7، 8; حضرت نوح عليه‌السلام كى شفاعت 1; حضرت نوح عليه‌السلام كے خاندان كى نجات كاوعدہ 5

آیت 46

(قَالَ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلاَ تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ)

ارشاد ہوا كہ نوح يہ تمھارے اہل سے نہيں ہے يہ عمل غير صالح ہے لہذا مجھ سے اس چيز كے بارے ميں سوال نہ كرو جس كا تمھيں علم نہيں ہے \_ ميں تمھيں نصيحت كرتا ہوں كہ تمھارا شمار جاہلوں ميں نہ ہوجائے (46)

1\_ حضرت نوح(ع) كاناخلف بيٹا، بد عمل اور فسادى انسان تھا\_إنّه عمل غير صالح

2\_ حضرت نوح(ع) كابد عمل بيٹا، الله تعالى كے نزديك ان كے خاندان اور گھروالوں ميں شمار نہيں ہوتاتھا\_

و انّه ليس من اهلك

3\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے بيٹے كا پہلے سے فسادى ہونا سبب بنا كہ وہ خداوند متعال كے نزديك حضرت نوح عليہ السلام كے اہلبيت ميں شمار نہ ہو\_إنّه ليس من اهلك إنه عمل غير صالح

جملہ ( إنہ عمل ...)جملہ ( إنّہ ليس من ا ہلك) كےليے علت ہے يعنى چونكہ تيرا بيٹا فساد كرنے والا ہے ہم اسے تيرے خاندان ميں شمار نہيں ہيں \_

4\_ حضرت نوح عليه‌السلام كے بيٹے كا فسادى ہونا، حادثہ طوفان ميں اسكى ہلاكت كاسبب بنا

فكان من المغرقين ... إنه ليس من ا هلك إنه عمل غير صالح

5\_ حضرت نوح عليہ السلام اپنے ناخلف بيٹےكى بے حد تباہى اور فسادسے بے خبر تھے\_إنه عمل غير صالح

6\_حضرت نوح(ع) اپنے بيٹے كنعان كے ناشائستہ اعمال كى وجہ سے اس سے رشتہ فرزند ى جوڑنے سے نا آگاہ تھے\_

إن ابنى من ا هلي ... إنه ليس من ا هلك

7\_ حضرت نوح عليه‌السلام اپنے مفسد بيٹے كى حادثہ طوفان سے نجات كى حكمت سے آگاہنہيں تھے \_

فلا تسئلن ما ليس لك به علم

8\_ حضرت نوح عليه‌السلام كا علم ( خدا كى نسبت) محدود تھا \_إن ابنى من ا هلى ... إنه ليس من ا هلك ... فلا تسئلن ما ليس لك به علم

9\_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام كو اپنے بيٹے كى نجات كى درخواست كرنے سے منع فرمايا \_

فلا تسئلن ما ليس لك به علم

چونكہ(فلا تسئلن ) كا دوسرا مفعول يعنى ( ما ليس ...) بغير حرف ( عن ) كے ذكر ہوا ہے لہذا سوال كرنے كا مقصد، در خواست و مطالبہ ہے نہ كہ اس كے بارے ميں جستجوو سوال كرنا\_ پس ( فلا تسئلن ...) كا معنى يہ ہے كہ مجھ سے يہ نہ چاہو اور مجھ سے در خواست نہ كرو (ماليس ...) كا مصداق جومورد نظر تھا وہ فرزند نوح عليه‌السلام كى نجات ہے\_

10\_ خداوند متعال كے نزديك نوح عليه‌السلام كے مفسد بيٹے كى حادثہ طوفان سے نجات، حكمت اور مصلحت كے خلاف كام تھا \_فلا تسئلن ما ليس لك به علم

''بہ '' كى ضمير (علم ) كے متعلق ہے\_ اس سے مراد '' بمصلحته و حكمته و صوابه '' ہے پس ''فلا تسئلن ما ليس ...''كا معنى يہ ہوا كہ وہ خواہش جو تم نہيں جانتے ہو كہ صحيح ہے يا مصلحت و حكمت كے مطابق ہے مجھ سے نہچاہو\_

11\_مكاتب الہى ميں ناشائستہ اعمال، قطع تعلق و رشتہ دارى كا موجب بنتے ہيں \_انه ليس من اهلك انه عمل غير صالح

12\_پيغمبروں اور انسانوں كے ارتباط كا بنيادى محور، ايمان اور عمل صالح ہے\_انه ليس من اهلك انه عمل غير صالح

13\_خاندان نوح(ع) كے نيك اعمال ( خدا كى عبادت و ...)حادثہ طوفان سے نجات كا سبب بنے نہ يہ كہ حضرت نوح عليه‌السلام كے ساتھ انكى رشتہ داري\_انه ليس من اهلك انه عمل غير صالح

خداوند متعال كا يہ وضاحت كرنا كہ فرزند نوح عليه‌السلام كى ہلاكت اس كے برے اعمال كى وجہ سے تھى يہ اسكى طرف اشارہ ہے كہخاندان كے دوسرے افراد كى نجات بھى رشتہ دارى كى وجہ سے نہيں ہوئي بلكہ برے اعمال سے پاك ہونا، انكى نجات كا سبب بنى ہے\_

14\_خداوند متعال، ابنياء كى حفاظت اور ان كى خطاؤں اور لغزشوں پر انہيں متوجہ كرنے والا ہے\_

ان ابنى من اهلي ... انه ليس من اهلك ... فلا تسئلن ما ليس لك به علم

15\_ خداوند عالم كى حضرت نوح(ع) كو نصيحت كرناكہ وہ جاہلانہ اعمال سے پرہيز كريں \_

''موعظہ'' كا معنى پند ونصيحت كرنا ہے اگر ان كا متعلق پسنديدہ افعال ہوں تو ان كو انجام دينے كى

ترغيب مراد ہوتى ہے اور اگر ان كا متعلق غير شائستہ افعال ہوں تووہاں ان كو ترك كرنے كى وصيت ہوتى ہے\_

16\_خداوند متعال سے ايسے امور كا تقاضا كرنا جس كے با حكمت ہونے پراطمينان نہ ہو شان پيغمبرى سے بعيد ہے\_

فلا تسئلن ما ليس لك به علم انى اعظك ان تكون من الجاهلين

17\_خداوند متعال كے حضور ايسے كام كى دعا كرنا جس كے با حكمت ہونے پر اطمينان نہ ہو جاہلانہ كام ہے\_

فلا تسئلن ماليس لك به علم انى اعظك ان تكون من الجاهلين

18\_خداوند متعال كا اپنے پيغمبروں كو نصيحت كرنا \_ان اعظك ان تكون من الجاهلين

19\_جہل اور ناداني، خداوند متعال كے نزديك ناپسند دو خصلت اور قابل مذمت چيزہے\_

انى اعظك ان تكون من الجاهلين

20\_عن ابى عبدالله عليه‌السلام : ان الله عزوجل قال لنوح: يا نوح انه ليس من اهلك ... هو ابنه و لكن الله عزوجل نفاه عنه حين خالفه فى دينه (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ خداوند عزوجل نے نوح عليه‌السلام سے كہا( اے نوح : يہ بيٹا تيرے اہل خانہ سے نہيں ہے) حالانكہ وہ حضرت نوح عليه‌السلام كا بيٹا تھاليكن خدا نے اسكى نفى كى ہے كيونكہ وہ باپ كے دين كى مخالفت كرتا تھا\_

امور :خلاف مصلحت امور 10

انبياء:انبياء اور خدا سے درخواست كرنا16;انبياء اور خطا 14 ;انبياء سے روابط كے شرائط 12;انبياء كا وعظ 18;انبياء كى دعا 16;انبياء كے ساتھ رشتہ دارى 13 ; انبياء كے شايان شان ہونا 16; محافظ انبياء 14

ايمان :ايمان كے آثار 12

توجہ دلانا :انبياء كومتوجہ كرنا 14

جہل:جہل كى مذمت 19; جہل كے موارد 17

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)عيون اخبار الرضاج2ص75ح3\_ نور الثقلين ج2ص368ح139\_

خدا :افعال خدا 14; خدا اور انبياء 14،18; سرزنش الہي19; مواعظ الہيہ15،18; نواہى الہيہ 9

دعا :بے جا دعا 17;شرائط دعا 17

رشتہ داري:آثار رشتہ دارى 13; اديان الہى ميں رشتہ دارى كا رابطہ 11

روايت :20

صفات :ناپسند صفات 9

صلہ رحم:اديان الہى ميں قطع رحم 11;قطع رحم كے عوامل11

عمل :ناپسند يدہ عمل سے اجتناب 15; ناپسنديدہ عمل كے آثار 11

عمل صالح :عمل صالح كے آثار 12،13

فساد :فساد كے آثار 3،4،6

كنعان بن نوح :كنعان بن نوح اور نوح عليه‌السلام 6

مفسدين :1

نوح عليه‌السلام :پسر نوح(ع) كا فساد كرنا 1،3،4،5،6; پسر نوح(ع) كى ہلاكت كے اسباب 4;پسر نوح(ع) كى مخالفت 20; پسر نوح(ع) كى محروميت 2; پسر نوح(ع) كے محروميت كے عوامل 3; پسر نوح(ع) كى نجات 7، 9 ، 10; حضرت نوح عليه‌السلام كا خاندان 2،3،6; خاندان نوح(ع) كا عمل صالح13 ; طوفان نوح عليه‌السلام 4; طوفان نوح(ع) سے نجات 10 ; طوفان نوح(ع) سے نجات كے اسباب 13; عصمت نوح عليه‌السلام 8 ; علم نوح(ع) كا محدود ہونا 5،6، 7،8; قصہ نوح(ع) 4،5،6،7،13; نوح عليه‌السلام اور خطا8; نوح عليه‌السلام كو منع كرنا 9; نوح عليه‌السلام كو نصيحت 15; نوح(ع) كے خاندان كى نجات 13

آیت 47

(قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلاَّ تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ)

نوح نے كہا كہ خدايا ميں اس بات سے پناہ مانگتا ہوں كہ اس چيز كا سوال كروں جس كا علم نہ ہوا اور اگر تو مجھے معاف نہ كرے گا اور مجھ پر رحم نہ كرے گا تو ميں خسارہ والوں ميں ہوجائوں گا(47)

1\_ حضرت نوح عليه‌السلام اپنے بد عمل بيٹے كى نجات كے تقاضے سے منصرف ہوگئے اورانہوں نے اس تقاضا كو بے جا سمجھا\_

فقال رب ان ابنى من اهلي ... قال رب انى اعوذبك ان اسئلك ما ليس لى به علم

2\_انبياء كرام بغير كسى چون و چرا كے فرمان الہى كے سامنے سر تسليم خم ہوتے ہيں \_

فلا تسئلن ماليس لك به علم ... قال رب انى اعوذبك ان اسئلك ماليس لى به علم

3\_ربوبيت الہى سے توسل اور تمسك كرنا، آداب دعا ميں سے ہے\_

قال رب ... الا تغفر لى و ترحمنى اكن من الخاسرين

14\_ خداوند متعال سے بے حكمت اور بے جا درخواست كرنا ،لغزش اور خطا ہے \_

قال رب انى اعوذبك ان اسئلك ما ليس لى به علم

خداوند متعال كى پناہلينااس صورت ميں ہے جب پناہ كا متعلق شر آفرين اور ناپسند عمل ہو\_

5\_ خداوند متعال سے بے جا درخواست كرنے سے محفوظ رہنے كے ليے خدا كى پناہ لينا ضرورى ہے\_

قال رب انى اعوذ بك ان اسئلك ما ليس لى به علم

6\_خداوند متعال سے اگر غير حكيمانہ در خواست كا احتمال ہوتو اس كا تقاضا كرنے سے اجتناب ضرورى ہے\_

انّى اعوذبك ان اسئلك ما ليس لى به علم

'' ماليس لى به علم '' درخواست كے حكيمانہ ہونے كا علم نہ ہونا ہے يہ اس مورد كو بھى شامل ہے

جب انسان كو مصلحت كا گمان ہو ليكن ابھى وہ يقين و علم كى منزل تك نہ پہنچا ہو \_

7\_ حضرت نوح عليه‌السلام كو جب علم ہوا كہ ان كا تقاضا (اپنے بيٹے كى نجات )بے جا تھا تو خداوند متعال سے اپنى بخشش اور رحمت كے طلبگار ہوئے \_الا تغفر لى و ترحمنى اكن من الخاسرين

8\_ حضرت نوح عليه‌السلام ،نقصان وزياں كارى سے اپنے چھٹكارہ كو مغفرت و رحمت الہى كا مرہون منت سمجھتے تھے \_

الا تغفرلى و ترحمنى اكن من الخاسرين

9\_ تمام لوگ حتى انبياء الہى بھى سعادت كے مقام تك پہنچنے كے ليے مغفرت و رحمت الہى كے محتاج ہيں \_

الا تغفرلى و ترحمنى اكن من الخاسرين

10\_ انسان كا حقيقى نقصان اٹھانا، اس صورت ميں ہے كہ خداوند عزوجل كى بخشش اور رحمت اس كے شامل حال نہ ہو \_و الا تغفرلى و ترحمنى اكن من الخاسرين

11\_ مغفرت اور رحمت خداوند ي، ربوبيت الہى كا جلوہ ہے\_قال رب ... و الا تغفرلى و ترحمني

12\_ گناہوں كا بخشا جانا ، رحمت الہى كے شامل ہونے كا پيش خيمہ ہے\_الا تغفرلى و ترحمني

مذكورہ بالا تفسير لفظ مغفرت كو كلمہ رحمت پر مقدم كرنے سے سمجھى گئي ہے\_

احتياج:خدا كى بخشش كى احتياج 9; خدا كى رحمت كى احتياج9

استعاذہ:خدا سے پناہ طلب كرنے كى اہميت 5

انبياء:انبياء كى فرمانبردارى 2

انسان :انسان كى معنوى ضرورتيں 9

بخشش:بخشش كے آثار 12

توسل:ربوبيت الہى سے توسل 3

خدا :بخشش الہى 11; بخشش الہى سے محروم ہونے كے آثار 10;خدا كى بخشش كے آثار 8; خدا كى رحمت كے آثار 8;رحمت الہى 11; ربوبيت الہى كى نشانياں 11

خطا:

خطا كے موارد 4

دعا :آداب دعا 3; بے جا دعاكو ترك كرنا 5،6;بے جا دعا 4; دعا ميں توسل 3; شرائط دعا 6

رحمت:رحمت سے محروميت كے آثار 10; رحمت كا سبب 12

سعادت :سعادت كے عوامل 9

عمل :ناپسند عمل 1

نقصان :نقصان سے بچنے كے اسباب 8; نقصان سے بچنے كے موارد 10

نوح(ع) :حضرت نوح(ع) كا استغفار، حضرت نوح عليه‌السلام كى پشيمانى 7; حضرت نوح عليه‌السلام كى دعا 7; نوح عليه‌السلام اور بيٹے كى نجات 1،7; نوح عليه‌السلام اور رحمت كى درخواست 7; نوح عليه‌السلام اور نقصان سے نجات 8; نوح عليه‌السلام كا عقيدہ 8; نوح عليه‌السلام كا قصہ 1،7

آیت 47

(قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلاَمٍ مِّنَّا وَبَركَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ)

ارشاد ہوا كہ نوح ہمارى طرف سے سلامتى اور بركتوں كے ساتھ كشتى سے اتر و يہ سلامتى اور بركت تمھارے ساتھ كى قوم پر ہے اور كچھ قوميں ہيں جنھيں ہم پہلے راحت ديں گے اس كے بعد ہمارى طرف سے دردناك عذاب ملے گا (48)

1\_ جب كشتي، كوہ جودى پر ركى تو خداوند متعال نے حضرت نوح(ع) اور ان كے ساتھيوں كو حكم ديا كہ كشتى سے نيچے اتركر پہاڑ پرچلے جائيں \_

و استوت على الجودى ... قيل يا نوح اهبط

'' ہبوط'' نيچے آنے كے معنى ميں ہے\_ قرينہ '' استوت على الجودي''كى وجہ سے ''اہبط'' كا متعلق كشتى اور كو ہ جودى ہے يعنى ''انزل من الفلك و من الجودى ... '' متعلق كا ذكر نہ كرنا ،اس كے شامل ہونے پر دليل ہے\_ '' منّا'' كے قرينہ كى وجہ سے '' قيل'' كا فاعل محذوف ہے جو كہ خداوند عالم ہے\_

2\_ خداوند عزوجل نے حضرت نوح(ع) اور ان كے ساتھيوں كو سلامتى اور بابركت نعمتيں نازل كرنے كى خوشخبرى دى \_

قيل يا نوح اهبط بسلام منا و بركات عليك

اگرچہ (لفظى طور) پر حضرت نوح عليه‌السلام كو مخاطب قرار ديا گيا ہے اور نيچے اترنے كا حكم انہيں كے ليے ہے ليكن قرينہ مقامى كى وجہ سے يہ كہا جاسكتا ہے '' اہبط'' كا خطاب ان كے ساتھيوں كو بھيشامل ہے اور '' بسلام '' ميں باء مصاحبت كے معنى ميں ہے \_ اسى وجہ سے آيت شريفہ كا معنى يوں ہوگا '' يا نوح اہبط انت و من معك ...'' تو اور تيرے پيرو كار نيچے اتريں اور تم سلامتى ، بركت اور امن و امان ميں ہوں گے\_

3\_ خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كو دنيا و آخرت كے عذاب سے امان اور نعمتوں كى سعادت سے بہرہ مند ہونے كى خوشخبرى دى \_هبط بسلام منا ... وامم سنمتعهم ثم يمسهم منا عذا ب اليم

(سلام ) كے مقابلے مين '' عذاب اليم '' كاذكر بتاتا ہے كہ ''سلام '' سے مراد دنياوى و اخروى عذاب سے امان ہے \_مومنين كے ليے دنياوى عطا و نعمت كو '' بركت '' سے ياد كرنا اور كافروں كے ليے كلمہ '' متاع'' كہنا يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ جو نعمتيں مؤمنين كو دى گئي ہيں وہ ان كے ليے سعادت لانے والى ہيں اور جو عطا كفار كو دى گئي ہے وہ اس خصوصيت كى حامل نہيں ہيں \_

4\_ خداوند عالم كى طرف سے حضرت نوح عليه‌السلام اور ان كے ساتھيوں كوان كى نسل سے مؤمن و موحد امت كے وجود ميں آنے كى خوشخبرى دينا \_على امم ممن معك

'' ممن '' ميں (من) ابتدائيہ ہے \_ اس صورت ميں ''امم ممن معك'' وہ امتيں جو تيرے ساتھيوں سے وجود ميں آئيں گى اور كيونكہ ان كے ساتھ ان كى كچھ اولاد تھى \_ لہذا ''نسل نوح(ع) '' بھى اسى سے سمجھا جارہا ہے\_

5\_ مؤمنين و موحدين كے معاشرہ كا خداوند متعال كى سلامتى اور نعمتوں سے مستفيد ہونا، خداوند متعال كى حضرت نوح عليه‌السلام كو بشارت تھى \_اهبط بسلام منا و بركات عليك و على امم من معك

'' على امم'' كا عطف '' عليك '' پر ہے \_ يعنى ''سلام ''و بركات منا على امم ''اور '' امم ممن معك'' كا معنى قرينہ مقابل '' امم سنمتعہم '' سے مومن وموحد معاشرہ اور امتيں ہيں \_

6\_انسانى معاشرے كے ليے امن و امان اور سلامتى كو برقرار ركھنا اور ان كے ليے نعمتوں كو ايجاد كرنا، خدا كے ہاتھ اور اس كے اختيار ميں ہے\_اهبط بسلام منا و بركات عليك و على امم مّمن معك و اممسنمتعم

مذكورہ بالا تفسير لفظ '' منا '' سےحاصل ہوتى ہے اور ''منا''كا لفظ(بركات ) كے ساتھ مقدر ہے \_ اسى طرح ''عليك '' كا لفظ '' بسلام '' كے ساتھ مقدر ہے لہذا عبارت يوں ہوگى \_'' بسلام منا عليك و بركات منا عليك''

7\_خداوند متعال نے حضرت نوح عليه‌السلام كو ان كى اور ان كے ساتھيوں كى نسل سے كافرامت اور معاشرہ كے وجود ميں آنے كى اطلاع دي\_و امم سنمتعهم ثم يمسهم منا عذاب اليم

8\_ خداوند متعال، دنياوى متاع كافروں كو دينے سے دريغ نہيں كرتا\_و امم سنمتعهم

9\_ كافروں كى عاقبت اور انجام، دردناك عذاب ہے\_ثم يمسّهم منا عذاب اليم

10\_مومن اور كافر انسانوں كى تدبير اور انسانى معاشروں كے انقلاب اور ان كا انجام، خدا كے ہاتھ اور اختيار ميں ہے\_

اهبط بسلام منا ... و امم سنمتعهم ثم يمسّهم منا عذاب اليم

11\_(عن ابى عبدلله عليه‌السلام قال : ...فنزل نوح بالموصل من السفينة مع الثمانين ... (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ حضرت نوح(ع) كے ساتھ 80 افراد مقام موصل ميں كشتى سے اترے\_

بشارت :سعادت مندى كى بشارت 3;نسل موحد كى بشارت 4; نسل مؤمن كى بشارت 4; نعمت كى بشارت 2،3،5

توحيد:توحيد افعالي6; توحيد ربوبى 10

خدا :اختيارات خداوند ى 6،10; اوامر الہى 1;تعليمات خداوند ي7;خدا كى بشارتيں 2، 3 ، 4 ،5; خدا كى سنتيں 5; خدا كى نعمتيں 8

روايت :11

سعادتمند لوگ 3

عذاب :اہل عذاب 9; دردناك عذاب 9; عذاب سے امان 3;عذاب كے مدارج 9

علاقہ جات :موصل كى سرزمين; 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1ص328\_ نور الثقلين ج2 ص370 ح143\_

كافرين :كافروں كا بدانجام 9; كافروں كا عذاب 9; كافروں كا مدبر 10;كافروں كے مادى امكانات 8

مؤمنين:مؤمنين كا مدبر 10; مومنين كى نعمتيں 5

كوہ جودي; 1

معاشرہ :معاشرتى تبديلوں كا سبب 10;معاشرہ كے امن و امان كا سبب 6

نعمت :جنكو نعمت شامل حال ہوئي 5،8; نعمت كا سبب 6

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح(ع) پر نعمتيں 2; حضرت نوح(ع) كا قصہ 1،11;حضرت نوح(ع) كو بشارت 2،3،4،5;حضرت نوح(ع) كى ذمہ دارى 1; حضرت نوح(ع) كى سلامتى 2;حضرت نوح(ع) كى كشتى ٹھہرنے كى جگہ 11 ; حضرت نوح(ع) كے پيروكاروں كو بشارت 2،3،4; حضرت نوح(ع) كے پيروكاروں كا نيچے اترنا 1; حضرت نوح(ع) كے پيرو كاروں كى ذمہ داري1;نسل نوح(ع) كے كافر7;نوح(ع) كى آگاہى كا سبب 7; نوح(ع) كے پيروكاروں پر نعمتيں 3

آیت 49

(تِلْكَ مِنْ أَنبَاء الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَا أَنتَ وَلاَ قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَـذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ)

پيغمبر يہ غيب كى خبريں ہيں جنكى ہم آپ كى طرف وحى كررہے ہيں جن كا علم نہ آپ كو تھا اور نہ آپ كى قوم كو لہذا آپ صبر كريں كہ انجام صاحبان تقوى كے ہاتھ ميں ہے (49)

1\_ پرانے لوگوں كے اہم تاريخى واقعات اور داستانيں انسانوں پر مخفى رہ گئي ہيں \_تلك من انباء الغيب

'' انباء ''نباء كى جمع ہے\_ مفردات راغب ميں اس طرح بيان ہوا ہے \_ نباء ايسى خبر كو كہا جاتا ہے

جو بڑا فائدہ ركھتى ہے\_'' غيب'' اس شے كو كہا جاتا ہے جو لوگوں كى نظروں اور حواس سے پوشيدہ ہو \_ اوروہ اس كى اطلاع نہ ركھتے ہوں \_

2\_حادثہ طوفان اور حضرت نوح(ع) كا واقعہ، تاريخ بشريت كا ايك ايسا اہم واقعہ ہے جو لوگوں پر عياں نہيں ہوا\_تلك من انباء الغيب

''تلك'' حضرت نوح عليه‌السلام كى داستان كى طرف اشارہ ہے اور ان واقعات كى طرف اشارہ ہے جو حضرت كى زندگى ميں رونما ہوئے\_''يعنى تلك انباء من انباء الغيب\_''

3\_ خداوند متعال نے حضرت نوح(ع) كى داستان كى وحى كے ذريعے پيغمبر اسلام پر وضاحت فرمائي \_

تلك من انباء الغيب نوحيها اليك

ظاہر يہ ہے كہ'' نوحيہا'' كى ضمير '' ہا'' سے مراد وہى '' تلك'' كا مشاراليہ ہے\_

4\_تاريخ بشر كے اہم واقعات كا بيان، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ليے خداوند متعال كى طرف سے خوشخبرى تھے\_

تلك من انباء الغيب نوحيها اليك

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہو سكتى ہے جب '' نوحيہا'' كى ضمير '' انباء الغيب'' كى طرف لوٹے اور '' نوحى '' كا فعل مضارع ہونا اسكا مؤيد ہے\_

5\_عصر بعثت كے لوگ اور رسالت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مآب، قرآن مجيد كے نازل ہونے سے پہلے حضرت نوح(ع) كے واقعہ سے اطلاع نہيں ركھتے تھے\_ما كنت تعلمها انت و لا قومك من قبل هذ

'' ہذا'' كے لفظ كا مشار اليہ ( لفظ قرآن ) ہے جو جملہ '' نوحيہا اليك'' سے معلوم ہوتا ہے\_

6\_عصر بعثت كے لوگوں اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ليے وحى كے علاوہ حادثہ طوفان اور حضرت نوح عليه‌السلام كے واقعہ پر صحيح آگائي ليے كوئي راستہ نہيں تھا\_ما كنت تعلمها انت و لا قومك من قبل هذ

7\_قرآن مجيد، تاريخ بشريت سے واقفيتاور اہم تاريخى واقعات كى پہچان كا منبع ہے\_

نوحيها اليك ما كنت نعلمها انت و لا قومك من قبل هذا

8\_ خداوند متعال، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو رسالت كے پہنچانے ميں صبر و بردبارى كى تلقين اور مشركين كے مقابلے ميں سينہ سپر رہنے اور ان كى اذيتوں پر صبر كرنے كا حكم ديتا ہے\_فاصبر ...

حضرت نوح(ع) كى داستان كا ذكر كرنا اور پھر رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو صبر واستقامت كى دعوت دينا گويا اسكى طرف اشارہ ہے كہ (صبر)كا مور د نظر مصداق، تبليغ رسالت كے سلسلہ ميں مشكلات و تكاليف كو برداشت كرنا اور مخالفين كى تكليفوں اور اذيتوں كے مقابلہ ميں استقامت كا مظاہرہ كرناہے\_

9\_ حضرت نوح(ع) كى داستان كو قرآن مجيد ميں ذكر كرنے كا مقصد، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل ايمان كو صبر و استقامت كا درس دينا ہے\_تلك من انباء الغيب نوحيها اليك ... فاصبر ان العاقبة للمتقين

حضرت نوح(ع) كى نقل داستان خداوند عالم كى طرف سے حرف ''فا'' كے ذريعہ جملہ ''اصبر'' كو متفرع

كرنا، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت نوح(ع) كى داستان صرف قصّہ سرائي نہيں ہے بلكہ اس سے مقصود قرآن كے مخاطبين كى تربيت اور ہدايت ہے\_

10\_ ايمان كا كفر پر غالب آنا اور رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا تبليغ رسالت ميں كامياب ہونا، آ نحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ليے خداوند متعال كى طرف سے بشارت اور خوشخبرى تھى \_فاصبر ان العاقبة للمتقين//حضرت نوح عليه‌السلام كى شرح داستان ميں اہل ايمان كى كافروں پر كاميابى اور كفار كى تباہى كا بيان، اسكى طرف اشارہ ہے كہ ''العاقبة'' (نيك لوگوں كا انجام) كا مصداق ايمان كا كفر پر كامياب ہونا ہے اور اس اعتبار سے كہ خطاب چونكہ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف ہے\_ لہذا مذكورہ جملے سے مراد اسلام كا كفر پر غلبہ اور پيغمبر اسلام كا تبليغ رسالت ميں كا مياب ہونا ہے\_

11\_ حضرت نوح(ع) اور ان كے ساتھيوں كى مخالفين پر كاميابى دليل اور علامت ہے كہ آخرى كاميابى ان متقى لوگوں كى ہے جو كافروں كے مقابلے ميں استقامت اور صبر كرنے والے ہوتے ہيں \_تلك من انباء الغيب ... فاصبر ان العاقبة للمتقين

12\_كافروں پر آخرى كاميابى اور انجام نيكتك رسائي كى دو بنيادى شرطيں ، صبر اور تقوا ہيں \_فاصبر ان العاقبة للمتقين

13\_ اہل تقوى كا كاميابى پر يقين اور توجہ كرنا، تقوى اور ايمان كى راہ ميں پيش آنے والى مشكلات پر استقامت اور صبر كرنے كا پيش خيمہ ہيں \_فاصبر ان العاقبة للمتقين

14\_ حضرت نوح(ع) اور ان كے پيروكاروں نے ايمان كے راستے ميں در پيشپريشانيوں كے مقابلے ميں صبر و استقامت كا مظاہرہ كيا\_تلك من انباء الغيب ... فاصبر

حضرت نوح(ع) اور ان كے پيروكاروں كى داستان كے بيان كے بعد صبرواستقامت كى دعوت، اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت نوح(ع) اور ان كے پيروكار مشكلات كے مقابلے ميں صابر اور بردبار تھے\_

15\_حضرت نوح(ع) اور ان كے پيروكار، تقوى اختيار كرنے والے اورنيك عاقبت سے بہرہ مند تھے\_

تلك من انباء الغيب ... فاصبر ان العاقبة للمتقين

16\_نيك عاقبت، تقوى اختيار كرنے والوں كے ليے ہے\_ان العاقبة للمتقين

17\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ان كے پيروكار، تقوى اختيار كرنے والے اور نيك عاقبت ركھنے والوں ميں سے ہيں \_

فاصبر ان العاقبة للمتقين

استقامت :استقامت كا سبب13استقامت كى تشويق كرنا 9; استقامت كى دعوت 8

انجام:نيك انجام كى شرائط12

ايمان :ايمان اور كفر 10; ايمان كے آثار 13; متقى لوگوں كى كاميابى پر ايمان 13

بشارت :كاميابى كى بشارت 10

تاريخ :تاريخ كے پوشيدہ پہلو1; تاريخ كے منابع 7

تقوى :تقوى كے آثار 12

خدا :تعليمات خداوند ى 3; خدا كا دعوت دينا8;خدا كى خوشخبرياں 4،10

ذكر :ذكر كے آثار 13; متقى لوگوں كى كاميابى كا ذكر 13

سختى :سختى پر صبر 13

شكست :شكست كا سبب 12

صابرين :14

صابروں كى عاقبت 11

صبر:صبر كا سرچشمہ 13;صبر كرنے كى تشويق 9; صبر كى اہميت 9;صبر كى دعوت8; صبر كے آثار 12

قرآن:قرن كا كردار5،7;قرآن كى تشويق 9; قصص قرآن كا فلسفہ9

كافرين :كافروں كى شكست 10،12; كافروں كى شكست كى علامتيں 11

كاميابى :كاميابى كے شرائط 12

مؤمنين :مومنين كى تشويق9;مومنين كى كاميابى 10

متقين :15

متقين كى اچھى عاقبت 16،17; متقين كيعاقبت 11; متقين كے فضائل 16; متقى لوگوں كى كاميابى كى نشانياں 11

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور تاريخ 4; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قصہ نوح عليه‌السلام 3،5،6;حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى 3 حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بشارت 4،10;حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو دعوت 8; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى استقامت 8; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تشويق 9; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حسن عاقبت 7; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے علم كى حد 5; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم متقين ميں سے 17

مسلمين :صدر اسلام كے مسلمان اور قصہ نوح(ع) 5،6; متقين ميں سے مسلمان17; مسلمانوں كا حسن عاقبت 17

مشركين :مشركين كى اذيتيں 8

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح(ع) كا صبر 14; قصہ نوح(ع) كا فلسفہ 9; حضرت نوح(ع) كامتقين ميں سے ہونا15;حضرت نوح(ع) كى اچھى عاقبت 15;حضرت نوح(ع) كى كاميابى 11;حضرت نوح(ع) كے پيروكار كا صبر 14; حضرت نوح(ع) كے مخالفين كى شكست 11; حضرت نوح(ع) كے پيروكاروں كى حسن عاقبت 15;نا حضرت نوح(ع) كے پيروكاروں كى كاميابى 11;حضرت نوح(ع) كے پيروكاروں كا متقين ميں سے ہونا 15;2; طوفان نوح(ع) كى اہميت 2;قصہ نو ح(ع) پوشيدہ كرنا 2; كاقصہ نوح(ع) كى اہميت 2

وحى :وحى كا كردار 6

آیت 50

(وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُوداً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ إِنْ أَنتُمْ إِلاَّ مُفْتَرُونَ)

اور ہم نے قوم عاد كى طرف ان كے بھائي ہو دكو بھيجا تو انھوں نے كہا قوم والو اللہ كى عبادت كرو \_ اس كے علاوہ تمھارا كوئي معبود نہيں ہے \_ تم صرف افترا كرنے والے ہو(50)

1\_ حضرت ہود عليه‌السلام ، خدا كے پيغمبروں اور رسولوں ميں سے ہے \_و لقد ا رسلنا ...و إلى عاد أخاهم هود

( إلى عاد) كا عطف ( إلى قومہ ) پر ہے اور (أخاہم ) كا عطف ( نوحاً) پر ہے جو آيت ''25'' ميں ہے يعنى جملہ اس طرح ہے \_

و لقد ارسلنا إلى عاد أخاهم هود

2\_ حضرت ہود(ع) كى رسالت، قوم عاد تك محدود تھى \_و إلى عاد: أخاهم هود

3\_ حضرت ہود عليه‌السلام اور قوم عاد كے در ميان رشتہ دارى اور نسب كا رابطہ موجود تھا\_و إلى عاد أخاهم هود

اس بات كى تصريح كہ ہود، عليه‌السلام قوم عاد كے بھائي تھے ممكن ہے حضرت ہود(ع) كى قوم عاد سے رشتہ دارى كى طرف اشارہ ہو\_

4\_ حضرت ہود، عليه‌السلام پيغمبر مبعوث ہونے سے پہلے بھى قوم كا در د ركھنے اور محبت كرنے والے انسان تھے\_

و إلى عاد أخاهم هوداً قال يا قوم

بعض مفسرين قائل ہيں كہ ( اخوت) يہاں محبت اور دلسوزى سے كنايہ ہے اس بناء پر\_ ( إلى عاد أخاہم ہوداً) كا جملہ اس بات سے حكايت ہے كہ حضرت ہود عليه‌السلام اپنى رسالت سے پہلے بھى اپنى قوم سے محبت اور دلسوزى ركھتے تھے\_ اور ( يا قوم) سے حضرت عليه‌السلام كا تعبير كرنا بھى ( اے ميرے لوگو) ان كى مہربانى اور عطوفت سے حكايت ہے\_

5\_خدائے ''وحدہ لا شريك'' كى عبادت كى دعوت دينا، حضرت ہود(ع) كا سب سے پہلا اور اہم پيغام تھا\_

قال يا قوم اعبدو االله مالكم من إله غيره

6\_ قوم عاد، خداوند متعال كى وجود كے معتقد تھي\_قال يا قوم اعبدو الله ما لكم من إله غيره

7\_ خدا متعال كے وجودپر يقين ركھنا ، تاريخ بشرى كا بنيادى اعتقادہے \_قال يا قوم اعبدوا الله

8\_ قوم عاد كے لوگ، مشرك اور اپنے بنائے ہوئے خداؤں كى پرستش كرتے تھے\_ما لكم من إله غيره إن ا نتم إلّا مفترون

9\_ انسان قديم الايّام سے ہى معبود كى طرف ميلان ركھنے اور اسكى عبادت كرنے كاجذبہ ركھتا ہے \_

اعبدوا الله ما لكم من إله غيره

10\_ خدا وندمتعال كا شريك خيال كرنا، ايك خام اور خود ساختہ تصوّر ہے\_ما لكم من إله غيره إن انتم الّا مفترون

( مفترون ) كا لفظ ( إفتراء ) سے اسم فاعل ہے \_اور اسكا معنى جھوٹگھڑناہے \_ جملہ ( ما لكم من إلہ غيرہ ...) اسكو بيان كر رہا ہے كہ افتراء سے مراد، شريك خداوند متعال كے وجود پر اعتقاد ركھنا ہے\_

11\_ خداوند متعال، اپنا شريك ركھنے سے منزہ و پاك ہے\_ما لكم من إلهه غيره إن انتم الّا مفترون

12\_ شرك سے مقابلہ، حضرت ہود عليه‌السلام كى اصلى ذمہ دارى

تھى \_يا قوم اعبدوا ما لكم من إله غيره

13\_ توحيد عملى كى بنياد ،توحيد نظرى پر ہے \_اعبدوا الله ما لكم من إله غيره

توحيد نظرى كو بيان كرنے والا جملہ '' ما لكم ...'' توحيد عبا دى اور عملى پر استدلال كے ليے بيان كيا گيا ہے جسے جملہ ''اعبدوا الله ''بيان كررہا ہے\_

14\_ خداوند متعال ہى وہ حقيقت ہے جو لائق پرستش ہے\_اعبدوا الله ما لكم من إله غيره

15\_ عن الصادق عليه‌السلام لما حضرت نوحاً عليه‌السلام الوفاة دعا الشيعة فقال لهم : إعلموا ا نه ستكون من بعدى غيبة تظهر فيه الطواغيت و ا ن الله عزوجل يفرّج عنكم بالقائم من ولدى اسمه هود ...(1)

امام جعفر صادق عليہ السلام سے روايت ہے كہ جب حضرت نوح عليه‌السلام كى وفات كا وقت آيا تو انہوں نے اپنے پيروكاروں كوبلا كر فرمايايہ جان لو ميرے بعد عنقريب غيبت كا زمانہ آئے گا كہ اسميں طاغوت وجود ميں آئيں گے تو ميرى نسل سے ايك شخص قيام كرے گا جسكا نام ( ہود) ہوگا خداوند عالم اس كے ذريعہ تمہارى مشكلات دور كرے گا\_

انبيا:انبيا كے ساتھ رشتہ داري3

انسان :انسان كا ميلان9

ايمان:خدا پر ايمان 7

توحيد :توحيد ذاتى 11; توحيد عبادى كى اہميت 5; توحيد عبادى 14;توحيد عبادى كى طرف دعوت5; توحيد عملى كا پيش خيمہ13;توحيد نظرى كى اہميت 13

جھكاؤ :عبادت كى طرف جھكاؤ 9; معبود كى طرف جھكاؤ 9

خدا:خدا كا بے مثل ہونا 11;خدا كى خصوصيات 14; خداوند متعال كا منزہ ہونا 11;معرفت الہى كى تاريخ 6،7;

خدا كے رسول: 1

روايت :15

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)اكمال الدين ج1 ص135، ح4، ب2 ،نوارالثقلين ج2، ص43، ح170\_

شرك :شرك كا حقيقت سے خالى ہونا 10

عبادت:عبادت خدا 14

عقيدہ :خدا پر عقيدہ 6; عقيدہ كى تاريخ 6،7

قوم عاد:قوم عاد كا شرك 8; قوم عاد كا عقيدہ 6; قوم عاد كا بنى 2;قوم عاد كو دعوت دينا 5;قوم عاد كى بت پرستى 8; قوم عاد كى خدا كى معرفت ركھنا 6; قوم عاد كے باطل خدا 8

مشركين :8

نوح عليه‌السلام :حضرت نوح عليه‌السلام كى پيش گوئي 15; حضرت نوح عليه‌السلام موت كے قريب 15

ہود:بعثت ہود عليه‌السلام 15; تعليمات ہود عليه‌السلام 5; حضرت ہود اور قوم عاد 2،3،4;حضرت ہود(ع) كا شرك كے خلاف مقابلہ 12;حضرت ہود عليه‌السلام كى رسالت 12;حضرت ہود عليه‌السلام كى رسالت كا دائرہ 2; حضرت ہود عليه‌السلام كى رشتہ دارى 3;حضرت ہود عليه‌السلام كى مہربانى 4; حضرت ہود كى نبوت 1;حضرت ہود كے درجات 2; حضرت ہود(ع) كے فضائل4;ہود عليه‌السلام كى دعوت 5

آیت 51

(يَا قَوْمِ لا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِنْ أَجْرِيَ إِلاَّ عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلاَ تَعْقِلُونَ)

قوم والو ميں تم سے كسى اجرت كا سوال نہيں كرتا ميرا اجر تو اس پروردگار كے ذمہ ہے جس نے مجھے پيدا كيا ہے كيا تم عقل استعمال نہيں كرتے ہو(51)

1\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے اپنے لوگوں ميں اعلان كيا كہ ميں تبليغ (رسالت ) كے بدلے تم سے ذرہ برابراجر رسالت نہيں چاہتا \_يا قوم لا اسئلكم عليه أجرا

2\_انبياء گرامى ، ابلاغ رسالت اور معارف دين كى تبليغ كى خاطر لوگوں سے اسكى مزدورى اوراجر كو طلب كرنے سے منزہ و مبرہ ہيں \_يا قوم لا أسئلكم عليه أجر

3\_ حضرت ہود(ع) ، لوگوں سے اجر رسالت كے طلب نہ كرنے كواپنے نبوت كے دعوى كے سچے ہونے كى نشانى سمجھتے تھے\_لا ا سئلكم عليه ا جراً إن ا جرى الّا على الذى فطرنى أفلا تعقلون

مذكورہ بالا معنى ميں ( أفلا تعقلون) كا جمله ( لا أسئلكم ...) كے ساتھ ارتباط پيدا كركے معنى دے رہا ہے \_لہذا معنى يوں ہوگا حضرت ہود(ع) نے لوگوں سے كہا اگر تم اس بات پر غور كرو كہ ميں تم سے كچھ بھى مزدورى كى درخواستنہيں كرتا ہوں تو سمجھ لو گے كہ ميں اپنے نبوت كے دعوى ميں سچا ہوں \_

4\_ لوگوں سے تبليغ دين اور معارف الہى كے بدلے اجرت كا مطالبہ نہ كرنا ، مبلغين اور مصلحين كى صداقت كى نشانى ہے \_يا قوم لا أسئلكم عليه ا جراً ... أفلا تعقلون

كيونكہ جھوٹے دعوى داروں كا مقصد دنياوى مال و متاع اور مادى منافع تكپہنچناہے لہذايہ كہا جاسكتا ہے كہ حضرت ہود عليہ السلام جملہ ( لا أسئلكم ...) سے اپنى صداقت كى دليل كى طرف اشارہ كر رہے ہيں \_

5\_ حضرت ہود عليہ السلام نے اپنى قوم كو بتاياكہ ا جر رسالت فقط خداوند متعال كے ذمہ ہے \_

قال يا قوم ... إن ا جرى الّا على الذى فطرني

6\_ خداوند متعال اپنے پيغمبروں كو رسالت كا ا جر دينے والا ہے \_إن ا جرى الّا على الّذى فطرني

7\_ لوگوں كو خدا كا پيغام پہنچانا اور معارف دين كى تبليغ كرنا، خداوند متعال كى طرف سے پاداش كا استحقاق ركھتا ہے \_

إن ا جرى الّا على الذى فطرني

8\_ خداوند متعال، انسانوں كو پيدا كرنے والا اور ان كا خالق ہے\_إن ا جرى الّا على الذى فطرني

(فطرني) كا مصدر (فطر) ہے يعنى جو شے پہلے نہ تھى اس كو پيدا كرنا \_

9\_ خدا كے خالق ہونے كى طرف توجہ، تبليغ دين ميں خلوص كا سبباور لوگوں كى پاداش و اجرت سے بے نياز كرديتى ہے\_

إن أجرى اَلّا على الذى فطرني

10\_ خداوند متعال كا وحدہ لا شريك ہونا اور اسكا شريك سے منزہ ہونا اورصرف اسى كالا ئق پرستش ہونا، ايسے حقائق ہيں جو تمام لوگوں كے ليے قابل درك اور قابل فہم ہيں \_يا قوم اعبدوا الله ما لكم من إله غيره ...أفلا تعقلون

( تعقلون)كامفعول وہ حقائق ہيں جو اس آيت اور اس سے پہلے والى آيت ميں زبان حضرت ہود (ع)

سے نقل ہوئے ہيں جيسے خدا كى پرستش كى ضرورت، اسكا شريك سے منزہ ہونا گويا عبارت اس طرح ہے\_

أفلا تعقلون انّه ما لكم من إله غيره و إن عبادته واجب عليكم و ...

11\_حضرت ہود عليه‌السلام نے اپنى قوم كو فكر كرنے ، حقائق اور معارف دين كو سمجھنے كى دعوت دى \_افلاتعقلون

12\_شرك اورپيغمبروں كى رسالت كا انكار كرنا، بے عقلى كى نشانى ہے\_يا قوم اعبدوا اله ... افلا تعقلون

اخلاص:اخلاص كا سبب 9

انبياء:انبياء اور اجر رسالت 2; انبياء اور تبليغ كى مزدورى 2;انبياء كا منزہ ومبرہّ ہونا 2;انبياء كى رسالت كا اجر 6;انبياء كے جھٹلانے كے آثار 12

انسان :انسانوں كا خالق 8

تبليغ:تبليغ ميں اخلاص 9;مفت تبليغ 9

توحيد :توحيد ذاتى كو سمجھنا 10; توحيد عبادى كو سمجھنا 10; توحيد كى وضاحت 10

تعقل:تفكر كرنے كى اہميت 11

جزاء:جزاء كے اسباب 7

خدا :خدا كى اجرتيں 6،7; خدا كى خالقيت 8

دين :تبليغ دين كا اجر 7; دين كو سمجھتےكى اہميت 11

ذكر :خدا كى خالقيت كا ذكر 9; ذكر كے آثار 9

شرك :شرك كے آثار 12

عبادت:خدا كى عبادت كى وضاحت 10

عقل:بے عقلى كى علامتيں 12

قوم عاد :قوم عاد كو دعوت دينا 11

مبلغين :مبلغين اور تبليغ كى مزدورى 4; مبلغين كى صداقت كى نشانياں 4

مصلحين :مصلحين اور تبليغ كى مزدورى 4; مصلحين كي

صداقت كى نشانياں 4

ہود(ع) :حضرت ہود(ع) اور اجر رسالت 1،3،5;حضرت ہود(ع) اور تبليغ كى اجرت 1;حضرت ہود(ع) كا اجر 5;حضرت ہود(ع) كا حق كى طرف دعوت دينا 11; حضرت ہود(ع) كا قصہ 5،11; صداقت حضرت ہود(ع) كى علامتيں 3

آیت 52

(وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاء عَلَيْكُم مِّدْرَاراً وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلاَ تَتَوَلَّوْاْ مُجْرِمِينَ)

اے قوم خدا سے استغفار كرو اس كے بعد اس كى طرف ہمہ تن متوجہ ہوجائو وہ آسمان سے موسلادھار پانى برسائے گا اور تمھارى موجودہ قوت ميں قوت كا اضافہ كردے گا اور خبردار مجرموں كى طرح منھ نہ پھير لينا(52)

1\_ خدا كے حضور استغفار كى ضرورت اور اس سے گناہوں كى بخشش كا طلب كرنا \_و يا قوم استغفروا ربكم

2\_ خداوند متعال سے بخشش طلب كرنا اور اسكى طرف توجہ اور اس كے شرك سے استغفار كرنا،سب حضرت ہود عليه‌السلام كى اپنى قوم كو نصيحتيں اور پيغام تھا\_و يا قوم استغفروا ربكم ثم توبوا اليه

3\_ گناہوں كى بخشش، خداوند متعال كى ربوبيت كے سائے ميں ہے\_استغفروا ربكم

4\_ ربوبيت كا خداوند متعال كى ذات ميں منحصر كرنا ، اور تمام مخلوق كے امور كا اسكو مدبر سمجھنا ،يہ حضرت ہود عليه‌السلام كى اپنى قوم كے ليے تعليمات تھيں \_استغفروا ربكم

5\_خداوند متعال كى طرف جانا اور اس كا تقرّب حاصل كرنا ضرورى ہے\_

ثم توبوا اليه

لفظ (توبہ ) كا كلمہ ( استغفار ) پر عطف كرنا ، بتاتا ہے كہ ان دونوں ميں مغايرت ہے \_ (توبہ) كا معنى رجوع كرنا ہے\_لہذا(توبوا اليہ ) يعنى (اطاعت خداوندى كے ساتھ) اپنا رخ خدا كى طرف موڑديں \_

6\_ گناہوں سے استغفار ، توحيد كى طرف رغبت اور خدائے لايزال كى پرستش ،يہ تمام چيزيں تقرب الہى اور خدا كى طرف حركت كرنے كا پيش خيمہ ہيں \_و يا قوم استغفروا ربكم ثم توبوا اليه

مذكورہ بالا معنى اسوجہ سے حاصل ہوا ہے كہ جملہ (توبوا اليہ ) كو جملہ ( استغفروا ربكم ) پر حرف ''ثم'' كے ذريعے عطف كيا ہے\_

7\_خداوند متعال ،بادلوں كو حركت دينے اور بارش كو نازل كرنے والا ہے\_يرسل السماء عليكم مدرارا

(سمائ) سے قرينہ مقامى كى مناسبت سے مراد (بادل)ہيں اور (مدرارا) كا صيغہ مبالغہ كا ہے \_ جس كا معنى بہت زيادہ برسنے والا ہے \_

8\_ حضرت ہود(ع) نے اپنى قوم كو جو خوشخبرياں ديں ان ميں سے ايك يہ بھى تھى كہ شرك سے اجتناب ،توحيد كو اپنا نے اور خدائے وحدہ لا شريك كى عبادت كى صورت ميں بہت زيادہ بارشوں كا نزول ہوگا\_

و يا قوم استغفروا ربكم ثم توبوا اليه يرسل السماء عليكم مدرارا

( يرسل) فعل مضارع ہے اصطلاح ميں فعل امر ( استغفروا ربكم ثم توبوا اليہ ) كے جواب ميں واقع ہوا ہے اور (ان ) شرطيہ جو مقدر ہے اسكى وجہ سے مجزوم ہے\_ يعنى اصل ميں عبارت اس طرح تھى ( ان تستغفروا و تتوبوا يرسل ...) اگر تم استغفار كرواور خدا كى طرفمتوجہ ہو جاؤ تووہ فراواں بارش سے بھرے ہوئے بادلوں كو آپكى طرف بھيجے گا\_

9\_ قوم عاد، شرك اور ارتكاب گناہ كى وجہ سے بارش كى كميسے دوچار ہوگئے تھے\_ثم توبوا اليه يرسل السماء عليكم مدرارا

فراواں بارش كے نزول كى خوشخبرى اس وقت موثر ثابت اور لوگوں كو حضرت ہود(ع) كى تعليمات و دستور كى طرف جذب كرسكتى ہے جب وہ لوگ قحط باران كى وجہ سے مشكلات كا سامنا كررہے ہوں \_

10\_شرك ، گناہوں كا مرتكب ہونا ،اور انبياء الہى كى مخالفت كرنا، دنياوى نعمتوں ميں كمى كے اسباب ميں سے ہيں \_

استغفروا ربكم ثم توبوا اليه يرسل السماء عليكم مدرارا و يزدكم قوّة

11\_توحيد، خدا وحدہ لا شريك كى پرستش اور گناہوں سے استغفار،انسانى معاشرے كے ليے دنياوى بركات اور نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كا سبب ہيں \_

استغفروا ربكم ثم توبوا اليه يرسل السماء ... و يزدكم قوّة

12\_ قوم عاد كے لوگ قوى اور طاقتور تھے\_و يزدكم قوّة الى قوتّكم

13\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے اپنے لوگوں كو گناہوں سے استغفار، توحيد كى طرف رغبت اور خدا كى عبادت كرنے كى صورت ميں ان كى قوت و طاقت ميں اضافہ كى بشارت دى \_و يا قوم استغفروا ربكم ثم توبوا اليه ... يزدكم قوّة الى قوتّكم

(يزدكم) كا عطف (يرسل) پر ہے اور يہ شرط مقدر كا جواب ہے\_ يعنى (ان تستغفروا ... يزدكم ) اگر استغفار كرو گے ... خداوند متعال تمہارى قوت ميں اضافہ فرمائے گا \_

14\_ معاشرہ كو باصلاحيت اور طاقت و ر بنانا، انبياء اور اديان الہى كے مقاصد ميں سے ہے\_و يزدكم قوّة الى قوتّكم

15\_انسانى معاشروں كى آبادى اور دنيا وى آسائش و نعمتوں سے انہيں بہرہ مند كرنا، انبياء اور اديان الہى كے مقاصد ميں سے ہے \_يرسل السماء عليكم مدرارا و يزدكم قوة الى قوتّكم

16\_انسانى معاشروں كو آباد اور انہيں اقتصادى لحاظ سے بارونق بنانا ،ان كے ليے قدرت مند اور با صلاحيت ہونے كا پيش خيمہ ہيں \_يرسل السماء عليكم مدرارا و يزدكم قوة الى قوتّكم

17\_كائنات كے طبيعى اسباب اور اسميں رونما ہونے والے تمام تحولات و امور، خداوند عالم كے قبضہ قدرت ميں ہيں \_

و يرسل السماء عليكم مدرارا و يزدكم قوة

18\_كائنات ہستى پر خداوند عالم كا تسلط اور حاكميت ، حضرت ہود عليه‌السلام كى اپنى قوم كے ليے تعليمات ميں سے تھيں \_

يرسل السماء عليكم مدرارا و يزدكم قوة الى قوتّكم

19\_ معاشرے كے اعمال اور عقائد، طبيعى واقعات پر مؤثر ہوتے ہيں \_و يا قوم استغفروا ربكم ... يرسل السماء عليكم مدرار

20\_حضرت ہود عليه‌السلام نےقوم عاد سے يہ تقاضا كيا كہ وہ ان كى دعوت (توحيد قبول كرنا ، خداوند عالم كى پرستش ، شرك كو ترك كرنا اور گناہوں سے استغفار ) سے اعراض نہ كريں اور اپنے گناہوں پر اصرار نہ كريں \_و لا تتولوا مجرمين

( لا تتولوا) كا مصدر ( تولّي) ہے جو منہ پھيرنے اور قبول نہ كرنے كے معنى ميں ہے\_

21\_ پيغمبروں كى تعليمات اور معارف دين سے منہ پھيرنے والے، مجرم اور گنہگار ہيں \_و لا تتولوا مجرمين

اديان :اديان اور دنيا كى آبادي15; اديان اور قدرتمند معاشرہ 14; اديان كے اہداف 14،15

استغفار :استغفار كرنے كى تلقين 2; استغفار كى اہميت 1، 6 ; استغفار كى دعوت 20; استغفار كے آثار 11، 13 ; شرك سے استغفار 2

اقتصاد :اقتصادى ترقى كے آثار 16

امور:امور كے منظم ہونے كا سبب 17

انبياء:انبياء اور دنيا كى رونقيں 15; انبياء اور قدرتمند معاشرہ 14; انبياء اور نعمتيں 15; انبياء سے منہ پھيرنے والوں كا گناہ 21 ; انبياء كى مخالفت كے آثار 10;اہداف انبياء 14،15

بخشش:بخشش كا سبب 3

بادل :بادلوں كى حركت كا سبب 7

بشارت :بارش ہونے كى بشارت 8;قدرتمند ہونے كى بشارت 13

بارش :نزول بارش كا سبب 7

تقرب:تقرب الہى كا سبب 6;تقرب الہى كى اہميت 5

توحيد :توحيد ربوبى 4; توحيد عبادى كى دعوت 20;توحيد عبادى كے آثار 11

خلقت :خلقت كا حاكم 17،18;خلقت كے تحولات كا سبب 17;خلقت كے تحولات ميں مؤثر عوامل 19

خدا كى طرف لوٹنا :2

خدا كى طرف لوٹنے كا سبب 6;خدا كى طرف لوٹنے كى اہميت 5

خدا :افعال خداوندى 7; خدا كى حاكميت 17، 18;

خداوند متعال كى ربوبيت كى نشانياں 3;خداوند متعال كے اختيارات 17;خداوند متعال كے مختصات 4;

دين :دين سے منہ پھيرنا گناہ ہے21

دنياوى آسائشيں :دنياوى آسائشوں كى كمى كے اسباب 10; دنياوى آسائشوں كے اسباب 11

رغبت :توحيد كى طرف رغبت كى اہميت6;توحيد كى طرف رغبت كے آثار 8،13

شرك:شرك سے اجتناب كى دعوت 20;شرك سے اجتناب كے آثار 8;شرك سے استغفار 2;شرك كے آثار 9،10

عبادت:خدا كى عبادت كى اہميت 6;خدا كى عبادت كے آثار 8،13

عقيدہ :عقيد ے كے آثار 19

عمل :عمل كے آثار 19

عوامل طبيعى :عوامل طبيعى كا اثر 17

قوم عاد :قوم عاد اور بارش ميں كمى 9; قوم عاد كا شرك 9; قوم عاد كا مبتلا ہونا 9; قوم عاد كو بشارت 8،13;قوم عاد كو تلقين كرنا 2;قوم عاد كو دعوت دينا 20; قوم عاد كى تاريخ 9;قوم عاد كى صفات 12; قوم عاد كى قدرت 12;قوم عاد كے گناہ 9

گناہ :گناہ كى بخشش 3;گناہ كے آثار 9،10

گناہ كرنے والے:21

ہود(ع) :حضرت ہود عليه‌السلام اور قوم عاد 4،8،13،18 ، 20 ;حضرت ہود كا حق كى طرف بلانا 20; حضرت ہود عليه‌السلام كا قصہ 2، 0 2;حضرت ہود عليه‌السلام كى تعليمات 2،4،18; حضرت ہود عليه‌السلام كى خوشخبرياں 8،13

آیت 53

(قَالُواْ يَا هُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَن قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ)

ان لوكوں نے كہا كہ اے ہودتم كوئي معجزہ تو لائے نہيں اور ہم صرف تمھارے كہنے پر اپنے خدائوں كو چھوڑنے والے اور تمھارى بات پر ايمان لانے والے نہيں ہيں (53)

1\_ توحيد اور وحدہ لا شريك كى پرستش،واضح دلائل كى حامل اور قابل درك ہے نيز اس كو ثابت كرنے كے ليے انبياء كے معجزات كى ضرورت نہيں \_قالوا يا هود ما جئتنا ببينة

حضرت ہود، عليه‌السلام توحيد كے بيان اور شرك كى مخالفت كرنے سے پہلے نہ ہى معجزہ لائے اور نہ ہى اس كے دعوى داربنے تا كہ لوگوں پر واضح كرسكيں كہ توحيد كى حقانيت اور شرك كے باطل ہونے ميں تفكر اور دقت كى ضرورت ہے ان كو ثابت ہونے كے ليے معجزہ ديكھنے كى ضرورت نہيں ہے\_

2\_قوم عاد نے حضرت ہود عليه‌السلام پر نبوت كى حقانيت پر واضح دليل اور معجزہ نہ ركھنےكى تہمت لگائي\_

قالوا يا هود ما جئتنا ببينة

3\_ نبوت اور رسالت كا دعوى ، واضح دليل اور معجزہ دكھانےكے ساتھ ہونا چاہيئے\_قالوا يا هود ما جئتنا ببينة

( بيّنہ) دليل اور روشن حجت كے معنى ميں ہے\_ آيت شريفہ ميں اس سے مراد، معجزہ ہے قوم ہود اسكى مدعى تھى كہ انہوں نے معجزہ نہيں دكھايا\_ ليكن (حضرت ہود) سے يہ بات رد نہيں ہوئي كہ پيغمبرى كو ثابت كرنے كے ليے معجزہ كى ضرورت نہيں ہے گويا اس سے يہ معنى سمجھا جاتا ہے كہ پيغمبروں كے ليے ضرورى ہے كہ معجزہ ركھتے ہوں تا كہ مورد تائيد قرار پائيں \_

4\_ غير خدا كى پرستش اور شرك كرنے پر قوم ہود(ع) كا متعصبانہ اصرار اور تاكيد \_و ما نحن بتاركى الهتنا عن قولك

( ما نحن ...) كو جملہ اسميہ اور(تاركى الہتنا) جو خبر ہے اسكو با زائدہ كے ساتھ لانا ، اس

بات كى حكايتہے كہ قوم عاد ، بتوں كى پرستش پر تاكيد اور اصرار كرتى تھى \_

5\_ قوم عاد، مشرك لوگ اور كئي معبودوں كى عبادت كرتے تھے\_و ما نحن بتاركى ألهتنا عن قولك

(آلھہ) ( الاہ) كى جمع ہے جوكئي معبودوں كے معنى ميں ہے\_

6\_حضرت ہود عليه‌السلام كى باتيں اور الہى دعوت، اپنى قوم كو شرك اور جھوٹے خداؤں كى عبادت كرنے سے نہ روك سكيں \_

و ما نحن بتاركى الهتنا عن قولك

( عن قولك) ميں ''عن'' تعليل كے ليے بيان ہوا ہے\_ تو اس صورت ميں ( ما نحن ...) كامعنى كچھ يوں ہوگا كہ تمہارى بات اور تمہارا دعوى كرنا، ہميں اپنے خداؤں كى عبادت سے نہيں روك سكتا\_

7\_قوم عاد كى يہہٹ دھرمى تھى كہ حضرت ہود عليه‌السلام پر ايمان نہيں لانا اور ان كى باتوں اوررسالت كى تصديق نہيں كرنى ہے\_و ما نحن لك بمؤمنين

انبياء:انبياء كى دليليں 3

بت پرستى كرنے والے :6

توحيد:توحيد عباى كا واضح ہونا1

قوم عاد:قوم عاد اور حضرت ہود عليه‌السلام 6،7; قوم عاد كا تعصب 4;قوم عاد كا شرك 5،6;قوم عاد كا شرك پر اصرار4;قوم عاد كا عقيدہ 5;قوم عاد كا كفر 7; قوم عاد كى بت پرستى 5،6; قوم عاد كى تاريخ 2،4،7; قوم عاد كى تہمتيں 2;قوم عاد كى لجاجت 4،6،7

كافرين :7

مشركين :4،6،7

معجزہ :معجزہ كا كردار3

نبوت :نبوت كے دعوى كى شرائط 3

ہود عليه‌السلام :حضرت ہود عليه‌السلام پر تہمت 2; حضرت ہود(ع) كا جھٹلانا 7;حضرت ہود عليه‌السلام كا حق كى طرف بلانا 6; حضرت ہود(ع) كا قصہ 6;حضرت ہود عليه‌السلام كى دليلوں كى تكذيب 2; معجزہ حضرت ہود عليه‌السلام كا جھٹلانا 2

آیت 54

(إِن نَّقُولُ إِلاَّ اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوَءٍ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللّهِ وَاشْهَدُواْ أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ)

ہم صرف يہ كہنا چاہتے ہيں كہ ہمارے خدائوں ميں سے كسى نے آپ كو ديوانہ بناديا ہے \_ہود نے كہا كہ ميں خدا كو گواہ بنا كر كہتا ہوں اور تم بھى گواہ رہنا كہ ميں تمھارے شرك سے بيزار ہوں (54)

1\_قوم عاد، متعدد معبودوں كى پوجا كرنے والى اور ان كو دنيا كے مسائل ميں مؤثر ہونے پر اعتقاد ركھتى تھي\_

ان نقول الا اعترى ك بعض الهتنا بسوء

لفظ( آلھہ) جو ( الا ہ ) كى جمع ہے يہ متعدد معبودوں كا معنى ديتا ہے\_

2\_ قوم عاد نے حضرت ہود(ع) پر ذہنى كمزورى كى تہمت لگائي اور ان كى باتوں كو مجنوں كى باتوں سے تعبير كيا\_

ان نقول الا اعترى ك بعض الهتنا بسوء

( سوء) كا معنى ،دكھ، سختى ، مرض، مصيبت اور اسكى مانند معانى ہيں \_ اور آيت ميں قرينہ مقامى كى وجہ سے جنون كى بيمارى اور اسكى مثل مراد ہے\_

3\_ قوم عاد، اپنے خداؤں ميں سے بعض كو حضرت ہود(ع) ميں جنون اور ذہنى كمزورى كا عامل خيال كرتے تھے\_

ان نقول الا اعترى ك بعض الهتنا بسوء

( اعتراء)( شامل ہونا) اور ( لگ جانے) كے معنى ميں ہے(لسان العرب)\_

آيت شريفہ ميں لفظ (اعتراء) جو حرف (باء) كے ذريعے سے مفعول دوم ( بسوء)كى طرف متعدى ہوا ہے لہذا ( پہنچانے اور شامل كرنے) كے معنى ميں آيا ہے \_ اس صورت ميں جملہ ( ان نقول ...) كا معنى كچھ يوں ہوگا كہ ہم صرف يہى كہيں گے كہ ہمارے خداؤں ميں سے ايك نے تم كو بيمارى اور مصيبت ميں گرفتار كر ديا ہے\_

4\_قوم عاد، يہ يقين ركھتے تھے كہ ہر بت اور معبود كے ليے ايك مخصوص كام ہے\_

ان نقول الا اعتراى ك بعض الهتنا بسوء

يہ كہ قوم عاد نے دكھ لانے كى نسبت اپنے بعض خداؤں كى طرف دى ہے ( بعض الہتنا) تمام خداؤں كى طرف يہ نسبت نہيں دى ، اس سے ہم يہ معلوم كرسكتے ہيں كہ وہ ہر بت اور اپنے معبود كو ايك مخصوص كام كا عہدہ دار خيال كرتے تھے\_

5\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے مشركين كو جتلا ديا كہ تمہارے خداؤں سے بيزار ہوں اور ان كو كسى شے كے ايجاد كرنے پر مؤثر اور لائق عبادت نہيں سمجھتا ہوں \_قال ... اشهدوا انى بريء مما تشركون

حضرت ہود عليه‌السلام كى مشركين كے معبودوں اور بتوں سے نفرت اور بيزارى ان كے مؤثر نہ ہونے اور لائق عبادت نہ ہونے كى وجہ سے تھي\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے لوگوں كو مخاطب ہو كر يہ نہيں فرمايا (اشہد كم) بلكہ خداوند متعال كو گواہ بناتے ہوئے كہا (اشہد الله )اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ( و اشہدوا ) كا جملہ فقط لوگوں كو خبر دينے كے ليے كہا ہے نہ گواہ بنانے كے ليے\_

6\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے خداوند متعال كو اہل شرك كے معبودوں كے بے اثر ہونے اور ان سے بيزارى پر گواہ بنايا \_

قال انى أشهد الله و اشهدوا انى بريء مما تشركون

(اشہد) كا مصدر '' اشہاد'' ہے جو گواہ بنانے كے معنى ميں ہے\_

7\_مبلغين دين كا باطل اور خرافاتى عقائد سے بيزارى كا اعلان كرنا ،ايك ضرورى قدم ہے\_

قال انى اشهد الله ... انى بريء مما تشركون

8\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے رسالت كےپہنچانے ميں شرك و بت پرستى كا يقين اور محكم ارادہ كے ساتھ مقابلہكيا ہے\_

قال انى اشهد الله و اشهد وا انى بريء مما تشركون

بت پرست :1

بيزارى :باطل خداؤں سے بيزارى 5،6; باطل عقيدے سے بيزارى 7; خرافات سے بيزارى 7

خدا :خدا كى گواہى 6

عقيدہ :باطل خداؤں كا عقيدہ 4;بتوں كا عقيدہ 4

قوم عاد :قوم عاد اور بتوں كا كردار 4; قوم عاد كا شرك 1;قوم عاد كا عقيدہ 1،4;قوم عاد كى بت پرستى 1; قوم عاد كى تاريخ 2،3; قوم عاد كى تہمتيں 2; قوم عاد كى فكر 3; قوم عاد كے باطل خدا 1،3،4

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارياں 7

مشركين :1

ہود عليه‌السلام :حضرت ہود(ع) اور جنون 3; حضرت ہود(ع) اورقوم عاد 5 ;حضرت ہود(ع) پر جنون كى تہمت 2; حضرت ہود(ع) كا بيزارى كا اعلان 5;حضرت ہود عليه‌السلام كا شرك كے خلاف جہاد 8; حضرت ہود(ع) كا قصہ 5،6;حضرت ہود(ع) كا گواہ بنانا 6; حضرت ہود عليه‌السلام كے ارادہ كا محكم ہونا 8

آیت 55

(مِن دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعاً ثُمَّ لاَ تُنظِرُونِ)

لہذا تم سب مل كر ميرے ساتھ مكارى كرو اور مجھے مہلت نہ دو(55)

1\_ حضرت ہو د(ع) نے اپنى قوم كے مشركين كو اعلان كركے بتاديا كہ وہ فقط خداوند متعال كى ذات كو كائنات ميں مؤثر اور لائق عباد ت سمجھتے ہيں \_انّى بريء مما تشركون من دونه

( دونہ ) كى ضمير لفظ ( الله )جو اس سے پہلے والى آيت ميں ہے كى طرف لوٹ رہى ہے\_

2\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے قوم عاد كے تمام مشركين اور ان كے خداؤں كو اپنے خلاف سازش اور جنگ كے ليے للكارا\_

فكيدونى جميع

كيونكہ اس سے پہلى والى آيت ميں مشركين اور ان كے بتوں كے بارے ميں گفتگو تھى تو لفظ(جميعا) سے مراد، تمام مشركين اور بت ہيں \_

3\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے اپنى قوم كے مشركين ميں اعلان كيا كہ وہ مكارى اور سازش ميں انہيں مہلت نہ ديں اور انہيں اپنے اندر سے نكال باہر كرديں \_فكيدونى جميعا ثم لا تنظرون

(انظار) كا معنى مہلت دينا ہے اور(لا تنظرون) كا معنى يہ ہوگا كہ مجھے مہلت نہ دو يہ كنايہ ہے كہ (مجھے ختم كردو) \_

4\_بتوں كى عاجزى اور انسانوں كى زندگى ميں ان كا بے اثر ہونا ،نيز قوم عاد كى خداوند متعال كے ارادے كے سامنے بے بسي، وہ مقاصد ہيں جس كى وجہ سے حضرت ہود(ع) نے لوگوں كو مقابلہ اوراپنے خلاف سازش كے ليے بلايا\_

فكيدونى جميعا ثم لا تنظرون

(كيدوا) (كيد) مصدر سے فعل امر ہے (جو فريب دينے)كے معنى ميں آتا ہے\_ مذكورہ بالا جملہ ميں قرينہ مقامى كى وجہ سے امر سے مراد امر تعجيزى ہے يعنى مخاطب كے كام كو انجام دينے ميں عاجز ہونے كو بتانے كے ليے اس سے كوئي چيز طلب كرنا \_

5\_ قوم عاد اور ان كے خداؤں كا اپنے درميان سے حضرت ہود عليه‌السلام كے ہٹانے پر عاجز ہونا، ان كى رسالت كى حقانيت پر واضح دليل اورنشانى ہے\_فكيدونى جميعا ثم لا تنظرون

''فا'' ''فكيدوني'' ميں نتيجہ كيلئے ہے اور ايك جملہ سے حاكى ہے جو كہ مقدر ہے'' ان نقول لا اعتريك ...''كے قرينہ سے وہ جملہ يوں ہوگا ''ان كا ن كما تقولون فكيدوني'' اگر بتوں ميں اتنا دم خم ہے تو تم ان كے ساتھ مل كر ميرے مقابلے ميں آجاؤ اور ميرا كام تمام كردو\_

6\_ حضرت ہود عليہ السلام كا على الاعلان بتوں سے بيزارى كا اظہار كرنا اور بتوں كا حضرت ہود عليه‌السلام كا كچھ نہ بگاڑ سكنا يہ اس بات كى دليل تھى كہ قوم عاد كا حضرت عليه‌السلام كے بارے ميں جو دعوى ( حضرت ہود عليه‌السلام كا بتوں كے ذريعے جنوں ميں مبتلا ہوجانا) تھا اسميں كوئي حقيقت نہيں تھي\_إن نقول الّا اعترى ك بعض الهتنا بسوء فيكدونى جميعاً ثم لا تنظرون

بت :بتوں كا عاجز ہونا 4،5،6

بيزاري:باطل خداؤں سے بيزارى 6

خدا:خداوند متعال كى خصوصيات 1; مشيت الہى 4

قوم عاد:تاريخ قوم عاد4،5; قوم عاد كا عاجز ہونا 4،5; قوم عاد كا مكر3;قوم عاد كو دعوت 2; قوم عاد كى سازش 3; قوم عاد كے باطل خدا 5;قوم عاد كے جھوٹ بولنے كے دلائل 6

ہود(ع) :حضرت ہود اور قوم عاد 1،2،3 ، 4;حضرت ہود(ع) پر جنون كى تہمت 6; حضرت ہود عليه‌السلام كا شرك كے خلاف جہاد 2; حضرت ہود كا عقيدہ 1; حضرت ہود عليه‌السلام كا قصّہ 2،3،4;حضرت ہود كا لڑائي كے ليے بلانے كا فلسفہ 4; حضرت ہودكا نظر يہ كائنات 1; حضرت ہود عليه‌السلام كو مہلت 3;حضرت ہود عليه‌السلام كى بيزارى 6; حضرت ہود عليه‌السلام كى توحيد افعالي1;حضرت ہود عليه‌السلام كى توحيد عبادى 1;حضرت ہود عليه‌السلام كى حقانيت كے دلائل 5; حضرت ہود عليه‌السلام كى دعوت حق 2; حضرت ہود عليه‌السلام كے قتل كى سازش 3

آیت 56

(إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّهِ رَبِّي وَرَبِّكُم مَّا مِن دَآبَّةٍ إِلاَّ هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ)

ميرا اعتماد پروردگار پر ہے جو ميرا اور تمھارا سب كا خدا ہے اور كوئي زمين پر چلنے وال ايسا نہيں ہے جس كى پيشانى اس كے قبضہ ميں نہ ہو ميرے پروردگار كا راستہ بالكل سيدھا ہے (56)

1\_ قوم عاد اس كوشش ميں تھى كہ حضرت ہود عليه‌السلام كو آزار و اذيت ديں اور اپنے در ميان سے انكو ختم كرديں \_

فكيدونى جميعاً ثم لا تنظرون إنى توكلت على الله ربّى و ربّكم

2\_ حضرت ہود(ع) اپنے الہى توكّل كى وجہ سے قوم عاد كے مكر و سازش كے خوف سے محفوظ ہونے پر مطمئن تھے\_

فكيدونى جميعاً ثم لا تنظرون إنّى توكلت على الله

( إنى توكلت ...) كا جملہ معنى كنائي (فيكدونى جميعاً ...) كے ليے علت ہے وہ معنى كنائي يہ ہے كہ قوم عاد حضرت ہود عليه‌السلام كو ضرر دينے سے عاجز تھى \_

3\_ خداوند عالم، تمام انسا نوں كا مالك و پرودگار او ر ان كے امور كى تدبير كرنے والا ہے\_على الله ربّى و ربّكم

4\_ خداوند متعال كى معرفت اور اسكى عالمگير ربوبيت، اسكى ذات پر توكل اور دشمنان دين سے خوف نہ كھانے كا موجب ہے\_ثم لا تنظرون إنّى توكلت على الله ربّى و ربّكم

اپنے توكل كو بيان كرنے كے بعدخداوند متعال كى ربوبيت كى توصيف ( ربّى و ربّكم) اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ خداوند متعال تمام مخلوقات كا ربّ ہے اور وہ سزاوار ہے كہ اس پر توكل كيا جائے \_

5\_ حضرت ہود، عليه‌السلام ابلاغ رسالت الہى ميں مصمم تھے اور اس راستے ميں ہر مشكل و اذيت كو برداشت كرنے كے ليے آمادہ تھے \_فكيدونى جميعاً ثم لاتنظرون إنى توكلت على الله ربّى و ربّكم

6\_ مبلغين دين كو چاہيے كہ وہ خدا پر توكل اور امور كو خداوند عالم كے سپرد كرتے ہوئے دين كے دشمنوں سے خوف نہ كھائيں اور اپنى ذمہ دارى كو بھر پور انداز سے انجام ديں \_فكيدونى جميعاً ثم لا تنظرون انى توكلت على الله ربى و ربّكم

7\_ تمام مخلوقات پر خداوند متعال كى حاكميت كا اعتقاد اور اسے تمام انسانوں كا ربّ سمجھنا انسان ميں الله پر توكل كا انگيزہ پيدا كرتا ہے \_إنى توكلت على الله ربى و ربكم ما من دابّة الّا هو ء اخذ بناصيته

8\_ تمام زندہ مخلوقات، فرمان اور حاكميت الہى كے ماتحت ہيں \_ما من دابّة الّا هو ء اخذ بناصيته

( ناصية) سر كى پيشانى كو كہا جاتا ہے كبھى پيشانى كے اوپر والے بالوں پر اطلاق ہوتا ہے \_ سركے آگے والے حصّے اور بالوں كو پكڑنا يہ اسكى حاكميت اور تسلط سے كنايہ ہے\_

9\_ كوئي بھى جاندار شے خواہ وہ انسان ہو يا حيوان، الله تعالى كى مرضى كے بغير كسى دوسرے كو ضرر پہنچانے پر قادر نہيں ہے\_ثم لا تنظرون إنّى توكلت على الله ... ما من دابّة الّا هو ء اخذ بناصيته

حضرت ہود(ع) كے مقابلہ طلب كرنے اور خداوند عالم پر توكل ركھنے كے بعد خدا وند عالم كا تمام جانداروں پر اپنى حاكميت كو بيان كرنا يہ معنى ديتا ہے كہ تمام اشياء مرضى خدا كے تابع ہيں اور اس كى مرضى كے بغير كوئي بھى جاندار ( بے جان بت تو دركنار) كسى كو بھى ضررو تكليف پہنچانے پر قادر نہيں ہے\_

10\_ خداوند متعال كى عالمگير ربوبيت اور تمام جانداروں پر تسلّط اورذات الہيپر توكل ركھنا حضرت ہود(ع) كى تعليمات ميں سے تھيں \_إنّى توكلت عل الله ربّى و ربّكم ما من دابّة الّا هو ء اخذ بناصيته

11\_ افعال خداوندى اور اسكى تدبير، حكمت كى بنياد اور صحيح راستے پر ہے \_إن ربّى على صراط مستقيم

12\_انبياء كے دشمنوں كے مقابلہ ميں خداوند عالم كى اپنے انبياء كى حمايتكرنا اسكى ربوبيت كے تقاضوں ميں سے اور اپنے كاموں كو حكمت و صحيح بنيادوں پر قرار دينے ميں سے ہے\_إنّى توكلت على الله ربّى و ربّكم ... إنّ ربّى على صراط مستقيم

( إنّى توكلت ...) كا جملہ خداوند متعال كى حضرت ہود عليه‌السلام كى حمايت پر دلالت كرتا ہے \_ اور (إن ربّي ...) كا جملہ اس معنى كى علت ہے \_ اس صورت ميں خداوند متعال كے صحيح و سيدھے كاموں كا ہونا يہ تقاضا كرتا ہے كہ حضرت ہود عليه‌السلام كى دشمنوں كے مقابلے ميں حمايت كى جائے \_

13\_ خداوند متعال، مومنين اور جو اس پر توكل كرتے ہيں ان كا حامى اور مددگار ہے \_

إنى توكلت على الله ... إن ربى على صراط مستقيم

14\_'' عن على ابن ا بى طالب(ع) فى قوله( إن ربى على صراط مستقيم) يعنى انه على حق يجزى بالإحسان إحساناً و بالسّيء سئيّاً ويعفو عمن يشاء و يغفر سبحانه و تعالى (1)

خداوند عالم كے اس قول (ان ربّى على صراط مستقيم) كے بارے ميں امير المومنين(ع) سے روايت ہے كہ اس آيت شريفہ كا معنى يہ ہے كہ پروردگار، حق كے راستے پر ہے \_ نيكى كى جزا نيكى اور بدى كى سزا بدى ديتا ہے اور وہ ذات پاك و بلند مرتبہ ہے اور جسكو معاف كرنا چاہے تو اسكو بخشش ديتا ہے \_

اطمينان:اطمينان كے عوامل 2

انبياء:انبيا عليہم السلام كى حمايت 12

انسان :انسانوں كا پرودگار3; انسانوں كا مالك 3; انسانوں كا مدبّر 3

ايمان :ايمان كے آثار 7; خدا كى حاكميت پر ايمان7

تبليغ:تبليغ كى روش 6; تبليغ ميں توكل 6;تبليغ ميں مصمم ہونا 6

توحيد:توحيد ربوبى 8

توكل:خدا پر توكل 4،6،7; خدا پر توكل كى اہميت 10; خداپر توكل كے آثار 2

جانداران:جانداروں كا حاكم 7; جانداروں كا عاجز ہونا 9;جانداروں كى حركت 8

خدا كا حمايت كرنا :افعال خداوندى 11; افعال الہى كى خصوصيات 12;حاكميت خدا 8،9، 10; حكمت الہى 11;حكمت

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2، ص151، ح42; نور الثقلين ج2، ص374، ح150\_

الہي كے آثار 12;حمايت خدا 12; خدا كى معرفت كے آثار 4;خدا كے مختصّات 8،9;ربوبيت الہى 3، 10 ، 11 ;ربوبيت خدا كى معرفت كے آثار 4;ربوبيت خدا كے آثار 12; عدالت الہى 14; مالكيت الہى 3;مشيت الہى كے آثار 9

روايت :14

صراط مستقيم:صراط مستقيم سے مراد 14

قوم عاد:قوم عاد كى اذيتں 1; قوم عاد كى تاريخ 1; قوم عاد كى سازش 2

كائنات كى معرفت :توحيدى كائنات كى معرفت 8

مؤمنين:مؤمنين كے حامى 13

مبلغين:مبلغين كى ذمہ دارى 6

متوكلين :متوكلين كے حامى 13

ہود عليه‌السلام :اذيت ہود عليه‌السلام 1; استقامت ہود عليه‌السلام 5; تعليمات حضرت ہود عليه‌السلام 10;حضرت ہود عليه‌السلام كا اپنى ذمہ دارى كو پورا كرنا 5;حضرت ہود عليه‌السلام كا عقيدہ 2;حضرت ہود(ع) كى قاطعيت 5;حضرت ہو د عليه‌السلام كى قتل كى سازش 1; حفاظت ہود عليه‌السلام 2;ہود عليه‌السلام كا توكل 2

آیت 57

(فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْماً غَيْرَكُمْ وَلاَ تَضُرُّونَهُ شَيْئاً إِنَّ رَبِّي عَلَىَ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ)

اس كے بعد بھى انحراف كرو تو ميں نے خدائي پيغام كو پہنچاديا ہے اب خدا تمھارى جگہ پر دوسرى قوموں كو لے آئے گا اور تم اس كا كچھ نہيں بگاڑ سكتے ہو بيشك ميرا پروردگار ہر شے كا نگران ہے (57)

1\_ حضرت ہود عليه‌السلام كى ذمہ دارى تھى كہ قوم عاد كو خدا كا پيغام پہنچائيں \_فقد ابلغتكم ما اْ رسلت به إليكم

2\_حضرت ہود عليه‌السلام ،نے خدا كے پيغامات كو لوگوں تك پہنچاي اور اپنى ذمہ دارى كو با خوبى انجام ديا \_فقد أبلغتكم ما أرسلت به إليكم

3\_ حضرت ہود عليه‌السلام ،خدا كے پيغامات كو پہنچانے اور لوگوں پر اتمام حجت كرنے كے بعد انكى رو گردانى كا خود كو ذمہ دارنہيں سمجھتے تھے \_فإن تولّوا فقد أبلغتكم ما ا رسلت به إليكم

يہ بات واضح ہے كہ (فقد أبلغتكم ...) كا جملہ ( فإن تولّوا ...)كى شرط كا جواب نہيں ہوسكتا كيونكہ حضرت ہود عليه‌السلام نے ابلاغ رسالت كى ، خواہ لوگ ايمان لائيں يا منہ پھير ليں بلكہ وہ جملہ جواب كا سبب اور اسكا جانشين ہوسكتا ہے يعنى اگر تم لوگوں نے منہ پھير ليا تو ميرى كوئي ذمہ دارى نہيں ہے اسكى سزا مجھ پرنہيں ہے كيونكہ وہ جو تمہارى طرف بھيجا گيا ہے اسكو ميں تمہيں پہنچا چكاہوں \_

4\_ مبلغين دين كى ذمہ داري، حقائق كا ابلاغ اور معارف دين كو لوگوں تك پہنچانا ہے نہ اسكو قبول كرنے پر آمادہ كرنا \_

فإن تولّوا فقد أبلغتكم ما ا رسلت به إليكم

5\_ حضرت ہود عليه‌السلام نے قوم عاد كو اس سے خوف دلوايا كہ تم لوگوں ميں سے كفار كو تباہ كرنے كے بعد ان كى جگہ دوسرى اقوام كوبسايا جائے گا \_فإن تولّوا ... و يستخلف ربّى قوماً غيركم

( إستخلاف) كا معنى جانشين بنانا اور نائب قرار دينا ہے \_ يہمعنى قوم عاد كو نابود كرنے كو مستلزم ہے\_

6\_ انبيا عليہم السلام كے مخالفين اور حقائق و معارف الہى سے منہ موڑنے والے، نابودى كے دہانے اور عذاب الہى كے خطرے ميں ہيں \_فإن تولّوا ... يستخلف ربّى قوماً غيركم

7\_ كفار كو نابود كرنے كے بعد صالح اور موحد اقوام كو پيدا كرنا، خداوند عالم كى ربوبيت كا جلوہ ہے\_

و يستخلف ربّى قوماً غيركم

يہ بات واضح ہے جو نابود ہونے والى قوم كى جگہ لے گى وہ خود اسى قوم سےنہيں ہوگى لہذا كلمہ (غيركم) دلالت كرتا ہے كہ اس قوم كا عقيدہ اور مقصود ميں پہلى قوم سے اختلاف ہے اسى وجہ سے ( غيركم) كى تفسير صالح اور موحد ہوناكى گئي ہے\_

8\_ شرك كرنا اور پيغمبروں كى نصيحتوں اور تعليمات كى مخالفت كرنا، معاشرے كو نابود كرنے كے اہم اسباب ہيں اور يہ چيزيں تاريخ ميں تحول و تبديلى كا موجب بنتى ہيں \_فإن تولّوا ... يستخلف ربّى قوماً غيركم

9\_ لوگوں كا دين اور معارف الہى سے منہ پھيرنا، خداوند متعال كو كوئي ضررنہيں پہنچاسكتا \_فإن تولّوا ... و لاتضرّونه شيئ

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہوسكتى ہے جب ہم ( لا تضّرونه) كو ( فإن تولّوا)كى شرط كا جواب قرار ديں يہ بات قابل ذكر ہے كہ (تضرّون) كو ( قد أبلغتكم) جو ماضى ہے اس

پر عطف كيا گيا ہے جسكى وجہ سے وہ مجزومنہيں ہوا\_

10\_ كافروں كو عذاب الہى سے ہلاك كرنے سے خداوند متعال كو كوئي ضررنہيں ہوتا\_

و يستخلف ربّى قوماً غيركم و لا تضرّونه شيئ

جب ہم جملہ ( لا تضّرونہ) كو جملہ ( يستخلف ربّي ...) كے ساتھ ارتباط ديں گے تو مذكورہ بالا تفسير حاصل ہوگى يعنى تمہارى نابودى خداوند متعال كو كوئي ضررنہيں پہنچاتي\_

11\_ كافروں پر عذاب الہى كا نازل ہونا ان كا عذاب كے مستحق ہونے كى وجہ سے ہے نہ يہ كہ ان كا وجود ، خداوند عزّوجل كو ضرر و زياں ديتا ہے \_و يستخلف ربّى قوماً غيركم و لا تضرّونه شيئ

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہے جب ہم (لا تضرّونہ ...) كے جملے كو حال قرار ديں تب جملہ ( يستخلف ...ولاتضرّونہ ...) كا يہ معنى ہوگا درحاليكہ كوئي ضرر و زياں خدا كونہيں پہنچتا پھر بھى وہ تمھيں عذاب كرے گا \_ اور اس سے يہ مطلب بھى حاصل ہوتا ہے كہ كفارعذاب كے مستحق تھے نہ يہ كہ ان كا وجود، خداوند متعال كے ليے موجب ضرر وزياں تھا\_

12\_ خداوند متعال تمام مخلوقات پر دقيق نظر ركھنے والا اور مكمل آگاہى كے ساتھ حفاظت كرنے والا ہے \_

إن ربّى على كل شيء حفيظ

13\_ خداوند متعال كا تمام مخلوقات كا مالك اور مربّى ہونا،يہ ان مخلوقات پر اسكى دقيق نظراور حفاظت كامل كألازمہ ہے\_

إن ربّى على كل شي حفيظ

14\_ قوم عاد كے كفار كا كردار او ران كا انجام، خداوند متعال كے نزديك دقيق جہان بينى كے ساتھ تھا\_

إن ربّى على كل شي حفيظ

15\_ خداوند متعال كى وسيع تر آگاہى اور تمام چيزوں پر دقيق نظر ركھنا ، دليل ہے كہ خداوند متعال كو ضرر دينے ميں يہ سب عاجز ہيں \_و لا تضرونه شيئاً إن ربّى على كل شي حفيظ

( إن ربّي ... ) كا جملہ ( لا تضرونہ شيئاً) كے جملے كے ليے علت ہے \_

اسماء و صفات :حفيظ :12

اقوام :اقوام صالح كيپيدائش 7;اقوام كى جانشينى 7; اقوام مؤحدكا پيداہونا 7

انبيا:انبياء عليہم السّلام كى مخالفت كے آثار 8; مخالفين انبياء كا عذاب 6

انسان:انسانوں كے عاجز ہونے كے دلائل 15

تاريخ:تاريخ ميں تحولات و تبديلى كے مؤثر عوامل8

خدا:خدا كا حساب ركھنا 14; خدا كا سلطہ 12;خدا كا علم 12; خدا كا علمى احاطہ 15; خدا كو ضرر دينا 9، 10، 11، 15;خدا كى ربوبيت 13;خدا كى ربوبيت كى نشانياں 7;خدا كى مالكيت 13; خدا كى محافظت 12، 15

دين:تبليغ دين كى اہميت 4;دين سے منہ موڑنے كے آثار 6; دين سے منہ موڑنے كے نقصان 9; دين سے منہ موڑنے والوں كا عذاب 6; دين ميں جبر كى نفى 4

شرك:شرك كے آثار8

عذاب :اہل عذاب11; عذاب كے اسباب 11

عمل:عمل كى ذمہ دارى 3

قوم عاد:قوم عاد پر اتمام حجت 3; قوم عاد كا عمل14;قوم عاد كا كيفرو كردار14; قوم عاد كو ڈرانا 5;قوم عاد كى تاريخ5;قوم عاد كى جانشيني5; قوم عاد كى ہلاكت 5;قوم عاد كے كفّار5

كافرين:كافروں كا عذاب 10، 11; كافروں كى ہلاكت 10

معاشرہ:معاشرے ميں ضرر كى پہچان8;معاشروں كى نابودى كے عوامل 8

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى كا دائرہ كار4

موجودات :موجودات كا مالك 13;موجودات كا مربّى 13; موجودات كى حفاظت 13

ہود :حضرت ہود عليه‌السلام اور قوم عاد 1،3; حضرت ہود عليه‌السلام كا اپنى ذمہ دارى نبھانا 2; حضرت ہود عليه‌السلام كا خبردار كرنا 5; حضرت ہود عليه‌السلام كى اتمام حجت 3;حضرت ہود عليه‌السلام كى تبليغ 1، 2، 3;حضرت ہود عليه‌السلام كى رسالت 1،2;حضرت ہود عليه‌السلام كى فكر 3

آیت 58

(وَلَمَّا جَاء أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوداً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ)

اور جب ہمارا حكم آگيا تو ہم نے ہود اور ان كے ساتھ ايمان لانے والوں كو اپنى رحمت سے بچاليا اور انھيں سخت عذاب سے نجات دے دى (58)

1\_ قوم عادكے افراد ، حضرت ہود عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان نہ لائے بلكہ اپنے شرك و كفر پر باقى رہے\_

فان تولّوا ... يستخلف ربى قوماً غير كم ... و لما جاء امرنا نجيّنا هودا

2\_خداوند متعال نے قوم عاد كے كفر و شرك پر اصرار كے سبب سخت اورمہلك عذاب ان پر نازل كيا \_

و لمّا جاء امرنا ... و نجّينا هم من عذاب غليظ

(أمر ) سے مراد وہ عذاب ہے جو قوم عاد پر نازل ہوا ،ايك احتمال كى بناء پر پہلى آيت ميں (عذاب غليظ) سے مراد دنيا كا عذاب ہے اوريہ دلالت كرتا ہے كہ ڈرانے والا (ہلاك كرنے والا) عذاب، قوم عاد پر نازل ہوا تھا\_

3\_كائنات ہستى ميں فرمان الہي، بغير كسى كمى وبيشى كے متحقق ہوتا ہے\_و لمّا جا امرنا

عذاب كو (أمر ) سے تعبيركرنا كہ جس كا معنى حكم ہے ممكن ہے اس حقيقت كى طرف اشارہ ہو كہ وہ چيز جس كے تحقق كا خدا حكم ديتا ہے بغير كسى كمى وبيشى كے بعينہ انجام پذير ہوتى ہے\_ گويا كہ فرمان الہى كا مورديہى فرمان تھا\_

4\_ قوم عاد كے كچھ لوگوں نے توحيد الہى كو قبول كيا اور حضرت ہود عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان لائے\_

و الذين ء امنوا معه

5\_ خداوند متعال نے حضرت ہود عليه‌السلام اور ان كے پيروكاروں كو قوم عاد پر نازل شدہ عذاب سے نجات عطا كي\_

و لمّا جاء أمرنا نجّينا هودا و الذين ء امنوا معه

6\_ حضرت ہود عليه‌السلام اوران كے پيروكاروں كا نازل شدہ عذاب سے نجات حاصل كرنا ان پر، خداوند متعال كى رحمت كا ايك جلوہ تھا\_نجّينا هودا و الذين ء امنوا معه برحمة منّا

(برحمة) كا لفظ (نجّينا ) كے فعل سے متعلق ہے\_

7\_صاحبان ايمان ہى رحمت الہى كے مستحق ہيں \_نجّينا هودا و الذين ء امنوا معه برحمة منّا

8\_ خداوند متعال، ہلاك كرنے والے عذاب كونازل كرنے سے پہلے ، مومنين اورصالحين كو اس ہلاكت سے نجات عطا فرماتا ہے تا كہ وہ اس عذاب ميں گرفتار نہ ہوجائيں \_و لمّا جاء نا أمرنا نجّينا هودا و الذين ء امنوا معه

9\_ قوم عاد كے كفار، دنياوى عذاب كے علاوہ اخروى عذاب ميں بھى گرفتار ہوں گے\_و نجّيناهم من عذاب غليظ

مذكورہ تفسير اس صورت ميں ہے كہ جب جملہ ''ونجّينا ہم من عذاب''ميں (عذاب) سے مراد آخرت كا عذاب مراد ليا جائے\_

10\_ خداوند متعال نے حضرت ہود عليه‌السلام اور ان كے پيروكاروں كو آخرت كے عذاب ميں گرفتار ہونے سے نجات عطا فرمائي \_و نجّيناهم من عذاب غليظ

يہ حكمى اس صورت ميں ہے كہ (عذاب غليظ) سے مراد آخرت كا عذاب ہوتو (نجّينا ) كا فعل ماضى لانے كا مقصد اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ قوم عاد پرمہلك عذاب نازل ہونے كے بعد بھى حضرت ہود(ع) كے مومنين اپنے ايمان پر ثابت قدم رہے اور آخرت كے عذاب كے مستحق نہيں ہوئے\_

11\_ آخرت كا عذاب، سخت اور ہلاك كرنے والا ہے\_و نجّينا هم من عذاب غليظ

12\_ '' عن ابى عبد اللّه(ع) قال : لما بعث اللّه عزوجل هود اً ا سلم له العقب من ولد سام و ا مألاخرون ...فأهلكو بالريح العقيم ...'' (1)

امام صادق(ع) سے روايت ہے آپ(ع) نے فرمايا كہ جب خداوند متعال نے حضرت ہود عليه‌السلام كو مبعوث فرمايا تو حضرت سام كى باقى ماندہ اولاد انكى طرف متوجہ ہوئي \_ ليكن دوسرے لوگ ... ، باد عقيم (عذاب دينے والى ہوا) سے ہلاك ہوگے ...

خدا :اوامر الہى كا حتمى ہونا 3;حاكميت خدا 3;خدا كا نجات دينا 5، 8، 10; خدا كى رحمت كى نشانياں 6; خدا كى سنتيں 8; خدا كے عذاب 2; رحمت الہى 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) اكمال الدين ، ج 1، ص 136، ح 5 ، ب 2 \_نور الثقلين ج 2 ، ص 43، ح 171\_

رحمت :رحمت كے شامل حال افراد 6،7

روايت : 12

شرك :شرك پر مصر رہنے كے آثار 2

صالحين :صالحين كى نجات 8

عذاب :اہل عذاب 9; سخت عذاب 2; عذاب آخرت سے نجات 10;عذاب اخروى كے درجات 11; عذاب سے نجات 5، 8;عذاب كے اسباب 2

قوم عاد:قوم عاد كا شرك پر اصرار 1، 2; قوم عاد كا عذاب 2; قوم عاد كاكفر پر اصرار 1،2;قوم عاد كى تاريخ 1، 2; قوم عاد كى ہٹ دھرمي1;قوم عاد كے آخرت كا بہت

عذاب 9; قوم عاد كے دنيا كا عذاب 9; قوم عاد كے كفار 9; قوم عاد كے معاشرتى گروہ 4; قوم عاد كے مؤحدين 4;قوم عاد كے مؤمنين 4

كفار: 1//كفر :كفر پر اصرار كے آثار 2

مشركين : 1

مومنين:مومنين كى نجات 8; مومنين كے فضائل7

ہود عليه‌السلام :حضرت ہود عليه‌السلام پر ايمان لانے والے 4،12; حضرت ہود عليه‌السلام كو جھٹلانے والے 1; حضرت ہود عليه‌السلام كے پيروكاروں كى نجات 5،6،10; حضرت ہود عليه‌السلام كى نجات 5،6،10قصّہ حضرت ہود عليه‌السلام 5،10

آیت 59

(وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُواْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْاْ رُسُلَهُ وَاتَّبَعُواْ أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ)

يہ قوم عاد ہے جس نے پروردگار كى آيتوں كا انكار كيا اس كے رسولوں كى نافرمانى كى اور ہر ظالم و سركش كا اتباع كرليا(59)

1\_ قوم عاد كے پاس توحيد ربوبى كو درك كرنے كيلئے آيات اور نشانياں تھيں \_

و تلك عاد حجدوا بأيات ربهم

2\_ قوم عاد كى مسلّم اكثريت نے آيات الہى اور ربوبيت خداوندى كى نشانيوں كا انكا ركيا \_و تلك عاد جحدوا بأيات ربّهم

عاد كى امت ميں سے چند لوگ ايمان لائے تھے\_ ليكن خداوند متعال نے آيات كے انكار اور پيغمبروں كى مخالفت كى نسبت تمام قوم كى طرف دى تا كہ اس نكتے كى طرف اشارہ كرے كہ ان كى مسلّم اكثريت كفر اختيار كرنے پر مصر تھى اور ان كے مقابلے ميں مومنين بہت ہى كم تھے \_ يہ بات قابل ذكر ہے كہ فعل (جحد) حرف'' با'' كے ساتھ متعدى ہوا ہے اور كفر كا معنى اس ميں پايا جاتا ہے يعنى كفر سے بھرا ہونا كے معنى ميں ہے\_

3\_حضرت ہود عليه‌السلام نے قوم عاد كو خداوند عالم كى ربوبيت كے اثبات كے ليے كئي معجزات دكھائے\_

و تلك عاد جحدوا بأيات ربّهم

4\_ خداوند متعال نے قوم عاد كى پورى تاريخى زندگى ميں بہت سے انبياء عليه‌السلام كو ان كى ہدايت كے ليے بھيجا\_

و تلك عاد ... و عصوا رسله

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہے كہ (رُسل ) رسول كى جمع ہے\_

5\_ قوم عاد كى اكثريت نے انبياء الہى كى مخالفت كى اور انكى رسالت اور ان كے احكام سے روگردانى كي\_

و تلك عاد ... و عصوا رسله

6\_كسى ايك رسول كى مخالفت، تمام انبياء عليه‌السلام كى مخالفت كے برابر ہے\_و تلك عاد ... و عصوا رسله

بعض شواہد كى بناء پر كہا گيا ہے كہ قوم عاد سوائے حضرت ہود(ع) كے كوئي پيغمبر نہيں ركھتے تھے\_ پس جو آيت ميں لفظ (رسل) جمع كا صيغہ ہے تو اسكا معنى يہ ہوگا كہ اگرچہ قوم عاد نے ايك نبى كى مخالفت كى ہے ليكن اسكى مخالفت تمام انبياء عليه‌السلام كى مخالفت كے برابر ہے \_ كيونكہ وہ ايك بات اور ايك ہى مقصد ركھتے ہيں اور وہ توحيد اور اس كے فروعات كى تبليغ ہے\_

7\_قوم عاد،تكبر اور سركش سرداروں پر مشتمل تھى اور لوگ انہيں كے پيروكار تھے\_و اتبعوا أمر كل جبار عنيد

8\_ قوم عاد كے لوگ، اپنے سرداروں كے فرمان پرعمل كرتےہوئے آيات الہى كا انكار اور انبياء عليه‌السلام كى مخالفت كرتے تھے\_و تلك عاد جحدوا بأيات ربّهم و عصوا رسله و اتبعو امر كل جبار عنيد

9\_ قوم عاد پر ايك ظالمانہ اور استبدادى نظام، حاكم تھا\_و اتبعوا امر كل جبار عنيد

10\_حضرت ہود عليه‌السلام كى تعليمات، قوم عاد كے سركش اور جبّار سرداروں كے منافع كے خلاف تھيں \_

و اتبعوا امر كل جبار عنيد

11\_ متكبرين اور حق كے منكر سركش لوگوں كاعوام پر تسلط ، پيغمبروں كى كاميابى كے ليے مانع تھا\_

و تلك عاد جحدوا بأيات ربّهم ... و اتبعوا امر كل جبار عنيد

12\_ متكبرين اور حق كے منكر سركش افرادكى پيروى كرنے سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_و اتبعوا امر كل جبار عنيد

13\_ قوم عاد كے سرداروں كى لجاجت ، سركشى اور تكبّر، حضرت ہود عليه‌السلام كى رسالت سے انكار اور انكى تعليمات كو قبول نہ كرنے كے اسباب تھے\_و تلك عاد جحدو ا بأيات ربهم و عصوا رسله و اتبعوا امر كل جبار عنيد

14\_ربوبيت الہى كو قبول نہ كرنا اور پيغمبروں اور ان كے كاموں كى مخالفت كرنا، ظالموں كى حكومت اور طاغوتى نظام كاپيش خيمہ ہے\_و تلك عاد جحدوا بأيات ربهم ... و اتبعوا امر كل جبار عنيد

مذكورہ بالا تفسير اس احتمال كى بنياد پر ہے كہ جب (اتبعوا)كے جملے كا سابقہ جملات پر ترتيب ذكري، ترتب خارجى سے حكايت ہو\_

15\_ربوبيت الہى كا قبول كرنا اور پيغمبروں كے احكامات پر عمل كرنا ، ظالموں اور ستم گروں كى حاكميت اور سلطنت كے ليے ركاوٹ ہيں \_و تلك عاد جحدوابأيات ربّهم ... و اتبعوا امر كل جبار عنيد

16\_وہ لوگ جو ربوبيت الہى كا انكار اور پيغمبروں كى مخالفت نيز ستمگروں كى پيروى كرتے ہيں ، وہ دنياوى عذاب ميں گرفتار ہونے والے ہيں \_و لمّا جاء امرنا ... و تلك عاد جحدوا بأيات ربّهم ... و اتّبعوا امر كل جبّار عنيد

17\_ربوبيت الہى سے انكار ، پيغمبروں كى مخالفت اور ان كے احكامات سے منكر ہونا نيز ستمگروں اور ظالموں كى پيروى كرنا ، قيامت ميں سخت ترين عذاب كا موجب بنتا ہے\_و نجّينا هم من عذاب غليظ و تلك عاد جحدوا ... و اتبعوا امر كل جبار عنيد

اس آيت كريمہ ميں قوم عاد كے ان گناہوں كو بيان كيا گيا ہے جو ان كے ليے عذاب دنياوى و اخروى كا سبب بنے ہيں \_

آيات خداوندى :آيات خداوندى كو جھٹلانے والے 2،8

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى مخالفت كے آثار 14،17; انبياء عليه‌السلام كے ساتھ مخالفت 6; انبياء عليه‌السلام كے مخالفين 5;انبياء عليه‌السلام كے مخالفين پر دنياوى عذاب 16; انبياء عليه‌السلام كے مخالفين كى پيروى 8; انبياء عليه‌السلام كے ہدف ميں كاميابى كے موانع 11

ايمان :ايمان كے آثار 15; ربوبيت خداوندى پر ايمان 15

تكبّر:تكبّر كے آثار 13

حكومت :ظالم حكومت كے اسباب 14

خدا :ربوبيت خداوندى كى تكذيب كے آثار 14، 17; ربوبيت خداوندى كے دلائل 3

خدا كے رسول: 4

ربوبيت خدا:ربوبيت خداوندى كو جھٹلانے والے2;ربوبيت خداوندى كے جھٹلانے والوں كو دنياوى عذاب 16

ظالمين :ظالموں كى حكومت كے موانع 15;ظالمين كى پيروى كے آثار 17; ظالمين كى حاكميت كا سبب 14

ظلم :ظلم كے آثار 17

عذاب :اہل عذاب 16;عذاب آخرت كے اسباب 17; عذاب كے مراتب 17

قوم عاد:قوم عاد او ر آيات الہى 1،2، 8; قوم عاد اور توحيد الہى 1; قوم عاد اور ربوبيت خداوندى 2;قوم عاد كا پيغمبر 4;قوم عاد كا گناہ 5;قوم عاد كا كفر 2; قوم عا، كى اكثريت 2، 5;قوم عاد كى تاريخ 1،2،4،5 ،7 ، 8 ، 13،9; قوم عاد كى سرگرمياں 7; قوم عاد كى سياسى سرگرمياں 9; قوم عاد كى ظالمانہ حكومت 9;قوم عاد كى مخالفت 5،7; قوم عاد كے حاكموں كا تكبر 13; قوم عاد كے حكّام كا گناہ 13 ;قوم عاد كے معاشرہ ميں درجہ بندى 7، 8;قوم عاد كے معصيت كار 7; قوم عاد كے متكبرين 7

متكبرين :متكبرين كى پيروى سے اجتناب 12; متكبرين كے تسلّط كے آثار 11

نافرماني:انبياء كى نافرمانى 5; نافرمانى كے آثار 13، 17

نافرمان : 5

نافرمانوں كى پيروى سے اجتناب 12; نافرمانوں كى پيروى كرنے والوں پر دنياوى عذاب 16; نافرمانوں كى حكومت كے موانع 15

ہود عليه‌السلام :ہود عليه‌السلام كو جھٹلانے كے اسباب 13;ہود عليه‌السلام كى تعليمات 0 1; ہود عليه‌السلام كى ظلم كے ساتھ مخالفت 10; ہود عليه‌السلام كے متعدد معجزات 3

آیت 60

(وَأُتْبِعُواْ فِي هَـذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلا إِنَّ عَاداً كَفَرُواْ رَبَّهُمْ أَلاَ بُعْداً لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ)

اور اس دنيا ميں بھى اور قيامت ميں بھى ان كے پيچھے لعنت لگادى گئي ہے \_ آگاہ ہوجائو كہ عادنے اپنے پروردگار كا كفر كيا تو اب ہود كى قوم عاد كے لئے ہلاكت ہى ہلاكت ہے (60)

1\_ قوم عاد كے افراد دنيا ميں لعنت خداوندى كے مستحق ہوئے اور آخرت ميں بھى اسكى رحمت سے محروم ہوں گے\_

و اتبعوا فى هذه الدنيا لعنة و يوم القيامة

2\_ قوم عاد نے ربوبيت خداوندى كا انكار كيا اور اس كے احكام كى نافرمانى كى \_الا ان عادا كفروا ربّهم

كيونكہ لفظ ( ربّہم ) فعل (كفروا) كے ليے حرف باء كے واسطہ كے بغير مفعول واقع ہوا ہے تو يہاں ہم كہہ سكتے ہيں كہ لفظ (كفرو) ميں نافرمانى كا معنى پايا جاتا ہے\_ تو يوں معنى كريں گے(عصوا ربّہم كا فرين بہ )

3\_ ربوبيت خداوندى سے انكار اور اس كے پيغمبروں كے احكامات كى نافرماني، خدا كى لعنت اور اسكي رحمت سے دورى كا موجب ہے\_و أتبعوا فى هذه الدنيا لعنة و يوم القيامة الا ان عادا كفروا ربّهم

4\_ ظالموں اور ستمگروں كى پيروي، دنيا و آخرت ميں رحمت الہى سے دورى كا سبب بنتى ہے\_

و اتبعوا امر كل جبار عنيد و اتبعوا فى هذه الدنيا لعنة و يوم القيامة

5\_قوم عاد ، خدا اور انبياء كى نافرمانى اور كفر كے سبب، رحمت الہى سے دورى اور ہلاكت كے مستحق ٹھہري\_

الا بعدا لعاد قوم هود

(بُعداً) (ہلاك ہونا يا دور ہونا) يہ مفعول مطلق ہے فعل محذوف (ليبعد) كے ليے \_ يعنى عبارت يوں ہے\_ الا ليبعد قوم عاد بُعدا''كيونكہ قوم

عاد ہلاك ہوئي اور رحمت الہى سے محروم ٹھہرى تو ممكن ہے يہ كہا جائے كہ عذاب سے يہاں مراد عذاب آخرت ہو اور رحمت الہى سے دورى بھى آخرت ميں ہو \_اور احتمال ہے كہ (الا بُعداً) سے مراد جسطرح زمخشرى نے كہا ہے رحمت سے دورى اور ہلاكت كا مستحق ہونا ہو يعني(قوم عاد ) رحمت الہى سے دور او ر ہلاكت كى مستحق ٹھرى جان ليں كہ وہ ايسى سزاا ور عذاب كے مستحق تھي\_

6\_ قوم عاد ميں سے فقط جو حضرت ہود عليه‌السلام كے ہم عصر افراد رحمت الہى سے محروم اور عذاب الہى ميں گرفتار ہوئے\_

الا بُعداً لعاد قوم هود

(قوم ہود ) لفظ(عاد) كے ليے عطف بيان ہے كيونكہ قوم عاد، حضرت ہود عليه‌السلام سے پہلے موجود تھى اور حضرت عليه‌السلام كے بعد بھى يہ قوم موجود تھي\_لہذا ہم يوں كہہ سكتے ہيں كہ لفظ (عاد) سے (قوم ہود ) كى وضاحت اور تو ضيح بيان كرنے كامقصد مندرجہ بالا مفہوم كوبيان كرنا ہے\_

خدا :خدا كى ربوبيت كو جھٹلانے كے آثار 3; لعنت الہى كے اسباب 3

ربوبيت خدا :ربوبيت خداوند كو جھٹلانے والے 2

رحمت :آخرت كى رحمت سے محروميت4; آخرت ميں رحمت الہى سے محرومين1،5،6; دنيا كى رحمت سے محروميت 4;رحمت الہى سے محروم ہونے كے اسباب 4

طاغوت:طاغوت كى اطاعت كے آثار 4

عذاب :اہل عذاب 6

قوم عاد :قوم عاد پر عذاب 6; قوم عاد پر لعنت 1;قوم عاد كا كفر 5;قوم عاد كى آخرت ميں محروميت 1;قوم عاد كى تاريخ 6;قوم عاد كى محروميت كے اسباب 5;قوم عاد كى نافرمانى 2،5;قوم عاد كى ہلاكت كے اسباب 5; قوم عاد كے محروم لوگ 6

كافرين : 5

كفر :كفر كے آثار 5

لعنت :لعنت كے مستحق 1

نافرمانى :انبياء عليه‌السلام كى نافرمانى كے آثار 3،5; خدا كى نافرمانى كے آثار 2،5نافرمان لوگ :2،5

نافرمان لوگوں كى پيروى كے آثار 4

آیت 61

(وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحاً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ)

اور ہم نے قوم ثمود كى طرف ان كے بھائي صالح كو بھيجا اور انھوں نے كہا كہ اے قوم اللہ كى عبادت كرو اس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے اس نے تمھيں زمين سے پيدا كيا ہے اور اس ميں آباد كيا ہے اب اس سے استغفار كرو اور اسكى طرف متوجہ ہوجائو كہ ميرا پروردگار قريب تر اور دعائوں كا قبول كرنے والا ہے (61)

1\_ حضرت صالح عليه‌السلام ، خداوند متعال كے پيغمبروں اور رسل ميں سے تھے\_و لقد ا رسلنا ... و الى ثمو د اخاهم صالح

(الى ثمود)كا ( الى قومہ) پر عطف اور (اخاہم ) كا عطف لفظ (نوحاً) پر ہے جو آيت نمبر 25 ميں ذكر ہوا ہے \_

لقد ارسلنا الى ثمود اخاهم صالح

2\_حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت، قوم ثمود تك محدود تھي\_و الى ثمود اخاهم صالح

3\_حضرت صالح(ع) ، قوم ثمود سے رشتہ دارى ركھتے تھے\_و الى ثمود اخاهم صالح

اس بات كى وضاحت كرنا ، كہ حضرت صالح عليه‌السلام قوم ثمود كے بھائي تھے اس ليے ہو سكتا ہے جملہ (اخاہم صالحا) حضرت صالح عليه‌السلام كى قوم ثمود سے رشتہ دارى كى طرف اشارہ ہو\_

4\_حضرت صالح عليه‌السلام پيغمبر مبعوث ہونے سے پہلےہى اپنى قوم سے محبتكرنے والے اور ان كے ہمدرد تھے\_

و الى ثمود اخاهم صالح

حضرت صالح عليه‌السلام كى قوم ثمود سے اخوت و برادرى كا يہ معنى بھى ہوسكتا ہے كہ وہ انكے ساتھ مہربانى اور ہمدردى كرتےتھے\_

5\_ حضرت صالح عليه‌السلام كا قوم ثمود كيلئے پہلا اور اہم پيغام، خدا وحدہ لا شريك كى عبادت كى دعوت دينا تھا \_

قال يا قوم اعبدوا اللّه ما لكم من اله غيره

6\_ قوم ثمود ، خداوند متعال كے وجود پراعتقاد ركھتے تھے\_يا قوم اعبدوا اللّه

7\_ وجود خدا پر يقين ركھنا ، تاريخ بشرى كابنيادى اعتقاد ہے \_يا قوم اعبدوا اللّه

8\_ قوم ثمود، مشرك اور متعدد خداؤں پر اعتقاد ركھتے تھے\_يا قوم اعبدوا اللّه ما لكم من اله غيره

9\_ انسان كا بنيادى طور پر روحى مزاج، معبود كى عبادت اور اسكى طرف جھكاؤ ركھنا ہے\_مالكم من اله غيره

10\_ توحيد عملى كا دارومدار توحيد نظرى پر ہے\_اعبدوا اللّه ما لكم من اله غيره

(مالكم ...) كا جملہ (اعبدوا اللّہ ) كے ليے علت ہے يعنى حقيقت يہ ہے كہ خدا كے علاوہ كوئي معبود نہيں ،لہذاعملى طور پر بھى اسكى عبادت كى جائے نہ اس كے غير كى \_

11\_ فقط خداوندعالم ہى ايسى حقيقت ہے جو لائق عبادت ہے\_اعبدوا اللّه ما لكم من اله غيره

12\_ فقط خداوند ہى وجود دينے اور پيدا كرنے والا ہے\_هو انشأكم من الأرض

(ہو انشأكم ) اور (انا قمت )جيسى نحوى تركيبات معنى ميں مبتداء اور فاعل ہے اور انكى خبر فعل ہے \_ يہ كبھى تاكيد پر لالت كرتيہيں اور كبھى حصر و انحصار پر دلالت كرتى ہيں \_ كلام ميں موجود قرينہ ان كو مشخص كرتا ہے\_

13\_ جو خالق اور پيدا كرنے والا ہو وہى حقيقت ميں عبادت و پرستش كے لائق ہوتا ہے\_

اعبدوا اللّه ... هو انشأكم من الارض

(ہو انشأكم ) كا جملہ توحيد اوروحدہ كے ليے استدلال ہے جس كا جملہ( اعبدوا اللّه ...) سے استفادہ ہوتا ہے يعنى كيونكہ خداوندعالم خالق ہے پس اسى وجہ سے لائق عبادت ہے او ر كيونكہ پيدا كرنے ميں شريك نہيں ركھتا پس عبادت ميں بھى اسكا كوئي شريك نہيں ہونا چاہيے\_

14\_ زمين كے عناصر، خلقت انسانى كا خمير ہيں \_

هو انشأكم من الارض

15\_ خداوند متعال نے انسانوں كو زمين آباد كرنے كى طاقت و استعداد عطا كى ہے اور ان ميں اسے آباد كرنے كاميلان پيدا كيا ہے \_و استعمر كم فيه

''استعمره فيه'' ، سے مراد يہ ہے كہ '' جعلہ يعمرہ'' اسے آباد كرنے والا بنايا (لسان العرب ) اس صورت ميں (استعمر كم فيہا) كا معنى يوں ہوگا : خداوند متعال نے تم كو ايسا بنايا كہ تم زمين كو آباد كرو يعنى زمين كو آباد كرنے كى صلاحيت اور طاقت عطا فرمائي اورز مين كو تمہارى ضرورت قرار ديا تا كہ ہميشہ اسےآباد كرنے كى طرف متوجہ رہو \_

16\_خداوند متعال نے چونكہ انسانوں كوزمين كى آباد كارى كى استعداد عطا كى ہے لہذا وہ لائق عبادت ہے\_

اعبدوا اللّه ... استعمر كم فيه

(استعمر كم فيها ) كا جملہ مثل ( هو انشاكم ) كے (اعبدوا اللّه ) كے ليے دليل ہے\_

17\_خداوند متعال كے حضور استغفار كرنے اور گناہوں كى معافى طلب كرنا ضرورى ہے\_فاستغفرو

18\_ خداوند متعال كے تقرب كو حاصل كرنا اور اسكى طرف متوجہ ہونا ضرورى ہے \_ثم توبوا اليه

جملہ ( توبوا اليہ) كا جملہ (استغفروا) پر عطف كرنا، يہ دليل ہے كہ توبہ سے استغفار كا معنى نہيں ليا گيا\_ توبہ كے لغوى معنى (رجوع كرنا ) كو مد نظر ركھتے ہوئے كہا جا سكتا ہے كہ آيت شريفہ ميں توبہ سے مراد خدا كے اوامر و نواہى كى اطاعت كے ذريعہ اس كى طرف حركت كرنا ہے\_

19\_گناہوں سے استغفار ، خداوند متعال كى عبادت اور شرك سے دورى ،تقرب الہى كا پيش خيمہ ہيں \_

فاستغفروا ثم توبوا اليه

مذكورہ بالا معنى حرف (ثم) كے عطف سے حاصل ہوا ہے \_ جو يہ دلالت كرتا ہے كہ توبہ كا مرحلہ استغفار كے بعد ہے\_

20\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے قوم ثمود كو يہ پيغام اور نصيحت كى كہ وہ خداوند متعال سے اپنے گناہوں كى معافى مانگيں اور اسكى طرف توجہ كريں نيز شرك سے استغفار كريں \_قال يا قوم ... فاستغفروا ثم توبوا اليه

21\_ خالقيت كو خداوند متعال ميں منحصر سمجھنے كا يقين ،انسان كو اسكى عبادت كرنے اور اسكا شريك قرار دينے سے منع اور گناہ سے پرہيزاورگذشتہگناہوں سے استغفار كرنے پر آمادہ كرتا ہے\_هو انشأكم من الا رض ... فأستغفروه

مذكورہ بالا معنى حرف (فأ) سے حاصل ہوا ہے جس كے ذريعہ جملہ (استغفروا ...) جملہ''ہو

انشا كم'' پر متفرع ہو اہے\_

22\_ خداوند متعال، انسانوں سے بہت قريب اور ان كى دعاؤں كو قبول فرماتا ہے\_ان ربّى قريب مجيب

23\_ خداوندعالم كا اپنے بندوں كے نزديك ہونے كى وجہ سے اس كا تقرب حاصل كرنا ايك آسانى اور سہل امر ہے\_

ثم توبوا اليه ان ربّى قريب

خداوند عالم كى طرف سے اور اس كے تقرب كے حصول كے ليے نصيحت كرنے كے بعد اس سے نزديكى كو بيان كرنے كا مقصد عارف لوگوں كو يہ خوشخبرى دينا ہے كہ خداوند عزوجل آپ سے دور نہيں ہے تا كہ اس تك پہنچنے كے ليے بڑى سے بڑى سختيوں كو جھيلنا پڑے بلكہ وہ آپ سے بہت ہى نزديك ہے اور اسكا تقرب حاصل كرنا بہت آسان ہے\_

24\_ خداوندمتعال، مغفرت طلب كرنے والوں كى دعا كو قبول اور ان كے گناہوں كو معاف فرماتا ہے\_

فاستغفروا ... ان ربى قريب مجيب

جملہ''استغفروہ ''اور ''توبوا اليہ'' سے ربط كى خاطر(قريب)اور (مجيب) كو لف و نشر غيرمرتب كى صورت ميں بيان كيا گيا ہے\_

25\_ ''جأ رجل من اهل شام الى على بن الحسين عليه‌السلام فقال : انت على بن الحسين ؟ قال : نعم ، قال : ابوك الذى قتل المؤمنين ؟ ... فقال : و يلك كيف قطعت على ابى انه قتل المؤمنين ؟قال : قوله : اخواننا قد بغوا علينا فقاتلنا هم على بغيهم \_ فقال : و يلك أما تقرا القرآن ؟ قال : بلى ، قال : فقد قال اللّه تعالى ... (و الى ثمود اخاهم صالحاً) ا فكانوا اخوانهم فى دينهم او فى عشيرتهم ؟ قال له الرجل : لا بل فى عشيرتهم : قال عليه‌السلام فهولاء اخوانهم فى عشيرتهم وليسو اخوانهم فى دينهم ...(1)

اہل شام كا ايك شخص حضرت امام زين العابدين على بن الحسين عليه‌السلام كے پاس آيا اور كہا : كيا تم على بن الحسين عليه‌السلام ہو ، تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا ہاں \_ اس نے كہا كہ تم اس كے فرزند ہو جس نے مومنين كو قتل كيا ... حضرت عليه‌السلام نے جواب ديا :كہ افسوس ہے تم پر، تو نے كس طرح يقين كے ساتھ يہ كہہ ديا كہ ميرے والد بزرگوار نے مومنين كو قتل كيا؟ اس شخص نے جواب ديا كہ يہ اسكى بات ہے (اميرالمؤمنين) جويہ كہتا ہے كہ ہمارے بھائيوں نے ہمارے خلاف بغاوت كى اور ہم نے بھى انكى بغاوت كى وجہ سے ان سے جنگ كى ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ، ج 2 ص 20، ح 53، بحار الانوار ج 32 ، ص 345، ح 329\_

پھر حضرت نے فرمايا افسوس ہے تم نے پر كيا تم نے قرآن ميں نہيں پڑھا كہ خداوند متعال فرماتا ہے:( ... و الى ثمود اخاہم صالحاً) ... كيا حضرت صالح عليه‌السلام قوم ثمود كے دينى بھائي تھے يا ان سے رشتہ دارى تھى \_ تو اس نے كہا رشتہ دارى تھي\_ تو پھر حضرت عليه‌السلام نے جواب ديا كہ وہ بھى ہمارے رشتہ ميں بھائي تھے نہ كہ دينى بھائي\_

استغفار :استغفار كى اہميت 17; استغفار كے آثار 19; استغفار كے بارے ميں تاكيد 20; استغفار كے عوامل 21;شرك سے استغفار 20

اسماء و صفات :قريب 22; مجيب 22

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام سے رشتہ دارى 3

انسان :انسان كا جھكاؤ 9، 15; انسانوں كا خالق 12;انسان كى توانائيوں كا مركز 15،16;انسانوں كى خلقت كا عنصر 14; زمين كا انسان 14

ايمان :ايمان كے آثار 21; خالقيت خداوند پر ايمان 21; خدا پر ايمان 7

تقرب :تقرب كا سبب 19;تقرب كى اہميت 18; تقرب كى سہولت 23

توبہ :توبہ كرنے كى تاكيد 20

توحيد :توحيد افعالى 12; توحيد خالقيت12;توحيد عبادى 11; توحيد عبادى كى اہميت 5;توحيد عبادى كى دعوت 5; توحيد عملى كا پيش خيمہ10;توحيد نظرى كى اہميت 10

حركت ميں لانا:حركت ميں لانے كے عوامل 21

حضرت صالح عليه‌السلام :حضرت صالح عليه‌السلام اور قوم ثمود 3، 4، 20، 25; حضرت صالح كى تعليمات 5، 20; حضرت صالح عليه‌السلام كى دعوت 5;حضرت صالح(ع) كى رسالت كا علاقہ 2; حضرت صالح كى مہربانى 4; حضرت صالح(ع) كى نبوت 1; حضرت صالح(ع) كے رشتہ دار 3; حضرت صالح(ع) كے فضائل 4; حضرت صالح(ع) كے مقامات 1; حضرت صالح عليه‌السلام نبوت سے پہلے 4

خدا :خدااور زمين كى آبادكاري15;خالقيت خدا 12; خدا شناسى كى تاريخ 7;خداوندكى عنايات 15 ،16 ; خداوند متعال كى بخشش 24; خداوند متعال كے خواص 11،12،21;قرب خداوند ى 22 ;قرب

خداوند ى كے آثار 23

خدا كى طرف لوٹنا 18،20:خدا كى طرف لوٹنے كى اہميت 18

دعا :دعا كى اجابت 22

رسل الہى : 1

روايت : 25

شرك :شرك سے اجتناب كے عوامل 21;شرك كے آثار سے اجتناب 19

عبادت :عبادت خدا كے آثار 19; عبادت خدا كے دلائل 16; عبادت خدا كے عوامل 21

عقيدہ:عقيدہ كى تاريخ 6،7

كائنات كى شناخت:كائنات كى توحيدى شناخت 11،12; كائنات كى شناخت كا نظريہ21

قوم ثمود :قوم ثمود كا باطل عقيدہ 8; قوم ثمود كا شرك 8; قوم ثمود كا عقيدہ6;قوم ثمود كو دعوت حق دينا 5; قوم ثمودكى خدا كى پہچان 6;قوم ثمود كے انبياء 2، 6 ; قوم ثمود كے باطل خدا 8

گناہ :ترك گناہ كے عوامل 21

گناہگار :گناہگاروں كى اجابت دعا 24; گناہگاروں كى بخشش 24

مشركين :8

معبود :معبود كى خالقيت 13

معبوديت :معبوديت كا ملاك 13

ميلان:زمين كى آبادكارى كا ميلان15; عبادت كى طرف ميلان 9; معبود كى طرف ميلان9

آیت 62

(قَالُواْ يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوّاً قَبْلَ هَـذَا أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ)

ان لوگوں نے كہا كہ اے صالح اس سے پہلے تم سے بڑى اميديں وابستہ تھيں كيا تم اس بات سے روكتے ہو كہ ہم اپنے بزرگوں كے معبودوں كى پرستش كريں \_ ہم يقينا تمھارى دعوت كى طرف سے شك اور شبہ ميں ہيں (62)

1\_حضرت صالح(ع) ، قوم ثمود ميں اپنى نبوت سے پہلے ہى عاقل اورايك خاص استعداد كے مالك انسان تھے\_

قالوا يا صالح قد كنت فينا مرجوّاً قبل هذ

مذكورہ بالا معنى دو چيزوں پر موقوف ہے ( الف) ''يہ جملہ كہ قوم ثمود كى تم پر اميديں تھيں '' جو جملہ (قد كنت ...) كے مضمون سے حاصل ہوتا ہے يہ حضرت صالح عليه‌السلام كے نابغہ اور استعداد خاص ركھنے اور نيك سيرت انسان سے حكايت كررہا ہے\_

(ب) (ہذا) كے لفظ كا اشارہ، حضرت صالح عليه‌السلام كى نبوت كے دعوى اور انكے اعلان توحيد اوروحدہ لا شريك كى پرستش كے لازمى ہونے كى طرف ہے\_

2\_ قوم ثمود ، حضرت صالح عليه‌السلام كى خاص استعداد اور انكى مثبت خصوصيات كى معترف تھى \_قالوا يا صالح قد كنت فينا مرجوّاً قبل هذا

3\_ قوم ثمود، حضرت صالح عليه‌السلام كى خصوصيات اور مخصوص استعداد كى وجہ سے انہيں اپنى قوم كے ليے مايہ ناز اور ترقى سمجھتے تھے\_قد كنت فينا مرجواّ

4\_ خداوند متعال، انبياء كو ان انسانوں ميں سے كہ جو نيك نام اور نيك سيرت مشہور ہوتے ہيں انتخاب كرتا ہے\_

قد كنت فينا مرجوّاً قبل هذا

5\_ حضرت صالح عليه‌السلام كى قوم اور ان كے آباو اجداد ، مشرك اورغير الله كى پرستش كرتے تھے\_

أتنهنا ان نعبد ما يعبد ء اباؤنا

6\_ حضرت صالح(ع) لوگوں كو غير الله كى عبادت سے منع فرماتے تھے اور قوم ثمود كى شرك پرستى سے نبرد آزما ہوتے تھے\_اتنهنا ان نعبد ما يعبد ء اباؤنا

7\_ قوم كو يكتا پرستى كى دعوت اور جھوٹے خداؤں كى تكذيب باعث بنى كہ قوم ثمود، حضرت صالح(ع) كى سرزنش اور ان پر اعتراض كرتى تھي\_اتنهنا ان نعبد ما يعبد ء اباؤنا

جملہ ( اتنہنا ان نعبد ... ) ميں استفہام توبيخى ہے\_

8\_ قوم ثمود، حضرت صالح(ع) كے شرك كے خلاف جہاد كى خاطر ان سے وابستہ اپنى اميدوں پر پانى پھر تا ہوا ديكھ رہى تھى \_قد كنت فينا مرجوّاً قبل هذا اتنهنا ان نعبد ما يعبد ء اباؤنا

(قبل ہذا) اس پر دلالت كرتا ہے كہ قوم ثمود ، حضرت صالح سے اميديں لگا بيٹھے تھے اور (أتنہنا ) كا جملہ اس كے ليے دليل و علت كو بيان كررہا ہے\_

9\_قوم ثمود كا اپنے اجداد كے آداب و رسوم پر كار بند ہونا، حضرت صالح عليه‌السلام اورانكى تعليمات كى مخالفت كا سبب بنا \_

اتنهنا ان نعبد ما يعبدءُ اباؤنا

لفظ (ما ) سے آيت ميں مراد مشركين كے خيالى معبود ہيں اوران كوجملہ (يعبد ء اباؤنا ) سے توصيف كرنا، (نعبد)سے پہلے حكم كى علت كى طرف اشارہ ہے يعنى ہم بتوں كى عبادت كرتے ہيں كيونكہ ہمارے ا با و اجداد انكى عبادت كرتے تھے\_

10\_ حضرت صالح(ع) كى دعوت توحيداور يكتا پرستى كے بنيادى مخاطب، قوم ثمود كے نوجوان اور در ميانى عمر كے افراد تھے\_اتنهنا ان نعبد ما يعبد ء اباؤنا

فعل مضارع (يعبد )كا جملہ يہ بتاتا ہے كہ حضرت صالح عليه‌السلام كے مخاطب وہ لوگ تھے جنكے والدين زندہ تھے اور وہ اپنے خداؤں كى عبادت ميں مشغول تھے\_

11\_ معاشروں كى قوم و قبائل كے باطل افكار ونظريات سے وفاداري، ركاوٹ بنتى ہے كہجديد و بر حق نظريات اپنا مقام پيدا كريں \_اتنهنا ا ن نعبد ما يعبد ء اباؤنا

12\_ خاندانى تعصبات، اندھى تقليد و پيروى كا سبب ہيں \_اتنهنا ان نعبد ما يعبد ء اباؤنا

13\_حضرت صالح(ع) اپنى رسالت كى انجام دہيكے سلسلہ ميں انتھك اور مسلسلكوشش ميں مشغول تھے\_مما تدعونا اليه

(تدعو) فعل مضارع ہے جو استمرار پر دلالت كرتا ہے جس سے انتھك اور مسلسل كوشش سے تعبيركى گئي ہے\_

14\_قوم ثمود ، خدا كى وحدانيت اور يكتا پرستيكى ضرورت كو شك كى نگاہ سے ديكھتے تھے \_و انّنا لفى شك مما تدعونا اليه مريب

15\_ حضرت صالح عليه‌السلام كى توحيد اور يكتا پرستى كى طرف دعوت،اس چيز كا باعث بنى كہ قوم ثمود ،حضرت صالح(ع) كى ہوشيارى اور عقل مندى ميں شك و ترديد كرنے لگے\_و انّنا لفى شك مما تدعونا اليه مريب

لفظ ( مريب)(ترديد ميں ڈالنا) (شك) كے ليے صفت واقع ہوا ہے اور اسكا متعلق ،حضرت صالح عليه‌السلام كى ہوشيارى اور عقلمندى ہے جيسا كہجملہ (قد كنت فينا مرجواً) كے قرينے سے ظاہر ہوتا ہے لہذا جملہ ( انّنا لفى ...) كا معنى يہ ہے كہ ہميں تمہارى ان تعليمات كے صحيح ہونے ميں شكہے اور يہ شك سبب بنا ہے كہ ہم تمہارى ہوشيارى اور عقلمندى ميں بھى شك كريں \_

16\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام قال: ان رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سأل جبرئيل : كيف كان مهلك قوم صالح عليه‌السلام ؟ فقال: يا محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان صالحاً بعث الى قومه و هو ابن ستة عشر سنة ... و كان لهم سبعون صنماً يعبدونها من دون اللّه (1)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہآپ(ع) نے فرمايا : جناب رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے جبرئيل(ع) سے سوال كيا كہ قوم صالحكى ہلاكت كيسے ہوئي تو حضرت جبرئيل نے جواب ديا : اے رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم جب حضرت صالح عليه‌السلام اپنى قوم ميں معبوث ہوئے تو 16 سال كے تھے ... اور انكى قوم كے ستر 70 بت تھے كہ خدا كے علاوہ جنكى وہ پوجا كرتے تھے\_

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كا انتخاب 4; انبياء عليه‌السلام كا خوشنام ہونا 4; انبياء عليه‌السلام كى خصوصيات 4; گذشتہ انبياء

تقليد :اندھى تقليد كا زمينہ 12;نيك افراد كى تقليد 9

توحيد :توحيد عبادى كى طرف دعوت 7،10،15

حق :حق كو قبول كرنے كے موانع 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ، ج 8 ; ص 185، ح 213; بحار الانوار ج 11 ، ص 377، ح 3\_

رشد :فكرى رشد كے موانع 11

روايت : 16

صالح عليه‌السلام :حضرت صالح عليه‌السلام كا اپنى ذمہ دارى پر عمل پيدا ہونا 13; حضرت صالح(ع) كا شرك كے خلاف جہاد 6،7 ، 8 ;حضرت صالح عليه‌السلام كا قصہ 6، 13; حضرت صالح عليه‌السلام كا نابغہ ہونا 1;حضرت صالح(ع) كى تبليغ 6; حضرت صالح(ع) كى دعوت7، 10، 13، 15; حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت 13; حضرت صالح عليه‌السلام كى سرزنش 17; حضرت صالح عليه‌السلام كى صلاحتيں 2; حضرت صالح(ع) كى كوشش 13;حضرت صالح(ع) كى ہوشيارى 15 ; حضرت صالح(ع) كے انذاز 6; حضرت صالح(ع) كے فضائل 1، 2; حضرت صالح(ع) كے مخاطبين 10; حضرت صالح(ع) كے نابغہ ہونے كے آثار 3; حضرت صالح عليه‌السلام نبوت سے پہلے 1

قومى تعصب :قومى تعصب كے آثار 11، 12

قوم ثمود :قوم ثمود اورتوحيد عبادى 14; قوم ثمود اور حضرت صالح عليه‌السلام 1، 2، 3، 7، 8، 9، 15; قوم ثمود اور درميانى عمر كے لوگ 10; قوم ثمود اور نيك لوگ 5; قوم ثمود كا اقرار 2; قوم ثمود كا شرك 5،6;قوم ثمود كا شك 14، 15; قوم ثمود كا عقيدہ 14;قوم ثمود كو حق كى دعوت 7; قوم ثمود كى اميديں 8;قوم ثمود كى بت پرستى 16;قوم ثمود كى تاريخ 3،5، 7، 9، 14، 15; قوم ثمود كى ترقى كے عوامل 3;قوم ثمود كى فكر 3;قوم ثمود كى مخالفت كاسبب 9;قوم ثمود كى مخالفتيں 7;قوم ثمود كى نااميدى 8; قوم ثمود كى ہلاكت 16;قوم ثمود كے جوان 10

متحرك كرنا:متحرك كرنے كے اسباب9

مشركين : 5

آیت 63

(قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَى بَيِّنَةً مِّن رَّبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ اللّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ)

انھوں نے كہا كہ اے قوم تمھارا كيا خيال ہے كہ اگر ميں اپنے پروردگار كى طرف سے دليل ركھتا ہوں اور اس نے مجھے رحمت عطا كى ہے تو اگر ميں اس كى نافرمانى كروں گا تو اس كے مقابلہ ميں كون ميرى مدد كرسكے گا تم تو گھاٹے ميں اضافہ كے علاوہ كچھ نہيں كرسكتے ہو(63)

1\_ حضرت صالح(ع) ، كے پاس اپنى رسالت كے ليے معجزہ اورواضح دليل تھي\_قال يا قوم ارأيتم ان كنت على بيّنة

2\_ خداوند متعال، پيغمبروں كو معجزہ اور روشن دليليں عطا كرتا ہے\_ان كنت على بينة من ربّي

3\_ خداوند متعال، پيغمبروں كى تربيت اور ان كے امور كى تدبير كرنے والا ہے\_ان كنت على بينة من ربّي

مذكورہ بالا معني، لفظ (ربّ) سے استفادہ كيا گيا ہے جو مربى اور مدّبر كا معنى ديتا ہے\_

4\_ پيغمبروں كو معجزہ اور روشن دليليں عطا كرنے كا مقصد ، نبوت كے امور كى تدبير اور رسالت كے مقاصد ميں پيش قدمى ہے\_ان كنت على بيّنة من ربّي

5\_ حضرت صالح(ع) ،ہمدرداور كفار سے شفقت اور رحم دلّى سے پيش آتے تھے\_يا قوم ارايتم

''يا قوم'' (انے ميرى قوم) كى تعبير حضرت صالح(ع) كى شفقت اور رحم دلّى سے حكايت ہے\_

6\_ خداوند عالم نے حضرت صالح(ع) كو اپنى خصوصى رحمت

سے بہرہ مند فرمايا اور انہيں نبوت عطا فرمائي و آتانى منہ رحمةً مقام كى مناسبت سے يہاں ''رحمة'' سے مر اد مقام نبوت و رسالت ہے\_

7\_ خداوند متعال كى نبوت اور رحمت خاص اس كے پيغمبروں كے ليے ہے\_و اتانى منه رحمة

لفظ (رحمة) كا نكرہ لانا ، اسكى عظمت كى دليل ہے جسے يہاں رحمت خاص سے تعبير كيا گيا ہے\_

8\_ حضرت صالح عليه‌السلام كى ذمہ داري، توحيد كى تبليغ اور شرك و بت پرستى سے مقابلہ تھا\_ان كنت على بيّنة من ربّى ... فمن ينصرنى من اللّه ان عصيته

جملہ ( ان عصيتہ ) جسكا معنى يہ ہے كہ ( اگر ميں خداوند متعال كى نافرمانى كروں )يہ بتا تا ہے (و ا مرنى بابلاغ رسالاتہ) جيسا جملہ (فمن ينصرنى ) سے پہلے تقدير ميں ہے\_ اسى بناء پر حاصل معنييہ ہوگا ( ان كنت ...) تم خود اسكا فيصلہ كرو كہ اگر ميں خدا كا رسول ہوں اور وہ مجھے رسالت كے پہنچا نے كا حكم فرمائے\_اور اگر اسميں ميں كوشش نہ كروں تو كون ہے جو مجھے خدا كے عذاب سے بچالے گا \_

9\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے اپنى قوم ميں اعلان كيا: اگرميں نے تمھارى بات كو قبول كرليا ( يعنى توحيد پرستى كى دعوت كوترك كردوں ) توگنہگار اور مستحق عذاب ٹھہرايا جاؤں گا\_فمن ينصرنى من الله ان عصيته

10\_ پيغمبر بھى اگر رسالت اور توحيد كى تبليغ كے سلسلہ ميں سہل انگارى كريں تو گنہگار ہيں \_

فمن ينصرنى من الله ان عصيته

11\_ فرمان الہى سے سرپيچى كرنے والے اگر چہ انبياء ہى كيوں نہ ہوں خدائي عذاب و سزا سے دوچار ہونے كے خطر ے ميں ہيں \_فمن ينصرنى من اللّه ان عصيته

(من اللّہ ) كا معنى (من عذاب اللّہ ) ہے\_

12\_ تمام مخلوق، خداوند متعال كے عذاب كو دور كرنے اور عذاب الہى ميں گرفتار لوگوں كو بچانے ميں ناتواں ہے\_

فمن ينصرنى من اللّه ان عصيته

(ينصر ) كا فعل چونكہ(من) سے متعدى ہوا ہے لہذا (ينجي) (نجات دے گا) كا معنى اس ميں متضمن ہے \_

13\_ خداوند متعال كى قدرت، تمام طاقتوں سے بالاتر ہے\_فمن ينصرنى من اللّه

14\_ قوم ثمود كے كفار، حضرت صالح(ع) سے يہ چاہتے تھے كہ وہ اپنے مدعى سے دستبرد ار ہو جائيں اور توحيد

پرستى كى طرف لوگوں كو دعوت دينے سے گريز كريں \_فمن ينصرنى من اللّه ان عصيته فما تزيدوننى غير تخسير

(فماتزيدونى )ميں حرف فأ، فأ فصيحہ ہے اور ايك مقدر جملے سے حكايت كررہى ہے جس پر اور گذشتہ آيت ميں (اتنھنا ...) كے قرينے كى بناء پر آيت كا معنى يوں ہوگا \_ اگر ميں تمہارے كہنے ميں آكر ( توحيد كى تبليغ سے) ہاتھ بھى اٹھالوں توتم مجھے گھا ٹے اور نقصان كے كچھ نہيں دے سكتے\_

15\_ حضرت صالح(ع) اپنى قوم كے كفار كى درخواست (جو توحيد كى تبليغ كو ترك كرنا تھا) كيطرف توجہ كرنے كو بھى اپنے ليے تباہى اور خسارت كا موجب سمجھتے تھے\_فما تزيدوننى غير تخسير

(تخسير) خسارت ڈالنے كےمعنى ميں ہے \_ اور اسكا فاعل قوم ثمود ہے\_

16\_ اپنے كافر رشتہ داروں كى خاطر خدائي ذمہ داريوں كو ترك كردينا ،خسارت اور تباہى كا موجب ہے\_

فما تزيدوننى غير تخسير

17\_حضرت صالح(ع) كى قوم كا آپ(ع) كو دعوت توحيد سے دسبتردار ہونے پر اصرارسبب بنا كہ انہيں اپنى قوم كى خسارت و بتاہى كا بہت زيادہ يقين ہوگيا\_فما تزيدوننى غير تخسير

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں حاصل ہوگا جب (تخسير ) كا معنى خسارت اور تباہى كى طرف نسبت دينا ہو جسطرح ( تكفير و تفسيق ) كا معنى كفر و فسق كى طرف نسبت دينا ہے \_ اس بناء پر فعل تخسير كا فاعل حضرت صالح عليه‌السلام ہيں \_اور جملہ (فما تزيدوننى ... ) كا معنى يوں ہوگا كہ تم مجھے توحيد پرستى كى دعوت سے منع كرنے پر جو اصرار كر رہے ہو اسكا نتيجہ فقط يہ ہے كہ ميں تمھيں تباہى و بر بادى ميں ديكھوں \_

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام اور عذاب 11; انبياء عليه‌السلام اور گناہ 10; انبياء ء اور معصيت 11;ابنياء عليه‌السلام پر رحمت الہى 7;انبياء عليه‌السلام كا مدبر ہونا 3;انبياء عليه‌السلام كا مربى 3;انبياء عليه‌السلام كى رسالت كى اہميت 4;انبياء عليه‌السلام كى نبوت كى اہميت 4; انبياء عليه‌السلام كے اہداف كى تكميل كا زمينہ 4;انبياء عليه‌السلام كے روشن دلائل 2; انبياء عليه‌السلام كے ليے روشن دلائل كا فلسفہ 4; انبياء عليه‌السلام كے معجزہ كا فلسفہ 4;انبياء عليه‌السلام كے مقامات 7

انسان :انسانوں كا عاجز ہونا 12/بت پرستى :بت پرستى سے مقابلے كى اہميت 8

توحيد :توحيد كى تبليغ كى اہميت 8; توحيد كى دعوت كو ترك كرنا 14، 17; توحيد كى دعوت كو ترك كرنے كا گناہ

ہے 9، 10

خدا :افعال خداوندى 3; خداوند متعال كى ربوبيت 3; خداوند متعال كى رحمت خاصہ6، 7; خداوند متعال كے خصائص 13 ;خدا وند متعال كے عذاب سے مقابلہ 12;خداوند متعال كے عطايا 2; قدرت الہى كى خصوصيات 13 ;قدرت خداوند كى بالادستى 13; خدا كے عذابوں كاحتمى ہونا 12

رحمت :رحمت كے شامل حال افراد6، 7

شرعى ذمہ داري:شرعى ذمہ دارى كو ترك كرنے كے آثار 16; شرعى ذمہ دارى ميں سہل انگارى كے آثار 10

شرك:شرك سے مقابلہ كى اہميت 8

صالح عليه‌السلام :حضرت صالح عليه‌السلام اور قوم ثمود 5; حضرت صالح عليه‌السلام اور قوم ثمود كى خواہشات 9، 15; حضرت صالح عليه‌السلام اور كفّار 5; حضرت صالح عليه‌السلام اور گناہ 9; حضرت صالح عليه‌السلام اور مشركين 5; حضرت صالح عليه‌السلام پر رحمت 6; حضرت صالح عليه‌السلام كا اطمينان 17; حضرت صالح عليه‌السلام كا قصہ 9، 14، 15; حضرت صالح عليه‌السلام كا معجزہ 1;حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت 8; حضرت صالح عليه‌السلام سوچ 9، 15 ; حضرت صالح عليه‌السلام كى گفتگو كا طريقہ 5; حضرت صالح(ع) كى نبوت 6;حضرت صالح عليه‌السلام كى مہرباني5; حضرت صالح عليه‌السلام كى نبوت كے دلائل 1; حضرت صالح عليه‌السلام كے درجات 6;حضرت صالح(ع) كے روشن دلائل 1

عذاب :اہل عذاب كى امداد 12;عذاب سے نجات 12; عذاب كے اسباب 9

قوم ثمود :اصرار قوم ثمود كے آثار 17; قوم ثمود اور حضرت صالح عليه‌السلام 14;قوم ثمود كا نقصان و خسارت 14

كفار :كفار كو خوش كرنے كا بے اہميت ہونا 16

گنہگار :10///معجزہ :معجزہ كا سبب 2

معصيت كار :معصيت كاروں كى سزا 11

نبوت :مقام نبوت 7

نقصان :نقصان كے اسباب 15، 16

آیت 64

(وَيَا قَوْمِ هَـذِهِ نَاقَةُ اللّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللّهِ وَلاَ تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ)

اے قوم يہ ناقہ اللہ كى طرف سے ايك نشانى ہے اسے آزاد چھوڑدوتا كہ زمين خدا ميں چين سے كھائے اور اسے كسى طرح كى تكليف نہ دينا كہ تمھيں جلد ہى كوئي عذاب اپنى گرفت ميں لے لے (64)

1\_ اونٹى كا ارادہ الہى سے عادى اسباب و علل كے بغير پيدا ہونا، حضرت صالح(ع) كى اپنى رسالت كو ثابت كرنے كے ليے معجزہ تھا\_و يا قوم هَذه نَاقَةُ الله لكم آية

2\_ حضرت صالح عليه‌السلام كى ناقہ ، بڑا معجزہ و نشانى اور ايك خاص اہميت كى حامل تھى \_و يَا قوم هَذه نَاقَةُ الله لكم آية

لفظ (ناقة ) كا (الله ) كيطرف مضاف ہونا ، جہاں ناقہ صالح(ع) كى عادى اسباب كے بغير خلقت كى طرف اشارہ كررہا ہے وہاں اس اونٹى كى بزرگى و عظمت كو بھى بيان كررہا ہے \_

3\_ حضرت صالح عليه‌السلام ،اپنى قوم كو گفتگو كى لطافت سے معجزہ كى خصوصيات سے روشناس كروايا \_و يا قوم هذه ناقة الله

تعبير ( يا قوم ) يعنى اے ميرى قوم عطوفت اور مہربانى كو بتاتى ہے \_

4\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے اپنى قوم سے درخواست كى كہ اس اونٹنى كو چرنے كيلئے آزاد چھوڑ ديں \_

فذروها تأكل فى ارض الله

5\_ حضرت صالح عليه‌السلام نے قوم ثمود كو خبردار كيا كہ اس اونٹنى كو كسى قسم كى تكليف اور اذيت نہ ديں \_ولاتمسوها بسوء

6\_ حضرت صالح(ع) نے اپنى قوم كو متنبہ كيا كہ اگر انہوں نے اونٹنى كو چرنے سے منع كيا اوراسے اذيت دى تو جلدہى عذاب نازل ہوجائے گا \_

ولا تمسوها بسوء فيأخذكم عذاب قريب

7\_ زمين اور جو اس پر اگتا ہے وہ خداوند متعال كى ملكيت ہے \_فذروها تأكل فى ارض الله

مذكورہ بالا معنى لفظ ( ارض) كو (الله ) كى طرف اضافت دينے سے حاصل ہوا ہے \_

8\_ چراگاہوں كا خدا كى ملكيت ہونا،يہ حضرت صالح عليه‌السلام كى دليل تھى كہ ناقہ كو زمين پر كہيں بھى چرنے سے منع نہ كيا جائے \_هذه ناقة الله ...فذروها تأكل فى ارض الله

''ناقہ خدا'' اور'' زمين خدا'' كى تعبيرات كا استعمال يہ حقيقت ميں حضرت صالح عليه‌السلام كا اپنى قوم كے ليے استدلال تھا كہ اس ناقہ كو كہيں بھى چرنے سے منع نہ كيا جائے كيونكہ يہ ناقة الله ہے اور زمين بھى الله تعالى كى ہے اور يہ مناسب نہيں ہے كہ اسكو چرنے سے روكا جائے \_

9\_ حضرت صالح عليه‌السلام كى ناقہ كو چرنے ميں آزاد ركھنا، قوم ثمود كے منافع كے خلاف تھا\_

فذروها تأكل فى ارض الله و لا تمسوها بسوء

قوم ثمود كو خبردار كيا جاناكہ اگر انہوں نے ناقہ كو چرنے سے منع كيا تو عذاب ميں گرفتار ہوجائيں گے \_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ اونٹنى كى سلامتى ان كى طرف سے خطرے ميں تھى اور وہ لوگ اونٹنى كے آزاد چرنے كو اپنے فائدے ميں نہيں ديكھ رہے تھے \_

10\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام : قال : ان رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سأل جبرئيل عليه‌السلام ... فقال : يا محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان صالحاً بعث الى قومه ... قالوا : يا صالح(ع) ادع لنا ربك يخرج لنا من هذا الجبل الساعة ناقة حمراء شقراء و براء عشراء بين جنبيها مبل ... فسا ل الله تعالى صالح عليه‌السلام ذلك فانصدع الجبل صدعاً ، ... ثم اضطرب ذلك الجبل ... ثم لم يفجأهم الَّا را سها ... ثم خرج سائر جسدها ثم استوت قائمة على الأرض ...(1)

ترجمہ : امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے قوم صالح كے بارے ميں جبرائيل عليه‌السلام سے سوال كيا\_ جبرائيل(ع) نے عرض كي: صالح عليه‌السلام اپنى قوم كى طرف مبعوث ہوئے ... تو ان سے انہوں نے كہا كہ اے صالح عليه‌السلام اپنے خدا سے درخواست كرو كہ ابھى اس پہاڑسے اونٹى پيدا كرے \_ جو گہرے سرخ رنگ كى ہو اور اسكو حمل سے آزاد ہوئے دس مہينے گذر چكے ہوں اور اس كے دونوں پہلووں كے درميان ايك ميل ( چار ہزار ہاتھ) فاصلہ ہو ... اس وقت حضرت صالح عليه‌السلام نے خدا سے دعا كى ، تو پہاڑ ميں بہت بڑا شگاف ہوا پھر ايك لرزہ آيا اچانك ايك ناقہ كا سر پہاڑ سے باہر آيا ...پھر باقى جسم باہر نكلا اور وہ زمين پر كھڑى ہوگئي\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ، ج8 ، ص 185ج 213 ; تفسير برہان ج2 ص 225; ح 3\_

جڑى بوٹياں :جڑى بوٹيوں كا مالك 7

خدا :ارادہ خداوندى 1; خدا كى مالكيت 7، 8

روايت : 10

زمين :زمين كا مالك 7

صالح عليه‌السلام :حضرت صالح(ع) ا ور قوم ثمود3،4،5،8; حضرت صالح(ع) كا استدلال8; حضرت صالح(ع) كا اونٹنى كو اذيت دينے سے منع كرنا5; حضرت صالح(ع) كا ڈرانا 6; حضرت صالح عليه‌السلام كا قصّہ 4، 5، 6، 8; حضرت صالح عليه‌السلام كا معجزہ 1، 10;حضرت صالح عليه‌السلام كي اونٹى كو اذيت دينے كے آثار 6; حضرت صالح عليه‌السلام كى اونٹى كى آزادى 9 ; حضرت صالح(ع) كى اونٹى كى آزادى پر دلائل 8; حضرت صالح(ع) كى اونٹى كى چراگاہ 4، 8 ;حضرت صالح(ع) كى تبليغ كا طريقہ 3;حضرت صالح(ع) كى خواہشات 4; حضرت صالح(ع) كى عطوفت 3; حضرت صالح(ع) كى نبوت پر دلائل 1; حضرت صالح(ع) كے معجزے كى اہميت 2; حضرت صالح عليه‌السلام كے نواہي5

عذاب :عذاب سے خبردار كرنا 6

قوم ثمود :قوم ثمود سے احتجاج 8; قوم ثمود كو ڈرانا 6; قوم ثمود كے منافع 9

معجزہ :حضرت صالح عليه‌السلام كى اونٹى كا معجزہ 1، 2

آیت 65

(فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُواْ فِي دَارِكُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ)

اس كے بعد بھى ان لوگوں نے اس كى كونچيں كاٹ ديں تو صالح نے كہا كہ اب اپنے گھروں ميں تين دن تك اور آرام كرو كہ يہ وعدہ الہى ہے جو غلط نہيں ہوسكتا ہے (65)

1\_ قوم ثمود كے كافروں نے حضرت صالح عليه‌السلام كے خوف دلانے كى پروا نہ كرتے ہوئے ناقہ كا پيچھا كركے

اسكو ہلاك كرديا \_فعقروه

''عقرٌ'' (عقروا) كا مصدر ہے\_ عربى زبان ميں اسكا معنى اونٹ كا پيچھا كرنا اور اس كے پاؤں كو تلوار سے قلم كرنے كو كہتے ہيں اور اونٹ كو نحر اور ذبح كرنے كو بھى ( عقر ٌ ) كہتے ہيں \_

2\_ قوم ثمود، نے حضرت صالح عليه‌السلام كى اونٹنى كا پيچھا كركے ان كى رسالت كى نشانى كو مٹا كراپنے ليے عذاب الہى كو يقينى قرار ديا \_فعقرواها فقال تمتعوا فى داركم ثلاثة ايام \_

3\_ قوم ثمود، كوحضرت صالح عليه‌السلام كى ناقہ كے قتل كے بعد دنيا ميں تين دن سے زيادہ رہنے اور اس كے مال و متاع سے استفادہ كرنے كى مہلت نہ مل سكي\_فقال تمتعوا فى داركم ثلاثة ايّام

4\_ قوم ثمود كے لوگ دنيا اور اسكى لذّات سے بہت دل لگائے ہوئے تھے \_فقال تمتعوا فى داركم ثلاثة ايّام

حضرت صالح كے فرمان (تمتعوا ) سے مراد يہ نہيں تھى كہ وہ انہيں دنيا كى لذتوں سے بہرہ مند ہونے كيلئے كہہ رہے تھے بلكہ بعد والے جملہ كے قرينہ كى بناء پر تين دن كى مہلت كا اعلان كررہے تھے تين دن دنيا كے مال و متاع سے استفادہ كرنے كيلئے مہلت دينا قوم ثمود كى طرز فكر كى طرف اشارہ ہے يعنى تم جس دنيا سے دل لگائے ہوئے ہو اور اسے چاہتے ہو اور اس كى خاطر تم نے آئين الہى كو پس پشت ڈال ديا ہے اب فقط تمھيں اس دنيا سے لذت وفائدہ اٹھانے كى تين دن كى مہلت ہے\_

5\_ قوم ثمود پر نزول عذاب الہى كا وعدہ، سچا اور تخلف ناپذير تھا \_ذلك وعد غير مكذوب

6\_ قوم ثمود پر عذاب الہى كے نزول كا وعدہ، خداوند متعال كى طرف سے حضرت صالح عليه‌السلام كو تھا \_

ذلك وعد غير مكذوب

7\_ (عن ابى عبدالله عليه‌السلام (فى حديث قوم صالح ) ... قالوا ... اعقروا هذه الناقة ... ثم قالوا : من الذى يلى قتلها و نجعل له جعلاً ما احب ، فجائهم رجل ... شقى من الأشقياء ... فجعلوا له جعلاً ... فقعد لها فى طريقها فضربهابالسيف ضربة فلم تعمل شيئا فضربها ضربةٌ اخرى فقتلها ... و اقبل قوم صالح فلم يبق احد منهم الَّا شركه فى ضربته ... فأوحى الله تبارك و تعالى الى صالح عليه‌السلام ... قل لهم: انى مرسل عليكم عذابى الى ثلاثة ايام فان هم تابوا و رجعوا قبلت

توبتهم وصددت عنهم ... فا تاهم صالح عليه‌السلام فقال لهم ... يا قوم انكم تصبحون غداً و وجوهكم مصفرّة و اليوم الثانى وجوهكم محمّرة و اليوم الثالث وجوهكم مسودّة ...(1)

امام جعفر صادق عليہ سے ( حضرت صالح عليه‌السلام كے قصے ميں ) روايت ہے كہ انكى قوم نے كہا : اس ناقہكو راستے سے ہٹا دو ... پھر اس كے بعد انہوں نے كہا : كون ہے جو اسكو ہلاك كرنے كا كام انجام دے گا ہم اس كے ليے اسكى مرضى كى اجرت مقرر كريں گے تو اسوقت ايك شقى شخص آگے بڑھا ... اس كے اس كام كى اجرت مقرر ہوئي \_ پھراس شخص نے ناقہ كے راستے ميں كمين لگائي اور جب اونٹنى آئي تو اس نے پہلا وار كيا جو كارساز نہ ہوا پھر دوسرے وار ميں اس نے اونٹى كو قتل كرديا ... پھر حضرت صالح(ع) كى قوم آئي اور اسكو اجرت ادا كرنے ميں سب شريك ہوئے پھر حضرت صالح عليه‌السلام كو وحى ہوئي كہ ان كو كہہ دو كہ ميں تين دن تك تم پر عذاب نازل كروں گا اگر وہ ان تين دنوں ميں توبہ كرليں اور ( خدا كى طرف) لوٹ آئيں تو ميں انكى توبہ قبول كرلوں گا اور ان سے عذاب كوٹال دوں گا ... پھر حضرت صالح(ع) اپنى قوم كے پاس تشريف لائے اور فرمايا كل كے دن تمہارى صورتيں زرد اور اس كے بعد والے دن سرخ پھر تيسرے دن سياہ ہوجائيں گى ...

اعداد :تين كا عدد 3، 7

خدا :خداوند متعال كے وعدے 6

روايت :روايت 7

صالح عليه‌السلام :حضرت صالح عليه‌السلام كا ڈرانا 1; حضرت صالح عليه‌السلام كا قصہ 2، 3، 7; حضرت صالح عليه‌السلام كو وعدہ دينا 6; حضرت صالح عليه‌السلام كى اونٹى كا قتل 1، 7;حضرت صالح عليه‌السلام كى اونٹى كو قتل كرنے كے آثار 2، 3

عذاب :عذاب كے اسباب 2

قوم ثمود :قوم ثمود اور حضرت صالح عليه‌السلام كى اونٹى 1، 2;قوم ثمود سے توبہ كى درخواست 7; قوم ثمود كو خوف دلوانا 5، 6; قوم ثمود كو مہلت 3;قوم ثمود كى دنيا طلبى 4;قوم ثمود كى صفات 4;قوم ثمود كى تاريخ 3،5،6;قوم ثمود كے عذاب كا حتمى ہونا 2، 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ،ج 8، ص 187، ح 214; بحارالانوار ، ج 11; ص 388ح 14\_

آیت 66

(فَلَمَّا جَاء أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحاً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ)

اس كے بعد جب ہمارا حكم عذاب آپہنچا تو ہم نے صالح اور ان كے ساتھ كے صاحبان ايمان كو اپنى رحمت سے اپنے عذاب اور اس دن كى رسوائي سے بچاليا كہ تمھارا پروردگار صاحب قوت اور سب پر غالب ہے (66)

1\_ قوم ثمود نے تين دن كى مہلت سے كچھ فائدہ نہ اٹھايا اور ناقہ كے قتل پر پشيمان نہ ہوئے نيزاپنے شرك اور حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت كے انكار پر مصّر رہے \_فلما جاء امرنا

2\_ خداوند متعال نے قوم ثمود كے شرك اختيار كرنے پر اصرار اور حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت كے انكار كى وجہ سے ان پر سخت عذاب نازل كيا \_فلما جاء امرنا

(امر) سے مراد قوم ثمود پرنازل ہونے والا عذاب ہے (نا) ضمير كى طرف مضاف ہونا، عذاب كے عظيم ہونے سے حكايت ہے\_

3\_ قوم ثمود پر نازل شدہ عذاب، ذليل اور خوار كرنے والا عذاب تھا\_نجّينا صالحاً ... و من خزى يؤمئذ

4\_ كائنات ميں خداوند متعال كا حكم بغير كسى كمى وزيادتى كے متحقق ہوتا ہے\_فلمّا جاء امرنا

عذاب كو لفظ ( امر ) كہ جس كا معنى فرمان ہے سے تعبير كرنے كا مقصد اس نكتہ كى طرف اشارہ كرنا ہے كہ خداوند متعال جس چيز كا حكم ديتا ہے وہ بغير كسى كمى و زيادتى كے متحقق ہوتا ہے اس طرح كہ گويا موردحكم فقط وہى حكم ہے \_

5\_ قوم ثمودكے كچھ لوگوں نے توحيد كو قبول كيا اور

حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان لائے نجّينا صالحاً و الذين ء امنوا معه

6\_ خداوند متعال نے حضرت صالح عليه‌السلام اور ان پر ايمان لانے والوں كو قوم ثمود پر نازل شدہ عذاب سے بچاليا اور ان كو انجام كى ذلت سے محفوظ ركھا\_نجّينا صالحاً و الذين ء امنوا ومن خزى يومئذ:

7\_ حضرت صالح عليه‌السلام اور انكے پيرو كاروں كونازل شدہ عذاب سے نجات دينا، خداوند متعال كى ان پر رحمت كا جلوہ تھا \_

معه برحمة منّا

8\_اہل ايمان اس كے لائق ہيں كہ رحمت الہى ان كے شامل حال رہے \_نجّينا صالحاً و الذين ء امنو معه برحمة منّ

9\_ خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كو ذليل و خوار كرنے والے عذاب سے ڈرايا \_

و من خزى يومئذ ان ربّك هوالقويُّ العزيز

قوم ثمود كے كفار پر نزول عذاب كے بيان كے بعد( ان ربّك ...) كے جملے ميں پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مخاطب قرار دے كر يہ بتايا جارہا ہے كہ قوم ثمود كے كفار پر جس طرح عذاب الہى نازل ہوسكتا ہے اسى طرح رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين بھى عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كے خطرہ سے دوچارہيں \_

10\_ كفر اختيار كرنے اور معارف دين كى مخالفت كرنے والے الہى عذاب سے دو چار ہونے كے خطرہ ميں ہيں \_

فلمّا جاء امرنا نجّينا صالحاً ... و من خزى يومئذ انّ ربك هوالقوى العزيز

11\_ خداوند متعال ،قوى ( طاقتور ) اور عزيز ( ناقابل شكست ) ہے \_انّ ربّك هوالقوى العزيز

12\_ خداوند متعال كے عذاب و عقوبت كو كوئي نہيں ٹال سكتا \_ان ربّك هوالقوى العزيز

حصرپرمشتمل جملہ كے ذريعہ خداوند متعال كى حكومت اور ناقابل شكست ہونے كو بيان كرنا او ر دوسروں سے قدرت و طاقت كى نفى كرنا، اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ ارادہ خداوندى كے مقابلے ميں كسى ميں استقامت كى طاقت نہيں ہے\_

13\_ خداوند متعال، پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مربيّ اور ان كے امور كا مدبرّ ہے\_ان ربّك ...

14\_ خداوندعالم كى قدرت كا ناقابل شكست ہونا، اہداف رسالت كى پيش قدمى اور رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كے امور كى تدبير كے سلسلہ ميں معاون و مددگار ہے\_ان ربك هوالقوى العزيز

اسما و صفات :عزيز 11; قوى ،11

اعداد :تين كا عدد 1

انسان :انسانوں كا عجز 12

خدا :اوامرالہى كى خصوصيات 8;خدا كا عذاب سے ڈرانا9; خدا كى ربوبيت 1،14; خدا كى قدرت كے آثار14; خدا كے احكام كا حتمى ہونا 4; خدا كے عذاب2،10; خدا كے عذابوں كا حتمى ہونا12; رحمت الہى كى نشانياں 7

دين :دشمنان دين كا عذاب 10;دين كى مخالفت كے آثار 10

رحمت :رحمت الہى كے حق دار 8

صالح(ع) :حضرت صالح عليه‌السلام پر ايمان لانے والے 5; حضرت صالح عليه‌السلام كا قصّہ 2، 3، 5، 6;حضرت صالح عليه‌السلام كى اونٹى كا قتل 1;حضرت صالح عليه‌السلام كى نجات 6، 7;حضرت صالح عليه‌السلام كے پيروكاروں كى نجات 6،7; حضرت صالح عليه‌السلام كے جھٹلائے جانے كے آثار 2

عذاب :ذلت بار عذاب سے ڈرانا 9;سخت عذاب 2;عذاب سے نجات 6، 7; طلب كيا ہوا عذاب 7; عذاب كے اسباب 10; عذاب كے مراتب 2، 3، 9

قوم ثمود :قوم ثمود اور حضرت صالح(ع) كى اونٹى 1;قوم ثمود اور حضرت صالح(ع) كى تكذيب1;قوم ثمود اور ذلّت بار عذاب 3; قوم ثمود اور معاشرتى گروہ 5; قوم ثمود كا شرك پراصرار 1; قوم ثمود كى تاريخ 1،2،5،6;قوم ثمود كى لجاجت 1; قوم ثمود كى لجاجت كے آثار 2;قوم ثمود كى مہلت 1;قوم ثمود كے آثار شرك 2;قوم ثمود كے عذاب كے اسباب 2; قوم ثمود كے موحدين 5;قوم ثمود كے مومنين 5

كفار:كافروں كا عذاب 10

كفر :كفر كے آثار 10

محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مدبر 13، 14; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، كا مربى 13 ، 14 ; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كينبوت كى اہميت : 14; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے حامى 14;13، 14;حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين كو ڈرانا 9

مؤمنين :مؤمنين كے فضائل 8

آیت 67

(وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُواْ فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ)

اور ظلم كرنے والوں كو ايك چنگھاڑنے اپنى لپيٹ ميں لے ليا تو وہ اپنے ديار ميں ادندھے پڑے رہ گئے (67)

1\_ قوم ثمود كے كفار ،چيخ اور ڈرؤنى آواز كے ذريعہ ہلاكت كوپہنچ گئے\_و أخذ الذين ظلموا الصيحة

2\_ قوم ثمود كے لوگ ستم كرنے والے تھے \_و اخذ الذين ظلموا الصيحة

3\_ قوم ثمود كى ستمكاري، ان كے عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كا سبب بني\_و اخذ الذين ظلموا الصيحة

4\_ قوم ثمود كا حضرت صالح عليه‌السلام كى اونٹنى كو قتل كرنا، ان كى ستم ظريفيوں ميں سے ايك تھى \_و اخذ الذين ظلموا الصيحة

اس وجہ سے كہ حضرت صالح عليه‌السلام كى ناقہ كو قتل كرنا بھى عذاب الہى كے نزول ميں دخيل تھا \_اس سے معلوم ہوتا ہے كہ جملہ (الذين ظلموا ...)ميں ظلم سے ناقہ كے قتل كى طرف اشارہ ہے\_

5\_ شرك ،اور پيغمبروں كى رسالت سے انكار كرنا ستمگرى ہے \_و اخذ الذين ظلموا الصيحة

( الذين ظلموا ... ) سے مراد، مشركين اور حضرت صالح عليه‌السلام كى رسالت كے منكرين ہيں ان كو سمتگروں سے ياد كرنا ،مذكورہ بالا تفسير كى طرف اشارہ ہے\_

6\_ ستم كرنے والے مشركين اور كفار، دنياوى عذاب (عذاب استيصال) ميں گرفتار ہونے والے ہيں \_

واخذ الذين ظلموا الصيحة

7\_ قوم ثمود كے كفار، عذاب الہى كے سبب زمين پر اوندھے گر كرہلاك ہوگئے \_فأصبحوا فى ديارهم جاثمين

( جثوم ) جاثمين كا مصدر ہے جو زمين سے چمٹ جانے اور حركت نہ كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_ ليكن بعض افراد نے زمين پر سينے كے بل گرنے كا معنى كيا ہے \_(لسان العرب)

8\_ چيخ اور ڈراؤنى آواز جس نے قوم ثمود كو اپنى لپيٹ ميں ليا اس ليے ان سے حركت كرنے اور گھر سے نكلنے كى طاقت كوچھين ليا\_و اخذ الذين ظلموا الصيحة فأصبحوا فى ديارهم جاثمين

( فى ديارہم) ( جاثمين ) كے متعلق ہے \_ اس سے يہ معنى حاصل ہوتا ہے كہ قوم ثمود اپنے گھروں ميں ہلاك ہوگئے يہ اس بات كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ صيحہ اور ڈرؤانى آواز اتنى طاقتور تھى كہ قوم ثمود اپنے گھروں سے باہر نہ نكل سكے كيونكہ معمولاً ايسے مواقع پر انسان اپنے گھروں سے باہرنكل آتا ہے \_

9\_ قوم ثمود كے كفار، رات كے وقت عذاب ميں گرفتار ہوئے اورصبح ہلاك ہوگئے \_فأصبحوا فى ديارهم جاثمين

اگر جملہ ( اصبحوا ) كا معنى ( دخلوا فى الصباح ) ( يعنى صبح ميں داخل ہوگئے ) كريں تو يہ معنى ہوگا كہ ان كى ہلاكت صبح كے وقت ہوئي \_جس كے نتيجہ ميں (فاصبحوا ) ميں ( فأ) كے قرينہ كى بناء پر صيحہ اور ڈراؤنى آواز صبح سے پہلے يعنى رات كے وقت قوم ثمود پر نازل ہوئي تھي\_

10\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام ( فى إ هلاك قوم صالح) : ... لما كان نصف الليل اتاهم جبرئيل عليه‌السلام فصرخ بهم صرخة خرقت تلك الصرخة اسماعهم و فلقت قلوبهم و صدّعت اكبادهم ... فاصبحوا فى ديارهم و مضاجعهم موتى اجمعين ثم ارسل اللّه عليهم مع الصيحة النار من السماء فاحرقتم اجمعين ...(1)

امام صادق عليه‌السلام سے ( قوم صالح كى ہلاكت كے بارے ميں ) روايت ہے كہ جب نصف شب ہوئي، جبرئيل عليه‌السلام ان كے پاس آئے پھر انہوں نے ايك بلند آواز ان كے سروں پر نكالى جس سے ان كے كانوں كے پردے پارہ پارہ ہوگئے اور ان كے دلوں ميں سوراخ پڑگئے اور ان كے جگر پھٹ گئے جس كے نتيجے ميں وہ اس رات كى صبح كو سب اپنے گھروں ميں بستروں پر مردہ ہوگئے اس كے بعد خداوند متعال نے اس گر جناك آواز كے ہمراہ آسمان سے آگ كو بھيجا جس نے ان كو جلاديا \_

11\_ عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال: ... هؤلاء قوم صالح عليه‌السلام ... عتوا عن امر ربهم ... فأهلك الله من كان فى مشارق الأرض و مغاربهامنهم الّا رجلاً كان فى حرم الله فمنعه حرم الله من عذاب الله تعالى ... (2)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ، ج8، ص 189، ح 214; نور الثقلين ، ج 2; ص49، ح189\_

2) مجمع البيان ، ج 5، ص 266; نور الثقلين ، ج 2 ; ص 374 ح 151\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا ... يہ قوم صالح(ع) كے لوگ تھے ... جنہوں نے فرمان الہى سے منہ پھيرا ... تو خداوند متعال نے اس قوم كے جتنے افراد بھى زمين پر خواہ مشرق ميں يا مغرب ميں تھے سب كو ہلاك كرديا مگر ايك شخص جو حرم الہى ميں تھا\_ حرم الہى نے اسے عذاب سے بچاليا ...

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كے جھٹلانے كأظلم 5

روايت:10،11

شرك :شر ك كأظلم 5

صالح :حضرت صالح عليه‌السلام كى اونٹى كا قتل 4

روايت : 10،11

ظالمين :ظالموں پر دنياوى عذاب 6

ظلم :ظلم كے موارد 4،5

عذاب :اہل عذاب 6; رات ميں عذاب كا آنا 9; عذاب استيصال 6;عذاب كے ذرائع 1;ہيبت ناك آواز كے ساتھ عذاب 1،10

قوم ثمود :قوم ثمودپر عذاب 1; قوم ثمود كأظلم 2،4; قوم ثمود كى تاريخ 1، 3، 7، 8، 9، 10، 11;قوم ثمود كى عاجزى 8;قوم ثمود كى ہلاكت 1، 10، 11;قوم ثمود كى ہلاكت كا وقت 9;قوم ثمود كے صفات 4;قوم ثمودكے ظلم كے آثار 3;قوم ثمود كے عذاب كا وقت 9;قوم ثمود كے عذاب كى خصوصيات 8;قوم ثمود كے عذاب كى كيفيت 7; قوم ثمود كے عذاب كے اسباب 3

كفار :كفار پر دنياوى عذاب 6

مشركين :مشركين كا دنياوى عذاب 6

ہلاكت :صبح كے وقت ہلاكت 9

آیت 68

(كَأَن لَّمْ يَغْنَوْاْ فِيهَا أَلاَ إِنَّ ثَمُودَ كَفرُواْ رَبَّهُمْ أَلاَ بُعْداً لِّثَمُودَ)

جيسے كبھى يہاں بسے ہى نہيں تھے \_ آگاہ ہوجائو كہ ثمود نے اپنے رب كى نا فرمانى كى ہے اور ہوشيار ہوجائو كہ ثمود كہليئے ہلاكت ہى ہلاكت ہے (68)

1\_ قوم ثمود پر جو عذاب نازل ہوا وہ ان كى نابودى اور اس سرزمين ميں ان كى زندگى گزارنےكے جو آثارتھے سب كو ختم كرنے كا سبب بنا \_كان لم يغنوا فيه

كلمہ (غنى ) ( لم يغنو) كا مصدر ہے جسكا معنى رہائش ركھنا اور ٹھہرنا ہے اور ( فيہا) ميں جو ضمير ہے وہ ( ديار) كى طرف لوٹتى ہے جو اس آيت سے پہلے والى آيت ميں مذكور ہے تو معنى يوں ہوا كہ قوم ثموداپنےگھروں ميں زندگى بسر نہيں كرتے تھے يہ كنايہ ہے كہ ان كے ديار كو خداوند متعال نے نابود كرديا\_

2\_ قوم ثمود نے خداوند متعال كى ربوبيت كا انكار كيا اور اس كے احكام كى نافرمانى كى \_الا ان ثمود اكفروا ربّهم

كيونكہ(ربّہم ) كا لفظ حرف (بأ) كے بغيرلفظ (كفروا) كے ليے مفعول ہے تو كہہ سكتے ہيں كہ لفظ (كفروا) ميں نافرمانى اور گناہ كرنے كا معني پاياجاتا ہے\_ تو معنى يوں ہوگا (عصوا ربّهم كافرين به )

3\_ قوم ثمود كى احكام الہى سے نافرماني، ان كے عذاب استيصال ميں گرفتار ہونے كا سبب بني\_كان لم يغنوا فيهألا ان ثمودا كفروا ربّهم

4\_ قوم ثمود، خداوند متعال كى نافرمانى كى وجہ سے ہلاكت اور رحمت الہى سے دورى كے اہل قرار پائي\_الا بُعداً لثمود

(بُعداً) كا لفظ آيت نمبر (60) ميں ہے اور اسكى تفسير شمارہ 5 ميں لائي گئي ہے\_

ربوبيت الہى :

ربوبيت الہى كو جھٹلانے والے 2

رحمت :رحمت الہى سے محروم 4

عذاب :عذاب كے اسباب3

قوم ثمود :قوم ثمود پر عذاب كے آثار 1;قوم ثمود پر عذاب كے اسباب 3;قوم ثمود كا كفر 2;قوم ثمود كا گناہ 2، 3، 4;قوم ثمود كى تاريخ 1، 4 ;قوم ثمود كى سرزمين كى نابودى 1;قوم ثمود كى محروميت كے اسباب 4; قوم ثمود كى ہلاكت 1;قوم ثمود كى ہلاكت كے اسباب 4

نافرمانى :خدا كى نافرمانى 2;خدا كى نافرمانى كے آثار 3، 4

نافرمان لوگ : 2

آیت 69

(وَلَقَدْ جَاءتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُـشْرَى قَالُواْ سَلاَماً قَالَ سَلاَمٌ فَمَا لَبِثَ أَن جَاء بِعِجْلٍ حَنِيذٍ)

اور ابراہيم كے پاس ہمارے نمائندے بشارت لے كر آئے اور آكر سلام كيا تو ابراہيم نے بھى سلام كيا اور تھوڑى دير نہ گذرى تھى كہ بھنا ہوا بچھڑالے آئے (69)

1\_ خداوند متعال نے كچھ فرشتوں كو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو خوشخبرى دينے كے ليے ان كى طرف بھيجا\_

و لقد جاءت رسلنا ابراهيم بالبشرى

آيت نمبر 70 سے معلوم ہوتا ہے كہ آنے والے لوگ فرشتے تھے اور وہ بشارت و خوشخبري، حضرت اسحاق عليه‌السلام و يعقوب عليه‌السلام كى ولادت تھى جو آيت نمبر 71كے قرينہ سے معلوم ہوتى ہے \_

2\_ فرشتے،الہى نمائندے اور خداوند متعال اور اس كے پيغمبروں كے درميان رابطے كا ذريعہ تھے\_

و لقد جاءت رسلنا ابراهيم بالبشرى

3\_ خوشخبرى لانے والے فرشتے جب حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خدمت ميں حاضر ہوئے تو پہلے سلام عرض كيا\_

قالوا سلام

4\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے فرشتوں كے سلام كا جواب ديا اور ان كے ليے غذا كو آمادہ كرنے كے ليے وہاں سے باہر تشريف لے گئے\_قال سلام فما لبث ان جاء بعجل حنيذ

5\_ انسانوں كے آداب معاشرت ميں ہے كہ جب ايك دوسرے كے پاس جاتے ہيں تو سلام عرض كرتے ہيں \_

و لقد جاء ت رسلنا ابراهيم بالبشرى قالوا سلام

6\_ سلام كا جواب، سلام سے بہتر انداز ميں دينا اچھا كام اور انبياء عليه‌السلام كى سنت ہے\_قالوا سلاماً قال سلامٌ

(سلاماً) كا لفظ ايك فعل مقدر (نسلّم) كا مفعول ہے اور كلمہ (سلامٌ) مبتداء اور اسكى خبر (عليكم ) محذوف ہے پس فرشتوں نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام پر جملہ فعليہ (نسلّم سلاماً) كے ذريعے سلام كيا اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے جملہ اسميہ (سلام عليكم ) كے ذريعے سلام كيا جودوام اور ثبوت پر دلالت كرتا ہے اسى وجہ سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا جواب، فرشتوں كے سلام سے بہتر تھا\_

7\_ خوشخبرى كا پيغام لانے والے فرشتے، حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے پاس انسانوں كى شكل ميں تشريف لائے\_

قالوا سلاماً قال سلامٌ فما لبث ان جاء بعجل حنيذ

حضرت ابراہيم(ع) نے فرشتوں كے ليے انسانوں كى غذا كوپيش كيا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت عليه‌السلام نے فرشتوں كو انسانى شكل و صورت ميں ديكھا اوران كى حقيقت كو نہ سمجھ پائے\_

8\_ حضرت ابراہيم(ع) نے خوشخبرى لانے والے فرشتوں كے ليے تھوڑى ہى دير ميں گوسالہ كو بريان كر كے ان كے ليے حاضر كيا\_فما لبث ان جاء بعجل حنيذ

(لبذث ) فعل ميں جو ضمير ہے وہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى طرف لوٹتى ہے اور (ان جاء ) كا جملہ لفظ (في) كے مقدر ماننے سے (لبث ) كے متعلق ہے (عجل) اس نر گوسالہ كو كہتے ہيں جو ايك ماہ سے زيادہ كا نہ ہو (حذنيذ) بريان كرنے كے معنى ميں آتا ہے تو اس صورت ميں معنى يوں ہوگا (فما لبث ...) يعنى حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے بريان شدہ گوسالہ كو لانے ميں دير نہيں كي\_

9\_ مہمانوں كے ليے غذا كا مہيّا كرنا ، معاشرت كے آداب اور اچھى خصلت ميں سے ہے\_فما لبث ان جاء بعجل حنيذ

10\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ميں مہمان نوازى كى خصلت موجود تھي\_فما لبث ان جاء بعجل حنيذ

اچھى غذا كا آمادہ كرنا اور اسكو لانے ميں پس و

پيش نہ كرنا، حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى مہمان نوازى كى اچھى صفت ہونے كى بيان گرہے\_

11\_ حضرت ابراہيم(ع) اپنے مہمانوں كو خود كھاناديتے تھے \_فما لبث ان جاء بعجل حنيذ

12\_ حضرت ابراہيم كى شريعت ميں گائے اور گوسالہ كے گوشت كا حلال ہونا \_فما لبث ان جاء بعجل حنيذ

13\_حضرت ابراہيم كے زمانے ميں گوشت كو بريان كر كے كھا يا جانا \_فما لبث ان جاء بعجل حنيذ

14\_ مہمانوں سے كھانے كے لانے اور اس كى نوعيت كے بارے ميں سوال نہ كرنا اور اسكو مہيّاكرنے اور لانے ميں دير نہ كرنا،مہمان نوازى كے آداب ميں سے ہے\_فما لبث ان جاء بعجل حنيذ

15\_ميزبان كا مہمان كے ساتھ باہم غذا كھانا پسنديدہ عادت ہے\_فما لبث ان جاء بعجل حنيذ

16\_ (عن ابى عبدالله عليه‌السلام ) قال ان اللّه تعالى بعث اربعة املاك فى اهلاك قوم لوط : جبرئيل و ميكائيل و اسرافيل و كرّوبيل فمّروا بابراهيم عليه‌السلام ... و كان صاحب اضياف فشوى لهم عجلاً سميناً حتى انضجه ثم قرّبه اليهم ...(1)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ خداوند متعال نے قوم لوط كو ہلاك كرنے كے ليے چار فرشتوں كو روانہ كيا وہ حضرت جبرئيل ، ميكائيل، اسرافيل اور كرّو بيل تھے جب وہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے پاس سے گذرے اوركيونكہ حضرت ابراہيم(ع) مہمان نواز اور مہمان دوست تھے اسى وجہ سے ايك صحت مند گوسالہ كو آگ پر ركھ ديا اور اسكو پكا كر ان كى خدمت ميں حاضر كيا \_

17\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام قال ... قدم الله تعالى رسلاً الى ابراهيم يبشرونه باسحاق ... و ذلك قوله : ( ولقد جاء ت رسلنا ابراهيم بالبشرى )(2)

امام باقر(ع) سے روايت ہے كہ خداوند متعال نے حضرت ابراہيم كى طرف ايك قاصد كو بھيجا جو ان كو حضرت اسحاق عليه‌السلام كى ولادت كى خبر دے \_ جو خداوند متعال كى اس آيت سے معلوم ہوتا ہے كہ فرمايا (و لقد جاء ت ... )

ابراہيم عليه‌السلام :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ج 8 ص 328 ، ح 505; تفسير عياشى ج 2 ، ص 153 ، ح 46\_

2) علل الشرائع ، ص 550ح 4 ، ب 340 ; نور الثقلين ، ج 2 ص 383 ، ح165\_

ابراہيم(ع) اور ملائكہ 4،8،16;ابراہيم(ع) اور ملائكہ كا سلام 4;ابراہيم(ع) پر سلام 3; ابراہيم(ع) كا قصہ 1، 3، 4، 7، 8، 11، 16، 17;ابراہيم(ع) كا كھانا كھلانا 4; ابراہيم(ع) كو بشارت 1، 17;ابراہيم(ع) كى تعليمات 12;ابراہيم(ع)

كى مہمان نوازى 10، 11، 16;ابراہيم(ع) كے دين ميں گائے كا گوشت 12;ابراہيم عليه‌السلام كے دين ميں گوسالہ كا گوشت 12;ابراہيم عليه‌السلام كے فضائل10

انبياء عليه‌السلام :ابنياء عليه‌السلام كى سيرت 6

بشارت عليه‌السلام :اسحاق كے تولدكى بشارت 17

خدا :خداوند متعال كا انبياء عليه‌السلام سے ارتباط كا ذريعہ 2;خداوند متعال كى خوشخبرى 1

خدا كے رسول :2، 16،17

روايت 16،17

سلام :سلام كا جواب 6; سلام كى اہميت 5; سلام كے آداب 6

صفات :پسنديدہ صفات 6

عمل:پسنديدہ عمل 6

كھانادينا :حضرت ابراہيم(ع) كے زمانے ميں كھانا ديا جانا13

گوسالہ :گوسالہ كا بھننا 8

معاشرت :معاشرت كے آداب 5،9،14

ملائكہ :ملائكہ اور ابراہيم 1، 3، 7، 17; ملائكہ اور انبياء 2; ملائكہ كا تجسم 7; ملائكہ كا سلام 3; ملائكہ كا عذاب 16;ملائكہ كاكردار2 ;ملائكہ كا مبشر ہونا 1، 2، 4، 7، 8، 17;ملائكہ كو كھانا كھلانا 4،8; ملائكہ كے سلام كا جواب 4

مہمان :مہمان كى مہمانوازى كے آداب 9، 14

مہمان نوازى : 8، 11، 14، 15

آیت 70

(فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لاَ تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُواْ لاَ تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمِ لُوطٍ)

اور جب ديكھا كہ ان لوگوں كے ہاتھ ادھر نہيں بڑھ رہے ہيں تو تعجب كيا اور ان كى طرف سے خوف محسوس كيا انھوں نے كہا كہ آپ ڈريں نہيں ہم قوم لوط كى طرف بھيجے گئے ہيں (70)

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے پاس آنے والے فرشتوں نے كھانے كى طرف ہاتھ نہيں اٹھايا اور كھانا تناول نہ كيا\_

فلمّا رئا ايديهم لاتصل اليه

( لاتصل اليہ ) (يعنى بھونے ہوئے گوسالے كى طرف انكا ہاتھ نہيں پہنچتا تھا) يہ كنايہ ہے كہ غذا تناول نہيں كر رہے تھے \_

2\_ فرشتوں كا حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا كھانا تناول نہ كرنا، حضرت عليه‌السلام كى دل آزارى اور ناراحتى كا سبب بنا\_

فلما رءا ايديهم لا تصل اليه نكرهم

3\_ ابراہيم عليه‌السلام نے اپنے گھر ميں آئے ہوئے فرشتوں سے خوف و ہر اس محسوس كيا\_و اوجس منهم خيفة

(اوجس ) كا مصدر ( ايجاس ) ہے جو احساس كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_

4\_ فرشتوں كا كھانے كو تناول نہ كرنا، حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا ان سے خوف كا سبب بنا \_فلما رءا ايديهم لاتصل اليه نكرهم و اوجس منهم خيفة

5\_ مہمانوں كا ميزبان كے ہاں سے كھانا تناول نہ كرنا، حضرت ابراہيم(ع) كے زمانے ميں ميزبان سے دشمنى كى دليل تھى \_

فلما رءا ايديهم لاتصل اليه نكرهم و اوجس منهم خيفة

(اوجس ) كا جملہ ( نكرہم ) كے جملے پر عطف ہے اور ( لما ...) كے ليے جواب ہے \_ يعنى خوف كا سبب ان كے كھانے كو تناول نہ كرنا تھا \_ يہ معنى بتاتا ہے كہ مذكورہ بالا تفسير اسى معنى سے حاصل كى گئي ہے\_

6\_ فرشتے، مادى غذا كو تناول نہيں فرماتے \_فلما رءا ايديهم لاتصل اليه

7\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مہمان فرشتوں نے جب اپنى شناخت اور ذمہ دارى بتائي تو حضرت ابراہيم عليه‌السلام سے خوف و ہراس ختم ہو گيا\_قالوا لا تخف انا ارسلنا الى قوم لوط

8\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، اپنے مہمانوں كى شناخت كروانے سے پہلے ان كے فرشتے ہونے كى حقيقت كو نہ جان سكے \_

قالوا لاتخف انا ارسلنا الى قوم لوط

9\_ پيغمبروں كا علم و معرفت محدود ہوتى ہے \_فما لبث آن جاء بعجل حينذ ، فلما رء ا ايديهم لا تصل اليه نكرهم و اوجس منهم خيفة

10\_ فرشتے انسانوں جيسى گفتگو كرنے اور انكى باتوں كو سمجھنے پر قادراور ان كے حالات سے آگاہ ہوتے ہيں \_

قالوا سلاماً ... قالوألا تخف

11\_ جو فرشتے قوم لوط كو ہلاك كرنے پر مامور تھے وہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خدمت ميں حاضر ہوئے \_

انا ارسلنا الى قوم لوط

آيت (76) اور جوآيات حضرت لوط(ع) كى داستان سے مربوط ہيں ان سے معلوم ہوتا ہے كہ قوم لوط كى طرف فرشتوں كو بھيجنے كا مقصد، انكو ہلاك كرنا تھا\_

12\_ '' عن ابى عبدالله عليه‌السلام '' قال : ان الله تعالى بعث اربعة املاك ... فمرّوا با براهيم عليه‌السلام و هم معتمّون فسلّموا عليه فلم يعرفهم ... فشوى لهم عجلاً سميناً حتى انضجه ثم قرّبه اليهم فلمّا وضعه بين ايديهم را ى ايديهم لاتصل اليه نكرهم و اوجس منهم خيفة فلما را ى ذلك جبرئيل حسر العمامة عن وجهه وعن را سه فعرفه ابراهيم عليه‌السلام فقال انت هو ؟ فقال : نعم ...(1)

حضرت امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ(ع) فرماتے ہيں خداوند متعال نے چار فرشتوں كو بھيجا جن كا حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے ہاں سے گزر ہوا جنہوں نے اپنے منہ اور سر كو عمامہ سے لپيٹا ہوا تھا\_ پھر انہوں نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام پر سلام كيا حضرت عليه‌السلام ان كو نہ پہچان سكے اسى وقت ايك موٹے سے گوسالہ كو آگ پر بھوننے كے ليے ركھ ديا پھر لا كر مہمانوں كے سامنے ركھ ديا اور جب حضرت

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج8; ص 328، ح 505; تفسير برہان ، ج 2، ص 226ح 1\_

ابراہيم عليه‌السلام نے ديكھا كہ فرشتے اپنے ہاتھوں كو گوسالہ كى طرف نہيں بڑھا رہے تو ان كو نہ پہچاننے كے سبب ان كے دل ميں خوف و ہراس پيدا ہوا جب حضرت جبرائيل نے ايسا ديكھا تو اپنے عمامہ كو اپنے چہرے و سر سے ہٹا ديا پھر ابراہيم عليه‌السلام ان كو پہچان گئے اور فرمايا تم وہى ہو انہوں نے كہا : ہاں ...

ابراہيم(ع) :ابراہيم(ع) اور ملائكہ 2،8، 12; ابراہيم عليه‌السلام كا خوف ہٹ جانا7 ;ابراہيم عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4، 7، 8، 12;ابراہيم عليه‌السلام كا ملائكہ سے خوف 3، 4;ابراہيم عليه‌السلام كے خوفزدہ ہونے كے اسباب 4;ابراہيم عليه‌السلام كے غمگين ہونے كے اسباب 2; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے علم كا محدود ہونا 8; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مہمان 7، 8،11

انبياء :انبياء كے علم كا محدود ہونا 9

دشمنى :ابراہيم عليه‌السلام كے زمانے ميں دشمنى كى علامات 5

روايت : 12

قوم لوط :قوم لوط كى ہلاكت 11

ملائكہ :ملائكہ اور ابراہيم عليه‌السلام 7; ملائكہ اور حالات انسان 10; ملائكہ اور طعام ابراہيم عليه‌السلام 1; ملائكہ اور غذا 6; ملائكہ كا تكلم 10;ملائكہ كا عذاب 11;ملائكہ كا مبشر ہونا 7، 12;ملائكہ كى استعداد 10; ملائكہ كى ذمہ دارياں 11

آیت 71

(وَامْرَأَتُهُ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِن وَرَاء إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ)

ابراہيم كى زوجہ اسى جگہ كھڑى تھيں يہ سن كرہنس پڑيں تو ہم نے انھيں اسحاق كى بشارت ديدى اور اسحاق كے بعد پھر يعقوب كى بشارت دى (71)

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى زوجہ ( سارہ ) خوشخبرى كاپيغام لانے والے فرشتوں كے ہاں تشريف فرماتھيں \_

و لقد جاء ت رسلنا ابراهيم بالبشرى ... و امراته قائمة فضحكت

2\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اوران كے پاس تشريف لانے والے فرشتے سب بيٹھے ہوئے تھے اور حضرت سارہ كھڑى ہوئيں تھيں \_وامراته قائمة

3\_ عورتوں كا مردوں كى بيٹھك ميں آكر ان كى خاطر تواضع كرنے كا جواز\_و أمراته قائمة فضحكت فبشّرنه

4\_ بعض حضرات نے يوں معنى كيا ہے كہ (قائمہ) سے مراد مہمانوں كى پذيرائي كرنا ہے مذكورہ تفسير اسى معنى كى وجہ سے ہے البتہ بعد والى آيت اس معنى پر دلالت كرتى ہے كہ عورتوں كا مطلقا خواہ جوان ہوں يا بوڑھي، مردوں كى محفل ميں حاضر ہونا ثابت نہيں ہوسكتا ليكن اسكى نفى كرنا بھى ثابت نہيں ہوتا ہے\_

4\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى زوجہ، فرشتوں كى ( قوم لوط كى ہلاكت ) كى ماموريت كى خبر سے ہنسى اور خوشحال ہوئيں \_

انا ارسلنا الى قوم لوط ، و امراته قائمة فضحكت

مذكورہ بالا مطلب ''ضحكت'' كے جملے كا ''فا '' كے ذريعہ گذشتہ آيت ''انا ارسلنا'' پر تفريع سے حاصل ہوا ہے\_ يعنى جو چيز حضرات ابراہيم(ع) كى زوجہ كے ليے خوشحالى كا سبب بنى وہ قوم لوط كا عذاب ميں گرفتار ہونا تھا\_

5\_ جب سارہ كا فرشتوں سے خوف ختم ہوا تو اسكى خوشحالى اور خوشى كا سبب بنا \_

قالوا لاتخف انا ارسلنا الى قوم لوط وامراته قائمة فضحكت

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہوسكتى ہے جب جملہ ( فضحكت ) كو جملہ ( لاتخف انا ارسلنا الى قوم لوط ) كے ليے فرع قرار ديں \_

6\_ سارہ زوجہ حضرت ابراہيم، عليه‌السلام مہمانوں كى ماہيت سے آگاہى كے بعد اور ان كى ذمہ دارى ( قوم لوط كى نابودى ) سے اطلاع حاصل كرنے كے بعد حائض ہوگئيں \_و امراته قائمة فضحكت

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہوسكتى ہے جب (ضحكت ) كا مصدر ( ضحك) ليا جائے جس كا معنى حيض دار ہونا ہے \_ وہ مفسرين جو مذكورہ معنى كو ليتے ہيں وہ جملہ ( فبشرناہا ) كى تفريع كو جملہ ( ضحكت ) كے ليے مؤيد سمجھتے ہيں \_

7\_ خداوند متعال نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى زوجہ كو ايك بيٹے كے متولد ہونے كى بشارت دى \_

فبشّرنها باسحق

8\_ خداوند متعال نے حضرت ابراہيم اوران كى زوجہ كے ہاں بيٹا پيدا ہونے سے پہلے اسكا نام اسحاق ركھ

فبشّرنها باسحق

جملہ (فبشرناہا باسحاق ... يعقوب ) سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ فرشتوں نے اسحاق اور يعقوب نام كى بھى بشارت دى \_

9\_ خداوند عالم نے سارہ كو بشارت دى كہ اسحاق ايك بيٹا ہوگا \_فبشّرنها باسحق و من وراء اسحق يعقوب

(يعقوب) كا لفظ ( اسحاق ) پر عطف ہے اور (من وارء اسحاق )كى عبارت ( يعقوب ) كے ليے صفت ہے يعنى معنى يوں ہوگا\_ فبشرناها بيعقوب كائناً من وارء اسحاق

10\_ خداوند متعال نے حضرت يعقوب عليه‌السلام كے پيدا ہونے سے پہلے اس كا نام يعقوب ركھا اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور ان كى زوجہ محترمہ كو بتايا \_فبشّرنا باسحق و من وراء اسحق يعقوب

11\_ حضرت اسحاق عليه‌السلام اور يعقوب عليه‌السلام كے پيدا ہونے كى خوشخبري، حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى طرف سے فرشتوں كى پذيرائي كے دوران حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور انكى زوجہ سارہ كو سنائي گئي\_فبشّرنها باسحق و من وراء اسحق يعقوب

12\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنے بيٹے اور پوتے (اسحاق و يعقوب ) كى خبر، قوم لوط كى ہلاكت سے تھوڑى دير پہلے سني\_

انا ارسلنا الى قوم لوط و امراته قائمة فضحكت فبشّرنها باسحق

13\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى زوجہ سارہ اپنے پوتے يعقوب عليه‌السلام كى پيدائش كے وقت زندہ تھيں \_

فبشّرنها باسحق و من وراء اسحق يعقوب

حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى زوجہ كو يہ تو خوشخبرى دى گئي كہ حضرت اسحاق عليه‌السلام سے حضرت يعقوب عليه‌السلام متولد ہوں گے ليكن يہ سوال پيدا ہوتا ہے كہ يہ كيوں نہ بتا يا گيا كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام سے بھى حضرت يوسف متولد ہوں گے؟ اس سوال كے جواب ميں يہ كہا جا سكتا ہے كہ فقط حضرت يعقوب عليه‌السلام كا نام لينا يہ بتاتا ہے كہ جناب سارہ حضرت يعقوب كو ديكھيں گى اور ان كے جمال پر ان كى نظر پڑے گى يعنى وہ اس زمانے تك زندہ رہيں گى \_

14\_ فرشتے، خداوند متعال كے عالم طبيعت ميں اسباب اور عمّال ہيں اس كى مشيت كو پورا كرتے ہيں

و لقد جاءت رسلنا ابراهيم بالبشرى ... فبشّرنه

ظاہراً فرشتوں نے ہى حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى زوجہ كو بيٹے كى خوشخبرى دى ليكن خداوند متعال نے (فبشرنا ہا ... ) ( ہم نے اسكو بشارت دى ) اسكو اپنى طرف نسبت دى تا كہ اس بات كى طرف اشارہ كرے كہ اولاً فرشتوں كا كام خدا كا كام ہے دوسرى بات يہ كہ خداوند متعال اپنے احكام كو اسباب اور وسائط كے ذريعے وجود ميں لاتاہے \_

15\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام ( فى قوله تعالي) (وامراته قائمة ) قال : انّما عنى سارة قائمة ... ''فضحكت '' يعنى فعجبت من قولهم ...)(1)

امام باقر عليه‌السلام سے ( و امراتہ قائمة ) جو قول خداوند ہے اس كے بارے ميں روايت ہے كہ مقصود خداوند عالم يہ ہے كہ سارہ زوجہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كھڑى ہوئي تھيں اور جملہ ( فضحكت ) سے مراد يہ ہے كہ بى بى نے فرشتوں كى اس بات پر تعجب كا اظہار كيا ...\_

16\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل : '' فضحكت فبشّرناها باسحاق '' قال : حاضت (2)

ترجمہ : امام جعفر صادق عليه‌السلام سے ( فضحكت ) كے جملے كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ(ع) نے فرما يا جناب سارہ كو عورتوں والى عادت لا حق ہوگئي\_

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام كا بيٹا 8; ابراہيم عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2،7،9، 11، 12، 15; ابراہيم عليه‌السلام كو خوشخبرى 11;ابراہيم عليه‌السلام كى زوجہ 1، 4، 15; ابراہيم عليه‌السلام كے مہمان 2، 6

اسحاق :اسحاق كا فرزند 10; اسحاق نام ركھنا 8

بشارت :اسحاق عليه‌السلام كى بشارت كا وقت 12; اسحاق عليه‌السلام كے فرزند كى بشارت 9;اسحاق عليه‌السلام كے متولد ہونے كى بشارت 7; بشارت اسحاق عليه‌السلام كى جگہ 11;بشارت يعقوب عليه‌السلام كا وقت 12; بشارت يعقوب عليه‌السلام كى جگہ 11

خدا :افعال خداوندى 8،10; خداوند متعال كى خوشخبرياں 7، 9، 11; مشيت الہى كو جارى كرنے والے 14

خدا كے عمّال : 14روايت : 15، 16

سارہ :بى بى سارہ كو بشارت 7، 9، 11; جناب سارہ اور قوم لوط كى ہلاكت 4; جناب سارہ اور ملائكہ 5، 6، 15;جناب سارہ كا بيٹا 7، 8;جناب سارہ كا پوتا 9;جناب سارہ كا تعجب 15; جناب سارہ كا حضرت يعقوب عليه‌السلام كى پيدائش كے وقت زندہ ہونا 13; جناب سارہ كا حيض 6، 16; جناب سارہ كا خوف دور ہونا 5;جناب سارہ كى خوشى كے اسباب 4، 5;جناب سارہ كى مدت زندگى 13;جناب سارہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2 ، ص 152، ح 44، تفسير برہان ج2، ص229،ح 10\_

2) معانى الاخبار ، ص 224، ح 1; نور الثقلين ، ج 2، ص 386، ح 169\_

ملائكہ كى بيٹھك ميں 1، 2

عورت :عورت، مردوں كى محفل ميں 3;عورت كى معاشرتى ذمہ دارياں 3

قوم لوط :ملائكہ :

ملائكہ كا كردار 14

يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب عليه‌السلام كا نام ركھنا 10

آیت 72

(قَالَتْ يَا وَيْلَتَى أَأَلِدُ وَأَنَاْ عَجُوزٌ وَهَـذَا بَعْلِي شَيْخاً إِنَّ هَـذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ)

تو انھوں نے كہا كہ يہ مصيبت اب ميرے يہاں بچہ ہوگا جب كہ ميں بھى بوڑھى ہوں اور ميرے مياں بھى بوڑھے ہيں يہ تو بالكل عجيب سى بات ہے (72)

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور انكى زوجہ جناب سارہ، فرشتوں كى اسحاق اور يعقوب كى ولادت كى بشارت كے وقت ، بوڑھے اور عمر رسيدہ تھے \_قالت يا ويلتى ء الدو انا عجوز و هذا بعلى شيخا

2\_ جناب سارہ اپنے آپ اور اپنے شوہر كو بوڑھا ديكھ كر بچے دار ہونے كو ايك تعجب انگيزبات خيال كرتى تھيں \_

قالت يا ويلتى ء الدو انا عجوز و هذا بعلى شيخاً ان هذا لشئي عجيب

( ياويلتى ) ہائے مجھ پر مصيبت ہے \_ يہ جملہ قوم لوط كى ہلاكت 12

عموما تعجب كے وقت كہا جاتا ہے اور ( ء اَلد) ميں ہمزہ تعجب كے ليے آيا ہے \_ اور ( انّ ہذا ...) كے جملے ميں بھى تعجب كى صراحت موجود ہے يہ سب حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى زوجہ كے حد سے زيادہ تعجب كو بتاتے ہيں \_

3\_ عمر رسيدہ لوگوں كے ليے بچے دار ہونے كے قابل ہونا ، عادت سے ھٹ كر اور شگفت آور ہے \_

ان هذا لشئي عجيب

4\_ حضرت اسحاق(ع) كى پيدائش اور ان كا وجود ميں آنا،اعجاز الہى اور خلاف معمول تھا\_

فبشّرنها باسحق ... قالت يا ويلتى ء الدو انا عجوز و هذا بعلى شيخا

5\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى زوجہ جناب سارہ كى فرشتوں سے گفتگو\_فبشّرنها باسحق ... قالت ى ويلتى ء الدو انا عجوز و هذا بعلى شيخا

ابراہيم عليه‌السلام :حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا بڑھاپا 1، 2; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا قصہ 1، 5;حضرت ابراہيم عليه‌السلام ملائكہ كى بشارت كے وقت 1

امور :شگفت آور امور 3، 4

بشارت :حضرت اسحاق(ع) كى بشارت كا وقت 1; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى بشارت كا زمانہ 1

حاملہ ہونا :پيرى ميں حاملہ ہونا 2، 3

سارہ :جناب سارہ كا تعجب 2; جناب سارہ كى پيرى 1، 2; جناب سارہ كى ملائكہ سے گفتگو 5; جناب سارہ ملائكہ كى بشارت كے وقت 1

معجزہ :حضرت اسحاق عليه‌السلام كے تولد كا معجزہ 4

ملائكہ :ملائكہ سے ہمكلام ہونا 5

آیت 73

(قَالُواْ أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللّهِ رَحْمَتُ اللّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ)

فرشتوں نے كہا كہ كيا تمھيں حكم الہى ميں تعجب ہورہا ہے اللہ كى رحمت اور بركت تم گھر والوں پر ہے وہ قابل حمد اور صاحب مجد و بزرگى ہے (73)

1\_ فرشتوں نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى زوجہ كو بتايا كہ آپ كا صاحب فرزند ہونا، خداوند متعال كى مرضى كے ساتھ ہے \_

الد و انا عجوز ... قالوا اتعجبين من امرالله

( امر الله ) يعنى ايسا كام جس كے وجود ميں آنے كے ليے خداوند متعال نے حكم ديا ہے اور وہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور جناب سارہ كا پيرى ميں بچہ دار ہونا ہے \_

2\_ خداوند متعال كا ارادہ، يقيناً وجود ميں آتا ہے خواہ وہ كتنا ہى خارق عادت كيوں نہ ہو اور اس ميں كسى قسم كے انكار كى گنجائش نہيں ہے\_قالوا اتعجبين من امرالله

( اتعجبين ) ميں استفہام انكارى و توبيخى ہے \_ يعنى ارادہ خدا كے متحقق ہونے ميں كيوں تعجب كررہے ہو اور اسے كيوں بعيد خيال كرتے ہو؟

3\_ فرشتوں نے زوجہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو ارادہ الہى كے تحقق ميں شك و ترديد كرنے اور شگفت زدہ ہونے پر منع كيا \_

قالوا أتعجبين من امرالله

4\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور ان كے گھرانہ كو ہميشہ رحمت اور خاص بركات الہى شامل حال تھيں \_

رحمت الله و بركاته عليكم اهل البيت

5\_ حضرت اسحاق عليه‌السلام و حضرت يعقوب عليه‌السلام ، حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور ان كے گھرانے كے ليے خداوند متعال كى طرف سے رحمت اور بركت تھي\_فبشّرنها باسحق ... رحمت الله و بركاته عليكم اهل البيت

6\_ نيك فرزند، خداوند متعال كى رحمت و بركت ہے \_فبشّرنها باسحق ... رحمت الله و بركاته عليكم اهل البيت

7\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور ان كے اہل خانہ خداوند متعال كے نزديك عظيم مقام و منزلت ركھتے تھے\_

رحمت الله و بركاته عليكم اهل البيت

8\_ خداوندعالم كے ہاں انسانوں كى اپنى استعداد و صلاحيت،اس كى نعمتوں كے حصول كاپيش خيمہ ہے \_

فبشرنها باسحق ... أتعجبين من امر الله رحمت الله و بركاته عليكم اهل البيت

(رحمت الله و بركاتہ ...) كا جملہ يہ بتاتا ہے كہ خاندان ابراہيم عليه‌السلام خداوند متعال كے نزديك عظيم مقام و منزلت ركھنے والے ہيں اور يہ جملہ علت ہے اس مفہوم كے ليے جو جملہ (اتعجبين ...) سے حاصل ہوتا ہے \_ يعنى اسكا معنى يوں ہوا كہ كيونكہ آپ خاندان ابراہيم عليه‌السلام ايك شائستہ ولائق خاندان ھيں لہذا اگر خداوند متعال آپكو اپنى خاص نعمت سے بہرہ مند كرتا ہے تو اس ميں تعجب كى كوئي بات نہيں \_

9\_ خداوند متعال حميد ( اچھے كاموں والا ) اور مجيد ( بلند مقام والا ) ہے \_انّه حميد مجيد

( حميد ) كا معنى محمود ہے يعنى جسكى حمد كى گئي ہو \_ بعض نے ( حامد ) كا معنى كيا ہے يعنى حمد كرنے

والا ، اسى طرح مجيد مجد سے نكلا ہے جس كا معنى عظمت اور بزرگى ہے\_

10\_ خداوند متعال اپنے نيك بندوں كى تعريف كرتا ہے\_انّه حميد

11\_ خداوند متعال كى طرف سے حضرت ابراہيم(ع) اور جو لائق رحمت الہى ہيں ان كے ليے رحمت الہى كا آنا يہ خداوند متعال كى طرف سے ان كے ليے قدر دانى اور اس كے بلند مرتبہ ہونے كا نمونہ اور جلوہ ہے \_

رحت الله و بركاته عليكم اهل البيت انه حميد مجيد

( انّہ حميد مجيد ) كا جملہ، خاندان ابراہيم عليه‌السلام كو خدا كى رحمت و بركت كے شامل ہونے كى علت كے مقام پر ہے كيونكہ خداوند متعال اپنے نيك بندوں كے كام كى قدر دانى كرتا ہے پس اے خاندان ابراہيم عليه‌السلام تم نے بھى نيك كاموں كو انجام ديا ہے لہذا تم اس كے لائق و سزا وار ہو كہ خداوند متعال نے اپنى رحمت و بركات كو تم پر نازل فرمايا ہے \_

12\_ دوسروں كے اچھے كاموں كى قدر دانى كرنا، پسنديدہ عمل ہے \_انّه حميد

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام پر رحمت 4، 5، 11; ابراہيم عليه‌السلام كے اہل خانہ پر رحمت 4،5;حضرت ابراہيم(ع) كى تعريف 11; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مقامات 7; خاندان ابراہيم عليه‌السلام كے مقامات 7

احسان :احسان كى اہميت 10

اسحاق :اسحاق عليه‌السلام كا بركت ہونا 5: اسحاق عليه‌السلام كا رحمت ہونا 5

اسماء و صفات :حميد 9; مجيد 9

انسان :انسانوں كے فضائل كے آثار 8

خدا :بركات خداوندى 5، 6;خدا كى تعريفوں كى نشانياں 11; خدا كى رحمت5،6; خدا كى مشيت1; خداوند متعال كى تعريفيں 10; خداوند متعال كے ارادہ كا حتمى ہونا 2

رحمت :رحمت خاصہ كے شامل حال افرادكى تعريف 11; رحمت كے شامل حال لوگ4،5

سارہ :جناب سارہ كا حاملہ ہونا 1; جناب سارہ كا شك 3; سارہ اور مشيت الہى كا متحقق ہونا 3

عمل :پسنديدہ عمل 12;پسنديدہ عمل كو اچھا جاننا 12

فرزند:فرزند صالح كا رحمت ہونا 6;فرزند صالح كى اہميت 6; فرزند صالح كى بركت 6

محسنين :احسان كرنے والوں كى تعريف 10

ملائكہ :ملائكہ اور جناب سارہ 1، 3 ; ملائكہ كا منع كرنا 3

نعمت :نعمت خاصہ كا سبب 8

يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب عليه‌السلام كا بابركت ہونا 5;حضرت يعقوب عليه‌السلام كا رحمت ہونا 5

آیت 74

(فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ)

اس كے بعد جب ابراہيم كا خوف برطرف ہوا اور ان كے پاس بشارت بھى آچكى تو انھوں نے ہم سے قوم لوط كے بارے ميں اصرار كرنا شروع كرديا (74)

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى مہمانوں كى حقيقت معلوم ہو جانے سے ( جو فرشتے تھے )خوف اور پريشانى دور ہوگئي\_

فلمّا ذهب عن ابراهيم الروع

( الروع ) كا معنى خوف اور پريشانى ہے اسميں (ال) عہد ذكرى كا ہے \_ يہ اس خوف كى طرف اشارہ كرتا ہے جو فرشتوں كے طعام كو تناول نہ كرنے سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام پر جارى ہوا تھا\_

2\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مہمان فرشتوں نے انہيں ايك بيٹے كے ہونے كى بشارت دى \_وجاء ته البشرى

( البشري) ميں (ال) عہد ذكرى ہے يہ اس بشارت كى طرف اشارہ كرتا ہے جو آيت 71\_ ( فبشرناہا ) ميں ذكر ہوئي ہے \_

3\_ جب حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو فرشتوں كے اصل مقصد (قوم لوط كى بربادى ) كا پتہ چلا تو ان سے بحث و مباحثہ وتكرار كرنے لگے\_يجادلنا فى قوم لوط

آيت 76 كاجملہ ( قد جاء امرربك ) ممكن ہے يہ قرينہ ہو كہ ( يجادلنا ) سے مراد ( يجادل رسلنا ) ہے\_

4\_ حضرت ابراہيم(ع) نے خداوند متعال كى بارگاہ ميں ہلاكت قوم لوط كى نجات كے ليے شفاعت كى اور خواہش كى كہ ان سے عذاب ٹل جائے \_يجادلنا فى قوم لوط

آيت 76 ميں ( قد جاء امر ربك ...) كا جملہ يہ بتاتا ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا جدال اور بحث كرنا اس وجہ سے تھا كہ قوم لوط سے عذاب ٹل جائے \_

5\_ قوم لوط كے بارے ميں حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى بحث و جدال خوف كے چلے جانے كے بعد اور بشارت (بچہ دار ہونے ) سننے كے بعد تھى \_فلما ذهب عن ابراهيم الروع وجاء ته البشرى يجادلنا فى قوم لوط

6\_بڑھا پے ميں حضرت ابراہيم(ع) كو صاحب اولاد ہونے كى بشارت نے انہيں اميد دلائي كہ وہ قوم لوط عليه‌السلام سے عذاب كوٹا لنے كى سفارش كريں \_فلما ... جاء ته البشرى يجادلنا فى قوم لوط

مذكورہ بالا تفسير جملہ ( يجادلنا ...) كا \_'' جائتہ البشري''كے بعد آنے سے حاصل ہوا ہے \_

7\_ خداوند متعال كے قاصدوں كے ساتھ چون وچرا و جدال كرنا گويا خود خداوند متعال كے ساتھ جدال كرنے كے مساوى ہے \_يجادلنا فى قوم لوط

اگر '' يجادلنا'' سے مراد ( يجادل رسلنا ) ہو تو جملے كا يہ معنى ہوگا كہ خدا كے بھيجے ہوئے كے ساتھ جدال و بحث كرنا خود خدا كے ساتھ بحث كرنے كے مترداف ہے\_

8\_ انسان كى اندرونى پريشانياں اور ہيجان ، ان بر وقت فيصلوں اور ارادہ كے ليے مانع ہيں جنہيں انسان ضرورى و لازمى خيال كرتا ہے\_فلما ذهب عن ابراهيم الروع ... يجادلنا فى قوم لوط

جبحضرت ابراہيم(ع) كے دل سے خوف و ہراس دور ہوگيا تو انہوں نے فرشتوں سے قوم لوط كے عذاب كے بارے ميں بحث و جدال شروع كى اس وقت كا يقين كرنا بتا تا ہے كے جب تك انسان اندرونى پريشانيوں ميں مبتلاء ہو اس وقت اپنا ما فى الضمير بيان نہيں كرسكتا\_

9\_ جب انسان پريشانى اور وسوسہ كى حالت ميں ہو تو فيصلہ جات اور عملى اقدام كرنے سے پرہيز كرے\_

فلما ذهب عن إبراهيم الروع ... يجدلنا فى قوم لوط

10\_ عن ابى بصير ... قال ابو جعفر عليه‌السلام ... فلما جاء ت ابراهيم البشارة باسحاق و ذهب

عنه الروع اقبل يناجى ربّه فى قوم لوط و يسأله كشف البلاء عنهم ... (1)

ابوبصير سے نقل ہوا ہے كہ امام محمد باقر عليه‌السلام نے فرمايا:جب حضرت ابراہيم عليه‌السلام كواسحاق عليه‌السلام كى بشارت دى گئي ، تو ان كا خوف دور ہوگيا تو انہوں نے پرودگار سے مناجات كى كہ خدايا اس قوم سے عذاب كو برطرف كر دے \_

ابراہيم :حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور قوم لوط كى ہلاكت 3;حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور ملائكہ 3،5; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا بڑھا پا 6 ; حضرت ابراہيم(ع) كا قصہ 1،2،3،5،6،10; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا مجادلہ 3،5;حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو بشارت 2، 5،6;حضرت ا براہيم عليه‌السلام كى دعا 4،10;حضرت ابراہيم(ع) كى شفاعت 4;حضرت ابراہيم(ع) كے اميد لگانے كے اسباب 6; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے خوف كا دور ہونا 5; حضرت ابراہيم(ع) كے خوف دور ہونے كے اسباب 1; حضرت ابراہيم(ع) كے مہمان1

اضطراب :اضطراب كے آثار 8;فيصلہ كرنے ميں اضطراب 9; ہدف مشخص كرنے ميں اضطراب 9

بشارت :ولادت اسحاق عليه‌السلام كى بشارت 2

روايت :10

قوم لوط :قوم لوط سے عذاب كا دور ہونا 4،10; قوم لوط كى شفاعت 4،6،10

مصمم ارادہ :صحيح مصمم ارادہ كرنے كے موانع 8; مصمم ارادہ كرنے كے آداب 9: مصمم ارادہ 8

مجادلہ :خدا كا انبياء صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ مجادلہ 7; خدا كے ملائكہ كے ساتھ مجادلہ 3;خدا كے ساتھ مجادلہ 7

ملائكہ :ملائكہ اور ابراہيم عليه‌السلام 2;ملائكة بشارت 2; ملائكة عذاب 3

نفسياتى علم :8،9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ، ص 550،ح 4، ب34،نور الثقلين ج 2، ص 384، ح 165\_

آیت 75

(إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ)

بيشك ابراہيم بہت ہى دردمند اور خدا كى طرف رجوع كرنے والے تھے (75)

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام بردبار پيغمبر تھے جو ہرگز گناہگاروں كے عذاب ميں جلدى كرنے والے نہيں تھے\_

ان ابراهيم لحليم

2\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام لوگوں كو مشكلات ميں ديكھ كر متأثر ہونے والے اور ان كى دلسوزى كرنے والے تھے\_

ان ابراهيم ... اوّاة

(أوّاہ )اس شخص كوكہتے ہيں جو زيادہ (آہ) كرنے والا اور افسوس كرنے والا ہو جملہ (يجادلنا) كے بعد جملہ (اوّاہ) كا آنا يہ بتاتا ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام لوگوں كى مشكلات و پريشانى كى وجہ سے بہت متأثر اور اظہار افسوس كرتے تھے\_

3\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، ہميشہ خدا سے لگاؤ ركھتے اور اپنى حاجات كو اس سے طلب كرتے تھے\_ان ابراهيم ... منيب

خداوند عالم كى بارگاہ ميں انا بہ سے مراد ، اس كي طرف رجوع كرنا ہے\_

4\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا قوم لوط كے بارے ميں طلب شفاعت كرنے كا سبب، ان كى بردبارى اور لوگوں كى مشكلات ميں اظہار افسوس كرنا اور خداوند متعال كے بارے ميں اعتقاد راسخ ركھنا ہے\_يجادلنا فى قوم لوط، ان ابراهيم لحليم اوّاه منيب

(ان ابراہيم ) كا جملہ ابراہيم عليه‌السلام كا قوم لوط كے بارے ميں مجادلہ و بحث كرنے كا سبب اور ان كے دفاع كى وجہ كو بتاتا ہے\_

5\_ بردبارى ، لوگوں كى مشكلات سے متأثر اور اظہار افسوس كرنا اور خدا كى طرف لگاؤ ركھنا اور اسى سے اپنى حاجات كو طلب كرنا يہ اچھى صفات اور پسنديدہ عادات ہيں \_ان ابراهيم لحليم اوّاه منيب

6\_ عن جعفر بن محمد عليه‌السلام ... (الاوّاه ) الدّعاء(1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ (اوّاہ) جو آيت شريفہ ميں ہے اسكا معني، زيادہ دعا كرنے والا ہے\_

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام اور خطا كرنے والے 1; ابراہيم عليه‌السلام اور ذكر الہى 3; ابراہيم اورقوم لوط 4; ابراہيم عليه‌السلام كا حلم 1;ابراہيم عليه‌السلام كا غم 2،4;ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 3; ابراہيم عليه‌السلام كى سيرت 3; ابراہيم عليه‌السلام كى شفاعت كے اسباب 4; ابراہيم عليه‌السلام كى مہربانى 2;ابراہيم عليه‌السلام كے حليم ہونے كے آثار 4; ابراہيم عليه‌السلام كے فضائل 1

انگيزہ :انگيزہ كے اسباب 4

اوّاہ :اوّاہ سے مراد 6

حلم :حلم كى اہميت 5

دعا :دعا كى اہميت 5

ذكر:ذكر خدا كى اہميت 5

روايت :6

صفات :پسنديدہ صفات 5

قوم لوط :قوم لوط كى شفاعت 4

لوگ :لوگوں كى مشكلات پر تأسف كا اظہار كرنا 2،4،5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) دعائم الاسلام ، ج1، ص 166; بحار الانوار ج82،ص325،ح20\_

آیت 76

(يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاء أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ)

ابراہيم اس بات سے اعراض كرو \_ اب حكم خدا آچكا ہے اوران لوگوں تك وہ عذاب آنے والا ہے جو پلٹايا انہيں جا سكتا (76)

1\_ حضرت ابر اہيم(ع) كى قوم لوط كے بارے ميں شفاعت (كہ ان سے عذاب ٹل جائے) خداوند متعال كے ہاں مورد قبول واقع نہ ہوئي \_يجادلنا فى قوم لوط ... يا ابراهيم اعرض عن هذ

2\_ فرشتوں نے جناب ابراہيم عليه‌السلام سے خواہش كى كہ قوم لوط كے بارے ميں شفاعت سے صرف نظر كريں اور اس پر اصرار نہ كريں \_يا ابراهيم اعرض عن هذ

(ہذا ) كا اشارہ (جدال ) كى طرف ہے جو ماقبل آيت ميں موجود(يجادلنا ) سے استفادہ ہوا ہے\_

3\_قوم لوط كا مقدر شدہ عذاب حتمى تھا اور اس ميں كسى تغيّر و تبديلى كى گنجائش نہ تھي\_

انه قد جاء امرربك و انهم ء اتيهم عذاب غير مردود

(اتى )اتيان سے اسم فاعل ہے يعنى (آنا)اور (ردّ) پلٹانے كے معنى ميں ہے \_لہذا ( انہم ء اتيہم ... ) يعنى وہى عذاب ان پر آئے گا جو ٹلنے والا نہيں ہے\_

4\_ كائنات ميں خداوند متعال كا حكم حتمى ہے \_ اس ميں كوئي تخلف يا كمى واقعى نہيں ہوتى \_انه قد جاء امر ربك

ظاہر يہ تھا كہ فرشتے، عذاب كے آنے كى خبر كو فعل مضارع سے بيان كرتے \_ كيونكہ ابراہيم عليه‌السلام كى گفتگو كے دوران ابھى قوم لوط پر عذاب نازل نہيں ہوا تھا\_ اسى وجہ سے فعل مضارع (يجي) كى جگہ فعل ماضى (جائ) كألانا اور حرف (قد ) كے ذريعے تاكيد كرنا اس حكم الہى كے حتمى طور پرواقع ہونے كو بتاتا ہے\_

5\_ پيغمبروں كى شفاعت ودر خواست كاخدا كى بارگاہ ميں قبول نہ ہونا بھى ممكن ہے\_يا ابراهيم اعرض عن هذا ...

6\_ قوم لوط پر عذاب كا قطعى ہونا اور قابل تغيير نہ ہونا حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى ان كے بارے ميں شفاعت كے قبول نہ ہونے كى دليل ہے\_يا ابراهيم اعرض عن هذا انه قد جاء امر ربك

(انّہ قد جاء ...) كا جملہ (اعرض عن ہذا) كے جملے كے ليے علت ہے\_

7\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا قوم لوط كے عذاب كے بارے ميں فرشتوں سے جر و بحث كرنا اس عذاب كے قطعى ہونے كى اطلاع سے پہلے تھا\_يجادلنافى قوم لوط ... يا ابراهيم اعرض عن هذا انه قد جاء امر ربك

8\_ مفسد اقوام پر عذاب الہى كا نازل ہونا، خداوند متعال كى ربوبيتكا تقاضا ہے\_انه قد جاء امر ربك

9\_ پيغمبروں كى شفاعت كا مورد قبول ہونا اس شرط پر ہے كہ جس امر كى شفاعت كررہے ہيں وہ خدا كے ہاں حتمى نہ ہو چكا ہو\_يجادلنا فى قوم لوط ... يا ابراهيم اعرض عن هذا انه قد جاء امر ربك

10\_ قوم لوط پر عذاب كے نزول كے وقت،حضرت ابراہيم عليه‌السلام بوڑھے اور سن رسيدہ تھے\_

و هذا بعلى شيخاً ... ىا ابراهيم اعرض عن هذا انه قد جاء امر ربك

11\_عن ابى عبداللّه عليه‌السلام : ... فقال اللّه تعالى : يا ابراهيم ا عرض عن هذا انه قد جاء امر ربك و انهم آتاهم عذابى بعد طلوع الشمس من يومك محتوماً غير مردود;(1)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ خداوند متعال نے فرمايا: اے ابراہيم عليه‌السلام اس بات كو چھوڑ دو (اے ابراہيم ) فرمان الہى آپہنچا ہے آج طلوع آفتاب كے بعد ان كے ليے ميرا عذاب آجائے گا اور يہ حتمى ٹلنے والا نہيں ہے\_

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام اور قوم لوط 2;ابراہيم عليه‌السلام اور قوم لوط كا عذاب 7;ابراہيم عليه‌السلام قوم لوط كے عذاب پر آنے كے وقت 10;ابراہيم عليه‌السلام كى شفاعت7; ابراہيم عليه‌السلام كى شفاعت 01، 11;ابراہيم عليه‌السلام كى شفاعت كے قبول نہ ہونے كے دلائل 6; ابرہيم(ع) كى جرو بحث7 ; قصہ ابراہيم(ع) 7

انبياء عليه‌السلام :ابنياء عليه‌السلام كى شفاعت كے رد ہونے كا امكان 5; انبياء عليه‌السلام كى شفاعت قبول ہونے كے شرائط 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ، ج 2 ، ص 152، ح 45 ، تفسير برہان ج 2 ، ص 229، ح 11\_

خدا:اوامر الہى كا حتمى ہونا 4; خداوند متعال كى ربوبيت كى نشانياں 8

روايت :11

شفاعت :حتمى چيزوں ميں شفاعت 9

قوم لوط :قوم لوط سے شفاعت كا رد ہونا 1،2; قوم لوط كي

تاريخ 3;قوم لوط كى شفاعت 7;قوم لوط كے بارے ميں شفاعت كے رد ہونے كے دلائل 6; قوم لوط كے عذاب كا حتمى ہونا 3،6،7،11;قوم لوط كے عذاب كا وقت 10

مفسدين :مفسدين كے عذاب كا سبب 8

ملائكہ :ملائكہ اور ابراہيم عليه‌السلام 2;ملائكہ كى تمنائيں 2

آیت 77

(وَلَمَّا جَاءتْ رُسُلُنَا لُوطاً سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعاً وَقَالَ هَـذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ)

اور جب ہمارے فرستادے لوط كے پاس پہنچنے تو وہ ان كے خيال سے رنجيدہ ہوئے اور تنگ دل ہوگئے اور كہا كہ يہ بڑا سخت دن ہے (77)

1\_ فرشتے، حضرت ابراہيم عليه‌السلام سے گفتگو كرنے كے بعد قوم لوط كے ديار ميں پہنچ گئے اور حضرت لوط(ع) كے پاس تشريف لائے\_و لما جاء ت رسلنا لوط

2\_ فرشتے، انسانوں كى شكل و صورت ميں حضرت لوط عليه‌السلام كے ہاں حاضر ہوئے\_و لما جاء ت رسلنا لوطاً سيء بهم

3\_ حضرت لوط(ع) ، اپنے مہمانوں كيحقيقت( انكے فرشتے ہونے )سے بے خبر اور ان كى ذمہ دارى سے ناآگاہ تھے\_

و لمَّا جاء ت رسلنا لوطاً سيء بهم ... و قال هذا يوم عصيب

4\_ حضرت لوط عليه‌السلام ، نے فرشتوں كے آنے سے حالات كو اپنے ليے پريشان كن ديكھااور غم و پريشانى نے انہيں گھير ليا \_

و لما جاء ت رسلنا لوطاً سيء بهم و ضاق بهم ذرعا

(ذرعاً) ہاتھ كى كہنيوں كے كھينچنےكے معنى ميں آتا ہے يہ تميز واقع ہوا ہے جو فاعل سے مبدل ہے لہذا (ضاق بہم ذرعاً) كا معنى يوں ہوگا ( ضاق ذرعہ) اس كے ہاتھ كى كہنياں ان پر تنگ ہوگئيں \_كسى كى طرف كہينوں كا تنگ ہونا يہ ضرب المثل ہے اس كے ليے كہ جو كام كو انجام دينے پر قدرت نہ ركھتااور اس تك كى دسترسى نہ ہو (سيئ) ساء سے كافعل مجہول ہے (اسكو ناراحت كيا) كے معنى ميں ہے \_اور ''بہم'' ميں ''باء'' سببيت كيلئے ہے لہذا''سي بہم '' كا معنى يہ ہو گا ان كا آنا حضرت لوط عليه‌السلام كے ليے ناراحتى كا سبب بنا\_

5\_ حضرت لوط عليه‌السلام ، اپنے آپكو مہمانوں كى حفاظت كا ذمہ دار سمجھتے تھے\_و لما جاء ت رسلنا ... قال هذا يوم عصيب

6\_ حضرت لوط عليه‌السلام نے فرشتوں كے آنے والے دن كو سخت اور مشكل و دشوار حالات والا دن قرار ديا \_

و قال هذا يوم عصيب

''عصيب'' دشوارى اور سختى كے معنى ميں ہے اور اسكى اصل (عَصب) ہے جو باندھنے كے معنى ميں آتا ہے ''اسى وجہ سے اس سخت دن كو گويا (يوم عصيب)'' كہتے ہيں كہ اس دن ايك دوسرے كا شرّ اور دشوارى ايك دوسرے سے لپٹى ہوئي ہے\_(مجمع البيان سے يہ مطلب اخذ كيا گيا ہے)\_

7\_ عن ابى جعف(ع) ر : ... و كان لوط ابن خالة ابراهيم و كانت امراة ابراهيم ساره اخت لوط و كان لوط و ابراهيم نبيين مرسلين منذرين و كان لوط رجلاً سخياً كريماً يقرى الضيف إذا نزل به و يخّذّرهم قومه ...(1)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ حضرت لوط(ع) حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خالہ كے بيٹے تھے اور سارہ جو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى بيوى تھى وہ لوط(ع) كى بہن تھيں حضرت لوط(ع) اور ابراہيم عليه‌السلام دونوں نبى مرسل اور ڈرانے والے تھے\_ حضرت لوط عليه‌السلام سخى و كريم انسان تھے جو مہمان ان كے پاس آتے تھے وہ ان كى خدمتگزارى كرتے تھے اور اپنى قوم كے شر سے انہيں محفوظ ركھتے تھے\_

8\_عن ا بى جعفر عليه‌السلام عن رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال جبرئيل :ان قوم لوط كانوا اهل قرية لا يتنظفون من الغائط و لا يتطهرون من الجنابة بخلاء اشحّاء على الطعام و ان لوطاً لبث فيهم ثلاثين سنة و انّما كان

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ص 549 ; ح 4 ، ب 340\_ نور الثقلين ، ج 2 ، ص 382، ح 65\_

نازلاً عليهم و لم يكن منهم ... (1)امام باقر عليه‌السلام ، رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت نقل كرتے ہوئے فرماتے ہيں كہ قوم لوط ديہاتيعلاقے كے رہنے والے تھے جو خود كوپا خانہ سے پاك نہيں ركھتے تھے اور جنابت كے ليے غسل بھى نہيں كرتے تھے\_ بخيل اور پر خور اشخاص تھے \_حضرت لوط عليه‌السلام نے تيس 30 سال ان كے ساتھ زندگى بسر كى اور وہ باہر سے ان كے پاس آئے تھے ان كى قوم ميں سے نہيں تھے ...

9\_ عن ابى عبداللّه عليه‌السلام قال : ان اللّه تعالى بعث اربعة ا ملاك فى اهلاك قوم لوط ... فأتوا لوطاً و هو فى زراعة له قرب المدينه ...(2)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ خداوند متعال نے قوم لوط كو ہلاك كرنے كے ليے چار فرشتوں كو بھيجا ... پس وہ حضرت لوط عليه‌السلام كے پاس گئے جبكہ وہ اس وقت اپنے كھيت ميں تھے جو شہر كے قريب تھا ...

ابراہيم عليه‌السلام :حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا قصہ 1

روايت :7،8،9

قوم لوط :قوم لوط پر عذاب 9; قوم لوط كابخل 8: قوم لوط كى پستى 8; قوم لوط كے رذائل 8

لوط عليه‌السلام :حضرت لوط عليه‌السلام اور ملائكہ 3،4; حضرت لوط(ع) كا سمجھنا 6; حضر ت لوط(ع) كا غم و غصہ 4; حضرت لوط عليه‌السلام كا قصہ 1،2، 3،4،6،9;حضرت لوط عليه‌السلام كى پريشانى 4;حضرت لوط عليه‌السلام كى ذمہ دارى 5;حضرت لوط عليه‌السلام كى سخاوت 7; حضرت لوط عليه‌السلام كى مہمان نوازى 5،7; حضرت لوط عليه‌السلام كے سخت دن 6; حضرت لوط عليه‌السلام كے علم كا محدود ہونا 3; حضرت لوط عليه‌السلام كے فضائل 7;حضرت لوط عليه‌السلام كے ليے مہمانوں كى ذمہ دارى 3

ملائكہ :ملائكہ اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام 1; ملائكہ اور حضرت لوط(ع) 1،2;ملائكہ كا جسم ركھنا 2; ملائكہ ، قوم لوط(ع) كى سرزمين پر 1; ملائكہ عذاب 9

مہمان :مہمانوں كا دفاع كرنے كى اہميت 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرايع،ص055 ح5، ب 340;نورالثقلين ج2،ص 384ح 166\_

2) كافى ، ج 8، ص 328، ح 505\_ نور الثقلين ، ج 2 ، ص 378 ، ح 156\_

آیت 78

(وَجَاءهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُواْ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَـؤُلاء بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَلاَ تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ)

اور ان كى قوم دوڑتى ہوئي آگئي اور اس كے پہلے بھى يہ لوگ ايسے برے كام كررہے تھے \_ لوط نے كہا كہ ا ے قوم يہ ہمارى لڑكياں تمھارے لئے زيادہ پاكيزہ ہيں خدا سے ڈرد اور مہمانوں كے بارے ميں مجھے شرمندہ نہ كرو كيا تم ميں كوئي سمجھدار آدمى نہيں ہے (78)

1\_ قوم لوط كے ايك گروہ نے حضرت لوط عليه‌السلام كے مہمانوں (فرشتوں ) پر تجاوز كرنے كے ليے جلدى سے ان كے گھر كو گھير ليا\_و جائه قومه يهرعون اليه

اگر چہ حضرت لوط عليه‌السلام پردھا و ابولنے والوں كى نسبت پورى قوم كى طر ف دى گئي ہے ( وجاء قومہ) ليكن چند قرائن كى بناء پر قوم كے بعض لوگ مراد ہيں \_ جملہ (هولاء بناتى ...) ان قرائن ميں سے ايك ہے \_ كيونكہ حقيقت اور شريعت ميں يہ ممكن نہيں تھا كہ حضرت لوط عليه‌السلام كى لڑكياں تمام قوم يا اكثر افراد قوم كى بيوياں بن سكيں \_قابل ذكر بات يہ ہے كہ بعض افراد كو قوم كى طرف نسبت دينے ك

مطلب يہ تھا كہ اگر تمام قوم لوط ا س بات پر مطلع ہوگئي ہوتيكہ مہمان حضرت لوط(ع) كے ہاں آئے ہيں اورانكے ليئے ممكن بھى ہوتا تو وہ بھى ہجوم كرنے والوں كى طرح عمل كرتے\_

2\_ قوم لوط ،فسادى لوگ اور لواط جيسے برے عمل ( ہم جنس بازى )ميں مبتلائتھے\_و من قبل كانوا يعملون السيئات

مقام كى مناسبت سے( السيئات ) كے لفظ كا بارذ مصداق لواط اور ہم جنس بازى ہے\_

3\_ قو م لوط(ع) ، لواط كے علاوہ دوسرے بہت سے گناہوں سے آلودہ تھے\_

و من قبل كانوا يعملون السيئات

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہے كہ جب (السيئات )پر الف لام جنس كا ہو جمع كے صيغہ پر الف ولام جنس كا داخل ہوتو وہ عموم كا معنى ديتا ہے اور بعض اوقات كثرت پر دلالت كرتا ہے\_

4\_ لواط اور ہم جنس بازي، گناہ كبيرہ اور بہت سے گناہوں كے قائم مقام ہے\_و قبل كانوا يعملون السيئات

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہے جب ہم (السيئات ) كے الف لام كو عہد ذكرى فرض كريں اس صورت ميں (السيئات) سے مراد لواط كاعمل اور (سيئات) كا ايك گناہ پر جمع كى صورت ميں اطلاق، مذكورہ مطلب كى طرف اشارہ ہے\_

5\_ قوم لوط كا فساد ميں سابقہ اور لواط كے برے عمل كى عادت نے انہيں حضرت لوط(ع) كے گھر كى جانب ان كے مہانوں پر تجاوز كى خاطر دھكيل ديا \_و جاء ه قومه يهرعون اليه و من قبل كانوا يعملون السيئات

(و من قبل كانوا ...) كا جملہ جو كہ قوم لوط(ع) كے درميان بدكارى كے رواج اور فساد ميں سابقہ ركھنے كو بتاتا ہے (يہرعون) كے فاعل كے محذوف ہونے كو بتاتا ہے \_ يعنى قوم لوط كا لوط(ع) كے گھر پر ہجوم كرنےكا سبب اسكا برائي ميں سابقہ اور بد كارى كى عادت تھا\_

6\_ حضرت لوط، عليه‌السلام متعدد لڑكياں ركھتے تھے جو سن ازدواج پر پہنچى ہوئي تھيں \_هولا بناتى هنّ اطهرلكم

7\_ حضرت لوط عليه‌السلام كا حملہ كرنے والوں كو اپنى لڑكيوں سے شادى كى دعوت دينے كا مقصد يہ تھا كہ وہ اس لواط كے برے عمل اور ان كے مہمانوں سے جھگڑنے سے رك جائيں \_يا قوم هولاء بناتى هن اطهر لكم

8\_ شہوت جنسى كو مٹانے كے ليے پليدگى سے پاك اور تنہاصحيح طريقہ، جنس مخالف سے ازدواج كرنا ہے\_

هولاء بناتى هنّ اطهر لكم

(اطہر ) كا لفظ افعل تفضيل ہے اور اسميں برترى كا معنى نہيں پايا جاتا بلكہ طاہر و پاك كے معنى ميں آيا ہے اس طرح كا استعمال كہ اسم فاعل كى جگہ پر افعل تفضيل كا استعمال كرنا يہ تاكيد اور مبالغہ كے ليے ہوتا ہے\_

9\_ لواط اور ہم جنسى بازى كا عمل،جنسى شہوت كو مٹانے كے ليے ناپاك اور بيہودہ طريقہ ہے \_

هوء لاء بناتى هن اطهرلكم

10\_شادى كرنا اور زوجہ اپنا نا، جنسى فسادات سے روكنے كا طريقہ ہے\_هوء لاء بناتى هنّ اطهر لكم

11\_ حضرت لوط عليه‌السلام كى شريعت ميں كافر لوگوں كا مؤمن عورتوں سے ازدواج كا جائز ہونا \_

هولاء بناتى هن اطهر لكم

جملہ ( فأسر با ہلك ... الا امرا تك ) اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ حضرت لوط عليه‌السلام كى لڑكياں ان پر ايمان ركھتى تھيں \_

12\_ حضرت لوط(ع) نے حملہ آوروں كے عواطف جنسى كو متحرّك كرنے اور ان پر شفقت كے اظہاركے ذريعہ انہيں اپنے مہمانوں سے متعرّض ہونے سے روكا\_قال يا قوم ... فاتقوا اللّه و لا تخزون فى ضيفى ا ليس منكم رجل رشيد

13\_ حضرت لوط عليه‌السلام كا اپنى قوم سے مہربانيسے پيش آنا حتى اس وقت جب ان كى طرف سے وہ بہت سختى اور اذيت ميں تھے\_قال هذا يوم عصيب ... قال يا قوم هولاء بناتي

حضرت لوط عليه‌السلام كا يہ كہنا (يا قوم) اے ميرى قوم اور انہيں اپنى لڑكيوں سے شادى كى دعوت دينا، قوم پر ان كے لطف اور مہربانى كو ظاہر كرتا ہے \_ يہ اس وقت ہوا جس وقت كو حضرت لوط عليه‌السلام نے بہت دشوار اور سخت وقت سے ياد كيا ہے\_

14\_ حضرت لوط عليه‌السلام نے حملہ آوروں سے يہ تقاضا كيا كہ وہ خدا سے خوف كريں اور ان كے مہمانوں پر حملہ نہ كريں \_

فاتقوا اللّه

15\_ ازدواج اور زوجہ كے انتخاب كے علاوہ دوسرے راستے سے جنسى شہوت كو پورا كرنا، تقوى اور خوف خدا كے خلاف ہے\_فاتقوا الله

16\_ جنسى فساد، خدا كے عذاب كا موجب بنتا ہے \_هؤلاء بناتى هن اطهرلكم فاتقوا اللّه

17\_ حضرت لوط(ع) نے فسادى حملہ آوروں سے كہاكہ ميرے مہمانوں سے متعرض نہ ہوں اور ان كے سامنے انہيں رسوااور خوار نہ كريں \_و لا تخزون فى ضيفي/اخزاء (لا تخزون) كا مصدر ہے جو خوار اور رسوا كرنے كے معنى ميں آتا ہے

18\_ لوگوں كے درميان كسى كو رسوا كرنا، تقوا اور خوف خدا كے خلاف ہے\_فاتقوا اللّه و لا تخزون فى ضيفي

19\_ كسى كى عزت و آبرو كو گرانے سے پرہيز كرنا، لازمى ہے\_و لا تخزون فى ضيفي

20 \_ قوم لوط(ع) ميں ايك شخص بھى سمجھدار اور خوف خدا ركھنے والا اور غيرت مندنہيں تھا\_

فاتقوا اللّه و لا تخزون فى ضيفى اليس منكم رجل رشيد

(رشيد) كا معنى راستہ پانے والا ہے جملہ

(اتقوا الله ) اور( لا تخزون فى ضيفي) راستہ پانے والا خوف خدا، غيرت اور معيشت كا مصداق ہے\_

21\_ ہم جنس بازى ، تقوى ، خدا ترسي، رشيداور سمجھدار ى كے مخالف ہے\_فاتقوا اللّه ... ا ليس منكم رجل رشيد

22\_ مہمانوں كى محافظت كرنا اور حملہ آوروں سے ان كو بچانا ضرورى ہے\_

يا قوم هؤلاء بناتى ... ا ليس منكم رجل رشيد

23\_ عن ا بى عبداللّه عليه‌السلام قال : ان اللّه تعالى بعث اربعة ا ملاك فى اهلاك قوم لوط ... فأتوا لوطاً ... فسلّموا عليه ... فقال لهم : المنزل ؟ فقالوا: نعم ... ثم مشى فلما بلغ باب المدينه ... دخل و دخلوا معه حتى دخل منزله فلما را تهم امراته ... صعدت فوق السطح و صفقت فلم يسمعوا فدخنت فلما را وا الدخان ا قبلوا الى الباب يهرعون ... (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ خداوند متعال نے قوم لوط كو ہلاك كرنے كے ليے چار فرشتوں كو بھيجا ...وہ حضرت لوط عليه‌السلام كے پاس آئے اور انہيں اس پر سلام كيا ...\_ حضرت لوط عليه‌السلام نے ان كو گھر ميں آنے كى دعوت دى وہ راضى ہوگئے ، اور وہ چلے يہاں تك كہ شہر كے دورازے تك پہنچ گئے ...\_ وہ فرشتوں كے ساتھ شہر ميں داخل ہوئے يہاں تك كہ وہ گھر پہنچ گئے \_ جب لوط عليه‌السلام كى بيوى نے ان كو ديكھا ...تو چھت پر چڑھ گئي اور تالى بجائي ، ليكن قوم لوط متوجہ نہ ہوئي ، پھر اس نے دھواں اڑايا جب قوم نے دھويں كو ديكھا تو جلدى سے حضرت لوط عليه‌السلام كے گھر كى طرف دوڑے ...\_

24\_ عن ا بى جعفر عليه‌السلام ان قرية قوم لوط كانت على طريق السيّارة الى الشام و مصر فكانت السيّارة تنزل بهم فيضيّفونهم ... فدعا هم البخل الى ان كانوا اذا نزل بهم الضيف فضحوه ...وانّما كانوا يفعلون ذلك بالضيف حتى ينكل النازل عنهم ... فأورثم البخل بلاء لا يستطيعون دفعه عن ا نفسهم ... حتى صاروا يطلبونه من الرجال فى البلاد و يعطونهم عليه الجعل ...(2)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ قوم لوط كى آبادى ان مسافروں كے راستے ميں تھى جہاں سے مسافر شام و مصر جاتے تھے \_ كارواں اس قوم كے پاس آتے اور ان كے مہمان بنتے تھے \_ ان كا بخل اس حد تك پہنچ گيا تھا كہ جب كوئي مہمان ان كے پاس آتا ( تو اپنے اس برے كام كى وجہ سے) اسے رسوا كركے چھوڑتے تھے اس كام كو اس وجہ سے

انجام ديتے تھے تا كہ مہمان ان كے پاس نہ آئيں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ، ج 5، ص 547، ح 6 \_ نورالثقلين ، ج 2 ، ص 379، ح 156 \_

2)علل الشرائع ، ص 548، ح 4 ، ب 340\_ نور الثقلين ، ج 2ص 382 ، ح 165\_

اور واپس لوٹ جائيں پس ان كا بخل سبب بنا كہ وہ جس بلاء و مصيبت ميں گرفتار ہوگے(مرض ابنہ ) اس بيمارى كو اپنے سے دور كرنے كى قدرت نہيں ركھتے تھے ... يہاں تك كہ دوسرے شہروں كے لوگوں سے اگريہ چاہتے كہ ہمارے ساتھ يہ برا فعل انجام دو تو ان كو اجرت دينا پڑتى تھى \_

25\_ عن ابى عبداللّه(ع) فى قول لوط'' هؤلاء بناتى هن اطهرلكم'' قال عرض عليهم التزويج (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے حضرت لوط(ع) كے اس قول (كہ ميرى بيٹياں تمہارے ليے پاكيزہ تر ہيں ) كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ نے فرمايا: حضرت لوط(ع) نے انہيں ازدواج كرنے كى پيشكش كى تھي\_

آبرو :حفظ آبرو كى اہميت 19; ہتك آبرو سے اجتناب 19

ازدواج :ازدواج كى اہميت 15;ازدواج كے آثار 8،10; كافر سے ازدواج 11

انحراف جنسى :انحراف جنسى كو روكنے كا طريقہ 10; انحراف جنسى كى سزا 16;انحراف جنسى كے آثار 15

تقوا :تقوى اختيار كرنے كى دعوت 14; تقوى نہ ہونے كى نشانياں 21;تقوى نہ ہونے كے موارد 15، 18

خدا :خدا كى سزائيں 16

رشد :رشد كرنے كے موانع 21

روايت :23، 24، 25

عذاب :عذاب كے اسباب 16

غريزہ جنسى :غريزہ جنسيكى تسكين كا طريقہ 8،15

قوم لوط عليه‌السلام :قوم لوط(ع) اور حضرت لوط عليه‌السلام كے مہمان 1،5; قوم لوط(ع) اور مہمان 24;قوم لوط(ع) كا بخل 24;قوم لوط(ع) كا حملہ 1;قوم لوط(ع) كى اذتيں 13; قوم لوط(ع) كى برائي كرنا 2;قوم لوط(ع) كى بے عقلى 20 ; قوم لوط(ع) كى بے غيرتى 20 ; قوم لوط(ع) كى تاريخ 1،2،3،5،24; قوم لوط(ع) كى خصوصيات 20 ; قوم لوط(ع) كى ہم جنس بازى 2;قوم لوط(ع) كے رذائل 24;قوم لوط(ع) كے فاسد ہونے كے آثار 5; قوم لوط(ع) كے گناہ 3; قوم لوط(ع) ميں تقوى كا نہ ہونا 20 ; قوم لوط(ع) ميں لواط(ع) 2،3، 24;قوم لوط(ع) ميں لواط(ع) كے آثار 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ، ج 5 ص 548، ح 7 \_ نور الثقلين ، ج 2 ، ص 379 ، ح 157\_

گناہ كبيرہ :4لواط :لواط كا گناہ 4; لواط كى پليدى 9

لوط عليه‌السلام :لوط عليه‌السلام اور خوارى 17; لوط عليه‌السلام اور قوم لوط 12، 14، 17، 25 ; لوط عليه‌السلام اور مہمان نوازى 147، 17; لوط عليه‌السلام كا قصہ 7، 12، 13، 14، 23، 25;لوط عليه‌السلام كا منع كرنا 7; لوط(ع) كو اذيت13; لوط عليه‌السلام كى بيٹيوں سے شادى 7 ، 25; لوط عليه‌السلام كى پيشكش 25;13; لوط عليه‌السلام كى خواہشات 7، 17; لوط عليه‌السلام كى دعوتيں 14; لوط عليه‌السلام كى لڑكيوں كا بالغ ہونا 6; لوط عليه‌السلام كى متعدد بيٹياں 6;لوط عليه‌السلام كى مہربانى 12، 13 ; لوط عليه‌السلام كى ہمسر كى جاسوسى 23;لوط عليه‌السلام كے دين ميں ازدواج 11;لوط(ع) كے ملنے كا طريقہ 12،13; لوط(ع) كے مہمان 2

لوگ:لوگوں كى آبروريزى 18

ملائكہ :ملائكہ عذاب اور لوط عليه‌السلام 23

مہمان :مہمان سے دفاع 7، 12، 14;مہمان سے دفاع كى اہميت 22

ہم جنس بازى :ہم جنس بازى كا گناہ 4; ہم جنس بازى كى پليدى 9;ہم جنس بازى كے آثار 21

آیت 79

(قَالُواْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ)

ان لوگوں نے كہا كہ آپ جانتے ہيں كہ ہميں آپ كى لڑكيوں ميں كوئي دلچسپى نہيں ہے اور آپ كو معلوم ہے كہ ہم كيا چاہتے ہيں (79)

1\_ قوم لوط كے مفسدين نے ان كى پيشكش ( كہ ميرى لڑكيوں سے شادى كرلو اور مہمانوں سے تجاوز نہ كرو) كو قبول نہيں كيا \_هؤلاء بناتى هنّ ا طهر لكم ... قالوا لقد علمت ما لنا فى بناتك من حق

2\_ ازدواج ترك كرنا ، غريزہ جنسى كو لواط كے طريقے سے پورا كرنا ، قوم لوط كے درميان ايك سنت اور معاشرتى اخلاق كے طور پر رائج ہوگيا تھا\_قالوا لقد علمت ما لنا فى بناتك من حق و ء انك لتعلم ما نريد

جب قوم لوط نے حضرت لوط(ع) كى لڑكيوں سے شادى كرنے كو اپنے خيال ميں بے جا سمجھا تو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ عورتوں سے شادى كرنے كو ممنوع خيال كرتے تھے يا يہ كہ ان كا جنسى اخلاق اس حد تك ، طبيعى راستہ سے خارج ہو چكا تھا كہ جنس مخالف كى طرف ان كا ميلان ختم ہوچكا تھا\_

3\_ قوم لوط كا لواط اور ہم جنس بازى كى طرف ميلان اورعورتوں كى طرف شوق نہ ركھناسبب بناكہ انہوں نے حضرت لوط عليه‌السلام كى پيشكش ( ان كى لڑكيوں سے شادى كرلو اور ان كے مہمانوں كے ساتھ تجاوز نہ كرو) كو ٹھكرا ديا \_

قالوا لقد علمت ما لنا فى بناتك من حق و انك لتعلم ما نريد

4\_ حضرت لوط عليه‌السلام متعدد بيٹياں ركھتے تھے \_ما لنا فى بناتك من حق

5\_ حضرت لوط عليه‌السلام اپنى قوم ميں اس بداخلاق اور برى عادت ہم جنس بازى كے راسخ ہونے سے آگاہ تھے\_

و انك لتعلم ما نريد

قوم لوط(ع) :قوم لوط(ع) اور مہمان لوط عليه‌السلام 1،3;قوم لوط(ع) كا جھكاؤ 3; قوم لوط(ع) كى رسومات 2،5;قوم لوط(ع) كى ہم جنس بازى 2، 3، 5; قوم لوط(ع) ميں ازدواج 2; قوم لوط(ع) ميں لواط(ع) 2،3

لوط عليه‌السلام :لوط عليه‌السلام كا قصہ 1، 3;لوط عليه‌السلام كى آگاہى 5; لوط عليه‌السلام كى بيٹيوں سے ازدواج كو ردّ كرنا 3; لوط عليه‌السلام كى پيشكش كو ردّ كرنا 1، 3; لوط عليه‌السلام كى متعدد بيٹياں 4

آیت 80

(قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ )

لوط نے كہا كاش ميرے پاس قوت ہوتى يا ميں كسى مضبوط قلعہ ميں پناہ لے سكتا (80)

1\_حضرت لوط عليه‌السلام نے اپنے آپ كو فسادى حملہ آوروں كے درميان ناتوان اور بے يار مدد گار خيال كيا \_

قال لو ا ن لى بكم قوّة ا و ء اوى الى ركن شديد

2\_ حضرت لوط عليه‌السلام كى يہ آرزو تھى كہ ان ظالموں كے مقابلے ميں وہ قدرت ركھتے اور اپنے مہمانوں كو بچا سكتے \_

قال لو اُن لى بكم قوة

''لو'' كا لفظ آيت ميں حرف تمنا اور ليت كے معنى ميں ہے يعنى ( اے كاش)

3\_ حضرت لوط عليه‌السلام كى يہ آرزو كہ ايك مطمئنپناہ گاہ ہوتيجسميں اپنے مہمانوں كو پناہ ديتے اور ان ظالموں كے تجاوز سے انہيں بچاتے\_قال لو ... أو ء اوى الى ركن شديد

4\_ مہمانوں كو ظالموں كے تجاوز سے بچانے كى ضرورت \_لو ان لى بكم قوة

5\_ مفسدين اور ظالموں كے ساتھ مقابلہ كى ضرورت \_لوان لى بكم قوة

6\_ ظلم اور ظالموں كے خلاف مقابلہ كرنے كى قدرت ركھنے كى آرزو كرنا، ايك مناسب اور پسنديدہ عمل ہے\_

لو ان لى بكم قوة او ء اوى الى ركن شديد

آرزو :پسنديدہ آرزويں 6; قدرت كى آرزو 2، 6; مقابلہ كرنے كے امكانات كى آرزو 6

فساد :فساد سے مقابلہ 6

قوم لوط :قوم لوط سے مقابلہ 2

لوط عليه‌السلام :لوط عليه‌السلام كابے يار و مدد گار ہونا 1; لوط عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 3;لوط عليه‌السلام كى آرزو 2،3; لوط عليه‌السلام كى مہمان نوازى 2، 3 ; لوط عليه‌السلام كى پناہگاہ كى تلاش 3

مفسدين :مفسدين سے مقابلہ 2، 6;مفسدين سے مقابلہ كى اہميت 5

مہمان :مہمان كے دفاع كى اہميت 4

آیت 81

(قَالُواْ يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُواْ إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلاَ يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلاَّ امْرَأَتَكَ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ)

تو فرشتوں نے كہا كہ ہم آپ كے پروردگار كے نمائندے ہيں يہ ظالم آپ تك ہر گز نہيں پہنچ سكتے ہيں \_ آپ اپنے گھر والوں كو لے رات كے كسى حصے ميں چلے جايئےور كوئي شخص كسى كى طرف مڑكربھى نہ ديكھے سوائے آپ كى زوجہ كے كہ اس تك وہى عذاب آنے والا ہے جو قوم تك آنے والا ہے ان كا وقت مقرر ہنگام صبح ہے اور كيا صبح قريب نہيں ہے (81)

1\_ حضرت لوط عليه‌السلام كے مہمانوں نے حملہ آوروں كے مقابلے ميں ان كى بے كسى ديكھ كر اپنى حقيقت (فرشتہ ہونا) كو حضرت لوط عليه‌السلام كے ليے ظاہر كرديا \_قال لو ان لى بكم قوّة ... قالوا یا لوط انا رسل ربك

2\_ حضرت لوط(ع) كے پاس جو فرشتے مہمان بن كر آئے تھے وہ ان كے ليے خداوند متعال سے پيغام لائے تھے\_

قالو يا لوط انا رسل ربك

مذكورہ بالا معنى اس سے حاصل ہوتا ہے كہ فرشتوں نے اپنے آپ كو خدا كى طرف سے پيغام لانے والا (رسل ربك ) بتايا \_

3\_ فرشتوں نے عذاب آنے كے وقت اور قوم لوط(ع) كى سزاسے حضرت لوط كو آگاہ كيا\_

انا رسل ربك لن يصلوا اليك فأسر ... اليس الصبح بقريب

4\_ خداوند متعال، كفر اختيار كرنے والى اقوام كے عذاب كى اطلاع اس قوم كے پيغمبر كو ديتا ہے\_

انا ارسلنا الى قوم لوط ... و لما جاء ت رسلنا لوطاً ... قالوا يا لوط انا رسل ربك

5\_ پيغمبروں كے علم و آگاہى كا محدود ہونا \_قالوا يا لوط انا رسل ربك

6\_ حضرت لوط(ع) ، خداوند متعال كے تحت تربيت اور ان كى حمايت كے حامل تھے \_انا رسل ربلك

مذكورہ معنى لفظ ( ربّك ) (تيرا مربّى و مدّبر) سےحاصل ہوتا ہے\_

7\_ لوط(ع) اپنے مہمانوں (جو گھر ميں فرشتے تھے) كا دفاع كرنے اور ان حملہ آور ظالموں سے لڑنے كے ليے تيار تھے\_

لن يصلوا اليك

مذكورہ آيات سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ حملہ آور ، فرشتوں پر تجاوز كرنے كا ارادہ ركھتے تھے \_ اسى وجہ سے ظاہراً فرشتے كہہ رہے تھے ( لن يصلوا الينا) وہ ہم تك نہيں پہنچ پائيں گے \_ يہ بات دو مطلب كى طرف اشارہ كرتى ہے \_ مہمان پر تجاوز، ميزبان پر تجاوز كے برابر ہے\_2 حضرت لوط عليه‌السلام جتنى قدرت ركھتے تھے حملہ آوروں كامقابلہ كرنے كيلئے تيار تھے\_

8\_ عذاب پر مامورفرشتوں نے حضرت لوط عليه‌السلام كو اطمينان دلوايا كہ حملہ آور، ان كا كچھ نہيں بگاڑ سكتے اور انہيں كوئي نقصان نہيں پہنچ سكتا\_قالوا يا لوط انا رسل ربك لن يصلو ا اليك

9 \_ انسان، فرشتوں كو كوئي نقصان نہيں پہچا سكتے اگر چہ وہ انسانوں كى شكل ميں كيوں نہ ہوں \_

يا لوط انا رسل ربك لن يصلوا اليك

10\_ فرشتوں نے ظالموں كى حضرت لوط عليه‌السلام كے گھر تك رسائي كو روك ديا \_انا رسل ربك لن يصلوا اليك فأسر بأهلك

11\_ فرشتوں نے حضرت لوط عليه‌السلام سے چاہا كہ اپنے گھر والوں كو رات كے وقت اپنى قوم كے علاقے سے لے جائيں \_

فأسر بأهلك بقطع من الليل

''اسراء'' ''ا سر'' كا مصدر ہے جسكا معنى رات كو كوچ كرناہے \_ (بأہلك) ميں ''باء متعدى '' كے ليے ہے اور (الليل ) ميں ''الف لام '' حضورى ہے پس (فأسر ... ) كے جملے كا معنى يوں ہوگا:(اے لوط عليه‌السلام ) اپنے گھر والوں كو اس رات كے كسى حصے ميں كوچ كراديں \_

12\_ قوم لوط ميں صرف ان كے اہل خانہ ايمان لائے تھے اوروہ ان كى قوم كے ظلم و گناہوں سے پاك تھے \_

كانوا يعملون السيئات ... فأسر بأهلك بقطع من الليل ... الاّ امرا تك

13\_ حضرت لوط(ع) اور ان كے گھر والوں كى نجات اسميں تھى كہ وہ ديار قوم لوط سے نكل جائيں \_

فأسر بأهلك بقطع من الليل

14\_ حضرت لوط عليه‌السلام كو اس بات كا پابند كيا گيا تھا كہ عذاب كے نازل ہونے سے پہلے مخفى طوراپنى قوم كو بتلائے

بغير ان كى سرزمين سے نكل جائيں \_فأسر بأهلك بقطع من الليل

فرشتوں كا يہ اصرار كہ حضرت لوط عليه‌السلام رات كو يہاں سے كوچ كريں مذكورہ بالا تفسير كى تائيد كرتا ہے او ر قابل ذكر ہے كہ يہ احتمال اس وقت ديا جاسكتا ہے جب فرشتوں كا حضرت لوط عليه‌السلام كو يہ كہنا ( فأسر ... ) عذاب نازل ہونے والى رات كونہ ہوبلكہ ايك دن پہلے ان كو بتايا گيا ہو\_

15\_ فرشتوں نے حضرت لوط عليه‌السلام اور ان كے اہل خانہ سے يہ چاہا كہ اپنے ديار سے نكلتے وقت نہ ركيں اور پھر اپنے گھر واپس بھى نہ لوٹيں \_و لايلتفت منكم احد

16\_ فرشتوں نے حضرت لوط عليه‌السلام كو تاكيد كى كہ اپنى زوجہ كو عذاب سے بچانے كے ليے ساتھ نہ لے جائيں \_

فأسر بأهلك بقطع من الليل ... الاّ امرا تك

مذكورہ معنى اسوقت ليا جاسكتا ہے كہ جب (امرا تك) ( اہلك ) سے استثناء ہو\_

17\_ حضرت لوط عليه‌السلام كے گھر والوں ميں سے صرف انكى اہليہ نے رات كے وقت گھر سے كوچ نہيں كيااور ديار قوم لوط ميں واپس لوٹ آئي\_و لا يلتفت منكم احد الاّ أمراتك

مذكورہ بالا معنياس احتمال كى بناء پر ہے جب( الا امراتك ) كا جملہ ( لا يلتفت ...) سے استثناء كيا گيا ہے\_ پس جملہ ( لا يلتفت ... انہ مصيبہا ما اصابہم ) كا يہ معنى ہوگا كہ كوئي بھى تم ميں سے جانے سے نہيں ركنا چاہيے اورگھر واپس نہ لوٹے ليكن تمہارى اہليہ اسكى نافرمانى كرے گى اور واپس لوٹے گى كيونكہ اسے عذاب الہى ميں گرفتار ہونا ہے\_

18\_ حضرت لوط عليه‌السلام كى زوجہ، كو ضرور قوم لوط(ع) كے مقدر شدہ عذاب ميں گرفتار ہونا تھا\_

انه مصيبها ما اصابهم

(انہ) ميں ضمير ، ضمير شان ہے جو تاكيدسے حكايت ہے\_

19\_ حضرت لوط عليه‌السلام كى زوجہ ان پر ايمان نہيں لائي اور قوم لوط كے گناہ ميں برابر كى شريك تھى \_

فأسر فأهلك ... الّا أمراتك انه مصيبها ما اصابهم

(انه مصيبها ما اصابهم ) كا جملہ يہ بتاتا ہے كہ حضرت لوط عليه‌السلام كى بيوي، قوم لوط كى سزا ميں برابر كيشريك تھى يہ اس بات كو بتاتا ہے كہ اس كا گناہ بھى قوم لوط كے گناہ كى طرح تھا\_گويا كہ وہ اس كے كاموں پر راضى تھى ياجيسا كہ بعض روايات ميں يہ بھى ذكر ہوا ہے كہ گناہ كرنے ميں وہ ان كى مدد كرتى تھي\_

20\_انبياء كرام سے رشتہ داري، عذاب الہى سے نجات دينے ميں مؤثر نہيں ہے\_الّا امراتك انه مصيبها ما ا صابهم

21\_ گنہگاروں كيلئے مقدر شدہ سزاؤں كو جارى كرنے ميں ان كے حسب و نسب كا لحاظ نہيں كرنا چاہيے\_الاّ أمراتك انه مصيبها ما أصابهم

22\_ اديان الہى كى نگاہ ميں عورت ايك مستقل فكر و عقيدہ كى مالك اور اپنے اعمال كى خود ہى جوا ب وہ ہے\_

فأسر فأهلك بقطع من الليل ... الّا امرا تك انه مصيبها ما أصابهم

23\_ فرشتوں كا ديار قوم لوط ميں اول صبح كو آنا اس قوم پر نزول عذاب كا مقرر وقت تھا\_ان موعدهم الصبح

''الصبح''ميں ''الف ولام'' مضاف اليہ كى جگہ پر ہے پس ( ان موعد ہم الصبح) كا معنى يوں ہوگا كہ آج رات كى سحر كو قوم لوط پر عذاب موعود كا وقت ہے\_

24\_ فرشتوں نے حضرت لوط عليه‌السلام سے چاہا كہ اپنے جانے ميں دير نہ كريں كيونكہ عذاب الہى كا وقت قريب ہے\_

فأسر بأهلك ... ان موعدهم الصبح اليس الصبح بقريب

جملہ ''ان موعد ہم الصبح ...'' جملہ ''فاسر فاهلك ...'' كى علّت كے قائم مقام ہے\_

25 \_ حضرت لوط عليه‌السلام نے فرشتوں سے چاہا كہ اسكى قوم كو عذاب دينے ميں جلدى كريں \_

ان موعدهم الصبح ا ليس الصبح بقريب

( اليس ) ميں استفہام تقريرى ہے اور اس كا مقصد يہہے كہ مخاطب، مضمون جملہ كا اعتراف و اقرار كر رہا ہے كہ اس كے بعد وہ واقع ہو\_ اور حضرت لوط عليه‌السلام سے يہ اقرار و اعتراف لينا كہ انكى قوم كا عذاب نزديك ہےيہ اس بات كى طرف اشارہ كرتاہے كہ وہ اپنى قوم پر عذاب ميں تعجيل كے خواہاں تھے\_

26\_ عن ا بى جعفر عليه‌السلام ... ''فلّما جاء آل لوط المرسلون ... قالوا: ... (فأسر بأهلك ) يا لوط اذا مضى لك من يومك هذا سبعة ايام و ليا ليها '' بقطع من الليل'' اذا مضى نصف الليل ... (1)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے ... جب الله تعالى كے فرشتے خاندان لوط عليه‌السلام كے پاس آئے ... تو انہوں نے كہا ... اے لوط(ع) اس تاريخ سے سات رات و دن گذرنے كے بعد آدھى رات كو اپنے اہل خانہ كو اس سرزمين سے باہر لے جائيں 27\_ عن ا بى جعفر عليه‌السلام ... ان اللّه تعالى لما ا راد عذابهم ( قوم لوط ) ... بعث اليهم ملائكة ... و قالوا للوط : ا سر بأهلك من هذا القرية الليلة ... فلَمّاانتصف الليل سار لوط ببناته ...(2)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل اشرائع ، ص 549، ح 4 ، ب 340 \_ نور الثقلين ج 2 ص 383 ، ح 165\_

2) علل اشرائع ، ص 550، ح 5 ، ب 340\_ نور الثقلين ، ج 2 ص 384 ، ح 166\_

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ الله تعالى نے جب قوم لوط پر عذاب نازل كرنے كا ارادہ فرماياتو فرشتوں كو ان كى طرف بھيجا ... انہوں نے حضرت لوط عليه‌السلام سے كہا كہ آج رات اس آبادى سے اپنے گھر والوں كو دور لے جا ئے ... جب آدھى رات ہوئي تو حضرت لوط عليه‌السلام اپنى بيٹيوں كو آبادى سے دور لے گئے ...

28\_ عن ا بى بصير و غيره عن احدهما عليها السّلام ... لما قال جبرئيل : '' انا رسل ربك '' قال له لوط(ع) : نعم قال: يا جبرئيل عجّل ، قال : يا جبرئيل عجّل ، قال : ( ان موعدهم الصبح ا ليس الصبح بقريب'' فأدخل جناحه تحتها حتّى اذا استعلت قلّبها عليهم و رمى جدران المدينه بحجار من سجّيل و سمعت امرا ة لوط الهَدّة فهلكت منها (1)

ابو بصير اور ان كے علاوہ دوسرے افراد امام باقر عليه‌السلام يا امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت كرتے ہيں كہ جب حضرت جبرئيل نے حضرت لوط عليه‌السلام سے كہا كہ ہم الله تعالى كے بھيجے ہوئے فرشتے ہيں \_ توحضرت لوط عليه‌السلام نے كہا جلدى كرو جناب جبرئيل نے كہا ٹھيك ہے پھر حضرت لوط عليه‌السلام نے كہا جلدى كرو حضرت جبرئيل نے كہا ان كے عذاب كا وقت صبح ہے كيا صبح نزديك نہيں ہے؟ ... پھر اس ( جبرئيل ) نے اپنے پروں كو اس علاقہ كى زمين كے اندر داخل كيا پھر جب آبادى اوپر كى طرف گئي تو اس نے اوپر سے ان كو نيچے گراديا اور اس شہر كى ديواروں كو سجيل ( مٹى كے پتھروں ) سے سنگ بارى كى ، لوط عليه‌السلام كى زوجہ نے ديواروں كے گرنے كى سخت آواز كو سنا اور اسى آواز كے سبب ہلاك ہوگئي\_

انبياء :انبياء اور كافروں كا عذاب 4; انبياء كے ساتھ رشتہ دارى 20; انبياء عليه‌السلام كے علم كا احاطہ 5

انسان :انسان اور ملائكہ 9; انسانوں كا عاجز ہونا 9

الله تعالى :الله تعالى كى امداد 6; الله تعالى كى ربوبيت 6

پيغمبر الہى : 2روايت : 26، 27، 28سزا :سزا دينے ميں عدالت كرنا 21

سزا كا قانون : 21

عذاب :اہل عذاب 18; سجيل كے ساتھ عذاب 28; صبح كو عذاب 23، 28; عذاب سے نجات 20;عذاب كا اظہار 28

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل اشرائع ، ص 552، ح 6، ب 340; تفسير عياشى ج 2 ص 156، ح 54\_

عورت :اديان الہى ميں عورت 22;عورت كا استقلال 22; عورت كى ذمہ دارى 22

كفار :كفار كے عذاب كا اعلان 4

قوم لوط عليه‌السلام :سرزمين قوم لوط(ع) سے ہجرت 13، 14، 15;قوم لوط(ع) كا عذاب 24، 27، 28; قوم لوط(ع) كے عذاب كا وقت 3، 23، 28;قوم لوط(ع) كے عذاب ميں تعجيل 25; قوم لوط(ع) كے گناہ گار 19

لوط عليه‌السلام :لوط عليه‌السلام اور ملائكہ 25، 28; لوط عليه‌السلام پر ايمان لانے والوں كى قلت 12;لوط عليه‌السلام كے اطمينان 8 ;لوط عليه‌السلام كا قصہ : 1، 2، 3، 7، 8، 10، 11، 12، 14، 15، 16، 17، 18، 19، 24 ، 25، 26، 27، 28; لوط عليه‌السلام كا كفر كرنے والے 19; لوط(ع) كا مربى 6; لوط(ع) كا مقابلہ 7; لوط(ع) كو وحى 2; لوط(ع) كى امينت 8;لوط عليه‌السلام كى جلدى 24;لوط عليه‌السلام كى ذمہ

دارى 14; لوط عليه‌السلام كى رات كو ہجرت 11، 27;لوط عليه‌السلام كى زوجہ كا عذاب 18 ; لوط عليه‌السلام كى زوجہ كا كفر 19; لوط عليه‌السلام كى زوجہ كا گناہ 19 ; لوط عليه‌السلام كى گھر والوں كى ہجرت 13;لوط عليه‌السلام كى مہمان نوازى 7; لوط عليه‌السلام كى نجات 13; لوط عليه‌السلام كى ہجرت 13، 14 ;لوط عليه‌السلام كى ہمسر كا مقدر 18;لوط عليه‌السلام كى گھر والوں كا ايمان 12; لوط عليه‌السلام كے گھر والوں كا پاك ہونا 12;لوط عليه‌السلام كے مہمانوں كى رسالت 2; لوط عليه‌السلام كے گھر والوں كى نجات 13، 26، 27;لوط عليه‌السلام كے مہمان 1;لوط(ع) كے ہمسفران 16،17 ; ہمسر لوط(ع) الہى عذاب كے وقت 16، 17; ہمسر لوط عليه‌السلام كا ہلاك ہونا 28

ملائكہ :ملائكہ اور قوم لوط 10; ملائكہ اور قوم لوط كا عذاب 3; ملائكہ اور لوط عليه‌السلام 2، 8، 11، 15، 16، 24، 26;ملائكہ اور لوط عليه‌السلام كے گھر والے 15;ملائكہ كو نقصان پہنچانا 9; ملائكہ كى نصيحت 16

مہمان :مہمان سے دفاع كرنا 7

آیت 82

(فَلَمَّا جَاء أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ)

پھر جب ہمارا عذاب آگيا تو ہم نے زمين كوتہ و بالا كرديا اور ان پر مسلسل كھر نجے دار پتھروں كى بارش كردى (82)

1\_ الله تعالى نے ديار قوم لوط كہ تہہ و بالا كر كے ان كو نزول عذاب ميں گرفتار كيا \_فلما جاء أمرنا جعلنا عليها و سافله

(عاليہا) (سافلہا) اور'' عليہا ''ميں جو '' ہا '' كى ضمير ہے وہ قريہ يا بہتسى بستيوں كى طرف لوٹتى ہے كہ جسميں قوم لوط زندگى بسر كرتے تھے\_ ہر چيز كے عالى اور سافل سے اس كے اوپر اور نيچے والا حصّہ مراد ہے ( لسان العرب )

2\_ الله تعالى نے ديار قوم لوط كو تہہ و بالا كرنے كے ساتھ ساتھ ان پر سجّيل (كھر نجے دار پتھر) برسانے سے ان كو ہلاك كرديا\_فلَمّا جاء امرنا ... أمطرنا عليها حجارة من سجيل

(سجّيل )كالفظ فارسى زبان كا ہے\_ عربى زبان ميں استعمال ہو كرمعرب ہوگيا ہے يعني\_ (كھرنجے دار پتھر)اور اسكا تلفظ ( سجّيل ) ہے ( لسان العرب )

3\_ قوم لوط دو مقامات پرساكنتھے ايك بلند مقام(پہاڑ كے دامن)اور دوسرے نيچے( ہموار زمين )پر \_جعلنا عليها سافله

جملہ ( جعلنا عاليہاسافلہا) كادو طريقوں سے معنى كيا جاسكتا ہے1\_ ديار قوم لوط كے اوپر والے حصے كو ہم نيچے لائےيعنى اس كو تہہ و بالا كرديا 2\_ وہ گھر جو پہاڑ كے دامن ميں تھے انہيں ہموار زمين پر گراديا\_ مذكورہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بنا ء پر ہے\_

4\_ الله تعالى نے حضرت لوط عليه‌السلام كے مہمان فرشتوں كے ذريعہ ديار قوم لوط كوتباہ اور انہيں ہلاك كرديا \_

انا أرسلنا الى قوم لوط ... انا رسل ربك ... فلما جاء أمر نا جعلنا عاليها سافله

الله تعالى نے ديارقوم لوط كى تخريب اور ان كے عذاب كے ليے فرشتوں كو بھيجا \_ ليكن اس كام اور نزول عذاب كى نسبت اپنى طرف ديتے ہوئے فرمايا :( انا أرسلنا الى قوم لوط) اور جملہ (جعلنا عالى ها سافلها) سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ فرشتے نزول عذاب كے ليے وسيلہ تھے اور ان كا كام افعال الہى كا جلوہ تھا\_

5\_ كائنات ميں فرشتوں كا عمل و دخل، حكم الہى سے اور اس كے افعال كا جلوہ ہے\_

انا ارسلنا الى قوم لوط ... فلما جاء أمر نا جعلنا عالى ها سافله

6\_ قوم لوط(ع) كے علاقہ كو تہہ و بالا كرنا اور ان پر پتھروں كى بارش كرنا يہ امر الہى سےبھيجا ہوا عذاب تھا\_

فلما جاء أمرنا جعلنا عاليها سافلها و امرنا عليها حجارة

(أمرنا ) سے مراد عذاب الہى ہے \_''عذاب'' كو امر كہنااس بات كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ يہ نازل شدہ عذاب، امر اور فرمان الہى كى وجہ سے تھا\_

7\_ قوم لوط پر نازل ہونے والا عذاب، سخت اور خوف ناك تھا\_فلما جاء امرنا جعلنا عاليها سافله

(نا ) ضمير متكلم كى طرف لفظ ( امر) كا اضافہ كرنا عذاب كى عظمت اور بزرگى كو بتاتا ہے\_

8\_ ظالم قوم لوط پر جو پتھر گرائے گئے وہ مٹى كے تہہ بہ تہہ اور آپس ميں ملے ہوئے پھتر ہوئے تھے\_

و أمطرنا عليها حجارة من سجيل منضود

\_(منضود ) يعنى ايك دوسرے كے اوپر ركھے گئے يہ لفظ ( سجيل) كى صفت واقع ہوئي ہے اسكا معنى يہ ہے كہ جو پتھر قوم لوط پر برسائے گئے مختلف تہہ ميں لگے ہوئے اور آپس ميں ملے ہوئے تھے\_

9\_ عن ا بى جعفر(ع) ... ان جبرئيل قال (لرسول اللّه ) انّى نوديت من تلقاء العرش ... اهبط الى قرية قوم لوط و ما حوت فاقلعها من تحت سبع ا رضين ... فهبطت على اهل القرية ... فاقلعتها ... ثم عرجت بها ... فقلّبتها عليهم حتى صار ا سفلها ا علاها ... فقال له رسول اللّه يا جبرئل و ا ين كانت قريتهم فى البلاد؟فقال جبرئيل كان موضح قريتهم فى موضع بحيرة طبرية اليوم و هى فى نواحى الشام قال له الرسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ا رايتك حين قلّبتها عليهم فى ا يّى موضع من الارضين وقعت القرية و ا هلها ؟ فقال يا محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم وقعت فيما بين بحرالشام الى مصر فصارت تلولاً فى البحر ...(1)

امام محمد باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ جبرئيل آنحضرت عليه‌السلام كى خدمت ميں حاضر ہوئے اور كہا كہ عرش سے نداء آئي كہ آبادى لوط اور اس كے درميانى حصے كى طرف اتر جاؤ اور اس جگہ كو سات زمينوں كے نيچے سے كھود ڈالو \_ اور ميں وہاں گيا اور اس جگہ كو

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ، ص 551، ح 5، ب 340\_ نور الثقلين ، ج 2 ، ص 384، 166

كھودا ... اور اسكو اوپر كى طرف اٹھا يا اور اس كو ان كے اوپر گرا ديايہاں تك كہ وہ تہہ و بالا ہوگئے \_ آنحضرت عليه‌السلام نے جبرئيل سے سوال كيا قوم لوط كى آبادى كہاں تھى ؟ جبرئيل نے جواب ديا كہ ان كى آبادى آج جہاں دريا طبريہ واقع ہے وہاں ان كى آبادى تھى كہجو شام كے نواحى علاقہ ميں واقع تھا\_ پھر آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے جبرائيل سے فرمايا :يہ بتاؤ كہ جب ان كى آبادى كو ان پر خراب كرديا تو وہ آبادى اور وہاں كے لوگ زمين كے كس مقام پر گرے\_ جبرئيل عليه‌السلام نے عرض كى اے محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم شام و مصر كے درميان دريا پر گرے اور ايك ٹيلے كى صورت ميں ہوگئے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت اور قصہ لوط عليه‌السلام 9

الله تعالى :افعال الہى كى نشانياں 5;الله تعالى كے اوامر 5،6; الله تعالى كے عذاب 1،2، 4،6

سرزمين :قوم لوط كى سرزمين كا تہہ و بالا ہونا 1،6;قوم لوط كى سرزمين كا جغرافيہ 3

روايت :9

عذاب :عذاب استيصال 1; عذاب سجّيل 2، 6، 8;عذاب كا ذريعہ2، 8; عذاب كے مراتب 7

قوم لوط(ع) :قوم لوط(ع) پر پتھروں كى بارش 6; قوم لوط(ع) كا سخت عذاب 7; قوم لوط(ع) كا عذاب 1، 2، 4، 8; قوم لوط(ع) كى تاريخ 1، 2، 7; قوم لوط عليه‌السلام كى ہلاكت 2،4;قوم لوط(ع) كے عذاب كا سبب 6;قوم لوط(ع) كے عذاب كى كيفيت 9;قوم لوط(ع) كے عذاب والے پتھروں كى خصوصيات 8

ملائكہ :افعال ملائكہ كا سبب 5; ملائكہ كا عذاب 4; ملائكہ كى قدر ت4

آیت 83

(مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ )

جن پر خدا كى طرف سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ بستى ان ظالموں سے كچھ دور نہيں ہے (83)

1\_ ظالم قوم لوط پر جو پتھر برسائے گئے ان پرايك مخصوص نشانى تھى جس سے صرف الله تعالى ہى آگاہ تھا\_

مسوّمة عند ربك

(سمية) و (سيماء) كا معنى نشانى و علامت ہے اور(تسويم) (مسّومة كا مصدر ہے) جسكا معنى علامت قرار دينا ہے\_

يعنى نشانى و علامت ركھنے والى \_ مذكورہ بالاتفسير ميں ( عند ربك ) كو (مسوّمة) كے متعلق قرار ديا گيا ہے\_

2\_ قوم لوط پر جن پتھروں كو گرايا گيا وہ ايسى جگہ پر تھے كہ الله تعالى كے علاو كوئي بھى اس جگہ پر دسترسينہيں ركھتاتھا\_

حجارة من سجيل منضود \_ مسوّمة عند ربك

يہ مذكورہ تفسير اس صورت ميں ہوسكتى ہے جب ہم ( عند ربك ...)كو لفظ (مسوّمة) كى طرح لفظ ( حجارة) كے ليے صفت قرار ديں نہ يہ كہ لفظ (مسوّمة) كے ليے متعلق واقع ہو\_ اس صورت ميں (عند ربك ...) كا معنى يوں ہوگا كہ وہ پتھر جو نازل ہوئے تھے وہ الله تعالى كے پاس تھے يعنى جس جگہ پر موجود تھے اس جگہ سے الله تعالى ہى آگاہ تھا\_

3\_ الله تعالى كى ربوبيت كا تقاضا يہ ہے كہ انسانوں كے نظام كو منظم كرنے كے ليے گنہگاروں اور ظالموں كو سزا دے\_

مسوّ مة عند ربّك

4\_ قوم لوط(ع) ، لواط جيسے برے عمل ميں آلودہ ہونے كى وجہ سے خداوند عالم كى بارگاہ ميں ظالم لوگ شمار ہوتے تھے \_

وماهى من الظالمين ببعيد

5\_ قوم لوط كيبستي،مكہ كى سرزمين سے كچھ زيادہ فاصلہ نہيں ركھتى تھى \_ما هى عن الظالمين ببعيد

مذكورہ معنى اسى صورت ميں ہے كہ جب (ہي) كى ضمير كو قوم لوط كى بستييا بستيوں كى طرف لوٹائيں ، اور ( الظالمين ) سے مراد كفار و مشركين مكہ ہوں \_

6\_ الله تعالى نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا انكاركرنے والوں اور مشركين كو دنياوى عذاب اور پتھروں كے نازل ہونے كے عذاب سے ڈرايا\_و ما هى من الظالمين ببعيد

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مخاطب(عند ربّك) قرار دينے كے بعد جملہ ( و ما ہى ...) كا ذكرممكن ہے اس بات پر قرينہ ہو كہ ان (الظالمين ) سے مراد عصر بعثت كے كافر و مشرك ہيں \_

7\_ ستمگر معاشرے، دنياوى سزاؤں اور پتھروں والے عذاب ميں گرفتار ہونے والے ہيں \_وماهى من الظالمين ببعيد

سياق كلام سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ (ہي) كى ضمير ممكن ہے (قرية) يعنيبستى يا بستيوں كى طرف لوٹے، ياپہلے والى آيت ميں لفظ ( حجارة) كى طرف پلٹ رہى ہو \_تو دوسرى صورت ميں آيت كا معنى يہ ہوگا كہ فلاں پتھر ظالموں سے دور نہيں ہے ، يعنى ظالم اس عذاب ميں گرفتار ہونے والے ہيں اور ان كے ليے اس طرح كے پتھر آمادہ ہيں \_

7\_ ہمجنس بازى كرنأظلم ہے اور جو معاشرہ جو اس مرض ميں مبتلا ہے وہ دنياوى عذاب ميں گرفتار ہونے والا ہے\_

و ما هى من الظالمين ببعيد

مذكورہ آيات كى روشنى ميں (الظالمين) سے مراد لواط كرنے والے لوگ ہيں \_

8\_ الله تعالى ، انسانوں كو گزرے ہوئے لوگوں كے واقعات اور ظالموں كے برے انجام سے عبرت حاصل كرنے كى دعوت ديتا ہے\_و ما هى من الظالمين ببعيد

مذكورہ تفسير اس صورت ميں ہے جب ہم ( ہى ) كى ضمير سے مراد قوم لوط كى آبادى ليں تو (ما ہى ...) كا جملہ لوگوں كو اس بات كى ترغيب ديتا ہے كہ قوم لوط كى آبادى كى طرف نگاہ كرو اور عذب الہى كے آثار كا مشاہدہ كرو تا كہ تم اس سے عبرت حاصل كرسكو\_

10\_ عن ا بى جعفر عليه‌السلام ... قال اللّه عزوجل لمحمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : '' و ما هى من الظالمين ببعيد'' من ظالمى امتك ان عملوا ما عمل قوم لوط ...(1)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے: ... كہ الله تعالى آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مخاطب ہو كر فرما رہا ہے : اگر تيرى امت نے قوم لوط والے عمل كو انجام ديا ، تو وہ پتھر ظالموں سے دور نہيں ہيں \_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ، ج 5 ، ص 546، ح 5; نورالثقلين ، ج 2 ، ص 377، ح 155\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے منكرين كى سزا 6

انسان :انسانوں كودعوت 9; انسانوں كا مدبّر 3

الله تعالى :الله تعالى كا خوف دلوانا 6;الله تعالى كا علم 10;الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 3; الله تعالى كى دعوتيں 9

پتھر :پتھر كى بارش سے ڈرانا 6

سرزمين :قوم لوط كى سرزمين اور مكہ 5;قوم لوط كى سرزمين كا جغرافيہ5

سزا :دنياوى سزاؤں سے ڈرانا 6

ظالمين :ظالموں پر پتھروں كى بارش 7;ظالموں كى دنياوى سزا 7; ظالموں كى سزا 3; ظالموں كے انجام سے عبرت 9; ظالموں كے انجام كا مطالعہ 9; ظالموں كے عذاب كا نزديك ہونا 10

ظلم :ظلم كے موارد 4، 8

عبرت :عبرت كے اسباب 9

عذاب :سجيل ( چھوٹے نوكيلے پتھر) كا عذاب 1، 7;عذاب سے ڈرانا 6

قوم لوط :قوم لوط كأظلم 2;قوم لوط كے عذاب والے پتھروں كى جگہ 2;قوم لوط كے عذاب والے پتھروں كى نشانى 1; قوم لوط ميں لواط 4

كفار :كفار كے موارد 6

گنہگار :گنہگاروں كى سزا 3

لواط :لواط كأظلم 7

مشركين :مشركين كو ڈرانا 6

ہم جنس باز لوگ :ہم جنس باز لوگوں كا دنيا ميں عذاب 8

ہمجنس بازى :ہمجنس بازى كأظلم ، 8

آیت 84

(وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْباً قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُواْ اللّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَـهٍ غَيْرُهُ وَلاَ تَنقُصُواْ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّيَ أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّيَ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ)

اور ہم نے مدين كى طرف ان كى بھائي شعيب كو بھيجا تو انھوں نے كہا كہ اے قوم اللہ كى عبادت كركہ اس كے علاوہ تيرا كوئي خدا نہيں ہے اور خبردار ناپ تول ميں كمى نہ كرنا كہ ميں تمھيں بھلائي ميں ديكھ رہا ہوں اور ميں تمھارے بارے ميں اس دن كے عذاب سے ڈرتا ہوں جو سب كو احاطہ كرلے گا(84)

1\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ،انبياء اور رسل الہى ميں سے تھے\_و الى مدين أخاهم شعيب

2\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كى رسالت، مدائن كے لوگوں تك محدو د تھى \_و الى مدين اخاهم شعيب

3\_ حضرت شعيب عليه‌السلام اور مدائن كے لوگوں كے درميان رشتہ دارى اور حسب و نسب تھا\_

و الى مدين اخاهم شعيب

(أخاہم)كا جملہ يہ بتاتا ہے كہ حضرت شعيب عليه‌السلام اہل مدائن ميں سے تھے اور ان كے رشتہ دار تھے يا يہ كہ ان كے ليے درد دل ركھنے والے تھے\_ مذكورہ معنى احتمال اول كى صورت ميں بيان كيا گيا ہے\_

4\_ حضرت شعيب، عليه‌السلام مقام رسالت پر فائز ہونے سے پہلے بھى مدائن كے لوگوں سے محبت اوران كے دكھ ميں شريك تھے\_و الى مدين اخاهم شعيب

5\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے لوگوں كے نفسياتى پہلو كواجا گر

كرتے ہوئے اپنى دعوت كا آغاز كيا\_قال يا قوم اعبدوا اللّه

(يا قوم ) كے جملے سے خطاب كرنا، نفسياتى پہلو كو اجا گر كرنا ہے\_

6\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كا مدائن كے لوگوں كو پہلا پيغام، خدائے وحدہ لاشريك كى عبادت كرنے كى دعوت دينا تھا\_

قال يا قوم اعبدوا اللّه

7\_ مدائن كے لوگ ،الله تعالى كے وجود پر اعتقاد ركھتے تھے\_قال يا قوم اعبدوا الله ما لكم من اله غيره

8\_ الله تعالى كے وجود پر يقين ركھنا ،تاريخ بشر ميں بہت بنيادى اعتقاد ہے\_قال يا قوم اعبدوا اللّه ما لكم من اله غيره

9\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كى قوم ،مشرك اور عبادت الہى سے منہ موڑنے والى تھي\_اعبدوا اللّه ما لكم من اله غيره

10\_ انسان، قديم ايام سے ہى معبود كى عبادت اور اسكى طرف جھكاؤ ركھتا ہے\_اعبدو ا اللّه ما لكم من اله غيره

11\_ الله تعالى كى عبادت ضرورى ہے اور اس كے علاوہ كوئي بھى عبادت كى لائق نہيں ہے\_

اعبدوا اللّه ما لكم من اله غيره

12\_ توحيد عملى كى بنياد، توحيد نظرى ہے\_اعبدوا اللّه مالكم من اله غيره

13\_صرف الله تعالى ہى حقيقت ميں لائق عبادت ہے\_اعبدوا اللّه ما لكم من اله غيره

14\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كى اصلى ذمہ داري، شرك كا مقابلہ كرنا تھا\_قال يا قوم ... ما لكم من اله غيره

15\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم كو يہ بتايا كہ الله تعالى كے علاوہ كوئي معبود نہيں ہے اور ان كو توحيد پرستى اور شرك سے دور رہنے كى دعوت دى \_قال يا قوم اعبدوا اللّه ما لكم من اله غيره

16\_ حضرت شعيب(ع) نے اپنى قوم سے چاہا كہ ترازو ميں دھو كا اور ناپ تول ميں كمى نہ كريں \_

و لا تنقصوا المكيال و الميزان

(مكيال ) پيمانہ كے معنى ميں ہے\_ كم كرنے كا معنى يا تو متعارف حجم سے كم يامتعارف مقدار كے پيمانہ كو پورا نہ بھرنا ہے ( ميزان) بھى ترازو كے معنى ميں ہے\_ترازو كو كم ركھنے كا معنى يا تو يہ ہے كہ متعارف مقدار سے كم اس ميں وزن كيا جائے يا جو تولنے كى مقدار ہے اس كو كم كرناہے كہ وہ مقدار معين سے كم ہو\_

17\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كى قوم كے درميان كا روبارى امور ميں كم فروشى اور بے عدالتى كا پايا جانا\_

و لا تنقصوا المكيال و الميزان

18\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كى قوم ،الله تعالى كى نعمتوں ، روزى اور مال و منال سے بہرہ مند تھے\_انى ارى كم بخير

(ارى ) كا مصدر (رؤيت) ہے جو ديكھنے اور مشاہدہ كرنے كے معنى ميں آتا ہے\_ ( بخير) ميں باء ملابست ہے يہاں ( خير ) سے مراد پہلے والى آيت ( لا تنقصوا ...) كے قرينہ كى وجہ سے روزى اور مال و ثروت ہے \_ تو آيت كا معنى يوں ہوگا كہ تم تو مال و ثروت ركھنے والے لوگ ہوتمھارے ليےيہ بات صحيح نہيں ہے كہ تم كم تولنے كا بہانہ بناؤ\_

19\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كى قوم نے اپنى زندگى ميں روزى اور مال و ثروت فراواں ركھنے كے باوجود بھى دھو كہ دہى اور كم تولنا شروع كرديا تھا\_لا تنقصوا ... ان ارى كم بخير

20\_ لوگوں كا غنى و ثروت مند ہونا، كوئي بنيادى دليل نہيں بن سكتى كہ وہ تجارت ميں دھو كہ دہى نہ كرے\_

لا تنقصوا المكيال و الميزان انى ارى كم بخير

21\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كى قوم ،فہم و ذكاوت سے بہرہ مند تھي\_انّى ارى كم بخير

( انى اراكم بخير ) كے جملے كو (اعبدوا اللّہ ...) كے ليے علت قرار دے سكتے ہيں تو اس صورت ميں ( خير) سے مراد ہوش و ذكاوت ہوگى كيونكہ وحدہ لا شريك كى عبادت كى طرف توجہ ہونا عقل و فہم كے ساتھ سازگار ہے \_ تو اس صورت ميں ( اعبدوا اللّہ ... انى ارى كم بخير) كا معنى يوں ہوگا كہ تم لوگ عقل و فہم ركھتے ہو لہذاو حدہ لاشريك كى عبادت كرو \_تم سے بعيد ہے كہ اس كے ساتھ شريك قراردو\_

22\_ حضرت شعيب عليه‌السلام اپنى قوم كے گنہگار اور مشركين كے مستقبل كے بارے ميں پريشان تھے\_

انّى ا خاف عليكم عذاب يوم محيط

23\_ غير الله كى عبادت، عبادت ميں شرك اور ظلم كرنا نيز تجاوز كرنے ميں جلدى كرنا ،قيامتكے عذاب كا سببہے\_

اعبدوا اللّه ... ولا تنقصوا المكيال ... انى ا خاف عليكم عذاب يوم محيط

24\_ قيامت كے دن كا عذاب، ايسا عذاب ہے جو تمام گنہگاروں اور كافروں كو شامل ہوگا \_انّى أخاف عليكم عذاب يوم محيط

كلمة( محيط) كا معنى (احاطہ كرنے والا اور تمام كو شامل ہونے والا) ہے ظاہراً يہ ( يوم ) كے لفظ كے ليے صفت واقع ہوا ہے\_اصل ميں عذاب كى صفت كو بيان كر رہا ہے يعني'' محيط عذابہ ''

25\_ قيامت كے دن كے عذاب ميں گرفتار ہونے والوں كا فرار ناممكن ہے\_انّى ا خاف عليكم عذاب يوم محيط

(عذاب ) كى جو صفت '' تمام كو شامل ہونے والا'' بيان ہوئي ہے اس سے مراد وہ لوگ ہيں جو عذاب كے مستحق ہيں \_ تمام لوگوں كو شامل ہوگا كسى سے نہيں ٹلے گا \_ يعنى جو مستحق عذاب ہيں ان سے ٹلنے والا نہيں ہے \_ يعنى گنہگاروں پر ہر طرف سے اس طرح عذاب آجائے گا كہ وہ كسى صورت ميں فرار نہيں كر سكيں گے\_

26\_ عن ا بى عبداللّه عليه‌السلام : لم يبعث اللّه عزوجل من العرب الا خمسة انبياء : هوداً و صالحاً و اسماعيلً و شعيباً و محمداً خاتم النبيين صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،وكان شعيب بكاء (1)

امام صادق(ع) سے روايت ہے كہ الله تعالى نے عربوں ميں سے صرف پانچ انبياء عليه‌السلام كو مبعوث رسالت فرمايا ہے حضرت ہود عليه‌السلام ،حضرت صالح عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت شعيب عليه‌السلام اور خاتم المرسلين صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ليكن حضرت شعيب عليه‌السلام ان ميں سے سب سے زيادہ گريہ كرنے والے تھے\_

27\_ عن على بن الحسين عليه‌السلام قال : ان اوّل من عمل المكيال و الميزان شعيب النبى عليه‌السلام عمله بيده ...(2)

امام على بن الحسين زين العابدين(ع) فرماتے ہيں : پيمانہ اور ترازو كوسب سے پہلے بنانے والے حضرت شعيب نبى عليه‌السلام تھے ، جسكو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے بنايا \_

28\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام ( فى حديث طويل) ... و ا ما شعيب فانه ا رسل الى مدين و هى لا تكمل اربعين بيتاً (3)

امام باقر عليه‌السلام سے ايك بہت طولانى روايت ہے اسميں حضرت عليه‌السلام فرماتے ہيں جب حضرت شعيب عليه‌السلام كو مدائن ميں نبى بنا كر بھيجا گيا تو اسوقت مدائن ميں چاليس گھر نہيں تھے\_

29\_ عن أبى عبداللّه عليه‌السلام فى قول اللّه : ''انى اراكم بخير '' قال : كان سعرهم رخيصاً(4)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ( انى اراكم بخير) سے مراد آيت ميں يہ ہے كہ ان كے درميان چيزوں كى قيمت كم تھى \_

اقتصاد :اقتصاد ميں خلاف ورزى كے آثار23

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)قصص الانبياء رواندى ، ص 145، ح 157; بحار الانوار ، ج 12 ص 385 ، ح 11\_2)قصص الانبياء رواندى ، ص 142، ح 153; بحار الانوار ، ج 12، ص 382، ح 6\_

3)كمال الدين صدوق ، ص 220 ، ح 2، ب 22; بحار الانوار ، ج 11، ص 51، ح 49\_4) تفسير عياشى ، ج 2 ، ص 159 ، ح 61; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 390، ح 188\_

انبياء :انبياء سے رشتہ دارى 3; عرب كے انبياء عليه‌السلام 2; علاقائي انبياء صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 2

انسان :انسان كا جھكاؤ 10

اہل مدائن :اہل مدائن كا انجام 22;اہل مدائن كا شرك 9; اہل مدائن كا عقيدہ 7; اہل مدائن كا فہم 21; اہل مدائن كا فہم و درك 21; اہل مدائن كا كفر 9;اہل مدائن كو الله كى پہچان 7; اہل مدائن كو دعوت 6، 15، 16;اہل مدائن كى اقتصادى خلاف ورزياں 17، 19; اہل مدائن كى تاريخ 9، 15، 17، 18، 19;اہل مدائن كى ثروتمندى 18، 19; اہل مدائن كى كم فروشى 17، 19; اہل مدائن كى نعمتيں 18، 21;اہل مدائن كے تعداد ميں كمى 28;اہل مدائن كے پيغمبر 2;اہل مدائن ميں اشياء كا كم قيمت ہونا 29; اہل مدائن ميں بے عدالتى 17

الله تعالى :الله تعالى كى خصوصيات 13; الله تعالى كى معرفتكى تاريخ 7، 8

الله كے رسول : 1

ايمان :الله تعالى پر ايمان لانا 8; توحيد پر ايمان لانے كى اہميت 11

تبليغ :تبليغ ميں احساسات كو ابھارنا 5

توحيد :توحيد عبادى 13;توحيد عبادى كى اہميت 6،11; توحيد عبادى كى طرف دعوت 6،15; توحيد عملى كا پيش خيمہ 12; توحيد نظرى كى اہميت 12/ثروت :ثروت اور اقتصادى خلاف ورزياں 20

جھكاؤ:عبادت كى طرف جھكاؤ 10; معبود كى طرف جھكاؤ 10

روايت : 26، 27، 28، 29

شرك :شرك سے اجتناب كى دعوت 15;شرك عبادى كے آثار 23

شعيب عليه‌السلام :حضرت شعيب عليه‌السلام اور اہل مدائن 3; حضرت شعيب عليه‌السلام اور ترازو 27; حضرت شعيب عليه‌السلام اور كثرت گريہ 26; حضرت شعيب عليه‌السلام اور گنہگار 22; حضرت شعيب عليه‌السلام اور مشركين 22; حضرت شعيب عليه‌السلام اور نا پنے كا پيمانہ 27; حضرت شعيب كا شرك سے مقابلہ 14; حضرت شعيب عليه‌السلام كا مہربان ہونا 4; حضرت شعيب عليه‌السلام كى پريشانى 22;حضرت شعيب عليه‌السلام كى تبليغ 15; حضرت شعيب عليه‌السلام كى تبليغ كا طريقہ 5; حضرت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات 6; حضرت شعيب عليه‌السلام كى دعوت دينا 5، 15، 16; حضرت شعيب عليه‌السلام كى رسالت 14; حضرت

شعيب عليه‌السلام كى رسالت كا محدود ہونا 2; حضرت شعيب عليه‌السلام كى قوميت 26; حضرت شعيب عليه‌السلام كى نبوت 1; حضرت شعيب عليه‌السلام كے پيش آنے كا طريقہ 4; حضر شعيب عليه‌السلام كے رشتہ دار3; حضرت شعيب عليه‌السلام كے فضائل4; حضرت شعيب عليه‌السلام نبوت سے پہلے 4

ظلم :ظلم كے آثار 13

عذاب :آخرت كے عذاب كا حتمى ہونا 15; آخرت كے عذاب كا عمومى ہونا 24;آخرت كے عذاب كى خصوصيات 24; آخرت كے عذاب كے اسباب 23

عقيدہ :الله تعالى پر عقيدہ 7; عقيدہ كى تاريخ 7، 8

كفار :كفار پر آخرت ميں عذاب 24

كم فروشى :كم فروشى سے منع كرنا 16

گنہگار :گنہگاروں پر آخرت كا عذاب 24

مشركين : 9

نظريہ كائنا ت:توحيدينظريہ كائنات 12، 13; نظريہ كائنات اور عقيدہ 11

آیت 85

(وَيَا قَوْمِ أَوْفُواْ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلاَ تَبْخَسُواْ النَّاسَ أَشْيَاءهُمْ وَلاَ تَعْثَوْاْ فِي الأَرْضِ مُفْسِدِينَ)

اے قوم ناپ تول ميں انصاف سے كام لو اور لوگوں كو كم چيزيں مت دو اور روئے زمين ميں فساد مت پھيلا تے پھرو (85)

1\_ حضرت شعيب(ع) نے اپنے لوگوں سے تقاضا كيا كہ چيزوں كى خريد و فروخت كے ناپ و تول ميں كمى نہ كريں \_

و يا قوم اوفوا المكيال و الميزان بالقسط

( مكيال) كا معنى پيمانہ ہے\_ اسكو پورا بھر كے دينے كا معنى يہ ہے كہ جو پيمانہ بازار ميں چل رہ

ہے اس سے كم نہ ہويعنى معمول كے مطابق پر كيا جائے\_ ناپ و تول كے پورا كرنے كا معنى يہ ہے جس چيز كو ديا جارہا ہے اسكے وزن كى مقدار معمول بازار كے مطابق ہو اس سے كم نہ ہو\_

2\_ حضرت شعيب عليه‌السلام اپنے لوگوں كو ان كے معاملات ميں عدل و انصاف كرنے كى دعوت دينے والے تھے\_

و يا قوم اوفوا المكيال و الميزان بالقسط

3\_ قوم شعيب عليه‌السلام ميں اقتصادى امور ميں بے عدالتى اور ناپ تول ميں كمى كرنا، واضح ترين اقتصادى انحراف تھا\_

و يا قوم اوفوا المكيال و الميزان بالقسط

4\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم سے كہا كہ لوگوں كى چيزوں كو خريدتے وقت ان كى مقدار ميں كمى نہ كريں اوران كى قيمت واقعى سے كم ظاہر نہ كرے\_لا تبخسوألناس ا شياء هم

( نخس) يعنى كم كرنا اور عيب دار بيان كرنا (المصباح المنير)

5\_ انبياء كے پروگرام، عبادت، عقائد ، معاشرتى اور اقتصاد ى مسائل كو شامل ہوتے ہيں \_

يا قوم اعبدوا اللّه ... و لا تبخسوا الناس أشياء هم

6\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنے لوگوں كو پورى سرزمين پر فساد كرنے سے منع كيا \_و لا تعثوا فى ألارض مفسدين

(عَثو) ( لا تعثوا) كا مصدر ہے جو فساد كرنے كے معنى ميں آتا ہے\_

7\_ فساد پھيلانا اور فساد كرنا، حرام او رناپسنديدہ كام ہے\_و لا تعثوا فى ألارض مفسدين

(مفسدين ) كالفظ حال كى تاكيد ہے يعنى نہي''لا تعثوألا تفسدوا ''كى تاكيد كے ليے آيا ہے\_

8\_ كم تولنا اورلوگوں كيچيزكو بے ارزش و كم قيمت جلوہ دينا، حرام اور زمين پر فساد پھيلانا ہے\_

أوفوا المكيال و الميزان ... و لا تعثوا فى الارض مفسدين

9\_ فساد اور فساد پھيلانے كا مقابلہ كرنا، انبياء كے اہم مقاصدميں سے ہے\_و لا تعثوا فى ألارض مفسدين

10\_ خوشحال معاشرے تمام سرزمين پر ظلم و ستم كو پھيلانے اوراقتصادى انحرافات كے خطرہ سے دو چار ہيں \_

ان ارى كم بخير ... أوفوا المكيال ... و لا تعثوا فى الارض مفسدين

احكام: 7، 8

اقتصاد :اقتصاد ميں عدالت كرنے كى دعوت 2، 4; اقتصادى خلاف ورزيوں كا سبب 10;اقتصادى ضرر كى پہچان 3، 8

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كا جہاد 9;انبياء عليه‌السلام كى تعليمات كے پہلو 5;انبياء عليه‌السلام كى عبادى تعليمات 5; انبياء عليه‌السلام كى معاشرتى تعليمات 5;انبياء عليه‌السلام كے اہداف 9

اہل مدائن :اہل مدائن كا فتنہ برپا كرنا 6; اہل مدائن كو دعوت 1، 2; اہل مدائن كى اقتصادى خلاف ورزياں 3، 4; اہل مدائن كى كم فروشى 1، 3

امراء :امراء اور اقتصادى خلاف ورزياں 10; امراء اور ظلم كى وسعت10

شعيب عليه‌السلام :حضر ت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات 1، 2، 4; حضرت شعيب عليه‌السلام كى دعوت 1،2،4; حضرت شعيب عليه‌السلام كے انذار 6

ظلم :ظلم كا پيش خيمہ 10

فتنہ برپاكرنا :فتنہ برپا كرنے كا ممنوع ہونا 6;فتنہ برپا كرنے كا ناپسند ہونا 7;فتنہ برپا كرنے كى حرمت 7; فتنہ برپا كرنے كے احكام 7;فتنہ برپا كرنے كے ساتھ مقابلہ 9; فتنہ برپا كرنے كے موارد 8

كم فروشى :كم فروشى كى حرمت 8; كم فروشى سے روكنا 1

مال:دوسرے كے اموال كو بے قيمت جلوہ دينا 4، 8

محرمات : 7

معاملہ :معاملہ كرنے كے احكام 8

آیت 86

(بَقِيَّةُ اللّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ وَمَا أَنَاْ عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ)

اللہ كى طرف كا ذخيرہ تمھارے حق ميں بہت بہتر ہے اگر تم صاحب ايمان ہو اور اور ميں تمھارے معاملات كا نگران اور ذمہ دار نہيں ہوں (86)

1\_عادلانہ طريقے والى تجارت وكاروبار سےجو نفع حاصل ہوتا ہے وہ نفع حلال اور پاك ہے\_بقيت اللّه خير لكم

لين دين كے بارے ميں گفتگو اورمعاملات و تجارت ميں انصاف كرنا ممكن ہے يہ قرينہ ہو كہ (بقيت) (جو باقى رہ گيا ہے) اس سے مراد عادلانہ تجارت و لين دين سے فروخت كرنے والوں كا نفع ہے\_

2\_ شرعى طريقے سے تجارت جو ظلم و ستم سے خالى ہو اسميں جو حلال منافع حاصل ہوتے ہيں وہ الله تعالى كى عطا ہے\_

بقيّت اللّه خير لكم

مذكورہ بالامعني، لفظ ( بقيت ) كو (اللّہ) كى طرف اضافت دينے سے حاصل ہوا ہے\_

3\_ صرف اہل ايمان، حلال اور انصاف كے ساتھ منافع حاصل ہونے كو اچھا سمجھتے ہيں اور حرام سے نفع حاصل كرنے كو ظالمانہ اور ناپسند خيال كرتے ہيں \_بقيّت اللّه خير لكم ان كنتم مؤمنين

حلال اور انصاف سے حاصل ہونے والا منافع فقط اہل ايمان والوں كے ليے خير و بھلائي نہيں ہے بلكہ خواہ معاشرہ مومن ہو يا نہ ہو، عدل و انصاف دونوں كے ليے خير و بھلائي ہے ليكن ( ان كنتم مؤمنين ) ميں يقين كرنے اور سمجھنے كى شرط مومن ہونا ہے يعنى اگر تم ايمان والے ہو تو تمھيں يقين ہوگا كہ منافع حلال خير ہے ور نہ تمھيں يقين نہيں ہوگا \_

4\_ حضرت شعيب(ع) نے اپنے لوگوں كو جو تعليمات ديں ان ميں سے تجارت كو عادلانہ اور احكام الہى كے سعادت مند ہونے اور منافع حلال ميں خير و بھلائي كا ہونا تھا\_

يا قوم ... بقيّت اللّه خير لكم

5\_ امت كى سعادت اور بھلائي، معارف الہى پر يقين اور ايمان لانے اور احكام دين پر عمل كرنے ميں ہے\_

بقيّت اللّه خير لكم

بعض مفسّرين نے( بقيّت اللّہ ) سے مراد اطاعت الہى كو ليا ہے اور بعض نے احكام اور معارف الہى كو قرار ديا ہے ، مذكورہ معنى اسى نظريے كى بنياد پر ہے\_

6\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے مدائن كے لوگوں كو بتايا كہ وہ اپنى ان تعليمات كو قبول كرنے پر انہيں مجبور نہيں كرنا چاہتے \_

و ما أنا عليكم بحفيظ

(حفيظ) مراقب اور نگہبان كے معنى ميں ہے\_ كيونكہ( على ) كے ساتھ متعدى ہوا ہے تو تسلّط كا معنى بھى دے گا تو اس صورت ميں ( و ما انا ...) كا معنى يہ ہوگا كہ ميں تمھيں تمھارے غلط اعمال سے مجبوراً روكنے اور نيك اعمال كى طرف لے جانے پرمامور نہيں ہوں \_

7\_ انبياء عليه‌السلام ، لوگوں كو معارف اور احكام الہى كو قبول كرنے ميں جبر كرنے پر مامور نہيں تھے\_و ما انا عليكم بحفيظ

8\_ عن الباقر عليه‌السلام ... نحن و اللّه بقية اللّه فى ارضه ...(1)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ الله كى قسم ہم زمين پر ( بقية الله ) ہيں \_

احكام : 1انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى ذمہ داريوں كى حدود 7

ايمان :ايمان كے آثار 5; دين كى تعليمات پر ايمان 5

الله تعالى :الله تعالى كى بخشيش2/ائمہ عليه‌السلام :ائمہ عليه‌السلام كے درجات 8

بقية الله :بقية الله سے مراد 8

تجارت :تجارت كے احكام 1; تجارت كے منافع 2; تجارت كے منافع كا حلال ہونا 1; تجارت ميں عدالت 1، 2;حلال تجارت ميں خير و بھلائي 4

حلال :1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ، ج 69،ص 188، ح 9; بحار الانوار ، ج 26، ص 312، ح 1\_

خير و بھلائي :خير و بھلائي كے عوامل 5

دين :تعليمات دينى ميں خير و بھلائي 4; دين ميں اكراہ و جبر كى نفى 6، 7

روايت : 8

سعادت :سعادت كے اسباب 4، 5

شرعى فريضہ :شرعى فريضہ پر عمل كرنے كے آثار 5

شعيب عليه‌السلام :حضرت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات 4، 6;حضرت شعيب عليه‌السلام كى شريعت ميں آزادى 6

مومنين :مومنين اور اقتصادى خلاف ورزياں 3;مؤمنين كا ادراك كرنا 3; مومنين كا عقيدہ 3 ; مومنين كے فضائل 3

منافع:حرام منافع ميں بھلائي كا نہ ہونا 3; حلال منافع 1،2; حلال منافع ميں خير و بھلائي ہونا 3، 4

آیت 87

(قَالُواْ يَا شُعَيْبُ أَصَلاَتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاء إِنَّكَ لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ)

ان لوگوں نے طنز كيا كہ شعيب كيا تمھارى نماز تمھيں يہ حكم ديتى ہے كہ ہم اپنے بزرگوں كے معبودوں كو چھوڑديں يا اپنے اموال ميں اپنى مرضى كے مطابق تصرف نہ كريں تم تو بڑے بردبار اور سمجھ دار معلوم ہوتے ہو(87)

1\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كے دين ميں نماز ايك روشن ترين نمونہ تھا\_قالوا يا شعيب عليه‌السلام ا صلاتك تأمرك

مدائن كے لوگ حضرت شعيب عليه‌السلام كے دينى كاموں ميں انكينماز كا نام ليتے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ نماز انكے دينى امور ميں ايك واضح اور اہم امر تھا\_

2\_ گذشتہ اديان ميں نماز، ايك شرعى حكم تھا\_

قالوا ياشعيب ا صلاتك تأمرك

3\_ مدائن كے لوگ ،حضرت شعيب عليه‌السلام كى عبادت اور نماز كا مذاق اڑاتے تھے\_ا صلاتك تأمرك ان نترك ما يعبد ء اباؤن

جملة(اصلاتك ... ) ميں استفہام، استہزاء اور مذاق اڑانے كو بتاتا ہے\_

4\_ قوم شعيب عليه‌السلام اور ان كے ا باء اجداد، مشرك اور خدائے وحدہ لا شريك كے غير كى عبادت كرتے تھے \_

ان نترك ما يعبد آباؤنا

5\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ، لوگوں كو غير الله كى عبادت ترك كرنے كى دعوت ديتےتھے اور اپنى قوم كى شرك پرستى كے ساتھ مقابلہ كرتے تھے\_أصلاتك تأمرك ان نترك ما يعبد آباؤنا

6\_ قوم شعيب كى اپنے باپ دادا اور بزرگوں كے آداب و رسوم كى پابندى كرنا ، انكى جھوٹے خداؤں كى پرستش كرنے كا سبب ودليل تھى \_أن نترك ما يعبد آباؤنا

(ما يعبد ...) ميں ''ما ''كے لفظ سے مراد بت اور معبود ہيں \_ اور ان كى صفت جملہ ( يعبد آباؤنا ) كے ساتھ لانا يہ دليل ہے كہ وہ بت پرستى پر اصرار كرتے تھے\_ تو اس صورت ميں ( ان نترك ...) كا معنى يوں ہوگا كہ ہم بتوں كى پوچا كو نہيں چھوڑتے كيونكہ ہمارے آباؤ اجداد ان كى عبادت كرتے تھے اور ہم بھى ان كى طرح ان كى پرستش كو جارى ركھيں گے\_

7\_ قومى تعصب، اندھى تقليد و بے جا پيروى كرنے كا سبب بنتا ہے\_أن نترك ما يعبد آباؤنا

8\_ معاشروں كا گذشتہ اقوام كے باطل آداب و رسوم كا پابند ہونا،ان كى افكار اور ان ميں حق كے پرچاركے لئے مانع ہے\_

أن نترك ما يعبد آباؤنا

9\_حضرت شعيب(ع) كے معارف الہى كى تبليغ كے اصلى مخاطب، نوجوان اور درميانى عمر كے لوگ تھے\_

أن نترك ما يعبد آباؤنا

(يعبد) جو فعل مضارع ہے اس سے يہ معلوم ہوتا ہے كہ ( آباؤنا ) سے مراد كہ فقط گذشتہ نسل مخاطب نہيں ہے\_ بلكہ ان كے موجودہ آباؤ اجداد بھى مورد نظر ہيں تو اس صورت ميں طبيعى طور پر مخاطب، جوان اور درميانى عمر كے لوگ ہوں گے\_

10\_ حضرت شعيب(ع) كى تعليمات ميں مالكوں كے ليے اپنے اموال ميں تصرف كرنے كے ليے خاص قواعد و ضوابط تھے\_أصلاتك تأمرك ان نترك ما يعبد ء اباؤنا او ان نفعل فى اموالنا ما نشاؤ

( ان نفعل )كا ( ما يعبد) پر عطف ہے اسى وجہ سے ( ان نفعل ) (ان نترك ) كے ليے مفعول ہے\_

11\_ اديان الہى ميں مالكوں كے ليے اپنے مال ميں

تصرف كرنے كے ليےبے قيد و شرط اور مطلق آزادى درست نہيں ہے\_اصلاتك تأمرك ان نترك ... ان نفعل فى اموالنا ما نَشَاؤ

12\_ مالكوں كو اپنے مال كے تصرف ميں كوئي قيد و شرط لگائے بغير آزادى دينا ، لين دين ميں بے عدالتى اور نا انصافى كا موجب ہوتى ہے\_أوفوا المكيال و الميزان بالقسط ... ا و ان نفعل فى اموالنا ما نشاؤ

13\_ قوم شعيب نے مالك كو اپنے اموال كے دخل وتصرف ميں اسكى مرضى پر چھوڑ ديا اور اس كے ليے كو ئي قانون و ضابطہ قرار دينے كو مناسب نہيں سمجھتے تھے \_أو أن نفعل فى ا موالنا ما نشاؤ

14\_حضرت شعيب عليه‌السلام حتى اپنى قوم كے كفار كے نزديك بھى تجربہ كا راور با فہم شخصيت تھے\_

انك لا نت الحليم الرشيد

(حلم) كے معانى عقل و فہم كے ہيں حليم اوپر والى آيت ميں اسى سے مشتق ہے \_(الرشيد )كا معنى تجربہ كار اور ہدايت يافتہ ہے \_يہ بات قابل ذكر ہے كہ حضرت شعيب عليه‌السلام كا ہدايت يافتہ ہونےسے مدائن كے لوگوں كى مراد اخلاقى او رمعاشرتى امور و غيرہ تھے \_

15\_حضرت شعيب عليه‌السلام اپنى قوم كے كافروں كے در ميان بھى نيك اخلاق ركھنے والے مشہور تھے \_

انك لا نت الحليم الرشيد

مذكورہ بالا تفسير ميں (حليم )سے مراد بردبار شخص ليا گيا ہے \_انسان كا بردبار ہونا اس كے نيك اخلاق ہونے كو بتاتا ہے\_

16\_الله تعالى پيغمبروں كو مشہور نيك انسانوں ميں سے انتخاب كرتا ہے \_انك لا نت الحليم الرشيد

17\_مدائن كے لوگ، اہل شرك كے معبودوں كے ساتھ حضرت شعيب(ع) كے جہاد كو ان كے رشد و فہم كے خلاف سمجھتے تھے \_أصلاتك تا مرك ا ن نترك ما يعبد ء اباؤُنا ...انك لا نت الحليم الرشيد

18\_قوم شعيب كے لوگ، مالكوں كواپنے اموال كے تصرف كى آزادى ميں محدود كرنے كو نامعقول اور صحيح خيال نہيں كرتے تھے\_أو أن نفعل فى اموالنا ما نَشَؤا انك لأنت الحليم الرشيد

اقتصاد :اقتصاد ميں ضرر كى پہچان 12; اقتصادى خلاف ورزى كا سبب 12

انبياء عليه‌السلام :

انبياء عليه‌السلام كا انتخاب 16; انبياء عليه‌السلام كا سابقہ 16; انبياء عليه‌السلام كا نيك نام ہونا 16

اہل مدائن :اہل مدائن اور حضرت شعيب عليه‌السلام 14، 15، 17;اہل مدائن كاانگيزہ 6;اہل مدائن كا شرك 4، 5، 6; اہل مدائن كا عقيدہ 4;اہل مدائن كا مزاح اڑانا 3;اہل مدائن كى تقليد 6;اہل مدائن كى فكر 8;اہل مدائن كے آباء و اجداد كا شرك 4;اہل مدائن كے آباء و اجداد كا عقيدہ 4; اہل مدائن كے درميانى عمر كے لوگ 9 ; اہل مدائن كے نوجوان 9; اہل مدائن ميں مالكيت 13

تعصب:قوميتعصب كے آثار 7; ناپسند يدہ تعصب كے آثار 8

تقليد :آباء و اجداد كى تقليد 6، 8; اندھى تقليد كا سبب 7;اندھى تقليد كے آثار 8

رشد :فكرى رشد كے موانع 8

شرك :شرك عبادى 4،6

شعيب عليه‌السلام :حضرت شعيب عليه‌السلام كا پسنديدہ اخلاق 15; حضرت شعيب عليه‌السلام كا شرك سے مقابلہ 5،17; حضرت شعيب عليه‌السلام كا قصہ 3،9;حضرت شعيب عليه‌السلام كى تبليغ 9;حضرت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات 5، 10; حضرت شعيب عليه‌السلام كى شريعت ميں مالكيت 10;حضرت شعيب عليه‌السلام كى شريعت ميں نماز كى اہميت 1; حضرت شعيب عليه‌السلام كى سوچ 14;حضرت شعيب عليه‌السلام كى عبادات كا مذاق اڑانا 3; حضرت شعيب عليه‌السلام كى نماز كامذاق 3; حضرت شعيب عليه‌السلام كى ہدايت 14; حضرت شعيب عليه‌السلام كے فضائل 14، 15; حضرت شعيب عليه‌السلام كے مخاطب 9

معاشرہ :معاشرے كے فساد كى پہچان 8

مال :مال ميں تصرف كرنے كى محدوديت 11، 12، 13، 18

مالكيت :اديان ميں مالكيت 11;مالكيت ميں آزادى 11، 12

مشركين : 4

معاملہ :معاملہ ميں ظلم كا سبب 12

نوجوان :نوجوانوں كى اہميت 9

نماز :شريعت ميں نماز كا ہونا 2; نماز اديان الہى ميں 2

آیت 88

(قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىَ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ رِزْقاً حَسَناً وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلاَّ الإِصْلاَحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلاَّ بِاللّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ)

شعيب نے كہا كہ اے قوم والو تمھارا كيا خيال ہے كہ اگر ميں خدا كى طرف سے روشن دليل ركھتا ہوں اور اس نے مجھے بہترين رزق عطا كرديا ہے اور ميں يہ بھى نہيں چاہتا ہوں كہ جس چيز سے تم كو روكتا ہوں خود اسى كى خلاف ورزى كروں ميں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں جہاں تك ميرے امكان ميں ہو\_ ميرى توفيق صرف اللہ سے وابستہ ہے اسى پر ميرا اعتماد ہے اور اسى كى طرف ميں توجہ كررہاہوں (88)

1\_ حضرت شعيب عليه‌السلام اپنى رسالت كے ليے معجزہ اور روشن دليل ركھتے تھے \_

يا قوم أرءيتم ان كنت على بيّنة من ربي

2\_ الله تعالى ، اپنے پيغمبروں كو معجزہ اورواضح دليليں عطا كرنے والا ہے \_ان كنت على بيُنة من ربّي

3\_ الله تعالى ،اپنے پيغمبروں كا مربى اور ان كے امور كى تدبير كرنے والا ہے \_ان كنت على بيّنة من ربّي

( ربّ) مربى اور مدبر كے معنيميں ہے\_

4\_ پيغمبروں كو معجزہ اور روشن دلائل عطا كرنے كا مقصد، ان كى رسالت كے مقاصد كى پيشرفت اور امر نبوت كى تدبير ہے\_ان كنت على بيّنة من ربّي

5\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كا كافروں اور مشركين سے رو يّہ قابل رحم اور مشفقانہ تھا \_

يا قوم أرءيتم

( يا قوم ) سے خطاب كرنا، حضرت شعيب عليه‌السلام كى شفقت اور مہربانى كو بتاتا ہے \_

6\_ لوگوں كى آزادى و عقائد اور رسومات پر پابندى لگانے كے ليے دليل اور وشن برھان ہونى چاہيے\_

ا صلاتك تأمرك ... قال يا قوم أرءيتم ان كنت على بيّنة من ربّي

7\_ لوگوں كے كردار اور عقائد كى اصلاح نيز ان كى آزادى و اختيار كو محدود كرنا، الہى رسالت ہے جوپيغمبروں كى ذمہ دارى ہے\_ا صلاتك تأمرك ان نترك ... قال يا قوم ارء يتم ان كنت على بيّنة من ربّي

8\_ الله تعالى نے شعيب عليه‌السلام كو روزى اور اپنى و پسنديدہ خاص نعمت سے نواز اور انہيں مقام نبوت عطا فرمايا\_

أرءيتم ان ... رزقنى منه رزقاً حسن

يہاں ( رزقاً حسنا ) سے مراد، مورد كى مناسبت سے مقام نبوت و پيغمبرى ہے \_

9\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كا مقام نبوت پر فائز ہو نا، ان كو اس بات پر آمادہ كرتا ہے كہ وہ لوگوں كو توحيد اور اپنے معاملات ميں عدل و انصاف كى دعوت ديں \_قالوا يا شعيب ا صلوتك تأمرك ... قال يا قوم أرءيتم ان كنت على بيّنة من ربّى و رزقنى منه رزقاً حسن

مذكورہ آيت ميں حضرت شعيب عليه‌السلام كى گفتگو انكى قوم كے مزاح كى تحليل كا جواب ہے جو انہوں نے (أصلاتك ...) سے كيا اور حضرت عليه‌السلام نے جملہ (أرءيتم ) سے اسكا جواب دياجو اس بات كو بتاتا ہے كہ حضرت شعيب عليه‌السلام كو الله تعالى نے جو مقام و منزلت عطا فرمائي تھى اس كے مقابلے ميں وہ ذمہ دار تھے كہ ان كے غلط كاموں اور غلط رسم و رسوم اورعقائد كى مخالفت كريں \_

10\_ مقام نبوت پر فائز ہونا، الله تعالى كى طرف سے اپنے پيغمبروں كے ليے نيك اور مخصوص روزى ہے\_

و رزقنى منه رزقاً حسنا

11\_ الله تعالى كى طرف سے بشريت كے ليے معارف الہى اور احكام دينى كا ہونا، عطا اورنيك روزى ہے\_

و رزقنى منه رزقاً حسنا

يہاں يہ كہہ سكتے ہيں كہ ( رزقاً حسناً) سے مراد (أعبدوا الله ...) ( جو اس سے پہلے والى آيت ميں ہے) كو مد نظر ركھتے ہوئے معارف اور احكام الہى ہيں جنكو الله تعالى نے حضرت شعيب عليه‌السلام كو بتايا تا كہ لوگوں كو ان كى تعليم دے \_

12\_ حضرت شعيب عليه‌السلام اپنے معاشرے كے حرام رزق سے آلودہ ہونے كے باوجود بھى حلال اور نيك روز ى سے بہرہ مند تھے\_

يا قوم ا وفوالمكيا و الميزان ... و رزقنى منه رزقاً حسنا

حضرت شعيب عليه‌السلام نے مدائن كے لوگوں كے لين دين اور معاملات كو ظالمانہ كہا اور ان كى آمدنى كو اچھا نہيں سمجھا ليكن اس بعدفرمايا كہ ميں نيك روزى كا حامل ہوں \_

تو يہاں يہ احتمال ديا جاسكتا ہے كہ (رزقاً حسناً) سے مراد دنيا كى نيك روزى ہے \_

13\_ جس لين دين ميں ظلم و ستم نہ ہو اور روزى كو حاصل كرنے ميں عدل و انصاف الحاظ ركھاجائے تو اديان الہى ميں ايسى روزي، نيك اور حلال ہے \_و رزقنى منه رزقاً حسنا

14\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ، تونگرى اور وسيع روزي، كے حامل تھے \_ورزقنى منه رزقاً حسنا

15\_ نيك و حلال روزي، الله تعالى كى طرف سے ہوتى ہے اور اس كے اسباب بھى وہى مہيا كرتا ہے \_

ورزقنى منه رزقاً حسنا ً

مذكورہ بالا معنى ( منہ ) كى ضمير كا مرجع، الله تعالى كو قرار ديں تو يہ معنى حاصل ہوتا ہے \_

16\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے لوگوں كو بتايا كہ ميں نے جو تعليمات اور قوانين بتائے ہيں ميں ہميشہ ان كا پابند تھااور اس پر عمل كرتا رہوں گا\_ما اريد ان اخالفكم الى ما انهى كم عنه

( اخالفكم ) كا فعل چونكہ حرف (الي) سے متعدى ہوا ہے لہذا اسميں ( اميل ) كا معنى پاياجاتا ہے تو اس صورت ميں ( ما اريد ...) كا معنى يوں ہوگا كہ ميں نہيں چاہتا ہوں كہ تمھارے ساتھ مخالفت كروں اور جس سے ميں نے آپكو منع كيا اسكو ميں انجام دوں \_

17\_ مبلغين اور معاشرے كى اصلاح كرنے والوں كے ليے ضرورى ہے كہ وہ تعليمات دينى اور اپنے اصلاحى پروگراموں پرپابند رہيں \_و ما اريد ان اخالفكم الى ما انهى كم عنه

18\_ حضرت شعيب(ع) ، لين دين ميں ظلم و ستم اور جھوٹے معبودوں كى عبادت كرنے ميں ہرگز ميلان نہيں ركھتے تھے \_و ما ا ريد ان اخالفكم الى ما انهى كم عنه

19\_ حضرت شعيب، عليه‌السلام شہر مدائن ميں كاروبار اور اقتصادى معاملات كرنے ميں مشغول تھے\_

أوفوا المكيال و الميزان ... و ما أريد ان اخالفكم الى ما انهى كم عنه

حضرت شعيب عليه‌السلام نے لين دين ميں عدل و انصاف اور معاملات ميں كم فروشى اور ظلم و ستم سے پرہيز پر بہت زيادہ تاكيد كرنے كے بعد فرمايا ميں نے جن چيزوں سے تم كو منع كيا ہے ميں خود اس پر عمل نہيں كروں گا\_ يہ بات بتاتى ہے كہ وہ خود بھى لين دين كرنے ميں مشغول تھے\_

20\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كامقصد، مدائن كے آداب و رسوم اور ان كى ظالمانہ رفتار اور معاشرے كے فساد كى اصلاح كرنا

تھا \_ان أريد الّأ الاصلاح ما استطعت

21\_ حضرت شعيب(ع) نے اپنى طاقت و استطاعت كے مطابق معاشرے كے فساد كو دوركرنے اور اس كى اصلاح كرنے كى كوشش كى \_ان أريت الّأ الاصلاح مااستطعت

( ما ) كا حرف جملہ ( ما استطعت ) ميں ظرفيہ مصدريہ ہے \_ يعنى مدت اور زمان كے معنى ميں ہے \_ كيونكہ فعل ( استطعت ) كو ما مصدريہ كے بعد مصدر كى تاديل ميں ليا گيا ہے \_ تو اس صورت ميں ( ان اريد ...) كا معنى يوں ہوگا( مدة استطاعتى الاصلاح ما اريد الّأ الاصلاح) جتنى بھى ميرى اصلاح كرنے كى استطاعت ہوگى سوائے اصلاح كے اور كچھ نہيں كروں گا \_

22\_ قائدين اور دين كے مبلغين كو چاہيئے كہ معاشرے كى اصلاح اور دين الہى كى تبليغ ميں جتنى قدرت ركھتے ہيں اتنى كوشش كريں \_ان ا ريد الّأ الاصلاح ما استطعت ...

23\_ بشرى معاشرہ كى اصلاح، توحيد ، وحدہ لا شريك كى پرستش لين دين اور اقتصادى امور ميں عدل و انصاف كرنے ميں پوشيدہ ہے\_قال يا قوم اعبدوا الله ... ا وفوا المكيال و الميزان بالقسط ... ان ا ريد الّأ الاصلاح

24\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ، معاشرہ كى اصلاح ميں اپنى كاميابى كو الله تعالى كى مددكے مر ہوں منت سمجھتے تھے \_

ان اريد الّأ الاصلاح ما استطعت و ما توفيقى الّا بالله عليه توكلت

آيت شريفہ ميں ( توفيق) كا لفظ مصدر مجہول ہے جو اپنے نائب فاعل ( يا متكلم ) كى طرف اضافہ ہوا ہے اور اسميں (بأ) استعانت كے ليے آئي ہے تو اس صورت ميں ( و ماتوفيقى ...) كا معنى يوں ہوگا كہ الله تعالى ہى كى توفيق سے ميں اچھے كاموں ميں كامياب ہوسكوں گا \_

5\_حضرت شعيب، عليه‌السلام تنہا الله تعالى كى ذات كو اپنى پناہگاہ سمجھتے تھے اور فقط اس كے حضورميں جھكتےتھے\_

و اليه انيب (انابة ) انيب كا مصدر ہے جسكا معنى رجوع كرنا اور اسكى طرف آنا ہے \_

26\_ نيك كاموں ميں انسان كى كاميابي، الله تعالى كى مدد ميں پنہاں ہے \_و ما توفيقى الّا بالله

27\_الله تعالى كى ذات پرتوكل كرنا اوراپنے امور كو اس

كے سپرد كرنا ضرورى ہے\_عليه توكلت

28\_ الله تعالى كى طرف توجہ اور اسكى طرف جھكنا، ايك ضرورى امر ہے \_و اليه انيب

29\_ انسان كى كاميابى كے ليے الله تعالى كے علاوہ كسى اور طاقت كاكارساز نہ ہونا يہ دليل ہے كہ اس ذات پر توكل كيا جائے اور اس كے حضور جھكا جائے \_ما توفيقى الّا بالله عليه توكلت و اليه انيب

( عليہ توكلت و اليہ انيب) كا جملہ ( ما توفيقى ...) كے ليے نتيجہ كے مقام پر ہے \_

30\_ جو معاشرہ كى اصلاح كرنا چاہتے ہيں ان كے ليے ضرورى ہے كہ وہ فقط الله كى ذات پر توكل كريں اور اس كے حضور جھكيں \_ان اريد الّأ الاصلاح ... عليه توكلت و اليه انيب

31\_عبدالله بن الفضل الهاشمى قال : سألت ابا عبدالله جعفر بن محمد عليه‌السلام عن قول الله عزوجل ... ( و ما توفيقى الّا بالله ) ... قال : اذ فعل العبد ما ا مره الله عزوجل به من الطاعة كان فعله وفقاً لأمر الله عزوجل وسمى العبد به موفقاً لأمر الله عزوجل و سمى العبد به موفّقاً و اذاء اراد العبد ان يدخل فى شئي: من معاصى الله فحال الله تبارك و تعالى بينه و بين تلك المعصية فتركها كان تركه لها بتوفيق الله تعالى ذكره ... )(1)

ترجمہ: عبدالله بن فضل ہاشمى نے امام صادق عليه‌السلام سے الله تعالى كے اس قول ( و ما توفيقى الّا بالله ...) كے بارے ميں سوال كيا كہ اس سے كيا مراد ہے ؟ تو حضرت عليه‌السلام نے جواب ديتے ہوئے فرمايا كہ جب انسان الله كى اطاعت كرتا ہے اور جو اس نے حكم ديا ہے اس كو بجالاتا ہو تو اسكا عمل اوامر الہى كے مطابق ہوتا ہے اس انسان كو انسان كامياب كہتے ہيں \_( يعنى الله تعالى كى توفيق اس كے شامل حال ہوتى ہے)اگر انسان كوئي گناہ انجام دينے كا ارادہ كرتا ہے اور الله تعالى اس كے اس گناہ كے انجام دينے ميں كوئي مانع قرار ديتا ہے جسكى وجہ سے وہ گناہ ترك كرديتا ہے يہ گناہ كا ترك كرنا بھى الله تعالى كى توفيق ہے \_

آزادى :آزادى كى حدود كا تعين7; آزادى كى محدوديت كا ملاك 6

اصلاح كرنے والے :اصلاح كرنے والوں كيذمہ داري17، 30

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ، ص 242، ح 1، ب 35 نور الثقلين ج 2، ص 393، ح 198\_

اطاعت :الله كى اطاعت كے آثار 31

اقتصاد :اقتصاد ميں عدالت كرنے كے آثار 23; اقتصاد ميں عدالت كى دعوت 9

امور:امور كا سپرد كرنا 7

انبياء :انبياء عليه‌السلام كا اصلاح كرنا 7;انبياء كا مدبّر 3; انبياء عليه‌السلام كا مربى 3;انبياء عليه‌السلام كى خاص روزى 10; انبياء عليه‌السلام كى رسالت 8; انبياء عليه‌السلام كى نبوت كے دلائل 2;انبياء عليه‌السلام كى نبوت 10; انبياء عليه‌السلام كے اہداف كے تحقق كا سبب 4; انبياء عليه‌السلام كے دلائل كا فلسفہ 4; انبياء عليه‌السلام كے معجزہ كا فلسفہ 4; انبياء عليه‌السلام كے مقامات 10; رسالت انبياء عليه‌السلام كى اہميت 4

انسان :انسانوں كے عقيدہ كى اصلاح 7; انسانوں كے عمل كى اصلاح 7

الله تعالى :الله تعالى كى بخشش 2، 11;الله تعالى كى توفيقات 15، 31; الله تعالى كى خاص عنايات 10;الله كى ربوبيت 3; الله تعالى كى روزياں 11;الله تعالى كى مدد كے آثار 24، 26; الله تعالى كى نعمتيں 8;الله تعالى كے افعال 3

الله تعالى كى طرف لوٹنا : 25، 28، 29

اہل مدائن:اہل مدائن كى حرام خورى 12

تحريك :تحريك كے عوامل 9

توحيد :توحيد عبادى كے آثار 23; توحيد كى دعوت 9

توكل :الله كى ذات پر توكل كى اہميت 27، 29، 30; توكل كا فلسفہ 29

دين :دين كى اہميت

دينى رہبر:دينى رہبر اور اصلاح معاشرہ 22; دينى رہبر اور دين 22; دينى رہبر اور دين كى ذمہ دارى 22

ذكر :الله تعالى كے ذكر كى اہميت 28

رسومات :باطل رسومات سے مقابلہ 6

روايت :31

روزى :اديان الہى ميں حلال روزى 13; پسنديدہ روزى 8، 10، 11، 12، 13; پسنديدہ روزى كا سبب 15; حلال روزى كا سبب 15;حلال روزى كے معيار 13

شعيب عليه‌السلام :حضرت شعيب عليه‌السلام اور اقتصادى خلاف ورزياں 18; حضرت شعيب عليه‌السلام اور اہل مدائن كى رسومات 20; حضرت شعيب عليه‌السلام اور باطل معبود 18; حضرت شعيب(ع) اور فساد سے جہاد 20، 21; حضرت شعيب عليه‌السلام اور كفار 5;حضرت شعيب(ع) اور مشركين 5; حضرت شعيب عليه‌السلام كا ايمان 16; حضرت شعيب عليه‌السلام كى تبليغ كا سبب 9;حضرت شعيب عليه‌السلام كا جہاد 21;حضرت شعيب(ع) كا شرعى وظيفہ پر عمل كرنا 16;حضرت شعيب عليه‌السلام كا عقيدہ 24، 25; حضرت شعيب عليه‌السلام كا قصہ 19; حضرت شعيب عليه‌السلام كا كام 19; حضرت شعيب عليه‌السلام كا معجزہ 1; حضرت شعيب عليه‌السلام كے ميل جول كا طريقہ 5; حضرت شعيب عليه‌السلام كى اصلاح كرنا 20، 21; حضرت شعيب عليه‌السلام كى تجارت 19; حضرت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات 16; حضرت شعيب عليه‌السلام كى توحيد 25; حضرت شعيب(ع) كى ثروتمندى 14; حضرت شعيب(ع) كى حلال روزى 12; حضرت شعيب عليه‌السلام كى روزى 8، 14; حضرت شعيب عليه‌السلام كى كاميابى 24; حضرت شعيب عليه‌السلام كى مہربانى 5; حضرت شعيب(ع) كى نبوت 8; حضرت شعيب عليه‌السلام كى نبوت كے دلائل 1; حضرت شعيب عليه‌السلام كے درجات 8، 9; حضرت شعيب عليه‌السلام كے دلائل 1; حضرت شعيب(ع) كے ميل جون كا طريقہ 5; حضرت شعيب عليه‌السلام كى نبوت كے آثار 9

عقيدہ :باطل عقيدے كے ساتھ جہاد كرنے كا طريقہ 6;عقيدہ صحيح كرنے كى دليل 6;عقيدہ ميں دليل كى اہميت 6

عمل :عمل خير ميں كاميابى 26

گناہ :گناہ كے آثار 31

مبلغين :مبلغين اور دين 17،22;مبلغين اور معاشرہ كى اصلاح22; مبلغين كى ذمہ دارى 17، 22

معجزہ :معجزہ كا سبب 2

موجودات :موجودات كا عاجز ہونا 29

موفقيت :موفقيت كا سبب 29; موفقيت كى نشانياں 31;موفقيت كے اسباب 26

نبوت :نبوت كى اہميت

نعمت :خاص نعمتوں كے حامل 8

آیت 79

(وَيَا قَوْمِ لاَ يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ)

اور اے قوم كہيں ميرى مخالفت تم پر ايسا عذاب نازل نہ كرادے جيسا عذاب قوم نوح،قوم ہود يا قوم صالح پر نازل ہواتھا اور قوم لوط بھى تم سے كچھ دور نہيں ہے (89)

1\_ مدائن كے لوگ، حضرت شعيب عليه‌السلام كى مخالفت پر كمر بستہ ہوگئے اور ان كے ساتھ بغض اور دشمنى كرنے لگے\_

لا يجر منّكم شقاقي

2\_ انبياء كے ساتھ مخالفت اور دشمني،دنيا ميں عذاب الہى ميں گرفتارى كا سبب بنتا ہے\_

(شقاق ) مخالفت اور دشمنى كے معنى ميں ہے\_ اور ( شقاقي) كا جملہ اپنے مفعول كى طرف مضاف ہوا ہے اوراس كا فاعل محذوف ہے\_يعنى يوں ہوگا ( عداوتكم اياى )(جرم ) ( لا يجرمنّكم ) كا مصد رہے جو كمانے كے معنى ميں ہے يہ بات قابل ذكر ہے كہ اگر چہ آيت شريفہ ميں كمانے كے بارے ميں نہى گى گئي ہے ليكن حقيقت ميں (شقاق) سے نہى كى گئي ہے تو اس صورت ميں جملہ ( لا يجر منّكم ...) كا معني يوں ہوگا كہ مجھ سے عداوت نہ كرو ميرى دشمنى عذاب الہى كے نزول كا سبب بنے گى جيسے قوم نوح ... و ... پر عذاب نازل ہوا تھا\_

3\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، ہود عليه‌السلام ، صالح عليه‌السلام ، لوط عليه‌السلام ،كى قوميں انبياء عليه‌السلام سے مخالفت اور دشمنى كے سبب دنياوى عذاب الہى ميں گرفتار ہوئے\_مثل ما اصاب قوم نوح ... و ما قوم لوط منكم ببعيد

4\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم كے كفار و ظالم لوگوں كو بعض گذشتہ اقوام كى برى عاقبت كى مثال دے كر ڈرايا \_

و يا قوم لا يجرمنّكم شقا قى ان يصيبكم مثل ما أصاب قوم نوح أو قوم هود

5\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كى تبليغ كا طريقہ يہ تھا كہگذشتہ اقوام كے عذاب و تاريخ اور عذاب كے سبب كو ذكر كر تے تھے\_

و يا قوم لا يجرمنّكم شقاقى ان يصيبكم مثل ما اصاب قوم نوح

6\_ حضرت لوط عليه‌السلام كى قوم، حضرت شعيب(ع) كى قوم سے پہلے زندگى بسر كرتى تھى اور ان كے درميان كوئي زيادہ فاصلہ نہيں تھا \_وماقوم لوط(ع) منكم ببعيد

قوم لوط اور قوم شعيب كے قرب ميں دو طرح كا احتمال ديا جاسكتا ہے \_ ممكن ہے (و ما قوم لوط ...) سے مراد قرب مكانى ہو ياممكن ہے قرب زمانى ہو آيت شريفہ ميں اسكى وضاحت نہ كرنا يہ دليل ہے كہ دونوں مراد ہوں \_

7\_ مدائن كا شہر، ديار قوم لوط كے نزديك تھا \_و ما قوم لوط منكم ببعيد

8\_ حضرت نوح عليه‌السلام ، ہود عليه‌السلام ، صالح عليه‌السلام ، اور لوط(ع) ، حضرت شعيب عليه‌السلام سے پہلے كے انبياء تھے\_

مثل ما اصاب قوم نوح ... و ما قوم لوط منكم ببعيد

9\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كا زمانہ، حضرت نوح عليه‌السلام ، ہود عليه‌السلام اور صالح عليه‌السلام كے زمانہ سے زيادہ دور نہيں تھا \_

مثل ما أصاب قوم نوح أو قوم هود أو قوم صالح و ما قوم لوط منكم ببعيد

چونكہ حضرت شعيب عليه‌السلام نے مذكورہ اقوام ميں سے قوم لوط كو مدائن كے لوگوں كے ہمعصر ہونے سے ياد كيا ہے لہذا مذكورہ بات كا استفادہ ہوتاہے\_

10\_ گذشتہ مورد عذاب ٹھہرى جانے والى قوموں كى ہلاكت كے اسباب و علل ميں دقت كرنا، عبرت ودرس حاصل كرنے كے ليے ضرورى ہے\_مثل ما أصاب قوم نوح ... و ما قوم لوط منكم ببعيد

11\_ مبلغين دين كے ليے ضرورى ہے كہ گذشتہ تاريخ اور گذرے ہوئے لوگوں كے انجام كو بيان كرنے كے ذريعہفائدہ اٹھائيں اور ان كے انجام كے اسباب كو بيان كركے لوگوں كو انبياء كے اہداف كى طرف توجہ دلائيں \_

و يا قوم لا يجرمنّكم شقاقى ان يصيبكم مثل ما ا صاب قوم نوح

اقوام گذشتہ :گذشتہ اقوام كا انجام 4; گذشتہ اقوام كى تاريخ كا مطالعہ 10;گذشتہ اقوام كے انجام سے عبرت 11

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام سے دشمنى كے آثار 2، 3; انبياء سے مقابلہ كے آثار 2، 3; تاريخ انبياء عليه‌السلام 8، 9; حضرت شعيب

سے پہلے كے انبياء عليه‌السلام 8، 9

اہل مدائن :اہل مدائن اور شعيب عليه‌السلام 1; اہل مدائن كو خبردار كرنا 4; اہل مدائن كى تاريخ 1، 6; اہل مدائن كى دشمنى 1; اہل مدائن كى عاقبت 4

تاريخ :تاريخ سے عبرت 10، 11

تبليغ :تبليغ كا طريقہ 11

تذكر :تاريخ كا تذكرہ 5; گذرى ہوئي اقوام كى ہلاكت كا ذكر 5

سرزمين:قوم لوط كى سرزمين كا جغرافيہ7; مدائن كى سرزمين كى جغرافيائي حالت 7

شعيب عليه‌السلام :حضرت شيعب عليه‌السلام كا قصہ 4; حضرت شعيب عليه‌السلام كا متنبہ كرنا 4;حضرت شعيب(ع) كى تاريخ 9; حضرت شعيب عليه‌السلام كى تبليغ كا طريقہ 5; حضرت شعيب(ع) كے دشمن 1

صالح عليه‌السلام :حضرت صالح عليه‌السلام كى تاريخ 9

عبرت :عبرت كے اسباب 10;عبرت كے عوامل كے اسباب 11

عذاب :اہل عذاب 3; عذاب دنياوى كے اسباب 2، 3

قوم ثمود :قوم ثمود كا دنياوى عذاب 3

قوم عاد :قوم عاد كا دنياوى عذاب 3

قوم لوط :قوم لوط كا دنياوى عذاب 3;قوم لوط كى تاريخ 6

قوم نوح :قوم نوح كا دنياوى عذاب 3

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى 11

نوح عليه‌السلام :نوح عليه‌السلام كى تاريخ 9

ہود عليه‌السلام :ہود عليه‌السلام كى تاريخ 9

آیت 90

(وَاسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ)

اور اپنے پروردگار سے استغفار كرو اس كے بعد اس كى طرف متوجہ ہوجائو كہ بيشك ميرا پروردگار بہت مہربان اور محبت كرنے والا ہے (90)

1\_ الله تعالى كے حضورگناہوں سے معافى اور استغفار كرنے كى ضرورت \_و استغفروا ربّكم

2\_ الله تعالى كى طرف توجہ اوراسكا تقرب حاصل كرنے كى ضرورت \_ثم توبوا اليه

مذكورہ معنى كا سبب ( آيت 36 كے شمار 4 سے) استفادہ كرسكتے ہيں \_

3\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے مدائن كے لوگوں كو گناہوں سے استغفار اور ذات اقدس كى طرف توجہ اور اس كے تقرب كے حصول كى دعوت دى \_و استغفروا ربّكم ثم توبوا اليه

4\_ الله وحدہ لا شريك پر ايمان، اسكى پرستش اور گناہوں سے معافى ( مثلا شرك ،، فساد برپا كرنے ، لين و دين ميں عدالت كا لحاظ نہ كرنے) مانگنا، الله كى طرف توجہ اور اس كے تقرب كو حاصل كرنے كا پيش خيمہ ہيں \_

و استغفروا ربّكم ثم توبوا اليه

مذكورہ بالا معنى ( توبوا اليہ) كو حرف ثم كے ذريعے ( استغفروا ربّكم ) پرعطف كرنے سے حاصل ہوا ہے \_ يہ بات قابل ذكر ہے كہ سابقہ آيات كے قرينہ كى بناء پر استغفار كا متعلق شرك كرنے اور تجارتى لين دين ميں بے عدالتى اور فساد پھيلانے اور انبياء عليه‌السلام الہى سے مخالفت كرنے كا گناہ ہيں \_

5\_بندوں كے گناہوں كى بخشش ،ربوبيت الہى كا جلوہ ہے\_و استغفروا ربّكم

6\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات ميں سے درگاہ الہى ميں تقرب كا حصول، طلب مغفرت كا ضرورى ہونا اور

ربوبيت كو الله تعالى ہى ميں منحصر كرنا تھا\_و استغفروا ربّكم ثم توبوا اليه

7\_ الله تعالى ،رحيم ( مہربان )اور (ودود) مخلوق كو دوست ركھنے والا ہے\_ان ربّى رحيم ودود

8\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات ميں سے الله تعالى كو رحيم اور اپنے بندوں سے محبت كرنے والا ،تعارف كروانا تھا\_

ان ربّى رحيم ودود

9\_ استغفار كرنے والوں كے گناہوں كى بخشش اور الله كے راستے پر چلنے والوں كو قرب الہى كا حصول خدواند عالم كى رحمت ،مہربانى اور محبت كا جلوہ ہے\_و استغفروا ربّكم ثم توبوا اليه ان ربى رحيم ودود

10\_ خطا كرنے والوں كى اصلاح كے ليے مہربانى اور محبت، ان كى تربيت ميں بہت مؤثر ہوتى ہے\_

و استغفروا ربّكم ... ان ربّى رحيم ودود

الله تعالى كا يہ صفت، بيان كر نا كہ اپنے بندوں كے ساتھ مہربانى اور محبت كرنے والا ہے گناہوں سے استغفار كرنے كى تاكيد كرنے كے بعد مذكورہ بالا معنى كو بتاتا ہے\_

11\_ حضرت شعيب(ع) اپنى قوم كے توبہ كرنے والوں كے ليے مشمول رحمت الہى كا واسطہ تھے\_

و استغفروا ربّكم ثم توبوا اليه ان ربى رحيم ودود

(استغفروا ربّكم) ميں لوگوں كوخطاب ہے\_ ظاہرى طور پر ( ان ربّي)كے خطاب كى جگہ پر ان ربّكم كہا جانا چاہيے تھا يہ جابجا كرنا ممكن ہے اس نكتہ كى طرف اشارہ ہو كہ خداوند عالم اپنے انبياء كے واسطہ سے لوگوں كو اپنى محبت و رحمت كے زير سايہ قرار ديتا ہے اور يہ انبياء اس كے بندوں پر سبب فيض الہى ہيں \_

استغفار :استغفار كى اہميت 1، 6; استغفار كى دعوت 3

اسما و صفات :رحيم 7; ودود 7

اہل مدائن :اہل مدائن كو دعوت 3; اہل مدائن كے توبہ كرنے والوں پر رحمت 11

ايمان :توحيد پر ايمان 4

الله كى طرف لوٹنا :الله كى طرف لوٹنے كا پيش خيمہ 4;الله كى طرف لوٹنے كى اہميت 2، 3

الله تعالى :الله تعالى كى خصوصيات 6; الله تعالى كى دوستى 8;

الله تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 5;الله تعالى كى رحمت كى علامتيں 9;الله تعالى كى محبت كى علامتيں 9; الله تعالى كى مہربانى 8; الله تعالى كى مہربانى كى نشانياں 9

اہل سلوك و اہل طريقت :

اہل سلوك كا تقرب 9

تربيت :تربيت ميں محبت 10; تربيت ميں مؤثر عوامل 10; تربيت ميں مہربانى 10

تقرب:تقرب كا سبب 4تقرب كى اہميت 2، 6; تقرب كى دعوت 3

توحيد :توحيد الہى 6

شرك:شرك كى بخشش 4

شعيب عليه‌السلام :حضرت شعيب عليه‌السلام اور اہل مدائن 3; حضرت شعيب عليه‌السلام اور رحمت الہى 11;حضرت شعيب(ع) كى تاثير 11; حضرت شعيب عليه‌السلام كى تبليغ 3 ; حضرت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات 6،8; حضرت شعيب عليه‌السلام كے درجات 11

عبادت :عبادت الہى 4

گناہ :گناہ كى بخشش 4، 5، 9

محبت :محبت كے آثار 10

آیت 91

(قَالُواْ يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيراً مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفاً وَلَوْلاَ رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ )

ان لوگوں نے كہا كہ اے شعيب آپ كى اكثر باتيں ہمارى سمجھ ميں نہيں آتى ہيں اور ہم تو آپ كو اپنے در ميان كمزور ہى پارہے ہيں كہ اگر اپ كا قبيلہ نہ ہوتا تو ہم آپ كو سنگسار كرديتے اور آپ ہو پر غالب نہيں آسكتے تھے (91)

1\_ مدائن كے لوگ، حضرت شعيب عليه‌السلام كى بہت سى تعليمات كو درك كرنے اور سمجھنے سے محروم تھے اوروہ اسك اعتراف بھى كرتے تھے\_قالوايا شعيب ما نفقه كيراً مما تقول

2\_ مدائن كے لوگوں كى منفعت پرستى ، حرام خوارى ، تعصب اور قوم پرستي، حضرت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات ميں فكر كرنے اور انہيں سمجھنے ميں مانع تھيں \_قالوا يا شعيب ما نفقه كثيراً مما تقول

3\_ مدائن كے لوگ، حضرت شعيب عليه‌السلام كى بہت سى تعليمات كوفضول اور بے فائدہ كلام سمجھتے تھے اور اس پر توجہ كرنے كو بھى ضرورى نہيں سمجھتے تھے\_ما نفقه كثيراً مما تقول

(ما نفقہ)كا معنى يعنى آپكى بہت سى باتوں كو ہم نہيں سمجھ پاتے ، ممكن ہے ان كا نہ سمجھنا حقيقت ہو \_ يعنى درك و فہم نہيں ركھتے تھے كہ حضرت عليه‌السلام كى تعليمات كو سمجھ سكيں مثلا توحيد كامسئلہ ہمارے ليے حل ہونے والا نہيں \_مالك كا اپنے مال ميں تصرف محدود ہے يہ بات قابل فہم نہيں وغيرہ\_يا يہ كہ بے ثمر و بے جا اور نا معقول بات ہونے پر كنايہ ہو يعنى تمہارى باتيں اتنى ضعيف و بے اثر ہيں كہ ان ميں فكر و تأمل كرنا اور ان كو سمجھنا اور عمل كرنا بے فائدہ ہے \_ مذكورہ بالامعنى دوسرے احتمال كى صورت ميں حاصل ہوتا ہے\_

4\_ حضرت شعيب(ع) ، مدائن كے لوگوں كے درميان يار و مددگار نہ ركھنے كى وجہ سے ضعيف و ناتوان تھے\_

و انا لنرى ك فينا ضعيف

( فينا ) ( يعنى ہمارے درميان ميں ) اس سے معلوم ہوتا ہے كہ مدائن كے لوگ حضرت شعيب عليه‌السلام كو ان كے مخالفين كى نسبت سے ضعيف اور ناتوان سمجھتے تھے نہ يہ كہ خود وہ ضعيف و لاغر شخص تھے يعنى مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ (يار و مددگار ) كا نہ ركھنا مراد ہو\_

5\_ مدائن كے لوگ، حضرت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات اور ان كى رسالت كو معاشرہ ميں بے اثر خيال كرتے تھے\_

قالوا يا شعيب ما نفقه كثيرا ً مما تقول و انا لنرى ك فينا ضعيف

جملہ ( ما نفقه ...) كو جملہ ( و انا لنراك ...) كے ساتھ ملا كر ديكھا جائے ،حقيقت ميں يہ حضرت شعيب(ع) كى ناكامى كے خيال پر ا ستدلال ہے \_ يعنى مدائن كے لوگ شعيب عليه‌السلام كو درك نہيں كرتے تھے بلكہ بے اعتنائي كرتے تھے تا كہ ان كے ہم فكر بن سكتےاور خود حضرت عليه‌السلام بھى يہ قدرت اور توانائي نہيں ركھتے تھے تا كہ زور اور ڈنڈے كے ذريعے اپنى فكر كو ان پرتحميل كرتے اسى وجہ سے ان كے كامياب ہونے كا كوئي راستہ نہيں تھا\_

6\_ حضرت شعيب(ع) ، مدائن كے لوگوں كى نگاہ ميں سنگسار ہونے كى سزا و مجازات كے مستحق تھے\_

و لو لا رهطك لرجمناك

7\_ حضرت شعيب عليه‌السلام ، شہر مدائن ميں گنے چنے ہمنوا ركھتے تھے\_و لو لا رهطك لرجمناك

8\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كے خاندان والوں نے انہيں نہيں چھوڑا بلكہ وہ ان كى حمايت كرتے تھے \_

لو لا رهطك لرجمنك

9\_ مدائن كے لوگوں كے نزديك، حضرت شعيب عليه‌السلام كا خاندان و قبيلہ، قابل احترام تھا\_لو لا رهطك لرجمنك

(رہط) اس گروہ كو كہتے ہيں جو دس آدميوں سے تجاوز نہ كرے \_ اگر اس كے ساتھ رجل جيسے كلمہ كا اضافہ ہوجائے (رہط الرجل ) تو قوم و قبيلہ و خاندان كا معنى ديتا ہے\_

10\_ حضرت شعيب عليه‌السلام كے قبيلہ كا مدائن كے لوگوں ميں احترام اور بزرگي، ان كو سنگسار كرنے كى سزا دينے ميں مانع تھي\_و لو لا رهطك لرجمنك

مدائن كے لوگ اس بات كى وضاحت كرتے ہوئے كہتے ہيں كہ حضرت شعيب عليه‌السلام ان كے درميان ضعيف ہے \_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ(لو لا رہطك) سے مراد يہ نہيں ہے كہ وہ حضرت كے خاندان سے مقابلہ كرنے كى صلاحيت نہيں ركھتے تھے \_ بلكہ بعد والى آيت ميں جملہ ( ما انت علينا بعزيي) و (ارہطى ا عز ...) كے قرينہ سے معلوم ہوتا ہے كہ ( لو لا رہطك ) سے مراد (لو لا عزة قومك و كرامتہم عندنا ... ) ہے يعنى اگر تمہارے خاندان كى عزت و عظمت نہ ہوتى تو تم كو سزا ديتے\_

11\_ مدائن كے لوگ، حضرت شعيب عليه‌السلام كو شرك اوران كى بے عدالتى كے خلاف جہاد كرنے كى وجہ سے ان كو قابل عزت و احترام نہيں سمجھتے تھے\_و ما ا نت علينا بعزيز

(عزيز) قابل احترام اور بزرگوار ہونے كے معنى ميں ہے اور شكست ناپذير كے معنى ميں بھى آتا ہے\_ ليكن آيت شريفہ ميں پہلے معنى ميں آيا ہے\_

ادراك :ادراك سے محروم ہونے والے 1

اہل مدائن :اہل مدائن اور حضرت شعيب عليه‌السلام 6،11;اہل مدائن اور حضرت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات 1، 2، 3، 5; اہل مدائن اور حضرت شعيب عليه‌السلام كى سزا10; اہل مدائن اور حضرت شعيب عليه‌السلام كے رشتہ دار 9;اہل مدائن كا اقرار 1;اہل مدائن كا تعصب 2;اہل مدائن كى تاريخ 3، 5;اہل مدائن كى حرام خورى 2; اہل مدائن كى سوچ 3، 4، 5، 6،11;اہل مدائن كى قوم پرستى 2;اہل مدائن كى محروميت 1; اہل مدائن كى منفعت طلبى 2;اہل مدائن كے محروم ہونے كے اسباب 2

تعصب :تعصب كے آثار 2

حرام خورى :

حرام خورى كے آثار 2

دين :دينى آفات كى پہچان

شعيب عليه‌السلام :حضرت شعيب عليه‌السلام اور سزا 6;حضرت شعيب عليه‌السلام اور سنگسار ہونا 6;حضرت شعيب عليه‌السلام كا احترام 11; حضرت شعيب عليه‌السلام كا بے يار و مددگار ہونا 4; حضرت شعيب عليه‌السلام كا ضعف 4; حضرت شعيب عليه‌السلام كا شرك كے خلاف جہاد 11; حضرت شعيب عليه‌السلام كا قصہ 3،4، 7، 9، 10، 11 ; حضرت شعيب عليه‌السلام كا گروہ 7;حضرت شعيب عليه‌السلام كى سزا ميں موانع 10; حضرت شعيب عليه‌السلام كى سنگسارى ميں موانع 10;حضرت شعيب عليه‌السلام كے حامى 8;حضرت شعيب عليه‌السلام كے رشتہ دار 8;حضرت شعيب عليه‌السلام كے رشتہ داروں كا احترام 9، 10; حضرت شعيب عليه‌السلام كے رشتہ داروں كى اقليت 7

منفعت طلبى :منفعت طلبى كے آثار 2

آیت 92

(قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءكُمْ ظِهْرِيّاً إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ)

شعيب نے كہا كہ كيا ميرا قبيلہ تمھارى نگاہ ميں اللہ سے زيادہ عزيز ہے اور تم نے اللہ كو بالكل پس پشت ڈال ديا ہے جب كہ ميرا پروردگار تمھارے اعمال كا خوب احاطہ كئے ہوئے ہے (92)

1\_ مدائن كے لوگ، حضرت شعيب عليه‌السلام كے زمانے ميں الله تعالى كو مكمل طور پر فراموش كر چكے تھے اور اسكى عزت و جلالت سے غافل تھے\_أرهطى اعزّ عليكم من اللّه و اتخذتموه ورآئكم ظهريّ

(ظہريّ) اسى شے كو كہتے ہيں كہ انسان جس سے پشت كرلے، يہ كنايہ ہے اس شے كے ليے جسكو بھول چكے ہوں اور اسكى پروانہ كى جائے اور (اتخذتموہ ورآء كم ) كا جملہ بتاتا ہے (كہ الله تعالى كو تم نے پس پشت ڈال ديا ہے) يہ كنايہ ہے كہ ( تم نے الله تعالى كو فراموش كرديا) پس كلمہ (ظہريّاً) حال موكد ہے\_

2\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے اپنى قوم سے چاہا ، كہ الله تعالى كى

عزت و عظمت كومدّ نظر ركھ كر اس كے احكام اور دين كو قبول كريں \_أرهطى اعزّ عليكم من اللّه

(ارہطى اعزّ ...)كا جملہ حضرت شعيب(ع) كے جواب ( لو لا رہطك)كے مقابلہ ميں ہے كہا جا سكتا ہے: وہ يہ كہناچاہتے ہيں كہ اگر تم مجھے ميرے خاندان كى عزت كى وجہ سے سنگسار نہيں كر رہے ہوتو الله تعالى كى عزت و عظمت جو ہر كسى كى عزت و عظمت سے بلند و برتر ہے اسكو كيوں مد نظر نہيں ركھتے ہو اور اس كے غير كى عبادت كرتے ہو\_

3\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے مدائن كے لوگوں كو الله تعالى سے غافل ہونے كى وجہ سے ڈانٹا اور انكى سرزنش كي\_

أرهطى ا عزّ عليكم من اللّه و اتخذتموه ورآئكم ظهريّ

(ارہطي ... ) كے جملہ ميں استفہام ،انكار توبيخى ہے\_

4\_ الله تعالى تمام لوگوں سے عزت منداور وہ اپنے كاموں ميں مصمّم اور اپنے ارادوں كو انجام دينے ميں سزاوار اور لائق تر ہے\_قال يا قوم أرهطى ا عزّ عليكم من اللّه

5\_ الله تعالى سے غفلت اور اسكى عزت و عظمت كو فراموش كرنا، نامناسب اور قابل سرزنش ہے\_

و اتخذتموه ورآء كم ظهريّ

جملہ( اتخذتموہ ...) كا ( رہطى اعزّ ...) كے جملے پر عطف ہے \_ لہذا اس جملہ ميں استفہام تو بيخى كا بھى لحاظ كيا گيا ہے يعنى ''أتخذتموہ ''استفہام توبيخى جملہ معطوف عليہ پر بھى آئے گا\_

6\_ الله تعالى انسانوں كے اعمال پر پورى نگاہ كيئے ہوئے ہے اور تمام جوانب سے ان كے كردار سے آگاہ ہے\_

ان ربّى بما تعملون محيط

7\_ انسانوں كے اعمال و كردار، الله تعالى كى مشيت وارادہ سے خارج نہيں ہيں \_ان ربّى بما تعملون محيط

8\_ حضرت شعيب(ع) ، نے مدائن كے لوگوں كى كفر آميز رفتار پر الله تعالى كى عظمت و قدرت كو بيان كر كے ان دھمكيوں كى پروا نہيں كي\_لو لا رهطك لرجمناك ... ان ربّى بما تعملون محيط

چنانچہ ممكن ہے كہ الله تعالى كى اعمال پر قدرت سے مراد اسكى اعمال پر حاكميت وغلبہ ہو اور حضرت شعيب عليه‌السلام كا ( ان اللّہ ...) كى جگہ پر ( ان ربّى ... )كہنے كا مقصد يہ كہ تمہارے اعمال پر الله قدرت ركھتا ہے اور وہى ميرا پالنے والے اور ميرا مدبّر ہے لہذا وہ تمھيں اجازت نہيں دے گا كہ تم مجھ پر غلبہ كرو \_ اگر بالفرض تم نے غلبہ بھى كرليا تو اسميں ميرى تربيت كا پہلوہو گا\_ اسى وجہ سے تمہارے ڈرانے كى مجھے كوئي پروا نہيں ہے\_

9\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے مدائن كے لوگوں كو الله تعالى كے حساب و كتاب اور اسكى سزاؤں سے ڈرايا \_

ان ربّى بما تعملون محيط

الله تعالى كا لوگوں كے اعمال و كردار پر قدرت ركھنے سے مراد، اگر چہ ان كے اعمال سے آگاہ ہونا ہو \_ جملہ (ان ربّى ...) كناية ہے كہ الله تعالى حساب و كتاب لينے اور سزا دينے والا ہے\_

10\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے مدائن كے لوگوں كے نابجا اور نا مناسب باتوں كا يہ جواب ديا كہ الله تعالى تمہارے اعمال و رفتار پر قدرت ركھتا ہے اور وہ بہت عزت و جلال والا ہے اسوجہ سے تمھيں اس كے حضور سرتسليم خم ہونا چاہيے\_

و إنا لنرى ك فينا ضعيفاً ... قال يا قوم أرهطى ا عزّ عليكم من اللّه ... ان ربّى بما تعملون محيط

اسماء و صفات :محيط 6

اطاعت :الله تعالى كى اطاعت 4

الله تعالى :الله تعالى كا احاطہ 10; الله تعالى كا علمى احاطہ 6; الله تعالى كى خصوصيات 4;الله تعالى كى عزت 2، 4، 10; الله تعالى كى مشيت كى حاكميت 7; الله تعالى كے ارادے كى حاكميت 7

انسان :انسانوں كا عمل 7

اہل مدائن :اہل مدائن اور الله تعالى كى عزت و عظمت 1; اہل مدائن اور دين 2;اہل مدائن كو جواب 10; اہل مدائن كو خبردار كرنا 9;اہل مدائن كو دعوت 2; اہل مدائن كا ڈرانا 8; اہل مدائن كى بيہودہ كلام 10; اہل مدائن كى سرزنش 3;اہل مدائن كى غفلت 1، 3

تذكر :الله تعالى كى سزا ؤں كا تذكر 9;الله تعالى كے حساب و كتاب كا تذكر 9

جبر و اختيار :7

ذكر :الله كے ذكر كى اہميت 4

شعيب عليه‌السلام :حضرت شعيب(ع) اور الله كى حاكميت 8; حضرت شعيب عليه‌السلام اور اہل مدائن 8، 10;حضرت شعيب عليه‌السلام كا احتجاج 10; حضرت شعيب عليه‌السلام كا قصہ 2، 3، 8، 9; حضرت شعيب عليه‌السلام كا متوجہ و خبردار كرنا 9;حضرت شعيب عليه‌السلام كى تبليغ 2;حضرت شعيب عليه‌السلام كى سرزنش

3;حضرت شعيب عليه‌السلام كى فكر 8

غافل ہونے والے :الله تعالى سے غافل ہونے والے 1، 3

غفلت :الله تعالى سے غفلت كا ناپسند يدہ ہونا 5;الله تعالى كى عظمت سے غافل ہونا5

آیت 93

(وَيَا قَوْمِ اعْمَلُواْ عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَارْتَقِبُواْ إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ)

اور اے قوم تم اپنى جگہ پر اپنا كام كرو ميں اپنا كام كررہا ہوں عنقريب جان لوگے كہ كس كے پاس عذاب آكر اسے رسوا كرديتا ہے اور كون جھوٹا ہے اور انتظار كرو كہ ميں بھى تمھارے ساتھ انتظار كرنے والا ہوں (93)

1\_ حضرت شعيب عليه‌السلام نے كفر اختيار كرنے والے لجوج لوگوں كو ڈراتے اور خبردار كرتے ہوئے كہا كہ وہ اپنے غلط نظريات پر قائم رہيں جيسے پہلے وہ قائم تھے\_و يا قوم اعملوا على مكانتكم

2\_ حضرت شعيب(ع) ، مدائن كے لوگوں سے ايمان نہ لانے پر نااميد اور مايوس ہوچكے تھے\_

اعملوا عليى مكانتكم ... سوف تعلمون ... و ارتقبو

جو كچھ كرسكتے ہو اس ميں كمى نہ كرو ، اپنے غلط نظريات پر قائم رہو ، عنقريب جان لوگے ، انتظار كرو ، يہ ايسے جملات ہيں كہ جہنيں انسان نااُميدى اور مايوسى كے وقت ان كو ذكر كرتا ہے اور (ارتقاب) (ارتقبوا) كا مصدر ہے\_ جسكا معنى انتظار كرنا ہے\_

3\_ حضرت شعيب عليه‌السلام اپنے نظريات ( رسالت الہى كو پہنچانا ، اور شرك و فساد سے جہاد كرنا) پر قائم رہنے كے پابند تھے\_انى عامل ...

4\_ حضرت شعيب(ع) نے اپنى قوم كے كفار كو ذليل و خوار كرنے والے عذاب سے ڈرايا \_

سوف تعلمون من يأتيه عذاب يخزيه ... و ارتقبوا ...

5\_ مدائن كے لوگوں نے حضرت شعيب عليه‌السلام پر اپنى نبوت و

رسالت كے دعوے ميں جھوٹے ہونے كى تہمت لگائي \_سوف تعلمون ... من هو كاذب

6\_ حضرت شعيب(ع) ، لوگوں پر اتمام حجت كرنے كے بعد، ان كے لجوج ہوے كى وجہ سے انكے برے انجام كا انتظار كرنے لگے\_و ارتقبوا انّى معكم رقيب

آيت شريفہ ميں (رقيب) كا منى منتظر ہونا ہے\_

اہل مدائن :اہل مدائن پر اتمام حجت 6; اہل مدائن كا براانجام 6; اہل مدائن كو ڈرانا 1، 4; اہل مدائن كى تاريخ 2; اہل مدائن كى تہمتيں 5;اہل مدائن كى لجاجت 6; اہل مدائن كے ايمان لانے سے نااُميدى 2

شعيب عليه‌السلام :حضرت شعيب عليه‌السلام اور اہل مدائن 1; حضرت شعيب(ع) پر جھوٹ بولنے كى تہمت 5; حضرت شعيب عليه‌السلام كا ڈرانا 1، 4;حضرت شعيب عليه‌السلام كا شرك كے خلاف جہاد 3;حضرت شعيب عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 4، 5، 6;حضرت شعيب عليه‌السلام كى اتمام حجت 6; حضرت شعيب عليه‌السلام كى استقامت 3; حضرت شعيب عليه‌السلام كى اميديں 1;حضرت شعيب عليه‌السلام كى ذمہ دارى 3; حضرت شعيب عليه‌السلام كى نااُميدى 2;حضرت شعيب عليه‌السلام كے انتظار 6

عذاب :خوار و ذليل كرنے والاعذاب 4;عذاب سے ڈرانا 4; عذاب كے مراتب 4

آیت 94

(وَلَمَّا جَاء أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْباً وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مَّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُواْ الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُواْ فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ)

اور جب ہمارا حك (عذاب ) آگيا تو ہم نے شعيب اور ان كے ساتھ ايمان لانے والوں كو اپنى رحمت سے بچاليا اور ظلم كرنے والوں كو ايك چنگھاڑنے پكڑليا تو وہ اپنے ديار ہى ميں الٹ پلٹ ہوگئے (94)

1\_ الله تعالى نے مدائن كے لوگوں كو كفر و شرك پر اصرار اور حضرت شعيب عليه‌السلام كى تعليمات كو قبول نہ كرنے پر سخت

عذاب ميں گرفتار كيا \_و لما جاء أمرن

(امر ) سے مراد قوم شعيب عليه‌السلام پر نازل شدہ عذاب مراد ہے\_ اور ( نا) جو ضمير متكلم ہے\_ اسكى طرف اضافہ كرنا بزرگى عذاب كو بتاتا ہے \_

2\_ كائنات ميں حكم الہى بغير كسى كمى و زيادتى كے متحقق ہوتا ہے\_و لما جاء ا مرن

عذاب كو ( امر) سے تعبير كرنا جو ( فرمان) كے معنى ميں ہے اس نكتہ كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ جس كے تحقق كے بارے ميں الله تعالى حكم ديتا ہے وہ بغير كسى كمى و زيادتى كے انجام پذير ہوتا ہے \_ يعنى جو فعل انجام پاياہے وہى فرمان ہے\_

3\_ مدائن كے كچھ لوگوں نے الله تعالى كى توحيد كو قبول كيا اور حضرت شعيب عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان لائے\_

نجّينا شعيباً و الذين ء امنوا معه

4\_ الله تعالى نے حضرت شعيب عليه‌السلام اور ان كے ماننے والوں كو اہل مدائن پر نازل شدہ عذاب سے بچاليا\_

و لما جاء أمرنا نجينا شعيباً و الذين ء امنوا معه

5\_حضرت شعيب عليه‌السلام اور ان كے پيروكاروں كو نازل شدہ دنياوى عذاب سے بچالينا، يہ رحمت الہى كا ان پر جلوہ تھا\_

نجينا شعيباً و الذين ء امنوا معه برحمة منّ

6\_ رحمت الہى كے لائق، اہل ايمان ہيں \_نجينا شعيباً و الذين ء امنوا معه برحمة منّ

7\_ قوم شعيب عليه‌السلام كے كفار،ايك خوفناك آواز سے ہلاك ہوئے\_و أخذت الذين ظلموا الصيحة

8\_ قوم شعيب كے لوگ ،ظلم و ستم كرنے والے تھے\_و اخذت الذين ظلموا الصيحة

(الذين ظلموا) سے مراد قوم شعيب كے لوگ ہيں جنہوں نے شرك پرستى اور حضرت شعيب عليه‌السلام كى رسالت سے انكار كيا اور كم تولانيز لين دين ميں بے عدالتى سے كام لينے پر اصرار كيا\_مذكورہ بالا معنى ميں ستم كرنے والوں سے ان كو ياد كيا گيا ہے جو مذكورہ وجوہات كى بناء پر تھا\_

9\_ شرك، انبياء عليه‌السلام كى رسالت سے انكار ، اور لين دين ميں عدل و انصاف كا لحاظ نہ كرنا، ظلم و ستمگرى ہے\_

و أخذت الذين ظلموا الصيحة

10\_ظالم، مشركين اور وہ جو لين دين ميں كم تولتے اور عدل و انصاف نہيں كرتے، دنيا كے عذاب (عذاب استيصال) ميں گرفتار ہونے والے ہيں \_و أخذت الذين ظلموا الصيحة

11\_ قوم شعيب كے كفار، عذاب الہى كى وجہ سے زمين پر

گرپڑے اور ہلاك ہوگئے\_فأصبحوا فى ديارهم جاثمين

(جثوم) (جاثمين) كا مصدر ہے جسكا معنى زمين سے چپك جانا اور حركت نہ كرنا ہے\_ بعض نے سينہ كے بل زمين پر گرنے كا معنى ليا ہے(لسان العرب )

12\_ اس چنج اور خوفناك آواز كہ جس نے مدائن كے لوگوں كو گھيراتھا اس نے ان سے گھر سے باہر آنے كى طاقت كو سلب كرليا\_و ا خذت الذين ظلموا الصيحة فأصبحوا فى دى ارهم جاثمين

(فى ديارہم)( جاثمين ) كے متعلق ہے اور اس پر دلالت كرتا ہے كہ قوم شعيب اپنے گھروں ميں ہلاك ہوگئے \_ يہ اس بات كو بتاتا ہے كہ وہ خطرناك آواز اتنى سخت تھى كى مدائن كے لوگ اس كے سننے كے بعد گھر سے نہ نكل سكے \_ كيونكہ ايسے موارد ميں انسان گھر سے باہر نكل جاتا ہے\_

13\_ قوم شعيب كے كفار، رات كو عذاب ميں گرفتار ہوئے اور صبح ہوتے ہى ہلاك ہوگئے\_

فأصبحوا فى ديارهم جاثمين

(اصبحوا) كا معنى ممكن ہے (دخلوا فى الصباح) يعنى صبح ميں داخل ہونا ہواور ممكن ہے (صاروا)وہ ہوگئے كے معنى ميں ہو\_ پہلے معنى كى صورت ميں ''فاصبحوا'' كا معنى يہ ہوگا كہ قوم شعيب كى ہلاكت صبح كے وقت ہوئي ، او ( فأصبحوا) كے فأ كے قرينہ سےمعلوم ہوتا ہے كہ عذاب (يعنى مہيب آواز) رات كو واقع ہوا\_

اقتصاد:اقتصادى خلاف ورزيوں كأظلم 9; اقتصادى خلاف ورزى كرنے والوں كا عذاب 10

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كأظلم 9

اہل مدائن :اہل مدائن كاشرك پر اصرار 1; اہل مدائن كأظلم 8; اہل مدائن كا عذاب 1، 7; اہل مدائن كى تاريخ 7، 11، 12، 13;اہل مدائن كى لجاجت 1; اہل مدائن كى معاشرتى گروہ بندى 3;اہل مدائن كى ہلاكت كا وقت 13;اہل مدائن كے عذاب كا وقت 13; اہل مدائن كے عذاب كى خصوصيات 11، 12;اہل مدائن كے موحدين 3;اہل مدائن كے ہلاك ہونے كى كيفيت 11، 12

الله تعالى :اوامر الہى كا حتمى ہونا2; الله تعالى كا نجات دينا 4; الله تعالى كى رحمت كى نشانياں 5; الله تعالى كے عذاب 1

رحمت :رحمت كے حق دار 6/شرك :شرك كأظلم 9; شرك كى سزا 1

شعيب عليه‌السلام :حضرت شعيب عليه‌السلام كا قصہ 4;حضرت شعيب عليه‌السلام كى نجات 4، 5;حضرت شعيب عليه‌السلام كے پيروكاروں كى نجات 4،5; حضرت شعيب عليه‌السلام كے مومنين 3

ظالمين :ظالموں پر دنيا ميں عذاب 10;ظالموں پر عذاب استيصال 10

ظلم :ظلم كے موارد 9

عذاب :آسمانى صيحہ سے عذاب 7، 12;اہل عذاب 10;رات ميں عذاب 13;عذاب استيصال سے نجات 5;عذاب سے نجات 4; عذاب كاذريعہ 7;عذاب كے اسباب 1; عذاب كے مراتب 1

مومنين :مؤمنين كے فضائل 6

مشركين :مشركين پر دنياوى عذاب 10;مشركين پر عذاب استيصال 10

ناپ تول ميں كمى كرنا :ناپ تول ميں كمى كرنے كا عذاب 10

ہلاكت :صبح كے وقت ميں ہلاك ہونا 13

آیت 95

(كَأَن لَّمْ يَغْنَوْاْ فِيهَا أَلاَ بُعْداً لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ)

جيسے كبھى يہاں بسے ہى نہيں تھے اور آگاہ ہوجائو كہ قوم مدين كے لئے ويسے ہى ہلاكت ہے جيسے قوم ثمود ہلاك ہوگئي تھى (95)

1\_ مدائن كے لوگوں پر نازل ہونے والے عذاب نے ان كى نابود ى كے ساتھ ساتھ ان كے ديار ميں ان كى زندگى كے آثار بھى مٹا ديئے \_كأن لم يغنوا فيه

( غنى ) ( لم يغنوا ) كا مصدر ہے جسكا معني رہنا اور سكونت اختيار كرنا ہے \_ ( فيہ ) كى ضمير پہلى والى آيت ميں لفظ ديار كى طرف پلٹ رہى ہے \_اور جملہ ( كأن لم يغنوا فيہا ) كا معنى يہ ہوگا \_ كہ گويا قوم شعيب نے اپنے ديار ميں سكونت اختيارنہيں كى تھى \_ يہ كنايہ ہے كہ ان كا ديار نابود اور ان كى زندگى كے آثار مٹ گئے \_

2\_ مدائن كے لوگ، ہلاكت اور رحمت الہى سے دورى كے مستحق تھے \_ألا بُعداً لمدين

مذكورہ معنى كى وضاحت كے ليے اسى سورہ كى آيت 60 ميں شمارہ 5 كى طرف رجوع كيا جائے \_

3\_ شرك ، ظلم ، ناپ توميں كمى اور لين دين ميں بے عدالتى و نا انصاف كرنا ، رحمت الہى سے دورى اور ہلاكت كے اسباب ہيں \_و إلى مدين ا خاهم شعيباً ... ألا بُعداً لمدين

4\_ قوم ثمود، رحمت الہى سے محروم ہوئے اور الله تعالى كے عذابوں سے ہلاك ہوئے \_كما بعدت ثمود

5\_ اہل مدائن ( قوم شعيب ) كى عاقبت كا انجام ثموديان ( قوم صالح ) كى طرح ہوا \_ألا بُعداً لمدين كما بعدت ثمود

(اَلَا بُعداً ... ) كے جملے ميں جو تشبيہ ہے وہ مدائن كے لوگوں كى قوم ثمود كى طرح ہلاكت بيان كرنے كے علاوہ آيت شريفہ 89 ميں بيان شدہ حضرت شعيب(ع) كى كلام پر بھى ناظر ہے كہ انہوں نے اپنے لوگوں كو گذشتہ اقوام كى عاقبت ميں گرفتار ہونے سے خبردار كيا تھا وہ يہى قوم صالح (ثموديان ) تھي\_

اقتصاد :اقتصادى خلاف ورزيوں كے آثار 3

اہل مدائن :اہل مدائن كى تاريخ 1; اہل مدائن كى عاقبت 5; اہل مدائن كى محروميت 2; اہل مدائن كى ہلاكت 1،2;اہل مدائن كے عذاب كى خصوصيات 1

رحمت :رحمت سے محروم ہونے والے 2، 4;رحمت سے محروم ہونے كے اسباب 3

شرك :شرك كے آثار 3

قوم ثمود :قوم ثمود كا انجام 5;قوم ثمود كا عذاب 4; قوم ثمود كى تاريخ 4;قوم ثمود كى محروميت 4; قوم ثمود كى ہلاكت 4

ناپ تول ميں كمى :ناپ تول ميں كمى كے آثار 3

ہلاكت :ہلاكت كا سبب 3

آیت 96

(وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَى بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ)

اور ہم نے موسى كو اپنى نشانيوں اور روشن دليل كے ساتھ بھيجا(96)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام ،انبياء الہى ميں سے تھے\_و لقد أرسلنا موسى

2\_ حضرت موسي(ع) اپنى الہى رسالت پر عظيم اورفراواں معجزات ركھتے تھے \_و لقد أرسلنا موسى با ياتن

مذكورہ آيت شريفہ ميں آيات ( نشانياں ) سے مراد، معجزات ہيں اور جمع كے صيغے سے ذكر كرنے كا مقصد يہ ہے كہ معجزات فراواں اور كثرت كے ساتھ تھے اور متكلم كى ضمير ( نا )كى طرف اضافہ كا مقصد ان معجزات كى بزرگى و عظمت كو بيان كرنا ہے \_

3\_ حضرت موسى عليه‌السلام ، اپنى الہى رسالت پر حجت اورر وشن و واضح دليل ركھتے تھے \_

و لقد أرسلنا موسى بايتنا و سلطان مبين

( سلطان ) حجت اور برہان كے معنى ميں ہے\_ (مبين ) روشن اور روشن كرنے والے كے معنى ميں ہے \_ لازم اور متعدى دونوں ميں استعمال ہوتا ہے \_

4\_ فرعونيوں پر موسى عليه‌السلام كا غلبہ اور ان كو مغلوب بنانا، الله كى طرف سے مقرر شدہ امر تھا \_

و لقد ارسلنا موسى باياتنا وسلطان مبين

مذكورہ معنى ميں ( سلطان ) سے مراد ظاہرى تسلط اور غلبہ ليا گيا ہے \_

5\_ الله تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كے آغازميں ہى اپنى نشانى اور معجزہ سے نوازا، نہ كہ لوگوں كے تقاضا اور درخواست كرنے كے بعد عطا كيا \_و لقد أرسلنا موسى با ياتنا و سلطان مبين

(بأياتنا) ميں بامصاحبت اور ہمراہى كے معنى ميں ہے \_ لہذا ( لقد ارسلنا ...) جملہ كا معنى يہ ہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام مبعوث ہونے كے وقت سے آيات و معجزات ركھتے تھے برخلاف گذشتہ انبياء كہ ان كو معجزات لوگوں كے تقاضے پر عطا كيے جاتے تھے \_

الله تعالى : الله تعالى كى بخشش 5; الله تعالى كے مقدّرات 4

الله ے رسول : 1

فرعوني:فرعونيوں كى شكست 4

موسى عليه‌السلام :حضرت موسى عليه‌السلام كا معجزہ 5; حضرت موسى عليه‌السلام كى كاميابى 4;حضرت موسى عليه‌السلام كى نبوت 1;حضرت موسى عليه‌السلام كى نبوت كے دلائل 2،3; حضرت موسى عليه‌السلام كى نشانياں 3;حضرت موسى عليه‌السلام كے غلبے كا سبب 4;حضرت موسى عليه‌السلام كے فضائل 5;حضرت موسى عليه‌السلام كے معجزات كى كثرت 2

آیت 97

(إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُواْ أَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ)

فرعون اور اس كى قوم كى طرف تو لوگوں نے فرعون كے حكم كا اتباع كرليا جب كہ فرعون كا حكم عقل و ہوش والا نہيں تھا (97)

1\_ الله تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كو فرعون اور اس كے دربار كے بزرگوں كى ہدايت كے ليے انكى طرف بھيجا \_

و لقد أرسلنا موسى ... الى فرعون و ملايه \_

2\_ فرعون اور اسكى قوم، حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كے دائرہ كار ميں تھى \_و لقد ارسلنا موسى ... الى فرعون و ملايه

( ملايہ ) كا معنى گروہ ، جمعيت اور اشراف و بزرگان قوم كے معنى ميں بھى آتا ہے \_ پس جملہ (ارسلنا موسى ... الى فرعون و ملايہ ) كا معنى يہ ہوا كہ فرعون كى قوم اور جو اس سے وابستہ لوگ تھے حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كى حدود ميں تھے \_ جب فرعون اور اسكى قوم اور اس كے دربارى رسالت موسى عليه‌السلام كى حدود ميں تھے يعنى ان كى قوم شمار ہوتے تھے \_

3\_ فرعون، اسكى قوم اور اس كے دربارى امراء نے حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كو قبول نہيں كيا \_

فاتبعوا أمر فرعون

(فاتبعوا امر فرعون )حضرت موسى عليه‌السلام كے رسول ہونے بعد فرعون كے حكم كى پيروى كرنے، ( ارسلنا موسى )كا مطلب يہ ہےكہ فرعون كى قوم اور اسكے دربار كے اشراف نے حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كى مخالفت كى \_

4\_ فرعون كى قوم اور اس كے دربارى اس كے حكم پر حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كى مخالفت پر اتر آئے ، ''فاتبعوا امر فرعون'' (انہوں نے فرعون كے حكم كى پيروى كى )يہ جملہ قوم فرعون كى مخالفت كو بيان كرتاہے\_كہ رسالت حضرت موسى عليه‌السلام كى مخالفت فرعون كے حكم سے ہوئي تھى \_

5\_ فرعون كے احكامات، لوگوں كے ليے ہرگز ہدايت كرنے اور ان كو صحيح راستہ دكھانے والے نہيں تھے\_

و ما امر فرعون برشيد

( رشيد) كا معنى درست اور صحيح ہونے كا ہے \_ كبھى ( مرشد ) صحيح راہنمائي كے معنى ميں بھى آتا ہے \_

6\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے پيغامات اور رسالت، لوگوں كو صحيح راستہ دكھانے اور ہدايت كى راہ بتانے والى تھي\_

أرسلنا موسى ... الى فرعون و ملايه فاتبعوا امر فرعون و ما امر فرعون برشيد

7\_ گمراہ اور فساد رہبر، اپنى امت كى گمراہى اورضلالت كا موجب ہوتے ہيں \_

فاتبعوا امر فرعون و ما امر فرعون برشيد

اشراف فرعون:اشراف فرعون اور موسى عليه‌السلام 3; اشراف فرعون كى ہدايت1

اطاعت :فرعون كى اطاعت 4

رہبر:رہبروں كى ضلالت 7; گمراہ رہبروں كا كردار 7

فرعون :فرعون اور موسى عليه‌السلام 3; فرعون كا گمراہ كرنا5; فرعون كى ہدايت 1;فرعون كے اوامر 4، 5

فرعوني:فرعونى اور حضرت موسى عليه‌السلام 3

گمراہى :گمراہى كے عوامل 7

معاشرہ :معاشرہ كے مضرات كى شناخت 5

موسى عليه‌السلام :حضرت موسى عليه‌السلام اور فرعون 2; حضرت موسى عليه‌السلام اور فرعوني2;حضرت موسى عليه‌السلام كا قصہ 3;حضرت موسي(ع) كو جھٹلانے والے 3، 4;حضرت موسى عليه‌السلام كى تعليمات كى خصوصيات 6; حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت 1; حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كى حدود 2; حضرت موسى عليه‌السلام كى ہدايت كرنا 1،6

آیت 98

(يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ)

وہ روز قيامت اپنى قوم كے آگے آگے چلے گا اور انھيں جہنم ميں وارد كردے گا جو بدترين وارد ہونے كى جگہ ہے (98)

1\_ فرعون، قيامت كے دن اپنے پيروكاروں كے آگے آگے جہنم ميں داخل ہوگا \_

يقدم قومه يوم القيامة فأوردهم النار

(قدوم ) يقدم كا مصدر ہے \_ اسكا معنى آگے آگے چلنا اور سبقت كرنے كا ہے\_

2\_ فرعون، قيامت كے دن اپنے پيروكاروں كو جہنم كى آگ ميں لے جائے گا \_فأوردهم النار

(اورد ) كا فعل ماضى لانا جبكہ آئندہ كے بارے ميں خبردى جارہى ہے يہ بتاتا ہے كہ جہنم كى آگ ميں ان كا داخل ہونا حتمى ہے \_

3\_ فرعونيوں كا فرعون كى قيادت ميں جہنم كى طرف جانا، دنيا ميں اس كے غلط كاموں كا نتيجہ ہے \_

و ما أمر فرعون برشيد ، يقدم قومه يوم القيامة فأوردهم النّار

(يقدم قومہ ...) كا جملہ (و ما امر فرعون برشيد) كے جملے كى تفسير ہے \_ يہ فرعون كى پيروي كرنے والوں كے برے انجام كو بتارہا ہے\_

4\_ قيامت ميں لوگوں كے وہى رہبر ہوں گے جو دنيا ميں ان كے رہبر تھے \_فاتبعوا أمر فوعون ... يقدم قومه يو القيامة

( يقدم قومہ ) كا جملہ يہ بتاتا ہے كہ دنيا ميں جس نے جس كسى كى اتباع كى ہے ( فاتبعوا امر فرعون) آخرت ميں بھى اسى كى قيادت ميں رہے گا\_

5\_بشرى معاشرے كے رہبر، ان كى اْخروى سعادت و شقاوت ميں كافى مؤثر ہيں \_

فاتبعوا أمر فرعون ... يقدم قومه يوم القيامة فأوردهم النار

6\_ وہ قوانين اور اصول جو ہدايت كرنے اور بزرگى عطا كرنے والے ہيں وہى انسان كے ليے اخروى سعادت كا ذخيرہ اور دوزخ كى آگ سے نجات كا

ذريعہ ہيں \_و ما أمر فرعون برشيد يقدم قومه يو م القيامة فأوردهم النار

7\_ رسل الہى كى پيروى نہ كرنے كا انجام، دوزخ كى آگ ہے \_

و لقد أرسلنا موسى ... الى فرعون و ملايه فاتبعوا امر فرعون ... و بئس الورد المورود

8\_ دوزخ كى آگ بدقسمتى كا نتيجہ اور برى جگہ ہے \_و بئس الورد المورود

( الورد )كا معنى نصيب اور قسمت ہے \_ اور يہ بئس كا فاعل ہے \_ ( ال) جو اس پر ہے جنس كا ہے (المورد ) وہ شے جسميں داخل ہوتے ہيں يہ مذمت كے ساتھ مخصوص ہے \_ اس پر (ال) عہد ذكرى ہے \_ جو دوزخ كى آگ كى طرف اشارہ ہے تو اس صورت ميں ( بئس الورد المورود) كا معنى يوں ہوگا \_ وہ بد نصيب اور بدقسمت لوگ ہيں جو جہنم كى آگ ميں جائيں گے \_

اطاعت :فرعون كى اطاعت كرنے كا انجام 3

جہنم :جہنم سے نجات كى اہميت 6;جہنم كى آگ 7،8; جہنم كى بدبختى 8;جہنم ميں پہلے جانے والے 1; جہنم ميں جانے كے اسباب 7

جہنمى افراد : 1،2،3

رہبر:دنيا كے رہبر 4; قيامت ميں رہبر 4

رہبري:رہبرى كے كردار كى اہميت 5

سعادت :سعادت اخروى كى اہميت 5;سعادت اخروى كے اسباب 5

شقاوت :شقاوت اخروى كے اسباب5

فرعون:فرعون اور فرعونى لوگ 2;فرعون كا آگے آگے ہونا 1،3 ; فرعون كا جہنم ميں جانا 1; فرعون كا مؤثر ہونا 2 فرعون قيامت كے دن 1;فرعون كى گمراہى كى علامات 3

فرعونى افراد:جہنم ميں فرعونيوں كا ہوناا 1، 2، 3; فرعونى قيامت كے دن 10

قانون:خوشبختى كے قانون كا ملاك 6

نافرمانى :انبياء عليه‌السلام كى نافرمانى كا انجام 7

آیت 99

(وَأُتْبِعُواْ فِي هَـذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ)

ان لوگوں كے پيچھے اس دنيا ميں بھى لعنت لگادى گئي ہے اور روز قيامت بھى يہ بدترين عطيہ ہے جو انھيں ديا جائے گا (99)

1\_ فرعون اور اسكے پيروكار، دنيا اور آخرت ميں لعنت الہى ميں گرفتار اور رحمت الہى سے دور ہيں \_

و اُتبعوا فى هذه لعنة و يوم القيامة

(اتبعوا) كى ضمير فرعون اور اسكى قوم كى طرف پلٹتى ہے \_ (اتباع) (اتبعوا ) كا مصدر ہے جو ساتھ ملانے يا پيچھے بھيجنا كے معنى ميں آتا ہے \_لہذا ( و اتبعوا ...) كا معنى يوں ہوگا \_ يعنى فرعون اور اسكى قوم دنيا اور آخرت ميں لعنت الہى كو اپنے ساتھ ساتھ پائيں گے \_

2\_ انبياء عليه‌السلام كى رسالت كو قبول نہ كرنا، دنيا و آخرت ميں لعنت الہى ميں گرفتار ہونے اور دنيا و آخرت ميں رحمت الہى سے دور ہونے كا سبب ہے \_و لقد أرسلنا موسى ... و أتبعوا فى هذه لعنة و يوم القيامة

3\_ لعنت الہى اور رحمت الہى سے دور ہونا برا انعام اور بدترين سزا ہے \_بئس الرفد المرفود

(الرفد ) كا معنى عطيہ و انعام ہے اور (بئس) كا فاعل ہے \_ اور اس پر الف و لام جنس كا ہے \_ (المرفود) سے مراد برا انعام و عطيہ ہے \_ اس ميں (ال) عہد ذكرى ہے اور لعنت اور رحمت خدا سے دورى كى طرف اشارہ ہے\_لہذا (بئس الرفد المرفود ) كا معنى يوں ہوگا \_ يہ انعام (جو لعنت الہى ہے ) يہ برا انعام و عطيہ ہے \_

4\_ دنيا ميں فرعونيوں كو جو انعام ملا وہ برا انعام اور آخرت ميں جو سزا ملے گى وہ بدترين سزا ہوگى \_

و أتبعوا فى هذه لعنة و يوم القيامة الرفد المرفود

آيت شريفہ ميں سزا و برے انجام كو تمسخر كے طور پر (رفد ) ( يعنى انعام و عطيہ ) سے ياد كيا گيا ہے\_

الله تعالى :الله تعالى كى لعنت 3; الله تعالى كيلعنت كے اسباب 2

انبياء عليه‌السلام :انبياء كى تكذيب كے آثار 2

رحمت :آخرت ميں رحمت الہى سے محروم ہونا 2; رحمت الہى سے دنيا ميں محروم ہونا 2;رحمت الہى سے محروم لوگ 1; رحمت الہى سے محروم ہونا 3

عطايا:برے انعامات 3،4

فرعون :فرعون پر لعنت 1; فرعون كا محروم ہونا 1

فرعونى لوگ:فرعونيوں كى آخرت كى سزا 4;فرعونيوں پر لعنت 1; فرعونيوں كى دنيا ميں سزا 4; فرعونيوں كى محروميت 1

لعنت:لعنت كے مستحق 1

آیت 100

(ذَلِكَ مِنْ أَنبَاء الْقُرَى نَقُصُّهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَحَصِيدٌ)

يہ چند بستيوں كى خبريں ہيں جو ہم آپ سے بيان كررہے ہيں \_ ان ميں سے بعض باقى رہ گئي ہيں اور بعض كٹ پٹ كر برابر ہوگئي ہيں (100)

1\_ قوم فرعون ، نوح(ع) ، ہود(ع) ، صالح(ع) ، لوط(ع) ، اور شعيب عليه‌السلام كے واقعات، تاريخ بشرى كے اہم واقعات ہيں \_ذلك من أنباء القرى

(انباء)جمع نبأ ہے اور نبأ جيسے مفردات راغب ميں ذكر ہوا ہے كہ اس خبر كو كہتے ہيں جسكا بہت بڑا فائدہ ہو'' قرى '' ( قريہ ) كى جمع ہے بستيوں كو كہا جاتا ہے \_

2\_ الله تعالى آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ہلاك ہونے والى اقوام كے واقعات اور عذاب سے تباہ شدہ بستيوں كے بعض حالات سے آگاہ فرماتا تھا \_ذلك من انباء القرى ...نقصه عليك

3\_ كچھ بستياں جن پر عذاب آيا تھا نابود و مٹ چكى تھيں ، ليكن كچھ بستيوں كے آثار آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے ميں باقى تھے \_ذلك من أنباء القرى ... منها قائم و حصيد

(قائم) كا معنى كھڑا اور استوار ہونااور( حصيد) كاٹى ہوئي جو و گندم ) ہے آيت شريفہ ميں ويران نہ ہونے والى بستيوں كو اس

زراعت كےمشابہہ قرار ديا گيا ہے جو اپنے تنے پر قائم ہواور بتاہ شدہ بستيوں كو كائي ہوئي كھيتى كے ساتھ تشبہيہ دى گئي ہے \_

4\_ بعض گذشتہ اقوام پر عذاب كا نزول سب افراد كو شامل نہيں تھابلكہ ان كى كچھ نسل باقى رہ گئي تھى \_

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ ( منہا ) سے مرادمن اہلہا ہولہذا( منہا قائم ... ) سے مراد يہہے كہ بعض اقوام جو عذاب الہى ميں گرفتار ہوئي تھيں ان ( آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ) كے زمانہ ميں ابھى موجودہيں \_اور باقى اقوام كلى طور پر نابود ہوچكى تھيں ان ميں سے كچھ بھى باقى نہيں رہا\_

5\_ بعض گذشتہ اقوام، عذاب الہى كے نازل ہونے كى وجہ سے بالكل مٹ گئيں اور ان كى كوئي نسل باقى نہيں رہى \_

منها ...حصيد

6\_ قرآن مجيد، تاريخ بشر اور گذشتہ اقوام كے انجام سے آگاہى كا مركز ہے \_

ذلك من اؤنباء القرى نقصه عليك منها قائم و حصيد

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور گذرى ہوئي اقوام كا انجام 2; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور گذرى ہوئي اقوام كى ہلاكت 2

الله تعالى :الله تعالى كى خبريں 2

اہل مدائن :اہل مدائن كى تاريخ 1

تاريخ :تاريخ كے اہم ترين واقعات 1;تاريخ كے منابع 6

شناخت :منابع كى شناخت 6

عذاب:اہل عذاب كا مٹ جانا 5;اہل عذاب كى نسل 5 اہل عذاب كى نسل كى بقاء 4;عذاب شدہ شہروں كا باقى رہنا 3; عذاب شدہ شہروں كى نابودى 3

فرعونى لوگ:فرعونيوں كى تاريخ1

قرآن :قرآن مجيد كا كردار 6

قوم ثمود :قوم ثمود كى تاريخ 1

قوم لوط:قوم لوط كى تاريخ 1

قوم نوح :قوم نوح كى تاريخ 1

قوم عاد :قوم عاد كى تاريخ 1

آیت 101

(وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَـكِن ظَلَمُواْ أَنفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ مِن شَيْءٍ لِّمَّا جَاء أَمْرُ رَبِّكَ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ)

اور ہم نے ان پر كوئي ظلم نہيں كيا ہے بلكہ انھوں نے خود اپنے اوپر ظلم كيا ہے تو عذاب كے آجانے كے بعد ان كے وہ خدا بھى كام نہ آئے جنھيں وہ خدا كو چھوڑ كر پكاررہے تھے اور ان خدائوں نے مزيد ہلاكت كے علاوہ انھيں كچھ نہيں ديا(101)

1\_ الله تعالى ، اپنے بندوں پر ظلم نہيں كرتا ہے \_و ما ظلمناهم ...

2\_ الله تعالى انسانوں كو گناہوں ( شرك پرستى ، انبياء كے انكار و غيرہ ) كى طرف رغبت نہيں دلاتا ہے\_و ما ظلمناهم ...

الله تعالى كا اپنى مخلوق پر ظلم نہ كرنے سے مراد يہ ہے كہ وہ ان كو ہلاكت اور عذاب كے اسباب (شرك و غيرہ ...) كى طرف رغبت نہيں دلاتا پس جو عذاب ان پرنازل ہوئے ہيں وہ ان كے اعمال كى وجہ سے ہيں \_

3\_ شرك ، انبياء عليه‌السلام كا انكار اور گناہوں كا مرتكب ہونا يہ ايسے ظلم ہيں جو مشركين،كفاراور گہنگار اپنے حق ميں انجام ديتے ہيں \_ولكن ظلموا انفسهم

( ظلموا انفسهم ) انہوں نے اپنى جانوں پر ظلم كيا اس سے مراد گناہ اور اس كے آثار اور جو چيزيں ان كے ساتھ ہوتيں ہيں وہ ہے\_ مذكورہ معنى پہلے لحاظ كو مدّ نظر ركھتے ہوئے بيان كيا گيا ہے \_

4\_ مشركين ، كفار اور گنہگاروں كا عذاب الہى ميں گرفتار ہونا، ايسأظلم و سزا ہے كہ جس كا خود انہوں نے اپنے ليئے زمينہ فراہم كيا ہے\_ولكن ظلموا انفسهم

يہ بات بيان ہوچكى ہے كہ ( نفس پر ظلم كرنا ) گناہ اوراس كے آثارنيز وہ افعال جو گناہوں كے ساتھ ساتھ ہوتے ہيں مراد ليے گئے ہيں مذكورہ معنى دوسرے احتمال كو مد نظر ركھتے ہوئے كيا گيا ہے \_ لہذا ( ظلموا انفسہم ) يعنى كافروں پر عذاب كا نزول، ان كے گناہوں كے آثاراور نتيجہ ہے \_ يہ ايسأظلم ہے جوخود انہوں نے اپنے اوپر روا ركھا \_

5\_ گذشتہ ہلاك شدہ قوموں ، قوم نوح(ع) ، عاد(ع) ، ثمود(ع) ، قوم شعيب(ع) و لوط(ع) اورفرعون نے شرك اور انبياء كى رسالت كے انكار كى وجہ سے اپنے اوپر ظلم كيا \_و ما ظلمنا هم ولكن ظلموا ا نفسهم

ضمير ( ہم ) اور اس كى مانند دوسرى ضمائر جو آيت شريفہ ميں مورد بحث واقع ہوئي ہيں ان سے مراد ايسى اقوام ہيں جن كے حالات سورہ ہود ميں بيان ہوئے ہيں يعنى قوم نوح ، عاد و غيرہ

6\_ گذشتہ اقوام ( قوم فرعون و عاد ...) پر جو عذاب نازل ہوا وہ ان كى اپنى خلاف ورزيوں كى وجہ سے تھا\_

و ما ظلمنا هم ولكن ظلموا انفسهم

7\_ مشركين، عذاب الہى كے نزول كے وقت پربتوں اور اپنے جھوٹے معبودوں سے مدد طلب كرتے ہيں اور اس كو ٹالنے كے ليے ان سے امداد چاہتے ہيں \_فما أغنت عنهم ء الهتهم التى يدعون من دون الله من شيء لما جاء أمر ربك

(أمرربك ) سے مراد، عذاب الہى ہے \_ اور لفظ اغناء ( أغنت) كا مصدر ہے \_ جو كفايت كرنے اور دور كرنے كے معنى ميں آتا ہے\_ (من شيئ) ( ما ا غنت ) كے ليے مفعول ہے \_ اور اس سے مراد عذاب الہى ہے \_ تو اس صورت ميں (فما أغنت عنہم آلہتہم ... من شيء) سے مراد يہ ہے كہ، ان كے معبود،ان كے ليے كافى نہ ہوئے \_ حتى كہ تھوڑے سے عذاب كو بھى ان سے دور نہيں كرسكے\_

8\_ بت اور خيالى معبود، اپنى پرستش كرنے والوں كى كبھى بھى فرياد رسى نہيں كرتے اور ان سے تھوڑے سے بھى عذاب الہى كو دور نہيں كرسكتے\_فما أغنت عنهم ء الهتهم التى يدعون من دون اللّه من شيء لما جاء أمر ربك

9\_ فقط الله تعالى ہى عذاب اور مصيبتوں سے نجات دينے والا ہے\_فما ا غنت ... من دون اللّه

(ألہتہم ) كى صفت ( التى يدعون من دون اللّہ ) كو لانا گويا يہ بتاتا ہے كہ غير الله كو مدد كے ليے نہيں بلانا چاہيے كيونكہ الله تعالى وحدہ لا شريك كے علاوہ كوئي بھى عذاب كوٹال نہيں سكتا \_

10\_ مشركين پر جو عذاب نازل ہوا وہ حكم الہى سے تھا\_لما جاء أمر ربك

11\_ مشركين اور گناہ ميں آلودہ افراد پر عذاب الہى كا نازل ہونا، ربوبيت الہى كا جلوہ اور انسانوں كے امور كو منظم و مرتب كرنے كى وجہ سے ہوتا ہے\_لما جاء امر ربك

مذكورہ بالا معني، كا كلمہ ( ربّ) ( مدبر و مربي)كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے استفادہ كيا گيا ہے\_

12\_ الله تعالى كے احكام كسى كمى و زيادتى كے بغير انجام پاتے ہيں \_لما جاء أمر ربك

(امر ) سے عذاب كو تعبير كرنے سے مراد، فرمان الہى ہے يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ جس چيز كے انجام كے بارے ميں الله تعالى كا فرمان ہوتا ہے وہ بغير كسى كمى و زيادتى كے انجام پاتا ہے ، اس طرح كہ وہ انجام پانے والا كام، وہى امر و فرمان الہى ہے\_

13\_ الله تعالى ، نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے كے مشركين اور ان كى رسالت سے انكار كرنے والوں كو عذاب الہى اور سزا سے ڈرايا\_فما أغنت عنهم ء الهتهم ... لما جاء أمر ربك

گذشتہ اقوام كى عاقبت كے بارے ميں نتيجہ لينے كے بيان كے سلسلہ ميں آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اس طرح خطاب كرنا ( لما جاء امر ربك ) اور (ذلك من انباء القرى نقصہ عليك ) اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ عصر آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مشركين بھى ان مختلف قسم كے عذاب ميں گرفتار ہونے كے خطرہ سے دو چار تھے\_

14\_ جھوٹے معبودوں كى عبادت كرنے والے وہ لوگ ہيں جو تباہ وبرباد اور گھاٹے ميں ہيں \_و ما زاوهم غيرتتبيب

(تتبيب) كا لغوى معنى نقصان اٹھانا ،نقصان دينا ، ہلاكت ميں ڈالنا ، نفرين اور ہلاك ہونے اور خسارت كى درخواست كرنے كے معنى ميں آيا ہے\_

15\_ جھوٹے معبودوں سے مدد طلب كرنا، نہصرف ان مدد طلب كرنے والوں كوكوئي فائدہ نہيں ديتابلكہ ان كے ليے تباہى اور گھاٹے ميں اضافہ كا موجب ہے\_و ما زاوهم غير تتبيب

(وما زادوہم ...) كے جملے ميں يہ بتايا گياہے كہ بت، گھاٹے و نقصان كو زيادہ كرنے والے ہيں جبكہ بت نقصان دينے پرقدرت نہيں ركھتے ہيں (مازادوہم ...) سے مرادجملہ (التى يدعون ...) كے قرينہ كى بنيادپر يہ ہے كہ بتوں پر اعتقاد ركھنا، نقصان كا موجب بنتا ہے اور نزول عذاب كے وقت ان سے مدد طلب كرنا، ان مدد طلب كرنے والوں كے ليے نقصان ميں اضافہ كا موجب ہے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت كے جھٹلانے والوں كو ڈرانا 13

اسماء و صفات :صفات جلالہ 1، 2

الله تعالى :

اوامر الہى كا حتمى ہونا 12; لله تعالى اور ظلم 1; االله تعالى كا پاك و پاكيز ہونا 1، 2; الله تعالى كا ڈرانا 13;الله تعالى كا نجات دينا 9;الله تعالى كى خصوصيات 9;الله تعالى كى ہدايت كرنا 2;ربوبيت الہى كى نشانياں 11; الله تعالى كے اوامر 10

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كأظلم 3;انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كے آثار 5

انسان :انسانوں كا مدبر 11

اہل مدائن :اہل مدائن كأظلم 5; اہل مدائن كا عذاب 6; اہل مدائن كى سزا 6

بت :بت اور عذاب سے نجات 8; بتوں كا عاجز ہونا 8

جھوٹے معبود :جھوٹے معبود اور عذاب سے نجات 8;جھوٹے معبودوں كا عاجز ہونا 8

خود :خود پر ظلم كرنا 3، 4، 5

سزا :سزا سے ڈرانا 13

شرك :شرك كأظلم 3;شرك كے آثار 5

ظالمين :3، 5

ظلم :ظلم كے موارد 3

عذاب :عذاب سے ڈرانا 13; عذاب سے نجات 9

قوم ثمود :قوم ثمود كأظلم 5; قوم ثمود كا عذاب 6; قوم ثمود كى سزا 6

قوم عاد:قوم عاد كأظلم 5; قوم عاد كا عذاب 6; قوم عاد كى سزا 6

قوم فرعون :قوم فرعون كأظلم 5; قوم فرعون كا عذاب 6; قوم فرعون كى سزا 6

قوم لوط :قوم لوط كأظلم 5; قوم لوط كا عذاب 6; قوم لوط كى سزا 6

قوم نوح:قوم نوح كأظلم 5; قوم نوح كا عذاب 6; قوم نوح كى سزا 6

كفار :كفار پر عذاب كے عوامل 4

گناہ :گناہ كرنے كأظلم 3

گناہگار :گناہگاروں كا عذاب 11; گنہگاروں كے عذاب كے اسباب 4

مدد طلب كرنا :بتوں سے مدد طلب كرنا 7; بے ثمر مدد طلب كرنا 15;جھوٹے معبودوں سے مدد طلب كرنا7; جھوٹے معبودوں سے مدد طلب كرنے كا نقصان 4

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كو ڈرانا 13; مشركين، عذاب كے وقت 7; مشركين كا عذاب 11; مشركين كا مدد طلب كرنا 7;مشركين كا نقصان اٹھانا 14; مشركين كى ہلاكت كا سبب 14; مشركين كے عذاب كا سبب 10;مشركين كے عذاب كے اسباب 4

آیت 102

(وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ)

اور اسى طرح تمھارے پروردگار كى گرفت ہوتى ہے جب وہ ظلم كرنے والى بستيوں كو اپنى گرفت ميں ليتا ہے كہ اس كى گرفت بہت ہى سخت اور دردناك ہوتى ہے (102)

1\_ سيلاب جيسے پانى كام جوش مارنا ، طوفانى بارشوں كابرسنا بستيوں كا اوپر نيچے ہوجانا ، عذاب والے پتھروں گا گرنا، نابود كرنے والى صحيہ اور دردناك آواز يں الله تعالى كى عقوبيتيں اور عذاب استيصال كا نمونہ ہيں \_و كذلك أخذ ربك

(ذلك ) كا اشارہ، ان عذابوں كى طرف ہے جو اس سورہ ميں بيان ہوتے ہيں جيسے طوفان نوح ، قوم لوط كى آبادى كا زير و بالا ہوجانا و غيرہ\_

2\_ ظلم كرنے والى قوميں (كفر و شرك اختيار كرنے والے معاشرے) الہى عقوبتوں اور عذاب استيصال ميں گرفتار ہونےكے خطرہ سے دچار ہيں \_كذلك أخذ ربك اذا أخذ القرى و هى ظالمة

3\_ الہى عذاب ،ان شہروں ا ور بستيوں پر نازل ہوتا ہے جن ميں عام طور پر كفر و شرك كے آثار اور ظالم لوگ موجودہوں \_و كذلك أخذ ربك اذا أخذ القرى و هى ظالمة

بستيوں كى طرف ظلم كى نسبت دينا ( و ہى ظالمة) نسبت مجازى ہے \_ يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ان بستيوں كے اكثر بلكہ تقريباً تمام لوگ ظالم تھے گويأظلم و ستم ان شہروں كے گلى كوچے ميں نماياں تھا\_

4\_ ظلم و ستم كرنے والے ( كافر و مشرك) افراد پر عذاب الہى كا نازل ہونا،انسانوں كے امور كى تدبير كے سلسلہ ميں ربوبيت الہى كا جلوہ ہے\_و كذلك أخذ ربك اذا أخذ القرى و هى ظالمة

5\_ الله تعالى نے عصر بعثت كے مشركين اور كفار كو دنيا ميں سخت عذاب سے ڈرايا \_

و كذلك أخذ ربك اذا أخذ القرى و هى ظالمة ان اخذ اليم شديد

(كذلك اخذ ربك) ميں آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو مخاطب قرار دينے سے مذكورہ بالا معنى حاصل ہوتا ہے\_

6\_ الله تعالى كا عذاب ،دردناك اور سخت عذاب ہے\_ان أخذه اليم شديد

اكثريت:ظلم كى اكثريت 3

الله تعالى :الله تعالى كا ڈرانا 5; الله تعالى كا عذاب 1، 3;الله تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 4;الله تعالى كى سزائيں 1، 2; الله تعالى كے عذاب كى خصوصيات 6

انسان :انسانوں كا مدبر ہونا 4

شرك:شرك كے آثار 3

ظالمين :ظالموں پر عذاب 2،4; ظالموں كى سزا 2

ظلم :ظلم كے آثار

عذاب :عذاب كا ذرئيعہ 1; اہل عذاب 2; بارش كے ذرئيہ عذاب1;دردناكى عذاب6;دنياوى عذاب سے ڈرانا 5; صيحہ آسمانى كے ذريئعہ عذاب 1; عذاب استيصال 1، 2; عذاب سجّيل (كھرنجے دار پتھر) 1; عذاب شہروں كى ويرانى سے 1; عذاب طوفان سے 1;شديدعذاب5;عذاب كے اسباب 3 ; مرتب عذاب 5

كفار :صدر اسلام كے كفار كودھمكى دينا 5; كافروں كا عذاب 2، 4; كفار كى سزا 2

كفر:كفر كے آثار 3

مشركين :صدر اسلام كے مشركين كى تہديد 5; مشركين كا عذاب 2، 4; مشركين كى سزا 2

آیت 103

(إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الآخِرَةِ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ)

اس بات ميں ان لوگوں كے لئے نشانى پائي جاتى ہے جو عذاب آخرت سے ڈرنے والے ہيں \_ وہ دن جس دن تمام لوگ جمع كئے جائيں گے اور وہ سب كى حاضرى كا دن ہوگا (103)

1\_ كفار و مشرك قوموں پر عذابوں كا نازل ہونا، قيامت كے وجود اور آخرت كے عذاب كى بہت بڑى نشانى ہے\_

ان فى ذلك لأية

(آية) كا يہاں معنى نشانى ہے\_ اور (لمن خاف عذاب الأخرة) كے قرينے سے اس كا متعلق قيامت كى حقانيت اور اس دن كے عذاب كى طرف اشارہ ہے \_ لفظ ( آية ) كو نكرہ لانا، يہ اس دن كى بزرگى و عظمت كو بتاتا ہے\_لہذا ( ان فى ذلك لأية) كا معنى يہ ہوگا كہ ان دنياوى عذابوں ميں قيامت كى حقانيت اور اس كے عذابوں پر بہت بڑى نشانى ہے\_

2\_ آخرت كا عذاب ، بہت سخت عذاب اور سزاوار ہے كہ اس سے ڈراجائے\_لمن خاف عذاب الأخرة

3\_ روز آخرت كے وجود كے احتمال سے استيصال عذاب سے عبرتليتا ہے اوران عذابوں سے اس بات كو قبول كرتا ہے كہ يہ دليل ہے كہ آخرت كا ميدان لگايا جائے گا\_ان فى ذلك لأية لمن خاف عذاب الأخرة

كلمہ (خاف) جو آيت مذكورہ ميں ہے اس سے احتمال دينے كا معنى استفادہ ہوتا ہے\_لہذا مذكورہ تفسير اسى بناء پر ہے \_

4\_ جو قيامت پر يقين نہيں ركھتے وہ دنيا كے عذابوں كو قيامت اور اخروى عذابوں پر اسكى دليل ہونے كو درك نہيں كرسكتے\_

ان فى ذلك لأية لمن خاف عذاب الأخرة

يہ بات واضح ہے كہ دنيا كے عذابوں كو قيامت كى حقانيت پر دليل قرار دينا، كسى خاص گروہ كے ساتھ مخصوص نہيں ہے \_ اور لام ( لمن خاف ...) ميں لام انتفاع ہے \_ يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے \_ اگر چہ يہ عذابوں كينشانى كسى خاص گروہ كے ساتھ مخصوص نہيں ہے ليكن قيامت پر ايمان نہ ركھنےوالے اس كو سمجھنے سے محروم ہيں \_

5\_ آخرت كا ميدان، تمام انسانوں كو جمع كرنے كى جگہ ہے\_ذلك يوم مجموع له الناس

(ذلك ) (الأخرة) كى طرف اشارہ ہے \_ اسم اشارہ كو مذكر لانے كى وجہ ممكن ہے يہ ہو كہ (يوم) خبر ہے اور وہ مذكر ہے\_

6\_ قيامت كے مقامات ( حساب و كتاب ، سزا وجزاء دينے كا مقام ،و غيرہ ... سے گذرنے كا مقصد، تمام لوگوں كو قيامت كے ميدان ميں جمع كرنا ہے \_ذلك يوم مجموع له الناس

مذكور بالا معنى اس صورت ميں حاصل ہوگا جب (لہ) ميں لام غايت اور غرض كامعنى دے\_ پس اس صورت ميں (ذلك يوم ...) كا معنى يوں ہوگا\_ قيامت ايسا دن ہے كہ الله تعالى قيامت كے مقامات سے گزارنے كے ليے تمام لوگوں كو اس دن جمع كرے گا\_

7\_ قيامت كا ميدان ، اور اس كے مقامات، واضح ، ظاہر اور تمام لوگوں كے ليے قابل ديد و رؤيت ہيں \_

ذلك يوم مشهود

ظاہرى طور پر(مشہود) (مشاہدہ كا مقام) يہ متعلق موصوف كے ليے صفت ہے \_ اس سے مقصود اس دن كامشاہدہ مراد نہيں ہے بلكہ ان چيزوں كا مشاہدہ ہے جو اس دن موجود ہوں گئي ، يا وجود ميں آئيں گئي ، قيامت كے حالات و مقامات يا وہ انسان جو روز قيامت موجود ہوں و غيرہ ...

8\_ قال الصدوق روى ... و تقوم القيامة فى يوم الجمعه ... قال الله و عزوجل: ذلك يوم مجموع له الناس و ذلك يوم مشهود (1)

شيخ صدوقفرماتے ہيں : روايت نقل ہوئي ہے كہ قيامت، جمعہ كے دن واقع ہوگي ...اورالله تعالى عزوجل اسى دن كو يوم المجموع سے ياد فرما رہا ہے\_ذلك يوم مجموع ...

آخرت :آخرت كا احتمال دينے كے آثار 3; آخرت كے اثبات كے دلائل 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لا يحضرة الفقيہ ، ج 1 ، ص 422، ح 1241;بحار الانوار ، ج 7، ص 61، ح 12\_

انسان :انسانوں كا آخرت ميں حشر 5

اَجر :اَجر اخروى كا فلسفہ 6

حساب و كتاب :آخرت ميں حساب و كتاب كا فلسفہ 6

خوف :آخرت كے عذاب كا خوف 2

روايت : 8

عبرت :عبرت كے عوامل 3

عذاب :دنياوى عذاب كے آثار 4; عذاب اخروى كى خصوصيات 2;عذاب اخروى كى شدت 2; عذاب استيصال سے عبرت حاصل كرنا 3;عذاب اخروى كے دلائل 1;عذاب كے مراتب 2

قيامت :قيامت جمعہ كے دن 8;قيامت كا دن 8; قيامت كو جھٹلانے والوں كا عاجز ہونا 4;قيامت كى حقانيت كے دلائل 1;قيامت كى خصوصيات 5،7;قيامت كے دلائل كو سمجھنا 4;قيامت كے دن سب كا جمع ہونا 5، 8;قيامت كے مقامات كى رؤيت 7;قيامت ميں حساب و كتاب كے مقامات 6; قيامت ميں حشر كا فلسفہ 6

كفار :كفار كا عذاب 1

سزا :آخرت ميں سزا كا فلسفہ 6

مشركين :مشركين كا عذاب 1

آیت 104

(وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلاَّ لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ)

اور ہم اپنے عذاب كو صرف ايك معينہ مدت كے لئے ٹال رہے ہيں (104)

1\_ الله تعالى نے قيامت برپا كرنے كے ليے ايك مخصوص وقت معين كيا ہوا ہے \_و ما نو خرة إلّأ لاجل معدود

2\_ قيامت كى بر پائي اپنے مخصوص وقت سے مو خر نہيں ہوگئي\_و ما نؤخرة الأ لاجل معدود

مذكورہ تفسير ميں (لأجل) ميں لام كو (الى ) كے معنى ميں ليا گيا ہے \_

3\_ قيامت ميں تأخير كا سبباور علت صرف اس مخصوص وقت كے انتظار كے علاوہ كچھ نہيں ہے\_

و ما نؤخرة الأ لاجل معدود

مذكورہ معنى اسوقت ليا جاسكتا ہے جب (لأجل) كے لام سے لام تعليل مراد ليا جائے\_

4\_ قيامت آنے كاوقت لوگوں پر مخفى ہے اور اس طرح مخفى ہى رہے گا \_و ما نؤخره إلّأ لاجل معدود

5\_ قيامت آنے ميں بہت تھوڑا وقت باقى ہے\_و ما نؤخره إلّأ لاجل معدود

(معدود)كا معنى گناچنا وقت معنى گناہ يعنى كم وقت ہونے كى طرف اشارہ ہے\_

قيامت :قيامت ميں تأخير 2، 3; قيامت كے وقت كى تعيين1; قيامت كے وقت سے ناواقفيت 4; قيامت كا حتمى ہونا 2; قيامت كا نزديك ہونا 5; قيامت كا وقت 1، 3،5

آیت 105

(يَوْمَ يَأْتِ لاَ تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ)

اس كے بعد جس دن وہ آجائے گا تو كوئي شخص بھى اذن خدا كے بغير كسى سے بات بھى نہ كرسكے گا\_ اس دن كچھ بدبخت ہوں گے اور كچھ نيك بخت(105)

1\_ قيامت كے دن، الله تعالى كى اجازت كے بغير كوئي بات نہيں كر سكے گا \_يوم يأت لا تكلم نفس الّا باذنه

(يأت ) ميں جو ضمير ہے وہ ( يوم) كى طرف پلٹتى ہے اور (يوم يأت) ميں يوم ، وقت و زمان كے معنى ميں ہے\_يعنى وہ وقت جس دن قيامت برپا ہوگى ... اورقابل ذكر ہے كہ ( لا تكلم) اصل ميں ( لاتتكلم) تھا \_ قواعد صرف كى وجہ سے ايك تاحذف ہوگئي ہے\_

2\_ قيامت كے دن، الله تعالى كى حاكميت مطلق اس كے بندوں پر ظاہر و عياں ہوتى چلى جائے گي\_

يوم يأت لاتكلم نفس الّا باذنه

چونكہ دنياميں كوئي كام بھى اذن الہى كے بغير وجود ميں نہيں آتا تو جملہ ( لاتكلم نفس الاّ باذنہ) سے مراد يہ ہے كہ يہ حقيقت،

قيامت كے دن تمام پر واضح ہوجائے گى اور لوگ اسكو محسوس كريں گے\_

3\_ قيامت كے دن لوگوں سے اختيار و انتخاب، سلب ہوجائے گا \_يوم يأت لا تكلم نفس الاّ باذنه

قيامت ميں كلام كرنے كے ليے اذن الہى كا ضرورى ہونا ، يہ بتاتا ہے كہ ميدان قيامت، دنياكى مانند نہيں ہے كہ انسان اپنى مرضى سے بات كر ے يا كوئي كام انجام دے لے، يا كوئي ايسا كام كرے جو مرضى الہى كے مطابق نہ ہوبلكہ ان سے اختيار كو سلب كرليا جائے گا اور يہ نہيں ہو سكے گا كہ جو چاہيں كہہ ڈاليں \_

04قيامت كے دن، انسان دو گروہ ميں بٹ جائيں گے\_ ايك گروہ بدبخت جبكہ دوسرا گروہ، خوشبخت ہوگا ...

فمنهم شقى وسعيد

5\_ انبياء عليه‌السلام كى رسالت كے منكرين اور مشرك، آخرت كے ميدان ميں بدبخت سياہ گروہ تشكيل دينے والے ہيں \_

و ما ظلمناهم و لكن ظلموا ا نفسهم ... فمنهم شقي

گذشتہ آيات شرك پرستى اور انبياء عليه‌السلام كى رسالت سے انكار كے بارے ميں تھيں يہ اس بات پرقرينہ ہے كہ مشركين اور منكرين رسالت، شقاوت و بدبختى كا واضح و مسلم مصداق ہيں \_

6\_ موحدين اور انبياء(ع) كى رسالت پرايمان لے آنے والے، قيامت كے دن سعادتمندوں اور خوشبختوں كے گروہ كو تشكيل دينے والے ہيں \_فمنهم شقى و سعيد

7\_(عن عبداللّه بن سلام مولى رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم انه قال : سألت رسول اللّه صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فقلت : ... فأولاد المشركين فى الجنة ا م فى النار؟ فقال : ... انه اذا كان يوم القيامة ... فيأمر اللّه عزوجل ناراً ... ثم يأمر اللّه تبارك و تعالى اطفال المشركين ان يلقوا ا نفسهم فى تلك النار فمن سبق له فى علم اللّه عزوجل ان يكون سعيداً ا لقى نفسه فيها ... و من سبق له فى علم اللّه عزوجل ان يكون شقياً امتنع فلم يلق نفسه فى النار ... و ذلك قول اللّه عزوجل ; فمنهم شقيّ و سعيد \_(1)

عبدالله بن سلام سے نقل ہوا ہے كہ ميں نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے سوال كيا كہ مشركين كى اولاد جو بچپن ہى ميں اس دنياميں سے چلى گئي وہ جنتى ہيں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ، ص 391; ح 1 ،ب 61; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 395، ح 212\_

يا جہنمى ؟ تو آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: جب قيامت برپاہوگى تو الله تعالى اس وقت جہنم كى آگ كو حكم دے گا كہ حاضر ہوجائے\_ جب وہ حاضر ہوگى تب وہ مشركين كے بچوں كو حكم دے گا كہ اپنے آپكو جہنم ميں گرا ديں \_ تو جو بچے علم خدا ميں سعادت مند لكھے ہونگے وہ اپنے آپ كو آگ ميں گرا ديں گے وہ اور جوعلم الہى ميں شقاوتمند اور بدبخت ہوں گے وہ حكم الہى كو قبول كرنے سے انكار كريں گے ، اور خود كو آگ ميں نہيں گرائيں گے ... \_ تو يہى حكم الہى ہے كہ(فمنہم شقى و سعيداً) ...

8\_ عن على عليه‌السلام انه قال: حقيقة السعادة ا ن يختم الرجل عمله بالسعادة و حقيقة الشقاء ا ن يختم المرء عمله بالشقاء (1)

امير المؤمنين عليه‌السلام سے روايت ہے كہ سعادت كى حقيقت يہ ہے كہ انسان اپنے عمل كوسعادت پر ختم كرے(عاقبت بخيرہو) اور شقاوت و بدبختى كى حقيقت يہ ہے كہ اپنے عمل كو بدبختى پر ختم كرے\_

الله تعالي:الله تعالى كا اذن1; الله تعالى كى آخرت ميں حاكميت2

انبياء عليه‌السلام :انبياء پر ايمان لانے والے 6;انبياء كى تكذيب كرنے والوں كى شقاوت5

انسان:قيامت كے دن انسان3; قيامت ميں انسانوں كى تقسيم4

روايت:7،8

سعادت:سعادت كا معيار7;سعادت كى حقيقت8سعادت مند افراد:6

قيامت ميں سعادت مند افراد4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) خصال صدوق ، ص 5، ح 14 ، باب الواحد ; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 298، ح 220\_

آیت 106

(فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُواْ فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ)

پس جو لوگ بدبخت ہوں گے وہ جہنم ميں رہيں گے جہاں ان كے لئے صرف ہائے وائے اور چيخ پكار ہوگى (106)

1\_ قيامت كے ميدان ميں بدبخت ( مشركين اورانبياء عليه‌السلام كى رسالت كے منكر) لوگوں كو جہنم كى آگ كى طرف روانہ كيا جائے گا \_فأما الذين شقوا ففى النار

2\_ آگ كى شدت سے جہنموں كيمسلسل چيخ و بكار بلند ہے \_لهم فيها زفير و شهيق

(زفير) و (شہيق) ايسى آواز ہے جو غمگين اور محزون شخص نكالتا ہے \_ اس فرق كے ساتھ كہ (شہيق) بلند تر اور طولانى آواز كو كہتے ہيں \_ اسى وجہ سے مذكورہ تفسير ميں (زفير) سے آہ و پكاراور (شہيق) سے چيخمراد لى گئيہے\_

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے والے جہنم ميں 1

جہنم :آتش جہنم كى خصوصيات 2

جہنمى لوگ :جہنميوں كى آہ وپكار 2; جہنميوں كى چيخ و پكار 2

شقاوتمند لوگ :شقاوتمند لوگ جہنم ميں 1

عذاب :عذاب آخرت كى شدت 2; عذاب كے مراتب 2

مشركين :مشركين جہنم ميں 1

آیت 107

(خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ إِلاَّ مَا شَاء رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ)

وہ وہيں ہميشہ رہنے والے ہيں جب تك آسمان و زمين قائم ہيں مگر يہ كہ آپ كا پروردگار نكالنا چاہے كہ وہ جو بھى چاہے كرسكتا ہے (107)

1\_ قيامت ميں بدبخت لوگوں كے ليے جہنم كى آگ ہميشہ كى جگہ ہے\_خالدين فيها ما دامت السموات و الارض

(مادامت السماوات و الارض )(يعنى جب تك زمين و آسمان قائم ہيں ) كا جملہ ہميشگى اور دوام سے كنايہہے اور اس خلود و ہميشگى كے ليئے تاكيد ہے جس كا ''خالدين'' سے استفادہ ہو رہا ہے\_

2\_ جہنم اور اسكى آگ، ہميشہ كے ليے اور پائيدار ہے\_خالدين فيها ما دامت السموات و الارض

3\_ آخرت كا ميدان، دنيا كى طرح زمين و آسمان ركھتا ہے\_ما دامت السموات و الارض

قيامت كے آتے ہى زمين و آسمان ريزہ ريزہ ہوجائيں گے تو اس سے معلوم ہوا كہ (السماوات و الارض) اس آيت اور اس كے بعد والى آيت ميں آخرت كے آسمان و زمين ہيں \_ اس صورت ميں (ال) جو ان دونوں لفظوں پر داخل ہے \_ مضاف اليہ كے بدلے ميں ہے \_ اصل ميں اس طرح ہے \_(سماوات الأخرة و ا رضها )

4\_ آخرت كى سرا،ايك زمين اور متعدد آسمانوں كى حامل ہے\_ما دامت السموات و الأرض

مذكورہ معنى اسوجہ سے ليا گيا ہے كہ (أرض) كا لفظ مفرد اور (السموات ) كا لفظ جمع ذكر ہوا ہے\_

5\_ جہنم ميں جہنميوں كا ہميشہ رہنا يا ہميشہ نہ رہنا، مشيت الہى سے مربوط ہے\_خالدين فيها ... إلّا ما شاء ربك

6\_ الله تعالى كى مشيت،قابل تخلف نہيں ہے\_إلّا ما شاء ربك

7\_ جہنموں كا جہنم كى آگ سے نجات حاصل كرنا ممكن ہے ليكن اسكا تعلق مشيت الہى سے ہے\_

خالدين فيها ... إلّا ما شاء ربك

(الاّ ما شاء ربك) ميں ''ما '' موصولہ ہے ممكن ہے اس سے مدت و زمان مراد ليا گيا ہو \_ اس صورت ميں (مستثنى منہ ) مدت وزمان ہوگا جسكو ہميشگى اور دوام كے ساتھ توصيف كيا گيا ہے اس بناء پر (خالدين فيہا ...) كا معنى يوں ہوگا \_ دوزخى لوگ ہميشہ كے ليے آگ ميں رہيں گے مگر يہ كہ ان كے ہميشہ رہنے كو الله تعالى ختم كردے\_

8\_ الله تعالى ، كچھ دوزخيوں كو دوخ كى آگ سے چھٹكارہ دے گا اور عذاب سے نجات دے گا \_خالدين فيها ... إلّا ما شاء ربك

يہ تفسير تب ہے كہ (الا ما شاء ربك) ميں ''ما''سے مراد اشخاص ليے جائيں اس وقت (مستثنى منہ ) ضمير ہوگى جو ( خالدين) ميں مستتر ہوگى \_ تب (خالدين فيہا ... ) كا معنى يہ ہوگا كہ دوزخى لوگ آگ ميں ہميشہ رہيں گے مگر وہ لوگ جنكو الله تعالى چاہے گا كہ وہ وہاں ہميشہ نہ رہيں اور (فعال لما يريد) كا جملہ اس بات كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ الله تعالى اپنى مشيت سے كچھ دوزخيوں كو نجات عطا كرے گا\_

9\_ الله تعالى جو چاہے انجام دے سكتا ہے\_إن ربك فعال لما يريد

10\_ الله تعالى كى كائنات پر حكومت، مطلق حكومتہے اور اسكى قدرت ميں كسى قسم كا تناز عہ نہيں ہے\_

ان ربك فعال لما يريد

11\_ الله تعالى كا جہنميوں كودوزخ ميں ہميشہ رہنے كى خبر دينا يہ اس كے ليے مانع نہيں ہوسكتا كہ وہ ان كو كچھ مدت كے ليے وہاں ركھے\_خالدين فيها ... إلّا ما شاء ربك إن ربك فعال لما يريد

(ان ربك ...) كا جملہ ان حقائق كے ليے علت واقع ہو رہا ہے جو آيت شريفہ ميں مورد بحث ہيں \_ كيونكہ اسكى حاكميت مطلق ہے اور كوئي چيز اس كے ارادہ كے عملى ہونے ميں مانع نہيں بن سكتى \_ اگر وہ چاہے كہ دوزخى ہميشہ كہ ليے جہنم ميں رہيں تو ايسا ہى ہوگا \_ اگر وہ چاہے كہ تمام يا كچھ كو اس سے نجات عطا فرمائے تو ايسا ہى ہوگا اگر اس نے انہيں جہنم ميں ركھنے كا وعدہ كيا ہو تو بھى اسے اس پر عمل نہ كرنے سے كوئي روك نہيں سكتا ہے \_

12\_ الله تعالى كى قدرت اور مطلق حاكميت كى طرف توجہ اور اس پر يقين ركھنا،اسكى انسانوں اور باقى كائنات پر ربوبيت كو قبول كرنے كى دليل ہے\_

إلّا ما شاء ربك ان ربك فعال لما يريد

مذكورہ بالا تفسير، كا كلمہ ( ربّ) كو ملحوظ خاطزر ركھتے ہوئے استفادہ كيا گيا ہے\_

آخرت :آخرت كا آسمان3; آخرت كى زمين 3،4; آخرت كے آسمانوں كا متعدد ہونا 4

الله تعالى :الله تعالى كا اختيار 9; الله تعالى كا ارادہ 9; الله تعالى كا خبر دينا 11;الله تعالى كا نجات دينا 8; الله تعالى كى ربوبيت كا قبول كرنا 12;الله تعالى كى قدرت كى خصوصيات 10;الله تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 6; الله تعالى كى مشيت كے آثار 5، 7;الله تعالى كى قدرت 9;الله تعالى كى مطلق العنان حاكميت 10; الله تعالى كے افعال 9

انسان :انسانوں كا مدبّر 12

ايمان :الله تعالى كى حاكميت پر ايمان 12; الله تعالى كى قدرت پر ايمان 12;ايمان كے آثار 12

توحيد :توحيد افعالى 10

جہنم :جہنم سے نجات 7;جہنم كا ہميشہ ہونا 2;جہنم كى آگ كا ہميشہ ہونا 2; جہنم ميں ہميشہ رہنا 1، 5، 11; جہنم كى آگ كى خصوصيات 2

جہنم كے لوگ :جہنم كے لوگوں كو نجات د ينا 7،8

شقاوتمند لوگ:شقاوتمند لوگوں كا جہنم ميں ہونا1

عذاب :عذاب سے نجات 8

كائنات :كائنات كى تدبير 12;كائنات كى حاكميت 10

آیت 108

(وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُواْ فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ إِلاَّ مَا شَاء رَبُّكَ عَطَاء غَيْرَ مَجْذُوذٍ)

اور جو لوگ نيك بخت ہيں وہ جنت ميں ہوں گے اور وہيں ہميشہ رہيں گے جب تك كہ آسمان و زمين قائم ہيں مگر يہ كہ پروردگار اس كے خلاف چاہے \_يہ خدا كى ايك عطا ہے جو ختم ہونے والى نہيں ہے (108)

1\_ قيامت كے ميدان ميں بہشت، سعادتمند لوگوں كى جگہ ہے\_و أما الذين سعدوا ففى الجنة خالدين فيه

2\_ بہشتى لوگ ہميشہ بہشت ميں رہيں گے\_و اما الذين سعدوا ففى الجنة خالدين فيها مادامت السموات و الارض

3\_ قيامت ميں سعادت و خوشبختيكا حصول، توفيق الہى سے ہے\_و أما الذين سعدوا ففى الجنة

(سُعدوا) كا فعل مجہول لانا اور (شقوا) كا فعل معلوم ذكر كرنے كا مقصد يہ ہے كہ بدبخت لوگ بدبختى كو اپنے كرتو توں كى وجہ سے پاتے ہيں اور سعادت مند لوگوں كى سعادت كے اسباب توفيق الہى سے حاصل ہوتے ہيں \_

4\_ آخرت كى سرا، دنيا كى طرح زمين و آسمان ركھتى ہے\_مادامت السموات و الارض

5\_ آخرت،ايك زمين اور متعدد آسمان كى حامل ہے\_ما دامت السموات و الارض

6\_ اہل بہشت كا بہشت ميں ہميشہ كے ليے رہنا مشيت، الہى كا مرہون منت ہے \_

و أما الذين سعدوا ففى الجنة خالدين ... الاّ ما شاء ربك

7\_ كوئي شے اور كوئي شخص، مشيت الہى كے نافذ ہونے

ميں ركاوٹ نہيں بن سكتا ہے \_خالدين فيها ... الاّ ما شاء ربك

8\_ الله تعالى كا اہل بہشت كو بہشت ميں ہميشہ ركھنے كا وعدہ، اسكى مشيت كو محدود نہيں كرسكتا اوراسكے وقتى ہونے ميں مانع نہيں ہوسكتا ہے\_خالدين فيها ... الا ما شاء ربك عطاءً غير مجذوذ

(عطا غير مجذوذ) كا جملہ (خالدين فيہا) كے ليے تاكيد ہے جو بہشت ميں ہميشہ رہنے اور اسكى ہميشہ كى نعمتوں كو بتاتا ہے\_ اور بہشت كى ہميشہ كى نعمتوں اور اس ميں خلود كے بيان كے ضمن ميں جملہ (ما شاء ربك ) كااستثناء يہ بتاتا ہے كہ الله تعالى كا يہ وعدہ كرنا موجب نہيں بنتا كہ اس كى مشيت محدود ہوجائے اور اس كے خلاف عمل كرنے سے اسكے روك دے\_

9\_بہشت اور اسكى نعمتيں ، عطيہ الہى ہيں \_عطاءً غير مجذوذ

10\_ اہل جنّت سے جنّت اور اسكى نعمتيں واپس نہيں لى جائيں گى اور وہ ختم ہونے والى بھى نہيں ہيں \_

عطاءً غير مجذوذ

(عطاءً) لفظ( الجنّة) كے ليے حال واقع ہوا ہے (مجذوذ) يقينى و قطعى ہونے كے معنى ميں ہے اس بناء پر عطا ء غير مجذوذ كا مطلب يہ ہے كہ لوگ بہشت ميں داخل ہوں گے در حاليكہ بہشت اور اسكى نعمتيں ختم ہونے والى نہيں ہيں بلكہ ہميشہ كے ليے ہيں \_

آخرت :آخرت كا آسمان 4; آخرت كى زمين 4، 5; آخرت كے آسمانوں كا متعدد ہونا 5

الله تعالى :الله تعالى كى توفيقات 3; الله تعالى كى مشيت 8; الله تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 7;الله تعالى كى مشيت كے آثار 6; الله تعالى كى نعمتيں 9;الله تعالى كے وعدہ و وعيدكا كردار8

اہل بہشت :1اہل بہشت كا ہميشہ رہنا 2، 6

بہشت :بہشت كا ہميشہ ہونا 10; بہشت كى خصوصيات 10; بہشت كى نعمتوں كا ہميشہ ہونا 10; بہشت ميں ہميشہ كے ليے ہونا 2، 6، 8

توفيقات :آخرت ميں سعادت مندى كى توفيق 3

سعادتمند لوگ :بہشت ميں سعادت مند لوگ 1

موجودات :موجودات كا عاجز ہونا 7

نعمت :بہشت كى نعمت 9

آیت 109

(فَلاَ تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَـؤُلاء مَا يَعْبُدُونَ إِلاَّ كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ)

لہذا خدا كے علاوہ جس كى بھى يہ پرستش كرتے ہيں اس كى طرف سے آپ كسى شبہ ميں نہ پڑيں يہ اسى طرح پرستش كررہے ہيں جس طرح ان كے باپ دادا كررہے تھے اور ہم انھيں پورا پورا حصہ بغير كسى كمى كے ديں گے (109)

1\_ شرك اور غير الله كى پرستش كرنا ، باطل اور بے بنياد كردار ہے\_فلا تك فى مرية مما يعبد هؤلاء

( فلا تك فى مرية مما يعبد ہؤلاء )كا جملہ بتاتاہے كہ اہل شرك كے معبودوں ميں شك و ترديد كرنا مناسب نہيں ليكن اس بارے ميں وضاحت نہيں ہے كہ كس صورت يا صورتوں ميں شك و ترديد نہيں كرنى چاہيئے \_ كلام كے قرائن اس شے كو بتاتا ہے كہ اگر ( كما) كا لفظ آيت شريفہ ميں علت كو بيان كر رہا ہو تو يہ بتاتا ہے كہ شك و ترديد نہ كرنا اسوجہ سے روا نہيں كيونكہ وہ مشركين جو بتوں كى پوجا كرتے تھے بغير كسى دليل كے اپنے اجداد كى اسميں تقليد كرتے تھے\_ اسى وجہ سے اس كے باطل ہونے ميں كوئي شك و ترديد نہيں ہے\_

2\_ مشركين اپنے شرك آميز عقائد ميں كوئي دليل و حجت نہيں ركھتے ہيں \_ما يعبدون الا كما يعبد ء اباؤهم من قبل

3\_ اہل شرك كے خودساختہ معبود، اپنے پرستش كرنے والوں كا دفاع كرنے كى كوئي قدرت و طاقت نہيں ركھتے\_

فلا تك فى مرية مما يعبد هؤلاء

جملہ (لاتك ...) كاگذشتہ اقوام كى داستان پرمتفر ع ہونا،اس نكتے كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ گذشتہ مشركين كے واقعات كو تم نے جب سن ليا تو يہ حقيقت تم پر روشن ہوگى ہے كہ اہل شرك كے معبود ، اپنے ماننے والوں كو ہلاكت سے نجات دينے پر قدرت نہيں ركھتے تھے\_لہذااس زمانے

ميں بھى تمھارے دل ميں يہ شك و ترديدنہيں ہونى چاہيے كہ تمہارے معبود بھى تمہارے ليے كچھ كرسكيں گے\_

4\_ مشرك اقوام كى تاريخ كا مطالعہ اور ان كے برے انجام كى طرف توجہ كرنے سے يہ بات واضح ہوجاتى ہے كہ شرك كا عقيدہ باطل ہے اوران كے بنائے ہوئے معبودوں ميں كوئي دم و خم نہيں ہے \_فلا تك فى مرية مما يعبد هؤلاء

5\_ اہل شرك كے معبود، اپنے ماننے والوں كوتباہى و خسارت كے علاوہ كچھ نہيں ديتے ہيں \_

فلا تك فى مرية مما يعبد هؤلاء ما يعبدون الا كما يعبد ء اباؤهم

آيت شريف ميں ( كما) كو اگر تشبيہ فرض كريں تو جملہ ( فلا تك ...) كو جملہ ( انا لموفوہم ...) سے ملا كر معنى كريں تو مطلب يہہوگا كہ مشركين كے معبود ولانے اپنے ماننے والوں كے ليے تباہى و خسارت كے علاوہ كچھ نہيں ديا اسميں كسى كو شك وترديد نہيں تو ( و ما زادو ہم غير تتبيب) آيت 101 يہ بيان كر رہا ہے ( اے رسول) تيرے زمانے ميں بھى اہل شرك كے معبود اسى طرح كے ہيں \_

6\_ عصر بعثت كے مشركين كے آباء و اجداد اور گذشتہ لوگ شرك اورجھوٹے معبودوں كى پرستش كرتے تھے\_

ما يعبدون الا كما يعبد ء اباؤهم من قبل

7\_ گذشتہ لوگوں كى تقليد اور پہلے زمانے كے لوگوں كى پيروى كرنے كى سنت نے عصر بعثت ميں باطل و جھوٹے معبودوں كى پرستش كے ليے مشركين كو آمادہ كيا \_ما يعبدون إلاّ كما يعبد ء اباؤهم من قبل

مذكورہ معنى ميں ( كما) كو علت لياگيا ہے تب (ما يعبدون ...) كا معنى يوں ہوگا: مشركين كا بت پرستى كى طرف جھكاؤ اس وجہ سے ہے كہ ان كے آباء و اجداد بت پرست تھے\_

8\_ الله تعالى ، مشركين كى سزا و عقاب كو بغير كسى كمى و نقص كے انہيں دے گا\_

و انا لموفّوهم نصيبهم غير منقوص

الله تعالى :الله تعالى كى سزائيں 8

تحريك :تحريك كے عوامل 7

تقليد :اندھى تقليد كے آثار 7; بزرگان كى تقليد 7

جھوٹے معبود :جھوٹے معبودوں كا ضرر دينا 5; جھوٹے معبودوں كا عاجز ہونا 3;جھوٹے معبودوں كے عجز پر دلائل 4

ذكر :مشركين كے انجام كا ذكر 4

شرك :شرك عبادى كا سبب 7; شرك كى بے منطقى 2; شرك كے بطلان پر دلائل 4;شرك عبادى كا بطلان 1

شناخت :شناخت كا طريقہ 4

عدالتى نظام :8

مشركين :صدر اسلام كےمشركين كا شرك عبادى 7; تصدر اسلام كے مشركين كے بزرگوں كا عقيدہ 6; مشركين كا نقصان اٹھانا 5;مشركين كى تباہى 5 ; مشركين كى تاريخ كا مطالعہ 4;مشركين كى سزا 8

آیت 110

(وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَلَوْلاَ كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ )

اور ہم نے موسى كو كتاب دى تو اس ميں بھى اختلاف پيدا كرديا گيا اور اگر تمھارے پروردگار كى طرف سے پہلے بات نہ ہوگئي ہوتى تو ان كے درميان فيصلہ كرديا جاتا اور يہ لوگ اس عذاب كى طرف سے شك ميں پڑے ہوئے ہيں (110)

1\_حضرت موسى عليه‌السلام ، آسمانى كتاب ركھنے والے انبياء ميں سے تھے\_و لقد ءاتينا موسى الكتاب

2\_ الله تعالى ، اپنے انبياء كو آسمانى كتاب عطا كرنے والا ہے\_و لقد ءاتينا موسى الكتاب

3\_ قوم موسى نے توريت كى حقانيت ميں اختلاف كيا \_ كچھ نے اس كو قبول كيا اور كچھ نے اس كا انكار كيا\_

و لقد ءاتينا موسى الكتاب فاختلف فيه

4\_حضرت موسى عليه‌السلام كے پيروكاروں كااختلاف تورات كے اصلى اور اس كے مضامين ميں تھا\_

5\_ انسانوں كا آسمانى كا كتابوں كو قبول كرنے يانہ

كرنے كا تقاضا يہ ہے كہ ان كے درميان فيصلہ الله تعالى كرنے والا ہے اور اس فيصلہ كا انجام(سزا و جزا) كا وہى مسبب ہے\_فاختلف فيه و لو لا كلمة سبقت من ربك لقضى بينهم

6\_ الله تعالى نے دنيا كى زندگى كو آسمانى كتابوں كے ماننے والوں اور منكرين كے درميان اپنے فيصلہ كرنے كى جگہ قرار نہيں دى ہے\_لو لا كلمة سبقت من ربك لقضى بينهم

(كلمہ ) سے مراد ايساامر ہے كہ جسكو الله تعالى نے مقدر كيا ہے وہ انسانوں كى بقا اور حيات دنياوى كا پورا ہونا ہے\_

( و لكم فى الارض مستقر و متاع الى حين ) تم اس زمين پر( دنياوى زندگى كے پورا ہونے تك) مستقر رہوں گے اور اس كى نعمتوں سے بہرہ مند ہوگے\_ بقرہ 36 جس آيات ميں يہي(تقدير و كلمہ ہے)\_

7\_ الله تعالى كا دنيا كى زندگى ميں حق و باطل كے درميان فيصلہ نہ كرنا يہ ايسى تقدير و حكم ہے جسكو خود اسى نے مقرر و معين كيا ہے\_لو لا كلمة سبقت من ربك لقضى بينهم

8\_ الله تعالى نے حق پرستوں اور باطل فكرركھنے والوں كے درميان دنيا كى زندگى ميں انصاف نہ كرنے كو مقدر و تقدير بنانا، يہ انسانى امور ميں تدبيراور جوامع بشرى كى مصلحتوں كو مد نظر ركھتے ہوئے كيا ہے\_لو لا كلمة سبقت من ربك لقضى بينهم

مذكورہ بالا تفسير كلمہ ( ربّ) سے جو كہ مدّبر او ر مربّى كے معنى ميں ہے سے استفادہ كرتے ہوئے كى گئي ہے \_(لو لا كلمة سبقت ...) ميں جس تقدير كو بيان كيا گيا ہے وہ ان نوں كے امور كى تدبير ہے\_

9\_ الله تعالى اپنى تقدير كى بناء پر توريت كى حقانيت سے انكار كرنے والوں كو مہلت دى ہے اور ان كے بارے ميں دنيا ميں داورى نہيں كرے گا\_فاختلف فيه و لو لا كلمة سبقت من ربك لقضى بينهم

10\_ الله تعالى ، ثابت رہنے والے قوانين اور اصولوں كو انسانوں كے امور كے ليے مقرر كرتا ہے \_

و لو لا كلمة سبقت من ربك لقضى بينهم

11\_ حق سے منحرفين كو مہلت دينا ،الله تعالى كے اصولوں ميں سے ہے\_و لو لا كلمة سبقت من ربّك لقضى بينهم

12\_توريت كى حقانيت كے منكر اس كے باو جود كہ توريت كے غلط ہونے يقين نہ ركھتے تھے پھر بھى اس كى حقانيت كا انكار كرگئے\_و انهم لفى شك منه مريب

(انّہم ) كى ضمير سے وہ مراد ہيں جنہوں نے

توريت كو قبول نہيں كيا\_ اہل ادب كى اصطلاح ميں يہ ضمير (ہم) بطور استخدام اختلاف كرنے والوں كى طرف لوٹتى ہے جو جملہ ( فاختلف فيہ) سے حاصل ہو رہا ہے \_ (مريب) يا فعل لازم ہے اور اس كى معنى شك و ريب ہے اور شك كے ليے تاكيد كے طور پر ہے يا پھر فعل متعددى ہے جس كا معنى ''شك ميں ڈالنا'' ہے\_

آسمانى كتابيں :آسمانى كتابوں پر ايمان لانے والے 6; آسمانى كتابوں كا سرچشمہ 2;آسمانى كتابوں كو جھٹلانے والے 6;آسمانى كتابوں ميں اختلاف 5

اختلاف :اختلاف كے آثار 5

انبياء عليه‌السلام :اولوالعزم انبياء عليه‌السلام 1

انسانانسانوں كا مدبر8; انسانوں كے مصالح 8

الله تعالى :الله تعالى كى جزا كا سبب 5; الله تعالى كى ربوبيت 8;الله تعالى كى سزاؤں كا سبب 5; الله تعالى كى قضاوت كا زمانہ6،7; الله تعالى كى قضاوت 8;

الله تعالى كى قضاوت كا سبب 5;الله تعالى كى مہلتيں 9;الله تعالى كى نعمتيں 2;الله تعالى كے اصول 10، 11; الله تعالى كے مقدرات 7،9

الله كے رسول : 1

الله كے اصول :مہلت دينے كا اصول 11

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل اور توريت 3،4;بنى اسرائيل كا اختلاف 3،4; بنى اسرائيل كى تاريخ 3،4;

توريت :توريت پر ايمان لانے والے 3;توريت كو جھٹلانے والوں كا شك 12; توريت كو جھٹلانے والوں كى مہلت 9; توريت كو جھٹلانے والے 3

قضاوت :حق و باطل كے درميان قضاوت 7، 8; مومنين اور كافرين كے درميان قضاوت 8

منكرين :منكرين كو مہلت 11

حضرت موسى عليه‌السلام :حضرت موسى عليه‌السلام كى نبوت 1;حضرت موسى عليه‌السلام كے مقامات 1

آیت 111

(وَإِنَّ كُـلاًّ لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ)

اور يقينا تمھارا پروردگار سب كے اعمال كا پورا پورا بدلہ دے گا اور وہ ان سب كے اعمال سے خوب باخبر ہے (111)

1\_ الله تعالى قيامتكے دن آسمانى كتابوں پر ايمان والوں او ران كا انكار كرنے والوں كے درميان قضاوت كرے گا\_

ولو لا كلمة سبقت ... و انّ كلّاً لما ليوفينّهم ربك اعمالهم

(كلّا ) سے مراد ( فاختلف فيہ ) كے قرينہ كى وجہ سے جو اس سے پہلے والى آيت ميں ذكر ہوا ہے آسمانى كتابوں پر ايمان لانے والے اور ان كا انكار كرنے والے ہيں \_ اور (لولا ... لقضى بينہم ) كے قرينہ كى وجہ سے معلوم ہوتا ہے كہ خداوند عالم، قيامت كے ميدان ميں سزا و جزا دينے سے پہلے انسانوں كے درميان قضاوت كرے گا\_

2\_قيامت ميں آسمانى كتابوں پر ايمان لانے والے اپنے كردار كى جزا كو كامل طور پر حاصل كريں گے \_

''اعمالہم'' سے مراد، اعمال كا اجر و پاداش ہے لہذا '' إن كلاً'' يعنى خداوند عالم مكمل طور پر اجر و پاداش دے گا\_

و انّ كلّاً لما ليوفينّهم ربك اعمالهم

3\_ آسمانى كتابوں كا انكار كرنے والے آخرت، كے عذاب ميں گرفتار ہوں گے \_و انّ كلاّ لما ليوفينّهم ربّك اعمالهم

يہ بات قابل ذكر ہے كہ كلمہ ( لمّأ ) اس معنى اور آيت ميں ان كے مقام كے بارے ميں مفسرين نے كافى گفتگو كى ہے جو اس بارے ميں تحقيق كرنا چاہتے ہيں انہيں چاہيئے كہ تفسير اور ادب كى مفصل كتابوں كى طرف رجوع كريں \_ مختصراً جو عرض كرنا چاہتے ہيں وہ يہ كہ (لمّا) شرطيہ ہے اور اسكا فعل محذوف ہے \_ اصل ميں كلام يوں ہوگا ( انّ كلّا لمّا اتتهم الساعة ليوفينّهم ...)

4\_خدواند عالم كا اجر و سزا، انسانوں كے اعمال كے مطابق ہے اس ميں كسى قسم كى كوئي كمى ميں ہے\_

ليوفينّهم ربك اعمالهم

(توفيہ ) (يوفى ) كا مصدر ہے جسكا معنى كامل طور پر ادا كرنے كا ہے \_

5\_ الله تعالى انسانوں كے كفر و ايمان نيك وبد اعمال كو مجسم اور آئينہ كى صورت ميں لاكر سزا و جزا دے گا \_

و انّ كلّما لمّا ليوفينّهم ربك اعمالهم

''اعمال'' كہہ كہ اس سے جزا و سزا كا ارادہ كرنا گويا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ اعمال كى جزا و سزا مجسم اور آئينہ كى صورت ميں ہے گويا جزا سزا وہى اعمال ہى ميں \_

6\_خداوند عالم كا جزا اور سزا دينا، اس كى ربوبيت كا پرتو ہے\_لينوفينّهم ربك اعمالهم

7\_ الله تعالى انسانوں كے تمام اعمال اور ان كى حقيقت سے آگاہ ہے \_انه بما يعملمون خبير

( خبرت الأمر) يعنى اس امر كى حقيقت كو ميں نے جان ليا ( لسان العرب) تو اس صورت ميں ( انہ بما يعملون خبير) كا معنى يوں ہوگا كہ بے شك الله تعالى تمہارے اعمال كى حقيقت اور اصليت سے آگاہ ہے \_

8\_ انسانوں كے اعمال و رفتار كے مطابق كامل طور پر سزا و جزا فقط وہ ذات دے سكتى ہے جو انكے اعمال و رفتار كى جزئيات سے مكمل طور پر آگاہ ہو\_ليوفينّهم ربك اعمالهم انه بما يعملون خبير

اعمال كى مكمل طور پر جزا و سزا كو بيان كرنے كے بعد خداوند عالم كا تمام اعمال اور اس كى جزئيات كو بيان كرنے سے مندرجہ بالا يد معنى حاصل ہوتا ہے\_

آسمانى كتب :آسمانى كتب پر ايمان لانے والے 1،2;آسمانى كتابوں كا انكار كرنے والوں كى آخرت ميں سزا 3; آسمانى كتب كى تكذيب كرنے والے 1

اسماء و صفات :خبير 7

انسان :انسانوں كے عمل كا علم 8

ايمان :ايمان كا اجر 5

الله تعالى :الله تعالى اور انسانوں كا عمل 7; الله تعالى كا جزا دنيا 6; الله تعالى كا علم غيب 7; الله تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 6;الله تعالى كى سزائيں 6; الله تعالى كى آخرت ميں قضاوت 1

جزاء:عمل كى مناسبت سے جزا دينا4،8

سزاء:عمل كے مطابق سزا دينا 4،8

عدالتى نظام : 4،8

عمل :پسنديدہ عمل كى جزاء 5; عمل كا مجسم ہونا 5; عمل كے حساب و كتاب كے شرائط 8; ناپسند عمل كى سزاء 5

قضاوت :مؤمنين و كافروں كے درميان قضاوت 1

كفر:كفر كى سزاء5

مومنين :مومنين كى آخرت ميں جزاء 2

آیت 112

(فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلاَ تَطْغَوْاْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ)

لہذا آپ كو جس طرح حكم ديا گيا ہے اسى طرح استقامت سے كام ليں اور وہ بھى جنھوں نے آپ ك ساتھ توبہ كرلى ہے اور كوئي كسى طرح كى زيادتى نہ كرے كہ خدا سب كے اعمال كو خوب ديكھنے والا ہے (112)

1\_ الله تعالى نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو توحيد اور الله كى عبادت پر ثابت قدم اور استقامت كا حكم ديا ہے \_

فاستقم كا امرت

( استقم ) كامتعلق ذكر نہيں ہوا تا كہ عموم كا معنى دے ليكن كيونكہ گذشتہ آيات، توحيد اور عبادت الہى كے بارے ميں تھيں اسى وجہ سے مذكورہ بالا عبارت ميں ان كا ذكر كيا گيا ہے \_

2\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ہمراہ مؤمنين كى بھى ذمہ دارى تھى كہ توحيد اور الله كى عبادت پر ثابت قدم اور استقامت سے كام ليں \_فاستقم ... و من تاب معك

( من تاب) كا عطف ( فاستقم ) ميں جو ضمير مستتر ہے اس پر ہے لہذا جملہ يوں ہوگا \_ (وليستقم من تاب معك )

3\_ دين كى تبليغ اور توحيد كے پر چار ميں استقامت، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اس پر ايمان لانے والوں كى ذمہ دارى تھى \_

فاستقم كما امرت و من تاب معك

آيت كا يہ جملہ ( تم اور تيرے پيروكار ثابت قدمى اور استقامت كريں ) يہ اس معنى كو بتاتا ہے كہ تم

توحيد اور احكام دين كى پابندى كرو اور اس پر ثابت قدم رہو خبردار مشكلات اور سختياں تم كو حق كے راستے سے منحرف كريں يا ممكن ہے كہ اس معنى كو بتا كر رہا ہو كہ توحيد اور دين مبين كى تبليغ پر ثابت قدم رہنا اور حق كى دعوت دينے سے رنجيدہ اور تھكن ظاہر نہ كرنا \_ مذكورہ بالا تفسير اسى احتمال دوّم كى صورت ميں ہے \_

4\_پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو چاہيے كہ پائيدارى اور استقامت دكھانے ميں فرمان و امر الہى كى اسا س پر عمل كريں \_

فاستقم كما امرت

5\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور صدر اسلام كے مسلمانوں كے ليے مكہ كے حالات بہت دشوار تھے\_ اور دين الہى پر عمل كرنا ايك مشكل كام تھا جس كے ليے استقامت اور ثابت قدمى بہت ضرورى تھى \_فاستقم كما امرت و من تاب معك

6\_ توحيد كو ماننا ،الله تعالى كى طرف لوٹنے كے مترداف ہے \_و من تاب معك

7\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے صحابہ، حضرت پر ايمان لانے سے پہلے مشرك تھے اور توحيد كى طرف جھكاؤ كے سبب انہوں نے شرك سے توبہ كرلى \_و من تاب معك

توبہ سے يہاں مراد گذشتہ آيات ،آيات كى روشنى ميں جو شرك اور توحيد كے بارے ميں تھيں ، شرك سے منہ موڑنا اورتوحيد پر عمل كرنا ہے \_ يہ بات قابل ذكر ہے كہ (معك) (تاب) كے فاعل كے ليے حال واقع ہوا ہے \_ اس صورت ميں ( من تاب معك) كا معنى يوں ہوگا \_ وہ لوگ جنہوں نے شرك سے توبہ كى ہے وہ تيرے اور تيرے اصحاب كے ساتھ ہيں

8\_ شك و ترديد،استقامت اور ثابت قدمى كے ليے ركاوٹ ہيں \_

فلاتك فى مرية ممّا يعبد هؤلا ... فاستقم كما امرت و من تاب معك

9\_ انبياء عليه‌السلام اور ان كى مؤمن اور كافر اقوام كے واقعات پر توجہ كرنا ، انسان كو توحيد اور الله كى پرستش پر ثابت قدم رہنے اور استقامت كرنے پر اكساتے ہيں \_فاستقم كما امرت

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہے كہ جب ہم (فاستقم ) كے جملے كو گذشتہ اقوام كے بارے ميں جو آيات ہيں ان كا نتيجہ فرض كريں \_

10\_ الله تعالى ، قيامت كے دن كى قضاوت اور داورى كرنے كو مد نظر ركھتے ہوئے اورميں آخرت سزا و جزاء پر يقين ركھنا،انسان كو دين كے راستے پر استقامت پر آمادہ كرتا ہے \_لقضى بينهم ... انّ كلّاً لما ليوفينّهم اعمالهم ... فاستقم كما امرت

11\_ الله تعالى نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور ان پر ايمان لانے والوں كو اپنى عبادت سے انحراف اور شرككى طرف ميلان ركھنےسے منع فرمايا ہے\_ولاتطغو

(طغيان) (لاتطغوا) كا مصدر ہے جو حد سے تجاوز كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_ يہاں طغيان كا مصداق، گذشتہ آيات جو شرك و توحيد كے بارے ميں تھيں كو مد نظر ركھتے ہوئے، توحيد سے انحراف اور شرك كى طرف جھكاؤ ہے\_

12\_ شرك اور غيرالله كى پرستش كرنا، طيغانى اور حقيقت سے تجاوزنے كے مترداف ہے\_

13\_ دين كے مبلغين، توحيد اور احكام الہى كے پرچار ميں اپنے معين كيے ہوئے حدود و قوانين سے تجاوز نہ كريں \_

فاستقم كما امرت ... ولاتطغو

مذكورہ بالا مطلبہ ( لاتطغوا) كو (فاستقم) سے ارتباط دينے سے حاصل ہوا ہے \_ اور (لاتطغوا) كا متعلق( استقامت) كو ليا گيا ہے يعنى اپنے ثابت قدم ہونے ميں بھى طغيان و تجاوز نہ كرنا بلكہ قوانين الہى كو سامنے ركھتے ہوئے عمل كرنا \_

14\_الله تعالى انسانوں كے اعمال كو ديكھتا ہے اور ان كے تمام اعمال سے آگاہ ہے \_انه بما تعملون بصير

15\_ دين الہى ميں استقامت،اور توحيد پر ثابت قدم رہنا ،اجر الہيكا موجب ہے \_فاستقم ... انه بما تعملون بصير

اوامر و نواہى كے بعد يہ ذكر كرنا كہخداوند عالم بندوں كے اعمال سے آگاہى و علم ركھتا ہےيہ سزا و جزا دينے كى طرف اشارہ ہے \_

16\_ الله تعالى كے مقابلے ميں تجاوز و سركشى كرنا اور شرك كى طرف جھكاؤ اور غير الله كى پرستش كرنا،خداوند عالم كى سزا كا موجب ہے \_ولاتطغوا انه بما تعملون بصير

17\_ انسانوں كے اعمال و رفتار پر الله تعالى كى نظارت اور آگاہى كا يقين اور عقيدہ،دين كے راستے ميں ثابت قدمى اور استقامت كا موحب ہے \_فاستقم كما امرت و من تاب معك ... انه بما تعملون بصير

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور شرك عبادى 11;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى استقامت 1، 2، 3،4 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 3،4;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى شرعى ذمہ دارى 1; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مشكلات5

اسلام:صدر اسلام كى تاريخ 5

استقامت:

استقامت كے عوامل 9، 10، 17; استقامت كے موانع 8

اسمأ و صفات :بصير 14

اقرار :توحيد كا اقرار 6

الله تعالى :الله تعالى اور انسانوں كا عمل 14; الله تعالى كا علم غيب 14;الله تعالى كى بصيرت 14; الله تعالى كى نواہى 11;الله تعالى كے اوامر 1

الله تعالى كى طرف لوٹنا :6

ايمان :آخرت كى سزا پر ايمان 10;آخرت ميں جزا پر ايمان 10;ايمان كے آثار 10

پادرش:پادرش كے اسباب15

تبليغ:تبليغ كا طريقہ 13;تبليغ كى آسيب شناسي13

تجاوز :تجاوز كے موارد 12

توحيد:توحيد پر استقامت 1، 2، 9; توحيد پر استقامت كى جزاء 15; توحيد كى تبليغ ميں استقامت 3

جذبہ:جذبے سے اسباب9،10

دين :تبليغ دين ميں استقامت 3

دينداري:ديندارى ميں استقامت 5، 10، 17; دين دارى ميں استقامت كى جزائ15; صدر اسلام ميں ديندارى 5

ذكر :الله كى آخرت ميں قضاوت كا ذكر 10; الله كى نظارت كا ذكر7 1; الله كے علم كا ذكر 17; انبياء كے واقعات كا ذكر 9; كافروں كى عاقبت كا ذكر 9; مؤمنين كى عاقبت كا ذكر 9

سزا :سزا كے اسباب 16

شرك :شرك سے منع كرنا 11شرك كى حقيقت 12; شرك كى سزا 16

شك :شك كے آثار 8

صحابہ :

اسلام سے پہلے والے صحابہ 7; صحابہ اور شرك 7 ; صحابہ كى توبہ 7

طغياني:طغيانى كى سزا16; طغيانى كے موارد12

عبادت :غير الله كى عبادت كے آثار 16;عبادت ميں استقامت 1، 2، 9

مبلّغين :مبلّغين كى ذمہ دارى 13

مسلمين :صدر اسلام كے مسلمين كى مشكلات 5

مومنين :مؤمنين اور شرك عبادى 11; مؤمنين كى استقامت 2، 3; مؤمنين كى ذمہ دارى 2، 3

نافرمانى :الله تعالى كى نافرمانى 16;كى نافرمانى كى سزاء 16

نظريہ كائنات:نظريہ كائنات اور ايڈيالوجى 10، 17

آیت 113

(وَلاَ تَرْكَنُواْ إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّهِ مِنْ أَوْلِيَاء ثُمَّ لاَ تُنصَرُونَ)

اور خبردار تم لوگ ظالموں كى طرف جھكائو اختيار نہ كرنا كہ جہنم كى آگ تمھيں چھولے گى اور خدا كے علاوہ تمھارا كوئي سرپرست نہيں ہوگا اور تمھارى مدد بھى نہيں كى جائے گي(113)

1\_ ستم گروں اور ظالموں پر بھروسہ اوران كى طرف ميلان ركھنا ، حرام اور گناہ كبيرہ ہے \_(ولاتركنوا الى الذين ظلموا ... )(الركون الى شيء) كسى شے كى طرف تمايل اور اس پر اعتماد كرنے كے معنى ميں ہے\_

2\_ ستم گروں اور ظالموں پر اعتماد و تمايل ركھنا، جہنم كى آگ ميں گرفتار ہونے كا سبب ہے \_

ولاتركنوا الى الذين ظلموا فتمسكم النّار

3\_ ظلم و ستم كرنے والے، جہنم كى آگ ميں ڈالے جائيں گے \_فتمسكم النار

( فتمسكم النار ) كا جملہ بتاتا ہے كہ ظالموں پر اعتماد كرنا، آگ ميں جانے كا موجب ہے اور يہ معنى بتاتا ہے كہ خود ظلم و ستم كرنے والے بھى جہنم

كى آگ ميں ڈالے جائيں گے \_(فتمسكم) سے يہ بھى معنى ليا جاسكتا ہے كہ خود ظالم لوگ آگ كى مانند ہيں ان كا سہا را يا ان پر اعتمار كرنے سے آگ تمھيں بھى اپنى لپيٹ ميں لے گي\_

4\_ شرك ،غيرالله كى عبادت اور ظلم كرنا، آتش دوزخ ميں ڈالے جانے كا سبب ہيں \_

ولاتركنوا الى الذين ظلموا فتمسكم النار

ظلم كے مصداق جو مورد نظر ہيں گذشتہ آيات كو مدنظر ركھتے ہوئے وہ شرك اور غير الله كى عبادت كرنا ہيں \_

5\_ مسلمانوں كو چاہيئے كہ اپنے دين مبين كو محكم كرنے كے ليے اور اس كے مقاصد كى تكميل كے ليے ظالم و ستمگروں پر بھروسہ نہ كريں اورنہ ہى ان سےمدد طلب كريں \_فاستقم كما امرت و من تاب معك ... ولاتركنوا الى الذين ظلمو

دين كى راہ ميں استقامت دكھانے كا حكم آنے كے بعد ظالم لوگوں كى طرف تمايل اور ان پر بھروسہ كرنے سے منع كرنا ، مؤمنين كو خبردار كرنا ہے كہ ايسا نہ ہو كہ اپنے مقاصد ( دين كى راہ ميں استقامت اور اس كے مقاصد كى تكميل ) كے ليے ظالموں پر اعتماد كريں اور ان سے مد د حاصل كريں \_

6\_ توحيد و دين كو پھيلانے كے ليے ظالموں پر اعتماد كرنا ، طغيان گرى اور شرعى حدود سے نكل جانا ہے\_

فاستقم كما امرت ... لاتطغوا ... ولاتركنوا الى الذين ظلمو

( لاتركنوا ) كا جملہ ممكن ہے كہ (لا تطغوا) كا مصداق ہو اور ( كما امرت) كى تفسير ہو\_

7\_ ستمگر لوگ كبھى بھى اہل ايمان كو ان كے توحيدى مقاصدميں ترقى و تكميل كے ليے مدد نہيں كريں گے\_

ولاتركنوالى الذين ظلموا ... مالكم من دون الله من اولياء

8\_ ہدف ،وسيلہ كى توجيہہ و تاويل نہيں كرسكتا \_فاستقم كما امرت ... ولاتطغوا ... ولاتركنوا الى الذين ظلمو

9\_ فقط الله تعالى ہى انسانوں كا سرپرست اور مددگار ہے\_وما لكم من دون الله من اولياء

10\_ الله تعالى كى سرپرستى اور ولايت كو قبول نہ كرنا، انسان كو مختلف اولياء و سرپرستوں كے جال ميں گرفتار كرديتا ہے \_

و مالكم من دون الله من اولياء

معنى و مقصود (كہ خدا كے علاونہ كوئي سرپرست نہيں ) كو سمجھا نے كے ليے جمع '' اوليا''كى جگہ مفرد ''ولى '' كو لانا كافى تھا ليكن جمع كو ذكر كرنا مختلف نكات كى طرف اشارہ ہے اور مذكورہ بالا نكتہ ان ميں سے ايك ہے\_

11\_ ظالم لوگ ،ولايت اور سرپرستى كے لائق نہيں ہيں \_ولاتركنوا الى الذين ظلموا ... و مالكم من دون الله من اولياء

12\_ فقط الله تعالى عزّوجل پر بھروسہ اور اس سے مدد كرنے سے ہى دين كو محكم اور اس كے مقاصد كى تكميل كى جاسكتى ہے \_فاستقم كما امرت ... و مالكم من دون الله من اولياء

مذكورہ بالا تفسير، ( فاستقم ...) كو جملہ ( ما لكم من دون الله من اولياء ) سے ارتباط دينے سے حاصل ہوئي ہے \_

13\_ جہنم كى آگ ميں گرفتار ہونے والوں كو كوئي بھى نجات نہ دے گا اور نہ كوئي ان كى مدد نہ كرسكے گا \_ثم لاتنصرون

14\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل : (ولاتركنوا الى الذين ظلموا ...) قال: هو الرجل يأتى السلطان فيحب بقائه الى ان يدخل يده الى كيسه فيعطيه (1)

امام صادق عليه‌السلام سے الله تعالى كے اس قول ( لاتركنوا الى الذين ظلموا ... )كے بارے ميں روايت ہے كہ ظالم پرركون كا معنى يہ ہے كہ انسان،ظالم سلطان كے پاس چلاجائے اور دوست ركھتا ہو كہ يہ زندہ رہے اور اپنى جيب ميں ہاتھ ڈال كر اسے ديتا ہے\_

15\_ عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ... من مدح سلطاناً جائراً و تخفّف و تَضَعضَع له طمعاً فيه كان قرينه الى النار ... قال الله عزوجل : (ولاتركنوا الى الذين ظلموا فتمسكم النار) (2)

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ اگر كوئي شخص اپنے طمع كى خاطر سلطان جائر كى خوشامد كرے اور اس كے مقابلے ميں اپنے آپ كو ذليل كرے تو جہنم ميں اس كا ساتھى ہوگا اس لئے كہ الله تعالى نے فرمايا :ولاتركنوا ...

16\_عن على بن الحسين عليه‌السلام (فى حديث طويل ) ... ولا تركنوا الى الدنيا فان اللّه عز و جل قال لمحمد صلى اللّه عليه و آله و سلم :( و لا تركنوا لى الذين ظلمو ا فتمسكم النار ) و لا تركنوا الى زهرة الدنيا و ما فيها ركون من اتخذها دار قرار و منزل استيطان ...)(3)

امام سجاد عليه‌السلام سے (طويل حديث كے ضمن ميں ) يہ روايت ہے كہ دنيا پر اطمينان و اعتماد نہ كريں كيونكہ الله تعالى نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو فرمايا (ولا تركنوا ...) اوردنيا كى زيبائي اور جو كچھ اس ميں ہے اس پر اس طرح اطمينان و اعتماد نہ كرنا ، جس طرح كوئي اپنے گھر ميں ہميشہ رہنے كے ليے اس سے دل باندھ لے \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ، ج 5، ص 108، ح 12; نورالثقلين ، ج2، 400، ح231\_2) امالى صدوق ، ص 347، ح 1، مجلس 66\_ بحارالانوار ، ج 72، ص 369، ح3\_

3) كافى ، ج 8، ص 75، ح 29; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 400، ح231\_

17\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام (فى قوله تعالى ) ''ولا تركنوا الى الذين ظلمو افتمسكم النار '' قال : اما انه لم يجعلها خلوداً و لكن تمسكم النار فلا تركنوا اليهم (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے ( الله تعالى كے اس قول ولا تركنوا ...) كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا خبردار رہيں كہ الله تعالى نے (ظالم لوگوں پر اعتماد و بھروسہ كرنے والوں كے ليے)ہميشگى جہنم قرار نہيں دى ہے \_ليكن تم اس كى لپيٹ ميں آسكتے ہو اس سے ظالموں پر اطمينان اور بھروسہ كرنے سے پرہيز كرو\_

18\_ عن النبى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال ... و قال لقمان لابنه : يا بنيّ ... ان كنت صالحاً فابعد من الاشرار و السفهاء فربّما اصابهم الله بعذاب فيصيبك معهم فقد افصح الله سبحانه و تعالى بقوله ... و ... و قال سبحانه: و لا تركنوا الى الذين ظلموا فتمسكم النار (2)

رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ حضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا كہ لقمان حكيم نے اپنے فرزند سے كہا كہ اگر تم مؤدب انسان ہو تو، كم ذہين اور شرير لوگوں سے دورى اختيار كرو \_ كيونكہ ممكن ہے الله تعالى ان پر عذاب كو نازل كردے اور وہ عذاب تمھيں بھى گھير لے ... اور الله تعالى نے واضح طور پر فرمايا ہے ... و ... ( و لا تركنوا الى الذين ...)

الله تعالى :الله تعالى كى ولايت 9;الله تعالى كى ولايت سے منہ پھيرنے كے آثار 10; الله تعالى كے مختصّات 9

احكام : 1//انسان :انسانوں كا مددگار 9

اہل جہنم :اہل جہنم كا بے يارو مددگارہونا13

تبليغ:تبليغ كا طريقہ 12//تجاوز :تجاوز كے موارد 6

توكل :الله تعالى پر توكل كے آثار 12

جہنم :جہنم كے اسباب 2، 4، 15;جہنم ميں ہميشہ كے ليے رہنا 17

جھكاؤ:ظالموں كى طرف جھكاؤ 14; ظالموں كى طرف جھكاؤ كا گناہ 1; ظالموں كى طرف جھكاؤ كى حرمت 1; ظالموں كى طرف جھكاؤ كى سرزنش 18;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ، ج 2 ، ص 161، ح 72; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 400، ح 233\_

2) بحار الانوار ، ج 71، ص 189، ح 18\_

اظالموں كى طرف جھكاؤ كى نہى 5;ظالموں كى طرف جھكاؤ كے آثار 2، 15

دينا كو طلب كرنا :دنيا كو طلب كرنے كى سرزنش 16;دنيا كو طلب كرنے كے آثار 16

ديندارى :ديندارى ميں استقامت 5، 12

راويت :14، 15، 16، 17، 18

شرك :شرك كے آثار 4; شرك كأظلم 4

طغيان:طغيانى كے موارد6

ظالمين :ظالم اور توحيد 7; ظالم اور مومنين 7; ظالم اور ولايت 11;ظالموں پر اعتماد 6;ظالموں پر اعتماد كرنے كے آثار 2; ظالموں پر اعتماد كرنے سے نہي5;ظالموں پر اعتماد كرنے كى حرمت 1 ; ظالموں كا انجام 3; ظالموں كا جہنم ميں ہونا 3; ظالموں كا نالائق ہونا 11;

ظلم :ظلم كے موارد 4

عبادت :غير الله كى عبادت كأظلم ہونا 4;غير الله كى عبادت كے آثار 4

عذاب :عذاب كے اسباب 18

گناہان كبيرہ : 1

محرمات :1

مدد طلب كرنا :الله تعالى سے مدد طلب كرنے كے آثار 12; ظالموں سے مدد طلب كرنا 5

مسلمين :مسلمين اور ظالمين 5; مسلمين كى ذمہ دارى 5

مومنين :مومنين كى امداد كرنا 7

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 9

ولايت :غير الله كى ولايت كو قبول كرنے كا سبب 10

ولى :ولى كے شرائط 11

ہدف و وسيلہ : 8

آیت 114

(وَأَقِمِ الصَّلاَةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّـيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ)

اور پيغمبر آپ دن كے دونوں حصوں ميں اور رات گئے نماز قائم كريں كہ نيكياں برائيوں كو ختم كردينے والى ہيں اور يہ ذكر خدا كرنے والوں كے لئے ايك نصيحت ہے (114)

1\_نماز يوميہ كو اس كے مقررہ وقت ميں بجالانا، ضرورى ہے\_و اقم الصلوة طرفى النهار و زلفاً من الّيل

2\_ دن كے دو طرف ( صبح و عصر يا صبح و مغرب ) اور رات كے شروع ہونے كا وقت، نماز كے مقررہ، اوقات ہيں \_

و اقم الصلوة طرفى النهار و زلفاً من الّيل

(طرف) جانب اور كنارہ كو كہتے ہيں \_ دن كے دونوں طرف ( صبح و عصر يا صبح و مغرب) پر صدق كرتے ہيں \_(زُلَف ) ( زلفة) كى جمع ہے\_ جو رات كى پہلى گھڑيوں كو كہا جاتا ہے \_ جو مغرب و عشا كا وقت ہے\_

3\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو لوگوں كے ليے اقامہ نماز كا نمونہ ہونا چاہيئے\_و اقم الصلاة

مفسرين كا خيال ہے كہمذكورہ آيت شريفہ ميں نماز سے مراد، نماز يوميہ ہے اور يہ نماز تمام لوگوں پر واجب ہے \_ لہذا آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اقامہ نماز كے ليے مخاطب قرار دينا، مذكورہ بالا تفسير كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

4\_ نماز كا قائم كرنا، دين كے راستے ميں استقامت اور تبليغ كر نے كا ذريعہ ہے\_فاستقم كما امرت ... و اقم الصلاة

5\_ نيك كاموں كو انجام دينا، برے كاموں كو ترك كرنے كا سبب ہيں \_ان الحسنات يذهبن السيئات

(يذہبن السيئات ) برائيوں كا مٹ جانا، اس معنى كا احتمال ديتاہے كہ برے كام اصلا وجود ميں

نہيں آئے اس بنياد پر اس بنياد پر (انّ الحسنات ...) كا جملہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ نيك كام كرنے سے انسان كے اندر يہ صالحيت پيدا ہو جاتى ہے كہ وہ برے كاموں كى طرف نہيں جاتا\_

6\_ نيك كاموں كو انجام دينے سے گناہوں كى بخشش ہوجاتى ہے\_ان الحسنات يذهبن السيئات

مذكورہ تفسير اسى صورت ميں ہے كہ جب ہم (يذهبن السيئات ) كا معنى ،گناہوں كا ختم ہو جانا كريں تو اس بناء پر جملہ (انّ الحسنات ...) يہ بتاتا ہے كہ انسان كا نيك كام كرنا، برے كاموں كو ختم كرديتا ہے اور انسان بخشا جاتا ہے\_

7\_ دن را ت كى نمازيں ، نيك كاموں كا واضح ترين مصداق ہيں \_و اقم الصلاة ... ان الحسنات يذهبن السيئات

8\_ يوميہ نمازيں ، ناروا كاموں كے ترك كرنے اور گناہوں كى بخشش كا ذريعہ ہيں \_

و اقم الصلاة ... ان الحسنات يذهبن السيئات

9\_ نماز يوميہ كے اقامة كا حكم، الله تعالى كے مواعظ اور مہم نصيحتوں ميں سے ہے\_و اقم الصلاة ... ذلك ذكرى

(ذلك ) كا مشاراليہ اس آيت كے تمام دستورات اور ما قبل دو آيات كے دستورات كو شامل ہے\_ اور مذكور معنى (ذلك ذكرى ) كو (اقم الصلاة) كے ساتھ ملا كرحاصل ہوا ہے \_ (ذلك) كا اشارہ دور كے ليے ہوتا ہے ليكن يہاں اسكا نزديك كے ليے استعمال ہونا، مشار اليہ كى عظمت اور اہميت كى طرف اشارہ كرتا ہے\_

10\_ نماز، الله تعالى كو ياد كرنے اور اسكو فراموش نہ كرنے كا ذريعہ ہے\_و ا قم الصلاة ... ذلك ذكرى

11\_ دين پر ثابت قدمى كا ضرورى ہونا ، نافرمانى اور سركشى سے پرہيز كرنا ، ظالم اور ستم گر لوگوں كى طرف جھكاؤ اور ان پر اعتماد نہ كرنا ، الله تعالى كے مواعظ اور مہم نصيحتوں ميں سے ہے\_

فاستقم كما امرت ... و لا تطغوا ... و لا تركنوا الى الذين ظلموا ... ذلك ذكرى للذكرين

12\_ نيك كاموں كے سبب گناہوں كا محو ہوجانا، اس ذات اقدس كى ياد كو باقى ركھنے كے ليے مناسب ترين حقيقت ہے \_

ان الحسنات يذهبن السيئات ذلك ذكرى للذاكرين

13\_ صرف نصيحت حاصل كرنے والے ہى الله تعالى كے مواعظ اور نصيحتوں سے نصيحت حاصلہيں گے\_ذلك ذكرى للذاكرين

زمخشرى نے كتاب كشاف ميں (ذكرى ) كا معنى موعظہ اور ( ذاكرين ) كا معنى نصيحت قبول كرنے والے كيا ہے\_

14\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام ( فى حديث) ... و قال تبارك و تعالى ... ''اقم الصلاة طرفى النهار '' و طرفاه صلاة المغرب و الغداة '' و زلفاً من الليل '' فهى صلاة العشاء الأخرة ...(1)

امام باقر عليه‌السلام سے ايك حديث كے ضمن ميں روايت ہوئي ہے \_ ...كہ خداوند عالم فرماتا ہے (اقم الصلاة طرفى النهار) اس كے دونوں طرف سے مراد ، نماز مغرب اور صبح ہے اور فرمايا كہ(زلفاً من الليل ) سے مراد، نماز عشاء ہے\_

15\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل : ''انّ الحسنات يذهبن السيئات ''قال : صلاة المؤمن بالليل تذهب بما عمل من ذنب بالنهار (2)//امام جعفر صادق عليه‌السلام سے آيت شريفہ ( ان الحسنات يذهبن السيئات ) كے بارے ميں روايات نقل ہوئي ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا كہ اس سے مراد يہ ہے كہ مومن كى رات والى نماز، اس كے دن كے تمام انجام شدہ گناہوں كو پاك كرديتى ہے\_

16\_ عن على عليه‌السلام انه قال : الصلوات الخمس كفّارة لما بينهنّ ما اجتنبت الكبائر و هى التى قال اللّه عزّوجل : '' ان الحسنا ت يذهبن السيئات ''(3)

امير المؤمنين عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فرماتے ہيں كہ پانچ وقت كى نماز ميں ان گناہوں كا كفارہ ہے جو انسان ان نمازوں كے در ميان فاصلہ ميں انجام ديتا ہے بشرطيكہ گناہ كبيرہ سے اجتناب كرتا ہواوريہى الله تعالى كے فرمان(ان الحسنات يذہبن السيئات )كا معنى ہے\_

17\_ عن امير المؤمنين عليه‌السلام : ... ان اللّه تعالى يكفّر بكل حسنة سيئة قال الله عزوجل: (ان الحسنات يذهبن السيئات )(4)

اميرالمؤمنين عليه‌السلام سے روايت ہے كہ الله تعالى ہر نيك عمل كے بدلے ميں ايك برائي كو مٹاديتا ہے \_ الله تعالى عزّوجل ّفرماتا ہے:'' ان الحسنات يذهبن السيئات''

18\_ عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : ... يهّم العبد ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الأخبار ، ص 332، ح 5; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 400، ح 234\_2) كافى ، ج 3 ، ص 266، ح 10; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 401، ح 234\_

3) دعائم الاسلام ، ج 1 ، ص 135; بحار الانوار ، ج 79، ص 233، ح 57\_

4) امالى شيخ طوسى ، ج 1 ، ص 25; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 402، ح 238\_

بالسيئة ا ن يعملها ... و ان هو عملها ا جّل سبع ساعات و قال صاحب الحسنات لصاحب السيئات ... لا تعجل عسى ان يتبها بحسنة تمحوها فان اللّه عزّوجل يقول: ''انّ الحسنات يذهبن السيئات''(1)

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت نقل ہوئي ہے ... كہ جب كوئي الله كا بندہ نامناسب كام كو انجام دينے كا ارادہ كرتا ہے ... اوراگر اس كام كو انجام دے ديتا ہے\_ تو سات گھنٹوں تك اسے مہلت دى جاتى ہے اور نيك كاموں كو لكھنے والا فرشتہ ، برے كاموں كو لكھنے والے فرشتہ سے كہتا ہے :كہ تم جلدى نہ كرو ممكن ہے كہيہ كسى نيك كام كو انجام دے اور يہ برائي مٹ جائے الله تعالى فرماتا ہے : ( ان الحسنات يذهبن السيئات )

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 3; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نماز3

احكام : 1، 2

استقامت :استقامت كا پيش خيمہ 4

الله تعالى :الله تعالى كے مواعظ 9، 11;الله تعالى كے مواعظ سے عبرت لينا 13

بخشش:بخشش كے اسباب 6، 8

بيزارى :ظالموں سے بيزارى كى اہميت 11

دين :دين كى تبليغ 4

ديندارى :ديندارى ميں استقامت 4; ديندارى ميں استقامت كى اہميت 11

ذكر :الله كےذكر كا طريقہ 10; گناہ سے كفارہ كا ذكر 12

روايت :14، 15، 16، 17، 18

عمل :پسنديدہ عمل كے آثار 5، 6، 12، 15،16، 17، 18; پسنديدہ عمل كے موارد 7; ناپسند عمل سے اجتناب 5،8

گناہ :گناہ كے كفارہ كے اسباب 15، 16، 17، 18

لوگ :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ، ج 2 ، ص 429، ح 4 ; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 401 ، ح 235\_

لوگوں كا نمونہ 3

نافرمانى :نافرمانى سے اجتناب كى اہميت 11

نصيحت قبول كرنے والے :نصيحت قبول كرنے والوں كے فضائل 13

نماز :نماز شب كے آثار 15; نماز صبح كا وقت 2، 14; نماز عشاء كا وقت 2، 14; نماز عصر كا وقت 2; نماز قائم كرنے كى اہميت 1; نماز قائم كرنے كے آثار 4;نماز كى اہميت 10; نماز كے آثار 8، 16; نماز كے احكام 1، 2; نماز كے اوقات1، 2، 14;نماز مغرب كا وقت 2، 14;نماز يوميہ كى فضيلت 7;نماز يوميہ كے قائم كرنے كى اہميت 9

نمونہ قرار دينا:حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو نمونہ قرار دينا3

آیت 115

(وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ)

اور آپ صبر سے كام ليں كہ خدا نيك عمل كرنے والوں كے اجر كو ضايع نہيں كرتا ہے (115)

1\_الله تعالى اپنے نبى كو صبر و شكيبائي اختيار كرنے كى دعوت ديتا ہے\_واصبر

2\_ دين كى مشكلات ميں صبر كو توشہ راہ بنانا، ضرورى ہے\_فاستقم كما امرت ... و اصبر

3\_ دين پرپابند رہنا ، نافرمانى سے پرہيز كرنا ، ظالم و ستمگر لوگوں پر اعتماد اور ان كا سہارا نہ لينا يہ صبر كو توشہ راہ بنانے كے امور ہيں \_فاستقم كما امرت ... و لا تركنوا الى الذين ظلموا ... و اصبر

4\_ نماز كو اس كے مقررہ اوقات ميں قائم كرنا،صبر اختيا ر كرنے كا محتاج ہے\_و اقم الصّلاة طرفى النهار ... و اصبر

5\_ الله تعالى نيك اعمال كرنے والوں كے اجر و ثواب كو كم نہيں كرتا اور ان كو اپنے اعمال و كردار كى جزاء سے محروم نہيں كرتا \_فان اللّه لا يضيع اجر المحسنين

6\_ وہ لوگ جو فرمان الہى كى اطاعت كرنے پر صبرسے كام ليں وہ محسنين ميں سے ہيں \_

و اصبر فانّ اللّه لا يضيع اجر المحسنين

7\_ دين كا پابند رہنا ، نافرمانى اورتجاوز سے پرہيز كرنا ، ظالم لوگوں كا سہارا نہ لينا اور نماز قائم كرنا يہ نيك كام ہيں اور الله كے نزديك اجر و ثواب ركھتے ہيں \_فاستقم ... و لا تركنوا ... اقم الصلاة ... فان الله لا يضيع اجر المحسنين

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1

استقامت :استقامت كے آثار 7

اطاعت :اطاعت ميں صبر كرنا 6;الله كى اطاعت 6اطاعت كرنے والے:6

الله تعالى :الله تعالى كا اجرو ثواب 5; الله تعالى كى دعوتيں 1

جزاء و ثواب :جزا و ثواب كے اسباب 7

جھكاؤ و ميلان :ظالموں كى طرف جھكاؤ و ميلان كو ترك كرنا 3;ظاموں كى طرف جھكاؤ و ميلان كو ترك كرنے كے آثار 7

ديندارى :ديندارى ميں استقامت 3، 7; ديندارى ميں صبر 2، 3

سختى :سختى ميں صبر 2

صابرين : 6

صبر:صبر كى اہميت 1، 2، 3، 4; صبر كى دعوت 1

عمل :پسنديدہ عمل كے موارد 7

محسنين 6:محسنين كے ليے جزاء كا حتمى ہونا 5

نافرمانى :نافرمانى سے اجتناب 3;نافرمانى سے اجتناب كے آثار 7

نماز :نماز كے قائم كرنے پر صبر كرنا 4

آیت 116

(فَلَوْلاَ كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُوْلُواْ بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الأَرْضِ إِلاَّ قَلِيلاً مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مَا أُتْرِفُواْ فِيهِ وَكَانُواْ مُجْرِمِينَ)

تو تمھارے پہلے والے زمانوں اور نسلوں ميں ايسے صاحبان عقل كيوں نہيں پيدا ہوئے ہيں جو لوگوں كو زمين ميں فساد پھيلانے سے روكتے علاوہ ان چند افراد كے جنھيں ہم نے نجات ديدى اور ظالم تو اپنے عيش ہى كے پيچھے پڑے رہے اور يہ سب كے سب مجرم تھے (116)

1\_ پہلے والى امتيں جو ہلاك ہوئيں ( مثلاً امت نوح ، ہود ، صالح ، ولوط ...) يہ امتيں فاسد اور تباہ كار تھيں \_

فلو لا كان من القرون من قبلكم اولو بقية ينهون عن الفساد

(قرن ) (قرون ) كا واحد ہے جو ايسى امت اور معاشرہ كو كہا جاتا ہے جو ايك ہى زمانے ميں زندگى بسركريں \_

2\_ پہلى امتوں پر عذاب اور ان كى بربادى كا سبب ،ان كا فساد اور تباہ كارى تھى \_

فلو لاكان من القرون من قبلكم ا ُولُوا بقية ينهون عن الفساد

( ممن انجينا منہم ) كى عبارت اس بات كى دليل ہے كہ ( القرون من قبلكم) سے مراد، وہ امتيں ہيں جو عذاب الہى ميں گرفتار ہوئيں اور ہلاك ہوگئيں \_

3\_ پہلے والى امتوں كا فساد اور ان كى تباہ كارياں وسيع پيمانے پراور ہر طرف تھيں \_ينهون عن الفساد فى الأرض

''فى الأرض'' كى قيد، ان كے فساد كى وسعت كو بيان كررہى ہے\_

4\_ ہلاك ہونے والى پہلى امتوں ميں كوئي اصلاح كرنے والا اور دلسوز شخص جو ان كو فساد و تباہى سے روكے، موجود نہيں تھا\_فلو لا كان من القرون من قبلكم اُولُوابقية ينهون عن الفساد

''بقية'' كے معانى ميں سے ايك معنى فضل و نيكى ہے تفسير كشاف ميں آيا ہے كہ فلان شخص ''بقية الاقوم'' ہے يعنى قوم كے نيك افراد ميں سے ہے اس بناء پر ''اُولُو بقية'' يعنى نيك اور بافضل لوگ اور اس مقام كى مناسب سے دلسوز و مصلح لوگ معين \_ اور لوہ ''كيوں نہ'' كے معنى ميں ہے '' لہذا فلولا ...'' كا معنى يہ ہو گا كہ تم سے پہلى والى امتوں ميں اصلاح كرنے والے لوگ كيوں نہ تھے تا كہ انہيں فساد تباہى سے روكتے ؟\_

5\_ جب فساد اور تباہى كا رواج ہوجائے اور وہ سب لوگوں كو اپنى لپيٹ ميں لے لے تو اس وقت امتوں پر عذاب الہى كے آنے كا خطرہ ہوتا ہے\_ينهون عن الفساد فى الارض

6\_ لوگوں كو فساد اور گناہ كرنے سے روكنا اور نہى عن المنكر كرنا، ضرورى ہے \_فلو لا كان ... اولوا بقية ينهون عن الفساد

7\_ گذشتہ اديان ميں ، نہى عن المنكر كرنا واجب تھا \_فلو لا كا ن ... اولو ا بقية ينهون عن الفساد

8\_ گذشتہ ہلاك ہونے والى امتوں ميں بہت كم لوگ ايسے تھے جو فساد اور برائيوں سے دور تھے اور لوگوں كو بھى فساد اور گناہ سے روكتے تھے\_فلو لا كان ... اُولُوا بقية ينهون عن الفساد فى الأرض الّا قليل

9\_ الله تعالى نے گذشتہ امتوں ميں سے صرف نيك لوگوں اور نہى عن المنكر كرنے والوں كو اپنے نازل شدہ عذاب سے رہائي بخشى \_الّا قليلاً ممن انجينا منهم

( منہم ) (قليلاً) كےليے قيد ہے \_ اور اسكى ضمير ( القرون) كى طرف لوٹتى ہے\_ اور (ممّن) ( من مَن)ميں ( من ) بيانيہ ہے \_ تو (الّا قليلاً ...) كا معنى يوں ہوگا كہ گذشتہ معاشروں ميں كچھ گنے چنے لوگ صاحب فہم و درك تھے جو فساد و برائيوں سے روكتے تھے اور صرف انہوں نے ہى نجات پائي\_

10\_ لوگوں كو فساد اور برائيوں سے روكنا اور نہى عن المنكر كرنا، الله كے عذاب سے نجات و رہائي كا سبب ہے\_

الّا قليلاً ممن انجينا منهم

11\_ گذشتہ ہلاك ہونے والى امتوں ميں نہى عن المنكر كرنے والوں كا كم ہونا،سبب تھا كہ وہ اپنے معاشرے كو فساد اور تباہى سے نہ بچا سكے \_الّا قليلاً ممن انجينا منهم

(الّا قليلاً ) كا جملہ (انجيناہم ) كے قرينے كى وجہ سے اس پر دلالت كرتا ہے، كہ الله تعالى نے نہى عن المنكر كرنے والوں كو جوگنے چنے تھے نجات دى اور ان كے پورے معاشرے كو عذاب

سے ہلاك كرديا\_

تھوڑ ى مقدار ميں ہونے كى صورت ميں صاحب عقل و خرد اپنے معاشرے كو فساد سے نہ بچاسكے اس وجہ سے ان كے معاشرے پر عذاب نازل ہوگيا \_

12\_ گذشتہ ہلاك ہونے والى امتيں ، دنيا وى لذّات اور مال و متاع سے دل لگائے ہوئے تھيں \_

واتبع الذين ظلموا ما ترفوا فيه

13\_ گذشتہ امتوں كا مادى لذتوں اور دنياوى مال و متاع كى طرف جھكاؤ، ان كو فساد و تباہى كى طرف لے گيا\_

و اتبع الذين ظلموا ما ا ترفوا فيه

(تُرفہ ) بمعنى نعمت ہے اور (مترف) اسكو كہا جاتا ہے كہ جسكو نعمت كى فراوانى نے بے ہوش اور سركش كرديا ہو \_ اور آيت شريفہ ميں ( ما) سے مراد، مال و منال او رمادى لذتيں ہيں \_ اس بناء پر (ما أترفوا فيہ ) كا معنى يوں ہوگا كہ وہ لوگ مال و منال اور دنيا كى لذتوں كى وجہ سےمست اور سركش ہوگئے تھے\_

14\_ گذشتہ ہلاك ہونے والے معاشرے گناہگار تھے\_و كانوا مجرمين

15\_ دنيا كے مال و منال اور مادى لذتوں سے دل لگانا ، گناہ ہے \_و اتبع الذين ظلموا ما ا ُترفوا فيه و كانوا مجرمين

16\_ دنيا كى لذتوں سے دل لگانا اور رفاہ طلبى و ستمگرى كا پيش خيمہ اور جرم وگناہ كے ميلان كا سبب ہے\_

واتبع الذين ظلموا ما ا ُترفوا فيه و كانوا مجرمين

احكام :7

اديان :اديان كى تعليمات 7

اقوام :فاسد قوميں 1

الله تعالى :الله تعالى كا نجات دينا 9

جرم :جرم ايجاد كرنے والے عوامل 16

دنيا طلبى :دنيا طلبى كا گناہہونا 15;دينا طلبى كے آثار 13، 16; رفاہ و آسائش كے آثار 16

ظلم :ظلم كا سبب 16

عذاب :عذاب سے نجات كے اسباب 10، عذاب كے اسباب 2، 5

فساد :فساد سے روكنے كے آثار 10; فساد سے نہى كرنا 6; فساد كے آثار 2، 5; فساد كے عوامل ، 13

قوم ثمود :قوم ثمود كا فساد 1

قوم عاد:قوم عاد كا فساد 1

قوم لوط:قوم لوط كا فساد 1

قوم نوح :قوم نوح كا فساد 1

گذشتہ اقوام :گذشتہ اقوام كا عذاب 2; گذشتہ اقوام كا فساد 1، 2، 3; گذشتہ اقوام كى دنيا طلبى 12، 13; گذشتہ اقوام كى ہلاكت 2; گذشتہ اقوام ميں اصلاح كرنے والوں كى نجات 9;گذشتہ اقوام ميں گناہ 14; گذشتہ

اقوام ميں مصلحين 4;گذشتہ اقوام ميں مصلحين كا كم ہونا8;گذشتہ اقوام ميں نہى عن المنكر كرنے والوں كى كمي8، 11;گذشتہ اقوام ميں نہى عن المنكر كرنے والے 4

گناہ :گناہ سے روكنا 6 گناہ كا سبب 16; گناہ كے موارد15

گناہ كرنے والے :14

نہى عن المنكر كرنے والے :نہى عن المنكر كرنے والوں كو نجات 9;نہى عن المنكر كرنے والے اور گذشتہ اقوام كے فساد و برائياں 11

نہى عن المنكر :نہى عن المنكر اديّان ميں 7; نہى عن المنكر كى اہميت 6; نہى عن المنكر كے آثار 10; نہى عن المنكر كے احكام 7

واجبات :اديان ميں واجبات 7

ہلاكت :ہلاكت كے عوامل 2

آیت 117

(وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ)

اور آپ كے پروردگار كا كام يہ نہيں ہے كہ كسى قريہ كو ظلم كركے تباہ كردے جب كہ اس كے رہنے والے اصلاح كرنے والے ہوں (117)

1\_ الله تعالى نے كبھى بھى انسان معاشرے كو ظلم كے ذريعے اور بغير كى وجہ كے دنياوى عذاب ميں نہ مبتلا كيا ہے اور نہ كرے گا \_و ما كان ربك ليهلك القرى بظلم

( بظلم ) ميں ''با'' ملا بست كے ليے ہے \_ اس صورت ميں ( ما كان ... ) كے جملے كا معنى يوں ہوگا كہ ہرگز الله تعالى ، بستى كے لوگوں كو ظلم كے ذريعے ہلاك نہيں كرتا \_ يہاں بستيوں كى طرف ہلاكت كى نسبت دينے كا مقصد يہ ہے كہ يہاں ہلاك كرنے سے مراد، دنياوى ہلاكت اور عذاب استيصال ہے \_

2\_ الله تعالى كااپنے بندوں سے يہ طريقہ كا ر رہا ہے كہ كم ان سے معمولى سے ستم و ظلم كے بغير عادلانہ برتاؤ كيا جائے\_

و ما كان ربك ليهلك القرى بظلم

جملہ (ما كان ليفعل كذا) كى تركيب( كہ ممكن نہ تھا كہ ايسا كرتا) بات پردلالت كر رہى ہے كہ يہ فعل ، اس فاعل سے صادر نہيں ہو سكتا\_

3\_ الله تعالى ، نيك قوموں كو جو اچھے كام كرنے والى ہيں پر عذاب استيصال نازل نہيں كرتا \_

و ما كان ربك ليهلك القرى بظلم و اهلها مصلحون

4\_ نيك اعمال كرنے والى قوموں پر عذاب كا نازل كرنا، ان پر ظلم ہے \_

و ما كان ربك ليهلك القرى بظلم و اهلها مصلحون

( مصلح) كا معنى خود كو اور دوسروں كو اصلاح كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_ ليكن مذكورہ تفسير پہلے معنى كى صورت ميں ہے \_

5\_ نيك اعمال كرنے والے معاشرے كو ہلاك كرنا اور انسانوں پر ظلم كرنا، ربوبيت الہى كے مقام اور اس ذات كے مدبّر ہونے كے ساتھ سازگار نہيں ہے \_و ما كان ربك ليهلك القرى بظلم ا و هلها مصلحون

مذكورہ معنى (ربّ) سےليا گيا ہے جس كا معنى مربّى اور مدبّر\_

6\_ گذشتہ ہلاك ہونے والى امتيں ( مثلاً امت نوح ، ہود، صالح، شعيب اور قوم فرعون) ناصالح اور فساد كرنے والى قوميں تھيں \_فلو لا كان من القروں ... ما كان ربك ليهلك القرى بظلم

اس حقيقت كے پيش نظركہ الله تعالى نيك قوموں كو ہلاك نہيں كرتا ( فلو لا كان ...) كے ذريعے گذشتہ قوموں كو ہلاك كرنے كى طرف اشارہ كرنا يہ بتاتا ہے كہ گذشتہ قوميں ناصالح اور مستحق عذاب تھيں نہ يہ كہ الله تعالى كى طرف سے ان پر ظلم و ستم ہوا ہے\_

7\_ (عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : ... يا ابن مسعود انصف الناس من نفسك و انصح الأمة و ارحمهم ، فاذا كنت كذلك و غضب الله على اهل بلدة انت فيها و ا راد ا ن ينزل عليهم العذاب نظر اليك فرحمهم بك ، يقول الله تعالى : '' و ما كان ربك ليهلك القرى بظلم و ا هلها مصلحون''(1)

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ ... ابن مسعود كو مخاطب ہو كر فرماتے ہيں \_ اے ابن مسعود : لوگوں كے ساتھ منصفانہ طريقہ كار اپنا ؤاور اپنى قوم كے خير خواہ بنو اور ان پر رحم كرو \_ اگر تم ايسے بن جاؤگے تو الله تعالى جب چاہے گا اس قوم پر عذاب نازل كرے جسميں تم موجود ہو توتم پر نظر لطف كرے گا اور تمھارى خاطر اس قوم پر عذاب نہيں كرے گا\_ كيونكہ الله تعالى فرماتا ہے\_ '' و ما كان ربك ...''

اسماء و صفات :اصلاح كرنے والے :اصلاح كرنے والوں پر عذاب 7

اقوام :اقوام صالح پر ظلم 4; اقوام صالح پر عذاب 4; اقوام صالح كا عذاب سے بچ جانا3;اقوام فاسد ، 6; اقوام كى ہلاكت كا فلسفہ 1

الله تعالى :الله تعالى اور ظلم 1; الله تعالى كا پاك و پاكيزہ ہونا 1; الله تعالى كا طريقہ كار2;الله تعالى كى ربوبيت 5; الله تعالى كى عدالت 2

اہل مدائن :اہل مدائن كا فساد 6

روايت: 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مكارم الأخلاق ، ص 457، ب 12; بحارالانوار ، ج 74 ص 109، ح1\_

صالحين :صالحين پرظلم 5

صفات جلال: 1،5

ظلم :ظلم كے موارد 4

عذاب :عذاب استيصال 3; عذاب سے نجات 3

قوم ثمود :قوم ثمود كا فساد 6

قوم عاد :قوم عاد كا فساد 6

قوم فرعون:قوم فرعون كا فساد 6

قوم نوح :قوم نوح كا فساد 6

گذشتہ اقوام :گذشتہ اقوام كا فساد 6

آیت 118

(وَلَوْ شَاء رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلاَ يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ)

اور اگر آپ كا پروردگار چاہ ليتا تو سارے انسانوں كو ايك قوم بناديتا(ليكن وہ جبر نہيں كرتا ہے (لہذا يہ ہميشہ مختلف ہى رہيں گے (118)

1\_ الله تعالى كى مشيّت ا س ميں نہيں كہ انسانوں كو دين حق كے قبول كرنے ميں مضطر اور مجبور كرے \_

ولو شاء ربك لجعل الناس امة واحدة

مذكورہ آيت ميں (مشيت) سے مراد، مشيّت تكوينى ہے جو جبر و اكراہ كے مساوى ہے اور (الّا من رحم) جو بعد والى آيت ميں ذكر ہے كے قرينہ سے تمام كے اتفاق كرنے اور ايك امت كي

تشكيل سے مراد كلمہ حق و دين الہى پر اتفاق كرنا ہے\_اس صورت ميں (لوشا ...) كا معنى يوں ہوگا كہ اگر الله تعالى ارادہ كرليتا كہ تمام انسان ايك دين حق پر اتفاق كرليں تو ايسا ہى ہوتا ليكن الله تعالى نے ايسا نہيں چاہا بلكہ وہ چاہتا ہے كہ لوگ اپنے اراے اور اختيار كے ساتھ حق كى طرف آئيں \_

2\_ الله تعالى كى مشيت ا س ميں نہيں كہ جبر و اكراہ سے لوگوں كو حقپر اكھٹاكرے اور ان كو ايك امت قرار دے \_

و لو شاء ربّك لجعل االناس امة واحدة

3\_ الله تعالى كا ارادہ، پورا ہونے والا اورتخلّف نا پذير ہے\_ولو شاء ربك لجعل الناس امةً واحدة

4\_ انسانوں كا دين كو آزادى و اختيار كے ساتھ انتخاب كرنا، ان ميں رشد و ترقى كا سبب ہے \_

و لو شاء ربك لجعل الناس امة واحدة

دين كے انتخاب ميں جبر نہ ہونا، لفظ (ربّ) سے استفادہ كيا گيا ہے جس كا معنى مدبّر و مربّى ہے \_ اس بات سے يہ معنى مذكورہ حاصل ہوسكتاہے كہ انسانوں كيتدبير و تربيت اس بات كا تقاضا كرتى ہے كہ وہ دين كو اپنے اختيار و ارادے سے قبول كريں \_

5\_ انسانوں كى اكثريت، ہميشہ دين حق پر ہى اختلاف كرتى ہے\_و لا يزالون مختلفين

6\_ انسانوں كا دين ميں اختلاف كرنا اور انكا حق كو قبول نہ كرنا مشيّت الہى سے خارج نہيں ہے\_

و لو شاء ربك لجعل الناس امة واحدة و لا يزالون مختلفين

7\_ انسانوں كا صاحب اختيار اور دين كے انتخاب ميں ان كا آزاد ہونا، ان كے درميان دينى و مذہبى اختلافات كا سرچشمہ ہے\_و لو شاء ربك لجعل الناس امة واحدة و لا يزالون مختلفين

(الاّ من رحم) كے قرينے كى وجہ سے يہاں اختلاف سے مراد، دينى و مذہبى اختلاف ہے \_ اور (لايزالون ...) كا جملہ ( كہ ہميشہ يہ آپس ميں اختلاف ركھتے ہيں ) جملہ ( لو شاء ...) كے مفہوم كے ليے بہ منزلہ نتيجہ ہے يعنى وہ نہيں چاہتا كہ تمھيں مجبور كرے بلكہ وہ چاہتاہے كہ تمھيں باختيار ركھےلہذاہميشہ تم ميں اختلاف رہے گا\_

8\_ دينى و مذہبى اختلافات ناروا اور قابل مذمت ہيں \_و لو شاء ربك لجعل الناس امة واحدة و لا يزالون مختلفين

9\_ انسانوں كا دين ميں اختلاف كرنا، عام لوگوں پر اس كى حقيقت كے پوشيدہ ہونے كا سبب ہے \_

و لا يزالون مختلفين

بعد والى آيت ميں (الاّ من رحم) كا جملہ ( لا يزالون مختلفين) كا استثناء واقع ہوا ہے \_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ دين ميں سب كے سب اختلاف كرنے والے غلط راستے پر ہيں مگر وہ لوگ جو رحمت الہى كے سائے ميں ہوں \_لہذادين ميں اختلاف كى وجہ سے تمام فرقوں پر حق پوشيدہ ہوكررہ جائے گا اور لوگ صحيح راستے سے بھٹك جائيں گے\_

اختلاف :اختلاف دينى 5،6 ; اختلاف دينى كا سبب 7 ; اختلاف دينى كا ناپسند ہونا 8;اختلاف دينى كى سرزنش 8 ; اختلاف دينى كے آثار 9

اختيار:اختيار كے آثار 4

الله تعالي:الله تعالى كى مشيت 1 ، 2 ،6;الله تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا3

امور:ناپسنديدہ امور8

انسان :انسانوں كا اختلاف 5 ، 6 ; انسانوں كا حق كو قبول نہ كرنا 6 ;انسان كے اختيار كے آثار 7

جبر و اختيار : 1 ، 2

حق :حق كو چھپانے كے عوامل 9

دين :دين ميں آزادى كے آثار 4 ،7 ; دين ميں اكراہ و اجبار كى نفى 1 ، 2; دين ميں ضرر كى شناخت 9

رشد:رشد كے عوامل 4

آیت 119

(إِلاَّ مَن رَّحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لأَمْلأنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ)

علاوہ ان كے جن پر خدا نے رحم كرديا ہو اور اسى لئے انھيں پيدا كيا ہے اور آپ كے پروردگار كى يہ بات قطعى حق ہے كہ ہم جہنم كو انسانوں او جنوں سے بھر كررہيں گے (119)

1\_ فقط وہ لوگ جو رحمت الہى كے سائے ميں ہيں \_دينى و مذہبى اختلاف ميں حق كے راستے كو پاليتے ہيں اور اس پر گامزن رہتے ہيں \_و لا يزالون مختلفين، الاّ من رحم ربك

2 \_ الله تعالى كى اپنے بندوں پر رحمت، ا سكى ربوبيت سے سرچشمہ ليتى ہے \_الا من رحم ربّك

3\_الله تعالى ، انسانوں كا خالق اور پيدا كرنے والا ہے\_و لذلك خلقهم

4\_ انسانوں كى خلقت كامقصد ان كو حق كے راستے كى طرف ہدايت كرنا اور ان پر رحمت نازل كرنا ہے\_

الا من رحم ربك و لذلك خلقهم

(ذلك) كا مشاراليہ رحمت الہى ہے جو (رحم ربك ...) كے جملے سے حاصل ہورہى ہے\_

5\_ دينى و مذہبى اختلافات اور ان كى وجہ سے حق سے دور ہونا،انسان كى خلقت كے مقدر كے ليے مانع ہے\_

و لا يزالون مختلفين ، الاّ من رحم ربك و لذلك خلقهم

6\_ وہ لوگ جو الله اور اس كے رسولوں كا انكار كريں نيزايسے جنّات جو كفر كرنے والے ہيں ، وہ جہنم كى آگ ميں ڈالے جائيں گے\_لا ملأن جهنم من الجنّة والناس ا جمعين

كيونكہگذشتہ آيات ميں بحث امتوں كے فساد او ر ان كى اصلاح كے بارے ميں تھى اور صلاح و فساد كے واضح مصداق آنے والى آيات كے قرينہ كى وجہ سے نيز آيت 121 كى وجہ سے توحيد، شرك ، ايمان اور كفر ہيں (الجنة) ، (الناس) كے الفاظ سے وہ مراد، ايسے انس و جن ہيں جو كافر و مشرك ہيں اسى وجہ سے ''اجمعين'' عمومى تاكيد كے ليے آيا ہے جو كہ مكہ ''الجنّة ''اور ''الناس'' سے سمجھاجارہا ہے\_

7\_ الله تعالى ، دوزخ كو جنوں اورا نسانوں سے بھر دے گا\_لا ملأن جهنم من الجنة والناس اجمعين

8\_ جنّوں اور انسانوں سے جہنم كا پر كرنا ايك ايسى حقيقت ہے جسكو الله تعالى نے پہلے بيان كردياتھا \_

تمت كلمة ربك لاملأن جهنم من الجنة والناس

(تمت ) يعنى كامل طور پر بغير كسى نقص و عيب كے متحقق ہونا \_مفسرين اس بات كے قائل ہيں كہ ''كلمة ربّك'' كا مقصود كہ جس كى جملہ ''لاملأن'' كے ذريعہ تفسير بيان ہوئي ہے ، وہ قول خداوندى ہے جو كہ ابليس و آدم(ع) كى داستان ميں بيان ہوا ہے ''فالحق والحق اقول''لاملأن جهنم منك و ممن تبعك منهم اجمعين'' كہ حق يہ ہے كہ اور ميں حق كے بغير بات نہيں كرتا كہ جہنم كو تجھ سے اور ان سے جو د ترى اتباع كريں گے پركردوں گا\_سورہ ص \_ آيہ 84،85

9\_ جنّات بھى انسانوں كى طرح احكامات الہى پر عمل كرنے اور دين حق كو قبول كرنے كے مكلف ہيں \_

لاملأن جهنم من الجنة والناس

10\_ جن و انس كے دوزخى ہونے كا سبب، دين ميں

اختلاف كا ہوناہے اس بات كا صحيح گواہ، الله تعالى كا وہ كلام ہے جس ميں ارشاد ہوتاہے ( كہ جہنم كو جن و انس سے بھردوں گا )و لا يزالون مختلفين ... و تمت كلمة ربك لأملأن جهنم

الله تعالى كے كلام ( تمت كلمة ربك ...) كے متحقق ہونے كے بيان كالوگوں كے اختلافات اور حق كا ان پر مخفى ہونے كے بعدذكر كرنا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ بے شك وہ ان كا اختلاف ہى ہے جس نے حق كو پوشيدہ كرديا اور جن و انس كے دوزخى ہونے كا سبب بنا اور كلمہ (لا ملأن ...) كى حقيقت كو كامل طور پرمتحقق كرديا \_

11\_ '' عن ا بى بصير عن ا بى عبداللّه عليه‌السلام قال: سألته عن قول الله عزوجل: ... '' الاّ من رحم ربك و لذلك خلقهم'' قال : خلقهم ليفعلوا ما يستوجبوا به رحمته فيرحمهم (1)

ترجمہ: ابوبصير كہتے ہيں كہ: امام جعفر صادق عليه‌السلام سے الله تعالى كے اس قول(الاّ من رحم ربك و لذلك خلقهم) كے بارے ميں ،ميں نے سوال كيا: تو انہوں نے فرمايا : كہ الله تعالى نے ان كو خلق كيا تا كہ ايسے كاموں كو انجام ديں جس سے مشمول رحمت الہى ٹھرائے جائيں ، اور جس كے نتيجے ميں خداوند عالم ان كو ا1پنى رحمت ميں جگہ دے دے \_

اختلاف:دينى اختلاف كے آثار 5 ، 10

الله تعالى :الله تعالى كى خالقيت 3 ;الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 2;الله تعالى كى صداقت كے دلائل 10; الله تعالى كے افعال 7

انسان :انسانوں كا جہنم ميں ہونا 7 ،8 ، 10 ; انسانوں كا خالق 3 ; انسانوں كى خلقت كا فلسفہ 4،11; انسانوں كى ہدايت 4

جنّات:جنّات اور قبول دين 9;جنات جہنم ميں 7 ، 8، 10;جنّات كى شرعى ذمہ دارى 9 ; كافر جنات كا جہنم ميں ہونا 6

جہنم:جہنم كا پر ہونا 7 ، 8 ، 10 ; جہنم ميں جانے كے اسباب 10

جہنمى لوگ: 6،7،8

حق :حق سے منہ موڑنے كے آثار 5

رحمت :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)توحيد صدوق ، ص403 ،ح10، ب 62 ; نورالثقلين ج2 ص 404 ; ح 250\_

رحمت كا سبب2; مشمولان رحمت 11 ; مشمولان رحمت اور دينى اختلاف 1 ; مشمولان رحمت كى حق طلبى 1 ; مشمولان رحمت كى خصوصيات 1 ; نزول رحمت 4

رشد:رشد كے موانع 5

روايت : 11

عمل:بڑى عمل كے آثار 11

قرآن:قرآن كى پيشگوئي 8

كافر:كافر جہنم ميں 6 ;كافروں كا انجام 6

ہدايت :حق كى ہدايت 4

آیت 120

(وَكُـلاًّ نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاء الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءكَ فِي هَـذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ)

اور ہم قديم رسولوں كے واقعات آپ سے بيان كررہے ہيں كہ ان كے ذريعہ آپ كے دل كو مضبوط ركھيں اور ان واقعات ميں حق ، نصيحت اور صاحبان ايمان كے لئے سامان عبرت بھى ہے (120)

1\_ الله تعالى نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پہلے، كئي انبياء عليه‌السلام كو مبعوث فرمايا ہر ايك كے ساتھ خاص واقعات رونما ہوئے اور ہر ايك كى داستان پر ثمر ہے \_و كلاً نقصّ عليك من أنباء الرسل

( رُسل) رسول كى جمع ہے اس سے متعدد رسول سمجھے جاتے ہيں اور مہم واقعات اور پر ثمر داستان كا معنى ابناء كے لفظ سے سمجھا جاتا ہے جس كا معنى (انبائ) فائدے والى خبر ہے\_

2\_ الله تعالى نے انبياء عليه‌السلام ماسلف كے واقعات كو آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ليے بيان فرمايا\_

و كلاّ نقصّ عليك من أبناء الرسل

(كلاً) كى تنوين و مضاف اليہ (انباء) كے عوض ميں ہے\_ ( اور ( من ابناء ...)'' كلاً '' كے ليے بيان ہے يعنى جملہ يوں ہوگا يعني\_نقص عليك كل نبأ من أبناء الرسل

3\_ گذشتہ انبياء عليه‌السلام كے واقعات كو بيان كرنے كا مقصد ، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ذہنى سكون اور دل و قلب كو محكم كرنے كے ليے تھا\_كلاّ نقصّ عليك من أنباء الرسل ما تثبت به فؤادك

(تثبت) كا مصدر، ''تثبيت ''ہے جو مستقر كرنے كے معنى ميں آتا ہے اور (فؤاد) كا معنى قلب ہے اور دل كو محكم كرنے سے مراد يقين اور اطمينان كو ايجاد كرنا، اور ترديد و اضطراب كو اس سے دوركرنا ہے ( و ما نثبت ...) كى عبارت ( كلاّ) كے ليے بدل واقع ہوئي ہے يہ اس بات پر دلالت كرتى ہے كہ جو واقعات انبياء بيان ہوئے ہيں وہ يقين و اطمينان كو ايجاد كرنے كے ليے تھے\_

4 \_قرآن مجيد ميں انبياء كرام كى داستان ايسے حقائق كى حامل ہے جو معاشروں كى اصلاح و ہدايت كرنے كے اہداف كو حاصل كرنے كے ليے قوى ومحكم بناتى ہے و كلاً نقص عليك من انباء الرسل ما نثبت به فؤادك

5\_ دلوں كو اطمينان دينے والا اور قلب سے اضطراب دور كرنے والا، الله تعالى ہى ہے\_ما نثبت به فؤادك

6\_دل كا اطمينان ، اہداف و مقاصدكے حصول ميں استقامت ديتاہے\_ما نثبت به فؤادك

7\_ سورہ ہود اور اس كے واقعات جو اس ميں نقل ہوئے ہيں ايسے حقائق پر مبنى ہيں جو جھوٹ سے خالى ہيں \_

و جائك فى هذه الحق

(ہذہ) كا اشارہ، سورہ ہود يا اس ميں جو انبياء عليه‌السلام كے واقعات ذكر ہوئے ہيں ان كى طرف ہے (ال لام ) جو (الحق)پر داخل ہے استغراق صفات كے معنى ميں ہے يعنى تمام صفات كو شامل ہے تو اس صورت ميں معنى يوں ہوگا ايسا كامل حق، جو ہر نقص و عيب سے خالى ہو\_

8 \_ سورہ ہود كے مضامين اور اس ميں جو انبياء عليه‌السلام كے واقعات ذكر ہوئے ہيں يہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ليے حق كو ظاہر كرنے كا موجب بنے\_و جائك فى هذه الحق

9\_ ايسے حقائق كا ذكر كرنا جو ہر قسم كے جھوٹ سے خالى ہوں دل كى تقويت و اطمينان خاطر كا موجب بننا ہے \_

ما نثبت به فؤادك و جائك فى هذه الحق

مذكورہ بالا معنى ( ما نثبت بہ فؤادك) اور جملہ (جاءك فى ہذہ الحق) كے درميان ارتباط سے حاصل ہوا ہے\_

10\_سورہ ہود اور اس ميں جو انبياء عليه‌السلام كے واقعات بيان ہوئے ہيں \_ مواعظ حسنہ اور معارف الہى اور دينى

حقائق پر مشتمل ہيں \_جائك فى هذه الحق و موعظة و ذكرى

11 \_فقط مومنين ہى سورہ ہود سے استفادہ كرتے ہيں اور اس كے حقائق اور معارف الہى سے نصيحت حاصل كرتے ہيں \_موعظة و ذكرى للمومنين

يہ بات واضح و روشن ہے كہ سورہ ہود اور اس ميں جو واقعات نقل ہوئے ہيں وہ تمام لوگوں كے ليے موعظہ اور نصيحت ہيں اس وجہ سے (للمومنين ) ميں جو لام ہے وہ لام انتفاع ہے وہ اس بات كو بتارہاہے كہ فقط اہل ايمان ہى ہيں جو اس سورہ كے حقائق اور نصيحتوں سے فائدہ حاصل كرسكتے ہيں \_

12 \_ تاريخ اور اس كے واقعات، درس و نصيحت حاصل كرنے اور حقائق كى پہچان كا منبع و مركز ہيں \_

و جائك فى هذه الحق و موعظة و ذكرى للمومنين

13 \_داستانوں اور گذشتہ لوگوں كى سو انح حيات كى قدر وقيمت، حق كو بيان كرنے ، نصيحت آموز ہونے اور حقائق و معارف الہى كى ياد آورى كى وجہ سے ہے \_و جائك فى هذه الحق و موعظة و ذكرى للمومنين

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اورسورہ ہود 8 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قصص انبياء 2 ، 3;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر حقائق كو واضح كرنا 8; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا اطمينان قلب3

اصلاح كرنے والے:اصلاح كرنے والے كى تقويت كے عوامل4

الله تعالى :الله تعالى كى تعليمات 2;الله تعالى كے افعال 5

اطمينان :اطمينان كا سبب 5;اطمينان كے آثار 6 ; اطمينان كے عوامل 9

اہميت:اہميت كا ملاك 13

استقامت :استقامت كے عوامل 6

اضطراب :رفع اضطراب كا سبب5

انبياء عليه‌السلام :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پہلے كے انبياء عليه‌السلام 1; انبياء كى تاريخ 1 ; انبياء عليه‌السلام كى داستانوں كا فلسفہ 3 ; انبياء عليه‌السلام كى داستانيں سورہ ہود ميں 10

تاريخ :تاريخ سے عبرت 12 ، 13; تاريخ كا كردار 12

حقائق :

حقائق كو بيان كرنا 13;حقائق كے آثار 9

سورہ ہود:سورہ ہود كى تعليمات كى حقانيت 7 ، 8 ،10; سورہ ہود كے مواعظہ حسنہ 10 ، 11

شناخت :شناخت كے منابع12

علم نفسيات : 5

عبرت :عبرت حاصل كرنے كے عوامل 12 ، 13

قرآن مجيد :قرآن مجيد كے واقعات سے تعليمات لينا 4

قصہ :قيمتى قصہ 13

مؤمنين :مؤمنين اور سورہ ہود 11;مؤمنين كے فضائل 11

ہدايت كرنے والے :ہدايت كرنے والوں كى تقويت كے عوامل 4

آیت 121

(وَقُل لِّلَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ اعْمَلُواْ عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ)

اور آپ ان بے ايمانوں سے كہہ ديں كہ تم اپنى جگہ پر كام كرو اور ہم اپنى جگہ پر اپنا كام كررہے ہيں (121)

1\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے لجوج كفار كو تہديد اور خبردار كرتے ہوئے ان سے تقاضا كياكہ تم اپنے غلط عقيدہ پر محكم رہو\_

و قل للذين لا يؤمنون اعملوا على مكانتكم انّا عاملون

(اعملوا ) امر كا صيغہ ہے ، جو ڈرانے و دھمكانے اور خبردار كرنے كے ليے استعمال ہوا ہے\_ اور (مكانة) كا لفظ قدرت ، طاقت نيز مكان و جہت كے ليے بھى استعمال ہوا ہے ، تو پہلے معنى كى صورت ميں (اعملوا) كا معنى يہ ہوجائے گا كہ

جتنى بھى قدرت ركھتے ہو عمل كرو اسميں كوتاہى نہ كرو ليكن دوسرے معنى كى صورت ميں معنى يوں ہوگا تم نے جو بھى نظريہ و عقيدہ قائم كيا ہے اس پر عمل كرو\_

2 \_ انبياء عليه‌السلام ،كفار كے ايمان لانے كى نسبت نا اميد ہونے كے بعد تبليغ رسالت كے سلسلے ميں كوئي ذمہ دارى نہيں ركھتے\_و قل للذين لا يؤمنون اعملوا على مكانتكم إنّا عاملون

3\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور وہ لوگ جو ان پر ايمان لائے ان كى ذمہ دارى تھى كہ اپنے عقيدہ (ابلاغ رسالت اور شرك و فساد كے ساتھ جہاد) پر كار بند رہيں \_انا عاملون

4\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو الله تعالى كى طرف سے يہ حكم تھا كہ وہ اور جو ان پر ايما ن لائے ہيں كافروں كے مقابلے ميں اپنے عقيدہ پر ثابت قدمى كا مظاہرہ كريں \_و قل للذين لا يؤمنون ... انّا عاملون

5\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے اصحاب كاقول و عمل، خود آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كےقول و عمل كى طرح تھا\_

و قل ... إنّا عاملون

(إنّا) كا لفظ بتاتاہے كہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مؤمنين كى طرف سے گفتگو كرنا آنحضر ت كو ان كى طرف سے مكمل آہنگى كے وثوق كى وجہ سے تھا\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور كفار 1 ، 2 ، 4 ;آنحضرت كا ڈرانا 1 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا شرك كے خلاف جہاد 3 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى استقامت 3 ، 4 ; آنحضرت كى خواہشات1 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارياں 3 ، 4 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كي سيرت 5 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نااميدى 2; آحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ذمہ داريوں كى حدود2

جہاد:جہاد ميں استقامت 3

شرك :شرك كے خلاف جہاد كى اہميت 3

صحابہ :صحابہ كرام كى آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ ہمدلى 5;صحابہ كرام كى سيرت 5

فساد:فساد كے ساتھ مقابلے كى اہميت 3

كفار:كفار كى لجاجت 1 ; كفار كے ايمان سے نااميدى 2

مؤمنين :مؤمنين كى آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ ہمدلى 5 ;مؤمنين كى استقامت 3 ، 4 ; مؤمنين كى ذمہ دارى 3

نظريات:نظريات ميں استقامت 4

آیت 122

(وَانتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ)

اور پھر انتظار كرو كہ ہم بھى انتظار كرنے والے ہيں (122)

1\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے لجوج كافروں كو آئندہ كى مصيبتوں سے خبردار كيا( دنيا ميں ہلاكت اور آخرت ميں عذاب) كہ وہ ان كے متحمل ہوں گے\_وانتظرو

اس سے پہلے والى آيات ميں كفار قوموں كو دنيا اور آخرت كے عذاب كى باتيں كرنے سے يہ حاصل ہوتاہے كہ يہاں ( انتظروا) سے مراد ، كافروں كو دنيا و آخرت كے عذاب سے خبردار كرنا ہے \_

2 \_ كفار كے اعمال و عقائد، ان كے عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كا سبب ہيں \_

و قل ... اعملوا على مكانتكم ... و انتظروا ...

3\_ الله تعالى نے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مؤمنين كو نيك انجام كى بشارت دي\_و قل ... انّا منتظرون

4\_ مؤمنين كے اعمال و عقائد ہى نيك انجام كو حاصل كرنے كا سبب ہيں \_انّا عاملون ... انّا منتظرون

5\_ كفار كو الله تعالى كے عذاب سے ڈرانا اورمؤمنين كو خداوند عالم كى بشارتيں ، دينا آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى تھي\_

و قل ... وانتظروا انا منتظرون

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت اور كفار 5 ; آنحضرت اور لجوج كفار 1 ; آنحضرت اور مؤمنين 5;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا خبرداركرنا 1; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بشارت 3 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 5

انجام :اچھے انجام كى بشارت 3 ; اچھے انجام كے عوامل 4

الله تعالى :

الله تعالى كى خوشخبرياں 3;الله تعالى كى خوشخبريوں كو پہچانا 5; الله تعالى كے عذاب سے ڈرانا دھمكانا 5

ايمان :ايمان كے آثار 4

عذاب:عذاب سے ڈرانا 1 ; عذاب كے اسباب 2

عقيدہ :عقيدہ كے آثار 2 ، 4

عمل :عمل كے آثار 2 ، 4

كفار :كفار كا عقيدہ 2 ; كفار كا عمل 2 ;كفا ر كو ڈرانا دھمكانا 5; لجوج كفار كو خبردار كرنا 1

كفر :كفر كے آثار 2

مؤمنين :مؤمنين كا عقيدہ 4 ; مؤمنين كا عمل 4;مؤمنين كو بشارت 3 ، 5

ہلاكت :ہلاكت سے ڈرانا1

آیت 123

(وَلِلّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ)

اور اللہ ہى كے لئے آسمان اور زمين كا كل غيب ہے اور اسى كى طرف تمام امور كى بازگشت ہے لہذا آپ اسى كى عبادت كريں اور اسى پر اعتماد كريں كہ آپ كا رب لوگوں كے اعمال سے غافل نہيں ہے (123)

1\_ زمين اور آسمانوں ميں جو چيزيں قابل رؤيت و مشاہدہ ہيں اس كے علاوہ بھى غيب كى چيزيں پائي جاتى ہيں \_

و للّه غيب السموات والارض

2\_ فقط الله تعالى ہى آسمانوں اور زمين كے غيب كا مالك ہے\_و للّه غيب السموات والارض

3\_ كائنات ميں متعدد آسمان پائے جاتے ہيں \_

و لله غيب السموات

4\_ تمام امور كو چلانا ،الله تعالى كے ہاتھ ہى ميں ہے اور تمام امور كا سرچشمہ بھى اسى كى ذات ہے\_

و اليه يرجع الامر كله

(الًامر) سے مراد كائنات ہستى كے تمام فعل و انفعالات ہيں اور كيونكہ فرمان الہى كے تحت متحقق ہوتے ميں اس ہے ان پر كلمہ ''امر'' كا اطلاق ہوا ہے (اليہ يرجع الا مر) يعنى تمام امور الله تعالى كى طرف پلٹتے ہيں اس سے مراد يہ ہے كہ ان تمام امور كا سبب اور سرچشمہ وہ ذات اقدس ہے\_

5\_ الله كى پرستش اور اس پر ہى توكل كرناضرورى ہے\_فاعبدو و توكل عليه

6\_ الله تعالى كى پرستش كرنا اور اس پر توكل كرنا يہ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو الله تعالى كى نصيحتيں تھيں \_فاعبده و توكل عليه

7\_ كائنات كے غيبى امور پر الله تعالى كى مالكيت كے انحصار كا يقين كرنا ، انسان كو الله كى عبادت اور اس پر توكل كرنے پر اكساتاہے\_و لله غيب السموات والارض ... فاعبده و توكل عليه

(اعبده و توكل عليه) كا جملہ دو جملوں (لله غيب السموات والارض) اور جملہ (اليه يرجع الامر كله ) كى فرع واقع ہوا ہے \_ اگر پہلے والے جملے سے اسكو ارتباط تو مذكورہ بالا معنى حاصل ہوتاہے\_

8\_ تمام امور كى برگشت كا الله تعالى كى طرف سے ہونے كا يقين ركھنا ، اور تمام امور كا اسى كو موجب اور سبب قرار دينا، انسان كو اسكى عبادت اور اسى پر توكل كرنے پر آمادہ كرتاہے\_و اليه يرجع الامر كله فاعبده و توكل عليه

مذكورہ بالا معنى ،(اعبده و توكل عليه ) كا جملہ (اليه يرجع ...) كے ساتھ ارتباط دينے سے حاصل ہوا ہے \_

9\_ الله تعالى كى عبادت كرنا انسان كو اس پر توكل كرنے اور اپنے امور كو اس كے سپرد كرنے پر اكساتا ہے\_

فاعبده و توكله عليه

10\_ الله تعالى انسانوں كے اعمال سے كبھى بھى غافل نہيں ہوا اور انكى رفتار و كردار اس پر مخفى نہيں \_

و ما ربك بغافل عما تعملون

11\_ انسانوں كے اعمال و كردار سے آگاہ ہونا، ربوبيت كے شرائط ميں سے ہے\_و ما ربك بغافل عما تعملون

12\_ الله تعالى اپنى عبادت اوربندوں كو اجر سے نوازے گا\_فاعبدهو ما ربك بغافل عما تعملون

عبادت و پرستش كا فرمان (اعبدہ) دينے كے بعد يہ بتانا كے ميں انسان كے تمام اعمال سے آگاہى

ركھتا ہوں يہ پاداش الہى كى ضمانت ہے\_

13\_خداوند عالم اس پرتو كل كرنے والوں كى مدد كرتا ہے\_وتوكل عليه وما ربّك بغافل عمّا تعملون

خداوند عالم كى طرف سے توكل كى وصيت كے بعد (وتوكل عليہ) خداوند عالم كى آگاہى كا ذكر مندرجہ بالا معنى كہ واضحح كررہا ہے\_

14\_ انسان كا الله تعالى پر يہ يقين ركھنا كہ وہ اس كے اعمال سے آگاہ و واقف ہے اسكى پرستش اور اپنے امور كو اس كے سپرد كرنے كا سبب ہے \_فاعبده و توكل عليه و ما ربك بغافل عما تعملون

الله تعالى انسانوں كے اعمال پر حاضر و ناظرہے اس كا عبادت اور توكل كى نصيحت كرنے كے بعد ذكر كرنا، انسان كو ترغيب دالا تا ہے كہ اس كى عبادت كى جائے اور اس پر توكل ركھا جائے يعنى جب انسان، خدا كو آگاہ اور اس كى غفلت كى نفى كرتا ہے تو پھر اس كى نصيحتوں پر عمل بھى كرتا ہے\_

آسمان :آسمان كا متعدد ہونا3، آسمانوں كا غيب 1 ; آسمانوں كے غيب كا مالك 2

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا توكل 6 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نصيحت6 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى عبوديت 6

اسماء وصفات:صفات جلال 10

الله تعالى :الله تعالى اور انسانوں كا عمل 10 ; الله تعالى اور غفلت10 ; الله تعالى كا اجر دينا 12 ; الله تعالى كا منزہ و مبرہ ہونا 10 ;الله تعالى كى مالكيت 2;الله تعالى كى مدد 13 ; الله تعالى كى نصيحتيں 6; الله تعالى كے اختيارات 40 ;الله تعالى كے مختصات2 ، 4 ،7

امور:امور ميں تدبير كا سبب 4

انسان :انسانوں كے عمل كا علم 11

ايمان :الله تعالى كى طرف لوٹنے پر ايمان 80 ; الله تعالى كى مالكيت پر ايمان ركھنا7 ;الله تعالى كے علم پر ايمان ركھنا 14 ;ايمان كے آثار 7 ، 8 ، 14 ;توحيد افعالى پرايمان8

تحريك:تحريك كے عوامل 7،8

توحيد:توحيد افعالى 4

توكل:الله تعالى پر توكل 13 ;الله تعالى پر توكل كى اہميت 5 ، 6 ; توكل كا سبب 7 ، 8 ، 9 ، 14

خلقت كائنات:خلقت كا ئنات كے غيب كا مالك 7

ربوبيت :ربوبيت كے شرائط 11

زمين :زمين كے غيب كا علم 1 ; زمين كے غيب كا مالك 2

عبادت :الله كى عبادت كا اجر و ثواب 12 ; الله كى عبادت كا سبب 14 ;الله كى عبادت كى اہميت 5 ، 6 ;الله كى عبادت كے آثار 9 ; الله كى عبادت كے عوامل 7 ، 8

متوكلين :متوكلين كى مدد كرنا 13

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 4; نظريہ كائنات اورايڈيا لوجي14

12- سوره یوسف

آیت 1

(بسم الله الرحمن الرحیم)

(الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ)

بنام خدائے رحمان و رحيم

الر\_ يہ كتاب مبين كى آيتيں ہيں (1)

1\_ ا \_ ل\_ ر \_ قرآن كے رموز ميں سے ہيں \_آلر

2\_ قرآن مجيد، حقائق اور معارف الہى كو بيان كرنے والا اور ہدايت كا واضح راستہ دكھانے والا ہے\_

الكتاب المبين

كلمة(مبين ) كا معنى روشن نيز روشن كرنے الا ہے \_ يعنى متعدى اور لازم دونوں ميں استعمال ہوتاہے \_ متعدى ہونے كى صورت ميں مفعول كا محتاج ہوتاہے اور وہ اہداف جنكو خود قرآن نے اپنے ليے بيان كيے ہيں جيسے(هديً للناس) (بقرة 185)وہى اس كے ليئے مفعول نہيں گے اور وہ معارف، احكام ، راہ ہدايت ...وغيرہ ہيں \_

3 \_ قرآن مجيد اپنے مطالب كو بيان كرنے ميں روشن و واضح ہے اور اس ميں كسى قسم كا كوئي ابہام و اجمال نہيں ہے\_

الكتاب مبين

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے جب ہم (مبين ) كو فعل لازم قرار ديں يعنى روشن و واضح ہون

4 \_سورہ يوسف كى آيات، قرآن مجيد كا ايك حصہ ہيں \_تلك آيات الكتاب المبين

(تلك) كا مشاراليہ سورہ يوسف كى آيات مباركہ ہيں \_پس (تلك آيات ...) سے مراد، وہ آيات ہيں جو تمہارے سامنے ہيں اور وہ كتاب مبين( قرآن )كى آيات ميں سے ہيں \_

5\_ سورہ يوسف كى آيات، بلند مرتبہ اور عظمت والى ہيں \_تلك آيات الكتاب المبين

(تلك ) كا لفظ دور كے ليے اشارہ ہے ليكن جب اس كو نزديك كے مشاراليہ كے ليے استعمال كيا جائے تو متكلم كے نزديك اس كى عظمت و بزرگى كو بتاتاہے\_

6\_عصر آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں كى قرآن مجيد كى تابت \_تلك آيات الكتاب المبين

(الكتاب) قرآن مجيد كے (لكھے ہونے اور مرتب شدہ ہونے) پر دلالت كرتاہے يا اس پر دلالت كرتاہے كہ آيات كے نزول كے بعد ان كو لكھا جاتاہے يا الله تعالى كى طرف سے يہ تاكيد ہے كہ اسكو كتاب كى صورت ميں لے آئيں \_

7\_ قرآن مجيد، الله تعالى كى نشانيوں اور اسكى ميں سے ہے\_تلك آيات الكتاب المبين

(آيات ) كا معنى نشانياں و علامات ہے قرآنى آيات كواس وجہ سے آيات كہا جاتاہے كيونكہ اپنے نازل كرنے والى كى خصوصيات كو بتاتى ہيں \_

8\_ حروف مقطعہ قرآن (آلر) قرآن مجيد كى باعظمت آيات كا ايك حصّہ ہيں \_الر تلك ءايات الكتاب المبين

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ (تلك) سے (الر)كى طرف اشارہ يعنى تلك ''الحروف'' آيات ...

آيات الہى :7

الله تعالى :الله تعالى كى شناخت كے دلائل 7

حروف مقطعہ :1 ، 8

سورہ يوسف عليه‌السلام :سورہ يوسف كى آيات 4، سورہ يوسف كى آيات كى عظمت 5 ; سورہ يوسف كى خصوصيات 5

قرآن:قرآن مجيد كا آيات الہى سے ہونا 7 ; قرآن مجيد كا مبين اور واضح ہونا 4; قر آن مجيد كا ہدايت كرن

2 ;قرآن مجيد كى آيات 4 ، 8 ; قرآن مجيد كى تاريخ 6 ; قرآن مجيد كى تعليمات كا روشن و واضح ہونا 3; قرآن مجيد كى خصوصيات 2 ، 3 ; قرآن مجيد كى صدر اسلام ميں كتابت 6;قرآن مجيد كے بيان كا طريقہ 3 ; قرآن مجيد كے رموز 1 ; قرآن مجيد كے نام 4

آیت 2

(إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآناً عَرَبِيّاً لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ)

ہم نے اسے عربى قرآن بناكر نازل كيا ہے كہ شايد تم لوگوں كو عقل آجائے (2)

1\_ الله تعالى ہى قرآن مجيد كو نازل كرنے والا ہے\_انا أنزلناه قرءاناً عربيا

2 \_ قرآن مجيد اس كتاب كا نام ہے جو آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہوئي \_انا انزلناه قراءنا عربيا

3\_قرآن مجيد نازل ہونے سے پہلے ايسى حقيقت تھى جو نہ پڑھى جانے والى تھى اور نہ ہى عربى ميں تھي\_

انا انزلناه قرءاناً عربيا

4 \_ الله تعالى نے قرآن مجيد كو لغت اور عربى زبان كے قالب ميں نازل فرمايا :انا انزلنا قرآناً عرباي

5 \_ عربى زبان ميں يہ قابليت اورگنجائش تھى كہ وحى اور معارف الہى كے مفاہيم و مطالب كو بيان كرسكے\_

إنا أنزلناه قرءاناً عربياً لعلكم تعقلون

قرآن مجيد كو عربى لغت ميں نازل كرنے كا مقصد ، حقائق وحى كو سمجھانايہ بتاتا ہے كہ معارف الہى اور حقائق وحى كو قرآن سے سمجھنے كے ليے عربى زبان دخالت ركھتى ہے اور يہ بات عربى زبان كى اہميت كو بتاتى ہے كہ اس ميں مفاہيم و حى كو بيان كرنے كى قابليت موجود ہے\_

6 \_ عربى زبان ميں قرآن مجيد كے نازل ہونے كا فلسفہ ، يہ ہے كہ يہ زبان سليس اور وسيع ہے\_

انا أنزلناه قرآناً عربياً لعلكم تعلقون

لفظ (عربي) كا معنى فصيح اور روشن ہے اسى وجہ سے لغت عرب كو عربى كہا جاتاہے اسى وجہ سے (قرآناً عربياً) يعنى قرآن مجيد عربى زبان ميں ہے بے شك يہى لغت سليس اور وسيع ہے\_

7\_ معارف الہى اور حقائق قرآن مجيد كو سمجھنے كى شرط ، عربى زبان كا جاننا ہے \_إنا أنزلناه قراء ناً عربياً لعلّكم تعقلون

8\_ قرآن مجيد، پڑھنے اور سمجھنے كى كتاب ہے \_إنا أنزلناه قراء ناً عربياً لعلكم تعقلون

9\_ قرآن مجيد تمام انسان كے ليے قابل فہم كتاب ہے\_إنا انزلناه ... لعلكم تعقلون

(لعلكم تعقلون) يعنى تا كہ تم سمجھ سكو اسميں مخاطب كوئي خاص و مخصوص گروہ نہيں ہے \_ يہى دليل ہے كہ تمام لوگ اسكو سمجھنے پر قدرت ركھتے ہيں ہاں (عربياً) كا لفظ دلالت كرتاہے كہ عربى زبان كا جاننا، قرآن مجيد كے سمجھنے كے شرائط ميں سے ہے \_

10\_ معارف اور حقائق قرآن مجيد ميں غور و فكر كرنا ، ايك قدر و منزلت والا كام ہے \_إنا أنزلناه قراء ناً عربياً لعلّكم تعقلون

''عقل ''(تعقلون) كا مصدر ہے جو سمجھنے اور غور و فكر كے معنى ميں آتاہے اور صدر آيت كے قرينے سے ''تعقلون'' كا مفعول صدر آيت كے قرينہ كى وجہ سے قرآن مجيد اور وحى كى تمام آيات ہيں \_

آسمانى كتابيں : 2

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى آسمانى كتاب 2

الله تعالى :الله تعالى كے افعال 1 ، 4

عربي:عربى زبان سيكھنے كى اہميت 7 ; عربى زبان كى فصاحت 5 ،6 ; عربى زبان كى خصوصيات 5 ، 6

قرآن مجيد :قرآن مجيد كا سرچشمہ1 ; قرآن مجيد كا سمجھنا 8 ; قرآن مجيد كا عربى ميں ہونا 4 ; قرآن مجيد كا عربى ميں ہونے كا فلسفہ 6 ; قرآن مجيد نازل ہونے سے پہلے 3 ; قرآن مجيد كا نزول1، 2 ، 4 ; قرآن مجيد كا واضح و روشن ہونا 9 ; قرآن مجيد كى تلاوت 8 ; قرآن مجيد كى خصوصيات 9; قرآن مجيد كے سمجھنے كى اہميت 10 ; قرآن مجيد كے سمجھنے كى سہولت 9; قرآن مجيد كے سمجھنے كے شرائط 7

آیت 3

(نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَـذَا الْقُرْآنَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ)

پيغمبر ہم آپ كے سامنے ايك بہترين قصہ بيان كررہے ہيں جس كى وحى اس قرآن كے ذريعہ آپ كى طرف كى گئي ہے اگر چہ اس سے پہلے آپ اس كى طرف سے بے خبر لوگوں ميں تھے (3)

1\_قرآن مجيد اپنے اندر بہترين اور اچھے واقعات كو ليے ہوئے ہے\_

نحن نقصّ عليك أحسن القصص بما أوحينا إليك هذا القرآن

2\_ الله تعالى آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ليے گذشتہ لوگوں كے واقعات بيان كرنے والا ہے \_نحن نقصّ عليك أحسن القصص

( نقصّ) كا مصدر (قصّ ) سے جو بيان كرنے اور واضح كرنے كے معنى ميں آتاہے \_ (قصص) بيان كرنے اور داستاننيز وہ شے جسكو واضح كيا جائے ان كے معنى ميں آتاہے\_

3\_ قرآن مجيد، بہترين و دلكش انداز ميں داستانوں كو بيان كرنے والا ہےنحن نقصّ عليك احسن القصص

4 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ بہترين اور اچھا قصہ ہے \_نحن نقصّ عليك احسن القصص

5 \_ الله تعالى نے حضرت يوسف عليه‌السلام كى داستان كو بہترين اور نہايت عمدہ انداز ميں بيان فرمايا ہے\_

نحن نقصّ عليك أحسن القصص

6\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے واقعہ ميں دقت نظر اور مطالعہ كرنا ، معارف الہى اور حقائق سے آگاہى كا سبب ہے \_

انا انزلنا قرآناً عربياً لعلكم تعقلون \_ نحن نقصّ عليك أحسن القصص

مذكورہ بالا معنى جملہ (لعلكم تعقلونہ) كو جملہ (نحن نقصّ عليك) سے ارتباط دينے سے حاصل ہوا ہے \_

7\_ قرآن مجيد، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى آسمانى كتاب كا نام ہے\_بما أوحينا اليك هذا القرآن

8 \_ الله تعالى ،قرآن اور اس كے قصوں كو وحى كے ذريعے آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم تك پہنچاتا تھا\_

نحن نقصّ عليك ... بما أوحينا إليك هذا القرآن

(بما أوحينا ) ميں '' با'' سببيت ہے اور اسميں (ما) مصدريہ ہے \_

9\_ آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قرآن اور سورہ يوسف كے نازل ہونے سے پہلے حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصے سے آگاہى نہيں ركھتے تھے\_نقصّ ... بما اوحينا ... و ان كنت من قبله لمن الغافلين

10\_ عصر بعثت كے لوگ نزول قرآن سے پہلے حضرت يوسف عليه‌السلام كے واقعات سے ناآگاہ تھے\_

و ان كنت من قبله لمن الغافلين

مذكورہ آيت ميں ''ان'' مخففّہ ہے اور (الغافلين ) سے مراد، عصر بعثت كے لوگ ہيں \_ اس صورت ميں (إن كنت ...) كا معنى يہ ہوگا\_ اے پيغمبر قرآن كے نازل ہونے سے پہلے تم بھى دوسرے لوگوں كى طرف يوسف كے قصّہ سے باخبر تھے\_

11 \_ قرآن مجيد، گذشتہ اقوام كے واقعات و تاريخ سے آگاہ ہونے كا منبع و سرچشمہ ہے \_و ان كنت من قبله لمن الغافلين

12\_بعض حقائق اور واقعات سے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے عدم آشنائي \_وان كنت من قبله لمن الغافلين

13\_ پيغمبر اسلام، تعليمات الہى كے بغير اپنى طرف سے امور غيبى پر مطلع نہيں تھے\_

و ان كنت من قبله لمن الغافلين

14\_ رسالت مآب كا علم وآگاہى قرآن و وحى الہى كے طفيل ہے\_بما اوحينا اليك ... و ان كنت من قبله لمن الغافلين

15\_ عن جعفر بن محمد عليه‌السلام انه قال: قال والدى ... و ما ا نزل الله سورة يوسف إلا امثالاً لكى لا يحسد بعضنا بعضاً كما حسد يوسف إخوته و بغوا عليه (1)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا كہ ميرے والد بزرگوار( اما م باقر عليه‌السلام ) نے فرمايا كہ الله تعالى نے سورہ يوسف كو نازل كركے لوگوں كو مثال كے ذريعہ بيدار كيا تا كہ ہم ميں سے كچھ لوگ ايك دوسرے سے حسد نہ كريں جسطرح يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے ان سے حسد كيا اور ان پر ظلم و ستم كيا \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2 ص 166 ح 2 ; نورالثقلين ج2 ص408 ح 5\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور غفلت 12; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قصہ يوسف عليه‌السلام 9 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى كانزول 8 ، 14; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا معلم 2 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى آسمانى كتاب 7 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے علم كا سبب 14 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے علم غيب كا سرچشمہ13 ; آنحضرت كے علم كى حدود 9

الله تعالى :الله تعالى كى تعليمات 2 ; تعليمات الہى كاكردار 13

تاريخ :تاريخ كے منابع 11

حسد :حسد سے اجتناب كى اہميت 15

دين :دين كو سمجھنے كا پيش خيمہ 6

روايت : 15

سورہ يوسف :سورہ يوسف كا نزول 9، 10;سورہ يوسف كى تعليمات 15 ; سورہ يوسف كے نزول كا فلسفہ 15

شناخت:شناخت كے منابع 11

غور و فكر :غور و فكر كے آثار 6

قرآن :قرآن كا كتب آسمانى سے ہونا 7 ; قرآن كا كردار 9 ، 10 ، 11 ،14 ; قرآن كا وحى ہونا 8 ; قرآن كى خصوصيات 1 ، 3 ;قرآن كے بيان كرنے كى روش3 ، 5 ; قرآنى قصے 1 ، 3

قصہ :بہترين قصہ 4

كتب آسمانى : 7

گذشتہ اقوام :گذشتہ اقوام كى سرنوشت كى اہميت 2

مسلمين :صدر اسلام كے مسلمين اور قصہ يوسف 10

وحى :وحى كا كردار 14

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف كے قصے كى خصوصيات 4 ،5 ; حضرت يوسف كے قصے كا مطالعہ 6 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصے كا نہايت عمدہ ہونا 4 ، 5

آیت 4

(إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ)

اس وقت كو ياد كرو جب يوسف نے اپنے والد سے كہا كہ باباميں نے خواب ميں گيارہ ستاروں اور آفتاب و ماہتاب كو ديكھا اور يہ ديكھا ہے كہ يہ سب ميرے سامنے سجدہ كررہے ہيں (4)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے خواب ميں ديكھا كہ گيارہ ستاروں اور ان كے ساتھ سورج اور چاندنے انہيں سجدہ كيا \_

إنى رأيت أحد عشر كوكباً والشمس والقمر رأيتهم لى ساجدين

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے خواب سے يہ جان ليا كہ چاند، سورج اور ستاروں كا سجدہ كرنا، شعور اور آگاہى كے ساتھ ہے \_رأيتهم لى ساجدين

ضمير (ہم) اور جمع كے صيغے مثلاً ساجدين يہ صاحب عقل و شعور كے ليے استعمال ہوتے ہيں اور چاند، سورج اور ستاروں كو اس طرح جمع كے صيغے كے ساتھ استعمال كرنا بتاتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اس بات كو سمجھ رہے تھے كہ ان كا سجدہ كرنا عقل و شعور كے ساتھ ہے اور اسى كے تحت اس كے سامنے خاضع ہيں \_

3 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كو اپنے خواب اور اسكى خصوصيات ميں كسى قسم كا شك و ترديد نہ تھا\_

إنى رأيت احد عشر كوكباً ... رأيتهم لى ساجدين

(رأيت) كے فعل كا تكرار، تاكيد كے ليے ہے اور تاكيد لانے كا مقصد يہ ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اپنے خواب ميں كوئي شك و ترديد نہيں كررہے تھے\_

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے خواب ميں چاند، سورج اور ستاروں نے اكٹھے ہى مل كر ايك جگہ پر سجدہ كيا\_

انى رأيت أحد عشر كوكباً ... رأيتهم لى ساجدين

مذكورہ بالا تفسير كو (رأيت) كے فعل كے تكرارى ہونے سے سمجھا جاسكتاہے\_

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے تعجب آور خواب كو اپنے والد گرامى (يعقوب عليه‌السلام ) سے بيان كيا \_

إذ قال يوسف لابيه يا ابت ... انى رايت

6\_حضرت يوسف(ع) اور ان كے والد گرامى حضرت يعقوب كے ما بين انتہائي صميمانہ تعلقات تھے \_

اذ قال يوسف لا بيه يا أبت ...يا بني

آيت شريفہ ميں يوسف عليه‌السلام كا اپنے والد گرامى كو ( يا ابَت) اے ميرے والد گرامى سے خطاب كرنا اور اسى طرح حضرت يعقوب عليه‌السلام كا (يا بُني) (اسے ميرے نور نظر) سے خطاب كرنا، ايك دوسرے سے محبت كے اظہار كو بيان كرتاہے\_

7\_ بچوں كى باتوں كا سننا، ان كے واقعات و حالات كو ان كى زبانى سننا اورانہيں بيان كرنے كى اجازت دينا ضرورى ہے \_اذ قال يوسف لابيه يا ابت انى رأيت

8\_ عن أبى جعفر عليه‌السلام ... رأى يوسف هذه الرؤيا و له تسع سنين فقصّها على ابيه ... و كا ن يوسف من احسن الناس و جهاً و كان يعقوب يحبّه ...(1)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ يوسف عليه‌السلام نے اس خواب كو 9 سال كى عمر ميں ديكھا اور اسكو اپنے والد گرامى سے نقل كيا حضرت يوسف تمام لوگوں سے زيادہ وجيہ تھے اور حضرت يعقوب عليه‌السلام ان سے محبت كرتے تھے\_

9\_(عن ابى جعفر عليه‌السلام : ... تأويل هذه الرؤيا انه سيملك مصر و يدخل عليه ابواه و اخوته ا ما الشمس فامُّ يوسف راحيل و القمر يعقوب و ا ما أحد عشر كوكباً فإخوته فلما دخلوا عليه سجدوا شكراً لله وحده حين نظروا اليه ... (2)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے يوسف عليه‌السلام كے خواب كى تعبير يہ ہے كہ وہ جلدى ہى مصر پر حكومت كريں گے اور ان كے والد گرامى ، والدہ ماجدہ اور ان كے بھائي ان كے ہاں آئيں گے بہر حال سورج ، يوسف كى والدہ گرامى (راحيل) اور چاند حضرت يعقوب عليه‌السلام ) اور گيارہ ستارے (ان كے بھائي) ہيں جونہى ان كى نظر، ان (يوسف ) پر پڑى تو سجدہ ميں گر كر خدا كا شكر كيا \_

10\_ عن ا بى جعفر عليه‌السلام قال : الا نبياء عليه‌السلام على خمسة انواع ... و منهم من ينبّا فى منامه مثل يوسف (3)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ انبياء عليہم السّلام پانچ قسموں پر ہيں \_ كچھ ان ميں سے ايسے ہيں جنكو كو حالت نيند ميں بتايا جاتاہے جيسے حضرت يوسف عليہ السلام ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمي، ج1، ص340;بحار الانوار ج 12ص218 ح12)تفسير قمى ، ج1ص 339; نور الثقلين ج2 ص 410، ح13

3)تفسير قمى ، ج2ص 166،ح3; نور الثقلين، ج2 ص 409، ح10

11\_ (قال ابوحمزه: فقلت لعلى بن الحسين عليه‌السلام : متى را ى يوسف الرؤيا ؟ فقال : فى تلك الليلة التى بات فيها يعقوب و ولده شباعاً و بات فيها ذميال جائعاً رائهاً(1)

ابوحمزہ كہتے ہيں كہ ميں نے امام سجاد عليه‌السلام سے سوال كيا كہ حضرت يوسف نے كس رات كو يہ خواب ديكھا ؟ تو انہوں نے فرمايا كہ اسى رات كو جس رات يعقوب عليه‌السلام اور ان كے بيٹے پيٹ بھر كر سوئے ، اور ذميال بھوكے پيٹ اور بے قرارى كے عالم ميں سويا

اعداد:گياہ كا عدد1//انبياء:انبياء كے اقسام10

بچہ :بچے كى بات سننا 7 ; بچے كے ساتھ پيش آنے كا طريقہ 7

چاند:چاند كا باشعور ہونا 2

تربيت:تربيت كا طريقہ 7//خواب:خواب ميں چاند كو سجدہ كرتے ہوئے ديكھنا 4 ; خواب ميں ستاروں كو سجدہ كرتے ہوئے ديكھنا 4 ; خواب ميں سورج كو سجدہ كرتے ہوئے ديكھنا 4

سورج:سور ج كا شعور 2

ستارے :ستاروں كا شعور 2

علم نفسيات :بچے كى نفسيات كا علم 7

محبت بھرے تعلقات; 6

نيند:نيند ميں الہام ہونا 10

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام كى يوسف عليه‌السلام سے محبت 6

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف اور حضرت يعقوب عليہما السلام 5;يوسف عليه‌السلام پر چاند كا سجدہ كرنا 1 ، 2 ،4 ;يوسف عليه‌السلام پر ستاروں كا سجدہ كرنا 1 ، 2 ،4 ;يوسف عليه‌السلام پر سورج كا سجدہ كرنا 1 ، 2 ،4 ;يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 3 ، 4 ، 5 ، 6، 8 ، 9،11;يوسف عليه‌السلام كايقين 3 ;يوسف عليه‌السلام كى حضرت يعقوب عليہم السلام سے محبت 6 ;يوسف(ع) كى فكر 2 ; يوسف عليه‌السلام كے خواب 1 ، 2 ، 3 ، 4 ،5 ; يوسف عليه‌السلام كے خوابوں كا وقت 8 ، 11 ;يوسف عليه‌السلام كے خوابوں كى تعبير 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ، ج2ص 168،ح5; نور الثقلين، ج2 ص 412، ح17

آیت 5

(قَالَ يَا بُنَيَّ لاَ تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُواْ لَكَ كَيْداً إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلإِنسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ)

يعقوب نے كہا كہ بيٹا خبردار اپنا خواب اپنے بھائيوں سے بيان نہ كرنا كہ وہ لوگ الٹى سيدھى تدبيروں ميں لگ جائيں گے كہ شيطان انسان كا بڑا كھلا ہوا دشمن ہے (5)

1 \_ حضرت يعقوب(ع) نے اپنے بيٹے يوسف عليه‌السلام كواس كا خواب اپنے بھائيوں سے بيان كرنے سے منع فرمايا :

يا بنى لا تقصص رء ياك على اخوتك

2 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا خواب بتاتا تھا كہ حضرت يوسف(ع) بلند مرتبے پر فيض ہوں گے اور وہ بھائيوں پر سردارى كريں گے\_يا بنّى لا تقصص رء ياك على اخوتك فيكيدوا

كيونكہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي ان كا خواب سننے ہى ان كو نقصان دينے پر تلگئے اس سے دو باتيں واضح ہوتى ہيں 1 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے مرتبے كا بلند و بالا ہونا2 \_ خواب كى تعبير سے ان كے بھائيوں كا آگاہ ہونا\_

3\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے كئي بھائي تھے\_لا تقصص رء ياك على اخوتك

4\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام اس بات سے مطمئن تھے كہ اگر حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي اس كے خواب سے آگاہ ہوگئے توان كے بيٹے اس سے مكر و حيلہ كريں گے\_لا تقصص رء ياك على اخوتك فيكيدوا لك كيدا

اگر حضرت يعقوب عليه‌السلام كو اپنے بيٹوں كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں مكروحيلہ كرنے پر اطمينان نہ ہوتا تو خواب كے نقل كرنے پر يہ جملہ ( فانّى أخاف ان يكيدوا ...) ''كہ ڈرتا ہوں كہ تيرے ساتھ كوئي سازش نہ كريں ''بيان كرتے اور اپنے جملے كو مفعول مطلق (كيداً) كے ساتھ تاكيد كے طور پر استعمال نہ كرتے\_

5\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ،يوسف عليه‌السلام كو بھائيوں كى طرف سے

ضرر پہنچنے كا خطرہ محسوس كرتے تھے\_فيكيدوا لك كيدا

6\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام يہ پيش بينى كررہے تھے كہ يوسف عليه‌السلام كے، تمام بھائي اس كے خلاف متحد ہوجائيں گے اور كوئي بھى ان كى حمايت نہيں كرے گا\_فيكيدوا لك كيدا

(يكيدوا) كى ضمير( اخوة) كى طرف لوٹتى ہے \_ مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہى حاصل ہوتاہے\_

7\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں كےخيالات و تفكر ات سے آگاہ تھے\_لا تقصص ... فيكيدوا لك كيدا

8\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام اور ان كے بيٹے خواب كى تعبير سے واقف تھے\_

لا تقصص رء ياك على اخوتك فيكيدوا لك كيدا

9\_ ممكن ہے كہ خواب و رويا آنے والے واقعات و حوادث كى خبر ديں \_

انى رأيت أحد عشر ... لا تقصص رء ياك على اخوتك

10\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے بيٹوں كے آپس ميں جھگڑے اور لڑائي كو روكنے كے ليے كوشش كى \_

لا تقصص رء ياك على اخوتك فيكيدوا لك كيدا

11\_ ان غير ضرورى باتوں كے نقل اور بيان كرنے سے پرہيز كرنا لازمى ہے جو دوسروں كےحسد كے ابھارنے كا سبب بنيں \_لا تقصص رء ياك على اخوتك فيكيدوا لك كيدا

12 \_ دوسروں كے مكر و فريب سے بچنے كے ليے كوشش كرنا ضرورى ہے \_لا تقصص ... فيكيدوا لك كيدا

13 \_ حضرت يوسف(ع) كا حيرت انگيزخواب (سورج ، چاند، ستاروں كا سجدہ كرنا)ان كے بچپن يا نوجوانى كى عمر ميں تھا\_

قال يابنيّ

كلمہ (بنى ) لفظ (ابن ) كا مصغّر ہے اوراسے ضمير متكلم كى طرف مضاف كيا گيا ہے( يا بني) يعنى اے ميرے چھوٹے بيٹے\_

14 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے اپنے باپ حضرت يعقوب عليه‌السلام سے تعلّقات ،محبت بھرے اور محكم تھے\_

یابت ... قال يا بنى لا تقصص رء ياك

حضرت يوسف عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كى گفتگو ميں (ى أبت) (ا ے ميرے والد گرامي) اور'' يابنى '' اے ميرے بيٹے كا ذكر ان كے محبت بھرے تعلقات كى حكايت كرتاہے\_

15\_ اولاد سے محبت كرنا اچھى عادت اور اسكا اظہار كرنا پسنديدہ بات ہے \_

یأبت ... قال يا بنيّ لا تقصص

16\_ شيطان انسان كا كھلا دشمن ہے\_ان الشيطان للانسان عدو مبين

17\_ شيطان انسان ميں نفوذ كرنے اور اسكو منحرف كرنے كے ليے ان كے مساعد اسباب كو حاصل كرنے كے ليےگھات ميں ہے\_لا تقصص رء ياك ... فيكيدوا ... ان الشيطان للانسان عدو مبين

18\_ شيطان كا انسان ميں دشمنى كوظاہر كرنے كے ليے مناسب ترين طريقہحسدہے \_

فيكيدوا لك كيداً ان الشيطان للانسان عدو مبين

19\_ شيطان انسانوں ميں دشمنى ڈالنے كے ليے اور ان كے درميان مكر و فريب كو رواج دينے كے ليے كليدى كردار ادا كرتا ہے\_فيكيدوا ... ان الشيطان للانسان عدو مبين

20 \_حضرت يوسف(ع) كا خواب سننے كے بعد ان كے بھائيوں كا شيطان كے جال ميں پہننے كا امكان\_

فيكيدوا لك كيداً ان الشيطان للانسان عدو مبين

21 \_حضرت يعقوب(ع) ،حضرت يوسف(ع) صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خوا ب كے افشاء ہونے كو شيطانى محرّك خيال كرتے تھے اور حضرت يوسف(ع) كو اس كام سے منع كيا \_لا تقصص رء ياك على اخوتك ... ان الشيطان للانسان عدو مبين

(ان الشيطان ) كا جملہ ( فيكيدوا ...) پر بھى ناظر ہے اور جملہ ( لا تقصص رؤياك) پر بھى ناظر ہے \_ اگر اس كو دوسرے جملے سے ارتباط ديں تو ( لاتقصص ...) كا ( ان الشيطان ...) سے ملانے كے بعد معنى يوں ہوگا \_ كہ شيطان اس فرصت ميں ہے كہ تيرے خواب كو افشا و ظاہر كرے تم اس سے بچو\_

22\_ '' عن ابى جعفر(ع) : انّه كان من خبر يوسف عليه‌السلام انه كان أحدعشرا خاً ...

امام باقر عليہ السلام سے روايت ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں خبر ہے كہ ان كے گيارہ بھائي تھے\_

23\_ '' عن على بن الحسين عليه‌السلام ... فلما را ى يوسف الرؤيا و ا صبح يقّصها على ا بيه يعقوب ... فقال يعقوب ليوسف : لاتقصص رؤياك هذه على اخوتك ...فلم يكتم يوسف رؤياه فقصّها على اخوته ...

امام سجاد عليہ السّلام سے روايت ہے ... جب يوسف عليه‌السلام نے اس خواب كو ديكھا اور اپنے والد گرامى يعقوب عليه‌السلام سے نقل كيا ... تو حضرت يعقوب عليہ

السلام نے ان سے كہا كہ اس خواب كو اپنے بھائيوں پر ظاہر نہ كرنا ... ليكن يوسف عليه‌السلام اپنے خواب كو چھپانہ سكے اور اپنے بھائيوں كو بتاديا ...

انسان :انسان كو گمراہى ميں ڈالنے كے اسباب 17;انسان كے دشمن 16

برادران يوسف :برادران يوسف اور حضرت يوسف(ع) 4،6; برادران يوسف اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا خواب 20، برادران يوسف اور شيطان كا ان كو ورغلانہ 20; برادران يوسف كا اتحاد 6; برادران يوسف كا خواب كى تعبير كو سمجھنا 8; برادران يوسف كا سازش كرنا 4، 5; برادران يوسف كا مكر و حيلہ 4; برادران يوسف كى تعداد 3، 23;برادران يوسف كى دشمنى 6

حسد :حسد كے آثار 18; حسد كو ترك كرنے كا پيش خيمہ11

خواب :خواب اور آيندہ كے واقعات 9; خواب كاكردار 9 ; سچے خواب 9

دشمنى :دشمنى كے اسباب 19

رفتار :رفتار و كردار كے ستون 11

روايت : 22، 23

شيطان :شيطان كا كردار و19;شيطان كا گمراہ كرنا 17; شيطان كا ورغلانہ 19; شيطان كى دشمنى 16، 17، 19; شيطان كے مؤثر ہونے كا سبب 18

علم نفيسات :اہل خانہ كے نفسيات كى پہچان 15

علم:آيندہ كے علم كا سبب 9

عواطف:گھروالوں سے عطوفت كرنا 15

محبت كا رابطہ :اولاد سے محبت ركھنا 18; محبت كرنا پسنديدہ امر ہے 15;محبت كے رابطے كے اظہار كى اہميت 15

مكر كرنے والے :مكر كرنے والوں سے بچنے كى اہميت 12

مكر :دوسروں كے مكر سے مقابلہ كرنا 12;مكر كے اسباب 19

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام اور برادران يوسف 7،10; يعقوب عليه‌السلام اور شيطان كا كردار 21;يعقوب عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام كا خواب 21; يعقوب(ع) كا آگاہ ہونا 7; يعقوب عليه‌السلام كا خواب كى تعبير سے واقف ہونا 8;يعقوب عليه‌السلام كا مطمئن ہونا4; يعقوب عليه‌السلام كا منع كرنا 1، 21;يعقوب عليه‌السلام كى پريشانى 5; يعقوب عليه‌السلام كى پيشگوئي 6;يعقوب عليه‌السلام كى كوشش 10; يعقوب عليه‌السلام كى مديريت 10; يعقوب عليه‌السلام كى نصيحتيں 23;يعقوب عليه‌السلام كى يوسف عليه‌السلام سے محبت 14

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور ان كى بھائي 1; يوسف عليه‌السلام اور نقل خواب 1;يوسف عليه‌السلام كا بچپن 13;يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 4، 5، 6، 13، 14،20، 23;يوسف عليه‌السلام كو منع كرنا 1، 21;يوسف عليه‌السلام كو نصيحت23;يوسف(ع) كے دشمن 6;يوسف عليه‌السلام كى نوجواني13;يوسف عليه‌السلام كى يعقوب(ع) سے محبت 14 ; يوسف عليه‌السلام كے خواب كا وقت 13;يوسف عليه‌السلام كے خواب كى تعبير 2 ; يوسف عليه‌السلام كے درجات 2

آیت 6

(وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَى أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ)

اور اسى طرح تمھارا پروردگار تمھيں منتخب كرے گا او ر تمھيں باتوں كى تاويل سكھائے گا اور تم پر اور يعقوب كى دوسرى اولاد پر اپنى نعمت كو تمام كرے گا جس طرح تمھارے دادا پر دادا ابراھيم اور اسحاق پر تمام كرچكاہے بيشك تمھارا پروردگار بڑا جاننے والا اور صاحب حكمت ہے (6)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا خواب خدا متعال كى طرف سے منتخب ہونے اور اس ذات اقدس كے ليے خالص و مخلصہونے سے حكايت كرتا ہے \_و كذلك يجتبيك ربك

( اجتباء) كا معنى چننا چنا\_ اور اپنے ليے خالص كرنے كے ہيں \_ تو اس صورت ميں (يجتبيك ربك) كا معنى يہ ہوگا كہ خداوند متعال نے تجھے اپنے ليے چنا ہے تا كہ اپنے ليے خالص و مخلص قرار دے \_ اس طرح كہ تجھ ميں كسى اور كا حصّہ نہ ہو \_

2\_ يوسف عليه‌السلام كا الله تعالى كى طرف سے چنا جانا يہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى حضرت يوسف(ع) كو بشا رت تھي\_

و كذلك يجتبيك ربك

3\_ خواب، پوشيدہ امور اور غيب سے آگاہى كا دريچہ ہے \_انّى رأيت أحد عشر كوكباً ... كذلك يجتبيك ربّك و يعلمك

4\_ حضرت يعقوب عليہ السلام تعبير اور تاويل خواب كے علم سے بہرہ مند تھے \_

انى رأيت أحد عشر كوكباً ... كذلك يجتبيك

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا مستقبل اور جس طرح وہ انتخاب ہونے والے تھے اسى طرح انہوں نے خواب ميں ديكھا \_

كذلك يجتبيك ربك

6\_ خداوند متعال كى طرف سے لائق انسانوں كا انتخاب ، اسكى ربوبيت كا جلوہ ہے \_كذلك يجتبيك ربك

7\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹے يوسف عليه‌السلام كو تعبيرخواب سے آشنائي اور اسكى صحيح تحليل كرنے پر قدرت ركھنے كى بشارت دى \_و كذلك ... يعلمك من تاؤيل الأحاديث

(احاديث) حديث كى جمع ہے \_ راغب نے مفردات ميں حديث كايوں معنى كيا ہے كہ وہ ہر كلام جو وحى كے ذريعے سے بيدارى يا خواب كى حالت ميں انسان تك پہنچے ، اسكو حديث كہتے ہيں \_ اسى وجہ سے(احاديث) سے خوابوں كا معنى ليا جا سكتا ہے \_ اور اسى طرح حوادث و واقعات كى خبريں اور پيش آنے والے واقعات بھى ليے جاسكتے ہيں \_(تاؤيل رويا ) وہ واقعيت خارجى جو نيند كى حالت ميں مخصوص طريقے سے رونماہوتى ہے اور اس كو خواب بيان كرتى ہے \_ (تاؤيل الاخبار) حوادث و واقعات كے متحقق اور ان كے انجام كے اسباب \_

8\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے خواب سے حضرت يعقوب عليه‌السلام كو يہ علم حاصل ہوا كہ وہ خداوند متعال كے برگزيدہ بندے ہيں اور ان كو تعبير خواب كے علم سے آگاہى اور واقعات كى صحيح تحليل كرنے كى قدرت دى گئي ہے \_

انى رأيت أحد عشر ... كذلك يجتبيك ربك و يعلمك من تأويل الا حاديث

9\_ سورج ، چاند اور ستاروں كو انسان كے ليے خواب ميں سجدہ كرنا اور خاضع اور خاشع ہونا انسان كے برگزيدہ ہونے اور علم و دانش كے ہاتھ آنے كى علامت ہے \_انّى رأيت أحد عشر كوكباً ...كذلك يجتبيك ربك و يعلمك

10\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے خاندان اور حضرت يوسف عليه‌السلام پر الله تعالى كى نعمتوں كا كامل ہو،نا يہ اپنے بيٹے يوسف (ع)

كو يعقوب عليه‌السلام كى خوشخبرى تھى \_و يتم نعمته عليك و على ال يعقوب

11\_ حضرت يعقوب(ع) نے يوسف عليه‌السلام كے خواب سے يہ جان ليا كہ خداوند متعال اپنى نعمتوں كو حضرت يوسف عليه‌السلام اور خاندان يعقوب عليه‌السلام پر پورا كرنے والا ہے\_ان رايت احد عشر كوكباً ... يتم نعمته عليك و على ء ال يعقوب

12\_ خداوند متعال نے حضرت يوسف عليه‌السلام كے ذريعہ اپنى تمام و كامل نعمتوں كو خاندان يعقوب عليه‌السلام پر نازل فرمايا\_

و كذلك ... و يتم نعمته عليك و على ء ال يعقوب

يوسف(ع) ، خاندان يعقوب عليه‌السلام ميں سے تھے (آل يعقوب) ان كو بھى شامل ہوتى ہے\_لہذا ''عليك'' كو جدا لانا ( آل يعقوب) كو اس پر عطف كرنا مذكورہ بالا نكتہ كى طرف اشارہ ہے \_ واضح رہے كہ ستاروں ، چاند اور سورج كى تاويل بھائي ، باپ اوريوسف(ع) كى ماں سے كرنا اس كى مويّد ہے\_

13\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور اسحاق عليه‌السلام الله كى تمام كامل نعمتوں سے بہرہ مند تھے\_

كما اتمّها على ابويك من قبل ابراهيم و اسحاق

14\_ الله تعالى نے جو نعمتيں حضرت يوسف عليه‌السلام اور آل يعقوب كو عطا فرمائيں وہ حضرت ابراہيم(ع) اور حضرت اسحاق(ع) پر نازل كى گئي نعمتوں جيس اور ہم پلہ تھيں \_يتم نعمته عليك ... كما اتمّها على ابويك

15\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اس سے آگاہ تھے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور اسحاق عليه‌السلام الله كى كامل نعمتوں سے بہرہ مند تھے\_

كما اتمّها على ابويك من قبل

16\_ ان كے بزرگوں كى نسل ميں الله كى نعمتوں سے بہرہ مند ہونے والے لائق و سزاوار اشخاص موجود تھے\_

يتم نعمته عليك ... كما اتمّها على ابويك من قبل

(كما) كا لفظ كبھى تشبيہ كے ليے استعمال ہوتا ہے اور كبھى تعليل كے ليے استعمال ہوتا ہے يہاں تعليل كے ليے استعمال ہوا ہے \_ واضح رہے كہ اس طرح كے موارد ميں علت سے مراد، علت تامہ نہيں ہے بلكہ اس سے مراد اقتضاء اور پيش خيمہ ہوتا ہے\_

17\_ ابراہيم عليه‌السلام اور اسحاق عليه‌السلام ، يعقوب عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام كے اجداد تھے\_على ابويك من قبل ابراهيم و اسحاق

18\_ قرآن مجيد كى نگاہ ميں باپ كے اجداد ،باپ كى جگہ ہوتے ہيں \_كما اتمّها على ابويك من قبل ابراهيم و اسحاق

19\_ ابراہيم عليه‌السلام اور اسحاق(ع) ،حضرت يوسف عليه‌السلام كى داستان (خواب ميں ستاروں ، چاند اور سورج كو ديكھنا) كے شروع ہونے سے پہلے باحيات نہيں تھے\_كما اتمّها على ابويك من قبل

مذكورہ معنى (من قبل) كى تقيد سے حاصل ہوتا ہے البتہيہ اس صورت ميں ہے كہ جب (من قبل) (ابويك) كے متعلق ہو نہ ( اتمّہا ) كے متعلق ہو\_

20\_خداوند متعال عليم (بہت جاننے والا) اور حكيم (حكمت سے كام لينے والا) ہے\_ان ربك عليم حكيم

21\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل اورحضرت ابراہيم عليه‌السلام ، اسحاق عليه‌السلام اور خاندان يعقوب عليه‌السلام پر نازل ہونے والى نعمتيں ، خداوند متعال كى ربوبيت كا جلوہ ہيں \_يجتبيك ربك ... و يتم نعمته عليك و على ء ال يعقوب ... ان ربك عليم حكيم

22\_ الله تبارك و تعالى كے افعال كا حكيمانہ ہونا اور حضرت يوسف(ع) كى خصوصيات سے آگاہى اس بات كا موجب بنى ہے كہ ان كو چنا جائے اور خوابوں كى تعبير و تاؤيل اور آيندہ كے واقعات كى تحليل كا حضرت عليه‌السلام كو علم عطا كيا جائے\_

يجتبيك ربك ... ان ربك عليم حكيم

23\_ انبياء كرام كى پرورش و تربيت، علم وحكمت الہى سے جلوہ گر ہوتى ہے\_يجتبيك ربك ... ان ربك عليم حكيم

24\_ خداوند عالم كى حكمت اور حضرت يوسف(ع) كى خصلتوں سے آگاہى سبب بنى كہ خداوند عالم اپنى نعمتوں كو آل يعقوب(ع) پر مكمل كرے\_و يتم نعمته عليك و على آل يعقوب ... ان ربك عليم حكيم

25\_خداوند عالم كى نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كے ليے انسانوں ميں تفاوت، حكمت الہى كے تحت ہے\_

يتم نعمته عليك و على ء ل يعقوب ... ان ربك عليم حكيم

آل يعقوب :آل يعقوب عليه‌السلام پر نعمتوں كا تمام ہونا 10، 11، 12، 24; آل يعقوب كى نعمتيں 14، 21;آل يعقوب كے فضائل 21

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام اور يعقوب عليه‌السلام 17; ابراہيم عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام 17; حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا زمانہ 19 ; حضرت ابراہيم عليه‌السلام پر نعتوں كا كامل ہونا 13، 15; حضرت ابراہيم عليه‌السلام پر نعمتيں 14، 21;حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اولاد 17;حضرت ابراہيم(ع) كے فضائل 21

اسحاق عليه‌السلام :حضرت اسحاق عليه‌السلام اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا زمانہ19;

حضرت اسحاق(ع) اور يعقوب عليه‌السلام 17; حضرت اسحاق(ع) اور يوسف(ع) 17;حضرت اسحاق عليه‌السلام پر اتمام نعمت ہونا 13، 15;حضرت اسحاق عليه‌السلام پر نعمتيں 14، 21; حضرت اسحاق(ع) كى اولاد 17; حضرت اسحاق عليه‌السلام كے فضائل 21

اسماء و صفات :حكيم 20; عليم 20

انبياء :انبياء كا مربّى 23;انبياء كى تاريخ 19; انبياء كى تربيت 23

انسان :انسانوں كا اقتصادى اعتبار سے متفاوت ہونا 25 ; انسانوں كا چناؤ 6;انسانوں كے انتخاب كى علامتيں 9

الله تعالى كى برگزيدہ شخصيات : 1، 2، 6

الله تعالى :الله تعالى كى تعليمات 22; الله تعالى كے ہدايا 21; الله تعالى كى حكمت كى نشانياں 23;الله تعالى كى حكمت كے آثار 22، 24، 25; الله تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 6، 21; الله تعالى كى نعمتيں 12، 13، 14; الله تعالى كے علم غيب كے آثار 22، 24; الله تعالى كے علم كى نشانياں 23

بزرگان ما سلف:بزرگان گذشتہ كا كردار 16

بشارت :تحليل حوادث كى بشارت 7;تعبير خواب كے علم كى بشارت 7; نعمت كے كامل ہونے كى بشارت 10

جدّ:باپ كے جدّ 18

خواب :چاند كے سجدے كى تعبير 9;خواب كا كردار 3; ستاروں كے سجدہ كى تعبير 9; سجدہ كى تعبير 9;سورج كے سجدہ كى تعبير

صفات :اخلاقى صفات كا كردار ، 22، 24

علم :غيب كا سرچشمہ3

نعمت :نعمت الہى كےشامل حال 10، 11، 12، 13، 14;نعمت كا موجب 16

يعقوب عليه‌السلام :خوابوں كى تعبير سے آگاہى كا سبب 8; يعقوب(ع) اور يوسف(ع) كا برگزيدہ ہونا8; يعقوب(ع) اور يوسف(ع) كى خواب11;يعقوب عليه‌السلام كى خوابوں كى تعبير كا علم 4; يعقوب عليه‌السلام كى خوشخبرياں 2، 7، 10; يعقوب(ع) كے بزرگان ما سلف 17; يعقوب(ع) كے فضائل4

يوسف عليه‌السلام : يوسف عليه‌السلام پر نعمت كا كامل ہونا 10، 11; يوسف عليه‌السلام كا علم 15; يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1;يوسف عليه‌السلام كا كردار 12; يوسف

عليه‌السلام كا علم سيكھنا 22; يوسف عليه‌السلام كا معلم 22; يوسف عليه‌السلام كو بشارت 2، 7، 10;يوسف عليه‌السلام كو تعبير خواب كا علم 7، 8، 22;يوسف(ع) كو واقعات كى تحليل كاعلم 7، 8، 22;يوسف عليه‌السلام كي خصوصيات 24 ;يوسف عليه‌السلام كى خوابوں كے آثار 8 ; يوسف عليه‌السلام كى نعمتيں 14، 21;يوسف عليه‌السلام كے برگزيدہ ہونے كاسبب 22;يوسف عليه‌السلام كے بزرگان 17; يوسف عليه‌السلام كے خواب كى تعبير 1، 5; يوسف عليه‌السلام كے درجات 1،12;يوسف عليه‌السلام كے فضائل 21

آیت 7

(لَّقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ)

يقينايوسف اور ان كے بھا ئيوں كے واقعہ ميں سوال كرنے والوں كے لئے بڑے نشانيوں پائي جاتى ہيں (7)

1\_ حضرت يوسف(ع) اور ان كے بھائيوں كى داستا ن، ربوبيت خداوندى كى كثرت سے آيات و نشانيوں اور اسكى حكمت و علم پر مشتمل ہے\_ان ربك عليم حيكم لقد كان فى يوسف و ء اخوته وء اىات للسائلين

(آيات) سے مراد نشانياں ہيں اور كيونكہ (لقد كان ...) كے جملے ميں يہ بيان نہيں ہوا كہ حضرت يوسف(ع) اور ان كے بھائيوں كا قصہ كس حقيقت يا حقائق كو بيان كر دياہے\_ دوسرے لفظوں ميں (آيات) كا متعلق ذكر نہيں ہوا ہے \_ لہذايہ احتمال ديا جاسكتا ہے كہ اس قصہ كے حقائق آيت قبل ميں ذكرہيں جو كہ ربوبيت علم و حكمت الہى ہيں \_(ان ربك عليم حكيم )

2\_خداوند متعال نے انسانوں كو حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كے بھائيوں كے واقعات ميں غور و فكر كرنے كى ترغيب دلائي ہے\_لقد كان فى يوسف و اخوته آيات للسائلين

(لقد) ميں لام قسم مقدّر كو بتاتا ہے\_ اور (قد) تاكيد كے ليے آيا ہے\_ خداوند متعال كا قسم اٹھانا اور تاكيد لانے كا مقصد يہ ہے كہ يوسف عليه‌السلام اور ان كے بھائيوں كى داستان ميں سوال كرنے والوں كے ليے كافى آيات ہيں يہ گويا انسان كو اس داستان ميں غور فكر كى دعوت ديناہے\_

3\_ لوگوں كا رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے حضرت يوسف عليه‌السلام كے واقعات كے بارے ميں سوال كرنا\_

لقد كان فى يوسف و اخوته آيات للسائلين

4\_خداوند متعال كى حكمت و علم اورحضرت يوسف كے درجات كے بارے ميں سوالات ہى موجب بنے ہيں كہ قرآن مجيد ميں يوسف عليه‌السلام كے قصّے كو نقل كيا جائے\_

ان ربك عليم حكيم \_ لقد كان فى يوسف و اخوته آيات للسائلين

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى داستان كو نقل كرنے سبب، ان كا خداوند عالم كى طرف سے برگزيدہ ہونے انہيں حوادث تحليل و تعبير خواب كا علم دينا نيزانہيں كامل نعمت عطا كرنے كى علت كو بيان كرنا ہے\_

يجتبيك ربك و يعلمك ... لقد كان فى يوسف و اخوته آيات للسائلين

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہوسكتى ہے كہ جب (آيات ) كا لفظ (اجتبأ ...) يوسف عليه‌السلام كے انتخاب كے متعلق ہو جو ( كذلك يجتبيك ربك و ...) كے جملے سے حاصل ہوتا ہے\_

6\_ فقط حقيقت كے متلاشى اور معرفت كى وادى ميں تحقيق كرنے والے ہى الله كى ربوبيت كى نشانيوں اورعلم و حكمت كو يوسف عليه‌السلام كى داستان ميں پا سكتے ہيں \_لقد كان فى يوسف و اخوته آيات للسائلين

يہ واضح ہے كہ حضرت يوسف(ع) اور ان كے بھائيوں كى داستان اپنے اندر كافى علامات اور نشانيوں كو ركھتى ہے \_ خواہ اس كے بارے ميں سوال كيا جائے يا نہ كيا جائے \_ اسى وجہ سے (للسائلين) كا لام ، لام انتفاع ہے\_ تو اس صورت ميں (للسائلين) كا معنى يوں ہوگا كہ سوال كرنے والے اور محققين اس داستان سے فائدہ مند ہوسكتے ہيں \_

7\_ انسانوں كے گزرے ہوئے حالات و واقعات ان كى ماہيت و حقيقت كو بيان كرتے ہيں \_

لقد كان فى يوسف و اخوته آيات للسائلين

(لقد كان فى يوسف ...) ميں قصہ كا لفظ نہ لاناجبكہ ( فى قصّه يوسف ...) ہى مراد ہے ، ممكن ہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ انسانوں كے گزرے ہوئے حالات ان كى ماہيت كو تشكيل دينے والے ہيں يعنى حقيقت ميں انسان وہى ہے جو اسكى سرگذشت ہے\_

8\_ سوالوں كابيان كرنا اور قرآن مجيد سے ان كے جوابات كو تلاش كرنا اس كى خداوند عالم كى طرف سے انسانوں كو نصيحت كى گئي\_لقد كان فى يوسف و اخوته آيات للسائلين

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے سوال كرنا 3

آيات الہي:1

الله تعالى :الله تعالى كى تشويق كرنا 2; الله تعالى كى حكمت كى نشانياں 1; الله تعالى كى حكمت كے بارے ميں سوال 4; الله تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 1; الله تعالى كى نصيحتيں 8; الله تعالى كے علم كى نشانياں ; الله تعالى كے علم كے بارے ميں سوال 4;

الله تعالى كے برگزيدہ لوگ: 5

انسان :انسان كى حقيقت 7; انسان كے گذشتہ حالات كا كردار 7

برادران يوسف :برادران يوسف كے انجام ميں تدبر 2

حق كے طالب:حق كے طالب اور قصّہ يوسف عليه‌السلام 6

ذكر :حضرت يوسف(ع) كے قصہ كےذكر كا فلسفہ عليه‌السلام 4

سوالات :سوالات كى اہميت 8

شخصيت :شخصيت ميں مؤثر عوامل 7

شناخت :شناخت كے منابع 8

قرآن :قرآن كى تعليمات 8; قرآن مجيد كى طرف رجوع 8

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل كے بارے ميں سوالات 4; حضرت يوسف كے قصّہ كى تعليمات 6; حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصّے كے بارے ميں غور و فكر كرنے كى تشويق 2;حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصّے كے سوال 3;قصّہ يوسف(ع) ميں آيات الہى 6 ; يوسف عليه‌السلام پر نعمت كا اتمام 5;يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 5 ; يوسف عليه‌السلام كے برگزيدہ ہونے كے عوامل 5; يوسف عليه‌السلام كے حوادث كى تحليل كا علم 5;يوسف عليه‌السلام كے خوابوں كى تعبير كا علم 5;يوسف عليه‌السلام كے قصّے كى خصوصيات 1; يوسف عليه‌السلام كے قصّے ميں الله تعالى كاعلم 6;يوسف عليه‌السلام كے قصّے ميں الله تعالى كى حكمت 6; يوسف كے قصّے ميں الله تعالى كى ربوبيت 6

آیت 8

(إِذْ قَالُواْ لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَى أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ)

جب ان لوگوں نے كہا كہ يوسف او ر ان كى بھائي (ابن يامين 2)عمارے باپ كى نگاہ ميں زيادہ محبوب ہيں حالانكہ ہمارے ايك بڑى جماعت ہے يقينا ہمارے ماں باپ ايك كھلى ہوئي گمراہى ميں مبتلا ہيں (8)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں ميں سےبنيامينيوسف عليه‌السلام كے ماں و باپ كى طرف سے بھائي تھے اور دوسرے صرف والد كى طرف سے بھائي تھے\_ء اذ قالوا ليوسف و اخوه

يعقوب عليه‌السلام كى اولاد بنيامين كو يوسف كا بھائي بلاتے تھے \_ حالانكہ وہ بھى يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے اور ان كے بھائي تھے\_ (ليوسف و اخوہ) يہ جملہ بتاتا ہے كہ بنيامين كا يوسف عليه‌السلام سے برادرى كا رشتہ دوسرے يعقوب كے بيٹوں كى نسبت زيادہ نزديك تھا\_ يعنى بنيامين يوسف عليه‌السلام كے ماں و باپ دونوں كى طرف سے بھائي تھے اور دوسرے بھائي صرف والد كى طرف سے بھائي تھے\_

2\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام تمام بيٹوں كا احترام كرتے تھے اور سب سے محبت كرتے تھے\_

اذ قالوا ليوسف و اخوه احب الى ابينا منّا

مذكورہ معنى (احبّ) كے افعلتفضيلہونے كے سبب سے ہے\_

3\_ يوسف عليه‌السلام ، او بنيامين، يعقوب(ع) كے دوسرے بيٹوں كى نسبتحضرت عليه‌السلام كو بہت زيادہ محبوب تھے\_

اذ قالوا ليوسف و اخوه احب الى ابينا

(اخوہ) سے مراد جسطرح مفسرّين نے كہا ہے بنيامين ہيں \_

4\_ يوسف عليه‌السلام بنيامين سے بھى زيادہ يعقوب عليه‌السلام كے نزديك محبوب تھے\_اذ قالوا ليوسف و اخوه احب الى ابينا

''يوسف(ع)'' كا ''بنامين''(اخوہ) سے مقدم ہونا مذكورہ بالا معنى كو بتاتا ہے\_

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى معنوى حيثيت اور خدادادى فضيلتيں ، حضرت يعقوب عليه‌السلام كى ان سے بے پناہ محبت كا سبب تھيں \_كذلك يجتبيك ربك ... ليوسف و اخوه احب الى ابينا منّا

(و كذلك يجتبيك ... ) ميں يوسف كى خصوصيات كا ذكر كرنے كے بعد يعقوب عليه‌السلام كى محبت كا تذكرہ يہ بتاتا ہے كہ يعقوب(ع) ، يوسف عليه‌السلام سے بہت زيادہ محبت كرتے تھے\_

6\_ يعقوب(ع) كےتمام بيٹے يوسف عليه‌السلام او بنيامين كے ساتھ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى زيادہ محبت كو محسوس كر رہے تھے اور اس پر رشك كرتے تھے\_اذ قالوا ليوسف و اخوه احب الى ابينا منّا

(قالوا) كى ضمير (اخوتہ) كى طرف لوٹتى ہے جو اس سے پہلے والى آيت ميں ذكر ہوا ہے يعنى تمام نے يہى كہا اور وہ سب اس بات پر اتفاق كرتے تھے\_

7\_ يعقوب عليه‌السلام كى يوسف عليه‌السلام اور بنيامين دو بيٹوں سے زيادہ محبت كا اظہار ہى دوسرے بيٹوں كے حسد كا سبب بنا نہ يہ كہ وہ يوسف(ع) كے خواب كى تعبير سے واقف تھے\_اذ قالوا ليوسف و اخوه احبّ الى ابينا منّا

چنانچہ حضرت يوسف(ع) نے اپنے خواب اپنے بھائيوں كے سامنے پيش كيا اگر يہى ان كے حسد كاسبب بنتا تو، تو وہ بنيامين كا نام نہ ليتے صرف حضرت يوسف(ع) كا ہى نام ہے\_

8\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں كے حسد نے ہى ان كو ان كے خلاف ميٹينگ كرنے پر مصمم كيا \_

اذ قالوا ليوسف و اخوه احب الى ابينا منّا

9\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں كى ان كے خلاف ميٹينگ اور گفتگو سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ يوسف عليه‌السلام اور بنيامين سے يعقوب عليه‌السلام كى زيادہ محبت كرنے كا انہيں مستحق نہيں سمجھتے تھے\_

اذ قالوا ليوسف و اخوه احب الى ابينا منّا و نحن عصبة ان آبانا لفى ضلال مبين

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي طاقتور ، كام كرنے والے اور اپنے باپ كے دنياوى امور كو ہاتھ ميں ليے ہوئے تھے\_

و نحن عصبة ان آبانا لفى ضلال مبين

(عصبة) اس جماعت كو كہتے ہيں جو دس سے زيادہ افراد پر مشتمل ہو جو آپس ميں رشتہ دار ہوں اور ايك دوسرے كى پشت پناہى كرتے ہوں \_ اس كا لازمہ يہ ہے كہ وہ لوگ طاقتور اور كام كرنے والے لوگ ہوں گے\_ اور ( و نحن عصبة) كا جملہ يہ بتاتاہے كہ ان كے بھائي، يعقوب عليه‌السلام كى

يوسف عليه‌السلام اور بنيامين سے زيادہ محبت كرنا ان كى خطا و غلط فكر خيال كرتے تھے\_ اور وہ يوسف عليه‌السلام كے بھائي كيونكہ يعقوب عليه‌السلام كے دنياوى و مادى منافع ميں كارآمد طاقتور اور امور كو چلانے والے تھے\_

11\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي زيادہ طاقت اور اپنى ا كثريت كے بل بولتے پر مغرور تھے\_و نحن عصبة

12\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي اپنى قوت اور كام كاج والے ہونے كے سبب اپنے والد گرامى يعقوب عليه‌السلام كى محبت كو اپنے ليے زيادہ سزا وار سمجھتے تھے\_اذ قالوا ليوسف و اخوه احب الى ابينا منّا و نحن عصبة

13\_ حضرت يعقوب(ع) كے دوسرے فرزند، حضرت يعقوب عليه‌السلام كى يوسف عليه‌السلام اور بنيامين سے بہت زيادہ محبت كو اپنى نظر ميں واضح خطا اور لغزش خيال كرتے تھے\_اذ قالوا ليوسف و اخوه احب ... ان آبانا لفى ضلال مبين

14\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي دس افراد سے كم نہ تھے\_و نحن عصبة

15\_ عن على بن الحسين عليه‌السلام ... فلما راى يوسف الرؤيا و اصبح يقصّها على ابييه يعقوب ، فاغتم يعقوب لما سمع من يوسف مع ما اوحى الله عزوجل اليه ان استعد للبلاء ... و خاف ان يكون ما اوحى الله عزوجل اليه من الاستعداد للبلاء هو فى يوسف خاصّة فاشدّت رقته عليه من بين ولده فلما راى اخوة يوسف ما يضع يعقوب بيوسف و تكرمته ايّاه و ايثاره ايّاه عليهم اشتد ذلك عليهم ... و قالوا: ان يوسف و اخاه '' احب الى ابينا منّا ... '' (1)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ... جب حضرت يوسف عليه‌السلام نے خواب ديكھا تو صبح سويرے ہى يعقوب عليه‌السلام كے ليے اسكو بيان كيا \_ يعقوب عليه‌السلام ، يوسف عليه‌السلام سے يہ خواب سنا اور خداوند متعال نے وحى بھى كى كہ مصيبتوں كے ليے اپنے آپ كو آمادہ كرو تو وہ غمگين ہوگئے ... اور يہ خوف ہوا كہ يہ مصيبت صرف يوسف عليه‌السلام ہى كے ليے نہ ہو \_ اسوجہ سے دوسرے بھائيوں كى نسبت حضرت عليه‌السلام كى محبت و مہربانى يوسف(ع) سے زيادہ ہوگئي \_ جب يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے يعقوب كے اس عمل كو ديكھا كہ اسكا زيادہ ہى احترام كرتے ہيں \_ اور اس كو ہم پر ترجيحديتے ہيں \_ يہ بات ان پر بہت سخت گزرى اور كہا يوسف عليه‌السلام اور اسكا بھائي ہمارے باپ كے نزديك ہم سے زيادہ محبوب ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ، ص 46، ح 1، ب 41 : نور الثقلين ، ج 2 ص 412، ح 17\_

احساسات :پدرانہ احساسات 2، 3;خاندانى احساسات 2

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف عليه‌السلام اور بنيامين 6، 7; برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام 6، 7;برادران يوسف كا تكبر 11; برادران يوسف كى كا جلسہ 9;برادران يوسف كا حسد كرنا 6، 7، 8;برادران يوسف كى تعداد 14; برادران يوسف كا كردار 10;برادران يوسف كى صفات 10;برادران يوسف كى فكر 12، 13; برادران يوسف كى قدرت 10، 11، 12; برادران يوسف كے مكر و فريب كا سبب 8

بنيامين :بنيامين اور يوسف 1

تحريك :تحريك كے عوامل 7

حسد:حسدكے آثار 8; حسد كے عوامل 6،7

روايت :15

محبت :محبت كے عوامل 5

گھرانہ :گھرانہ ميں امتيازات كے آثار

يعقوب عليه‌السلام :بنيامين سے حضرت يعقوب كى محبت كے آثار 7; يعقوب(ع) اور بيٹوں كا احترام 2; يعقوب(ع) اور خطا 13; يعقوب عليه‌السلام كا غمگين ہونا 15; يعقوب(ع) كى بنيامين سے محبت 3;، 4، 6، 9، 13; يعقوب(ع) كى بيٹوں سے محبت 2، 3، 12; يعقوب(ع) كى يوسف عليه‌السلام سے محبت 3، 4، 5، 6،9، 13، 15; يعقوب عليه‌السلام كى يوسف(ع) سے محبت كے آثار 7; يعقوب كے برتاؤ كا طريقہ 2

يوسف عليه‌السلام :يوسف(ع) كا قصّہ 8، 15;يوسف(ع) كى معنوى صلاحتيں 5; يوسف(ع) كے پدرى بھائي 1; يوسف(ع) كے پدرى و مادرى بھائي 1;يوسف(ع) كے خواب كے آثار 15; يوسف(ع) كے فضائل كے آثار 5

آیت 9

(اقْتُلُواْ يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضاً يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُواْ مِن بَعْدِهِ قَوْماً صَالِحِينَ)

تم لوگ يوسف كو قتل كردو يا كسى زميں ميں پھينك دوتو باپ كا رخ تمھارے ہى طرف ہوجائے گا اور تم سب ان كے بعد صالح قوم بن جائو گے (9)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے خلاف سازش والى ٹينگ ميں اكثر بھائيوں كى رائے يہ تھى كہ يا تو يوسف كو قتل كيا جائے يا درو دراز علاقے ميں جلا وطن كرديا جائے\_اقتلوا يوسف او اطرحوه ارضا

(اقتلوا يوسف) كے جملے كى دو طرح كى تفسير كر سكتے ہيں 1\_ يوسف عليه‌السلام كے كچھ بھائيوں نے ان كو قتل كرنے كا مشورہ ديا اور دوسروں نے انہيں جلاوطنكرنے كا مشورہ ديا2\_ اكثريت اس كے خلاف سازش كانظريہ ركھتے تھے \_ خواہ اس كو قتل كرديں يا اسكو جلا وطن كرديں يہ بات قابل ذكر ہے كہ بعد والى آيت شريفہ ميں جملہ ( ان كنتم فاعلين) بتاتا ہے كہ ان بھائيوں ميں ايك تھا جو ان دونوں نظريے كے خلاف تھا اسى وجہ سے اكثريت كا لفظ بولا گيا كہ اكثريت كى يہ رائے تھي\_

2\_يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں كا حسد، ان كے قتل ياجلا وطن كرنے كے ارادے كا سبببنا\_

اذ قالوا ليوسف و اخوه احب ... اقتلوا يوسف

3\_ حسد انسان كو قتل يا اپنے بھائي كوجلا وطن كرنے جيسے گناہوں پراكساتا ہے\_

و اذ قالوا ليوسف و اخوه احب ... اقتلوا يوسف او اطرحوه ارضا

4\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي، حضرت يوسف(ع) كى گھرانے ميں عدم موجودگى كو يعقوب كى اپنے ليے مكمل توجہ كا سبب سمجھتے تھے\_اقتلوا يوسف ... يخل لكم وجه ابيكم

(يخل لكم وجہ ابيكم ) (تمہارے ليے تمہارے والد كا چہرہ خالى ہو) يہ اس بات سے كنايہ ہے كہ ان كى توجہ و الطاف ، يوسف سے دور ہو جائے گا اور فقط تمہارے ليے ہوگا\_(يخل) كا فعل (اقتلوا) اور (اطرحوا) امر كا جواب ہے \_

اور يہ'' يخل'' كا فعل (ان)شرطيہ جو مقدر ہے اس كے ذريعے مجزوم ہو ا ہے\_يعني( ان تقتلوہ او تظروحوہ يخل لكم) \_

5\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي، حضرت يوسف(ع) كى عدم موجود گى ميں بنيامين كو يعقوب عليه‌السلام كى محبت جلب كرنے ميں اپنا رقيب خيال نہيں كرتے تھے\_ليوسف و اخوه احب ... اقتلوا يوسف ... يخل لكم وجه ابيكم

يوسف عليه‌السلام كے بھائي يعقوب عليه‌السلام كى يوسف عليه‌السلام اور بنيامين سے بہت زيادہ محبت سے رنجيدہ تھے ليكن وہ يوسف عليه‌السلام كو درميان سے ہٹانے سے اپنى مشكل كو حل شدہ سمجھتے تھے اسى وجہ سے وہ يہ خيال كرتے تھے كہ يعقوب عليه‌السلام كى ان كى طرف كامل توجہسے تنہا بنيامين مانع نہيں بن سكتا\_

6\_ انسان كے محبوب ہونے كا عشق ،اسے مقصود تك پہنچنے كے ليے قتل و جنايت پر اكساتا ہے\_

اقتلوا ليوسف ... يخل لكم وجه ابيكم

7\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي حضرت يعقوب عليه‌السلام كے پاس ان كى موجودگى كو اپنے ليے مشكلات اور بدبختى سمجھتے تھے\_

اقتلوا يوسف ... تكونوا من بعده قوما صالحين

8\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي اپنے امور كى صلاح وبہبود، ضرت يوسف(ع) كے قتل ميں خيال كرتے تھے \_

اقتلوا يوسف او اطرحوه ارضا ... و تكونوا من بعده قوماً صالحين

(قوما صالحين ) ميں صلاح سے مراد،د نياوى امور كى اصلاح ہے \_ كيونكہ ظاہر يہ ہو تا ہے كہ (تكونوا) كا فعل مضارع (يخل) پر عطف ہے اور (اقتلوا) (اطرحوہ) فعل امر كا جواب ہے پس اس صورت ميں (تكونوا ... ) كے جملے كا معنى يہ ہوگا\_ اگر يوسف عليه‌السلام كو قتل كرديں يا اسكو جلاو طنكرديں تو تمہارے كاموں كى اصلاح ہوجائے گى اور تم سے بدبختى دور ہوجائے گي\_

9\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي اس خيال ميں تھے كہ ان كو قتل يا جلاوطن كرنے كے بعد وہ توبہ كرليں گئے اور راہ راست پر آجائيں گے\_اقتلوا يوسف ... وتكونوا من بعده قوماً صالحين

(قوما صالحين) سےمذكورہ بالا معنى ميں دينى و اخلاقى اصلاح مراد لى گئي ہے اور اس بنياد پر كہ (و تكونوا) ميں و ''أو مع'' كے معنى ميں ہے \_ اور ( تكونوا) كا جملہ (ان ) مقدرہ كے ذريعے منصوب ہے\_ تو اس صورت ميں (اقتلوا يوسف ... و تكونوا من بعدہ قوماً صالحين) كا معنى يوں ہو جائے گا\_ كہ يوسف عليه‌السلام كو قتل كردو ليكن اس شرط كے ساتھ كہ اس كے بعد تم درگاہ الہى ميں توبہ كر لو اور نيك اور صالح لوگوں ميں سے ہوجاؤ\_

10\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي ان كے قتل يا جلا وطن كرنے كو گناہ

اور نامناسب سمجھتے تھے اوروہ اس بات كے معترف بھى تھے\_

اقتلوا يوسف او اطرحوه ارضاً ... و تكونوا من بعد ه قوماً صالحين

11\_ عن على بن الحسين عليه‌السلام فى قوله تعالى :(و تكونوا من بعده قوماً صالحين ) اى تتوبون (1)

امام سجاد عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس جملہ(و تكونوا من بعدہ قوما ً صالحين) كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا:اس سے مراد يہ ہے كہ وہ اس كام كے بعد توبہ كرنے كا ارادہ ركھتے تھے\_

اقرار :گناہ كا اقرار 10

برادران يوسف :برادران يوسف اور بنيامين 5; برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام 1، 4، 7; برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام كا قتل 10;برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام كى جلا وطن 10;برادران يوسف كا اقرار 10;برادران يوسف كا حسد كرنا 2; برادران يوسف كى توبہ 9، 11; برادران يوسف كى سازش 1;برادران يوسف كى فكر 4،5، 7، 8، 9، 10;برادران يوسف كى مصلحتى فكر 8

بھائي:بھائي كا قتل 3;بھائي كے دربدر ہونے كے اسباب3

جرم :جرم كا سبب 6

حسد :حسد كے آثار 2،3

روايت : 11

روابط :روابط كے آثار 6; محبوب ہونے كے ليے روابط 6

قتل :قتل كا سبب 6; قتل كے عوامل 3

گناہ :گناہ كے عوامل 3

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام كى اپنے بيٹوں سے محبت 4،5

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا جلا وطن ہونا 8، 9; يوسف عليه‌السلام كا قتل 8،9; يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 5، 7، 8، 9، 11;يوسف عليه‌السلام كے جلا وطن ہونے كى سازش 1،2;يوسف عليه‌السلام كے خلاف سازش كرنا 1; يوسف عليه‌السلام كے قتل كى سازش 1،2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرائع ، ص 47، ح 1 ، ب 41; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 412، ح 17\_

آیت 10

(قَالَ قَآئِلٌ مَّنْهُمْ لاَ تَقْتُلُواْ يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَةِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ)

ان ميں سے ايك شخص نے كہا كہ يوسف كو قتل نہ كرو بلكہ كسى اندھے كنويں ميں ڈال دوتا كہ كوئي قافلہ اٹھالے جائے اگر تم كچھ كرناہى چاہتے ہو(10)

1\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں ميں سے ايك (لاوي) نے سازش كے اجتماع ميں دوسرے بھائيوں كو اس كو قتل كرنے سے منع كيا \_قال قائل منهم لا تقتلوا يوسف

(قائل) كا كلمہ مفرد ہونا يہ بتاتا ہے كہ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں ميں سے صرف ايك نے اس كے قتل كى مخالفت كى \_ روايت كےمطابق جو بعد ميں ذكر ہوگئي اسكا نام (لاوى ) تھا\_

2\_ لاوى اس بات ميں اپنے دوسرے بھائيوں كے مخالف تھا كہ يوسف عليه‌السلام كے خلاف سازش كى جائے اور اس كو والد گرامى حضرت يعقوب عليه‌السلام سے دور كيا جائے\_لا تقتلوا يوسف و القوه فى غى بت الجب ... ان كنتم فاعلين

(ان كنتم فاعلين) (كہ اگر تم يوسف عليه‌السلام كے خلاف سازش كرنے ميں مصمم ارادہ ركھتے ہو) كا جملہ بتاتا ہے كہ لاوى اس سازش كو عملى كرنے ميں راضى نہيں تھا\_ اور يہ بات بھى لازم الذكر ہے كہ (ان كنتم ... ) كا جملہ جو كہ شرط ہے اسكا جواب وہ معنى ہے جس كا جملہڑڑالقوہ ...'' سے استفادہ ہوتا ہے ہے تو جملہ كامل يوں ہوگا \_ ( ان كنتم فاعلين ... فالقوه فى غيبت الجب ) اگر تم اس سازش پر عمل كرتے بھى ہو تو اسكو تاريك كنويں ميں ڈال دو\_

3\_ لاوى نے اپنے بھائيوں كو مشورہ ديا كہ اگر تم يوسف عليه‌السلام كو اپنے سے دور كرنے پر تلے ہوئے ہو تو اسكو اس كنويں ميں ڈال دو جہاں قافلوں كے آنے جانے كا راستہ ہے\_قال قائل منهم لا تقتلوا يوسف و القوه فى غيبت الجب يلتقطه بعض السيّارة

(جبّ) كنويں كے معنى ميں ہے\_ بعض اہل لغت (جبّ) كا معنى گہرا اور عميق كنواں كرتے ہيں \_ جو پانى سے بھرا ہوا ہو \_ مجمع البيان ميں (غيبت الجب) كا معنى يوں كيا گيا ہے گڑا يا طاقچہ مانند جو كنويں كے پانى كے اوپر عموما بنايا جاتا ہے\_ (سيارہ ) اس جماعت كو كہتے ہيں جو سفر كرتے ہيں جنہيں قافلے بھى كہا جاتا ہے\_

4\_ لاوى اپنے اس مشورے (يعنى يوسف عليه‌السلام كو كنويں ميں ڈالا جائے) سے يوسف عليه‌السلام كى جان كى حفاظت اور انہيں كو قتل كرنے سے بچانا چاہتا تھا\_لا تقتلوا يوسف ... و القوه فى غيبت الجب يلتقطه بعض السيارة

لاوى كا يہ مشورہ كہ يوسف كو اس كنويں ميں ڈالا جائے جو آنے جانے والے قافلوں كے راستے ميں ہو\_ اس مشورہ كے مقابلہ ميں تھا كہ اسكو جنگل و بيابان ميں اكيلا چھوڑا جائے (او اطرحوہ ارضاً) نيز ساتھيہ بھى تصريح كرنا كہ كوئي نہ كوئي قافلہ اسكو پالے گا\_ ( يلتقطہ بعض السيارة) يہ بات دلالت كرتى ہے كہ وہ نہيں چاہتا تھا كہ يوسف عليه‌السلام كى زندگى تلف ہوجائے\_

5\_ لاوى كى طرف سے جس كنويں كے بارے ميں مشورہ ديا گيا تھا كہ اس ميں يوسف عليه‌السلام كو ڈالا جائے وہ معين و مخصوص كنواں تھا\_القوه فى غيبت الجب

(الجب ) ميں جو الف لام ہے ظاہر يہ ہے كہ يہ عہد ذہنى ہے يعنى وہ كنواں پہلے سے معين و مشخص تھا\_

6\_ لاوي، يوسف عليه‌السلام كو كنويں ميں ڈال دينے كو يوسف عليه‌السلام تك قافلوں كى رسائي كا پيش خيمہ سمجھتا تھا اور اس بات كو اسكى موت سے نجات كا ذريعہ ديكھ رہا تھا\_يلتقطه بعض السيارة

التقاط ( يلتقطة) كا مصدر ہے جو پانا يا حاصل كرنے كے معنى ميں آتا ہے\_

7\_ (عن على بن الحسين عليه‌السلام ... قال كبيرهم '' و لا تقتلوا يوسف '' و لكن '' القوه فى غيابت الجب ''(1)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ان كے بڑے بھائي نے كہا كہ يوسف عليه‌السلام كو قتل نہ كرنا بلكہ اسكو كنويں كى مخفى جگہ ميں ڈال دينا\_

8\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام ... فقال لاوى لا يجوز قتله و نغيبه عن ابينا (2)

پھر لاوى نے كہا كہ انكا قتل كرنا جائز نہيں ہے ليكن اسكو ہم اپنے والد گرامى سے دورديتے ہيں \_

برادران يوسف :برادران يوسف كى سازش 1، 2، 3، 4

روايت : 7، 8لاوى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ، ص 47، ح1، ب41; نور الثقلين ، ج 2، ص 413 ، ح 17\_

2) تفسير قمى ، ج 1 ص 340; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 415، ح 19\_

لاوى اور يوسف عليه‌السلام 3;لاوى اور يوسف عليه‌السلام كا جلا وطن ہونا 2; لاوى اور يوسف عليه‌السلام كا قتل 1، 4;لاوى اوريوسف عليه‌السلام كى نجات 4،6;لاوى كا مشورہ 1، 3، 5، 8;لاوى كى فكر 2; لاوى كے مشورے كا فلسفہ 4، 6

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4، 6، 7، 8; يوسف عليه‌السلام كنويں ميں 3،7;يوسف عليه‌السلام كے خلاف سازش 1، 2، 3; يوسف كے كنويں كا قصّہ 5

آیت 11

(قَالُواْ يَا أَبَانَا مَا لَكَ لاَ تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ)

ان لوگوں نے يعقوب سے كہا كہ بابا كيا بات ہے كہ آپ يوسف كے بارے ميں ہم پر بھروسہ نہيں كرتے ہيں حالانكہ ہم ان پر شفقت كرنے والے ہيں (11)

1\_ لاوى كا يہ مشورہ كہ (يوسف عليه‌السلام كو قتل نہ كيا جائے اور اسكو كنويں ميں ڈالا جائے) دوسرے بھائيوں نے قبول كرليا اور ان لوگوں كے مور تائيد واقع ہوا \_لا تقتلوا يوسف و القوه فى غيبت الجب ... قالوا ىا بانا مالك

يعقوب عليه‌السلام كے سامنے ( تمام بھائيوں كا حاضر ہونا اور ) يوسف عليه‌السلام كو چراگاہوں كى طرف لے جانے كے ليے ان كو راضى كرنا \_ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ لاوى كا يہ مشورہ (القوہ فى غيبت الجب ) آخر ى بات تھى جسكو لاوى نےبيان كيا تھااور سب نے اسكو قبول كيا\_

2\_ يعقوب عليه‌السلام ، ہميشہ يوسف عليه‌السلام كے خلاف ان كے بھائيوں كے مكر و فريب سے پريشان تھے\_

ىا بانا مالك لا تأمنّا على يوسف

3\_ يعقوب عليه‌السلام ، يوسف عليه‌السلام كو ان كے بھائيوں كے سپرد كرنے سے ہميشہ اجتناب كرتے تھے\_

مالك لا تأمنّا على يوسف

4\_ يعقوب عليه‌السلام سے يوسف عليه‌السلام كو لے جانا تا كہ(اپنى سازش كو عملى جامہ پہنائيں ) برادران يوسف كے ليے ايك بنيادى اور اساسى مشكل تھى \_قالوا ىأبانامالك لا تأمنّا على يوسف

5\_ برادران يوسف كا باپ سے يوسف عليه‌السلام كو لے جانے كے ليے اسكى رضايت حاصل كرنے كيلئے زمينہ ہموار كرنا \_

ىأبانا مالك لا تأمنّا على يوسف

6\_ يعقوب عليه‌السلام كى اولاد جھوٹ و مكر پر اتر آئي تا كہ حضرت

يعقوب(ع) كا اعتماد حاصل كريں اور وہ يوسف عليه‌السلام كو ان كے سپرد كرنے پر راضى ہوجائيں \_و انا له لناصحون ...

7\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے يعقوب عليه‌السلام كے سامنے شكايت كى اور اس بات پر تنقيد كى كہ وہ يوسف عليه‌السلام كى نسبت ہم پر اعتماد نہيں كرتے ہيں قالوا ى أبانا مالك لا تأمنّا

8\_ يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے ان كے حضور يوسف عليه‌السلام سے اپنى خير خواہى كے بارے ميں تاكيد كى \_

مالك لا تأمنّا على يوسف و انا له لناصحون

9\_ يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے ان سے اظہار محبت كر كے اور ان كے احساسات كو ابھار كر ان كو فريب دينا چاہتے تھے\_

قالوا ى أبانا مالك لا تأمنّا على يوسف

مذكورہ بالا تفسير ( ىأبانا) اے ہمارے والد گرامى اور ( مالك لا تأمنّا ...) '' آپ كو كياہو گيا ہے كہ يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں ہم پر بے اعتمادى كر رہے ہيں '' سے حاصل ہوئي ہے\_

10\_ حسد ، انسان كو جھوٹ بولنا اور اپنے نزديك اور محبوب ترين شخص كے ساتھ مكرو فريب جيسے گناہ كرنے پر مجبور كرتا ہے\_قالوا ىأبانا مالك لا تأمنّا على يوسف و انا له لناصحون

برادارن يوسف :برادارن يوسف عليه‌السلام اور لاوى كا مشورہ 1; برادران يوسف(ع) اور يعقوب عليه‌السلام كا راضى ہونا 5، 6; برادران يوسف(ع) اور يعقوب عليه‌السلام 7، 8، 9; برادران يوسف(ع) اور يوسف عليه‌السلام 7; برادران يوسف(ع) سے بے اعتمادى 7; برادران يوسف(ع) كا برتاؤ 9; برادران يوسف عليه‌السلام كا جھوٹ بولنا 6; برادران يوسف عليه‌السلام كا خير خواہى كرنے كا اظہار كرنا 8;برادران يوسف(ع) كا شكوہ 7; برادران يوسف(ع) كا محبت كا اظہار كرنا 9;برادران يوسف عليه‌السلام كا مكر 9;برادران يوسف(ع) كى سازش 4 ،5، 6،9

جھوٹ:جھوٹ كے اسباب 10

حسد :حسد كے آثار 10

عزير و اقارب :عزير و اقارب سے مكركرنا 10

گناہ :گناہ كے عوامل 10

لاوى :لاوى كے مشورے كا قبول ہونا 1

مكر :مكر كا سبب 10

يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب عليه‌السلام اور برادران يوسف 3; يعقوب عليه‌السلام اور برادران يوسف(ع) كى سازش 2; يعقوب عليه‌السلام كى پريشانى 2; يعقوب عليه‌السلام و يوسف عليه‌السلام 3

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9; يوسف عليه‌السلام كا كنويں ميں ہونا 1;يوسف عليه‌السلام كے خلاف سازش 2، 4

آیت 12

(أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَداً يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ)

كل ہمارے ساتھ بھيج ديجئے كچھ كھائے پئے اور كھيلے اور ہم تو اس كى حفاظت كرنے والے موجود ہى ہيں (12)

1\_ يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے يوسف عليه‌السلام كے خلاف اپنى سازش كو عملى كرنے كے ليے ان سے چاہا كہ يوسف عليه‌السلام كو ہمارے ساتھ چراگاہ كى طرف بھيجيں \_ارسله معنا غدا

2\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے اس كے خلاف سازش كو عملى جامہ پہنانے كے ليے آپس ميں صلاح و مشورہ اور اپنے باپ سے گفتگو كرنے كے دوسرے دن كو معين كيا \_اذ قالوا ... قالوا ى أبانا ... ارسله معنا غدا

3\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي اپنے ناپاك اور ناروا منصوبے كو حضرت يوسف(ع) كے خلاف عملى جامہ پہنانے كے لئے جلدى ميں تھے اور اسميں انتظار كو مناسب نہيں سمجھتے تھے\_ارسله معنا غدا

مذكورہ بالا معنى ان بھائيوں كى اس وضاحت سے (كہ كل يوسف عليه‌السلام كو ہمارے ساتھ بھيج ديجيئے) استفادہ ہوتاہے\_

4\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي اپنى اس اظہار محبت كے ساتھ كہ يوسف عليه‌السلام كى جسمانى ضروريات كو پورا كرنے كے بہانے (سير و تفريح و گھومنا پھرنا اور كھيل كودكے ليے جانا ) اپنى خيرخواہى كو ثابت كرنا چاہتے تھے\_

و انا له لناصحون ، ارسله معنا غدا ً يرتع و يلعب

رتع ( يرتع) كا مصدر ہے\_ بہت زيادہ كھانے پينے كى چيزوں سے استفادہ كرنا اور باغوں كے پھلوں كا نوش كرنا ، كھيتى اور چراگاہوں ميں جانا \_

5\_ برادارن يوسف(ع) ، يوسف عليه‌السلام كو گھومنے پھرنے كى ضرورت اور سير و تفريح گاہ ميں كھانا كھلانے كا بہانے بنا كو اسكو

جنگل بياباں ميں لے جانا چاہتے تھے اور يعقوب عليه‌السلام سے دور كرنا چاہتے تھے\_ارسله معنا غداً يرتع و يلعب

6\_ حضرت يوسف، عليه‌السلام بھائيوں كى اس كے خلاف سازش كے وقت بچبن يا نوجوانى كے سن ميں تھے\_

ارسله معنا غداً يرتع و يلعب

مذكورہ بالا معنى ( يلعب)'' كھيل كو ے دگا ''سے حاصل ہوا ہے كيونكہ كھيل كو دكے لفظ كو معمولاً بچوں يا نوجوانوں كے ليے استعمال كيا جاتا ہے\_

7\_ كھلى اور سر سبز جگہوں پر جانا، كھيل و كود اور گھومنا پھر نا يہ بچوں كيطبعى ضرورت ہے\_

و انا له لناصحون ، ارسله معنا غداً يرتع و يلعب

8\_ يعقوب عليه‌السلام كے سامنے ان كے بيٹوں نے حضرت يوسف عليه‌السلام كى حفاظت اور نگہدارى كو بہت زيادہ تاكيد كے ساتھ اپنى گردن پر ليا \_و انا له لحافظون

جملہ اسميہ ميں (انّ) اور لام تاكيد سے بہت زيادہ تاكيد حاصل ہوتى ہے\_

9\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں كا نامناسب عمل ( سازش كرنا ، جھوٹ بولنا ، فريب و دغہ كرنا ) ان ميں شيطان كے نفود سے پيدا ہوا تھا\_ان الشيطان للانسان عدو مبين ... اقتلوا يوسف ارسله معنا غداً يرتع و يلعب

10\_ انسانوں ميں شيطان كا نفود اور بغض و نفاق ، جھوٹ بولنے اور دغہ و فريب دينے اور غلط قسم كى ناروا سازشيں كرنے كى ترغيب دينا، يہ انسانوں كے ساتھ اس كى واضح دشمنى كا ثبوت ہے\_

ان الشيطان للانسان عدو مبين ... اقتلوا يوسف ... ارسله معنا غداً يرتع و يلعب و انا له لحافظون

11\_عن ابى جعفر ... فقالوا كما حكى الله عزوجل '' ... ارسله معنا غداً يرتع و يلعب '' اى يرعى الغنم و يلعب ''(1)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے \_ جسطرح خداوند متعال نے ذكر فرمايا اسى طرح برادران يوسف(ع) نے كہا :

'' ... ارسله معنا غداً يرتع و يلعب ''

اسكو ہمارے ساتھ بھيجنا تا كہ بھيڑ ، بكريوں كو چرائے اور كھيلے كودے\_

انسان :انسان كے دشمن 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ، 1 ، ص 340; بحار الانوار ، ج 12، ص 218، ح 1

برادران يوسف :برادران يوسف اور يعقوب عليه‌السلام 8; برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام 5،8; برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام كى ضروريات 4;برادران يوسف كا جلدى كرنا 3; برادران يوسف كا وعدہ دينا 8; برادران يوسف كى خيرخواہى كااظہار 4;برادران يوسف كى خواہشات 11;برادران يوسف كى سازش 1، 3، 4، 6; برادران يوسف كى سازش كا پيش خيمہ 5; برادران يوسف كى سازش كا سرچشمہ9; برادران يوسف كى سازش كا وقت 2; برادران يوسف كى محبت كااظہار 4;برادران يوسف كى نامناسب حركات 9; براردان يوسف(ع) كے جھوٹ بولنے كا سبب9; برادران يوسف(ع) كے مكرو فريب كا سبب9

بچہ :بچہ كى ضروريات 7

تفريح :سبزہ زار ميں تفريح كرنا 7

جھوٹ:جھوٹ كى تشويق 10

روايت: 11

شيطان :شيطان كا كردار 10; شيطان كا نفود 10; شيطان كى دشمنى كے آثار 10;شيطان كے نفود كے آثار 9

ضرورتيں :سير و تفريح كى ضرورت 5، 7; كھيل كود كى ضرورت 5،7

كھيل كود:سبزہ زار ميں كھيل كود كرنا 7

مكر :مكر و فريب كى تشويق 10

نفاق :نفاق كى تشويق 10

نفسيات:بچے كى نفسيات7

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا بچپن 6;يوسف عليه‌السلام كا چوپانى كرنا 11; يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8 ، 11;يوسف عليه‌السلام كا كھيلنا 11;يوسف عليه‌السلام كو ہمراہ لے جانا 1; يوسف عليه‌السلام كى حفاظت 8;يوسف عليه‌السلام كى مادى ضروريات 5;يوسف(ع) كى نوجوانى 6; يوسف عليه‌السلام كے خلاف سازش 1، 2، 3، 6

آیت 13

(قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَن تَذْهَبُواْ بِهِ وَأَخَافُ أَن يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ)

يعقوب نے كہا كہ مجھے اس كا لے جانا تكليف پہنچاتا ہے اور ميں ڈرتاہوں كہ كہيں اسے بھيڑيا نہ كھا جائے اور تم غافل ہى رہ جائو (13)

1\_ يعقوب عليه‌السلام ، يوسف عليه‌السلام كو ان كے بھائيوں كے ساتھ بھيجنے پر راضى نہيں تھے اور اس سے وہ پرہيز كرنا چاہتے تھے\_

قال انى ليحزننى ان تذهبوا به

2\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے ليے يوسف عليه‌السلام كے فراق و جدائي كا غم ان كو بھائيوں كے ساتھ بھيجنے سے روكتا تھا\_

مالك لا تأمنّا ... قال انى ليحزننى ان تذهبوا به

3\_ يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹے يوسف عليه‌السلام سے بہت ہى محبت كرتے تھے اور ان كى جدائي سے پريشان اور محزون ہوتے تھے\_قال انى ليحزننى ان تذهبوا به

4\_ يعقوب عليه‌السلام نے يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں اپنے بيٹوں پر عدم اعتمادى ركھنے كے باوجود اس كا اظہار نہيں كيا\_

قال انى ليحزننى ان تذهبوا به و اخاف ان يأكله الذئب

5\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا يوسف عليه‌السلام كو اپنے بيٹوں كے ہمراہ نہ بھيجنے كے دلائل ميں سے ايك دليل، يوسف عليه‌السلام كى جان پر بھيڑيوں كے حملہ كا خوف تھا\_قال انى ... اخاف ان ياكله الذئب

6\_ عصر يعقوب عليه‌السلام ميں كنعان كے اطراف اور چراگاہوں ميں لوگوں پر بھيڑيوں كا حملہ ممكن اور مشہور تھا\_

اخاف ان ياكله الذئب و انتم عنه غافلون

7\_صحرا ميں يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں كا يوسف عليه‌السلام كى حفاظت سے غافل ہوجانا، يعقوب عليه‌السلام كے ليے غير متوقع نہيں تھا\_اخاف ان يأكله الذئب و انتم عنه غافلون

8\_ '' عن ابى عبدالله عليه‌السلام ' 'قال : ان بنى يعقوب لما سألوا اباهم يعقوب ان يأذن ليوسف فى الخروج معهم قال لهم '' انى اخاف ان ياكله الذئب و انتم عنه غافلون ''

قرّب يعقوب لهم العلّة اعتلوا بها فى يوسف(ع) (1)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ فرماتے ہيں جب يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے اپنے باپ سے يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں اجازت لى تا كہ يوسف عليه‌السلام كو شہر سے باہر اپنے ساتھ لے جائيں تو ان كے باپ نے كہا : كہ ميں ڈرتاہوں كہ بھيڑيا اس كو كھانہ جائے اور تم اس كى حفاظت سے غفلت بر تو ... پس يعقوب عليه‌السلام نے يوسف(ع) كے نہ لانے كا جو بہانہ انہوں نے بنايا تھا ان كے ذہن ميں ڈال ديا\_

9\_ عن على بن الحسين عليه‌السلام ... قال يعقوب عليه‌السلام ( انى ليحزننى ان تذهبوا به و اخاف ان يأكله الذئب) فأنتزعه حذراً عليه من ان يكون البلوى من الله عزوجل على يعقوب فى يوسف خاصّه ...(2)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے آپ فرماتے ہيں يعقوب عليه‌السلام نے ( اپنے بيٹوں ) سے كہا ( كہ تمہارا يوسف عليه‌السلام كو لے جانا مجھے غمزدہ اور محزون كرتا ہے كيونكہ ڈرتا ہوں كہ اسكو بھيريا نہ كھا جائے پھر يوسف عليه‌السلام كو ان كے ہاتھوں سے واپس لے ليا كيونكہ ان كو يہ خوف تھا كہ جو مصيبت خدا كى طرف سے اس پر آنے والى تھي( خصوصا يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں ) ان پر نازل نہ ہوجائے\_

احساسات :پدرى احساسات 3//برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام 7; برادران يوسف كا عذر 8; برادران يوسف كى غفلت 7//روايت :8،9//سرزمين :سرزمين كنعان ميں بھيڑيے كا خطرہ 6

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام اور برادارن يوسف 4، 9; يعقوب عليه‌السلام اور برادران يوسف كى خواہشات 1، 5; يعقوب عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام 5;يعقوب اور يوسف عليه‌السلام كى جدائي 3 ; يعقوب عليه‌السلام كا بہانہ گيرى 1، 2، 5;يعقوب(ع) كا حزن و غم 2، 3; يعقوب عليه‌السلام كا خوف 5; يعقوب عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3 ،4، 5;يعقوب عليه‌السلام كى برادران يوسف(ع) سے بے اعتمادى 4;يعقوب عليه‌السلام كى مخالفت كے دلائل 5; يعقوب عليه‌السلام كى يوسف عليه‌السلام سے محبت 3; يعقوب عليه‌السلام كے زمانہ ميں بھيڑيوں كا خطرہ 6; يعقوب عليه‌السلام كے غم زدہ ہونے كا فلسفہ 9;يعقوب عليه‌السلام يوسف عليه‌السلام كى جدائي ميں 2

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كابھڑيے كا لقمہ بننے كاخوف 9; يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4، 7، 8 ، 9; يوسف عليه‌السلام كى حفاظت 5، 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرائع ، ص 358 ح 56، ب 370: نور الثقلين ، ج 2 ، ص 415، ح 20 \_2) علل الشرائع ، ص 47، ح 1 ، ب 41 ; نور الثقلين ج 2 ، ص 412، ح 17\_

آیت 14

(قَالُواْ لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذاً لَّخَاسِرُونَ)

اور ان لوگوں نے كہا كہ اگر اسے بھيڑيا كھا گيا اور ہم سب اس كے بھائي ہى ہيں تو ہم بڑے خسارہ والوں ميں ہوجائيں گے (14)

1\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي متحد اور طاقتور گروہ تھے\_و نحن عصبة

2\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي اپنے طاقتور ہونے اور كثريت پر مغرور تھے\_لئن اكله الذئب و نحن عصبه

3\_ يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے اپنى زيادہ قدرت و طاقت كو ياد كر كے ان كى پريشانى (يوسف عليه‌السلام پر بھيڑيوں كا حملہ ) كو بے جا خيال كيا \_اخاف ... قالوا لئن اكله الذئب و نحن عصبه

4\_ برادران يوسف(ع) ،يوسف عليه‌السلام كى حفاظت نہ كرنے پر اپنى بے لياقتى كے معترف تھے\_

لئن اكله الذئب و نحن عصبة انا اذاً لخاسرون

5\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے اپنے باپ كى موجودگى ميں يوسف عليه‌السلام كى ہلاكت كو اپنے ليے تباہى و بربادى ظاہر كيا\_

انا اذاً لخاسرون

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف(ع) اور يعقوب(ع) 3، 5; برادران يوسف(ع) اور يوسف عليه‌السلام كى محافظت 4; برادران يوسف(ع) اور يوسف عليه‌السلام كى ہلاكت 5;برادران يوسف(ع) كا اتحاد 1; برادران يوسف(ع) كا تكبر 2; برادران يوسف(ع) كا نقصان اٹھانا 5; برادران يوسف(ع) كى فكر 5;برادران يوسف(ع) كى قدرت 1، 3; برادران يوسف(ع) كى كثرت 2

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام كو خطرے كا احساس 3; يعقوب عليه‌السلام كى پريشانى 3

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 3، 4، 5

آیت 15

(فَلَمَّا ذَهَبُواْ بِهِ وَأَجْمَعُواْ أَن يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَةِ الْجُبِّ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَـذَا وَهُمْ لاَ يَشْعُرُونَ)

اس كے بعد جب وہ سب يوسف كو لے گئے اور يہ طے كرليا كہ انھيں اندھے كنويں ميں ڈال ديں اور ہم نے يوسف كى طرف وحى كردى كہ عنقريب تم ان كو اس سازش سے باخبر كروگے اور انھيں خيال بھى نہ ہوگا(15)

1\_ يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے اپنے دھو كے اور مكارى سے يوسف عليه‌السلام كو اپنے ساتھ لے جانے پر ان كو راضى كرليا\_

انا له لحافظون ... فلما ذهبوا به

2\_ انبياء عليه‌السلام كے ليے ممكن ہے كہ وہ دوسروں كى فكر وسوچ سے بے خبر ہوں \_

انا له لحافظون ... فلما ذهبوا به و اجمعوا ان يجعلوه فى غيابت الجب

3\_ الله كے ابنياء عليه‌السلام بھى نا اہل لوگوں كے مكر و فريب اور ان پر اعتماد نہ كرنے سےمحفوظ نہيں تھے\_

انا له لحافظون ... فلما ذهبوا به و اجمعوا ان يجعلوه فى غيابت الجب

4\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي اسكوصحرا ميں لے جانے سے پہلے اس كے انجام و عاقبت كے متعلق قطعى طور پر متفق نہيں تھے\_فلما ذهبوا به و اجمعو

اجماع كا لفظ( اجمعوا ) كا مصدر ہے\_ اسكا معنى '' را ى اور عقيدہ ميں متفق ہونا نيز فيصلہ كرنا اور كسى كام كو انجام دينے كے ليے آمادہ ہونا '' ہيں اور مذكورہ بالا تفسير معنى اول كو مد نظر ركھتے ہوئے كى گئي ہے\_

5\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي اس كے خلاف سازش ميں اسكو قتل كرنے سے پرہيز كر رہے تھے اور وہ چاہتے تھے كہ وہ زندہ رہ جائے\_و القوه فى غيابت الجب ... و اجمعوا ان

يجعلوه فى غيابت الجب

برادران يوسف چاہتے تھے كہ اسكو كنويں ميں ركھ ديں نہ يہ كہ اسے كنويں ميں ڈال ديں اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ وہ اسكو زندہ ركھنے كى كوشش ميں تھے\_

6\_ يوسف عليه‌السلام كے تمام بھائيوں نے اسكو ہمراہ لے جانے كے بعد اسكو كنويں كے تاريك طاقچے ميں ركھنے كے ليے اپنے آپ كو آمادہ كيا\_فلما ذهبوا به و اجمعوا ان يجعلوه فى غيابت الجب

مذكورہ تفسير ميں (اجماع) كا معنى فيصلہ كرنے اور كام كو انجام دينے كے ليے مہيا ہونے كاليا گيا ہے يہ بات قابل ذكر ہے كہگذشتہ آيات 9، 10، 11; اس معنى كى تائيد كرتى ہيں \_

7\_ برادران يوسف عليه‌السلام كا حضرت يوسف(ع) كو كنويں ميں ركھے جانے كى حالت كا منظر بہت ہى برا اور غمزدہ و غمگين تھا\_فلما ذهبوا به و اجمعوا ان يجعلوه فى غيابت الجب

(لما) حرف شرط ہے اور اسكا جواب، آيت شريفہ ميں ذكر نہيں ہوا اسكا جواب ذكر نہ كرنے كا مقصد يہ تھا كہ وہ وقت جس وقت يوسف عليه‌السلام كو كنويں ميں ركھا جارہا تھا بہت ہى برا اور دل كودكھانے والا تھا \_ يعنيجس وقت يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے يہ فيصلہ كر ليا كہ اسكو كنويں ميں ركھ ديں تو يہ ايسى حالت ہے كہ اس كے سننے كى طاقت ركھنا بہت ہى مشكل ہے\_

8\_ خداوند متعال نے يوسف عليه‌السلام كو وحى كے ذريعے كنعان كے كنويں سے نجات اور بھائيوں سے دوبارہ ملاقات كى نويد و خوشخبرى دي\_و اوحينا اليه لتنبّئنّهم بأمرهم هذ

جملہ (لتنبّئنّهم ) (بے شك تو اس واقعہ كى اپنے بھائيوں سے ياد آورى كرے گا) يوسف عليه‌السلام كى كنويں سے نجات پر دلالت كرتا ہے نيز اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ تو آيندہ اپنے بھائيوں سے ملاقات كرے گا\_

9\_ خداوند متعال كى يوسف عليه‌السلام كو كنعان كے كنويں ميں وحى كرنا، اسكى خاص عنايت و مہربانى تھى \_

ان يجعلوه فى غيابت الجب و اوحينا اليه

10\_يوسف، عليه‌السلام بچپن كى عمر ميں وحى كو دريافت كرنے كى صلاحيت ركھتے تھے\_

فلّما ذهبوا به ...واوحيناإليه

11\_ وحى الہى كو دريافت اور سمجھنے كے ليے كسى خاص سن كى ضرورت نہيں \_و اوحينا اليه

12\_ يوسف عليه‌السلام ، بچپن ميں ہى نبوت كے مقام پر فائز ہوئے\_و اوحينا اليه

13\_ يوسف عليه‌السلام كا كنعان كے كنويں كے واقعہ كى بھائيوں كو يادآورى كرانا، يوسف عليه‌السلام كو خداوند متعال كى طرف سے وحى كا اصل مقصد تھا\_واوحينا اليه لتنبّئنّهم بأمرهم هذا و هم لا يشعرون

14\_ خداوند متعال نے يوسف عليه‌السلام كو يہ خبر دى كہ تيرى اپنے بھائيوں سے آيندہ ملاقات، چاہ كنعان كے واقعہ كے كافى مدت بعد ہوگى \_لتنبّئنّهم بأمرهم هذا و هم لا يشعرون

(و هم لا يشعرون ) جملہ حاليہ ( لتنبّئنّ) كے ساتھ متعلق ہے\_ يعنى تو ان كو خبر دے گا درحالانكہ وہ متوجہ نہيں ہوں گے ( يعنى تمہيں نہيں پہچانتے ہوں گے ) يعنى برادران يوسف ميں سے كوئي بھى آيندہ ملاقات كے وقت اسكو نہيں پہچان سكے گا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ ملاقات كافى مدت كے بعدہوگى \_

15\_ وحى الہى كے مضامينميں سے كچھ يہ بھى تھا كہ دوبارہ ملاقات ميں يوسف عليه‌السلام اپنے بھائيوں پر تسلّط اور قدرت ركھتا ہوگا\_و اوحينا اليه لتنبّئنّهم بأمرهم هذا و هم لا يشعرون

يہ كہ برادران يوسف ميں سے كوئي بھى آيندہ ملاقات ميں ان كو نہيں پہچان سكے گا مذكورہ وجوہات كے علاوہ ايك اور وجہ بھى ہو سكتى ہے وہ يہ كہ خداوند متعال جملہ ( و ہم لا يشعرون ) سے يوسف عليه‌السلام كو يہ بتانا چاہتا ہے كہ تم اسوقت اس درجہ و مقام پر فائز ہوگے كہ تيرے بھائي اس كا تصور بھى نہيں كرسكتے يہاں تك كہ وہ احتمال ديں كہ تم ان كے بھائي ہو\_

16\_ برادران يوسف، وحى الہى كو سننے اور محسوس كرنے پر قدرت نہيں ركھتے تھے\_و اوحينا اليه ... و هم لا يشعرون

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہے كہ (و ہم لا يشعرون) كا جملہ جو حال ہے وہ فعل (اوحينا) كے ساتھ متعلق ہو تو اس صورت ميں ( و ہم لا يشعرون ) كا معنى يوں ہوگا كہ وہ لوگ ہمارى يوسف عليه‌السلام كو جو وحى ہوئي اسكو نہيں سمجھ رہے تھے\_

17\_'' قال ابوحمزه : فقلت لعلى بن الحسين(ع) : ابن كم كان يوسف يوم القوه فى الجب''؟فقال : ابن تسع سنين ... (1)

ابوحمزہ كہتے ہيں كہ ميں نے امام سجاد عليه‌السلام سے عرض كى كہ جب حضرت يوسف عليه‌السلام كو كنويں ميں ڈالا گيا تو وہ كتنے سال كے تھے ، توانہوں نے فرمايا وہ نو سال كے تھے\_

18\_ ''قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لما القى يوسف فى الجب اتاه جبرئيل عليه‌السلام فقال له : يا غلام ، من القاك فى هذا الجب ؟ قال : اخوتى \_ قال : و لم ؟ قال : لمودّة ابى ايّاى حسدونى (2)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ، ص 48، ح 1 ، ب 41 ; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 414 ، ح 17\_

2) الدر المنثور ، ج 4 ، ص 511\_

رسالت مأب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا كہ جب يوسف عليه‌السلام كو كنويں ميں ڈالا گيا تو جبرئيل عليه‌السلام ان كے پاس تشريف لائے اور كہا : اے جوان : كس نے تمہيں اس كنويں ميں ڈالا ہے؟ تو انہوں نے جواب ديا : ميرے بھائيوں نے پھر جبرئيل نے كہا كيوں ؟ تو انہوں نے جواب ديا كيونكہ ميرے والد گرامى مجھ سے زيادہ محبت كرتے تھے اسى وجہ سے وہ مجھے سے حسد كرتے تھے\_

19\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله '' لتنبّئنّهم بأمرهم هذا و هم لا يشعرون '' يقول لا يشعرون انك انت يوسف ... (1)

امام باقر عليه‌السلام خداوند متعال كے اس قول (لتنبّئنّهم ... و هم لا يشعرون ) كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ فرماتے ہيں خداوند متعال يہ فرما رہا ہے يعنيوہ نہيں جانتےكہ تم وہى يوسف ہو\_

20\_ '' عن على بن الحسين عليه‌السلام ... فانطلقوا به مسرعين مخافة ان يأخذه منهم ولا يدفعه اليهم ... (2)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے كہ يوسف عليه‌السلام كے بھائي يوسف عليه‌السلام كو جلدى سے لے گئے ايسا نہ ہو كہ يعقوب عليه‌السلام ان كے ہاتھوں سے اسكو لے ليں اور ان كو واپس نہ ديں \_

الله تعالى :الله تعالى كى پيشگوئي 14;الله تعالى كى خوشخبرياں 8; الله تعالى كا فضل 9

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام اور لا علمى 2;انبياء عليه‌السلام كا نا اہل لوگوں پر اعتماد 3;انبياء عليه‌السلام كى عصمت كى حدود 3;انبياء كے دھو كہ كھانے كا امكان 3;انبياء عليه‌السلام كے علم كا دائرہ 2

براردان يوسف :برادران يوسف اور وحى كا ادراك 16; برادران يوسف اور يعقوب عليه‌السلام 1; برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام 19، 20; برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام كا قتل 5 ; برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام كى عاقبت 4;برادران يوسف كا جھوٹ بولنا 1; برادران يوسف كا عاجز ہونا 16; برادران يوسف كا فيصلہ 4;برادران يوسف كا مكر و فريب1;برادران يوسف كى جہالت 19; برادران يوسف كى سازش 5، 6، 20

روايت : 17، 18، 19، 20نبوّت :بچپن مين نبوت 12وحى :وحى كے شرائط 11; بچپنے ميں وحى 10، 11

يعقوب عليه‌السلام : يعقوب عليه‌السلام كا راضى ہونا 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ، ج 1 ، ص 340; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 416، ح 25

2) علل الشرائع ، ص 47، ح 1 ، ب 41; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 413 ، ح 17\_

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور برادران 13; يوسف عليه‌السلام اور بھائيوں سے ملاقات 8، 4،15 ;يوسف عليه‌السلام پر فضل و كرم 9;يوسف كا بچپنا 10، 12; يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 13 ، 14 ، 15، 17، 18، 19، 20;يوسف عليه‌السلام كا كنويں ميں جانا 9، 18;يوسف كا كنويں ميں گرائے جانے كے وقت سن 17;يوسف عليه‌السلام كو سازش سے كنويں ميں ڈالنا 6، 7; يوسف(ع) كو نجات كى بشارت 8;يوسف عليه‌السلام كو وحى 8، 9، 10، 13، 14، 15، 16;يوسف عليه‌السلام كى جبرئيل سے گفتگو 18;يوسف عليه‌السلام كى حكومت 15 ; يوسف عليه‌السلام كى صلاحيت 10; يوسف عليه‌السلام كى نبوت 12; يوسف عليه‌السلام كے خلاف سازش 5، 6;يوسف عليه‌السلام كے مقامات 10، 12

آیت 16

(وَجَاؤُواْ أَبَاهُمْ عِشَاء يَبْكُونَ)

اور وہ لوگ رات كے وقت باپ كے پاس روتے پيٹتے آئے (16)

1\_ يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے، يوسف عليه‌السلام كو كنويں ميں چھوڑنے كے بعد روتے ہوئے اپنے باپ كے پاس آئے\_

و جاء و أباهم عشاء ً يبكون

2\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائي اپنے جھوٹے واقعہ كو حق جلوہ دينے كے ليے بڑى دير سے شام كے قريب اپنے والد گرامى كے پاس حاضر ہوئے\_و جاء و أباهم عشاء ً يبكون

(عشا ) رات كى شروع كى تاريكى كو كہا جاتا ہے\_ بعض اہل لغت نے كہا ہے كہ (عشا ) اول مغرب سے لے كر رات تيسرے حصے تك كو كہتے ہيں \_ قرآن مجيد ميں جھوٹے قصّہ كے بيان كا وقت (شروع رات كا وقت بتايا گيا ہے) مذكورہ تفسير ميں اسى بات كى طرف اشارہ ہے\_

3\_ رونا اور چيخ و پكار، صداقت و حقانيت كى دليل نہيں ہوسكتى \_وجاء و آباهم عشاءً يبكون

4\_ بھائي كى جدائي اور اس كے قتل ہونے پر رونا جائز ہے \_جاء و آباهم عشاءً يبكون

اگر چہ برادران يوسف كے افعال و گفتار، احكام شرعى كى دليل نہيں بن سكتے \_ ليكن اسى وجہ سے كہ يہ عمل (بھائي كى جدائي پر رونا ) يعقوب نبى عليه‌السلام كے سامنے انجام ہوا اور انہوں نے اس عمل پر سرزنش نہيں كى اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ اس عمل كو حرام اور ناپسند نہيں سمجھتے تھے \_

احكام : 4

برادر :برادر كے قتل پر رونا 4

برادران يوسف :برادران يوسف اور يعقوب عليه‌السلام 1، 2;برادران يوسف كا رات كو لوٹنا 2; برادران يوسف كا رونا 1; برادران يوسف كى سازش 2

حقانيت :حقانيت كے دلائل 3

صداقت :صداقت كے دلائل 3

گريہ :گريہ كا جائز ہونا 4;گريہ كے آثار 3;گريہ كے احكام 4

يوسف عليه‌السلام :يوسف كا قصّہ 1، 2

آیت 17

(قَالُواْ يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لِّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ)

كہنے لگے بابا ہم دوڑ لگانے چلے گئے اور يوسف كو اپنے سامان كے پاس چھوڑ ديا تو تو ايك بھيڑيا آكر انھيں كھا گيا اور آپ ہمارى بات كا يقين نہ كريں گے چاہے ہم كتنے ہى سچے كيوں نہ ہوں (17)

1\_ برادران يوسف(ع) نے مكمل اتفاق رائے كے ساتھ يعقوب عليہ السلام كے سامنے آنے سے پہلے اپنى جھوٹى بنائي ہوئي داستان كو بنايا اور سنوا را تا كہ يعقوب(ع) كے سامنے پيش كريں \_قالوا يا بانا ذهبنا ... فا كله الذئب

يہ بات واضح ہے كہ يعقوب عليه‌السلام كے تمام بيٹوں نے باپ كے سامنے منہ نہيں كھولا بلكہ ان ميں سے ايك نے ان سے بات كى ، ليكن اس جھوٹى بات كى نسبت تمام كى طرف دى گئي ہے لہذا(قالوا ) كا لفظ استعمال كيا گيا \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ پہلے انہوں نے جھوٹى باتوں كو بناكر آپس ميں اتفاق كرليا تھا اور اس پر اتفاق نظر كرليا تھا\_

2\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے اپنے والد گرامى يعقوب عليہ السلام كو يوسف عليه‌السلام كا بھيڑے كا لقمہ بن جانے كے بارے ميں جھوٹى خبر دى \_قالوا ... أكله الذئب

3\_ برادران يوسف كا يہ ايك جھوٹا بہانہ تھا كہ وہ دوڑ كے مقابلے اور بھاگ دوڑ ميں مشغول ہونے كى وجہ سے يوسف عليه‌السلام سے غافل ہوگئے اور وہ بھيڑے كا لقمہ بن گيا \_يا بانا ذهبنا نستبق و تركنا يوسف عند متاعنا

( استباق ) كا معنى مقابلہ كرنا اور ايك دوسرے سے آگے برھ جانا ہے اور (نستبق ) كا جملہ (ذہبنا) ميں فاعل (نا ) كے ليے حال ہے تو اس صورت ميں (ذہبنا نستبق) كا معنى يوں ہوگا كہ ہم جارہے تھے اور اس دوسرے كے ساتھ دوڑلگا رہے تھے \_جانا اور مقابلہ كرنا يہ تير انداز ى يا گھوڑا سوراى كے مقابلوں كے ساتھ سازگار نہيں ہے بلكہ اس سے مراد ، دوڑنے كا مقابلہ ہے \_

4\_ يعقوب عليه‌السلام كے دين ميں دوڑ لگانے كا مقابلہ جائز اور حضرت عليه‌السلام كے زمانے ميں رائج تھا\_

قالوا يا بانا إنّا ذهبنا نستبق

5\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے اپنے بنائے ہوئے قصّے (يوسف عليه‌السلام كا بھيڑيے كا لقمہ بننا ) ميں با دل ناخواستہ يوسف عليه‌السلام كى حفاظت ميں كوتاہى كرنے كا اعتراف كيا\_انّا له لحافظون ... ذهبنا نستبق ... فا كله الذئب

6\_ يعقوب عليہ السّلام نے اپنے بيٹوں كے اس دعوى (اسكا بھيڑے كالقمہ بن جانا ) كو قبول نہ كيا اور نہ ہى اس پر يقين كيا\_و ما أنت بمومن لنا

7\_ يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے حضرت يعقوب عليه‌السلام كواپنى داستان ميں يقين نہ كرنے كى شكايت كى \_

و ما أنت بمؤمن لنا و لو كنّا صادقين

(ولو كنّا صادقين) كو اگر جملہ ( و ما أنت بمؤمن لنا ) كے ساتھ ملاديں تو معنى يہ ہوگا \_ كہ اگر ہم يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں حقيقت بھى كہيں تو آپ قبول نہيں كريں گے اور اگر جھوٹ بھى بوليں تب بھى قبول نہيں كريں گے \_ يہ دونوں صورتيں آپ كے ليے كوئي فرق نہيں كرتيں يہ يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كى بات تھى كہ وہ اپنے باپ پر تہمت لگار ہےتھے كہ آپ ہمارى بات پركبھى بھى يقين نہيں كريں گے\_

8\_ برادران يوسف(ع) ،اپنے جھوٹے قصے كى يعقوب عليہ السلام كے سامنے منظر كشى اور انہيں باور كرانے ميں ناكام ہونے پرمطمئن تھے\_و ما أنت بمؤمن لنا و لو كنّا صادقين

( ايمان ) كسى كى تصديق كرنا اور اس كے دعوى پر يقين كرنا كے معنى ميں آتا ہے \_ اور جملہ اسميہ ميں بازائدہ كو ذكر كرنا تاكيد پر دلالت كرتا ہے اور

يہاں يہ اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ برادران يوسف اس كلام كے مضمون پر اطمينان ركھتے تھے\_

احكام :4برادران يوسف :برادران يوسف اور يعقوب عليه‌السلام 1، 2، 7، 8; برادران يوسف كا اطمينان 8;برادران يوسف كا اقرار5; برادران يوسف كا توجيہ كرنا 3;برادران يوسف كا جھوٹ بولنا 1، 2، 3، 8;برادران يوسف كا دعوي 6;برادران يوسف كا عذر لانا 3;برادران يوسف كى تہمتيں 7; برادران يوسف كى سازش 1، 2، 5، 8

مقابلہ :مقابلے كے احكام 4

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام اور برادران يوسف 6;يعقوب(ع) پر تہمت 7; يعقوب عليه‌السلام كے دين ميں مقابلے4

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا بھيڑيئے كا لقمہ بننا 3، 5، 6; يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 5، 6، 8;يوسف(ع) كى محافظت ميں كمى كرنا5

آیت 18

(وَجَآؤُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْراً فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ)

اور يوسف كے كرتے پر جھوٹا خون لگا كرلے آئے \_يعقوب نے كہا كہ يہ بات صرف تمھارے دل نہ گڑھى ہے لہذا ميرا راستہ صبر جميل كاہے اور اللہ تمھارے بيان كے مقابلہ ميں ميرا مددگار ہے (18)

1\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے اسكو كنويں ميں ركھنے سے پہلے اس كے بدن سے قميص كو اتار ليا \_

و جاء و على قميصه بدم كذب

2\_ برادران يوسف(ع) نے جھوٹ كے خون ( جو اسكا خون نہيں تھا) سے اسكى قميص كو رنگين كرديا\_

وجاء و على قميصه بدم كذب

3\_ برادران يوسف(ع) ، يعقوب(ع) كو خون والى قميص دكھاكر اپنےمن گھڑت دعوى كو ثابت كرنا چاہتے تھے\_

وجاء و على قميصه بدم كذب

4\_ يوسف عليه‌السلام كى قميص كا خونى ہونا يہ واضح و روشن دليل تھى كہ يوسف عليه‌السلام بھيڑے كا لقمہ نہيں بنے \_

وجاء و على قميصه بدم كذب

(بدم ) كا لفظ ( جاءو ) كے ليے مفعول ہے اور ( على قميصہ ) لفظ ( دم ) كے ليے حال ہے \_ لہذا (جاوء ...) كا معنى يہ ہوگا كہ وہ جھوٹے خون كو لائے تھے

حالانكہ وہ خون قميص كے سامنے والے حصہ پر تھا حالانكہ عموماً زخمى ہونے والے كے لباس كا اندر اور استروالا حصہ خونى ہوتا ہے \_ ليكن يوسف عليه‌السلام كے لباس كا اوپر والا حصہ خونى تھا اس سے يعقوب عليہ السلام بھانپ گئے كہ انكا بيٹا بھيڑے كا لقمہ نہيں بنے ہيں \_

5\_ برادران يوسف نے يوسف(ع) كى قميص كو جس خون سے رنگين كيا تھا اس خون سے بخوبى معلوم ہوتا تھا كہ يہ جناب يوسف(ع) كا خون نہيں ہے \_وجاء و على قميصه بدم كذب

(كذب) مصدر ہے ليكن آيت شريفہ ميں اسم فاعل ( كاذب) كے معنى ميں آيا ہے \_ جب مصدر كو اسم فاعل كے معنى ميں استعمال كيا جائے تو مبالغہ كا فائدہ ديتا ہے \_ تو ( دم كذب) كا معنى يہ ہوگا كہ ايسے جھوٹ كا خون كہ اسكا جھوٹا ہونا واضح اور وشن تھا\_

6\_ برادران يوسف نے ان كى قميص جو كہيں سے بھى پھٹيہوئي نہيں تھى كو دكھا ياتو ان كا جھوٹا دعوى ( كہ يوسف عليه‌السلام كوبھيڑيا كھا گيا ہے ) واضح ہوگيا \_وجاء و على قميصه بدم كذب

معمولاً جو شخص درندوں كا لقمہ بنتا ہے اسكا لباس صحيح و سالم نہيں رہتا \_ اور زيادہ پھٹنے كى وجہ سے وہ لباس كى ماہيت سے خارج ہوجاتا ہے لہذا (قميص) كالفظ آيت ميں ذكر ہوا جسكو برادران يوسف نے يعقوب عليه‌السلام كو دكھا يا يہ اس بات كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ يا تو لباس مكمل طور پرصحيح و سالم تھا يا نسبتاً سالم تھا يہ دوسرى دليل ہوئي كہ برادران يوسف اپنے دعوى ميں سچے نہيں ہيں \_

7\_ يعقوب عليہ السلام اپنے بيٹوں كى اس قصّہ بيانى كو قبول نہيں كيا اور اس كے جھوٹے ہونے پر مطمئن ہوگئے \_

فأكله الذئب ... قال بل سؤلت لكم انفسكم امر

(تسويل) ''سوّلت ''كا مصدر ہے جو آسان كرنے كے معنى ميں آتا ہے نيز ناپسند شے كو زينت دينا تا كہ اچھى معلوم ہو يہاں ( امر ) سے مراد يوسف عليه‌السلام كے خلاف مكر وفريب ہے اسى وجہ سے (بل سوّلت ...) كا معنى يوں ہوگا جو بات كہہ رہے ہو وہ درست نہيں ہے \_ بلكہ تمہارے نفس نے ناپسند شے كو تمہارے ليےاچھا جلوہ ديا ہے اور اسكا مرتكب ہونا تمہارے ليے آسان ہے \_

8\_ يعقوب عليہ السلام كو يوسف عليه‌السلام كے خلاف اپنے بيٹوں كى طرف سے سازش كرنے پر اطمينان تھا \_بل سؤلت لكم انفسكم امر

كلمہ (بل) اس بات كو بتاتا ہے كہ يعقوب عليہ السلام نے اپنے بيٹوں كى بات كو قبول نہيں كيا اور (سوّلت لكم ) كا جملہ بتاتا ہے كہ و ہ يوسف عليہ السلام كے خلاف ان كى سازش كو بھانپ گئے تھے\_

9\_ يعقوب عليہ السلام حضرت يوسف(ع) كے خلاف اپنے بيٹوں كى سازش كا سبب ان كے نفس كا فريب اور نفسانيمكاريوں كا جلوہ سمجھتے تھے\_بل سوّلت لكم انفسكم أمر

10\_ انسان كا نفس، بُرے و نامناسب كاموں كو زيبا ديكھانے اور ان كے انجام دلوانے پر قدرت ركھتا ہے \_

بل سوّلت لكم انفسكم امر

11\_ يعقوب عليہ السلام نے اس بات كا فيصلہ كرليا كہ وہ اپنے بيٹوں كى اس خيانت پر جو يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں تھى پر سكوت اختيار كريں اور اسكى چھان بين نہ كريں \_بل سوّلت لكم ... و الله المستعان على ما تصفون

12\_ يعقوب عليه‌السلام نے يوسف عليه‌السلام كى جدائي اور اپنے بيٹوں كى غلط رفتار پر صبر و بردبار رہنے كا فيصلہ كرليا \_فصبر جميل

ما قبل جملات كے قرينہ كى بناء پر(صبر ) كا متعلق يوسف عليه‌السلام كى جدائي اور ان كے بيٹوں كا جھوٹے قصّوں كى مناظر كشى اور غلط كام ہيں \_

13\_ مشكلات اور تلخ ترين واقعات ميں صبر و حوصلہ سے كام لينا اچھى اور قابل تعريف خصلت ہے \_ /فصبر جميل

مذكورہ تفسير اس صورت ميں ہے كہ جب لفظ (صبر) مبتدا اور (جميل) اسكى خبر ہے \_

14\_ يعقوب عليہ السلام كا فراق يوسف عليه‌السلام ميں صبر و حوصلہ كرنا، قابل تعريف و تحسين تھا\_فصبر جميل

كيونكہ ( جميل) (صبر) كے ليے صفت ہے تو يہاں مبتدا كو محذوف ليا جائے گا ( صبرى صبر جميل) يا خبر كو محذوف ليا جائے گا ( صبر جميل احسن) مذكورہ معنى اسى احتمال كى صورت ميں ہے \_

15\_حضرت يعقوب(ع) نے حضرت يوسف(ع) كے بارے ميں اپنے بيٹوں كے اظہار نظر كى حقيقت كو معلوم كرنے كے ليئے خداوند عالم سے مدد طلب كي\_والله المستعان على ما تصفون

(وصف) ''تصفون ''كا مصدر ہے جو بيان كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_ لفظ( ما ) سے مراديوسف(ع) كے بھائيوں كى يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں جھوٹى باتيں ہيں ان كى غلط اور غير حقيقت باتوں كے بارے ميں خداوند متعال سے مدد طلب كرنے كا معنى يہ ہے كہ ان باتوں كى حقيقت ظاہر ہوجائے \_

16\_ يعقوب عليه‌السلام بہت زيادہ صابر اور موحد شخصيت تھے جو صرف خداوند وحدہ لاشريك كو مدد دينے پر قادر سمجھتے تھے \_

والله المستعان على ما تصفون

17\_ اپنے امور ميں ضرورى ہے كہ صرف خداوند متعال پر توكل كيا جائے اور اس سے مددحاصل كى جائے\_

والله المستعان على ما تصفون

(والله المستعان ) كى مثل جملات ميں مبتداء معرفہ اور اسكى خبر الف لام كے ساتھ غير عہدى ہے اور وہ حصر پر دلالت كرتى ہے \_

18\_ خداوند متعال پر توكل كرنے والے بہت زيادہ صبر اور مقاومت كرنے والے انسان ہيں \_

فصبر جميل والله المستعان على تصفون

19\_ '' عن ا بى عبدالله عليه‌السلام '' قال لما ا وتى بقميص يوسف الى يعقوب ... كان به نضح من دم (1)

ترجمہ : امام صادق(ع) سے روايت ہے كہ جب يعقوب عليه‌السلام كے ليے يوسف(ع) كى قميص لائي گئي تو اس پر خون كے چھينٹے گرائے گئے تھے\_

20\_ '' عن ا بى جعفر عليه‌السلام فى قوله '''' و جاؤ وا على قميصه بدم كذب'' قال: انهم ذبحوا جدياً على قميصه \_(2)

امام باقر عليه‌السلام سے الله تعالى كے اس قول (جاؤ وا ...) كے بارے ميں روايت ہے : آپ عليه‌السلام نے فرمايا كہ انہوں نے بكرى كے بچے كو انكى قميص پر ذبح كيا تھا\_

21\_ '' عن على بن الحسين عليه‌السلام ... قال (يعقوب لهم ) بل سوّلت لكم ا نفسكم ا مراً و ما كان الله ليطعم لحم يوسف الذئب من قبل ا ن ا رى تا ويل رؤياه الصادقة (3)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے ... يعقوب عليه‌السلام نے برادران يوسف(ع) سے كہا '' بل سوّلت لكم انفسكم امراً'' اور ايسا نہيں ہوسكتا كہ خداوند متعال يوسف عليہ السلام كے گوشت كو بھيڑے كى خوراك بنا دےقبل اس كے كہميں اسكى خواب كى صحيح تعبير و تاويل ديكھ نہ لوں \_

22\_ '' عن الصادق عليه‌السلام فى قوله عزّوجل فى قول يعقوب '' فصبر جميل '' قال : بلا شكوى (4)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ، ج 2، ص171، ح9، نورالثقلين ، ج2 ص417، ج28\_2) تفسير قمى ، ج1، ص341، نورالثقلين ، ج2، ص417، ح27\_

3) تفسير عياشى ، ج2، ص169، ح5، تفسير برهان ، ج 2ص 247، ح5\_4) امالى شيخ طوسى ، ج1، ص300، نور الثقلين ، ج2، ص 452، ح147\_

امام صادق عليه‌السلام سے حضرت يعقوب عليه‌السلام كے قول كے بارے ميں خداوند عالم كے اس فرمان (فصبر جميل) كے بارے ميں روايت ہے: اس سے مرادايسا صبر جسميں شكوہ نہ ہو \_

الله تعالى :الله تعالى كى مختصّات 16; الله تعالى كى امداد 16

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف عليه‌السلام اور يعقوب عليه‌السلام 3;برادران يوسف(ع) اور يوسف عليه‌السلام كى قميص1، 3;برادران يوسف(ع) كا جھوٹ بولنا 7; برادران يوسف كا ناپسند عمل 12; برادران يوسف(ع) كى سازش 1، 2، 3، 5، 15، 20، 21 ; برادران يوسف كى سازش كے عوامل 9; برادران يوسف كى ہوا و ہوس 9، 12;برادران يوسف كے جھوٹ بولنے كى وجوہات 4، 5، 6;

توكلّ:الله تعالى پر توكل كى اہميت 17

روايت : 19، 20، 21، 22/شدّت :شدّت ميں صبر13

صابرين :16، 18/صبر:صبر كى اہميت 13; صبر جميل13; صبر جميل سے مراد22

عمل :ناپسنديدہ عمل كا سبب ، 10; ناپسنديدہ عمل كو خوبصورت پيش كرنے كى وجہ 10

متوكلين :متوكلين كا صبر 18; متوكلين كى خصوصيات 18

موحدين : 16/ہوا و ہوس:ہوا و ہوس كے آثار 9، 10

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب(ع) اور برادران يوسف 7; يعقوب(ع) اور برادرا ن يوسف كى سازش 8، 11;يعقوب عليه‌السلام اور حقائق كا ظاہر ہونا 15;يعقوب عليه‌السلام كا اطمينان 7، 8; يعقوب عليه‌السلام كا صبر 12، 16، 22; يعقوب عليه‌السلام كا عقيدہ 16;يعقوب عليه‌السلام كا قصّہ 11، 12; يعقوب عليه‌السلام كا فيصلہ 11، 12; يعقوب عليه‌السلام كا مدد طلب كرنا 15;يعقوب عليه‌السلام كى توحيد افعالى 16;يعقوب عليه‌السلام كى سوچ 9;يعقوب عليه‌السلام كى شخصيت 16;يعقوب عليه‌السلام كے صبر كى تعريف 14; يعقوب عليه‌السلام كے فضائل 16

يوسف عليه‌السلام :

يوسف عليه‌السلام كا بھيڑے كا لقمہ بننا 4،6; يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 11، 19، 20، 21; يوسف(ع) كى جدائي ميں صبر 12، 14;يوسف(ع) كى قميص 6; يوسف عليه‌السلام كى قميص كا خون 2، 4، 5، 19، 20;يوسف عليه‌السلام خلاف سازش 8،9

آیت 19

(وَجَاءتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُواْ وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ قَالَ يَا بُشْرَى هَـذَا غُلاَمٌ وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً وَاللّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ)

اور وہاں ايك قافلہ آيا جس كے پانى نكالنے والے نے اپنا ڈول كنويں ميں ڈالا تو آواز دى ارے واہ يہ تو بچہ ہے اور اسے ايك قيمتى سرمايہ سمجھ كر چھپاليا اور اللہ ان كے اعمال سے خوب باخبر ہے (19)

1\_ جس كنويں ميں حضرت يوسف عليه‌السلام تھے اس كے اطراف ميں ايك قافلے نے پڑاؤ ڈالا اور جو پانى لانے پر مامور تھا انہوں نے اسے كنويں كى طرف روانہ كيا\_و جاء ت سيّارة فا رسلوا واردهم

'' وارد '' اس شخص كو كہتے ہيں جو كنويں ، نہر اور اس طرح كى جگہوں سے پانيلينےآتا ہے \_

2\_ قافلے كا پانى لانے والے نے جب پانى لينے كے ليے كنعان كے كنويں ميں اپنا ڈول ڈالاتو خلاف توقع اس نے ايك بچے كو باہر نكالا\_فأدلى دلوه قال يا بشرى هذا غلام

( أدلا ) ا دلى كا مصدر ہے جو ڈول ڈالنے كے معنى ميں آتا ہے \_اور ''غلام '' چھوٹے بچے كو كہا جاتا ہے \_( مصباح الميز )

3\_ يوسف عليه‌السلام نے قافلہ كے پانى لانے والے كى رسّى و ڈول سے چمٹكراپنے آپ كو كنويں سے نجات دى \_

فأرسلوا و اردهم فأدنى دلوه قال يا بشرى هذا غلام

4\_ قافلے كاپانى لانے والا، حضرت يوسف عليه‌السلام كوپاكر بہت متعجب اور خوشحال ہوا اور اپنے ساتھيوں كواسكى خوشخبرى دي\_قال يا بشرى هذا غلام

5\_ يوسف عليه‌السلام كو پانے والا قافلہ حضرت يوسف(ع) كو بطور تجارتى سامان اپنے ساتھ لے گيا\_و اسرّوه بضعة

(بضاعة) اس مال و اجناس كو كہتے ہيں جو تجارت

كے ليے ہو تا ہے\_

6\_حضرت يوسف(ع) كو پانے والے قافلہ نے ان كو تجارتى سامان قرار دہتے كى وجہ سے چھپانے كى بہرپور كوشش كي\_

و اسرّوه بضعة

(اسرّوا) (پوشيدہ و مخفى ركھنا) كے معنى ميں (قرار ينے كا مضى متضمن ہے) اسى وجہ سے لفظ (بضاعة) كو مفعول دوم كے طور پر منصوب كيا گيا ہے\_ تو جملے كا معنى يوں ہوگا كہ يوسف عليه‌السلام كو تجارتى سامان بنا كر انكو مخفى ركھا گيا\_

7\_ يوسف عليه‌السلام كا كنويں سے نجات پانا، ان كى غلامى كا آغاز تھا\_و اسّروه بضعة

انسان كو ( بضاعت) تجارتى سامان قرار دينا ،اس كے غلام ہونے يا غلام خيال كرنے كے مترادف ہے\_

8\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كے زمانے ميں انسانوں كو غلام كے طور پر خريد و فروخت كا رواج تھا\_و أسرّوه بضعة

9\_ خداوند متعال، انسانوں كے اعمال و كردار سے آگاہ ہے\_و اللّه عليم بما يعملون

10\_ اہل قافلہ، يوسف عليه‌السلام كو غلام بنانے كو غير شرعى اور غير قانونى كام سمجھتے تھے\_و أسرّوه بضاعة و اللّه عليم بمايعملون

حالانكہ وہ بچہ جو لا وارث ملا ہو اسكو غلامى ميں لانا اور قابل فروخت قرار دينا جائز اور قانونى كام تھا\_لہذايوسف عليه‌السلام كو مخفى ركھنا،معقول نہيں تھا \_ (ا سرّوه بضاعة)

11\_ يوسف عليه‌السلام كو پانے والا قافلہ، ان كو ( خريد و فروخت كا) سامان قرار دينے پر گنہگار اور عذاب الہى كا مستحق قرار پايا\_

و أسرّوه بضاعة و اللّه عليم بما يعملون

اس چيز كى ياد آورى كہخداوند متعال، بندوں كے اعمال سے آگاہ ہے ممكن ہے اس كے عذاب دينے كى طرف اشارہ ہو\_

12\_ يعقوب عليه‌السلام كے زمانہ ميں راستہ سے ملنے والے انسان كى خريد و فروخت، نامناسب اور غير قانونى كام تھا\_

و أسرّوه بضاعة

13\_ كنعان كے كنويں كے اطراف ميں اہل قافلہ كا كچھ دير كے ليے پڑاؤ ڈالنا اور كنويں سے يوسف عليه‌السلام كو نجات دينا اور اپنے ساتھ لے جانا، مشيت الہى كے مطابق اور اسكى دقيق نظارت ميں انجام پايا \_

و جاء ت سيّارة ... و اللّه عليم بما يعملون

(ما يعملون) ميں ''ما'' سے مراد ممكن ہے يوسف (ع)

كو خريد و فروخت كا ساما ن قرار دينا ہو (أسرّوه بضاعة) اور نيز يہ بھى احتمال ہے كہ قافلہ كى تمام داستان جو يوسف(ع) كے بارے ميں ہے وہ مراد ہو\_ پہلے احتمال كى بناء پرالله كا علم ان كے اعمال و رفتار كے بارے ميں ( خريد و فروخت كاسامان قرار دينا) انكو سزا دينے كے بارے ميں كنايہ ہے\_دوسرے معنى كى صورت ميں علم خدا، اس كى تقدير و تدبير سے كنايہ ہے \_ يعنى تمام امور جو يوسف عليه‌السلام كو كنويں سے نجات دينے كاسبب ہوئے ( كنعان كے اطراف ميں قافلے كا گزرنا ، كنويں كے قريب پڑاؤ ڈالنا ...) تمام كے تمام امورالله تعالى كى نظارت و نگرانى ميں واقع ہوئے\_

الله تعالى :الله تعالى كا علم غيب 9; الله تعالى كى تقدير 13; الله تعالى كى نظارت 13

اسماء و صفات :عليم 9

غلامى كا نظام :غلامى كے نظام كى تاريخ 8; يعقوب عليه‌السلام كے زمانے ميں غلامى كا نظام 8

گمشدہ (انسان ) كى دريافت :گمشدہ انسان كى تجارت كا ناپسنديدہ ہونا 12; يعقوب عليه‌السلام زمانہ ميں گمشدہ انسان كى تجارت 12

يوسف عليه‌السلام كو پانے والا قافلہ:يوسف عليه‌السلام كو پالينے والا قافلہ اور يوسف عليه‌السلام 5، 6، 10، 11;يوسف عليه‌السلام كو پانے والے قافلے كا پڑاؤ 13; يوسف عليه‌السلام كو پانے والے قافلے كاساقى 1; يوسف عليه‌السلام كو پانے والے قافلے كو بشارت4;يوسف عليه‌السلام كو پانے والے قافلے كے ساقى كى بشارت 4; يوسف عليه‌السلام كو پالينے والے قافلے كى سزا،11;يوسف(ع) كو پالينے والے قافلے كے ساقى كى خوشى 4; يوسف عليه‌السلام كے پانے والے قافلے كى فكر 10

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا چھپانا 6; يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4، 5، 6 ، 7، 13; يوسف عليه‌السلام كى غلامى 7، 10;يوسف عليه‌السلام كى كنويں سے نجات 2، 3، 7، 13;يوسف عليه‌السلام كے كنويں كا قصّہ 1

آیت 20

(وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُواْ فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ)

اور ان لوگوں نے يوسف كو معمولى قيمت پر بيچ ڈالا چند درہم كے عوض اور وہ لوگ تو ان سے بيزار تھے ہي(20)

1\_ يوسف عليه‌السلام كو اہل قافلہ نے بہت ہى ناچيز اور كم درہموں ميں فروخت كرديا\_و شروه بثمن بخس دراهم معدودة

(شرائ) (شروا) كا مصدر ہے فروخت كرنے كے معنى ميں آتا ہے\_ اور (شروہ) ميں فاعل كى ضمير (سيّارة) كى طرف لوٹتى ہے (بخس ) مصدر ہے جو اسم مفعول كے معنى ميں ہے\_( مبخوس \_ ناقص اور ناچيز)كے معنى ميں ہے ( ثمن بخس) يعنى جس قيمت سے خريدارى كى گئي ہے وہ شے ارزش كے اعتبار سے اس سے زيادہ ہو (معدودة) كا معنى شمار كيا گيا ہےيہاں بہت كم ہونے سے كنايہ ہے\_

2\_ تمام اہل قافلہ خود كو يوسف عليه‌السلام كى نسبت صاحب نفع خيال كرتے تھے اور اپنے آپ كو اسكا مالك سمجھتے تھے\_

اسرّوه بضاعة ... و شروه بثمن

يوسف عليه‌السلام كو تجارتى سامان قرار دينے اور انہيں فروخت كرنے كى نسبت قافلہ كيطرف دى گئي ہے اس سے مذكورہ تفسير كا استفادہ ہو تاہے\_

3\_ اہل قافلہ جنہوں نے يوسف عليه‌السلام كوپاياتھا ان كو اپنے پاس ركھنے ميں كوئي دلچسپى نہيں ركھتے تھے\_

شروه ... و كانوا فيه من الزاهدين

(زہد) كسى شے كو بے فائدہ سمجھ كر اسكى طرف رغبت نہ ركھنے كو كہتے ہيں \_ شايد اہل قافلہ كو خوف تھاكہ لا وارث انسان كو غلام بناناايك نامناسب رويہ ہے اور يہ لوگوں پر فاش نہ ہوجائے\_ اس وجہ سے انہوں نے اس كے ليے بہت ہى كم قيمت قراردى تا كہ جلدى ہى فروخت ہوجائے\_

4\_ اہل قافلہ كا يوسف عليه‌السلام كى فروخت ميں جلدى كرنا اور ان كى نگہداشت ميں بے توجہى كا اظہار كرنا، انكو كم قيمت فروخت كرنے كا سبب تھا\_و شروه بثمن بخس ... و كانوا فيه من الزاهدين

(و كانوا ... ) كا جملہ ( شروه بثمن بخس) كے جملے كى تعليل كے مقام پرہے \_ يعنى يوسف عليه‌السلام كو اپنے پاس ركھنے ميں ان كى دلچسپى نہ لينا ، ان كو كم قيمت فروخت كرنے كا موجب تھي\_

5\_ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے اسكو بہت ہى كم درہم اور ناچيز سى قيمت اہل قافلہ كو فروخت كرديا\_

و شروه بثمن بخس

مذكورہ تفسير اس صورت ميں ہوسكتى ہے كہ(شروہ) كے فاعل كى ضمير سے مراد برادران يوسف ہوں اس بناء پر يوسف عليه‌السلام كے بھائي فروخت كرنے والے اور اہل قافلہ اس كے خريدارتھے\_ عبارت(الذى اشتراہ من مصر)بعد والى آيت ميں ممكن ہے اس بات كى تائيد كرتى ہوچونكہ مصر ميں يوسف عليه‌السلام كى خريد و فروخت سے پہلے بھى ان كى ايك مرتبہ خريد و فروخت ہوچكى ہے\_

6\_ يوسف(ع) ، اپنے بھائيوں كى نظر ميں بے قيمت اور كم ارزش تھے\_و كانوا فيه من الزاهدين

(كانوا) كى ضمير مذكورہ معنى كى صورت ميں برادران يوسف عليه‌السلام كى طرف لوٹ رہى ہے \_

7\_ يعقوب عليه‌السلام كے زمانے ميں انسانوں كى غلامى كا اور انكى خريد و فروخت كا كام رائج تھا\_و شروه بثمن بخس

8\_ يعقوب عليه‌السلام كے زمانے ميں درہم ( چاندى كا سكہ) رائج كرنسى تھي\_دراهم معدودة

9\_ '' عن على ابن الحسين عليه‌السلام : ... فلما ا خرجوه ا قبل إليهم إخوة يوسف فقالوا هذا عبدنا ... ا منكم من يشترى هذا العبد؟ فاشتراه رجل منهم بعشرين درهماً و كان اخوته فيه من الزاهدين ... (1)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے كہ جب قافلے والوں نے يوسف عليه‌السلام كوكنويں سے باہر نكالا تو اس كے بھائي ان كے قريب گئے اور ان سے كہا : كہ يہ ہمارا غلام ہے ... كيا كوئي تم ميں سے ايسا ہے جو اسكو خريدے؟ تو اس وقت ايك شخص نے ان سے بيس درہم ميں خريد ليا اور حضرت عليه‌السلام كے بھائي ان ميں كوئي دلچسپى نہيں لے رہے تھے\_

برادران يوسف(ع) :برادران يوسف(ع) اور يوسف عليه‌السلام 5، 6; برادران يوسف(ع) كى فكر 6

درہم :يعقوب عليه‌السلام كے زمانے ميں درہم كا ہونا 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرائع ، ص 48، ح 1 ، ب 41; نور الثقلين ، ج 2، ص 413، ح 17\_

روايت : 9

غلام ركھنا :غلام ركھنے كى تاريخ 7; يعقوب عليه‌السلام كے زمانے ميں غلام كا ركھنا 7

كرنسى :كرنسى كى تاريخ 8; يعقوب عليه‌السلام كے زمانے ميں رائج كرنسى 8

يوسف عليه‌السلام كو پانے والا قافلہ :يوسف عليه‌السلام كو پانے والا قافلہ اور يوسف عليه‌السلام 1، 2، 3، 4; يوسف عليه‌السلام كو پانے والے قافلہ كا دعوى 2

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام سے بے توجہى 3، 4، 9; يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4، 5، 6، 9;يوسف عليه‌السلام كى فروخت 1، 4، 5، 9; يوسف عليه‌السلام كى ملكيت كا دعوى 2

آیت 21

(وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِن مِّصْرَ لاِمْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَداً وَكَذَلِكَ مَكَّنِّا لِيُوسُفَ فِي الأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ وَاللّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ)

اور مصر كے جس شخص نے انھيں 1\_خريد اتھا اس نے اپنى بيوى سے كہا كہ اسے عزت و احترام كے ساتھ ركھو شايد يہ ہميں كوئي فائدہ پہنچائے يا ہم اسے اپنا فرزند بناليں اور اس طرح ہم نے يوسف كو زمين ميں اقتدار ديا اور تا كہ اس طرح انھيں خوابوں كى تعبير كا علم سكھائيں اور اللہ اپنے كام پر غلبہ ركھنے والا ہے يہ اور بات ہے كہ اكثر لوگوں كو اس كا علم نہيں ہے (21)

1\_ يوسف عليه‌السلام كو پانے والا قافلہ مصر ميں داخل ہوا اور اسى ہى ديار ميں اسكو فروخت كرديا\_

و شروه بثمن ... و قال الذى اشترىه من مصر

2\_ عزيز مصر نے مصر ميں قافلے والوں سے يوسف عليه‌السلام كو خريدليا \_و قال الذى اشترىه من مصر

(من مصر)كے بارے ميں احتمال ہے كہ(اشتراہ ) كے متعلق ہو اور يہ بھى احتمال ہے كہ ( الذى اشتراہ ) كے ليے حال ہو \_ ليكن مذكورہ بالا تفسير احتمال اول كى صورت ميں ممكن ہے اور بعد ميں آنے والى آيات اس بات كو بيان كر رہى ہيں كہ (الذى اشتراہ ) سے مراد عزيز مصر ہے\_

3\_ يوسف عليه‌السلام كا خريدار (زليخا كا شوہر) مصرى شہرى تھا\_و قال الذى اشترى ه من مصر

مذكورہ تفسير اس صورت ميں ہے كہ جب (من مصر) كا متعلق محذوف ہواورجملہ ( الذى اشتراہ ) كے ليے صفت ہو يعنى جملہ يوں ہو گا \_ (قال الذى اشتراہ و ہو من اہل مصر ) اس نے كہا جس نے اسكو خريدا درحالا نكہ وہ اہل مصر ميں سے تھا\_

4\_ زليخا كا شوہر، يوسف عليه‌السلام كو خريدتے وقت ( عزيزى ) كے مرتبے پر نہيں تھا\_و قال الذى اشترىه من مصر

خريدار يوسف عليه‌السلام كو عزيز مصر كے( قرآن مجيد) عنوان سے ياد نہ كرنا،ممكن ہے مذكورہ تفسير كى طرف اشارہ ہو\_

5\_ عزيز مصر ،نے يوسف عليه‌السلام كو خريدتے وقت ان كى بلند شخصيت اور مقام والاسے اطمينان حاصل كرليا \_

لا مرأته أكرمى مثوىه عسى أن ينفعن

6\_ عزيز مصر چاہتا تھا كہ يوسف عليه‌السلام سے اپنے كاموں كے ليے استفادہ كرے يا اسكو اپنے اور اپنى بيوى كى فرزندى ميں لے آئے\_قال الذى ... أكرمى مثوى ه عسى أن ينفعنا أو نتخذه ولد

7\_ عزيز مصر نے يوسف عليه‌السلام كى مدد اور اسكو اپنى فرزندى ميں لانے كا سبب اپنى اور اپنى بيوى زليخا كى اس سے محبت كو قرارديا\_أكرمى مثوى ه عسى أن ينفعنا أو نتخذه ولد

جملہ ( عسى ... ) جملہ ( اكرمى مثواہ) كے ليے علت ہے \_ تو جملے كا معنى يوں ہوگا \_ كہ ميں تم سے يہ چاہتا ہوں كہ تم اسكا احترام كرو تا كہ وہ ہم سے محبت كرنے لگے تا كہ اسكى مدد سے ہم اپنے دل كو بہلائيں يا يہ كہ اسكو منہ بولا بيٹا بنا نے ميں كامياب ہوجائيں \_

8\_ عزيز مصر نے يوسف عليه‌السلام كے كاموں كو اپنى بيوى زليخا كے سپرد كيا اور اس سے كہا كہ انكا احترام كرے اور ان كے مقام و مرتبے كا خيال ركھے\_لا مرأته أكرمى مثوىه

(مثوى ) اسم مكان ہے جو گھر يا رہائش گاہ كے معنى ميں آتا ہے \_( اكرمى مثواہ ) يعنى اس كى منزل ومقام كا احترام كرو\_ گھر اور رہائش گاہ كے مناسب و اچھے ہونے پر تاكيد بتاتى ہے كہ اصل ميں اس شخص كى تعظيم ہے جو اس جگہ رہائش پذير ہے\_

9\_ عزيز مصر اور اسكى بيوى زليخااولاد كى نعمت سے محروم تھے\_ أو نتخذه ولد

معمولاً وہ لوگ جو اولاد نہيں ركھتے، وہى كسى كو اپنى اولاد قرار ديتے ہيں اوراسوجہ سے جملہ ( نتخذہ ولداً) مذكورہ بالا معنى كى

طرف ممكن ہے اشارہ ہو اور يوسف عليه‌السلام كو اپنى فرزندى ميں لانے كا بيان كلمہ (عسى ) سے ظاہر ہوتا ہے جو اس احتمال پر تاكيد كررہا ہے\_

10\_ كسى شخص كو فرزند (منہ بولا بيٹے) كے طور پر انتخاب كرنا، يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں متداول امر تھا اور قديم مصر ميں اسكى قانونى حيثيت تھى \_أو نتخذه ولد

11\_ خداوند متعال نے يوسف عليه‌السلام كو عزيز مصر كے گھرانے ميں داخل كر كے يوسف عليه‌السلام كے ليے اس سرزمين مصر ميں بانفوذ اور قدرتمند ہونے كے راستہ كو ہموار كيا\_و كذلك مكّنا ليوسف فى الأرض

(الأرض) سے مراد مصر كى سرزمين ہے\_ ''تمكين '' ''مكنّا ''كا مصدر ہے جو مكان و جگہ دينے كے معنى ميں آتا ہے \_ نيز قدرت اور سلطنت عطا كرنے كے معنى ميں آتا ہے (فى الأرض)كى قيد اس بات كو بتاتى ہے كہ آيت شريفہ ميں (مكنّا) سے دوسرا معنى مراد ہے\_

12\_ عزيز مصر كے گھر، يوسف عليه‌السلام آرام و آسائش ميں تھے\_كذّلك مكنّا ليوسف فى الأرض

14\_ يوسف عليه‌السلام كا عزيز مصر كے گھر ميں داخل ہونا، خداوند متعال كے انكے بارے ميں وعدوں كے پورا ہونے كا پيش خيمہ تھا\_و كذلك مكّنا ليوسف فى الا رض و لنعلّمه من تا ويل الاحاديث

(لنعلّمہ) كا ايك مقدر كلام پر عطف ہے يعنى ''مكنّاليوسف لنفعل كذا و لنعلّمه ... '' لنفعل كذا ... سے مراد وہ امور تھے جنكو حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصے كے شروع ميں خداوند عالم نے بيان فرمايا تھا مثلا ( رأيتهم لى ساجدين ) و (كذلك يجتبيك ربك ...)

15\_ خداوند متعال، يوسف عليه‌السلام كو خوابوں كى تعبير اور واقعات كى تفسير و تحليل كا سكھانے والا ہے\_

و لنعلّمه من تأويل الاحاديث

16\_ خوابوں كيتعبير اور واقعات كى تفسير وتحليل كى تعليم ، يوسف عليه‌السلام كو عزيز مصر كے گھر ميں لے جانے كى تقدير الہى كى خاطر تھا\_كذلك مكنا ليوسف فى الا رض و لنعلّمه من تا ويل الأحاديث

(لام)'' لنعلمہ'' ميں غايت كے ليے ہے اور متعلق كى غرض و ہدف كو بيان كرتا تھا\_

17\_ تعبير خواب كا علم اور آنے والے واقعات كى تحليل كرنے پرقدرت، خداوند متعال كى نعمتوں ميں سے ہے\_

كذلك ... و لنعلّمه من تأويل الاحاديث

18\_آنے والے واقعات كى تاريخ اور انكا انجام پذير ہونا ، تقدير الہى اور اس كے قدرت اور اختيار ميں ہے\_

و قال الذى اشترىه ... و كذلك مكّنا ليوسف فى الأرض

19\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى تعبير و تا ويل خواب اور آنے والے حالات كى تحليل كا علم ،مطلق و لا محدود علم تھا\_و لنعلّمه من تأويل الاحاديث/ مذكورہ بالا تفسير كا حرف (من) جو كہ تبعيض كے ليے ہے سے استفادہ ہوتا ہے \_ لہذا( ولنعلّمہ ...) كا معنى يوں ہوگا \_ كچھ آنے والے حوادث و واقعات كى تحليل اور تاويل يا كچھ خوابوں كى تعبير كو ان كو سكھا ئيں \_

20\_ آنے والے حالات اور آئندہ كے ماجروں كى تحليل و تاويل اور خوابوں كى تعبير كا علم ،بہت اہميت والا اور قيمتى ہے\_و كذلك مكنا ليوسف فى الارض و لنعلّمه من تأويل الاحاديث

21\_ خداوند متعال اپنى مشيت اور ارادوں كو انجام دينے پر قادر ہے \_والله غالب على ا مره

(أمرہ ) كى ضمير ( الله ) كى طرف لوٹنى ہے \_ امر الہى سے مراد وہ كام ہيں كہ جن سے ارادہ الہى اور مشيت خداوند ى اس كے تحقق اور انجام دينے كے ساتھ تعلق ركھتى ہے \_

22\_ كوئي شے اور كوئي ذات،ارادہ الہى كو روكنے كى طاقت نہيں ركھتى \_والله غالب على أمره

23\_ يوسف عليه‌السلام كى زندگى كے حوادث و واقعات فرمان و تدبر الہى سے وجود ميں آئے ہيں \_

و كذلك مكنّا ليوسف فى الا رض ... والله غالب على ا مره

(أمرہ ) كے مصاديق ( كذلك مكنّا ليوسف) كے جملے كے قرينے سے يوسف عليه‌السلام كے امور كى تدبير ہے \_ بعض مفسّرين نے (أمرہ ) كى ضمير كو يوسف عليه‌السلام كى طرف پلٹايا ہے اس صورت ميں جملہ ( والله غالب على امرہ) كا معنى يہ ہوگا ( كہ خداوند متعال يوسف عليه‌السلام كے امور پر غالب ہے اور اس كے امور كے نظم و ترتيب ميں اسى كا اختيار ہے ) \_ مذكورہ بالاتفسير ميں كچھ زيادہ ہى وضاحت ہے\_

24\_ لوگوں كى اكثريت اس بات سے ناگاہ ہے كہ تمام امور، خداوند عالم كى تدبير كے مطابق انجام پاتے ہيں اور وہ اپنى مشيت كے تحقق پر قادر ہے نيز تمام افراد اس كے مقابلہ ميں عاجز و ناتواں ہيں \_

والله غالب على ا مره و لكنّ ا كثر النّاس لا يعلمون

اكثريت:اكثريت كا جہل 24

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ حتمى ہونا 22;الله تعالى كى تعليمات 15، 16;الله تعالى كى تقدير و مقدرات 16 ، 18; الله تعالى كى ربوبيت 23، 24;الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 18;الله تعالى كى قدرت 21، 24 ; الله تعالى كى مشيت 21، 24;الله تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 22;الله تعالى كى نعمتيں 13، 17 ; الله تعالى كے ارادے كے تحقق كا پيش خيمہ 14;الله تعالى كے افعال 11، الله تعالى كے اوامر 23

انسان :انسانوں كا عجز 24//تاريخ :تاريخ ميں تبديلى كا سبب 18//زليخا:زليخا اور يوسف عليه‌السلام 7، 8 ; زليخا كالاولد ہونا 9

عزيز مصر :عزيز مصر اور يوسف عليه‌السلام 2، 6،8;عزيز مصر اور يوسف عليه‌السلام كے درجات 5; عزيز مصر كا بے اولاد ہونا 9;عزيز مصر كى خواہشات 8;عزيز مصركى قوميت 3;عزيز مصر يوسف عليه‌السلام كى خريدارى كے وقت 4

علم و دانش :آئندہ واقعات كى تحليل كے علم و دانش كى اہميت 20;خوابوں كى تعبيركے علم و دانش كى اہميت 20; علم و دانش كى قيمتى ہونا20

قديمى و تاريخى مصر :قديمى و تاريخى مصر ميں منہ بولا بيٹا10

منہ بولا بيٹا:منہ بولا بيٹا بنانے كى تاريخ 10; منہ بولا بيٹا يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں 10

موجودات:موجودات كا عاجز ہونا 22

نعمت :آسائش كى نعمت 13;آئندہ كے واقعات كى تحليل كے علم كى نعمت 17; تعبير خواب كے علم كى نعمت 17; قدرت كى نعمت 13

يوسف عليه‌السلام :يوسف(ع) ، عزيز مصر كے گھر ميں 12، 14، 16; يوسف عليه‌السلام كا احترام 8;يوسف عليه‌السلام كا خريدار 2; يوسف عليه‌السلام كا علم محدود ہونا 19;يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 6، 7، 8، 11، 12، 14 ;يوسف عليه‌السلام كا مدبّر 23; يوسف عليه‌السلام كا معلّم 15، 16; يوسف عليه‌السلام كو آئندہ كے واقعات كى تحليل كا علم 15، 16 ، 19;يوسف عليه‌السلام كو خوابوں كى تعبير كا علم 15، 16، 19; يوسف عليه‌السلام كو منہ بولابيٹا بنانا 6،7;يوسف عليه‌السلام كى آسائش 12; يوسف عليه‌السلام كى حكومت كا پيش خيمہ 11; يوسف عليه‌السلام كى فروخت 1;يوسف عليه‌السلام كے اقتدار كا پيش خيمہ 11; يوسف عليه‌السلام كے چناؤ كا سبب 14;يوسف(ع) كے خريدار كى قوميت 3;يوسف عليه‌السلام مصر ميں 1، 2، 11

آیت 22

(وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْماً وَعِلْماً وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ)

اور جب يوسف اپنى جوانى كى عمر كو پہنچے تو ہم نے انھيں حكم اور علم عطا كرديا كہ ہم اسى طرح نيك عمل كرنے والوں كو جزا ديا كرتے ہيں (22)

1\_ يوسف عليه‌السلام نے اپنے بچپن اور نوجوانى كے ايّام، عزيز مصر كے گھر ميں گذارے يہاں تك كہ جوان ہوئے اور جسمانى اور عقلى بلوغ تك پہنچے\_

كلمہ (اشدّ) جسطرح لسان العرب نے سبويہ سے نقلكيا ہے (شدّة)كى جمع ہے جو (طاقت و قدرت ) كے معنى ميں ہےلہذا (أشدّ) سے مراد مختلف طاقتيں ہيں جو مقام كى مناسبت سے جسمانى و عقلى طاقت كو شامل ہيں \_

2\_ يوسف عليه‌السلام جب جوانى كى عمر ميں پہنچے تو جسمانى و ذہنى ترقى كے ساتھ ساتھ بلند حكمت اور وسيع علم كے حامل ہوگئے\_

ولّما بلغ أشدّه اتيناه حكماً و علما

(حكماً) اور (علماً ) كے الفاظ كا نكرہ استعمال كرنا، اس حكمت و علم كى عظمت كو بتاتا ہے جو خداوند عالم نے حضرت يوسف عليه‌السلام كو عطاكى تھي\_ اور (اتي) فعلكو (نا ) كى ضمير متكلم كى طرف اسناد دينا، اس حقيقت كى تائيد كرتى ہے اور يہ جو خداوند متعال نے زليخا كى يوسف(ع) كے ساتھ مكارى كى داستان كو بيان كرنے سے پہلے ان كے علم و حكمت كو بيان كياہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يوسف عليه‌السلام زمانہ جوانى ميں علم و حكمت كے مالك تھے\_اسى وجہ سے يہ احتمال نہيں ديا جاسكتا كہ زليخا كى يوسف(ع) سے داستان جوانى كے گزرنے كے بعد ہوئي ہو يعنى حضرت اسوقت مثلا تئيس يا چاليس سال كے ہوں \_

3\_ خداوند متعال ہى يوسف عليه‌السلام كوحكمت و علم كا عطا كرنے والا ہے \_أتيناه حكماً و علما

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام جوانى ہى ميں لوگوں كے درميان فيصلہ اور قضاوت كرنے كى قدرت ركھتے تھے \_

ولّما بلغ أشدّه أتيناه حكماً و علم

بعض مفسرين نے (حكم ) سے مراد معارف الہى كا علم، احكام شريعت،حكمت،اور لوگوں كے درميان قضاوت كا معنى بيان كيا ہے اور (علم ) سے مراد تعبير خواب سے آگاہى ، آئندہ حوادث و واقعات كى تحليل اورمصالح و مفاسد كى شناخت قرار دياہے \_

5\_ يوسف عليه‌السلام كا سن رشد ميں پہنچنا، علم و حكمت كے حامل ہونے كا سبب تھا\_ولّما بلغ أشدّه اتيناه حكماً و علما

6\_ يوسف عليه‌السلام جوانى كى عمراور رشدكے مقام پر پہنچنے كے بعد مقام نبوت پر فائز ہوئے\_ولّما بلغ أشدّه اتيناه حكماً و علما

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ بعض مفسرين نے (حكم ) سے مراد مقام نبوت اور (علم ) سے مراد شريعت كا علم بيانكيا ہے \_

7\_ مقام نبوت تك پہنچنے كے ليے اسكى صلاحيت اور سبب كى ضرورت ہوتى ہے \_ولّما بلغ أشدّه اتيناه حكماً و علم

8\_ يوسف عليه‌السلام نيك لوگوں كا واضح و روشن نمونہ تھے \_و كذلك نجزى المحسنين

9\_ يوسف(ع) كا حكمت اور علم سے بہرہ مند ہونا، خداوند متعال كى طرف سے انكے نيك كاموں كى جزاء تھي\_

(جزاء) (نجزى ) كا مصدر ہے \_ جسكا معنى جزاء و سزا ہے \_

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے نيك كام، ان كے مقام نبوت پر فائز ہونے كا سبب بنے \_

أتيناه حكماً و علماً و كذلك نجزى المحسنين

11\_ احسان او ر نيكى كرنا، علم و حكمت سے بہرمند ہونے كاسبب ہے\_أتيناه حكماً و علماً و كذلك نجزى المحسنين

12\_ نيك لوگوں كوجزاء عطا كرنا اور ان كو علم و حكمت سے بہرہ مند كرنا، سنت الہى ہے \_

أتيناه حكماً و علماً و كذلك نجزى المحسنين

( كذلك نجزى المحسنين) ميں (نجزي)فعل مضارع ہے جواستمرار سے حكايت كرتا ہے \_ اور تفسير ميں اس سے سنت كا معنى كيا گيا ہے \_

13\_ نيك لوگوں كو الله تعالى دنيا ميں بھى جزاء ديتا ہے \_أتيناه حكماً و علماً و كذلك نجزى المحسنين

احسان :احسان كے آثار 11; احسان كى اہميت 10، 11، 12

الله تعالى :الله تعالى كى جزاء 9، 13; الله تعالى كى سنت 12; الله تعالى كى عطا 3

الله تعالى كى سنتيں :جزاء دينے كى سنت 12; سزا دينے كى سنت 12

حكمت :حكمت كا سبب 11//صلاحيتيں :صلاحيتوكا فائدہ 7//علم :علم كا سبب11

محسنين :محسنين كا علم 12; محسنين كى جزاء 9، 12; محسنين كى حكمت 12;محسنين كى دنيا ميں جزاء 13

نبوت :نبوت كا جوانى ميں عطا ہونا 6;نبوت كے شرائط 7

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام پر احسان كے آثار 10; يوسف عليه‌السلام كا بچپنا 1;يوسف عليه‌السلام كا رشد 1، 2، 6; يوسف عليه‌السلام كا عزيز مصر كے گھر ميں ہونا 1;يوسف عليه‌السلام كا علم 2،9 ; يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 4;يوسف عليه‌السلام كا محسنين سے ہونا 8;يوسف عليه‌السلام كواحسان كى جزاء 9;يوسف عليه‌السلام كى جوانى 2، 4، 6; يوسف عليه‌السلام كى حكمت 2، 9;يوسف عليه‌السلام كى حكمت كا سبب 5 ; يوسف عليه‌السلام كى حكمت كا سبب 3;يوسف عليه‌السلام كى زندگى كے مراحل 1;يوسف عليه‌السلام كى قضاوت 4;يوسف عليه‌السلام كى نبوت 6;يوسف عليه‌السلام كى نبوت كے اسباب 10;يوسف عليه‌السلام كى نوجوانى 1;يوسف عليه‌السلام كے علم كا سبب 1 ;يوسف عليه‌السلام كے فضائل 2، 4 ;يوسف عليه‌السلام كے مقامات 6; يوسف عليه‌السلام ميں رشد كے آثار 5; يوسف عليه‌السلام ميں علم كا سبب 5

آیت 23

(وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ)

اور اس نے ان سے اظہار محبت كيا جس كے گھر ميں يوسف رہتے تھے اور دروازے بند كردئے 1\_اور كہنے لگى لوآئو يوسف نے كہا كہ معاذ اللہ وہ ميرا مالك ہے اس نے مجھے اچھى طرح ركھا ہے اور ظلم كرنے والے كبھى كامياب نہيں ہوتے (23)

1\_ زليخا ،حضرت يوسف(ع) كى عاشق ہوگئي \_و راودته التى هو فى بيتها ... و غلّقت الابواب

2\_ زليخا، حضرت يوسف عليه‌السلام سے اپنے عشق و محبت كا اظہار كر كے انہيں اپنے ساتھ وصال كى دعوت ديتى تھي\_و راودته التى هو فى بيتهاعن نفسه

(مراودة ) (راودت) كا مصدر ہے \_ جسكا معنى نرم لہجے ميں درخواست كرنا ہے (عن نفسہ) درخواست كے موردكو بتاتا ہےاسى وجہ سے (راودتہ ...) كا معنى يوں ہوا كہ زليخا نے بہت ہى نرم لہجے ميں يوسف عليه‌السلام سے اپنى محبت و عشق كا اظہار كركے اس سے خواہش كى كہ اپنے آپ كو ميرے اختيار ميں دے دے\_ يہ ملنے اور وصال كرنے كے تقاضا سے كنايہ ہے

3\_ زليخا اپنے مقصد كے حصول كے ليے حضرت يوسف(ع) كو ہميشہ اپنا ہم فكربنانےكے ليے مسلسل كوشش و سعيكرتى رہى \_وراودته التى هو فى بيتها عن نفسه

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہے كہ جب (راد يرود) ( كہ مراود بھى اسى سے ہے) كے ساتھ جيسا كہ بعض اہل لضت نے كہا ہے اپنے مطلوب تك پہنچے كے ليے مسلسل كوشش و سعى كرنے كى قيد بھى ہو\_

4\_ حضر ت يوسف(ع) مسلسل زليخا كى اس خواہش (وصال اور ہمبسترى كرنے) سے اجتناب كرتے رہے \_

وراودته التى هو فى بيتها عن نفسه

بعض اہل لغت نے (مراودة) كے معنى ميں دو طرف كى كشمكش اور جھگڑے كو قيد قرارد ديا ہے\_ اور انہوں نے كہا ہے كہ ( مراودة) كا معنى يہ ہے كہ دوميں سے ايك كسى شے كو چاہتا ہو اوردوسرا كسى اور شے كو چاہتا ہو \_مذكورہ معنى بھى اسى صورت ميں كيا گيا ہے \_

5\_ زليخا ،حضرت يوسف عليه‌السلام پر ظاہرى تسلط كواپنى خواہشات پورے كرنے كے ليے انہيں آمادہ كرنے كے ليے كارآمد سمجھتى تھى \_

قرآن مجيد نے زليخا كو اس طرح بيان كيا ہے (التى ہو فى بيتہا ) وہ عورت كہ جس كے گھر ميں يوسف عليه‌السلام رہتے تھے) اس طرح سے زليخا كى صفت بيان كرنا يوسف عليه‌السلام پر زليخا كے تسلط كو بتا رہا ہے\_

6\_ زليخا، نے حضرت يوسف(ع) سے كام لينے اور اس كے ساتھ وصال كرنے كے ليے اپنے محل كے دروازوں كو تالہ لگاديا اور انہيں اپنے پاس بلايا \_راودته ... وغلّقت الا بواب و قالت هيت لك

(تغليق) ''غلّقت'' كا مصدر ہے \_ تالہ لگانے كے معنى ميں آتا ہے (ہيت لك ) اسم فعل امر ہے \_ جو (تم آؤ) كے معنى ميں آتا ہے \_

7\_ زليخا كا محل ، مجلل اور شأن والا تھا اور اسميں بہت زيادہ دروازے تھے\_و غلّقت الا بواب

(غلّقت الابواب ) باب تفعيل ہے دروازوں كے بند كرنے كے لئے بات تفعيل كو ذكر كرنا ممكن ہے شدّت مبالغہ كو بتاتا ہو \_ يعنى دروازوں كو تالہ لگايا ور ان كے اندر والے حصوں كو محكم طريقے

سے بند كيا اور يہ بات ممكن ہے دروازوں كى كثرت پر دلالت كرے\_ مذكورہ بالا تفسير اسى دوسرے معنى كى صورت ميں ہے \_

8\_ زليخا، نے حضرت يوسف عليه‌السلام سے اپنا كام حاصل كرنے كے ليے سہولتيں اور تمام شرائط كوفراہم كيا تھا\_

روادته ... و غلّقت الابواب وقالت هيت لك

9\_ حضرت يوسف(ع) ، نے زليخا كے ظاہرى تسلط اور تمام شرائط مہيا ہونے كے باوجود بھى اسكى خواہش كو قبول نہيں كيا اور اس كے سامنے تسليم نہيں ہوئے\_راودته ... وقالت هيت لك قال معاذ الله

(معاذ) مصدر اور مفعول مطلق ہے فعلمقدر كے ليے جو ''اعوذ'' ہے يعنى (أعوذ بالله معاذ)\_

10\_ يوسف عليہ السلام شہوت رانى كے تمام وسائل فراہم ہونے كے باوجود ( يعنى زليخا كى خواہش اور اسكا اپنى مرضى كا اظہار كرنا ،محل كا خالى اوردروازوں كا بند ہونا ) بھى خدا كى پناہ مانگى \_قال معاذا لله

11\_ خداوند متعال كى طرف توجہ اور اسكى پناہ طلب كرنا ، شہوت رانى كے برے انجام سے محفوظ رہنے كا راستہ ہے \_

قال معاذا لله

12\_ گناہ كے گرداب اور لغزش سے نجات كے ليے ضرورى ہے كہ خداوند متعال كى پناہ لى جائے\_قال معاذا لله

13\_ شادى شدہ عورتوں سے دوستى اور جنسى روابط ركھنا حرام ہے \_قالت هيت لك قال معاذالله

( استعاذہ) اور خدا كى پناہ ميں جانا، گناہ اور شر پھيلانے والے مسئلہ ميں ہوتا ہے \_

14\_ يوسف عليه‌السلام كى پاكدامنى تعجب آوراور انكى عصمت شگفت انگيز تھي\_

و روادته التى ... و غلّقت الا بواب و قالت هيت لك قال معاذالله

15\_ يوسف عليه‌السلام جوانى كى اوج ميں ہى انسان موحد اور خداوند متعال كا فرمانبرداراور پرہيزو تقوى كى معراج پر تھے\_

معاذا لله انه ربّى احسن مثواي

16\_ يوسف عليه‌السلام كا حقيقى توحيد پرست، اطاعت الہى ميں مخلص ہونا اور ان كا تقوى و پرہيزگارى ،اس علم و حكمت كا جلوہ تھا جو خداوند متعال ان كو عطا فرما ئي تھي\_أتيناه حكاً و علماً ... قال معاذالله انه ربّى أحسن مثواي

17\_ خداوند متعال كى طرف توجہ ، انسان كو گناہ سے روكتى ہے \_قال معاذا لله

18\_ زليخا حضرت يوسف عليه‌السلام كو اسكى خواہشات پورا نہ كرنے پر ناقدر اور احسان فراموش سمجھتى تھى \_

روادته التى فى بيتها ... انه ربّى أحسن مثوى

مذكورہ معنى ميں ( انّہ ربّى ...) كو (التى ہو فى بيتہا ) كے جملے سے اخذ شدہ مفہوم پرناظر قرار ديا گيا ہے يعنى اس اعتبار سے كہ زليخا ، حضرت يوسف عليه‌السلام كى مالكن تھى اور اسكو اپنے گھر ميں آرام و آسائش فراہم كر رہى تھى لہذا وہ يوسف عليه‌السلام سے يہ توقع ركھتى تھى كہ وہ ميرے كہنے پر انكار نہيں كرے گا ليكن يوسف عليه‌السلام (انہ ربي ...) كے ذريعہ يہبتاناچاہتے ہيں كہ ميرا خدا ميرے تمام كام مربى و مدّبرتھا اور ہے اور ميرے ليے سزاوار يہى ہے كہ ميں اسى كى اطاعت و فرمانبردارى كروں \_

19\_ زليخا حضرت يوسف عليه‌السلام كى جو خدمت و احترام كرتى تھى اس وجہ سے وہ يہ توقع ركھتى تھى كہ يوسف عليه‌السلام اس كے ناجائز مطالبے كو قبول كرلے گا \_راودته التى هو فى بيتها ...قال ... إنه ربّي

20\_ يوسف عليه‌السلام نے زليخا كے سامنے اس بات كى وضاحت كردى كہ اسكى زندگيكى گاڑى كا چلن خداوند عالم كى عنايت اورتدبير كى وجہ سے ہے \_معاذا لله إنه ربّى احسن مثوي

( إنہ ) كى ضمير ( الله ) كى طرف لوٹتى ہے \_ مذكورہ تفسير ميں (انہ ربّى ) جملہ (معاذا لله ) كى تعليل ہے تو اس صورت ميں مذكورہ عبارت كا معنى يہ ہوگا (اس مكرو فريب ميں ) ميں خداوند متعال كى پناہ مانگتا ہوں اور اس سے نجات كے ليے اسكى مدد مانگتا ہوں كيونكہ ميرى زندگى كے امور كو چلانے والا وہى ہے \_

21\_ حضرت يوسف(ع) نے زليخا كے حكم اور اسكى دعوت كے جواب ميں خداوند متعال كو اطاعت ، قدر شناسى اور شكر گزارى كے سزاوار سمجھا \_قال معاذا لله انه ربّى احسن مثوى

22\_حضرت يوسف(ع) نے زليخا كى خواہش ( ہمبسترى اور وصال) كى در خواست كو قبول كرنے كو اپنے ليے خداوند متعال كے احسانات كى فراموشى تصّور كيا \_انّه ربى أحسن مثواي

23\_ انسان كو لوگوں كے احترام كے سبب، خداوند متعال كى معصيت نہيں كرنى چاہيے\_

أكرمى مثويه ... قال معاذا لله انه ربّي

24\_ گناہ كا ارتكاب ،ناشكرى اورنعمت الہى كا كفران ہے \_قال معاذا لله إنه ربّى أحسن مثواى انه لا يفلح الظالمون

25\_ انسان كا خداوند متعال كى طرف سے در خواست قبول كرنا اور گناہ كے ارتكاب سے بچنا، ربوبيت

الہى كا جلوہ ہے \_معاذالله إنه ربى أحسن

26\_ ربوبيت خداوندى پر يقين اور اس كے احسان اور نعمتوں پر توجہ كرنا، انسان كو گناہوں سے دور رہنے ميں مدد ديتا ہے \_معاذالله انه ربّى أحسن مثوى

27\_ ظالم و ستم گر لوگ كبھى بھى كامياب و كامران نہيں ہوسكتے ہيں \_انّه لايفلح الظالمون

(انہ ) كى ضمير،ضمير شأن ہے جو جملہ كے معنى پر تاكيد كرتى ہے \_

28\_ حضرت يوسف، عليه‌السلام زليخا كى ناجائز خواہش پر تسليم ہونے كو اپنے ليے ظلم و ستم گرى سمجھتے تھے \_

انّه لايفلح الظالمون

29\_ زنا كا مرتكب ہونا اور عفت كے حجاب كو توڑنا، ستم ستمگرى ہے \_قال معاذا لله ... انه لايفلح الظالمون

(معاذالله ) كا معنى فحش گناہ كا ارتكاب ہے اور (انہ ربى ...) كا معنى يہ ہوا كہ گناہ و برائي كا مرتكب ہونا، خداوند متعال كى ناشكرى اور احسان فراموشى ہے \_ اور اسى وجہ سے (انہ لايفلح الظالمون) مذكورہ معانى كے ليے علت واقع ہوا ہے \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ فحشاء كا مرتكب ہونا اور گناہوں كے ارتكاب كے ذريعہ خداوند متعال كى ناشكرى ايك ظلم ہے \_

30\_ خداوند متعال كى نعمتوں كو نظر انداز كرنا اور گناہوں كے ارتكاب كے ذريعہ اسكى ناشكر ى كرنا، ظلم ہے \_

إنه ربّى لايفلح الظالمون

31\_ فحشاء و منكر كا ارتكاب اور خداوند متعال كى نعمتوں كے مقابلے ميں ناشكرى كرنا،فلاح و كاميابى كے ليے مانع ہے \_

انه لايفلح الظالمون

32\_''عن على بن الحسين عليه‌السلام ... فلما راهق يوسف راودته إمرا ته الملك عن نفسه ...(1)

ترجمہ : امام سجاد عليہ السلام سے روايت ہے:جب حضرت يوسف عليه‌السلام جوانى كے جو بن ميں پہنچے تو بادشاہ كى بيوى نے ان سے جنسى خواہش كا تقاضا كيا ...

احكام : 13

استعاذہ :الله تعالى سے استغازہ كرنے كے آثار12; الله تعالى سے استعاذہ كى اہميت 11، 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرائع ، ص48، ح 1ب41; نورالثقلين ج 2 ، ص 414، ح 17\_

اطاعت :الله تعالى كى اطاعت كرنے كى اہميت 23

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت 20، الله تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 25

امور :تعجب آور امور 14

انسان :انسانوں كى ذمہ دارى 23

ايمان :ايمان كے آثار 26; ربوبيت الہى پر ايمان26

انكار :نعمت سے انكار كا ظلم 30;نعمت سے انكار كے آثار 31; نعمت سے انكار كے موارد 24

دعا :اجابت دعا25

دوستى :شوہر دار عورت سے دوستى 13

ذكر :اللہ تعالى كى نعمت كا ذكر26; ; الله تعالى كے احسان كا ذكر 26;الله تعالى كے ذكر كے آثار 11، 17

روايت : 32

زليخا :زليخا اور يوسف عليه‌السلام 3، 5، 6، 8، 19، 32;زليخا اور يوسف عليه‌السلام كا انكار 18;زليخاكا تسلّط5; زليخا كا كام لينا 2، 3، 4، 6، 22;زليخا كا يوسف عليه‌السلام سے عشق 1، 2; زليخا كى خواہشات 21، 32;زليخا كى سازش 6; زليخاكى فكر 18; زليخا كى كوشش 3;زليخا كى نامناسب توقعات19;زليخا كے كام لينے كا سبب 5 ، 8;زليخا كے محل كى خصوصيات 7; زليخا كے محل كے دروازے 6، 7

زنا :زنا كا ظلم 29;زنا كے احكام 13; شوہر والى عورت سے زنا 13

سعادت مندى :سعادت مندى سے محروم افراد 27; سعادت مندى كے موانع 31

شہوت پرستى :شہوت پرستى كے موانع 11

ظالمين :ظالموں كا محروم ہونا 27

ظلم :ظلم كے موارد 28، 29، 30

عفت :بے حيائي كا ظلم 29

فحشاء :

فحشاء وبرائي كے آثار 31

گناہ :گناہ سے بچاؤ 25;گناہ سے نجات كا طريقہ 12; گناہ كا ظلم 30;گناہ كے آثار 24; گناہ كے ترك كا سبب26;گناہ كے ترك كى اہميت 23; گناہ كے موانع 17

متقين :15

محرمات :13

موحدين : 15

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور زليخا 4، 20، 21 ، 22;يوسف عليه‌السلام اور زليخا كى خواہشات 9، 10، 28;يوسف عليه‌السلام اور كفران نعمت 22; يوسف عليه‌السلام سے درخواست كرنا 2;يوسف عليه‌السلام كا الله سے پناہ مانگنا 10; يوسف عليه‌السلام كا بالغ ہونا 32;يوسف عليه‌السلام كا تقوى 15، 16;يوسف عليه‌السلام كا عقيدہ 20، 21، 22; يوسف(ع) كا قصہ 1، 2، 3، 5، 6، 8، 9، 10، 15، 18، 19، 20، 21، 22، 28، 32;يوسف عليه‌السلام كا مدبر ہونا 20;يوسف(ع) كى اطاعت 15، 16، 21; يوسف عليه‌السلام كى توحيد 15، 16;يوسف عليه‌السلام كى جوانى 15;يوسف عليه‌السلام كى حكمت كے آثار 16;يوسف عليه‌السلام كى عفت 4، 9، 14;يوسف عليه‌السلام كى فكر 28;يوسف عليه‌السلام كے علم كے آثار 16;يوسف عليه‌السلام كے فضائل 14، 15

آیت 24

(وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلا أَن رَّأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاء إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ)

اور يقينا اس عورت نے ان سے بڑائي كا ارادہ كيا اور وہ بھى ارادہ كر بيٹھتے اگر اپنے رب كى دليل نہ ديكھ ليتے يہ تو ہم نے اس طرح كا انتظام كيا كہ ان سے برائي اور بدكارى كا رخ موڑ ديں كہ وہ ہمارے مخلص بندوں ميں سے تھے (24)

1\_ يوسف عليه‌السلام كا زليخا سے وصال كرنے سے انكار پراس نے چاہا كہ وہ اور اس پر غلبہ كے ذريعہ اپنے مقصد كو حاصل كرے \_ولقد همّت به

لفظ (ہمّة) اور اس كےتمام مشتقات اگر حرف (باء) كے ساتھ متعدى ہوں تو قصد كرنے كے معنى ميں آتے ہيں لہذا اس صورت ميں ( ولقد ہمّت بہ) يعنى بے شك زليخا نے يوسف عليه‌السلام كا ارادہ كيا تا كہ اس سے اپنى آرزو كو پورا كرے چونكہ زليخا اس طرح كا پہلے سے ارادہ ركھتي تھى (راوتہ التى ) سے معلوم ہوتا ہے كہ اس مقصد سے مراد كوئي دوسرا عزم ہے \_اور بعد والى آيت ميں (استقبا ...)

(يعنى دروازے كى طرف جانے ميں پر اس نے سبقت كي) كا جملہ بتاتا ہے كہ اس كا انجام اس كے غم و غصہ پر ختم ہوا \_

2\_ فقط يوسف عليه‌السلام كا الله تعالى كى دليل و حجت كا مشاہدہ كرنا، زليخا سے ہمبسترى كرنے اور اس كى خواہش كو پوراكرنے سے مانع ہوا \_و همّ بهالولا أن رء ابرهان ربّه

(ہم بہا) كا جملہ ( لو لا أن ...) كے جواب كے قائم مقام ہے يعنى اگر وہ دليل و برہان الہى كا مشاہدہ نہ كرتے تو زليخا كى طرف رغبت كرتے \_ يہى ( برہان ) كا معنى حجت اور دليل ہے\_ اس كے واضح مصاديق وہ دليليں ہيں جو ما قبل آيت ميں گذر چكى ہيں \_ يعنى برہان كا مشاہدہ يہ چيزيں تھيں : الف:يوسف(ع) ربوبيت الہى اوراسكى نعمتوں كا مشاہدہ كرتے تھے (انه ربّى أحسن مثواي) ب: يوسف عليه‌السلام كو مكمل يقين تھا كہ گنہگار اور ظالم لوگ كبھى بھى نجات نہيں پائيں گے \_ (انه لايفلح الظالمون )

ج:انہيں اس بات ميں شك نہيں تھا كہ زليخا كے ساتھ وصال، ظلم اور معصيت الہى ہے (معاذالله ) ...)

3\_ يوسف عليه‌السلام ،جسمانى طور پر زليخا كى خواہش و آرزو كو پورا كرسكتے تھے \_

و لقد همّت به و همّ بها لولا أن راء برهان ربّه

قرآن مجيدنے يہ بيان كرنے كے بعد كہ زليخا نے يوسف عليه‌السلام سے اپنى آرزو كو پورا كرنے كے لئے تمام وسائل مہياكئے ہوئے تھى اور اس نے موانع كو برطرف كرد يا تھا جملہ (هم بها لو لا ...) كو فقط حضرت يوسف عليه‌السلام كے ليے مانع، برہان كا مشاہدہ ذكر كيا ہے تا كہ يہگمان نہہو كہ ان ميں مردانگى طاقت نہيں تھى اور وہ اس كا م پر قدرت نہيں ركھتے تھے\_

4\_ يوسف عليه‌السلام كا برہان اور حجت الہى سے بہرہ مند ہونا (يعنى ربوبيت الہى كا مشاہدہ كرنا ) انكے گناہوں كے ارتكاب سے عصمت كا سبب ہے \_لولا أن راء برهان ربه كذلك لنصرف عنه السوء و الفحشاء

5\_ خداوند متعال كا يوسف عليه‌السلام كو دليل و برہان كا مشاہدہ كرانے كے ذريعےانہيں زليخا سے وصال (زنا) كرنے اور اسكو شہوت كى نگاہ سے ديكھنے سے محفوظ و امان ميں ركھا\_كذلك لنصرف عنه السوء و الفحشاء

(فحشاء) اس گناہ و معصيت كو كہتے ہيں جو بہت ہى برى اور پليد ہو (لسان العرب) (سوء) كا معنى بدى اور گناہ ہے \_ اسكو (فحشاء) كے مدمقابل ذكر كرنےكے قرينہ كى بناء پراس سے مراد چھوٹا گناہ ہے \_ (السوء) اور (الفحشاء) پر الف لام ممكن ہے عہد كا ہو \_ پس (الفحشاء) سے مراد زنا كرنا اور (السوء) سے شہوت كى نگاہ مراد ہے \_ اور يہ بھى احتمال ممكن ہے كہ (أل) ان دونوں لفظوں پر جنس كاہولہذا مذكورہ گناہ مورد نظر مصاديق ميں سے شمار ہو نگے \_

6\_ يوسف عليه‌السلام كڑيل جوانى ميں چھوٹے و بڑے گناہ سے معصوم و محفوظ تھے\_

كذلك لنصرف عنه السوء و الفحشاء انه من عبادنا المخلصين

7\_ برہان و دليل الہى كا مشاہدہ كرنا ( حقائق كا درك مثلا ربوبيت الہى كا ملاحظہ، گناہ كى بدى كاعلم ، گنہگاروں اور ظالموں كے نجات نہ پانے پر يقين) يہ سب انبيائ(ع) كى عصمت كے سبب ہيں \_و همّ بهالو لا أن رء ا برهان ربّه

8\_ انبياء عليه‌السلام ،اللہ تعالى كى امداد كے سايہ ميں گناہ و فحشا سے محفوظ و معصوم ہوتے ہيں \_

كذلك لنصرف عنه السوء و الفحشاء

(لنصرف عنہ ...) يعنى ( تاكہ بدى و پليدى كو اس سے دور كريں ) گناہ كو يوسف عليه‌السلام سے دور كرنے كوخداوند متعال كى طرف نسبت دى گئي ہے \_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ برہان الہى كا مشاہدہ بھى توفيق الہى اور اسكى مدد كے سبب تھا\_

9\_ شوہر دار عورت سے نزديكى اور زناكا ارتكاب، بہت ہى برا اور قبيح گناہ ہے\_لنصرف عنه السوء و الفحشاء

10\_حضرت يوسف عليه‌السلام ،خداوند متعال كے اطاعت گذار اور مخلص بندوں ميں سے تھا\_انه من عبادنا المخلصين

(مخلصين) ( خالص ہونے والوں ) سے مراد يہ ہے كہ غير اللہ كا ان ميں كوئي حصہ نہيں ہے اور وہ كامل طور پر اللہ كے اختيار اور اس كے اوامر كے تحت ہيں اور نہ شيطان ان پر حاكم ہے اور نہ ہى وہ ہوس نفسانى كے قيدى ہيں \_

11\_ خداوند متعال كے خالص بندے ( جوہر اعتبار سے اطاعت الہى كرتے ہيں ) كبھى بھى گناہ ميں آلودہ اور كسى معصيت كے مرتكب نہيں ہوتے ہيں \_لنصرف عنه السوء و الفحشاء انه من عبادنا المخلصين

12\_ اللہ عزوجل كے خالص بندے، برہان الہى (ربوبيت الہى پر يقين و غيرہ ...) سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_

هم بها لو لا أن رء ابرهان ربّه ... انه من عبادنا المخلصين

13\_ '' عن الرضا عليه‌السلام ... و ا ما قوله عزوجل فى يوسف عليه‌السلام : '' و لقد همّت به همّ بها '' فانّها همّت بالمعصية و همّ يوسف بقتلهاإن أجبرته ... فصرف اللّه عنه قتلها و الفاحشه و هو قوله عزوجل : كذلك لنصرف عنه السوء و الفحشاء يعنى

القتل و الزنا ... (1)/امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے : حضرت عليه‌السلام نے فرمايا كہ اللہ تعالى كاحضرت يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں اس فرمان ( ... ولقد ہمّت بہ و ہمّ بہا) سے مراد يہ ہے كہ اس عورت نے گناہ كا ارادہ كيا ليكن يوسف عليه‌السلام نےيہ ارادہ كيا كہ اگر اس عورت نے انہيں گناہ پر مجبور كيا تو وہ اسے قتل كردے گئے ...'' پس خداوند عالم نے انہيں قتل اور خلاف عفت كام سے محفوظ ركھا اور خداوند عالم كے اس قول '' كذلك لنصرف عنه السوء الفحشاء ''سے مراد يہى ہے\_

14\_ عن على بن الحسين عليه‌السلام انه قال ... قامت إمراة العزيز الى الصّنم فا لقت عليه ثوبا فقال لها يوسف : ما هذا ؟ قالت : استحيى من الصّنم ان يرانا فقال لها يوسف : ا تستحيين مّمن لا يسمع و لا يبصر ... و لا ا ستحى أنا ممن خلق الانسان و علّمه فذلك قوله عزوجل : ''لو لا أن را ى برهان ربّه '' (2)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے كہ عزيز مصر كى زوجہ نے ( جو يوسف عليه‌السلام كے ليے خلوت كى جگہ بنائي ہوئي تھي) وہاں سے اٹھى وہاں جوبت موجود تھااس پر كپڑاڈالا \_ يوسف عليه‌السلام نے اس سے كہا : كيا كر رہى ہو؟ تو اس نے جواب ديا كہ ميں بت سے شرم كرتى ہوں جو مجھے ديكھ رہا ہے پھر حضرت يوسف عليه‌السلام نے فرمايا جو نہ ديكھتا ہے اور نہ ہى سنتا ہے تو اس سے تو شرم كر رہى ہے ليكن ميں كيا اس سے حيا نہ كروں جس نے انسان كو خلق كيااور اسے علم عطا كيا ہے ؟ يہى وہ بات ہے كہ خداوند متعال نے فرمايا ( لو لا أن رأى ... )

15\_ عن الصادق عليه‌السلام (فى البرهان الذى را ى يوسف)النبوة المانعة من ارتكاب لفواحش و الحكمة الصارفة عن القبايح (3)

امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں : وہ برہان جو يوسف عليه‌السلام نے ديكھا وہ برہان نبوت تھا جو گناہوں سے ارتكاب سے مانع ہوا \_ اور وہ حكمت تھى جو برے كاموں سے روكتى ہے\_

16\_ عن الرضا(ع) : لقد همّت به و لو لا أن را ى برهان ربّه لهمّ بها كما همّت به لكنه كان معصوما ً و المعصوم لايّهم بذنب ...(4)

امام رضا(ع) فرماتے ہيں : وہ عورت جس نے يوسف عليه‌السلام كا ارادہ كيا تھا اگر يوسف عليه‌السلام برہان الہى كا مشاہدہ نہ كرتے تو وہ بھى ايسا ارادہ كر ليتے حضرت يوسف(ع) معصوم تھے اور معصوم كبھى بھى گناہ كا ارادہ نہيں كرتا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)عيون الاخبار الرضا ، ج 1 ، ص 193، ح 1 ب 14; نور الثقلين ج 2 ، ص 419 ، ح 41\_2) عيون الاخبار الرضا ، ج 2 ، ص 45 ، ح 162; نور الثقلين ، ج ، ص 419، ح 43\_

3) مجمع البيان ، ج 5 ، ص 344 ; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 421 ، ح 50\_4) عيون الاخبار الرضا ، ج 1 ، ص 201 ، ح 1 ، ب 115; نور الثقلين ج 2 ، ص 419 ، ح 42\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى دليليوں كا فائدہ 2، 4، 5، 7;اللہ تعالى كى ربوبيت كو درك كرنے كے آثار 7; اللہ تعالى كى ربوبيت كے آثار 4; اللہ تعالى كى مدد كا فائدہ 8

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كى عصمت كاسبب 8 ;انبيا ء عليه‌السلام كى عصمت كے عوامل 7; انبياء عليه‌السلام كے مقامات 8

ايمان :اللہ تعالى كى ربوبيت پر ايمان 12

حقائق :حقائق كودرك كرنے كے آثار 7

روايت : 13، 14، 15، 16

زليخا :زليخا اور يوسف عليه‌السلام 1; زليخا كا آرزو كرنا 1;زليخا كا ارادہ 13

زنا :زنا كا گناہ 9;زنا كى پليدى و برائي 9; شوہر والى عورت سے زنا 9

ظالمين :ظالمين كى گمراہى 7

گناہ :گناہ سے عصمت 6، 8، 11 ; گناہ كبيرہ9;گناہ كى پليدى و برائي كو درك كرنے كے آثار 7; گناہ كے موانع 4

گنہگار :گنہگاروں كى گمراہى 7

مخلصين :10

مخلصين اور اللہ تعالى كى دليليں 12;مخلصين كا ايمان 12; مخلصين كى خصوصيات 11، 12مخلصين كى عصمت 11; مخلصين كے فضائل 11

مطيع افراد : 10

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور زليخا 3، 5 يوسف عليه‌السلام پر اللہ تعالى كى حجت 2، 3، 5، 14، 15، 16; يوسف(ع) كا ارادہ 13;يوسف عليه‌السلام كا خلوص 10; يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 3، 5، 6، 13، 15، 16; يوسف عليه‌السلام كا مخلصين سے ہونا 10;يوسف عليه‌السلام كى جوانى 6;يوسف(ع) كى جنسى قوت 3;يوسف كى حكمت 15; 16;يوسف كى عصمت كا سبب 5;يوسف عليه‌السلام كى عفت 5;يوسف عليه‌السلام كى عصمت كے عوامل 2، 4;يوسف كى عصمت 6، يوسف كى فرمانبردارى 10; يوسف عليه‌السلام كى نبوت 15;يوسف عليه‌السلام كے فضائل 10;يوسف كے مقامات 6، 16

آیت 25

(وَاسُتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِن دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاء مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوَءاً إِلاَّ أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ)

اور دونوں نے دروازے كى طرف سبقت كى اور اس نے ان كا كرتا پيچھے سے پھاڑ ديا اور دونوں نے اس كے سردار كو دورازہ ہى پر ديكھ ليا \_اس نے گھبرا كر فرياد كى كہ جو تمھارے عورت كے ساتھ برائي كا ارادہ كرے اس كى سزا اس كے علاوہ كياہے كہ اسے قيدى بناديا جائے يا اس پر دردناك عذاب كيا جائے (25)

1\_ زليخا، حضرت يوسف عليه‌السلام سے اپنى آرزو كو پورا كرنے اورانكونزديكى پر آمادہ كرنے كے ليے ان سے جھگڑا كرنے پر تل گئي\_و استبقا الباب

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ،ذليخا سے الجھنے سے نجات پانے كى خاطر باہر جانے والے دروازے كى طرف لپكے\_

و لقد همت به ... استبقا الباب

''الباب'' كو معرفہ لانا خاص دروازہ كى طرف اشارہ ہے \_مقام كى مناسب سے يہ كہا جا سكتا ہے اس سے مراد باہر نكلنے والا دروازہ ہے\_

3\_ گناہ سے آلودہ نہ ہونے كے لئے معصيت كے ماحول سے نكلنے كى كوشش كرنا ضرورى ہے\_و استبقا الباب

4\_ زليخا، حضرت يوسف عليه‌السلام كو حاصل كرنے اوران كو باہر جانے سے روكنے كى خاطر ان كے پيچھے جلدى سے باہر جانے والے دروازے كى طرف لپكي\_و استبقا الباب

5\_حضرت يوسف(ع) ، زليخا سے دور بھا گنے كى كوشش ميں باہر جانے والے دروازے تك اس سے پہلے پہنچ گئے\_

و استبقا الباب و قدت قميضه من دبر

6\_ زليخا نے حضرت يوسف عليه‌السلام كو باہر جانے سے روكنے كے ليے ان كى قميض كو پيچھے سے پكڑا اور اسكو زور سے اپنى طرف كھينچا\_و استبقا الباب و قدت قميصه من دبر

7\_ زليخا كا يوسف عليه‌السلام كى قميض كو پكڑنے كى وجہ سے قميض ميں سوراخ ہوگيا اور وہ سارى كى سارى پھٹ گئي\_

و قدت قميضه من دبر

(قدّ) (قدّت) كا مصدر ہے جس كا معنى اوپر سے نيچے تمام كا تمام شگافتہ اور پار ہ كرنا ہے (لسان العرب) اس صورت ميں (قدّ القميص) يعنى اوپر سے نيچے تك سارى كى سارى قميض پھٹ گئي\_

8\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ، دروازے كو كھولنے اور زليخا كے مكر سے بھاگنے ميں كامياب ہوگئے\_

و ألفيا سيدها لدا الباب

9\_ زليخا كا يوسف عليه‌السلام كے پيچھے دوڑنا اور ان كا اس سے بھاگنے كے دوران ہى جب دروازہ كھلا تو انہوں نے عزيز مصر كو دروازے ميں پايا\_و الفياسيدها لدا الباب

(إلفا) (ألفيا) كا مصدر ہے جو پانااور روبرو ہونے كے معنى ميں آتا ہے (سيّد) كا معنى سردار اور صاحب عظمت ہے \_ ليكن يہاں مراد شوہر ہے\_

10\_ يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں شوہر كا بيوى كے ليے آقا و سردار ہونا\_و ألفيا سيدها لدا الباب

11\_ زليخا نے جب اپنے شوہر '' عزيز مصر ''كو ديكھا تو يوسف عليه‌السلام پر اپنے اوپر تجاوز كرنے كے ارادے كى تہمت لگائي \_

قالت ما جزاء من ا راد با هلك سوء

(جزاء ) كا معنى انجام اور سزا ہے اور اس آيت شريفہ ميں (ما) نافيہ ہے \_ اسى وجہ سے (ما جزاء ... ) كا معنى يہ ہوگا \_ جوتيرى بيوى پر تجاوز كرنے كا ارادہ كرے اسكى سزا نہيں ہوسكتى مگر زندان يا دردناك عذاب \_

12\_ زليخا كا يوسف عليه‌السلام پر تہمت لگانے ميں پہل كرنا \_

و ألفيا سيّدها لدا الباب قالت ما جزاء من ا راد با هلك سوء

13\_ زليخا كا عزير مصر كے سامنے اپنى صفائي پيش كرنے كى كوشش كرنا \_قالتما جزاء من ا راد با هلك سوء

14\_ زليخا كا عزيز مصر كو ابھارنے كا مقصد حضرت يوسف(ع) كا مؤاخدہ اور انہيں سزا دينا تھا \_

ما جزا ء من ا راد با هلك سوء ً الا ان يسجن او عذاب اليم

ابھارنے كا معنى زليخا كے قول ( اہلك) سے استفادہ ہوا ہے\_يعنى تيرى بيوى كے قول كا استعمال ،عزير مصر كو اسكى سزا و عقاب پر ابھارنے كيخاطر تھا\_

15\_ زليخانے عزير مصر كے سامنے يوسف عليه‌السلام كو تجاوزكرنے سے متہم نہيں كيا \_ما جزاء من أراد با هلك سوء

مذكورہ بالا معنى كا (أراد )(قصد كيا) كے فعل سے استفادہ كيا گيا ہے\_

16\_ يوسف عليه‌السلام كو قيد ميں ڈالنا يا اس پر شكنجہ كرنا يہ زليخا كى عزير مصر كو سزا دينے كى تجويزتھي\_

ما جزاء من أراد با هلك سو ء اً إلّا ان يسجن ا و عذاب اليم

17\_ قديمى و تاريخى مصر اور يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں قيد خانے كا ہونا \_إلا أن يسجن

18\_ قديمى و تاريخى مصر اور يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں مجرموں كو قيد ميں ڈالنا اور ان پر شكنجہ كرنامتداول و رائج تھا\_

إلاّ ان يسجن أو عذاب أليم

19\_ قديمى مصر ميں اشراف اور بزرگان كى بيويوں پر تجاوز كا ارادہ كرنا، مستوجب سزا و عقاب تھا\_

ما جزاء من أراد با هلك سوء اًإلاّ أن يسجن أو عذاب اليم

20\_ عن على بن الحسين(ع) ... : فغلقت الابواب عليها و عليه و قالت : لا تخف و ا لقت نفسها عليه فا فلت منها هاربا إلى الباب ففتحه فلحقته فجذبت قميصه من خلفه ... (1)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے: ( عزير مصر) كى بيوى نے اپنے اور يوسف عليه‌السلام كے ليے دروازوں كو بند كرديا اور اس سے كہا ڈر و مت : اور اپنے آپ كو اس پر گرادو : حضرت يوسف(ع) اس سے بھاگ گئے اور دروازے كى طرف بھا گنا شروع كرديا اور دروازے كو كھول ديا يہاں تك كہ وہ عورت بھى ان تك پہنچ گئي اور اس نے ان كى قميض كو پيچھے سے كھينچا\_

اشراف :اشراف كى بيويوں پر تجاوز كرنے كى سزا 19

روايت : 20

زليخا :زليخا اور عزير مصر 9، 13، 14; زليخا اور يوسف عليه‌السلام 1، 4، 6، 7، 11، 12، 15;زليخا اور حضرت يوسف(ع) كى سزا 14 ; زليخا كا صفائي پيش كرنا 13; زليخا تہمتيں 11، 12 ; زليخا كى سازش 4، 5، 6، 7، 8، 14; زليخا كى مراد پانے كى كوشش 1

زندان :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ، ص 48، ح 1 ، ب 41; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 414، ح 17\_

زندان كى تاريخ 17، 18; يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں زندان 17

سزاء :سزا كى شناخت 18، 19

شكنجہ :شكنجہ كى تاريخ 18; حضرت يوسف(ع) كے زمانے ميں شكنجہ 18

عزير مصر :عزير مصراور حضرت يوسف(ع) كى سزاء 14;عزير مصر كو ابھارنا 14

قديمى مصر :قديمى مصر ميں اشراف كى بيويوں كا احترام 19; قديم مصر ميں شكنجہ 18;قديمى مصر ميں قيد خانہ 17; قديم مصر ميں قيدى بنانا 18

قيد ميں ڈالنا:يوسف(ع) كے زمانہ ميں قيد ميں ڈالنا17

گناہ :گناہ كى جگہ سے اجتناب كى اہميت 3

مرد كى سردارى :مرد كى سردارى كى تاريخ 10; يوسف عليه‌السلام كے ميں مرد كى سالارى 10

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور زليخا2، 5، 9;يوسف عليه‌السلام اورعزيز مصر 9; يوسف(ع) پر تہمت 11، 12،15;يوسف(ع) پر شكنجہ 16; يوسف عليه‌السلام كابھاگنا 2، 5، 8;يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 11، 12، 13، 14، 15، 16، 20; يوسف عليه‌السلام كو قيدى بنانا 16;يوسف عليه‌السلام كى سزاء 16;يوسف(ع) كى قميض 6 ، 20;يوسف عليه‌السلام كى قميض كا پھٹ جانا7;يوسف عليه‌السلام كى نجات8;يوسف عليه‌السلام كے خلاف سازش 1، 4، 5، 14

آیت 26

(قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الكَاذِبِينَ)

يوسف نے كہا كہ اس نے خود مجھے سے اظہار محبت كيا ہے اوراس پر اس كے گھر والوں ميں سے ايك گواہ نے گواہى بھى دے دى كہ اگر ان كا دامن سامنے سے پھٹا ہے تو وہ سچى ہے اور يہ جھوٹوں ميں سے ہيں (26)

1\_ يوسف عليه‌السلام كا زليخا كى تہمت كے مقابلے ميں اپنا دفاع كرنا\_

قال هى راودتنى عن نفسي

2\_يوسف عليه‌السلام نے عزيز مصر كے سامنے زليخا كى ناجائز خواہش اور اس كے مقابلے ميں اپنے انكار كرنے كو بيان كيا اور خود كو ہر برے ارادے سے پاك و منزا قرار ديا \_قال هى راودتنى عن نفسي

(هى راودتني) اور (أناقمت) كى جو نحوى تركيب ہے كہ مبتداء فاعل كے معنى ميں ہے اور اسكى خبر خود فعل ہے \_ كبھى يہ تاكيد پر دلالت كرتى ہے اور كبھى حصر پر دلالت كرتى ہے\_ چونكہ يوسف(ع) اپنے سے الزام كو دور كرنے كى كوشش ميں تھے تو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ(ہى راودتني) كا جملہ حصر پر دلالت كر رہا ہے \_ تو اس صورت ميں جملہ ( ہى راودتنى ) كا معنى يہ ہوگا كہ وہ (زليخا) مجھ سے اپنى آرزو پورى كرنے كى خواہش ركھتى تھى ليكن ميں نے يہ خواہش پورى نہيں كى اور ميں اس سے انكار كرتا رہا\_

3\_ ضرورى ہے كہ نامناسب تہمتوں سے انسان اپنا دفاع كرے \_

قالت ما جزاء ... قال هى راودتنى عن نفسي

4\_ اپنے دفاع كے ليے دوسرے كے گناہوں كو افشاء كرنا جائزہے\_قالت ... قال هى راودتنى عن نفسي

5\_ يوسف عليه‌السلام نے زليخا كى نزديكى اور وصال كى خواہش كو اپنے دفاع كے وقت تك مخفى ركھا اور اسے فاش نہيں كيا\_

قالت ... قال هى راودتنى عن نفسي

6\_ يوسف عليه‌السلام اپنے دفاع كے وقت مطمئن اور پر سكون تھے\_قال هى راودتنى عن نفسي

يوسف عليه‌السلام نے اپنے اتہام كو دور كرنے كے ليے اپنى كلام ( هى راودتنى عن نفسى ) ميں نہ تو تاكيد كے الفاظ استعمال كئے اور نہ ہى قسم وغيرہ اٹھائي \_ يہ اس بات كى دليل ہے كہ اس مقام پر حضرت يوسف(ع) نہايت مطمئن اور پر سكون تھے\_

7\_ عزيز مصر نے يوسف اورزليخا كے ماجرا ميں اپنى طرف سے فيصلہ نہيں ديا اور جلدى فيصلہكرنے سے پرہيز كيا\_

قالت ... قال هى راودتنى عن نفسى و شهد شاهد من اهله

8\_ زليخا كے رشتہ داروں ميں ايك شخص نے زليخا اور يوسف عليه‌السلام كے ماجرا ميں مداخلت كى اور ان كے درميان اس نے فيصلہ كيا\_و شهد شاهد من أهله

9\_ يوسف عليه‌السلام اور زليخا كے واقعہ ميں قضاوت كرنے والا اگرچہ زليخا كے رشتہ داروں ميں سے تھا ليكن اس نے غير جابندار ہو كر حق كا فيصلہ ديا\_

و شهد شاهد من أهلها إن كان قميصه قدّ من قبل

10\_ يوسف عليه‌السلام اور زليخا كے واقعہ كى قضاوت كرنے والا، اپنا فيصلہ دينے سے پہلے يوسف عليه‌السلام كى قميض كے پھٹ جانے سے آگاہ ہوچكا تھا\_و شهد شاهد من أهلها إن كان قميصه قدّ

11\_ يوسف عليه‌السلام اور زليخا كے واقعہ كا فيصلہ كرنے والے نے زليخا كى سچائي اور يوسف عليه‌السلام كے جھوٹ كو يوسف عليه‌السلام كى آگے كى جانب سے قميض كو پھٹنے پر منحصر قرار ديا\_ان كان قميصه قدّ من قبل فصدقت و هو من الكاذبين

12\_ يوسف عليه‌السلام اور زليخا كے واقعہ كا فيصلہ كرنے والا، اپنے صحيح فيصلے اور قميض كے پھٹنے پر كامل اطمينان ركھتا تھا\_

و شهد شاهد من أهلها إن كا ن قميصه قدّ من قبل

(شہد شاہد) كے جملے ميں گواہى سے مراد اظہار نظر اور قضاوت كرنا وغيرہ ہے \_ اس لفظ كا ذكر جو كہ شہادت ومشاہدہ پر موقوف ہے بتاتا ہے كہ وہ شخص اپنى قضاوت و فيصلے پر اتنا مطمئن تھا گويا اس نے ماجرا كو اپنى آنكھوں ہى سے ديكھا ہے\_

13\_ عن على بن الحسين عليه‌السلام ... قال : يوسف و اله يعقوب ما ا ردت بأهلك سوء بل هى راودتنى عن نفسى فسل هذا الصبى ... و كان عندها من أهلها صبى زائر لها فانطق اللّه الصبى لفصل القضاء فقال ... انظر الى قميص يوسف (1)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے كہ يوسف نے كہا : مجھے يعقوب عليه‌السلام كے خدا كى قسم ميں تيرى بيوى كے بارے ميں برى نظر نہيں ركھتا تھا\_ خود اس نے مجھے دعوت دى تم اس بچے سے پوچھ لو \_ وہ بچہ اس عورت كے رشتہ داروں ميں سے تھا جو اس كو ديكھنے كے ليے آيا تھا پھر خداوند متعال نے قضاوت كرنے كے ليے اس بچے كو زبان دى اور وہ كلام كرنے لگا اور اس نے كہا: يوسف عليه‌السلام كى قميض كو ديكھو ...

احكام :4

راز فاش كرنا :راز فاش كرنے كا جواز 4;راز فاش كرنے كے احكام 4

روايت :13

خود :اپنا دفاع 1، 4، 6;اپنے دفاع كى اہميت 3، 5; اپنے سے تہمت كو دور كرنا 3

زليخا :

زليخا كا اپنى آرزو كو پورا كرنے كى كوشش كرنا 2، 5زليخا كى صداقت كے دلائل 11; زليخا كے رشتہ داروں كى قضاوت 8، 9

عزيز مصر :عزيز مصر اور قصّہ يوسف عليه‌السلام 7

قضاوت :اپنے دعوى كو ثابت كرنے ميں قضاوت كى نشانياں 11; قضاوت ميں عدالت 9; قضاوت ميں قضاوت كى علامات كا كردار 11

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور زليخا كى تہمتيں 1; يوسف عليه‌السلام اورعزيز مصر 2; يوسف عليه‌السلام كا پر سكون ہونا 6; يوسف(ع) كا دفاع 1، 6; يوسف عليه‌السلام كا راز فاش كرنا 2، 5; يوسف كا صفائي پيش كرنا 2; يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 5، 7، 9، 10، 12، 13; يوسف عليه‌السلام كا گواہ 13;يوسف(ع) كى قميض 13;يوسف(ع) كى قميض كا پھٹنا 10، 11، 12;يوسف(ع) كے پيش آنے كا طريقہ 6; يوسف عليه‌السلام كے جھوٹ بولنے كے دلائل 11; يوسف عليه‌السلام كے قصے ميں قاضى كا اطمينان 12; يوسف(ع) كے قصّے كا قاضى 9، 10، 11

آیت 27

(وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِن الصَّادِقِينَ)

اور اگر ان كا كرتا پيچھے سے پھٹا ہے تو وہ جھوٹى ہے اور يہ سچوں ميں سے ہيں (27)

1\_ يوسف عليه‌السلام اور زليخا كے واقعے كا فيصلہ كرنے والے نے كُرتے كے پيچھے سے پھٹنے كى وجہ سے زليخا كے دعوى كو جھوٹا اور يوسف عليه‌السلام كو سچا قرار ديا \_و ان كان ... و هو من الصادقين

2\_ يوسف(ع) اور زليخا كے قضيے ميں فيصلہ كرنے والے كے نزديك كرتے كا پھٹنا حقيقت كشف ہونے كا محور قرارپايا \_

و شهد شاهد ... و هو من الصادقين

قميض كے پھٹنے سے قضيے كى حقيقت كو بھانپ لينا فيصلہ كرنے والے كى ذہانت وہوشيارى پردلالت

دلالت كرتا ہے\_ اور ساتھ ہى اس نے زليخا كے رشتہ دار ہونے كے باوجود بھى حق كو مخفى نہيں ركھا\_ اس سے اسكى حق پرستى اور عدالت ثابت ہوتى ہے\_

3\_مجرم كى تشخيصكے ليے جرم كى شناخت ميں مختلف طريقوں كو اختيار كرنا ضرورى ہے\_ان كان ... و هو من الصادقين

جرم :

جرم كو ثابت كرنے كے دليليں 4

جرم كى شناخت كرنا :جرم كى شناخت كرنے كا طريقہ 4

زليخا :زليخا كے جھوٹے ہونے كے دلائل 1

قضاوت :دعوى كو ثابت كرنے ميں قضاوت كے طور طريقے 1; قضاوت ميں قضائي طور طريقوں كا كردار 1

مجرمين :مجرمين كى تشخيص كا طريقہ 4

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كى سچائي كے دلائل 1;يوسف عليه‌السلام كى قميض كا پھٹ جانا 1، 2; يوسف عليه‌السلام كے قصّے كا قاضى 1; يوسف عليه‌السلام كے قصّے كى قضاوت 3;يوسف عليه‌السلام كے قصہ كے قاضى كى عدالت 3; يوسف عليه‌السلام كے قصّے ميں قاضى كے فضائل 3; يوسف عليه‌السلام كے قصّےميں قاضى كى كام ميں سوجھ بوجھ 3

آیت 28

(فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ)

پھر جو ديكھا كہ ان كا كرتا پيچھے سے پھٹا ہے تو اس نے كہا كہ يہ تم عورتوں كى مكار ى ہے تمھارا مكر بہت عظيم ہوتاہے (28)

1\_ عزيز مصر نے يوسف عليه‌السلام اور زليخا كے ماجرا كى حقيقت كو كشف كرنے كے ليے خود ہى تحقيق كى اور قميض اور اسكے پھٹ جانے كے انداز كا ملاحظہ كيا \_فلّمارءا قميصه قُدّ من دُبر

ظاہر يہ ہے كہ ( رأي) ميں ضمير، عزيز مصر كى طرف لوٹتى ہے\_

2\_ عزيز مصر، نے حضرت يوسف عليه‌السلام كے كرتے كو پيچھے سے پھٹا ہوا ديكھ كر ان كى سچائي كوسمجھ ليا\_

فلما رءا قميصه قُدّ من دُبر قال انه من كيدكنّ

3\_ عزيز مصر نے يوسف عليه‌السلام كى سچائي كو جاننے كے بعد يوسف عليه‌السلام كے حق ميں فيصلہ ديا اور زليخا كو مجرم ٹھہرايا\_

فلما رءاى قميصه قدّ من دبر قال انه من كيدكن

4\_ عزيز مصر نے واقعہ يوسف عليه‌السلام اور زليخا كے قاضى كى طرف سے پيش كردہ شواہدكو حضرت يوسف عليه‌السلام سے

تہمت دور كرنے اور اسكى بے گناہى كو ثابت كرنے ليے كافى سمجھا\_فلما رءا قميصه قدّ من دبر قال انه من كيدكن

5\_ عزيز مصر نے يوسف عليه‌السلام كى حقانيت كو سمجھنے كے بعد عورتوں كو مكر و حيلہ سے مجسم انسان قرار ديا \_

إنه من كيدكنَّ

6\_ ناجائز جنسى روابط اور اخلاقى انحرافات كو وجود ميں لانے ميں عورتوں كا بہت زيادہ حصہ ہے\_انه من كيدكنَّ

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے جب ( انّہ ) كى ضمير وصال كے ارادے كى محبت كى طرف لوٹ رہى ہوجس كا جملہ ( ہى راودتنى ... ) سے استفادہہوتاہے \_

7\_ عزيز مصر نے يوسف عليه‌السلام سے اپنى آرزو پورا كرنے والے مكر كو زليخا كے زنانہ مكر و حيلوں سے قرار ديا \_

إنّه من كيدكن

يہ احتمال ہے كہ ( انّہ) كى ضمير (غلقت الابواب ... ) كے جملے سے جو حقيقت ظاہر ہوتى ہے كى طرف پلٹے مذكورہ معنى اسى احتمال كى بناء پر ہے\_

8\_ عزيز مصر نے زليخا كا حضرت يوسف عليه‌السلام كو متہم كرنے اور ان كے ليے سزا كے مقرر كرنے ميں پہل كرنے كو زليخا كا مكر قرار ديا \_قالت ما جزاء من أراد با هلك سوء اً ... انه من كيدكنَّ

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہے كہ جب (انّہ ...) كى ضمير كو ( قالت ما جزاء ...) آيت 25 كے معنى كى طرف لوٹائيں اور وہ معنى يہ ہے كہ زليخا نے اپنے آپ كو پاكدامن اورمقابل كو گنہگار ثابت كرنے ميں پہل كى ہے\_

9\_ عزيم مصر كا عورتوں كے مزاج اور ان كے مكر و فريب سے آگاہ ہونا \_إن كيد كنَّ عظيم

10\_ عورتوں كامكر و فريب، بہت ہى بڑا مكر و فريب ہوتا ہے\_ان كيدكن عظيم

اگرچہ جملہ ( ان كيدكن عظيم ) عزيز مصر كا كلام ہے \_ ليكن مفسرين قائل ہيں كہ اگر قرآن مجيد ميں خداوند متعال كسى كلام كو نقل كرے اور اسكو ردّ نہ كرے تو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ كلام حق ہے\_

11\_ مكر و فريب عورتوں كاوہ ذريعہ ہے جن سے وہ اخلاقى فساد وانحراف ايجادكرتى ہيں \_انه من كيدكنَّ

12\_ عورتوں كے مكر و فريب سے ہوشيار رہنا ضرورى ہے\_انه من كيدكن انه كيدكنَّ عظيم

13\_ عزيز مصر كا يوسف عليه‌السلام اور زليخا كے قصّے ميں اپنى رائے دينے اور قضاوت كرنے ميں عدالت اور انصاف سے كام لينا \_فلما رءا قميصه ... قال إنه من كيدكنَّ إن كيدكُنَّ عظيم

اخلاق :اخلاقى فساد كے عوامل 6

زليخا :زليخا كا مكر 7، 8;زليخا كى آرزو پورى كى خواہش 7;زليخا كى تہمتيں 4، 8; زليخا كے خلاف فيصلہ ہونا 3

عزيز مصر :عزيز مصر اور زليخا 3، 7; عزيز مصر اور عورتوں كا مكر 9;عزيز مصر اور يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1، 7، 8، 13;عزيز مصر اور يوسف عليه‌السلام كى صداقت 2; عزيز مصر اور يوسف 3، 4، 5; عزيز مصر كا آگاہ ہونا 9;

عزيز مصر كا چھان بين كرنا 1; عزيز مصر كى عدالت 13; عزيز مصر كى قضاوت 13

عورتيں :عورتوں كا فساد پھيلانا 6، 11; عورتوں كا مكر 5، 7، 8، 10، 11 ; عورتوں كے مكركے مقابلہ ميں ہوشيار و چالاك ہونا 12

فساد :فساد كا ذريعہ11

گمراہى :گمراہى كا ذريعہ 11

مكر :بہت بڑا مكر 10

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام پر تہمت 4، 8;يوسف عليه‌السلام كى صداقت 3، 5; يوسف عليه‌السلام كى صداقت كے دلائل 2، 4; يوسف عليه‌السلام كے كرتے كا پھٹ جانا 1، 2، 4

آیت 29

(يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَـذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ)

يوسف اب تم اس سے اعراض كرو اور زليخا تو اپنے گناہ كے لئے استغفار كر كہ تو خطا ركاروں ميں ہے (29)

1\_ عزيز مصر نے يوسف عليه‌السلام سے چاہا كہ زليخا كے معاملے كو بھلاو اور اسكو چھپادے\_يوسف أعرض عن هذ

(اعرض عن هذا) كا معنى زليخا كے ماجرے كو فراموش كرنا يعنى اسكو مخفى كرنے اوراس سے صرف نظر كرنے كے معنى ميں ہے\_ يعنى اس كے بارے ميں كسى سے گلا و شكوہ نہيں كرنا \_ كيونكہ زليخا كے خلافكسى قسم كا اقدام كرنا حضرت يوسف(ع) كے مقام جو كہ ايك زرخريد غلام تھے سے سازگار نہيں تھا\_

2\_ واقعہ كى حقيقت ظاہر ہونے كے بعد عزيز مصر كى طرف سے حضرت يوسف عليه‌السلام كا اكرام و احترام \_

يوسف أعرض عن هذا

لفظ ( يوسف ) منادى اور ( يا) حرف نداء ہے جو يہاں حذف ہوگيا ہے \_ عزيز مصر اس كو حذف كركے يوسف عليه‌السلام سے اپنى قربت اور محبت كا اظہار كرنا چاہتا ہے اور انكا نام لے كر ان سے اپنى مہربانى اور عطوفت كو بيان كر رہاہے\_

3\_ عزيز مصر كے سامنے جب زليخا كى غلطى ثابت ہوگئي تو اس نے اسے استغفار كرنے اور گناہ سے معافى طلب كرنے كے ليے كہا \_و استغفرى لذنبك إنّك كنت من الخاطئين

جملہ ( و استغفرى لذنبك) ''اپنے گناہوں كى معافى مانگو''ميں يہ بيان نہيں ہوا كہ زليخا كس سے معافى طلب كرے \_ بعض مفسرين نے كہا ہے كہ استغفار سے مراد خداوند متعال سے استغفار كرنا ہے \_ بعض نے كہا ہے كہ خود عزيز مصر سے معافى طلب كرنا مرادہے\_

4\_ عورت كا اپنے شوہر كے علاوہ كسى سے جنسى رابطہ ركھنا نامناسب اور ناجائز ہے \_و استغفرى لذنبك

5\_ قديم ايّام سے انسان، عورت كا اپنے شوہر كے علاوہ كسى سے جنسى روابط كے ناجائز و نامناسب ہونے كا اعتقاد ركھتا تھااور اس كى تاكيد كرتاتھا\_و استغفرى لذنبك إنك كنت من الخاطئين

زليخا :زليخا كے مكر كو چھپانا 1

عزيز مصر :عزيز مصر اور زليخا 3; عزيز مصر اور يوسف عليه‌السلام 1، 2; عزيز مصر كى توقعات 1، 3

ناجائز روابط :ناجائز روابط تاريخ كى نظر ميں 5; ناجائز روابط كى برائي 5;نامحرم سے رابطہ 4

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام سے درخواست كرنا 1;يوسف عليه‌السلام كا احترام 2 ; يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 3

آیت 30

(وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبّاً إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلاَلٍ مُّبِينٍ)

اور پھر شہر كى عورتوں نے كہنا شروع كرديا كہ عزيز مصر كى عورت اپنے جوان كو اپنى طرف كھينچ رہى تھى اور اسے اس كى محبت نے مدہوش بنا ديا تھا ہم يہ ديكھ رہے ہيں كہ يہ عورت بالكل ہى كھلى ہوئي گمراہى ميں ہے (30)

1\_ زليخا كا يوسف عليه‌السلام سے عشق اور اسكا ان سے اپنى آرزو كو پورا كرنے كى خواہش كرنا، شہر ميں پھيل گيا \_

و قال نسوة فى المدينة امرأت العزيز تراودفتىاها

2\_ مصر كے دار لخلافہ ميں يوسف(ع) اور زليخا كے قصہ كى خبر عام ہونے كاسبب اشراف كى عور تيں تھيں \_

و قال نسوة فى المدينة

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہوسكتا ہے كہ جب (فى المدينة) كا جملہ ( قال) كے متعلق ہو لہذا جملہ يوں ہوگا ( قال نسوة فى المدينة ...) يعنى عورتوں نے يوسف عليه‌السلام اور زليخا كے عشق كو اس شہر ( دار الخلافہ مصر ) ميں پھيلا ديا \_

3\_ زليخا كا يوسف عليه‌السلام سے عشق اور اسكا ان سے اپنى آرزو كو پورا كرنےكے لئے اصرار، اشراف لوگوں كى بيويوں كى زبان پر جارى ہوگيا \_و قال نسوة فى المدينة امرأت العزيز ترادو فتى ها عن نفسه

( فى المدينة) ممكن ہے (قال) كے متعلق ہو

اسى طرح احتمال ہے كہ (نسوة) كے ليے صفت ہو تو دوسرے احتمال كى صورت ميں جملہ ( قال نسوة فى المدينة ...) سے مراد يعنى شہر كى عورتيں زليخا كے قصّے كو ايك دوسرے كے ليے بيان كرتى تھيں \_

4\_ زليخا، عزيز مصر كى بيوى تھى \_امرأت العزيز

5\_ يوسف عليه‌السلام كا عشق، زليخا كے دل و جان ميں راسخ ہوگيا تھا اور وہ اس عشق كے سامنے مسخّر ہوگئي تھى \_قد شغفها حبّ(شغاف ) دل كے پردے يا دل كے مركزى نقطے كو كہا جاتا ہے \_ پس ( شغف) كا معنى يہ ہوگا كہ يہ اس كے ليے دل كا غلاف بن گيا يا دل كے مركز تك پہنچ گيا \_( شغفہا ) كے فاعل كى ضمير (فتى ہا )) كى طرف لوٹتى ہے اور (حبّاً) تميز ہے جوفاعل كا بدل ہے\_ تو عبارت يوں گئي ( شغف حب يوسف اياہا ) يعنى يوسف عليه‌السلام كى محبت زليخا كے ليے دل كا غلاف ہوگئي اور اسكو گھير ليا يا يہ معنى كريں گئے كہ يوسف عليه‌السلام كے عشق نے زليخا كے دل كے پردہ كو پھاڑ كر اسميں نفوذ كرليا \_

6\_زليخا كا يوسف عليه‌السلام پر فريفتہ ہونا اور اس كے عشق كى داستان، يوسف عليه‌السلام كى عين جوانى ميں تھى \_

تراودفتى ها عن نفسه قد شغفها حبّ

7\_ اشراف كى عورتوں نے زليخا كا ايك زر خريد غلام سے آرزو پورا كرنےكے تقاضا كو برا سمجھا اوراسكى اس بات پر ملامت كرتى تھيں \_و قال نسوة فى المدينة امرأت العزيز تراود فتى ها عن نفسه قد شغفها حبّ

(فتا ) غلام اور عبد كے معنى ميں ہے اور جوان كے معنى ميں بھى آتا ہے \_ احتمال ديا جاسكتا ہے كہ جملہ (تراود فتاہا ) ميں (فتا) كے دونوں معنى مراد ليے گئے ہوں \_

8\_ زرخريد غلام پر عاشق ہونا اور اس سے جنسى آرزو كا تقاضا كرنا، اشراف كى عورتوں اورزليخا كى ہم سن عورتوں كى نظر ميں واضح و روشن غلطى و خطا تھى \_قد شغفها حبّاً إنا لنرى ها فى ضلال مبيناشراف كى عورتوں كايوسف عليه‌السلام كو ( غلام يا زليخا كا چھو كرا ) كہنا اس پر انگشت نمائي كرناتھا كہ كيوں اس نے اپنے زرخريد غلام سے عشق كيا ہے\_

9\_ زليخا كا يوسف عليه‌السلام سے عشق كرنا در حالانكہ وہ عزيز مصر جيسے شخص كى بيوى تھى يہ اشراف كى عورتوں كے ليے بہت ہى تعجب آور بات اور اسكى بہت ہى سرزنش اور ملامت كا موجب تھى \_امرأت العزيز تراود فتى ها عن نفسه

اشراف كى عورتوں كا زليخا كو ( عزيز مصر كى بيوى سے) ياد كرنا اسكى برائي كو زيادہ جلوہ دينا ہے\_ يعنى غلاموں سے عشق ومعشوقى تو برى بات ہے چہ جائيكہ عزيز مصر كى بيوى ہو كر يہ كام كرے يہ تو بہت ہى نامناسب بات ہے \_

10\_ عن على بن الحسين عليه‌السلام ... فلما سمع الملك كلام الصبى ... قال ليوسف : (أعرض عن هذا ... ) و اكتمه قال : فلم يكتمه يوسف و ا ذاعه فى المدينه حتى قلن نسوة منهنّ امرا ة العزيز تراود فتاها عن نفسه ...(1)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ... جب بادشاہ نے اس بچے كى بات كو سنا ...تو پھر يوسف عليه‌السلام سے كہا اس بات كو فراموش كردو \_ اور اسكو دل ميں ركھ لو \_ (امام عليه‌السلام فرماتے ہيں ) كہ يوسف عليه‌السلام نے اس بات كو چھپايا نہيں بلكہ شہر والوں كو بتا ديا \_ تب شہر كى چند عورتوں نے يہ كہا كہ عزيز مصر كى بيوى نے غلام كو اپنى ہوس پورى كرنے كى دعوت دى ہے\_

11\_ عن أبى جعفر عليه‌السلام فى قوله '' قد شغفها حبّا'' يقول : قد حجبها حبّه عن النّاس فلا تعقل غيره (2)

امام باقر عليه‌السلام سےخداوند عالم كے اس قول( قد شغفہا حبّاً) كے بارے ميں سوال كيا گيا تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا : كہ عزيز مصر كى بيوى كے دل پر يوسف(ع) كے عشق نے اس طرح پردہ ڈال ديا تھا كہ وہ لوگوں كو فراموش كرچكى تھى يوسف عليه‌السلام كے علاوہ اسے كسى كى بھى فكر نہيں تھى \_

اشراف مصر:اشراف مصر كى عورتيں اور زليخا 7،8; اشراف مصر كى عورتيں اور زليخا كى آرزو طلبى 2، 3;اشراف مصر كى عورتوں كا تعجب 9;اشراف مصر كى عورتوں كى فكر 8

رحجانات :غلام كى طرف رحجان كرنے كى مذمت 8

روايت : 10، 11

زليخا:زليخا اور عزيز مصر 4; زليخا كا شوہر 4;زليخا كا يوسف(ع) سے عشق 5،6، 9،11;زليخا كى سرزنش 7، 9; زليخا كے آرزو طلبى كى شہرت 1، 3;زليخا كے عشق كى شہرت 1، 3; زليخا كے عشق كى شہرت كے عوامل 2; عزيز مصر اور يوسف عليه‌السلام 1

عزيز مصر:عزيز مصر كى بيوى 4;عزيز مصر كى توقعات 10

غلام :غلام سے آرزوپوركرنے پر سرزنش 7، 8

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا فاش كرنا 10; يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11;يوسف(ع) كى جوانى 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ، ص 49 ، ح 1 ، ب 49; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 414 ، ح 17\_

2) تفسير قمى ، ج 1 ، ص357 ; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 423 ، ح 54\_

آیت 31

(فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيناً وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّهِ مَا هَـذَا بَشَراً إِنْ هَـذَا إِلاَّ مَلَكٌ كَرِيمٌ)

پھر جب زليخا نے ان عورتوں كى مكارى اور تشہير كا حال سنا تو بلا بھيجا اور ان كے لئے پر تكلف دعوت كا انتظام كرے مسند لگادى اور سب كو ايك ايك چھرى دے دى اور يوسف سے كہا كہ تم ان كے سامنے سے نكل جائو پھر جيسے ہى ان لوگوں نھ ديكھا تو بڑا حسين و جميل پايا اور اپنے ہاتھ كاٹ ڈالے اور كہا كہ حاشا اللہ يہ تو آدمى نہيں بلكہ كوئي محترم فرشتہ ہے (31)

1\_ زليخا نے يوسف عليه‌السلام سے اپنے عشق كى داستان پر مصر كى عورتوں كى سرزنش كو سنا اوراس سے آگاہ ہوئي \_

فلما سمعت بمكرهنّ

(سمع) كا فعل متعدى ہے \_(بأ) كے حرف كے ساتھ متعدى كرنے كى ضرورت نہيں ہے اسى وجہ سے(سمعت بمكرہنّ) كے جملہ ميں (علمت) كا معنى پايا جاتا ہے \_ اسى وجہ سے جملے كا معنى يوں ہوگا \_ زليخا عورتوں كے مكر سے آگاہ ہوئي اور يہ آگاہ ہونا انخبروں كى بناء پر تھاجو اس كے ليے بيان كى گئيں \_

2\_ زليخا كا يوسف عليه‌السلام سے عشق كرنے كا قصّہ، اشراف مصر كى عورتوں كے ليے اس كے خلاف سازش اور پروپيگنڈاكا ہتھيا رتھا\_قال نسوة فى المدينة ...فلما سمعت بمكرهنّ

(مكر) سے مراد زليخا كے قصّے كو نقل كرنا ہے (مكر) سے قصّہ كو نقل كرنے كا معنى لينے سے مراد يہ كہ اشراف مصر كى عورتيں ، اس قصّہ كومشہور كر كے زليخا كى شخصيت پر ضرب لگانا اور اس كے خلاف سازش كرنا چاہتى تھيں \_

3\_ زليخا، نے عورتوں كى سازش اور سرزنش كرنے والى باتوں سے آگاہى حاصل كرنے كے بعد انہيں اپنے گھر مدعو كيا \_

فلما سمعت بمكرهنّ أرسلت اليهنّ

(أرسلت اليہنّ) كا معنى يہ ہے كہ ان كى طرف بھيجا جملہ (و أعتدت لہنّ متّكئاً و ...) كے قرينہ سے معلوم ہوتا ہے كہ اس نے ان كو كھانے كى دعوت دى تھى \_

4\_ زليخا نے عورتوں كى سرزنش كا جواب دينے كے ليے ايك كھانے كى دعوت كا اہتمام كيا جو ايك مخصوص دعوت تھي\_

أرسلت إليهنّ و أعتدت لهنّ متّكئا

5\_ زليخا نے مدّ عو عورتوں كے تكيہ لگانے اور آرام كے ليے ايك مخصوص تكيہ گاہ كا انتظام كيا \_

و أعتدت لهنّ متّكئا

''اعتاد'' (اعتدت) كا مصدر ہے جو آمادہ اور مہيا كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_'' متكئا'' اسكو كہتے ہيں جسے تكيہ كے طور پر استعمال كيا جائے \_ اسكا نكرہ لانا اسكے مخصوص ہونے كو بيان كرتا ہے \_

(متّكئاً) غذا وطعام كے ليے بھى استعمال ہوتا ہے \_ اسكا مفرد لانا اور جملہ ( آتت ...) كے ساتھ ذكر كرنا (يعنى ہرايك كو غذا كے ليے چاقو ديا گيا ) ممكن ہے كہ يہاں (متّكئاً) سے مراد (طعام) ہو\_

6\_ زليخا نے ہرمدّ عوخاتون كو كھانے كى چيزوں سے استفادہ كے ليے چاقو فراہم كيا \_و ء اتت كل واحدة منهنّ سكّينا

7\_ زليخا بنفس نفيس محفل دعوت كو آراستہ كرنے والى اور اشراف كى خواتين كے لئے ميزبان تھى \_

و أعتدت لهنّ متّكئاً و ء اتت كل واحدمنهنّ سكّينا

(أعتدت) اور (أتت) كى ضمير (امرأة العزيز) كى طرف لوٹتى ہے اس سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ وہ خود ان كاموں كو انجام دے رہى تھى \_ و گرنہ فعل (أعتد) اور (اوتيت) كو مجہول ذكر كيا جاتا \_

8\_ زليخا نے جن عورتوں كو يوسف(ع) كے ديداركى دعوت دى تھى وہ دس سے زيادہ نہيں تھيں \_

و قال نسوة فى المدينه ... فلماسمعت بمكرهنّ أرسلت اليهنّ

(مكرہنّ) اور (اليہنّ) كى ضمير'' نسوة'' كى طرف پلٹ رہى ہے جو اس سے پہلے والى آيت ميں ذكر ہے\_اور (نسوة) كا لفظ جو جمع قلت كا صيغہ ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ عورتوں كى تعداد دس افراد سے كم تھي\_

9\_ كھانے پينے كى چيزوں ميں چاقو كا استعمال قديمى مصر اور يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں رائجتھا\_

و ء اتت كل واحدة منهنّ سكّينا

10\_ زليخا نے يوسف عليه‌السلام كو مدعو عورتوں سے دور ركھنے كے ليے انہيں عمارت كے اندر والے كمرے ميں رہنے كو كہا \_و قالت اخرج عليهنّ

(خروج) كا لفظ اندر سے باہر آنے كے معنى ميں آتا ہے \_(اخرج عليہن )سے معلوم ہوتا ہے كہ جب حضرت يوسف(ع) عورتوں كے مجمع ميں آئے تو اس سے پہلے ايسى جگہتھے جو اندر كا حصہ شمار ہوتا تھا\_يعنى اگر دعوت كا پروگرام باہر والے ہال ميں تھا تو زليخا نے حضرت يوسف عليه‌السلام كو اندر والے كمرے ميں ركھا تھا\_

11\_ جب عورتيں اپنى جگہ پر تكيہ لگائے ہوئے كھانا كھانے كے ليے آمادہ ہوئيں تو زليخا نے يوسف عليه‌السلام سے كہا كہ ان كے سامنے سے گزر جائيں \_وقالت اخرج عليهنّ

12\_ يوسف(ع) ، زليخا كے حكم كے مطابق بغير كسى وقفہ كے اشراف كى عورتوں ميں آگئے \_

قالت أخرج عليهنّ فلمّا راينه

(فاء) (فلما) ميں فصيحہ ہے \_ گويا كہ يہاں جملات تقدير ميں ہيں (فخرج عليہنّ فرا ينہ فلما رأينہ) ان جملات كا يہاں محذوف ہونا، بتاتا ہے كہ زليخا كا حكم اور يوسف عليه‌السلام كى بجا آورى ايكجيسى ہے \_

13\_ زليخا، يوسف عليه‌السلام سے اپنے عشق كو لوگوں پر ظاہر ہونے سے پہلے اشراف مصر كى عورتوں سے انہيں مخفى ركھے ہوئے تھى \_امرأة العزيز ترا ودفتيها ...فلما رأينه أكبرنه

14\_ اشراف مصر كى عورتوں نے زليخا كى دعوت ميں پہلى بار يوسف عليه‌السلام كا جلوہ ديكھا تھا\_

فلما رأينه أكبرنه ...و قلن حاشالله ما هذا بشرّ

15\_ اشراف مصر كى عورتيں ، يوسف عليه‌السلام كو ديكھنے كے بعد حيرت زرّہ اور مدہوش ہو گئي\_

فلما رأينه أكبرنه و قطّعن ا يديهنّ

''أكبر'' ''أكبران'' كا مصدر ہے جس كا معنى عظمت اور بزرگى والا پانا ہے \_

16\_ اشراف مصر كى عورتيں ، يوسف عليه‌السلام كو ديكھنے كے بعد بے حال ہوگئيں اور ان كے حسن و جمال كے ديكھنے كے علاوہ كسى چيز كے ادراك پر قادر نہيں تھيں \_فلما رأينه أكبر نه و قطعن ايديهن

17\_ اشراف مصر كى عورتوں نے يوسف عليه‌السلام كے (حيرت انگيز ) حسن و جمال كے مشاہدہ سے كھانے پر چاقو چلانے كى بجائے اپنے ہاتھوں كو كاٹ ڈالا \_فلّما رأينه أكبرنه وقطّعن أيديهن

(قطع ) كامعنى جدا كرنا اور كاٹنے كا ہے \_ زخمى اور مجروحكر نے ميں اس لفظ كا استعمال بتا تا ہے كہ زخم اور كاٹنا بہت شديد تھا \_ (قطعن ) كے لفظ كا باب تفعيل سے لانا يہ بيان كرتا ہے كہ اشراف مصر كى عورتوں نے اپنے ہاتھوں كومختلف جگہسے

كاٹ ديا اور (قطيع) كا معنى ٹكڑے ٹكرے كرنے كا ہے\_

18\_ زليخا، ہوشيار و چالاك اور مكاّر عورت تھى \_فلما سمعت بمكرهنّ أرسلت اليهن \_و ء اتت كل واحدة منهن سكّيناً ... فلمّا رأينه أكبرنه

19\_ اشرف كى عورتوں نے ايك زبان ہو كر يوسف عليه‌السلام كى عظمت اور انكے پر كشش حسن و جمال كا اعتراف كيا \_

فلمّا رأينه ... و قلن حاشاالله ماهذا البشر \_

20\_ يوسف عليه‌السلام كا حسن و جمال بے نظير اور دلربا ہونے كے ساتھ زيبائي اورخوبصورتى كى بلنديوں كو چھور ہاتھا\_

فلمّا رأينه اكبر نه و قطّعن أيديهن و قلن حاشا الله ماهذا البشر

(فلما راينہ ...) كے جملہ ميں يوسف عليه‌السلام كے حسن و زيبائي اور دلبرا ہو نے كا بيان ہے \_ اس كے علاوہ يہ احتمال بھى ديا جاسكتا ہے كہ زليخا، حضرت يوسف عليه‌السلام سے عشق و محبت كرنے پر مجبور تھى \_اس احتمال كا مؤيديہ ہے قرآن مجيد نے اسكى مذمت نہيں كى اور يوسف(ع) نے بھى اسكو عشق و معشوقى كے مراحل ميں عذاب الہى سے نہيں ڈراياہے \_

21\_ انسان كے درك كرنے كى قوت، حسن و جمال كى بلندى كو ديكھ كر كام كرنے سے ہاتھ دھو بيٹھى ہے \_

و قطّعن أيديهن

22\_ مصر كى عورتوں كے نزديك يوسف عليه‌السلام كا بے مثال حسن انكے انسان ہونے ميں شك و ترديد كا موجب بنا \_

حاشالله ماهذا البشر

23\_ اشراف كى عورتوں نے يوسف عليه‌السلام كو بلندمرتبہ اور باعظمت فرشتہ پايا \_ان هذا الّا ملك كريم

24\_ زليخا كو سرزنش اور ملامت كرنے والى عورتوں نے حضرت يوسف عليه‌السلام كا مشاہدہ كرنے كے بعد زليخا كا ان سے عشق و محبت كو باحق قرارديا \_فلمّا رأينه أكبرنه ... إن هذا إلا ملك كريم

25\_ يوسف عليه‌السلام كے خدو خال انكى عظمت اور بزرگى كے بيانگر تھے \_إن هذا إلا ملك كريم

26\_ يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں مصري، خداوند متعال اور اسكے پاك و پاكيزہ ہو نے كے معتقد تھے \_حاشالله

27\_ عصر يوسف عليه‌السلام كے مصرى لوگ، فرشتوں كے وجود اور انكى زيبائي كے قائل تھے\_إن هذا إلا ملك كريم

28\_ فرشتوں كے وجود پر اعتقاد كى بنياد ،تاريخ بشر ميں بہت ہى قديم ہے \_إن هذا إلا ملك كريم

29\_ عن على بن الحسين عليه‌السلام : ...فا رسلت اليهن و هيا ت لهنّ طعاما و مجلساً ثم ا تتهنّ با ترج و (آتت كل واحدة منهن سكينا ...(1)

امام سجاد(ع) سے روايت ہے: عزيز مصر كى بيوى نے عورتوں كے ليے ايك (قاصد ) روانہ كيا اور ان كو كھا نے كى دعوت دى او ر ايك محفل ترتيب دى \_ اسوقت ان عورتوں كے ہاتھوں ميں ايك چاقو اور ايك سنگترہ ديا \_

اشراف مصر :اشراف مصر كى عورتيں اور زليخا ،2،24; اشراف مصر كى عورتيں اور يوسف عليه‌السلام 14،15 ،16، 17،19، 22، 23 ،24;اشراف مصر كى سوچ ،23، 24;اشراف مصر كى عورتوں كا اقرار 19;اشراف مصر كى عورتوں كا ہاتھ كاٹنا ،17; اشراف مصر كى عورتوں كا تعجب ،15،17;اشراف مصر كى عورتوں كا عجز ،16، اشراف مصر كى عورتوں كا مكر و فريب ،2;اشراف مصر كى عورتوں كو بلانا ،29;اشراف مصر كى عورتوں كى خدمت و تواضع ،6،7; اشراف مصر كى عورتوں كى خدمت وتواضع ،5،8،10

چاقو :يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں چاقو كا استعمال ،9

خوبصورتى :خوبصورتى كا فائدہ ،21

در ك كرنا :درك كرنے كى قوت كا اثر انداز ہونا ،21

ديكھنے كى طاقت :ديكھنے كى طاقت كا عمل دخل،21

روايت ،29

زليخا :زليخا اور اشراف مصر كى عورتيں 11،29; زليخا اور مصر كى عورتوں كا ملامت كرنا 1،3; زليخا اور يوسف عليه‌السلام 10،13; زليخا كا دعوت كرنا 4; زليخا كا يوسف عليه‌السلام سے عشق 2،13; زليخا كى چالاكى 18; زليخا كى خواہشات 10;زليخا كى دعوت كا پروگرام 4،5 ،6، 7، 10 ،29;زليخا كى دعوت ميں چاقو كا استعمال 6;زليخا كى مصر كى عورتوں كو دعوت ،3،4; زليخا كى ہوشيار ى 18;زليخا كے خلاف سازش 2;زليخا كے صفات 18; زليخا كے مہمانوں كى تعداد 8

عقيدہ :الله تعالى كے پاك و پاكيزہ ہونے كا عقيدہ26; عقيدہ كى تاريخ 27،28; ملائكہ كے وجود پر عقيدہ 27،28

قديمى اھل مصر :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرايع ،ص 49;ح 1;ب 41; نور الثقلين ،ج2 ح414;ح17\_

قديمى اہل مصر اور ملائكہ 27; قديمى اہل مصر كا عقيدہ 26، 27; قديمى اہل مصر كى الله تعالى كے بارے ميں شناخت26

ملائكہ :ملائكہ كا خوبصورت ہو نا 27

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور ملائكہ ;23; يوسف عليه‌السلام زليخا كى دعوت ميں 11،12، 14;يوسف(ع) كا چھپا نا 13;يوسف(ع) كا قصہ 1،2 ،3 ،4 ، 5،6، 7 ، 8 ،10، 11،12،3 1،14،15، 16 ،17 ، 19، 22 ،23، 4 2 ، 29;يوسف عليه‌السلام كى بزرگى 25 ; يوسف عليه‌السلام كى خوبصورتى 15، 16، 17، 19،20،2; يوسف(ع) كى خصوصيات 20;يوسف عليه‌السلام كى عظمت 19، 23،25;يوسف(ع) كے بشر ہونے ميں شك 22 ; يوسف عليه‌السلام كے خدوخال 25

آیت 32

(قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ فَاسَتَعْصَمَ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوناً مِّنَ الصَّاغِرِينَ)

زليخا نے كہا كہ يہى \_ وہ ہے جس كے بارے ميں تم لوگوں نے ميرى ملامت كى ہے اور ميں نے اسے كھينچنا چاہا تھا كہ يہ بچ كر نكل گيا اور جب ميرى بات نہيں مانى تو اب قيد كيا جائے گا اور ذليل بھى ہوگا (32)

1\_ زليخا نے اشراف مصر كى عورتوں كو يوسف عليه‌السلام كا جلوہ دكھا كر يہ سمجھا يا كہ وہ يوسف(ع) سے عشق كرنے ميں مجھے ملامت نہ كريں \_قالت فذلكن الذى لمثننى فيه

2\_ زليخا نے اشراف كى عورتوں كے سامنے يوسف(ع) سے اپنى آرزو كو پورا كرنے كے تقاضاكا اعتراف كيا \_

لقد راودته عن نفسه

3\_ زليخا نے اشراف كى عورتوں كے سامنے يوسف(ع) كى پاكدامنى و عفت اور انكا اسكے وصال كى خواہش كو قبول نہ كرنے كى گواہى دي\_لقد راودته عن نفسه فا ستعصم

عصمت اور استعصام كا معنى منع كرنا اور قبول نہ كرنے كا ہے ليكن استعصام ميں مبالغہ ہے (فاستعصم )يعنى يوسف(ع) نے بڑى سختى سے ميرى خواہش كو رد كر ديا اور اپنى عفت كو برقرار ركھا\_

4\_ زليخا نے اشراف كى عورتوں كے سامنے اس بات كى تاكيد كى وہ وصال يوسف(ع) پراصرار كرے گئي

و لئن لم يفعل ماء امره

5\_ زليخا نے قسم اٹھائي كہ يوسف عليه‌السلام نے اگر مجھ سے وصال كرنے سے انكار كيا تو وہ اس كو زندان ميں پھينك دے گى اور اسكو ذليل و خوار كرے گئي \_و لئن لم يفعل ما ء امره ليسجنن و ليكونا من الصاغرين \_

(لئن) ميں ''لام'' ''لام'' تاكيد ہے اور'' يكونا يا يكونن '' ميں فعل مضارع اور نون تاكيد خفيفہ كے ساتھ ہے

6\_ حضرت يوسف(ع) ، عزيز مصر كے دربار ميں قابل احترام اور عظيم شحصيت كے مالك تھے \_

و ليكوناً من الصاغرين

7\_ قديمى مصر ميں قيد خانہ كا وجود \_ليسجنن

8\_ يوسف عليه‌السلام كو جس زندان ميں قيدكرنے كى دھمكى دى گئي اسميں انہيں ذليل و خواركرنے كے لئے ركھا گيا\_

ليسجنن و ليكونا من الصاغرين

(ليكوناً من الصاغرين ) كا جملہ يعنى حقير اور خوار كيا جائے گايہ جملہ (ليسجنن ) يعنى قيدى بنے گا ) كے لئے نتيجہ كے قائم مقام ہے \_ كيونكہ يوسف(ع) نے عورتوں كى خواہش كو پورا كرنے كى جگہ قيد خانہ كو ترجيح دى ليكن بعد والى آيت ميں حقير و ذليل ہونے كو ترجيحدينے كے بارے ميں بات نہيں كى ہے\_

9\_ زليخا، مصر كى عدالت اور حكومت ميں بہت زيادہ نفوذ ركھتى تھى \_و لئن لم يفعل ما ء امر ه ليسجنن وليكوناً من الصاغرين

(ليسجنن ) كے فاعل كو محذوف ركھنا اور اسكو فعل مجہول ذكر كرنا اس بات كو متضمن ہے كہ يوسف(ع) كا زندان ميں جانا اسكے انكار كى وجہ سے ہے \_ يعنى زليخا حكومت ميں اتنا اثر ركھتى تھى كہ كسى اور كو اسے حكم دينے كى ضرورت نھيں تھى بلكہ جو بھى اسكا كہنا نہيں مانتا تھا اسكو قيد خانہ ميں ڈال ديتى تھى \_

10\_عزيز مصر كے زمانہ ميں حكومتى نظام ايك ظالمانہ نظام اور مستقل قضاوت كے شعبہ سے محروم تھا\_

ولئن لم يفعل ماء امره ليسجنن وليكوناً من الصاغرين

11\_ عن على بن الحسين: ...فقالت لهن (فذلكن الذى لمتننى فيه ) يعنى فى

حبه(1)

امام سجاد(ع) سے روايت نقل ہوئي ہے: ...عزيز مصر كى بيوى نے (حضرت يوسف(ع) كى طرف اشارہ) كركے خواتين كو خطاب كركے كہا: يہ ہے وہ شخص جس كے بارے ميں تم مجھے ملامت كرتى تھيں : يعنى اس كے عشق كے بارے ميں ميرى سرزنش كرتى تھيں \_

روايت:11

زليخا;زليخا اور اشراف مصر كى عورتيں 1،2; زليخا اور حضرت يوسف عليه‌السلام 2; زليخا اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا انكار 5;زليخا اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى ذلّت5;زليخا كا اقرار 2،4;زليخا كا حضرت يوسف عليه‌السلام سے وصال كا تقاضا 2،4;زليخا كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ عشق 1، 11;زليخا كى سرزنش 1،11;زليخا كى قسم 5;زليخا كي واہى 3; زليخا مضر كے دربار ميں 9

زندان:زندان كى تاريخ \_7

عزيز مصر:عزير مصراور حضرت يوسف عليه‌السلام 6

قديمى مصر:حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں قديمى مصر كى حكومت 10; قديمى مصر كا نظام حكومت 10; قديمى مصر كى استبدادى حكومت 10; قديمى مصر ميں زندان7

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1،2،3 ،4، 5،6 ،8، 11; حضرت يوسف عليه‌السلام كى پاكدامنى كى گواہى 3; حضرت يوسف عليه‌السلام مصر كے دربار ميں 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ،ص49،ح1،ب،41;تفسير برہان ،ج2 ص245،ح1\_

آیت 33

(قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلاَّ تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ)

يوسف نے كہا كہ پروردگار يہ قيد مجھے اس كام سے زيادہ محبوب ہے جس كى طرف يہ لوگ دعوت دے رہى ہيں اور اگر تو ان كے مكر كو ميرى طرف سے موڑ نہ دے گا تو ميں ان كى طرف مائل ہوسكتاہوں اور ميرا شمار بھى جاہلوں ميں ہوسكتاہے (33)

1\_حضرت عليه‌السلام يوسف اپنى عفت و پاكدامنى كى حفاظت اور زليخا كى دھمكيوں كى پرواہ نہ كرنے والے تھے\_

قال رب السجن احبّ اليّ مما يدعوننى اليه

2 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام اور خداوند عالم كے مخلص بندوں كے نزديك، گناہ اور معصيت ميں پڑنے سے يہ بہتر ہے كہ وہ زندان ميں چلے جائيں اور مصائب اٹھائيں \_قال رب السجن احبّ الى ممّا يدعوننى اليه

3\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اور الله كے خالص بندوں كے

نزديك، الله كى اطاعت ميں دكھ وتكليف برداشت كرنا، اور اپنى عفت كى پاسبانى و حفاظت كرنا ،قابل قدر اور پسنديدہ بات ہے \_رب السجن احب الى ممايدعوننى اليه

4\_دكھ و تكليف ميں مبتلا ہونا، گناہ كے ارتكاب كا جواز نہيں بن سكتا ہے \_رب السجن ا حب إلّى مما يدعوننى إليه

5\_ شوہر دار عورتوں سے جنسى روابط كا حرام ہونا \_قال رب السّجن أحب إلّى مما يدعوننى إليه

6\_ اشراف مصر كى عورتيں (جو زليخا كى مہمان تھيں ) تمام كى تمام يوسف عليه‌السلام سے نزديكى كى خواہش مندتھيں \_ممّا يدعوننى إليه

(يدعون ) مذكورہ آيت شريفہ ميں جمع مؤنث كا صيغہ ہے اس كا فاعل وہ عورتيں ہيں جو زليخا كى مہمان تھيں اور (اصب إليھنَّ ) كے جملہ كے قرينے سے يہ معلوم ہوتا ہے كہ وہ يوسف(ع) كو اپنے وصال كے ليئے چاہتى تھيں اور (يدعوننى ) كا جملہ جو مضارع ہے يہ دلالت كرتا ہے كہ وہ اس پر اصراربھى كرتى تھيں \_

7\_ يوسف عليه‌السلام ، زليخا اور اشراف كى عورتوں كے اس مكر و فريب سے پر يشان تھے جو ان كو گناہ و معصيت پر آمادہ كرنا چاہتى تھيں \_و إلاّ تصرف عنى كيدهنّ أصب إليهن

8\_ يوسف عليه‌السلام ، عورتوں كى جنسى خواہشات اور ان كى آرزو كو پورا كرنے كى پورى طرح قدرت ركھتے تھے \_

وإلّا تصرف عنى كيدهنَّ أصب إليهنَّ

9\_جنسى خواہشات اور اسكى طرف جھكاؤ كسى وقت بھى انسان كے ليے خطرناك ثابت ہوتا ہے \_

وإلّاتصرف عنى كيدهنَّ اصب إليهنَّ

10\_ يوسف عليه‌السلام نے زليخا اور اسكى ہم خيال عورتوں كے ناجائز مطالبہ كے مقابلہ ميں اپنى استقامت كے سلسلہ ميں اللہ تعالى كى مدد كے بغير اپنے آپ كو نا تواں پايا\_و إلا تصرف عنى كيدهن أصب إليهن

11\_ يوسف(ع) نے زليخا اور اشراف كى عورتوں كے مكر اور شہوت كے جال سے نجات پانے كے ليے خدا سے التجا اور اسكى ذات سے مدد چاہى \_ربّ ... و الا تصرف عنى كيدهنَّ أصب إليهن

(صبّو) (أصب)كا مصدر ہے جو ميلان و رغبت اور جھكاؤ پيدا كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_ جملہ (إلا تصرف ...) يعنى اگر تو مجھے ان عورتوں كے مكر و فريب سے دور نہيں ركھے گا تو ميں اسكى طرف جھك جاؤں گا بعد والى آيت كريمہ ميں (فاستجاب) خبر ہے جو دعا اور التجا كے ليے استعمالى ہوئي ہے \_

12\_ يوسف عليه‌السلام كا گناہ ترك كرنے ميں خدائي مدد كا ضرورى سمجھنا ،انكا ربوبيت خداوندى پر اعتقاد كا جلوہ تھا \_

ربّ ...و إلّا تصرف عنّى كيدهنّ أصب إليهنّ

13\_ عورتوں كے مكر اور جنسى خواہشات سے الہى امداد كے بغير بچنا انبياء عليہم السلام اور خدا كے خالص و نيك بندوں كے ليے بھى ممكن نہيں ہے\_وإلّا تصرف عنى كيدهنّ أصب و إليهنّ

14\_ انبياء عليہم السلام گناہ سے بچنے اور عصمت پر قائم رہنے كے ليے ہميشہ امداد الہى اور اسكى توفيق كے محتاج ہيں \_

و الّا تصرف عنى كيدهنّ أصب اليهنّ

15\_ خداوند متعال كے حضور دعاو التجا اور اس سے مدد طلب كرنا ، گناہ اور جنسى انحرافات سے بچنے كا طريقہ ہے \_

ربّ ... وإلّا تصرف عنى كيدهنّ أصب اليهنّ

16\_ خداوند متعال كى طرف توجہ اور اسكى ربوبيت پر اعتقاد ركھنا خصوصاً گناہ كے ارتكاب كے خطرہ كے موقع پر ضرورى ہے \_ربّ ... الّا تصرف عنى كيدهنّ أصب اليهنّ

17\_ ربوبيت الہى كى طرف توجہ كرنا، دعا كے آداب ميں سے ہے \_قال ربّ ... و إلّا تصرف عنى كيدهنّ أصب إليهنّ

18\_ يوسف(ع) ، زليخا اور اسكى ہم فكر عورتوں كى ناجائز خواہشات كو پورا كرنے كو بے عقلى اور بے وقوفى كے گرداب ميں گرنا سمجھتے تھے\_والّا تصرف ... أصب اليهنّ و أكن من الجاهلين

جہل كا معنى عقل كے مقابلہ ميں بے وقوفى ہے نيز اس كا معنى علم كے مقابلہ ميں نادانى بھى ہے مذكورہ بالا تفسير ميں پہلا معنى كيا گيا ہے \_

19\_ يوسف عليه‌السلام ،گناہ كے ارتكاب اور زليخا و اسكى ہم فكر عورتوں كى خواہش پورا كرنے كو خدادادى علم و حكمت سے محروميت كا موجب سمجھتے تھے \_أتيناه حكماً و علماً ... و إلّا تصرف عنى كيدهنّ أصب إليهنّ و أكن من الجاهلين

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ جہل كا معنى بےوقوفى كريں تو يہاں كہہ سكتے ہيں كہ يوسف عليه‌السلام كا جاہل ہوجانے سے مراد علم اور حكمت سے خالى ہوجانا تھا جو خداوند متعال نے ان كو عطا فرمائي تھى ( أتيناہ حكماً و علماً )'' آيت 22''

20\_ گناہ، الله تعالى كے عطا كيے ہوئے علوم سے محروميت كاموجب ہے \_

و أتيناه حكماً و علماً ...و الّا تصرف عنى كيدهنّ أصب اليهنّ و أكن من الجاهلين

21\_ ہوس پرستى اور ناجائز جنسى كاموں كے جال ميں پھنسے ہوئے لوگ بے عقل اور بے سمجھ ہوتے ہيں \_

22\_ گناہ كا ارتكاب ،بے عقلى و بے وقوفى ہے \_أصب إليهنّ و أكن من الجاهلين

23\_ '' عن على بن الحسين عليه‌السلام ... و خرجن النسوة من عندها ( إمرا ة العزيز ) فأرسلت كل واحدة منهنّ الى يوسف سرّاً من صاحبتها تسأله الزيارةفأبى عليهنّ و قال : '' إلّا تصرف عنّى كيدهنّ أصب إليهنّ و أكن من الجاهلين '' (1)

امام سجاد(ع) سے روايت ہے كہ مصر كى عورتيں عزيز مصر كى بيوى كے ہال سے جب باہر چلى گئيں تو اپنى سہيلى (زليخا) سے چھپ كر يوسف عليه‌السلام كو پيغام

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرائع ص49 ، ح 1 ،ب 41، نور الثقلين ، ج 2 ص 415، ح17\_

بھيجا كہ ہم تم سے ملنے كى خواہشمند ہيں يوسف عليه‌السلام نے اسكو قبول نہيں كيا اور كہا بارالہا اگر ان عورتوں كے مكر و حيلے كو مجھ سےتو نے دور نہ كيا تو ميں انكى طرف رغبت پيدا كرلوں گا اور جاہلين ميں سے ہوجاؤں گا ...

احكام : 5

اشراف مصر:اشراف مصر كى عورتيں اور يوسف عليه‌السلام 6; اشراف مصر كى عورتوں كا مكر 23ا;شراف مصر كى عورتوں كى دعوتيں 6

اطاعت :الله تعالى كى اطاعت گذارى ميں مشكلات 3

الله تعالى :الله تعالى كى مدد كى اہميت 13، 14; توفيقات الہى كى اہميت 14

انبياء :انبياء كا بشر ہونا 8; انبياء كى عصمت كا سبب 14; انبياء كى معنوى و روحانى ضروريات 14

انسان :انسان كے گمراہ ہونے كے مقامات 9

بے وقوف لوگ : 21بے وقوفى :بے وقوفى كے اسباب 22

جاہل لوگ:21

جنسى بے راہ روى :جنسى بے راہ روى سے نجات 15

جنسى شہوت :جنسى شہوت پر قدرت 13;جنسى شہوت كا خطرہ 9

حكمت:حكمت كے زوال كے عوامل 19، 20

دعا:دعا كے آثار 15; دعا كے آداب 17

ذكر :ربوبيت الہى كا ذكر 17;ذكر الہى كى اہميت 16; ربوبيت الہى كے ذكر كى اہميت 16; گناہ كے وقت ذكر الہى كرنا 16

ذلت:ذلت كو گناہ پر ترجيح دينا 2

روايت : 23

زنا:

زنا كے احكام 5; شوہر والى بيوى سے زنا 5

ضرورتيں :الله تعالى كى مدد كى ضرورت 14

عفت :عفت كى اہميت 3

عقيدہ :ربوبيت الہى كا عقيدہ 12

علم :علم كے زوال كے اسباب 19، 20قدر و قيمت 3 ; علم لدنى 19، 20

عورتيں :عورتوں كے مكر سے نجات 13

گناہ :گناہ سے نجات كا طريقہ 15;گناہ كا جواز 4;گناہ كے آثار 19، 20، 22;گناہ كے ترك كا سبب 14

محرمات :5

مخلصين :مخلص لوگ اور ذلت 2; مخلص لوگ اور گناہ 2;مخلص لوگوں كا عقيدہ 2، 3;مخلص لوگوں كا عفت كو برقرار ركھنا 3

مدد طلب كرنا :الله تعالى سے مدد طلب كرنا 11;الله تعالى سے مدد طلب كرنے كے آثار 15

مشكلات :مشكلات اور گناہ 4;مشكلات كے آثار 4

ناجائز روابط:5

ہوا و ہوس كے پجارى :ہوا و ہوس كے پجاريوں كى بے وقوفى 21

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور اشراف مصر كى عورتوں كا مكر و حيلہ 7،11; يوسف عليه‌السلام اور بے قوفى و جہالت كے اسباب 18; يوسف عليه‌السلام اور ترك گناہ 12; يوسف عليه‌السلام اور ذلّت 2; يوسف عليه‌السلام اور زليخا كى خواہشات 18، 19;يوسف(ع) اور زليخا كى دھمكياں 1;يوسف عليه‌السلام اور گمراہى كے اسباب 18; يوسف عليه‌السلام اور زليخا كامكر 7،11; يوسف عليه‌السلام اور گناہ 2، 8;يوسف عليه‌السلام كا اقرار 10، 12;يوسف(ع) كا الله تعالى كى مدد طلب كرنا 10، 12;يوسف عليه‌السلام كا عجز 10، 12;يوسف عليه‌السلام كاعفت كو بچانا 3;يوسف عليه‌السلام كا عقيدہ 12; يوسف(ع) كا مدد طلب كرنا 11;يوسف عليه‌السلام كو دعوت دينا 6;يوسف عليه‌السلام كى پريشانى 7;يوسف عليه‌السلام كى دعا 11، 23; يوسف عليه‌السلام كى سوچ 2، 3، 10، 18، 19; يوسف عليه‌السلام كى عفت 1

آیت 34

(فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)

تو ان كے پروردگار نے ان كى بات قبول كرلے اور ان عورتوں كے مكر كو پھير ديا كہ وہ سب كس سننے والا اور سب كا جاننے والا ہے (34)

1\_ خداوند متعال نے يوسف عليه‌السلام كى دعا( زليخا اور اسكى ہم جوليوں كے مكر و فريب سے نجات كى در خواست ) كو قبول كيا اور اس كو ان كے مكر و فريب سے محفوظ ركھا \_فاستجاب له ربّه فصرف عنه كيدهنّ

'' استجابة '' استجاب كا مصدر ہے جس كا معنى در خواست قبول كرنا ہے\_

2\_ خداوند متعال كى غيبى امداد، يوسف عليه‌السلام كے ليے زليخا اور اشراف كى عورتوں كے مكرو فريب اور گناہ سے نجات كا موجب بني\_فاستجاب له ربّه فصرف عنه كيدهن ّ

3\_ زليخا اور اشراف كى عورتيں ، يوسف عليه‌السلام كے خداوند متعال سے توسّل كرنے كى وجہ سے اس سے مايوس و نااميد اور اس كے خلاف مكر و فريب كرنے سے رك گئيں \_فصرف عنه كيدهنّ

عورتوں كے مكر ( كيد ) سے مراد يہاں انكا مكرر فريفتہ ہونا اور اظہار محبت كرنا ہے \_ (صرف عنہ كيدہنّ) كى عبارت سے يہ مراد ہوگا كہ يوسف عليه‌السلام كى دعا كے بعد انہوں نے يوسف عليه‌السلام سے عشق بازى اورخواہشات كرنا ترك كرديں \_ (ثم) كا لفظ جو بعد والى آيت كريمہ ميں ہے \_ اس بات پر نويد ہے كہ يوسف عليه‌السلام كے قيد خانہ ميں جانے سے پہلے ہى وہ اپنى آرزو كى تكميل ميں نااميد ہوگئيں تھيں اور ان سے دور ہوگئيں نہ يہ كہ ان كا زندان ميں جانا ،انكے عشق كى خواہش كے قطع كا سبب بنا \_

4\_ خداوند متعال كے حضور عجز و انكسارى كا اظہار اس ذات كى حمايت حاصل كرنے اور انسان كيلئے اپنى حاجات كى برآورى ميں بہت مؤثر ہے \_فاستجاب له ربّه ... إنه هو السميع العليم

5\_ انسان كى عاقبت ميں دعا كا كردار \_الّا تصرف عنى كيدهنّ ... فاستجاب له ربّه فصرف عنه كيدهنّ

6\_ زليخا اور دوسرى عورتوں كے مكر و فريب سے نجات ، ربوبيت الہى كا ان پر جلوہ تھا \_

فاستجاب له ربّه ...إ نه هو السميع العليم

7\_بندوں كى دعاؤں كو مستجاب كرنا، ربوبيت الہى كا جلوہ ہے\_فاستجاب له ربّه

8\_انسان كى سرنوشت و رفتار اور سير و سلوك ميں خداوند عالم كا كردار ہوتاہے\_الاّ تصرف ... فصرف عنه كيدهنّ

9\_اپنى تقدير اور سرنوشت بنانے ميں انسان كا خود خداوندعالم سے تقاضا كرنا، بہت كردار كا حامل ہوتاہے\_

قال ربّ السجن احبّ الى ... فصرف عنه كيدهن

10\_خداوند عالم كے ارادے اور مشيّت كے مقابلے ميں انسان كى چاہت اور كوشش، بے ثمر اور شكست سے دوچار ہوتى ہے\_فصرف عنه كيدهنّ

11\_صرف ذات الہى ہى سميع (مطلق سننے والا) اور عليم (مطلق جاننے والا) ہے\_انّه هو السميع العليم

''ہو''كى ضمير ، ضمير فصل ہے جو حصر سے حكايت كررہى ہے اور''السميع'' اور ''العليم'' پر جو '' الف لام'' داخل ہے وہ استغراق صفات كے ليے ہے اسى وجہ سے ان دونوں صفات سے مطلق سننے والا اور مطلق جاننے والا كا معنى ليا گيا ہے\_

12\_خداوند عالم بندوں كى دعاؤں كو سننے والا اور انہيں مستجاب كرنے والا ہے\_

فاستحاب له ربّه ... انّه هو السميع

''سميع'' خداوند عالم كے سننے پر دلالت كرنے كے علاوہ ''فاستجاب لہ ربّہ'' كے قرينہ كى وجہ سے اس بات كى بھى حكايت كررہاہے كہ خداوند عالم لوگوں كى دعاؤں كو مستجاب بھى كرنے والا ہے\_

13\_ خداوند عالم بندوں كے حالات اور ان كى ضرورتوں سے مكمل طور پر آگاہ ہے\_

فاستجاب له ربّه ... انّه هو السميع العليم

14\_خداوند عالم بندوں كى سازشوں اور ان كے مكر و فريب سے آگاہ ہے اور ان كو ناكام بنانے اور ختم كرنے سے بھى مكمل واقفيت ركھتاہے\_فصرف عنه كيدهن انّه هو السميع العليم

''كيدہنّ'' كے قرينے كى وجہ سے ''سميع'' اور '' عليم'' كے متعلق كے جو مصاديق مورد نظر ہيں وہ اشرف مصر كى عورتوں كے مكر و فريب ہيں اور

''صرف عنہ'' كے قرينہ كى وجہ سے اس كا معنى يہ ليا گيا ہے كہ خداوند عالم نے ان مكر و فريب كو ختم كيا ہے \_

15\_ خداوند عالم بندوں كى حاجات پر آگاہى كے ليے اس بات كا محتاج نہيں ہے كہ وہ زبان سے اپنا مدعى بيان كريں \_

انه هو السميع العليم

خداوند عالم كے سننے كے بعد اس كے علم كا ذكر كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ بندوں كى حاجات سے آگاہى كے ليے يہ ضرورى نہيں ہے كہ انسان خدا كے سامنے درخواست پيش كرے اور اپنى حاجات كو زبان پر جارى كرے اگر چہ حاجات كے مستجاب ہونے ميں يہ چيز مؤثر ہے كہ حاجت كو زبان پر جارى كيا جائے\_

اسماء و صفات:سميع 11،عليم11، مجيب12

اشراف مصر:اشراف مصر كى عورتيں اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى دعا4 ; اشراف مصر كى عورتوں كى مايوسي3; اشراف مصر كى عورتوں كے فريب سے نجات 2،6

اللہ تعالي:اللہ تعالى كا سننا 12; اللہ تعالى كا علم غيب 13، 14،15;اللہ تعالى كا كردار 8;اللہ تعالى كى امداد كے آثار 2; اللہ تعالى كى حمايت كا زمينہ 4; اللہ تعالى كى ربوبيت كى علامات 6،7; اللہ تعالى كے ارادہ كى اہميت 10; اللہ تعالى كے علم كى خصوصيات10 ; اللہ تعالى كے مختصّات 11

انسان:انسانوں كا عجز10;انسانوں كا مكر و فريب 14; انسانوں كى خواہشات اور اللہ تعالى كے ارادے 10; انسانوں كى ضرورتيں 13; انسانوں كے تقاضوں كا كردار 9;انسانوں كے حالات 13

دعا:دعا كا مستجات ہونا 7; دعا كو قبول كرنے والا12; دعا كى قبوليت كا زمينہ 4; دعا كے آثار 4،5

رفتار:رفتار كے موثر اسباب 8

زليخا:زليخا اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى دعا 3; زليخا كى مايوسى 3; زليخا كے مكرو فريب سے نجات 1،2،6

سرنوشت:سرنوشت ميں موثر اسباب 5،8،9

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1،2،3; حضرت يوسف عليه‌السلام كى دعا كا مستجاب ہونا 1;حضرت يوسف عليه‌السلام كى دعا كے آثار 3; حضرت يوسف عليه‌السلام كى نجات 6; حضرت يوسف عليه‌السلام كى نجات كے اسباب 2

آیت 35

(ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُاْ الآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّى حِينٍ)

اس كے بعد ان لوگوں كو تمام نشانياں ديكھنے كے بعد بھى يہ خيال آگيا كہ كچھ مدت كے لئے يوسف كو قيدى بنا ديں (35)

1\_اشراف مصر كى عورتوں كى حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ عشق كى داستان، حكومت اور ان كے گھروں ميں بحران پيدا كرنے كا سبب بني\_ثم بدالهم من بعد ما رأوا الآيات

2\_ بحران اور دربارى حيثيت كو بحال كرنے كى خاطر مصر كى حكومت نے يہ قطعى ارادہ كرليا كہ حضرت يوسف(ع) كو زندان ميں ڈال ديا جائے\_ثم بدالهم ... يسجننه

3\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندان ميں ڈالنے كا مقصد يہ تھا كہ انہيں گناہ گار ثابت كيا جائے\_

ثم بدالهم من بعد ما رأوا الآيات يسجننه

4\_حضرت يوسف(ع) كے زندان ميں جانے كى درخواست اور محرك زليخا نہ تھي\_

لئن لم يفعل ما ا مره ليسجنن ... ثم بدالهم ... ليسجننه

''ثم بَدالہم '' (يعنى كچھ مدت كے بعد يہ بات ان كے ذہن ميں خطور كرگئي كہ حضرت يوسف(ع) كو زندان ميں ڈال ديا جائے) يہ اس بات سے حكايت كرتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندان ميں مقيد كرنے كى رائے اور درخواست زليخا نے نہ كى تھى اس كے علاوہ پہلى والى آيت واضح طور پر بتاتى ہے كہ خداوند عالم نے حضرت يوسف(ع) سے زليخا اور دوسرى عورتوں كو دور كرديا تھا اور عشقيہ داستان ختم ہوگئي تھى پس زليخا اب اس بات كى منتظر نہ تھى كہ حضرت يوسف(ع) كو زندان ميں ڈال كر انہيں اپنے مقصد كے ليے استعمال كرسكے\_

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى پاكدامنى پر متعدد علامات موجود تھيں \_ثم بدالهم من بعد ما رأوا الآيات

6\_ متعدد دلائل اور علامات ديكھنے كے بعد عزيز مصر اور حكام، حضرت يوسف(ع) كى پاك دامنى سے مكمل طور پرآگاہ تھے\_

ثم بدالهم من بعد ما راو الآيات

7\_ مصر كے حكام نے حضرت يوسف عليه‌السلام كى بے گناہى كو جاننے كے باوجود انہيں زندان ميں ڈال ديا\_

ثم بدالهم من بعد ما راوالآيات يسجننه

8\_مصر كى استبدادى حكومت ميں سياسى اور عدليہ كے نظام ميں يكجہتى تھي\_ثم بدالهم من بعد ما راوا الآيات ليسجننه

9\_ حضرت يوسف(ع) كو محدود و نامعلوم عرصے تك زندان ميں قيد ركھنے كا فيصلہ سنايا گيا\_ليسجننه حتى حين

10\_حضرت يوسف(ع) كى زندان ميں قيد اس وقت تھى جب تك زليخا اور دوسرے اشراف مصر كى عورتوں كے فتنہ كى آگ ٹھنڈى نہ ہوجائے\_ليسجننه حتى حين

11\_ ''عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله: ( ثم بدالهم من بعد ما رأوا الآيات يسجننه حتى حين'' فالآيات شهادة الصبى و القميص المخرق من دبر و استباقهما الباب حتى سمع مجاذبتها اياه على الباب فلما عصاها فلم تزل ملحة بزوجها حتى حسبه ...؟(1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے خداوند عالم كے اس قول ''ثم بدالہم''كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ يہاں علامت سے مراد ، بچے كى گواہى دينا، پشت سے پيراہن كا پارہ ہونا اور دونوں كا دروازے كى طرف بھاگنا وہ بھى اس انداز سے كہ سناگياتھا كہ وہ عورت پيچھے سے حضرت يوسف(ع) كو اپنى طرف كھينچ رہى تھى پس جب حضرت يوسف عليه‌السلام نے اس عورت كى بات كو قبول نہ كيا تو اس نے سزا كے طور پر اپنے شوہر سے كہا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كو قيد كرديا جائے''\_

12\_ ''عن الصادق(ع) انّه قال دخل يوسف السجن و هو ابن إثنى عشر سنة و مكث فيه ثمان عشر سنة ...(2)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت نقل ہوئي ہے كہ حضرت يوسف(ع) بارہ سال كى عمر ميں زندان ميں قيد ہوئے اور اٹھارہ سال تك اس ميں قيد رہے ...''

اشراف مصر:حضرت يوسف(ع) كے ساتھ اشراف مصر كى عورتوں كے عشق كى داستان1

روايت: 11،12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج1، ص344;نورالثقلين ج2 ص424 ، ح60\_

2) ا مالى صدوق، ص 208، ح7مجلس 34; بحار الانوار ج 12ص 261ح 23

زليخا:زليخا اور حضرت يوسف عليه‌السلام 4،11; زليخا كے تقاضے 11

عزيز مصر:عزيز مصر اور حضرت يوسف عليه‌السلام 6; عزير مصر كے كارندوں كا ارادہ2

قديمى مصر:قديمى مصر كا سياسى نظام 8;قديمى مصر كا عدالتى نظام 8; قديمى مصر كا نظام حكومت 8;قديمى مصر كى استبدادى حكومت 8; قديمى مصر كى حكومت ميں بحران كے اسباب 1;قديمى مصر كے حكام اور حضرت يوسف عليه‌السلام 6،7

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1،2، 4، 6، 7، 9، 10، 11 ،12 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كو تہمت لگانا 3;حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندان ميں ڈالنا 4،7;حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندان ميں ڈالنے كى درخواست 11;حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندانى كرنے كا فلسفہ 2،3;حضرت يوسف عليه‌السلام كى پاكدامنى 6،7; حضرت يوسف عليه‌السلام كى پاكدامنى كى علامات 5; حضرت يوسف عليه‌السلام كى صداقت كے دلائل 11;حضرت يوسف عليه‌السلام كے خلاف فيصلہ 9،10; زندان ميں حضرت يوسف عليه‌السلام كى عمر 12

آیت 36

(وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانَ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْراً وَقَالَ الآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزاً تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ)

اور قيد خانہ ميں ان كے ساتھ دو جوان اور داخل ہوئے ايك نے كہا كہ ميں نے خواب ميں اپنے كو شراب نچوڑتے ديكھا ہے اور دوسرے نے كہا كہ ميں نے ديكھاہے كہ ميں اپنے سرپڑروئياں لادے ہوں اور پرندے اس ميں سے كھارہے ہيں \_ذرا اس كى تاويل تو بتائو كہ ہمارى نظر ميں تم نيك كردار معلوم ہوتى ہو(36)

1\_ مصر كے لوگوں نے اپنے ارادے كو عملى جامہ پہنايا اور حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندان ميں ڈال ديا \_

بدالهم ... يسجننه حتى حين و دخل معه السجن فتيان

2\_ جس وقت حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندان ميں ڈالاگيا اس وقت دربار مصر كے دو خادموں كو بھى زندان ميں ڈال ديا گيا\_

و دخل معه السجن فتيان

''فتي'' (فتيان) كا مفرد ہے جس كا معنى غلام ہے نيز يہ جوان كے معنى ميں بھى استعمال ہوتاہے\_

3\_زندان ميں حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ كيے گئے قيديوں ميں سے ہر ايك نے خواب ديكھا جسے انہوں نے حضرت يوسف عليه‌السلام كے سامنے بيان كيا \_قال احدهما انى أرى نى أعصر خمرا

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ قيد كيے گئے دو قيديوں ميں سے ايك نے يہ خواب ديكھا كہ وہ شراب بنانے كے ليے انگور نچوڑ رہاہے\_قال احدهما إنى أرى نى أعصر خمرا

''عصر'' (أعصر) كا مصدر ہے جس كا معنى (پھلوں يا گيلے لباس ... كو ) نچوڑناہے او رخمر اس مست كرنے والى شراب كو كہا جاتاہے جسے انگور سے حاصل كيا گيا ہو اور آيت ميں ''خمر'' سے مراد ''اعصر'' كے قرينہ كى وجہ سے انگور ہے \_ انگور كو شراب سے تعبير كرنے كا مقصد يہ ہے كہ اس زندانى نے شراب بنانے كے ليے انگور كو نچوڑا تھا\_

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ موجود دوسرے قيدى نے يہ خواب ديكھا كہ اس نے اپنے سرپر روٹى ركھى ہوئي ہے جس سے پرندے كھارہے ہيں \_و قال الآخر أنى أرى نى أحمل فوق را سى خبزاً تا مل الطير منه

''طير'' طائر كى جمع ہے جس كا معنى پرندے ہے\_

6\_حضرت يوسف(ع) كے ساتھ قيد دونوں قيديوں نے اپنے اپنے خوابوں كو كئي بار ديكھا تھا\_

انى ارينى أعصر ... اَنى أرى انى أحمل

فعل ماضى ''رايت'' كى جگہ فعل مضارع ''أري'' كا استعمال ، خواب كے مسلسل آنے پر دلالت كررہاہے يعنى ميں نے چند راتوں كو مسلسل يہ خواب ديكھاہے يعنى اگر ميں دوبارہ بھى سوجاؤں تو يقينا يہى خواب ديكھوں گا\_

7\_حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ قيد ہونے والے قيديوں نے حضرت يوسف عليه‌السلام سے تقاضا كيا كہ ان كے خواب كى تعبير بتائيں اور اس كى تاويل بيان كريں \_نبنا بتا ويله

8\_خواب كى تعبير ہوتى ہے اور اس بات كا امكان بھى موجود ہے كہ وہ كسى واقع كو بيان كررہى ہو\_نبئنا بتا ويله

9\_ قديم زمانے سے ہى انسان، خواب كو واقعات پر اطلاع كا دريچہ جانتے تھے\_نبئنا بتاويله

10\_ قديمى مصر كے بادشاہوں ميں شراب خوري، معمول كى بات تھي\_

انّى أرينى أعصر خمر

11\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ، نيك افراد كے زمرے ميں شمار كيے جاتے تھے\_انا نريك من المحسنين

12\_حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ زندان ميں قيد قيديوں نے حضرت يوسف عليه‌السلام كى شخصيت كو درك كرليا اور حضرت يوسف(ع) كے نيك بندوں ميں سے ہونے پر مطمئن تھے\_انا نرى ك من المحسنين

13\_حضرت يوسف عليه‌السلام كى وجاہت اور ان كا عمل ان كى بلند مرتبہ شخصيت اور ان كے نيك افراد ميں سے ہونے كو بيان كررہا تھا\_إنا نريك من المحسنين

آيت شريفہ ميں موجود كلمہ ''نري'' ہميں يقين ہے كے معنى ميں ہے اور اس مطلب كو كلمہ ''نري'' كے ساتھ بيان كرنا گويا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ ان دونوں قيديوں نے حضرت يوسف عليه‌السلام كے كردار اور سيرت كو ديكھنے كے بعد ان كى بلند مرتبہ شخصيت پر يقين كرليا تھا\_

14\_دونوں قيديوں كا خواب كى تعبير كے ليے حضرت يوسف عليه‌السلام كى طرف رجوع كرنا، اس بات كى دليل ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام محسنين ميں سے تھے\_نبئنا بتاويله إنا نرى ك من المحسنين''انا نراك'' كا جملہ ''نبئنا بتا ويله'' كے ليے علت ہے\_

15\_ خواب كى تعبير بيان كرنے كے ليے محسنين ،صاف و شفاف ضمير اور مكمل شائستگى كے حامل ہوتے ہيں \_

نبئنا بتاويله إنا نرى ك من المحسنين

16\_خواب كى تعبير بتانا، ايك نيك كام اور خواب ديكھنے والوں پر احسان بھى ہے\_نبئنا بتاويله إنا نرى ك من المحسنين

17\_''عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال الآخر إنى ا رانى أحمل فوق را سى خبزاً'' قال : أحمل فوق را سى جفنة فيها خبز(1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس قول ''انّى ارانى احمل ...'' كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: يعنى ميں اپنے سرپر ايك بہت بڑا سا پيالہ ركھے ہوئے ہوں جس ميں روٹياں ہيں ...''

18\_عن ابى عبدالله عليه‌السلام قول الله عزوجل''انا نراك عن المحسنين'' قال كان يوسع المجلس و يستقرض للمحتاج و يعين الضعيف'' (2)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس قول '' انا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2، ص 177 ح 25;نورالثقلين ج2 ص 425، ح 66\_

2) كافى ج2 ص 437 ح 3;نورالثقلين ج2 ص 425ح 68\_

نراك من المحسنين '' كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: حضرت يوسف عليه‌السلام محفل ميں بيٹھنے كے ليے دوسروں كے ليے جگہ چھوڑديتے تھے اور ضرورت مندوں كى حاجت روائي كى خاطر قرض الحسنہ ليتے اور ناداروں كى ضرورتوں كو پورا كرتے تھے\_

احسان:احسان كے موارد 16

احسان كرنے والے:احسان كرنے والوں كى خصوصيات 15;احسان كرنے والوں كے فضائل 15; احسان كرنے والے اور خواب كى تعبير 15

خواب:آب انگور كا خواب 4; پرندوں كے كھانے كا خواب 5;تاريخ ميں خواب 9;خواب كى تعبير 8 ; خواب كى تعبير كى اہميت 16;خواب كى حقيقت 8 ، 9 ; روٹى كو اٹھانے كا خواب 5

روايت: 17،18

شراب:شراب كے پينے كى تاريخ10

عمل:پسنديدہ عمل 16

قديمى مصر:قديمى مصر كے حكام اور حضرت يوسف عليه‌السلام 1; قديمى مصر كے حكام كى شراب نوشي10

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام احسان كرنے والوں ميں سے 11، 12، 13، 14،18; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ1،2 ،3 ،4 ، 5 ، 6،7،12، 14، 17،18;حضرت يوسف عليه‌السلام كو قيد كرنا1; حضرت يوسف عليه‌السلام كى شخصيت كى علامات 13; حضرت يوسف عليه‌السلام كى عظمت 12;حضرت يوسف عليه‌السلام كى وجاہت 13; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ قيديوں كا اطمينان 12; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ قيد قيديوں كى فكر 12;حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 11;حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہمراہى قيدى 2;حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہمراہى قيدى اور حضرت يوسف عليه‌السلام 4،12 ،14 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہمراہ قيديوں كے تقاضے 7; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہمراہ قيديوں كے خواب كى تعبير7;حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہمراہ قيديوں كاخواب 3،4،5،6;خواب كى تعبير كا علم 7،14

آیت 37

(قَالَ لاَ يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلاَّ نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَن يَأْتِيكُمَا ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لاَّ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَهُم بِالآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ)

يوسف نے كہاكہ جو كھانا تم كو ديا جاتاہے وہ نے آنے پائے گا اور ميں تمھيں تعبير بتادوں گا\_يہ تعبير مجھے ميرے پروردگار نے بتائي ہے اور ميں نے اس قوم كھ راستے كو چھوڑدياہے جس كا ايمان اللہ پر نہيں ہے اور وہ روز آخرت كا بھى انكار كرنے والى ہے (37)

1\_حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے ہمراہ قيديوں كے تقاضے كو قبول كرليا اور انہيں اطمينان دلاديا كہ قبل اس كے كہ ان كى غذا آئے وہ انہيں خواب كى تعبير بتاديں گے\_نبئنا بتاويله ... قال لا ياتيكما طعام ترزقانه إلاّ نبا تكما بتا ويه

بالا مطب اس بنياد پر اخذ كيا گيا ہے جب ''تا ويلہ'' ميں موجود ضمير كا مرجع حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہمراہ قيد دونوں قيدى ہوں چنانچہ اس مبنى كى بناء جملہ '' قال لا ياتيكما ...'' كا معنى اس طرح ہوگا كہ جو غذا تمہيں دى جاتى ہے وہ ابھى تمھيں نہيں دى جائے گى اور ميں اس سے پہلے تمہارے خواب كى تعبير بيان كردوں گا\_

2\_حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہمراہ قيديوں كا حضرت كو قبول كرنا، اسى فرصت كو حضرت يوسف عليه‌السلام نے غنيمت سمجھتے ہوئے انہيں ہدايت الہى شروع كردي\_انانرىك من المحسنين ...ذيكما مما علمى ابى إنى تركت ملّة قول لا يؤمنون بالله

3\_ حضرت يوسف(ع) نے اپنے علم كو الہى علم كى طرف اشارہ كرتے ہوئے اپنے ہمراہ قيديوں كو خداوند عالم كى پہچان پر ابھارا\_ذلكما مما علمنى ربي

حضرت يوسف(ع) نے اس حقيقت كى طرف ( كہ يہ علم خداوند عالم نے مجھے عطا كيا ہے) اشارہ اس

ليے كيا كہ ان كے ہمراہ قيدى بھى خداوند عالم اور اس كى ربوبيت كى طرف توجہ كريں اور دونوں قيديوں كو ''كما'' كے ذريعے مخاطب قرار دينا اس مطلب كى تائيد كرتاہے\_

4\_حضرت يوسف(ع) كے پاس علم غيب تھا\_قال لا ياتيكما طعام ترزقانه إلا نبا تكما بتاويله

''بتاويلہ'' ميں موجود ضمير كا ايك احتمال يہ ہے كہ وہ ''طعام'' كى طرف لوٹ رہى ہو اور يہ بھى ممكن ہے كہ اس سے مراد دونوں قيديوں ميں سے ايك كا ديكھا ہوا خواب ہو\_ پہلے احتمال كى صورت ميں جملہ '' قال لا ياتيكما'' اس بات سے حكايت كررہاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام علم غيب سے مطلع تھے\_

5\_حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے علم غيب سے مطلع ہونے كو اپنے ہمراہ قيديوں پر واضح كريا\_ذلكما مما علمنى ربّي

6\_ غذا كى قسم اور اس كى خصوصيات كو بيان كرنا ، حضرت يوسف عليه‌السلام كى اپنے ہمراہ قيديوں كے ليے يہ دليل تھى كہ وہ علم غيب سے مطلع ہيں \_قال لا ياتيكما طعام ترزقانه إلا نبا تكما بتاويله ذلكما مما علمنى ربّي

7\_ قبل اس كے كہ غذا آتى حضرت يوسف عليه‌السلام نے اس كى نوعيت اور خصوصيات كو اپنے ہمراہ قيديوں كے سامنے بيان كرديا\_قال لا ياتيكما طعام ترزقانه إلا نبا تكما بتاويله قبل إن يا تيكم

اس بناء پر كے '' بتاويلہ'' ميں موجود ضمير ''طعام' ' كى طرف لوٹ رہى ہو توجملہ''لا ياتيكما ...'' كا معنى يوں بنے گا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے يوں فرمايا كہ قبل اس كے كہ غذا تمہارے پاس آئے ميں اس غذا كے بارے ميں سارى معلومات تمہيں دے دوں گا اور يہاں طعام كى تاويل سے مراد يہ ہے كہ غذا كى تمام خصوصيات اور نوعيت بيان كردوں گا\_

8\_حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كے ساتھ قيد دوسرے قيديوں كے ليے جو غذا لائي جاتى تھى اس كا كوئي ٹائم ٹيبل نہ تھا\_

لا ياتيكما ترزقانه

اگرغذا كا كوئي ٹائم ٹيبل مشخص ہوتا تو غذا كى پيشگوئي كرنا، كوئي مشكل بات نہ تھى اور جو شخص اس كى خصوصيات كى خبر ديتا يہ اس كے ليے كوئي خصوصيت كى بات نہ تھي\_

9\_خداوند عالم نے حضرت يوسف عليه‌السلام كو علم غيب سے نوازا\_ذلكما مما علّمنى ربّي

10\_حضرت يوسف عليه‌السلام كى علم غيب پر دسترس اور انكى خوابوں كى تعبير بتانے كى صلاحيت خداوند عالم كى طرف سے عطا كردہ علم كا ايك حصہ تھا\_

ذلكما مما علمنى ربي

''ممّا'' ميں موجود ''من'' ممكن ہے تبعيض اور بعض كو بيان كررہاہو اور يہ بھى احتمال ہے كہ نوع وجنس كے ليے ہو مندرجہ بالا معنى پہلے احتمال كى بناء پر ہے\_

11\_ علم غيب سے مطلع ہونا اور خوابوں كى تعبير كا علم ايك باعظمت اور باارزش علم ہے\_ذلكما مما علمنى ربّي

''ذلك'' اور ''ذالكما'' دور كے اشارے كے ليے آتے ہيں ان كو اگر نزديك كے مشاراليہ ميں استعمال كيا جائے تو اس حقيقت كى طرف اشارہ كرتے ہيں كہ مشار اليہ متكلم كے نزديك ايك باعظمت و باارزش مرتبے والا ہے\_

12\_انبياء كرام كا خصوصى علم سے آگاہ ہونا ان پر خداوند عالم كى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_ذلكما ممّا علمنّى ربي

13\_حضرت يوسف عليه‌السلام نے زندان مصر ميں مصريوں (جو كے خداوند عالم اور قيامت كا انكار كرتے تھے)كى شريعت اور آئين كى پيروى نہ كرنے كو واضح طور پر بيان كرديا\_انى تركت ملّة قوم لا يؤمنون بالله و هم بالآخرة هم كفرون

14\_حضرت يوسف عليه‌السلام كو مصريوں كے آئين كى پاسدارى نہ كرنے اور خداوند عالم اور آخرت پر ايمان لانے كى وجہ سے علم غيب اور خوابوں كى تعبير سے نوازا گيا\_ذلكما مما علمنى ربى إنى تركت ملّة قوم لا يؤمنون

''علمنّى ربّي'' كى علت جملہ ''انى تركت ...'' ہے يعنى كيونكہ ميں نے كافروں كے آئين كو قبول نہيں كيا اور ان كے سامنے سر تسليم خم نہيں كيا اس ليے خداوند عالم نے مجھے ايسے علم سے نوازا ہے\_

15\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے خصوصى علم كو خدا اور آخرت پر ايمان كے مرہون منت قرار ديا گويا اس كے ذريعے وہ اپنے ہمراہ قيديوں كو آئين الہى كى طرف دعوت دے رہے تھے\_مما علّمنى ربّى إنى تركت ملّة قوم ... هم كفرون

16\_دينى مبلغين كے ليے ضرورى ہے كہ جب بھى انہيں كوئي فرصت اور مناسب وقت ملے وہ تبليغ دين كے ليے آمادہ ہوں \_ذلكما ممّا علمنى ربى إنى تركت ... و هم بالاخرة هم كفرون

17\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے كے مصرى لوگ ، خداوند عالم اور آخرت پر ايمان نہ ركھتے تھے\_

انى تركت ملة قوم لا يومنون بالله و هم بالاخره هم كفرون

18\_ شريعت و آئين الہى كو قبول نہ كرنا، خداوند عالم كے كفر كے مترادف ہے\_

حاشا الله ...إنى تركت ملّة قوم لا يؤمنون بالله و هم بالاخرة هم كفرون

آيت 38 اور 39 نيزآيت 31 اور 51 ميں ''حاشا للہ'' جيسے الفاظ اس بات پر دلالت كرتے ہيں كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے كے مصري،خداوند عالم كے وجود كو مانتے تھے ليكن حضرت يوسف عليه‌السلام نے انہيں خداوند كے كافر كے طور پر بيان كيا ہے ( لا يومنون بالله) يہ تعبير ''تركت ملّة قوم ...'' كے قرينہ كى بدولت شايد اس وجہ سے سے كہ ان كى شريعت اور آئين ،الہى نہيں تھا\_

19\_ خداوند عالم كا شريك قرار دينا، اس كے انكار كے مساوى ہے\_انّى تركت ملّة لا يؤمنون بالله

بعد والى آيت كو مدنظر ركھے ہوئے كہ جس ميں شرك كے مسئلہ كو بيان كيا گيا ہے يہ كہا جاسكتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اپنے زمانے كے مصريوں كو خدا كا منكر سمجھتے تھے اس ليے كہ وہ خدا كا شريك قرار ديتے تھے\_

20\_ مشركين ، خداوند عالم كے منكر اور قيامت كا انكار كرنے والے، انسان كے ليے قوانين بنانے كى صلاحيت سے محروم ہيں \_انى تركت ملة قوم لا يومنون بالله و هم بالآخرة هم كفرون

21\_شرك و كفر كے ماحول ميں ايمان اور اس كى پابندى كى بہت ہى ارزش اور قيمت ہے\_

ذلكما ممّا علّمنى ربى إنى تركت ملّة قوم لا يؤمنون بالله و هم بالا خرة هم كفرون

22\_ خداوند عالم اور آخرت پر ايمان نيز معاشرہ ميں موجود كفر سے روگردانى انسان ميں خصوصى علم اور بصيرت پيدا ہونے كے ليے زمينہ ہيں \_ذلكما ممّا علّمنى ربى أنى تركت ملّة قوم هم كفرون

23\_ ''عن ابى عبدالله عليه‌السلام '' قال: لما ا مر الملك بحبس يوسف فى السجن الهمه الله علم تاويل الرؤيا ...؟

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ جب عزيز مصر نے حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندان ميں ڈالنے كا حكم صادر كيا تو اس وقت خداوند عالم نے حضرت يوسف عليه‌السلام كو خواب كى تعبير كے علم سے نوازا\_

آخرت:آخرت كو جھٹلانے والے17;آخرت كو جھٹلانے والوں كا صلاحيت سے عارى ہونا 20

اللہ تعالى :اللہ تعالى كو جھٹلانا 19;اللہ تعالى كى تعليمات 9;اللہ تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 12; اللہ تعالى كے عطايا 10

انبياء:انبياء كے علوم 12; انبياء كے فضائل 12

ايمان:آخرت پر ايمان 14، 15،22; ايمان كى قيمت 21; ايمان كے آثار 14 ،15 ، 22 ; كفر كے گھر ميں ايمان 21

بصيرت :بصيرت كا زمينہ 22;

تبرّي:آخرت كا انكار كرنے والوں سے روگردانى 12; قديمى مصريوں كے دين سے روگردانى 13،14; كفار سے روگردانى 13

تبليغ:روش تبليغ 16

خواب:خواب كى تعبير كا علم11

دين:دين كو جھٹلانے كے آثار 18; دين كى تبليغ كى اہميت 16

روايت: 23

شرك:شرك كے آثار 19

علم:علم كا زمينہ 22

علم غيب :علم غيب كا سرچشمہ 9; علم غيب كى اہميت 11

قانون بنانے والا:قانون بنانے والے كى شرائط 20

قديمى مصري:قديمى مصرى اور آخرت 17; قديمى مصريوں كا عقيدہ 17; قديمى مصريوں كا كفر 17

كفار:17

كفار كا صلاحيت سے عارى ہونا20

كفر:خداوند عالم سے كفر 18; كفر سے اجتناب كے آثار 22; كفر كے موارد 18

مبلغين:مبلغين كى ذمہ دارى 16

مشركين:مشركين كا صلاحيت سے عارى ہونا 20

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف اور ان كے ہمراہى 2،5; حضرت يوسف عليه‌السلام اور قديمى مصريوں كا دين 13،14; حضرت يوسف عليه‌السلام زندان ميں 23; حضرت يوسف عليه‌السلام كاايمان

13،15; حضرت يوسف عليه‌السلام كا خداشناسى كا اہتمام 3;حضرت يوسف عليه‌السلام كا علم غيب4،5،7،9،10; حضرت يوسف عليه‌السلام كا علم لدنى 3،10;حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1،2 ،3 ،5 ،6، 7،13، 15،23; حضرت يوسف عليه‌السلام كا معلم 9; حضرت يوسف عليه‌السلام كو خواب كى تعبير كا علم دينے كے اسباب 14;حضرت يوسف عليه‌السلام كو خوابوں كا تعبير كا علم 1،10،23;حضرت يوسف(ع) كى تبليغ 2،15; حضرت يوسف عليه‌السلام كى تعليمات 3;حضرت يوسف عليه‌السلام كى روگردانى 13; حضرت يوسف عليه‌السلام كى ہدايت گرى 2;حضرت يوسف عليه‌السلام كے زندان كى خصوصيات 8;حضرت يوسف عليه‌السلام كے علم غيب كے اسباب 14; حضرت يوسف عليه‌السلام كا علم غيب كے دلائل 6;حضرت يوسف عليه‌السلام كا فضائل 4،10; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہمراہيوں كى غذا 6،7; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہمراہيوں كى ہدايت 2،3،15; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہمراہيوں كے تقاضے 1

آیت 38

(وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَآئِـي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ مَا كَانَ لَنَا أَن نُّشْرِكَ بِاللّهِ مِن شَيْءٍ ذَلِكَ مِن فَضْلِ اللّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ)

ميں اپنى باپ دادا ابرہيم \_اسحاق اور يعقوب كے طريقے كا پيروہوں \_ميرے لئے ممكن نہيں ہے كہ ميں كسى چيز كو بھى خدا كا شريك بنائوں \_يہ تو ميرے اوپر اور تمام انسانوں پر خدا كا فضل و كرم ہے ليكن انسانوں كى اكثريت شكر خدا نہيں كرتى ہے (38)

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام حضرت يوسف عليه‌السلام كے آباؤ و اجداد تھے \_

و اتبعت ملّة ابائي ابراهيم و اسحاق و يعقوب

2 \_ يوسف عليه‌السلام نے مصر كے زندان ميں دين ابراہيم(ع) ، اسحاق اور يعقوب عليہم السلام كے پيروكارہونے كو ظاہر كرديا \_واتبعت ملة ء اباء ى ابراهيم و اسحاق و يعقوب

3 \_ يوسف عليہم السلام نے زندان مصر ميں قيديوں كے ليے اپنا شجرہ نسب بيان كيا \_

و اتبعت ملّة اباء ى ابراهيم و اسحاق و يعقوب

4 \_ يوسف عليه‌السلام اپنے آباء و اجداد ابراہيم عليه‌السلام ، اسحاق عليه‌السلام اور يعقوب عليه‌السلام كى شريعت پر تھے اور وہ كوئي نئي شريعت لے كر مبعوث نہيں ہوئے تھے\_واتبعت ملّة ء اباء ى ابراهيم و اسحاق و يعقوب

5 \_ اسحاق عليه‌السلام اور يعقوب(ع) پيغمبر اپنے باپ ابراہيم عليه‌السلام كى شريعت كے پيروكار تھے\_

و اتبعت ملّة إباء ى ابراهيم و اسحاق و يعقوب

6 \_مصر كے لوگوں كے ليے ابراہيم عليه‌السلام ، اسحاق عليه‌السلام اور يعقوب عليہم السلام شناختہ شدہ انبياء تھے\_

و اتبعت ملّة اباء ى و اسحاق و يعقوب

7 \_حضرت يوسف عليه‌السلام كا حضرت ابراہيم(ع) ، اسحاق(ع) اور يعقوب(ع) كے دين كى پيروى كرنا ہى ان پر اللہ تعالى كى عنايت اور علم غيب و تعبير خواب كى تعليم دينے كا سبب ہوئي\_ذلكما مما علمنى ربى إنى تركت ... و اتبعت ملّة ء اباء ي

(اتبعت) كا جملہ (تركت) پر عطف ہے جو اس سے پہلے والى آيت ميں مذكور ہے اسى وجہ سے اس سے يہ بات ظاہر ہوتى ہے كہ يوسف عليه‌السلام كا دين ابراہيم عليه‌السلام كى پيروى كرنا،ان كے ليے علوم الہى كے حصول كا سبب بنا ہے \_

8 \_حق تك رسائي،باطل كى شناخت اور اس كے ردّ كا مرہون منّت ہے\_انى تركت ملة قوم لا يؤمنون ... و اتبعت ملة ء ابائي ابراهيم

9 \_يوسف(ع) اور ان كے آباء و اجداد ابراہيم(ع) ، اسحاق(ع) اور يعقوب(ع) مؤحد اور معمولى سے معمولى شرك سے پاك و منزّا تھے\_ما كان لنا أن نشرك باللّه من شي

10\_ انبياء عليہم السلام ہر قسم كى شرك پرستى اور خداوند متعال كا شريك قرار دينے سے پاك و مبّرا ہيں \_

ما كان لنا أن نشرك باللّْه من شيء

11\_ خداوند متعال ہر قسم كے شريك اور ہم كفو سے پاك و پاكيزہ ہے \_ما كان لنا أن نشرك باللّه من شيء

(شيء)كا لفظ ممكن ہے اس سے مراد موجودات عالم مثل فرشتے ، ستارے،بت و غيرہ ہوں اس بناء پر (ماكان ...) كے جملے كا معنى يہ ہوگا كہ ہمارے ليے يہ سزاوار نہيں ہے كہ كسى بھى موجود عالم كو خداوند وحدہ لا شريك كا شريك قرار ديں اور اس طرح ممكن ہے (شيء) سے مراد شريك قرار دينا ہو\_ تو اس بناء پر ''ما كان لنا ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ ہمارے ليے يہ زيبا نہيں كہ كسى قسم كے شرك(مثلاًشرك خفى ہو يا جلى اور خدا كى عبادت يا اطاعت) كى طرف رغبت كريں \_

12 \_ شرك كے مختلف انواع و اقسام اور درجات ہيں \_

ما كان لنا أن نشرك باللّه من شيء

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ (شيء) سے مراد شرك اختيار كرنا ہو\_

13\_خداوند متعال كے ليے شريك خيال كرنا، حقيقت ميں اس پر ايمان نہ لانے كے برابر ہے \_

انى تركت ملّة قوم لا يؤمنون باللّه ... اتبعت ملة ء اباء ى ... ما كان لنا أن نشرك بالله

جملہ ( ما كان لنا أن نشرك باللہ) سے معلوم ہوتاہے كہ اس سے پہلے والى آيت كريم ميں (لا يؤمنون باللّہ) سے مراد يہ ہے كہ وہ خداوند متعال كے ليے شريك خيال كرتے تھے\_ شرك اختيار كرنے كو خدا پر ايمان نہ لانے سے تعبيركرنا ،مذكورہ تفسير كو بيان كرتا ہے\_

14\_ ابراہيم(ع) ، اسحاق عليه‌السلام ، يعقوب(ع) اور يوسف عليه‌السلام كے دين كا ركن اصيل اور روح ،توحيد تھي\_

و اتبعت ملّة ء اباء ى ابراهيم ... ما كنا لنا أن نشرك باللّه من شيء

(ما كان لنا ... ) كا جملہ ( ملّة آبائي ...) كے جملے كے ليے وصف ہے \_ ايك قانون كى اس كى حقيقت سے تفسير اور وضاحت كرنا ،يہ بتاتا ہے كہ جس حقيقت كا ذكر ہواہے وہ دين كا ايك ركن اصلى اور بنياد ہے \_

15\_شرك و كفر،وھبى اور خداوند متعال كے عطا كردہ علوم كے ليے موانع ہيں \_

ذلكما مما علمنى ربى إنى تركت ملّة قوم لا يؤمنون باللّه ... ما كان لنا أن نشرك باللّه

16\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، اسحاق عليه‌السلام ، يعقوب(ع) ، يوسف عليه‌السلام اور دوسرے انبياء عليه‌السلام كا توحيد پر اعتقاد اور ہر قسم كى شرك پرستى سے انكامحفوظ ہونا، خداوند متعال كى طرف سے ان پر فضل و احسان تھا\_

ما كان لنا أن نشرك باللّه من شيء ذلك من فضل اللّه علين

17\_ انبياء عليه‌السلام كا توحيد كى تعليم اور شرك كى نفى كے ليے مبعوث ہونا، لوگوں پر خدا كا فضل و كرم ہے \_

ما كان لنا أن نشرك ... ذلك من فضل اللّه ... على الناس

18\_ شرك سے دورى اور توحيد كى طرف جھكاؤ ، فقط اللہ كى مدد اور اس كى عنايت كے جلوہ سے ميسّر ہوتاہے\_

ما كان لنا أن نشرك ... ذلك من فضل اللّه علين

19\_ خداوند متعال كى نعمتوں اور فضل الہى سے بہرہ مندہوناجائز اور پسنديدہ امر ہے \_

ذلكما مما علمنى ربى ... ذلك من فضل الله علينا و على الناس

20\_ انبياء عليه‌السلام توحيد كا پيغام لانے والے اور وحدہ لا شريك كى عبادت كى تعليم دينے والے تھے\_

ما كان لنا أن نشرك باللّه من شيء ذلك من فضل اللّه علينا و على الناس

انبياء عليه‌السلام كا توحيدى اعتقاد ركھنے كو لوگوں پر خدا كا فضل و كرم سمجھنا جو كہ ( ذلك من فضل اللّه ... على الناس) كا معنى ہے اس سے يہ معلوم ہوتاہے كہ لوگوں نے توحيد كا علم انبياء ہى سے حاصل كيا ہے\_

21 \_انبياء عليه‌السلام لوگوں پر فضل الہى كے جارى ہونے كا وسيلہ ہيں \_ذلك من فضل اللّه علينا و على الناس

22\_ لوگ، انبياء عليه‌السلام اور توحيد كے اساتيد كے وجود كى نعمت كے مقابلے ناشكر گزارہيں \_

ذلك من فضل اللّه علينا و على الناس و لكن اكثر الناس لا يشكرون

(شكر ) نعمت كے مقابلے ميں ہوتاہے، آيت كريمہ ميں جن نعمتوں كا ذكر ہے \_ وہ يہ ہيں 1) توحيد ( ما كان لنا أن نشرك ...)2\_ انبياء كا وجود، توحيد كے اساتيد اور شريعت الہى كو بتانے والے كے عنوان سے ( ملة آبائي ابراہيم ...) مذكورہ تفسير آيت شريفہ ميں ذكر دوسرى نعمت پرنا ظر ہے \_

23\_ لوگوں كى اكثريت ،شرك سے آلودہ ہيں \_ما كان لنا أن نشرك باللّه ... و لكن أكثر الناس لا يشكرون

24 \_ اللہ تعالى كے فضل و كرم كے مقابلہ ميں شكر كرنا ضرورى ہے\_ذلك من فضل اللّه ... و لكن أكثر الناس لا يشكرون

25\_ شرك اختيار كرنا ،خدا كے مقابلہ ميں ناشكرى ہے \_و لكن أكثر الناس لا يشكرون

ابراہيم عليه‌السلام :ابراہيم عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام 1 ; ابراہيم عليه‌السلام كا منزہ و مبرّا ہونا 9; ابراہيم عليه‌السلام كى توحيد 9 ، 16;ابراہيم عليه‌السلام كى عصمت 16 ; ابراہيم عليه‌السلام كى نبوت 6;ابراہيم عليه‌السلام كے دين كے پيروكار 2 ، 4 ، 5; ابراہيم عليه‌السلام كے دين ميں توحيد 14

اديان :اديان توحيدى 14 ; اديان كے مشتركات 14

اسحاق عليه‌السلام :اسحاق عليه‌السلام اور دين ابراہيم(ع) 4 ، 5; اسحاق عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام 1 ; اسحاق عليه‌السلام كا دين 5 ;اسحاق عليه‌السلام كى عصمت 16 ; اسحاق عليه‌السلام كى نبوت 5 ، 6;اسحاق عليه‌السلام كے دين كے پيروكار 2 ، 4;اسحاق عليه‌السلام كے دين ميں توحيد 14

اكثريت :شرك ميں اكثريت 23

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا بے مثل و مثال ہونا 11 ; اللہ تعالى كا فضل و كرم 16 ، 17 ; اللہ تعالى كا منزہ و مبرا ہونا 11 ;اللہ

تعالى كى تعليمات 7 ;اللہ تعالى كى عطا و بخشش كے موانع 15 ; اللہ تعالى كى آيات كے آثار 18 ;اللہ تعالى كى مدد كے آثار 18 ;اللہ تعالى كى نعمتوں سے استفادہ 19 ; اللہ تعالى كى نعمتوں كے اسباب 7 ; اللہ تعالى كے فضل و كرم كا وسيلہ 21

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام اور توحيد عبادى 20 ; انبياء عليه‌السلام اور شرك 10 ، 16 ; انبياء عليه‌السلام اور شرك كى نفى 7;انبياء اور فضل الہى 21 ; انبياء پر تفضل 16 ; انبياء كا عقيدہ 16 ; انبياء عليه‌السلام كا كردار 20 ، 21; انبياء كا منزہ و مبرا ہونا 10 ; انبياء كا نعمت ہونا 22 ;انبياء كى بعثت كا فلسفہ 7 1;انبياء كى تعليمات 17 ;انبياء كى توحيد 10 ،16;انبياء كى عصمت 10

انسان :انسانوں پر فضل و كرم كرنا 17

ايمان :خداوند متعال پر ايمان نہ لانا 13

باطل:باطل كى شناخت كے آثار 8 ; باطل كى نفى كے آثار 8

برائت كرنا :شرك سے برائت كرن

توحيد:توحيد كى اہميت 14 ; توحيد كى تعليم 17 ; توحيد ذاتى 11 ; توحيد كے مبلغين 20 ; توحيد كے معلمين 20 ، 22

حق :حق تك پہنچانے كا سبب8

دين :اصول دين 14

رجحانات:توحيد كى طرف رجحان كا سبب 8

شرك :شرك سے اجتناب كا سبب 18 ;شرك كى حقيقت 13 ;شرك كے آثار 15 ،25; شرك كے اقسام 12 ; شرك كے مراتب 12

شكر:شكر نعمت كى اہميت 24

علم :علم لدنى كے موانع 15

عمل:پسنديدہ عمل 19

كفر:كفر كے آثار 15

كفران :كفران نعمت 22; كفران نعمت كے موارد 25

قديمى مصر كے لوگ :قديمى مصر كے لوگ اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام 6; قديمى مصر كے لوگ اور اسحاق عليه‌السلام 6; قديمى مصر كے لوگ اور يعقوب عليه‌السلام 6

لوگ:لوگوں كا انكار 22

مشركين :23

موحدين :9،10 ، 16 ، 20

نعمت :اظہار نعمت كا جواز 19 ; انبياء عليه‌السلام كا نعمت ہونا 22

يعقوب عليه‌السلام :دين يعقوب عليه‌السلام 5; دين يعقوب عليه‌السلام كے پيروكار 2 ، 4 ; دين يعقوب ميں توحيد 14 ; يعقوب عليه‌السلام اور دين ابراہيم عليه‌السلام 5 ; يعقوب عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام 1;يعقوب عليه‌السلام كا منزہ و مبرّا ہونا 9; يعقوب عليه‌السلام كى توحيد 9 ، 16; يعقوب عليه‌السلام كى عصمت 16 ; يعقوب عليه‌السلام كى نبوت 5 ، 6

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور دين ابراہيم 2 ، 4 ، 7; يوسف عليه‌السلام اور دين اسحاق 4 ، 7 ; يوسف عليه‌السلام اور دين يعقوب 4 ، 7 ; يوسف عليه‌السلام زندان ميں 2 ، 3 ;يوسف عليه‌السلام كا استاد 7 ; يوسف عليه‌السلام كا دين 2 ، 4 ;يوسف عليه‌السلام كا شجرہ نسب 3 ; كا قصہ 2 ، 3 ;يوسف عليه‌السلام كو خوابوں كى تعبير كى تعليم دينا 7 ; يوسف عليه‌السلام كو علم غيب كى تعليم دينا 7 ;يوسف عليه‌السلام كى اطاعت كے آثار 7 ;يوسف عليه‌السلام كى توحيد 9 ، 16 ; يوسف عليه‌السلام كى عصمت 16 ;يوسف عليه‌السلام كے اسلاف 1 ; يوسف عليه‌السلام كے دين ميں توحيد 14 ; يوسف عليه‌السلام كے والد گرامى 1

آیت 39

(يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ)

ميرے قيد خانى كے ساتھيو ذرا يہ تو بتائو كہ متفرق قسم كے خدا بہتر ہوتے ہيں يا ايك خدائے واحد و قہار (39)

1\_ يوسف عليه‌السلام نے اپنے ساتھى قيديوں سے محبت اور مہربانى كے ساتھ انہيں تبليغ كرنا شروع كردى \_

يا صاحبى السجن ء أرباب متفرقون خيرأم اللّه الواحد

2 \_ يوسف عليه‌السلام كے دو ساتھى قيدي، مشركين ميں سے تھے\_يا صاحبى السجن ء أرباب متفرقون خير

3 \_ يوسف عليه‌السلام نے اپنے ساتھى قيديوں كو شرك سے دورى اور توحيد پرستى كى دعوت دي\_

يا صاحبى السجن ء أرباب متفرقون خير أم اللّه الواحد

4 \_ يوسف عليه‌السلام نے سوال پيش كركے اپنے ساتھى قيديوں كے وجدان كو بيدار كيا اور ان كے ليے وحدہ لا شريك اور توحيد كى حقانيت كى وضاحت كي\_وأرباب متفرقون خير أم اللّه الواحد القهار

5\_ مبلغين دينيكو چاہيے كہ مہربانى اور محبت كےساتھ لوگوں كو دين كى طرف بلائيں \_

يا صاحبى السجن ء أرباب متفرقون خير ام اللّه الواحد

6\_ قديم مصر كے لوگ ،متعدد خداؤں كے معتقد اور ان ميں سے ہر ايك كو كائنات كے بعض امور كا مدبر اور منتظم خيال كرتے تھے\_ء أرباب متفرقون خير أم اللّه الواحد القهار

7\_ يوسف عليه‌السلام نے اپنے ساتھى قيديوں سے يہ چاہا كہ توحيدى اور متعدد خداؤں كے عقيدے كا باہمى مقائسہ اور ان ميں سے صحيح عقيدہ كا انتخاب كريں \_ء ارباب متفرقون خير أم اللّه الواحد القهار

8\_ خداوند متعال، واحد ( يكتا اور احد) اور قہار ( غلبہ كرنے والا اور شكست ناپذير) ہے\_أم اللّه الواحد القهار

9\_ متعدد خداؤں كا خداوندمتعال كے مقابلے ميں تصور ان كے مغلوب ہونے كے تصور كے برابر ہے\_

ء أرباب متفرقون خيرأم اللّه الواحد القهار

جب يوسف عليه‌السلام نے خداوند متعال كو قہار اور غالب سے ياد كيا تو اس سے معلوم ہوتاہے كہ انہوں نے دوسرے جھوٹے خداؤں كو مغلوب بھى تصور كيا \_ ليكن اپنى كلام ميں اسكا ذكر نہ كرنا اس نكتہ كى طرف اشارہ كرتاہے كہ يہى صفت ان كو مغلوب بتانے كے ليے كافى ہے تا كہ انسان يہ جان لے كہ كئي خدا ايك خدا كے مقابلے ميں مغلوب اور خدائي كے لائق نہيں ہيں \_

10\_ مغلوب اور بے بس خداؤں پر اعتقاد ركھنا اور انكو عبادت كے لائق سمجھنا، ضعيف اور غير صحيح عقيدہ ہے\_

أرباب متفرقون خير ام اللّه الواحد القهار

11\_ خدائے وحدہ لا شريك اور غالب پر اعتقاد و يقين اور اسكو عبادت كے لائق سمجھنا ،عاقلانہ اور صحيح اعتقاد و يقين ہے\_

أرباب متفرقون خير ام اللّه الواحد القهار

اسماء و صفات :قہار 8 ; واحد 8

اللہ تعالي:اللہ تعالى كى قدرت11

بت:بتوں كے مغلوب ہونے كے دلائل 9

تبليغ :تبليغ كا طريقہ 5 ; تبليغ ميں محبت و عطوف 5

توحيد :توحيدا ور شريك 7 ; توحيد افعالى 11 ; توحيد عبادى 4 ، 11 ;توحيد كى تبليغ 4 ; توحيد كى دعوت3

دين :دين كى تبليغ 5

شرك :رب الارباب سے شرك كرنا 6 ; شرك اور توحيد 9 ; شرك سے اجتناب كى دعوت 3 ; شرك كا بے مقصد ہونا 10

عبادت:عبادت كے فوائد 4

عقيدہ :عقيدہ باطل 10 ; عقيدہ توحيد 11 ، عقيدہ شرك 10 ; عقيدہ صحيح 11;عقيدہ كو صحيح كرنے كى دعوت دينا 7

فطرت:فطرت كو بيدار كرنا 4

قديمى مصرى لوگ:قديمى مصرى لوگوں كا شرك 6; قديمى مصرى لوگوں كا عقيدہ 6

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى 5

مشركين : 2 ، 6

نفسيات كى پہچان :تربيت كرنے كى نفسيات 4

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور ساتھى قيدى 3 ، 4 ،7; يوسف عليه‌السلام كا اظہار محبت 1 ; يوسف كا ساتھى قيديوں كو ہدايت كرنا 1 ;يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 3 ، 4 ، 7 ;يوسف كا وعظ و نصيحت كرنا 3 ;يوسف عليه‌السلام كى اپنے ساتھى قيديوں كو دعوت 3 ;يوسف عليه‌السلام كى تبليغ 1 ; يوسف عليه‌السلام كى تبليغ كا طريقہ 4;يوسف عليه‌السلام كى خواہشات 7 ;يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيديوں كا شرك 2

آیت 40

(مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلاَّ أَسْمَاء سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَآؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ لِلّهِ أَمَرَ أَلاَّ تَعْبُدُواْ إِلاَّ إِيَّاهُ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ)

تم اس خدا كو چھوڑ كر صرف ان ناموں كى پرستش كرتے ہو جنھيں تم نے خود ركھ ليا ہے يا تمھارے آبائو و اجداد نے\_اللہ نے ان كے بارے ميں كوئي دليل نازل نہيں كى ہے جب كہ حكم كرنے كا حق صرف خدا كو ہے اور اسى نے حكم ديا ہے كہ اس كے علاوہ كسى كى عبادت نہ كى جائے كہ يہى مستحكم اور سيد ھادين ہے ليكن اكثر لوگ اس بات كو نہيں جانتے ہيں (40)

1 \_ يوسف عليه‌السلام كے زمانے كے مصرى اور ان كے آباء و اجداد مشرك لوگ تھے اور كئي جھوٹے خداؤں كى پوجا كرتے تھے\_ما تعبدون من دونه إلا أسماء سميتموها أنتم و ء اباؤكم

2\_خداوند متعال كے علاوہ ہر معبود فقط خدائي نام ركھتاہے ليكن حقيقت اور كمال سے خالى ہے\_

ما تعبدون من دونه إلا اسماًء سميتموه

(اسماء سميتموہا) كے جملے سے مراد يہ ہےكہ (تم نے فقط ان پر خداؤں كے نام ركھ ديئے ہيں )يہ فقط خالى نام ہے ان كے حقيقى مصاديق نہيں ہيں بلكہ اسم بے مسمى اور بغير حقيقت كے نام ہيں \_

3\_يوسف عليه‌السلام نے اپنے ساتھى قيديوں كے ليے ان كے معبودوں كو عبادت كے لائق نہ ہونے كى وضاحت كى اور ان كے ليے استدلال كے ذريعے يكتاپرستى كو ثابت كيا \_ما تعبدون من دونه الا اسماءً ... ذلك الدين القيم

4\_ شرك كرنا اور خدا وحدہ لا شريك كے علاوہ دوسرے خداؤں پر اعتقاد ركھنا، انسانوں كا ساختہ خيا ل و توہم ہے\_

إلا أسماء سميتموه

5\_خداوند متعال نے اہل شرك كے خداؤں كى عبادت كرنے كى كبھى بھى اجازت نہيں دى ہے\_

ما أنزل اللّه بها من سلطان

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ لفظ (سلطاناً) سے مراد حجت اور دليل نقلى ہو\_

6\_ شرك ،عقلى و نقلى دليل سے فاقد اور خداكے علاوہ ، معبودوں كى پرستش ہر قسم كے برہان و دليل سے خالى ہے \_

ما أنزل اللّه بها من سلطان

(سلطان) كا لفظ ممكن ہے حجت كے معنى ميں ہو خواہ وہ حجت عقلى ہو يا نقلى يہبھى ممكن ہے سلطنت اور حكومت كے معنى ميں ہو جس كا سرچشمہ اقتدار ہے ليكن مذكورہ بالا معنى احتمال اول كى صورت ميں ہے اورقابل ذكر ہے كہ (بہا) كى ضمير عبادت كى طرف لوٹتى ہے كہ جس كا لفظ (تعبدون) سے استفادہ ہوتاہے\_

7\_ اہل شرك كے معبود، ہر قسم كى سلطنت اور اقتدار سے محروم ہيں \_ما أنزل اللّه بها من سلطان

يہ اس صورت ميں ہے كہ (سلطان) سے مراد سلطنت اور اقتدارليا جائے تو (بہا) كى ضمير (اسماءً) كى طرف پلٹے گى جس سے معبود مراد ہيں \_

8\_ موجودات كى قدرت اور طاقت خداوند متعال كى طرف سے ان كو عطا كردہ ہے\_ما أنزل الله بها من سلطان

9\_استدلال اور برہان، خداوند متعال كى طرف سے انسان كے دل و دماغ پر القاء ہوتے ہيں \_

ما أنزل اللّه بها من سلطان

اہل شرك كے خيال كو غلط ثابت كرنے كے ليے كافى تھا كہ صرف يہ كہا جائے كہ مشركين اپنے مرام و مقصود كے ليے كوئي دليل نہيں ركھتے ليكن ان كے خيال كو جملہ ( ما أنزل اللّہ ...) (كہ خداوند متعال نے ان معبودوں كى عبادت كے ليے كسى دليل و برہان كو قائم نہيں كيا )تو اس سے اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے جو اوپر بيان ہوچكاہے\_

10\_ انسان كے عقائد كے ليے ضرورى ہے كہ وہ دليل عقلى و نقلى پر قائم ہوں \_ما أنزل اللّه بها من سلطان

11\_ موجودات كى حقيقت اور ان كے حالات كى شناخت دليل و برہان كے ذريعے ممكن ہے\_ما أنزل اللّه بها من سلطان

12\_ كائنات پر سلطنت اور حكومت صرف خداوند متعال كے ساتھ خاص ہے \_ما أنزل بها من سلطان ان الحكم الا الله

(حكم) سے مراد يا حكم تكوينى ہے يا تشريعى يا دونوں كو شامل ہے \_ليكن مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ حكم تكوينى مراد ہو \_

13\_ فقط خداوند متعال ہى احكام كى تشريع اور قانون بنانے كا حق ركھتاہے\_ان الحكم الا اللّه

يہ مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ (حكم) سے مراد حكم تشريعى ليں \_

14 \_ خداوند متعال كا انسانوں كے ليے حكم ہے كہ وہ صرف خدا كى عبادت كريں اور غير اللہ كى عبادت سے اجتناب كريں \_أمر ألا تعبدوا الا اياه

15\_ مشركين اپنے معبودوں كى عبادت اس خيال سے كرتے ہيں كہ خدا نے انہيں ان كى عبادت كا حكم ديا ہے\_

أمر ألا تعبدوا الا إياه

16\_توحيد اور وحدہ لا شريك كى عبادت قانونى ہے جس ميں كسى قسم كا انحراف اور كج روى نہيں اور شرك انحرافى اور نامناسب خيال ہے \_أمرألا تعبدوا الاّايّاه ذلك الدين القيم

(قيّم) بمعنى مستقيم اور بغيرانحراف اور كج روى كے ہے \_

17\_وہ اديان جو صرف برہان و دليل كے ساتھ ہيں وہى انحراف اور كج روى سے منزہ و مبرّا ہيں \_

ما أنزل اللّه بها من سلطان ... أمر ألاّ تعبدوا الاّ ايّاه ذلك الدين القيّم

18\_ توحيد اور وحدہ لا شريك كى عبادت ،محكم اور دليل پر استوار دين ہے اور شرك پرستى ضعيف اور بے بنياد خيال ہے \_

ما تعبدون من دونه الاّ اسماءً ...أمر ألّا تعبدوا الاّ اياه ذلك الدين القيم

(قيّم) كے معانى ميں سے مستقيم اور استوار بھى ہے يوسف(ع) نے توحيد اور وحدہ لا شريك كى عبادت كے ليے دليل و برہان كو قائم كرنے اور غير اللہ كى عبادت اور شرك پر دليل نہ ہونے كى ياد آورى كے بعد فرمايا (ذلك الدين القيم ) اس سے معلوم ہوتاہے كہ توحيد كا ثابت و استوار ہونا اس كے برہان ہونے كى وجہ سے ہے اور شرك كا ضعيف و ناقص ہونا اس پر دليل نہ ہونے كى وجہ سے ہے \_

19\_ لوگوں كى اكثريت (مشركين) توحيد كے استحكام اور وحدہ لا شريك كى عبادت كا برہان و دليل پر قائم ہونے سے ناواقف ہے\_ذلك الدين القيم و لكن اكثر الناس لا يعلمون

مذكورہ تفسير ميں (الناس) سے مراد تمام لوگ ليے

گئے ہيں اسى بنياد پر (اكثر) سے مراد مشركين ہوں گے (لا يعلمون) كا مفعول ما قبل جملات كے قرينہ كى بناء پر توحيد كا محكم اور با دليل ہونا اور شرك كا دليل و برہان سے عارى ہونا ہے \_

20 \_ لوگ جب توحيد كے دلائل و برہان كى طرف توجہ كريں گے تو خودبخود وہ وحدہ لا شريك كى عبادت كى طرف ميلان پيدا كريں گئے\_و لكن أكثر الناس لا يعلمون

21 \_ وہ لوگ جو صحيح و حقيقى عقائد كو فاسد اورخيالى عقائد سے جدا كرسكتے ہيں وہ عالم ہيں \_

ما تعبدون من دونها إلّا أسماء سميتموها ... و لكن أكثر الناس لا يعلمون

22\_ لوگوں كى نادانى اور جہالت، غير اللہ كى عبادت اور شرك كا موجب بنتى ہے \_

ما أنزل اللّه بها من سلطان ... و لكن أكثر الناس لا يعلمون

23 \_ اكثر مشركين، توحيد كے محكم و استدلالى ہونے اور شرك كے ضعيف و غلط ہونے سے ناواقف ہيں \_

ما تعبدون من دونه ... و لكنّ أكثر الناس لا يعلمون

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ (الناس) سے مراد مشركين ہوں اس بناء پر جملہ ( و لكن اكثر الناس لا يعلمون) اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ اكثر مشركين (حقيقت) سے ناواقف ہيں اور بعض ان ميں سے اس بات سے واقف ہيں ليكن بغض اور اپنے مقام و منصب كو كھودينے كے خوف سے توحيد پرستى كى طرف مائل نہيں ہوتے ہيں \_

احكام :احكام كى تشريع كا حق13 ; احكام كى تشريع كا سبب13

اكثريت:اكثريت كا جاہل ہونا 19 ; اكثريت كا شرك 19

اللہ تعالي:اللہ تعالى كى حاكميت 12 ;اللہ تعالى كى خصوصيات 12 ، 13 ; اللہ تعالى كے اوامر 14 ، 15; ; اللہ تعالى كى نعمتيں 8 ، 9;اللہ تعالى كے حقوق 13

باطل معبود :باطل معبودوں كا بيہودہ ہونا 2 ; باطل معبودوں كا عجز 7 ; باطل معبودوں كى عبادت كا ردّ 5

برہان :برہان و دليل كا فائدہ 11

توحيد :توحيد افعالى 2 ، 8 ، 12 ; توحيد عبادى 16 ;توحيد عبادى كا متقن ہونا 18 ، 19 ،23; ; توحيد عبادى ميں برہان و دليل ہونا 18 ;توحيد كى حقيقت 16

جہل:جہل كے آثار22

خيال بافى :خيال بافى كے آثار 4

دين :دين سے انحراف كے موانع 17 ;دين كے مضرّات كى شناخت 17 ، 22 ; دين ميں برہان كى اہميت 17

شرك:شرك عبادى كا بے منطق و دليل ہونا 6 ;شرك عبادى كاپيش خيمہ 15; شرك عبادى كا سبب 22 ; شرك كا باطل ہونا16 ،23 ; شرك كا بيہودہ ہونا 18 ،23 ; شرك كا ردّ 5 ; شرك كا سبب4 ; شرك كى حقيقت 16 ، 18; شرك كى گمراہى 16

عبادت:اللہ كى عبادت كى اہميت 14 ; باطل معبودوں كى عبادت كا ردكرنا5

عقيدہ :عقيدہ باطل 6 ،15 ، 16 ; عقيدہ باطل كا سبب 4; عقيدہ صحيح كى تشخيص 21 ; عقيدہ ميں دليل كى اہميت10

علم :علم كے آثار20

علماء :21

قانون بنانا :قانون بنانے كا حق 13

قديمى مصرى لوگ :قديمى مصرى لوگوں كا شرك 1 ، قديمى مصرى لوگوں كا عقيدہ 1

كائنات :كائنات كا حاكم12

مشركين :مشركين اور باطل معبود 15; مشركين اور توحيد 23; مشركين كى اكثريت كا جاہل ہونا23 ; مشركين كى جہالت 19 ;مشركين كى فكر 15

موجودات :موجودات كى شناخت كا طريقہ 11 ، موجودات كى قدرت كا سبب8

نعمت :استدلال كى نعمت 9

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور باطل معبود 3 ; يوسف عليه‌السلام اور توحيد عبادى 3;يوسف عليه‌السلام اور ساتھى قيدى 3;يوسف عليه‌السلام كا استدلال 3; يوسف عليه‌السلام كا قصہ 3

آیت 41

(ا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْراً وَأَمَّا الآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِن رَّأْسِهِ قُضِيَ الأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ)

ميرے قيد خانے كے ساتھيو تم سے ايك اپنے مالك كو شراب پلائے گا اور دوسرا مولى پر لٹكا ديا جائے گا اور پرندے اس كے سرسے نوچ نوچ كر كھائيں گے يہ اس بات كے بارے ميں فيصلہ ہوچكاہے جس كے بارے ميں تم سوال كررہے ہو(41)

1\_ يوسف عليه‌السلام نے اپنے ساتھى قيديوں كو توحيد اور يكتاپرستى كى دعوت دينے كے بعد ان كے خوابوں كى تعبير بيان فرمائي\_

يا صاحبى السجن أما احد كما فيسقى ربّه خمرا

2\_ يوسف عليه‌السلام نے (انگوروں سے شراب بنانے كے لئے پانى لينے )كے خواب كى تعبير اسكى رہائي اور اپنے مالك كے ليے ساقى بننا قرار ديا \_أ ما أحد كما فيسقى ربّه خمرا

''سقى ''(مصدر يسقى ) ہے جوپينا يا مشروب دينے كے معنى ميں ہے تو اس صورت ميں (اما احد كما فيسقي ...) يعنى تم ميں سے ايك اپنے مالك و ارباب كو مشروب پلائے گا اور اسكا ساقى بنے گا\_

3\_ يوسف عليه‌السلام نے روٹى اٹھانے اور پرندوں كا اسكو كھانے والے خواب كو اسے پھانسى پر لٹكانے اور اس كے سر سے پرندوں كے كھانے كى تعبير كي\_و أما الآخر فيصلب فتأكل الطير من رأسه

(صلب) (يصلب) كا مصدر ہے ، پھانسى كے ذريعہ مارنے كو كہتے ہيں \_

4 \_ قديم مصر ميں سزادينے كا يہ رواج تھا كہ مجرمين كو پھانسى پر لٹكاكر وہيں چھوڑ ديا جاتا تا كہ وہ پرندوں كى خوراك بن جائيں \_و أما الآخر فيصلب فتأكل الطير من رأسه

5\_ يوسف(ع) نے اپنے ساتھى دو قيديوں ميں سے ايك كى آزادى اور دوسرے كے تختہ دار پر جانے كو حتمى اور ناقابل تغير كہا اور اس بات كو انہيں بتاديا\_قضى الامر الذى فيه تستفتيان

(افتاء) كا معنى حكم بيا ن كرنے كا ہے اور (استفتاء) (تستفتيان) كا مصدر ہے جسكا معنى حكم بيان كرنے كى درخواست كرنا ہے (الامر) سے مراد خواب كى تعبير ہے (يعنى وہ حادثہ جسكو خواب بتارہاہے)اس بناء پر ''قضى امر ...''كا معنى وہ حادثہ و واقعہ ہے جنكو تمہارے خواب نے بيان كيا اور تم نے اس كے بارے ميں سوال كيا يہ حتمى اور غير قابل تغير ہے اور رونما ہوكررہے گا\_

6\_ بعض حوادث پہلے سے معين اور نا قابل تغير و تحول ہيں \_قَضى الا مر الذى فيه تستفتيان

7\_ يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيديوں نے اپنے خوابوں كى تعبير كے ليے ان سے مكرر اصرار كيا كہ ان كى تعبير بيان كريں \_

قضى الامر الذين فيه تستنقيان

فعل ماضى (استفتيا) (تم نے سوال كيا ) كى جگہ پر (تستفيتان) يعنى سوال كررہے ہو) لانا استمرار پر دلالت كرتاہے يعنى يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيديوں نے ان سے مكرر تعبير كرنے پر اصرار كيا \_

8\_ ممكن ہے خواب آئندہ آنے والے حالات كے ليے آئينہ اور اس سے آگاہى كا دريچہ ہو\_

فيسقى ربه خمراً ... فيصلب فتا كل الطير من رأسه

9\_ يوسف عليه‌السلام آئندہ كے حالات اور غيب پر مطلع اور آگاہ تھے\_قضى الامر الذى فيه تستفتيان

(قضى الامر ...) كا معنى يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيديوں كے خواب كى تعبير نہيں بلكہ وہ ايك حقيقت كا ذكر تھا جوآپ(ع) نے تعبير كے خواب كے حاشيہ ميں اسكو ذكر كيا \_اس سے معلوم ہوتاہے كہ حضرت عليه‌السلام تعبير خواب كے علاوہ آئندہ آنے والے حالات سے بھى آگاہ تھے\_

تاريخ :جبركى تاريخ 6

توحيد :توحيد عبادى كى تبليغ 1

خواب:انگور كے پانى والے خواب كى تعبير 2 ; پرندوں كے كھانے والے خواب كى تعبير 3 ; خواب اور آئندہ كے حوادث 8 ; خواب كا كردار 8; روٹى اٹھانے والے خواب كى تعبير 3 ; سچے خواب 8

سزا:سزا كى تاريخ 4

علم :

آئندہ كے علم كا سبب 8

قضا و قدر :6قديمى مصر:

قديمى مصر ميں تختہ دار پر لٹكانا 4 ; قديمى مصر ميں سزا 4

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور ان كے ساتھى قيدى 5;يوسف عليه‌السلام كا ساتھى قيديوں كى ہدايت كرنا 10 ;يوسف عليه‌السلام كا علم غيب 9 ; يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 5 ، 7 ;يوسف عليه‌السلام كو تعبير خواب كا علم 1 ، 2،3 ، 5 ;يوسف(ع) كى پيشگوئي 9 ; يوسف عليه‌السلام كى تبليغ 1 ، يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيدى كا تختہ دار پر جانا 5 ;يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيديوں كا انجام 5;يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيديوں كى خواہشات 7 ;يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيديوں كے خوابوں كى تعبير 1 ، 7 ;يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيدى كى نجات 5 ;يوسف عليه‌السلام كے فضائل 9

آیت 42

(وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ)

اور پھر جس كے بارے ميں خيال تھا كہ وہ نجات پانے والا ہے اس سے كہا كہ ذرا اپنے مالك سے ميرا بھى ذكر كردينا ليكن شيطان نے اسے مالك سے ذكر كرنے كو بھلاديا اور يوسف چند سال تك قيد خانے ہى ميں پڑے رہے (42)

1\_يوسف عليه‌السلام نے اپنے ساتھى قيدى جو بادشاہ كا ساقى بننے والا تھا اس سے كہا كہ تم رہا ہونے كے بعد ميرى داستان كو بادشاہ سے بيان كرنا \_و قال للذى ظنّ أنه ناج منهما اذكرنى عند ربك

2 \_ يوسف عليه‌السلام كى نظر ميں مصر كا بادشاہ كوئي ظالم انسان نہيں تھا كہ اس سے عدل و انصاف كى اميد نہ ركھى جائے\_

اذكرنى عند ربك

يوسف عليه‌السلام نے بادشاہ كے ساقى سے يہ خواہش كى كہ بادشاہ كے سامنے ميرى مظلوميت كى داستان بيان كرنا اس سے معلوم ہوتاہے كہ يوسف عليه‌السلام اس كى دادرسى پر اميد ركھتے تھے\_

3 \_ توحيدى اعتقاد ميں اسباب سے استفادہ كرنے ميں كوئي تضاد نہيں ہے \_قال للذى ظنّ انه ناج منها اذكر نى عند ربك

4 \_ مشكلات اور سختيوں سے نجات حاصل كرنے ميں كفار سے مدد حاصل كرنا جائز ہے \_اذكرنى عند ربك

ظاہر ہوتاہے كہ يوسف عليه‌السلام كا ساتھى قيد ى آزاد ہونے كے وقت موحد نہيں ہوا تھا اور اس نے ايمان كا اظہار نہيں كيا تھا و گرنہ قرآن مجيد ميں اس بات كا ذكر ہوتا، پس جب يوسف عليه‌السلام نے اس سے خواہش كى تھى وہ كافر تھا\_

5\_ بادشاہ كے ساقى نے يوسف عليه‌السلام كى بيان كردہ خواب كى تعبير پر اعتماد كيا اور اپنى نجات كے بارے ميں اميدوار ہوگيا\_

و قال للذى ظنّ انه ناج منهم ممكن ہے (ظنّ ) كى ضمير(الذي) كى طرف لوٹے اور يہ بھى احتمال ہے كہ (يوسف عليه‌السلام ) كى طرف لوٹے ، ليكن مذكورہ معني، احتمال اول كى صورت ميں ہے تو اس صورت ميں (قال للذي ...) كے جملے كا معنى يوں ہوگا كہ يوسف(ع) نے اس ساقى بادشاہ سے جو اپنى نجات پر اميد ركھتا تھا كہا كہ مجھے بھى اپنے مالك كے پاس ياد كرنا ، اس بات سے معلوم ہوتاہے كہ خود يوسف عليه‌السلام بھى اس كى نجات پر يقين كامل ركھتے تھے نہ كہ انہيں گمان تھامذكورہ احتمال مناسب و قوى لگتاہے \_

6\_ يوسف(ع) كے ساتھى قيدى كے خواب كى تعبير نے عملى جامہ پہنا اور اس نے زندان سے رہائي پاكر بادشاہ كى ملازمت اختيار كرلي\_فانسىه الشيطان ذكر ربه

اس پر توجہ كرتے ہوئے كہ (فانساہ) كى ضمير ''الذى'' كى طرف لوٹتى ہے كہ جس سے مراد بادشاہ كا ساقى ہے\_ تو جملہ (فانساہ الشيطان ذكر ربہ) اس بات پر دلالت كرتاہے كہ وہ زندان سے آزاد ہوا اور بادشاہ كے دربار ميں ملازم ہوگيا\_

7\_ يوسف عليه‌السلام كا ساتھى قيدى جس نے نجات حاصل كى وہ بادشاہ مصر كا غلام تھا\_

اذكرنى عند ربك فأنساه الشيطان ذكر ربه

ربّ (عند ربك) كے جملے ميں مالك كے معنى ميں ہے اور آيات 43 اور 45 كى دليل كى وجہ سے اس سے مراد مصر كا بادشاہ ہے\_

8\_ بادشاہ كے ساقى نے زندان سے رہائي حاصل كرنے كے بعد يوسف عليه‌السلام كى درخواست ( كہ ميرى داستان كو ياد دلوانا) كو بھول گيا\_فأنساه الشيطان ذكر ربه

(أنساہ) كا مصدر (انساء) ہے يعنى بھلا دينا كے معنى ميں ہے \_ اور (أنساہ) اور (ربّہ) كى ضمير(الذّي) كى طرف لوٹتى ہے جس سے مرادبادشاہ كا ساقى ہے تو جملہ (فأنساہ ...) كا معنى يہ ہوگا كہ شيطان نے ساقى كے ذہن سے يہ بات نكال دى كہ وہ بادشاہ كے سامنے يوسف عليه‌السلام كے قصے كو بيان كرے \_

9 \_ شيطان ہى ساقى كے ذہن سے بادشاہ كے سامنے يوسف عليه‌السلام كے قصے كو ذكركرنے كو بھلادينے كا سبب بنا\_

فأنساه الشيطان ذكرربّه

10\_شيطان كا انسان كى بھول و چوك ميں مؤثر كردار ہے\_فأنساه الشيطان ذكر ربه

11\_شيطان نے يوسف عليه‌السلام كو زندان ميں باقى ركھنے كے ليے اپنى شيطانيت اور خباثت كا اظہار كيا \_

فأنساه الشيطان ذكر ربه فلبث فى السجن

12 \_ يوسف عليه‌السلام كا زندان سے باہر آنا اور مورد اتہام سے بچ جانا، شيطان كے مقاصدسے سازگار نہيں تھا\_

فأنساه الشيطان ذكر ربّه فلبث فى السجن بضع سنين

13 \_ يوسف(ع) ، بادشاہ كے ساقى كے آزاد ہونے كے بعد كئي سال تك زندان ميں رہے\_فلبث فى السجن بضع سنين

(بضع) كا معنى ( چند) ہے اوريہ3 سے 10تك مبہم عدد كيلئے كنا يہ ہے\_

14 \_مصر كا بادشاہ اگريوسف عليه‌السلام كى حقيقت سے آگاہ ہوجاتا تو ان كو زندان سے آزاد كرديتا\_

فأنساه الشيطان ذكر ربه فلبث فى السجن بضع سنين

(لبث) كا معنى ( ٹھہرنا) اور (باقى رہ جانا) ہے مذكورہ بالا معنى جملہ ( لبث ...) كا پہلے والے جملے پر متفرع ہونے سے حاصل ہواہے يعنى شيطان نے بادشاہ كے ساقى كو فراموشى ميں ڈال ديا \_ جس كے نتيجے ميں يوسف عليه‌السلام كئي سالوں تك زندان ميں پڑے رہے \_

15\_ '' عن أبى عبداللّه'' ... (فى قول اللّه ) قال للّذى ظنّ أنه ناج منهما اذكرنى عند ربك'' قال: و لم يفزع يوسف فى حاله الى اللّه فيدعوه فلذالك قال اللّه (فأنساه الشيطان ذكر ربه فلبث فى السجن بضع سنينّ ... '' (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے اس قول خدا ( قال للذى ... اذكرنى عند ربك) كے بارے ميں روايت ہے كہ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا : يوسف(ع) نے اس حالت ميں خداكى پناہ نہيں مانگى جسكى وجہ سے خداوند متعال نے فرمايا : (فأنساه الشيطان ذكر ربه)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2 ص 176، ح 23; نورالثقلين ج2 ص 426; ح 73\_

16\_ عن أبى عبداللّه عليه‌السلام فى قول اللّه تعالى : '' فلبث فى السجن بضع سنين'' قال: سبع سنين (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے قول خدا ( فلبث فى السجن بضع سنين ) كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا: (بضع سنين ) سے مراد سات سال ہيں \_

احكام : 4

توحيد :توحيد اور مادى اسباب سے مدد حاصل كرنا 3

روايت : 15،16

سختى :سختى سے نجات كى اہميت 4

شيطان :شيطان اور مصر كے بادشاہ كا ساقى 9;شيطان اور يوسف عليه‌السلام كا برائت كرنا 12 ;شيطان اور يوسف عليه‌السلام كى نجات 12;شيطان كاكردار 9، 10; شيطان كى شيطنت 11

فراموشي:فراموشى كا سبب 10

مدد طلب كرنا :كافروں سے مدد طلب كرنا 4; مدد كے طلب ہونے كا جواز 4

مصر كابادشاہ :مصر كابادشاہ اور يوسف عليه‌السلام كى بے گناہى 14 ; مصر كے بادشاہ كى عدالت 2 ; مصر كے بادشاہ كے ساقى كا فراموش كرنا 8 ; مصر كے بادشاہ كے ساقى كى فراموشى كا سبب 9

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور مصر كا بادشاہ 2 ; يوسف عليه‌السلام اور مصر كے بادشاہ كا ساقى 1 ;يوسف عليه‌السلام زندان ميں 11 ;يوسف عليه‌السلام كا زندان ميں باقى رہنے كا فلسفہ 15;يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2،5،6، 8 ، 9 ، 11 ، 13 ، 14 ، 15،16; يوسف(ع) كى اميد واري2;يوسف عليه‌السلام كى تعبير خواب كا پورا ہونا5، 6 ; يوسف عليه‌السلام كى خواہشات 1 ، 8;يوسف عليه‌السلام كى زندان سے نجات 12 ، 14 ;يوسف عليه‌السلام كے زندان كى مدت 13 ، 16;يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيدى كا غلام ہونا 7;يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيدى كا اميدوار ہونا5 ;يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيدى كى ملازمت حاصل كرنا 6 ;يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيدى كى نجات 5 ، 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2 ص 178 ح 30; نورالثقلين ج/ 2 ص 427 ح 76\_

آیت 43

(وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلاَتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ يَا أَيُّهَا الْمَلأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ)

اور پھر ايك دن بادشاہ نے لوگوں سے كہا كہ ميں نے خواب ميں سات موٹى گائيں ديكھيں ہيں جنھيں سات پتلى گائيں كھائے جارہى ہيں اور سات ہر ہى تازى بالياں ديكھى ہيں اور سات خشك بالياں ديكھى ہيں تم سب ميرے خواب كے بارے ميں رائے دو اگر تمھيں خواب كى تعبير دينا آتا ہوتو(43)

1\_ بادشاہ مصر نے يوسف عليه‌السلام كے زندان ميں كئي سال گذرنے كے بعد عجيب سا خواب ديكھا\_

و قال الملك إنى أرى سبع بقرات سمان ... إن كنتم للرء يا تعبرون

2\_سات پتلى گائيں سات موٹى گائيں كو كھارہى تھيں اور سات بڑى تازى بالياں اور سات خشك بالياں ديكھنا ،بادشاہ كا تعجب آور خواب تھا\_إنى أرى سبع بقرات سمان ... و اخر يا بست

(سمين)اور (سمينة) (سمان) كا مفرد ہيں جو موٹاپے كے معنى ميں آتاہے (اعجف) اور عجفاء) (عجاف) كا مفرد ہے ، جو بہت ہى لاغر اور نحيف كے معنى ميں آتاہے اور لفظ (سبع)كى تميز اس سے پہلے والے جملے كے قرينہ كى وجہ سے (بقرات) ہے تو عبارت يوں ہوگي\_يا كلهنّ سبع بقرات عجاف

3 \_ مصر كے بادشاہ نے اس تعجب آور خواب كو كئي بار ديكھا\_إنى أرى سبع بقرات سمان

بادشاہ، خواب كے ذكر كو فعل ماضى كے صيغے سے نقل كرسكتا تھا (رأيت) ميں نے خواب كو ديكھا\_ ليكن اس نے فعل مضارع كے صيغے كو استعمال كيا (أرى ) ميں خواب ديكھ رہا ہوں \_ ممكن ہے خواب كے استمرار كو بيان كررہا ہو\_ ميں كئي راتوں سے ديكھ رہاہوں اور ممكن ہے كہ دوبارہ بھى اسكو ديكھوں \_

4 \_مصر كے بادشاہ نے (پتلى اورموٹى گائے اور سرسبز و خشك بالياں كے ) خواب كو تعجب آور خواب سے ياد كيا \_

يأيها لملاء أفتونى فى رء ياى إن كنتم للرء يا تعبرون

خوابوں كى تعبير كرنے والوں كے سامنے اس خواب كو بيان كرنا اور ان كا اسكى تعبير ميں اپنى ناتوانى كو ظاہر كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتاہے كہ بادشاہ نے اس خواب كو تعجب آور خيال كيا تھا\_

5\_ موٹى و پتلى گائيں اور سرسبز و خشك بالياں بادشاہ نے ايك ہى خواب ميں ديكھى تھيں نہ كہ ہر ايك كو عليحدہ عليحدہ خواب ميں ديكھا تھا\_إنى أرى سبع بقرات ... و سبع سنبلت خضر

كيونكہ لفظ (ارى ) كو خشك و سرسبز باليوں كے ديكھنے ميں دوبارہ ذكر نہيں كيا گيا كيونكہ اگر بادشاہ ان كو دوسرے خواب ميں ديكھتا تو فعل ( أري) كو جملہ ( سبع سنبلات) ميں دوبارہ ذكر كرتا اور جملہ (أفتونى فى رؤيا) ميں لفظ خواب (رؤياي) كا مفرد ذكر كرنا بھى اس مطلب سے حكايت كررہا ہے \_

6\_مصر كے بادشاہ نے بزرگ دربارى لوگوں اور خواب كى تعبير كرنے والوں سے چاہا كہ اس شگفت آور خواب كى تعبير كريں \_و قال الملك إنى أري ... ىا يها الملأ أفتوني

(ملا ) كا معنى بزرگان ہے \_مقام كى مناسبت سے يہ كہہ سكتے ہيں كہ اس سے مراد دربار ميں خوابوں كى تعبير كرنے والے مراد ہيں جو ايك خاص منصب پر فائز تھے اور وہ بزرگ اور دانشمند سمجھے جاتے تھے\_

7\_مصر كا بادشاہ دربارى خواب كى تعبير كرنے والوں كى صحيح تعبير كرنے ميں متردد تھا\_أفتونى فى رء يائي إن كنتم للرء يا تعبرون

مذكورہ بالا تفسير جملہ ( إن كنتم ...) ميں ان شرطيہ سے استفادہ ہوتى ہے \_

8\_مصر كا بادشاہ اپنے اس خواب سے يہ بھانپ گياكہ غير متوقعّ حادثہ و واقعہ كے رونما ہونے كے علاوہ يہ خواب ايك نئے دستور العمل اور نصيحت كا بيانگر ہے\_أفتونى فى رء ياى ان كنتم للرء يا تعبرون

''أفتاء'' (أفتوني) كا مصدر ہے جو حكم بيان كرنے كے معنى ميں آتاہے\_

9\_ قديم مصر ميں خواب بيان كرنا اور خوابوں كى تعبير ايك

رائج علم تھا\_أفتونى فى رء ياى ان كنتم للرء يا تعبرون

10\_ قديم مصر كے لوگ، خوابوں كو آنے والے حوادث سے مطلع ہونے كا راستہ سمجھتے تھے\_أفتونى فى رء يائي

اعداد:سات كا عدد 2

خواب:پتلى گائيں كا خواب 2 ، 5; خشك باليوں كا خواب 2 ،5 ; خواب كى تعبير كى تاريخ 9; سرسبز اور تازہ باليوں كا خواب 2 ، 5 ; موٹى گائيں كا خواب 2 ،5

قديم مصر:قديم مصر ميں خوابوں كى تعبير كا علم 9

قديم مصر كے لوگ:قديم مصر كے لوگ اور تعبير خواب 10;قديم مصر كے لوگوں كى سوچ10

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 7 ، 8

آیت 44

(قَالُواْ أَضْغَاثُ أَحْلاَمٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الأَحْلاَمِ بِعَالِمِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ يہ تو ايك خواب پريشان ہے اور ہم ايسے خوابوں كى تاويل سے باخبر نہيں ہيں (44)

1 \_ دربار كى طرف سے خواب كى تعبير كرنے والوں نے بادشاہ مصر كے خواب كو پريشان اور مختلف پہلوركھنے والا اور نامشخص خواب قلمداد كيا \_قالوا أضعث أحلام

(ضغث) ، (أضغاث)كا مفرد ہے جو گھاس كے گھٹے كو كہا جاتاہے \_ خواب كى تعبيركرنے والوں كى بناء پر اس كے خواب كو متعدد پہلوؤں اور چند نے بادشاہ كے خواب ميں گھاس كى مختلف گھٹيوں كے اجزاء پر مشتملقرار ديا\_ اس طرح كہ ان كا آپس ميں ارتباط اور اس مجموعہ كى تاويل ان كے ليے دشوار بلكہ ناممكن مسئلہ تھي\_

2\_دربارميں خواب كى تعبير كرنے والوں نے اس مختلف اور متعدد اجزاء پر مشتمل خواب كو پريشان اور اپنے علم كے دائرہ كا رسے خارج قرار ديا \_

و ما نحن بتأويل الاحلام بعالمين

(الف و لام) (الأحلام) ميں عہد ذكرى ہے \_ جو (أضغاث أحلام) كى طرف اشارہ كرتاہے پس اس صورت ميں جملہ (ما نحن ...) كا معنى يہ ہوگا \_ اس طرح كے خواب جو چند جمع كئے ہوئے پہلووں پر مشتمل ہے كى تعبير ہم نہيں جانتے ہيں \_

3 \_ دربارى تعبير خواب كرنے والے، بادشاہ كے خواب كى تعبير پر قدرت نہ ركھنے كے باوجود اس خواب كو قابل تعبير و تا ويل سمجھتے تھے\_قالوا ... ما نحن بتأويل الا حلام بعالمين

( وما نحن ...) كا جملہ اس بات پر دلالت كرتاہے كہ اس طرح كے خواب تاويل و تعبير ركھتے ہيں ليكن ہم اس سے ناواقف ہيں \_

4\_خواب كى تعبير كے علم و دانش ميں پريشان و منظم خوابوں كى تقسيم\_قالوا أضغاث أحلام

(أحلام) جمع حلم ہے جوخوابوں كے معنى ميں ہے\_

5 \_چند پہلو ؤں پر درھم برھم خوابوں كى تعبير ايك مشكل كام اور خاص علم كى حامل ہے\_

و ما نحن بتاويل الاحلام بعالمين

خواب:خواب پريشان 1 ، 4 ; خواب پريشان كى تعبير كا مشكل ہونا 5;خواب كى تعبير كا علم 5 ;خواب كے اقسام 4;خواب منظم 4

مصر كا بادشاہ :بادشاہ مصر كے تعبير خواب كرنے والوں كا اقرار 2 ، 3 ; بادشاہ مصر كے تعبير خواب كرنے والوں كا عجز 2 ، 3 ; بادشاہ مصر كے تعبير خواب كرنے والے 1

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2

آیت 45

(وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَاْ أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ)

اور پھر دونوں قيدويوں ميں سے چو بچ گيا تھا اور جسے ايك مدت كے بعد يوسف كا پيغام ياد آيا اس نے كہا كہ ميں تمھيں اس كى تعبير سے باخبر كرتاہوں ليكن ذرا مجھے بھيج تو دو (45)

1 \_ يوسف عليه‌السلام كے دو ساتھى قيديوں ميں سے ايك نے موت سے نجات پاكر دربارميں ملازمت پائي اور دوسرے كو پھانسى پر لٹكا ديا گيا\_و قال الذين نجامنهم

2\_ بادشاہ كا ساقى (جو يوسف عليه‌السلام كے قيدخانے كا ساتھى تھا) كافى مدت تك يوسف عليه‌السلام كو بھول گيا اور ان كى زندان ميں گرفتارى سے غافل ہو چكا تھا\_و قال الذى نجامنهما و ادكر بعد أمة

(أمة) كے لفظ كا نكرہ ذكر كرنا ممكن ہے اس مدت كے طولانى ہونے پر دلالت كررہا ہو آيت 42 ميں جملہ '' فلبث فى السجن بضع سنين'' اس بات كا مؤيد ہے \_

3 \_ جب خواب كى تعبير كرنے والے دربارى ،بادشاہ كے خواب كى تعبير سے بے بس ہوگئے توبادشاہ كا ساقى (جو يوسف عليه‌السلام كے ساتھ قيد ميں تھا) حضرت يوسف عليه‌السلام كے تعبير خواب كے علم كو ذہن ميں لايا \_

و قال الذين نجامنهما و ادّكر بعد امة

(ادّكر) يعنى ذہن ميں لايا ( ذكر ) سے ہے اور اصل ميں (اذّتكر) تھا \_ قواعد صرفى كى بناء پر (ادّكر) ہوگيا\_ (امة) آيت شريفہ ميں مدت و زمان كے معنى ميں ہے \_

4 \_دربار كے ساقى نے يوسف عليه‌السلام كو بادشاہ كے خواب كى تعبيربيان كرنے كے ليے پيش كيا \_أنا أنبئكم بتا ويله فأرسلون

5 \_ بادشاہ كا ساقى بادشاہ كے عجيب و غريب خواب كى تعبير كرنے پر حضرت يوسف(ع) سے مطمئن تھا\_

أنا أنبئكم بتا ويله فارسلون

(أنا أنبئكم) كے جملے كى تركيب مضمون جملہ كى تاكيد پر دلالت كرتى ہے \_ اور يہ اس بات كى حكايت كرتى ہے كہ ساقى دربار حضرت يوسف عليه‌السلام كى تعبير خواب كى خصوصيات سے آگاہ ہى پر مطمئن تھا\_

6\_بادشاہ مصر كے ساقى نے حضرت يوسف عليه‌السلام كے علم كو بيان كرنے كے ساتھ ساتھ اس بات كى طرف بھى اشارہ كيا كہ وہ قيد خانہ ميں ہيں \_أنا انبئكم بتا ويله فأرسلون

(أرسلون) كے جملہ كو (فاء) كےذريعہ جملہ (أنا أنبئكم بتاويله) كے ليے نتيجہ قرار دينے سے معلوم ہوتا ہے كہ ساقى دربار نے يوسف عليه‌السلام كے قصہ اور ان كے زندان ميں ہونے كو بمقدار ضرورت بيان كيا تھا\_

7 \_ ساقى دربار نے بادشاہ اور بزرگان دربار سے چاہا كہ اسكو حضرت يوسف عليه‌السلام كے پاس قيدخانہ ميں جانے ديں تا كہ ان سے خواب كى تعبير پوچھ سكوں \_أنا اُنبئكم بتا ويله فأرسلون

(فأرسلون) ميں حرف (ن)نون وقاية ہے اور اس پر جو كسرہ ہے وہ يا ء متكلم محذوف پر دلالت كرتاہے اسكا متعلق ( إلى يوسف فى السجن) ہے \_ كيونكہ يہ بات واضح تھى اسى وجہ سے اسكو كلام ميں ذكر نہيں كياگيا \_ تو اس صورت ميں (فارسلون) كا معنى يہ ہوا كہ مجھے حضرت يوسف عليه‌السلام كے پاس زندان ميں جانے دو \_

بادشاہ مصر:بادشاہ مصر كا ساقى اور تعبير خواب كرنے والوں كا عجز 3 ; بادشاہ مصر كا ساقى اور يوسف عليه‌السلام 2 ، 3 ، 4 ، 6 ، 7 ; بادشاہ مصر كے ساقى كى خواہشات 7 ; بادشاہ مصر كے ساقى كا بھول جانا 2 ;بادشاہ مصر كے ساقي كا اطمينان 5 ; بادشاہ مصر كے ساقى كى نجات 1

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا زندان ميں ہونا 6;يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3،4، 5 ، 6 ، 7 ; يوسف عليه‌السلام كو تعبير خواب كا علم 3 ، 4 ، 5 ، 6 ; يوسف عليه‌السلام كے ساتھى قيدى كى نجات 1 ; يوسف عليه‌السلام كے ساتھى كا پھانسى پر لٹك جانا 1

آیت 46

(يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنبُلاَتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ)

يوسف اے مرد صديقذرا ان سات موٹى گايوں كے بارے ميں جنھيں سات دبلى گائيں كھارہى ہيں اور سات ہرى باليوں اور سات خشك باليوں كے بارے ميں اپنى رائے تو بتائو شايد ميں لوگوں كے پاس باخير واپس جائوں تو شايد انھيں بھى علم ہوجائے (46)

1 \_ ساقى دربار، بادشاہ كى اجازت سے جلدى سے زندان كى طرف گيا اور حضرت يوسف عليه‌السلام سے ملاقات كى \_

فأرسلون يوسف أيّها الصديق أفتن

2 \_ ساقى دربار نے حضرت يوسف عليه‌السلام كو بہت ہى سچا انسان كہا اور (صديق) كے لقب سے انكو مخاطب قرار ديا\_

يوسف ايّها الصديق

3 \_ بادشاہ كے ساقى نے يوسف عليه‌السلام سے ملاقات كے وقت انكو سچا اور اپنى صحيح خواب كى تعبير كرنے والے سے ياد كيا \_

يوسف ايّها الصديق

4 \_ ساقى دربار نے بادشاہ كے خواب كو كامل اور دقيق طور پر يوسف عليه‌السلام كے ليے بيان كيا \_

إنى أرى سبع بقرات ... أفتنا فى سبع

بقرات ... و أخر يابسات

5 \_ ساقى دربار نے حضرت يوسف عليه‌السلام سے چاہا كہ خواب ميں سات دبلى گائيں جو سات موٹى گائيوں كو كھارہى ہيں اور سات سرسبز اور سات خشك باليوں كو جو ديكھا گيا ہے اسكى تعبير و تا ويل كرے\_

أفتنا فى سبع بقرات سمان يا كلهن سبع عجاف سبع سنبلات خضر و أخر يابسات

6 \_ ساقى كا تعبير خواب كے ليے حضرت يوسف عليه‌السلام كى طرف رجوع كرنے كا مقصد يہ تھا كہ بادشاہ كے خواب كى تعبير لوگوں تك پہنچائي جائے\_أفتنا فى سبع بقرات ... لعلّى أرجع إلى الناس

7 \_ ساقى كا تعبير خواب كے ليے يوسف عليه‌السلام كى طرف رجوع كرنے كا مقصد يہ تھا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے مقام و منزلت لوگوں كو بتائي جائے\_لعلّى أرجع الى الناس

8 \_ ساقى ، يہ خيال كرتا تھا كہ لوگوں تك بادشاہ كے خواب كى تعبير پہنچانے ميں دربار مانع ہوگا\_

لعلى أرجع الى الناس لعلّهم يعلمون

بادشاہ مصر:بادشاہ مصر كا خواب 4; بادشاہ مصر كا ساقى اور حضرت يوسف عليه‌السلام 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 6، 7;بادشاہ مصر كے خواب كى تعبير كا لوگوں تك پہنچانا 6 ;بادشاہ مصر كے خواب كى تعبير كى درخواست كرنا 5 ; بادشاہ مصر كے ساقى كا اجازت لينا 1 ; بادشاہ مصر كے ساقى كى فكر8; بادشاہ مصر كے ساقى كے مقاصد 6 ، 7 ; بادشاہ مصر كے ساقى كى خواہشات و اميديں 5

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام سے ملاقات 1 ; يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 6،7 ; يوسف عليه‌السلام كى صداقت 2 ;يوسف عليه‌السلام كے القاب 2 ; يوسف عليه‌السلام كے خواب كى تعبير كا صحيح ہونا 3 ; يوسف كے مقامات 7

آیت 47

(قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَباً فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ إِلاَّ قَلِيلاً مِّمَّا تَأْكُلُونَ)

يوسف نے كہا كہ تم لوگ سات برس تك مسلسل زراعت كروگے تو جو غلہ پيدا ہوا اسے باليوں سميت ركھ دينا علاوہ تھوڑى مقدار كے جو تمھارے كھانے كے كام ميں آئے(47)

1\_بادشاہ كے خواب ميں سات موٹى گائيں مصر ميں كھيتى باڑى ميں رونق اور فراوانى كى علامت تھيں \_

قال تزرعون سبع سنين دأب

(سات سال محنت كے ساتھ كھيتى باڑى كريں ) يعنى سات سال آبادانى كے ہيں ظاہريہ ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اس معنى كو (سبع بقرات سمان) كے جملے سے سمجھے تھے\_

2\_ بادشاہ مصر كا خواب آنے والے پندرہ سالوں كے اچھے و برے حالات كے رموز كو بيان كررہا تھا\_

قال تزرعون سبع سنين دأب

جملہ ''تزرعون سبع سنين دأباً'' سات سال محنت سے كھيتى باڑى كريں يعنى سات سال آبادانى كے ہيں اور جملہ '' ثم يأتى من بعد ذلك سبع شداد'' جو بعد والى آيت ہے وہ اسكو بتاتى ہے كہ سات سال قحطى اور خشك سالى كے ہيں '' ثم يأتى من بعد ذلك عام ...'' خشك سالى كے سات سال بعدفراواں بارش كاسال ہوگا\_ پس بادشاہ كا خواب آنے والے پندرہ سالوں كے حالات كا بيان گر تھا\_

3\_ بادشاہ مصر كا خواب اصل ميں آنے والے سخت و دشوار حالات سے نمٹنے كے ليے ايك دستور العمل اور پروگرام تھا\_

قال تزرعون سبع سنين دأباً فما حصدتم فذروه فى سنبله

اس سے معلوم ہوتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بادشاہ كے خواب كى تعبير ميں ان حقائق اور دستورالعمل كہ جن كى ياد دہانى كرائي گى تھى اس خواب سے استفادہ كيا \_ اسى وجہ سے وہ خواب پندرہ سال دور حكومت كى حكايت كرنے كے ساتھ ساتھ دستور العمل بھى تھا\_

4 \_بادشاہ كے خواب ميں سرسبز اور خشك بالياں ، كھيتى باڑى كے محصولات كو سات سال آبادانى ميں ہونے كو بتاتى تھيں \_فما حصد تم فذروه فى سنبله

(تزرعون) كا جملہ اگر چہ جملہ خبرى ہے ليكن (فذروہ ...) كے قرينے سے مقام انشاء كےميں ہے\_اس معنى سے مراد دستور و

پروگرام ہے پس (تزرعون ...) كا معنى يہ ہوا كہ سات سال تك بڑى كوشش اور محنت سے زراعت كرو\_حضرت يوسف عليه‌السلام كى زراعت سے مراد ( فذروہ فى سنبلہ) (كے قرينے سے) دانے دار باليوں والے پودوں كى زراعت تھي\_حضرت يوسف(ع) نے كھيتى باڑى كے معنى كو (سبع سنبلات خضر ...) سے استفادہ كيا تھا\_

5 \_ بادشاہ مصر كے خواب ميں پہلے سات سالوں ميں بہت محنت اوركوشش كے ساتھ كھيتى باڑى كا ضرورى ہونے كا پيغام پوشيدہ تھا\_سبع بقرات سمان ... قال تزرعون سبع سنين داب

(دأب) مصدر ہے جو كوشش كرنے كے معنى ميں آتاہے \_ اور (دأباً) آيت شريفہ ميں اسم فاعل (دائبين)كى جگہ پر ذكر كيا گيا ہے ، اور (تزرعون) كے فاعل كے ليے حال واقع ہوا ہے اسى وجہ سے بہت زيادہ محنت و كوشش كرنے پر دلالت كرتاہے \_ ظاہراً معلوم ہوتاہے كہ حضرت يوسف(ع) نے گائيں كے موٹے ہونے سے اس معنى كو اخذ كيا ہے\_ يعنى بہت زيادہ كوشش سے زرعى محصولات كو حاصل كركے غذائي مواد اور غلاّت كو سٹور كيا جائے\_

6\_بادشاہ كے خواب ميں خشك بالياں ، محصولات غذائي كو سٹوركرنے كا پيغام اور ان كے ساتھ ان كے كٹے ہوئے خشك تنے بھى ہمراہ ہوں ، پر دلالت كرتى تھيں \_و أخر يابسات ... فما حصد تم فذروه فى سنبله

(فذروہ فى سنبلہ) كا جملہ مذكورہ دستور العمل كے ساتھ اس وجہ سے مناسبت ركھتاہے كہ بادشاہ نے اپنے خواب ميں خشك باليوں كو ديكھا تھا، كيونكہ خشك بالياں ذخيرہ اور سٹور كرنے كو بتاتى ہيں \_يہ بھى كہا جاسكتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے ( اخر يابسات) كے جملے سے مذكورہ بالا دستورالعمل كو اخذ كيا ہو\_

7\_بادشاہ كے خواب ميں سات سال كھيتى باڑى كى فراوانى ميں بچت كرنے كا پيغام پوشيدہ تھا\_

فما حصد تم فذروه فى سنبله إلّا قليلاً مما تا كلون

(حصاد) حصد تم كا مصدر ہے \_ كھيتى كاٹنے كے معنى ميں آتاہے اور (ذروا) فعل امر ہے \_ رہا كرنے كے معنى ميں آتاہے \_ (ممّا) ميں من بيانيہ ہے \_ اور (الاّ قليلاً) استثناء ہے لفظ ماسے جو جملہ (فما حصد تم ...) ميں ذكر ہے تو معنى يوں ہوگا\_جس كھيتى كو پكنے كے بعد كاٹ رہے ہو ان كوانہيں كے سٹوں كے ساتھ ركھ دو (يعنى ان كے دانوں كو ان كے تنے سے جدأنہ كريں فقط اتنى تھوڑى مقدار جو كہ غذا كا مصرف ہے اس كو سٹوں سے جدا كرو \_

8 \_ غلاّت كى پيداوار ميں سات سال تك كوشش اور ان غلات كو انكى باليوں كے ساتھ سٹور كرنا اور مصرف و استعمال

ميں بچت سے كام لينا ، يہ حضرت يوسف عليه‌السلام كى مصر كے لوگوں كو نصيحتيں تھيں تا كہ وہ قحطى و خشكسالى كے سات سال ميں مشكلات كا مقابلہ كرسكيں \_قال تزرعون سبع سنين دأب

بعض حضرات اس كے قائل ہيں كہ بادشاہ كے خواب ميں دستور العمل اور آئندہ كى چارہ جوئي و مشكلات كے سدّ باب كے ليے اشارہ نہيں تھا\_ بلكہ جو طريقے حضرت يوسف عليه‌السلام نے بيان فرمائے وہ ان كا خدادادى علم تھا اور ان كا بادشاہ كے خواب كے ساتھ كوئي تعلق نہيں تھا\_ مذكورہ بالا معنى بھى اسى بات كو بيان كرتاہے\_

9\_اگر غلات كو انكى باليوں اور تنے و چھلكے كے ساتھ سٹور كرليں تو خراب ہونے اور بيماريوں سے محفوظ رہنے كے ليے زيادہ مناسب طريقہ ہے \_فما حصد تم فذروه فى سنبله

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں مصر كى سرزمين كھيتى باڑى اور غلات كے محصولات كے عنوان سے اپنے مصرف سے زيادہ آمدنى دينے والى تھي\_قال تزرعون سبع سنين دأباً فما حصد تم فذروه فى سنبله

11\_ حضرت يوسف(ع) نے مصر كى حكومت سے اذيت اٹھانے كے باوجود بھى اپنے علم و دانش كو عطا كرنے ميں دريغ نہيں كيا \_قال تزرعون ... إلّا قليلاً مما تا كلون

12\_ حضرت يوسف عليه‌السلام بزرگوار مرد مجاہداور درگذر كرنے والى شخصيت تھے\_أفتنا ... قال تزرعون

حضرت يوسف عليه‌السلام اگر چہ حكومت كى مشينرى سے بے جرم و خطاء ستم اور قيد و بندميں دوچارہ ہوئے تھے ليكن پھر بھى اپنے علم و دانش كو بغير كسى چون و چرا كے ان كے اختيار ميں ركھ ديا \_ يہ كام حضرت يوسف عليه‌السلام كى بلند و بالا شخصيت كى علامت ہے اور انكى بزرگوارى اور جوانمردى كو بتا تا ہے \_

13 \_ علم و دانش كو پوشيدہ ركھنا بالخصوص جب معاشرہ اسكا محتاج ہو نيك اور پاك دل انسانوں كى شأن سے دور رہے \_

قال تزرعون ... إلاّ قليلاً مما تا كلون

14 \_ خواب كى تعبير ميں نامناسب اظہار نظر كرنا، اسكى صحيح تعبير و تفسير كو ختم نہيں كرسكتا ہے\_قالوا أضغاث أحلام ... قال تزرعون سبع سنين دأب//دربار ميں خواب كى تعبير كرنے والوں نے اگر چہ بادشاہ كو خواب تو در ہم بر ہم اور چرندو پرند قرار ديا ليكن پھر بھى حضر ت يوسف عليه‌السلام نے بادشاہ كے خواب كى جو تعبير پيش كى وہ حقيقى طور پر پورى ہوئي يعنى ان كا اظہار خيال اس تعبير پر اثر انداز نہ ہوا\_

15 \_ كافرں كا خواب بھى حقيقت كا بيان گر اور معاشرہ كو مشكلات و پريشانيوں سے بچانے كے ليے دستور العمل ہوسكتاہے\_قال الملك إنى ا رى ... قال تزرعون سبع سنين دأب

16\_ حكومتوں كو اقتصادى پروگرام دينا اور كافروں كو بھوك و قحطى ا ور مشكلات سے نجات دينا جائز اور پسنديدہ كام ہے \_قال تزرعون سبع سنين ... الاّ قليلاً مما تا كلون

17\_ اقتصادى بحران اور پريشانيوں سے بچنے كيلئے بچت سے كام لينا اور بحرانى حالات سے نمٹنے كيلئے تيارى ضرورى ہے \_

فذروه فى سنبله الاّ قليلاً مما تا كلون

18\_ اقتصادى مشكلات اور بحران ميں معاشرتى اقتصاد كى ترقى كے شرائط سے استفادہ كرنا ضرورى ہے \_

تزرعون سبع سنين دأباً ... الاّ قليلاً مما تأكلون

19\_ حكومت كے ليے بحرانى اور قحطى صورتحال ميں غذائي مواد كى توليداور تقسيم ميں كنٹرول كرنا ضرورى ہے \_

تزرعون سبع سنين ... الاّ قليلاً مما تاكلون

آيت 49 ميں مخاطب سے غائب كى طرف عدول يعنى (تغاثون) اور (تعصرون) كى جگہ پر (يغاث الناس) اور (يعصرون) كا ذكر گويا اس بات كو بتاتاہے كہ (تزرعون) اور (ذروہ) كے مخاطب حكومت كے رؤسا ہيں \_

20\_ معاشرہ كے حكمرانوں كے ليے ضرورى ہے كہ اقتصادى مسائل كى پيش بينياور حساب و كتاب پر مشتمل پروگرام مرتب كريں \_تزرعون سبع سنين ... مما يأكلون

احكام : 16

اعداد:سات كا عدد 1 ، 4 ، 5 ، 7 ، 8

اقتصاد:اقتصادى بحران كى پيش بينى كرنے كى اہميت 20; اقتصادى بحران ميں پيداوار بڑھانا 19;اقتصادى بحران ميں تقسيم 19 ;اقتصادى بحران ميں دستور العمل و پروگرام بنانا 17،18 ;اقتصادى پروگرام بنانے كى اہميت 20;اقتصادى ترقى سے استفادہ كرنا 18

بادشاہ مصر:

بادشاہ مصر كا خواب 2 ، 3 ، 5 ، 6 ،7;بادشاہ مصر كے خواب كى تعبير 1 ، 4

حكمران:حكمرانوں كى ذمہ دارى 20

حكومت :بحرانى صورت ميں حكومت كرنا 19; حكومت كى ذمہ دارى 19

خواب:تعبير خواب كى كيفيت 14; خشك باليوں كے خواب كى تعبير 4 ، 6 ; سرسبز و تازہ باليوں كے خواب كى تعبير 4 ; موٹى گائيں كے خواب كى تعبير1

خوراك كى راشن بندي:خوراك كى راشن بندى كى اہميت 19

سرزمين:يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں مصر كى سرزمين 10

عمل:پسنديدہ عمل 16

غلات:غلات كا سٹور كرنا 6 ;غلات كى باليوں كے فوائد 9;غلات كے پيداوار كى اہميت8 ; غلات كے سٹور كرنے كا طريقہ 9 ;غلاّت كے سٹور كرنے كى اہميت 8

قديم مصر :قديم مصر غلات كى پيداوار ميں 10 ; قديم مصر كى تاريخ 2; قديم مصر كى توانياں 10 ; قديم مصر كے حكمرانوں كى اذيتيں 11 ; قديم مصر ميں زراعت 10 ;قديم مصر ميں سرسبز و شادابى 1

قحطى :قطحى سے سدّ باب 8;قحطى كے سدّ باب كى اہميت 16

كفار:كفار كى مدد كرنے كے احكام 16 ; كفار كے خوابوں كا سچا ہونا 15

كھيتى باڑى :كھيتى باڑى كى اہميت 5 ; كھيتى باڑى ميں نقصانات سے بچنے كا طريقہ 9

محسنين :محسنين كى خصوصيات13

مصرف:مصرف كرنے كے طريقے 7 ، 17; مصرف كرنے ميں بچت كى اہميت 7 ،17

معاشرہ :معاشرے كى ضرورت كے وقت علم كو چھپانا 13; معاشرے كى ضروريات كو پورا كرنے كى اہميت 13; معاشرے كے حكمرانوں كى ذمہ دارى 20

نيك لوگ:نيك لوگوں كى خصوصيات 13

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور قديم مصر كى حكومت 11 ; يوسف(ع) اور قديم مصر كے لوگ8;يوسف(ع) كا معاف كرنا 12 ; يوسف عليه‌السلام كو اذيت دينا 11 ; يوسف عليه‌السلام كى جوانمردى 11 ، 12 ; يوسف عليه‌السلام كى شخصيت 12 ;يوسف عليه‌السلام كى نصيحتيں 8 ; يوسف عليه‌السلام كے فضائل 11 ،12

آیت 48

(ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلاَّ قَلِيلاً مِّمَّا تُحْصِنُونَ)

اس كے بعد سات سخت سال آئيں گے جو تمھارے سارے ذخيرہ كو كھا جائيں گے علاوہ اس تھوڑے مال كے جو تم نے بچا كر كرركھا ہے (48)

1\_حضرت يوسف عليه‌السلام نے بادشاہ مصر كے خواب ميں سات دبلى گائيں كى تعبير سات سال سبز و شا دابى كے بعد قحطى و سختى كے سات سال واقع ہونے سے كى \_ثم يأتى من بعد ذلك سبع شداد

لفظ (شداد)جمع ( شديد ) ہے اور اسكا مصدر (شدہ) يعنى سختى و دشوارى ليا گياہے \_اور (سبع شداد) سے مراد سات سال خشكى اور قطحى ہيں \_ اور (ذلك ) كا مشار اليہ سات سال خوشحالى اور فراوانى كے ہيں \_

2 \_ بادشاہ كے خواب ميں سات سال فراوانى اور آبادى كے بعد قحطى كے سال تھے\_ثم يأتى من بعد ذلك سبع شداد

معلوم ہو تا ہے كہ جو بادشاہ كے خواب ميں سات، دبلى پتلى گائيں موٹى گائيں كو كھارہى تھيں اس سے حضرت يوسف عليه‌السلام نے يہ اخذ كيا كہ قحطى كے سال فراوانى ،كے سالوں كے بعد رونما ہوں گے \_

خواب كے بيان ميں موٹى گائيں كا ذكر دبلى پتلى گائيں سے پہلے كرنا ممكن ہے كہ يوسف عليه‌السلام كى اس تعبير كى دوسرى دليل ہو\_

3 \_ بادشاہ مصر كے خواب ميں فراوانى كے سال ميں ذخيرہ شدہ خوراك سے خشك سالى كے سال ميں استفادہ كرنا ايك پوشيدہ پيغام تھا\_ثم يأتى من بعد ذلك سبع شداد يأكلن ما قدمتم لهن

(يأكلن) اور (لہن) كى ضمير (سبع شداد) كى طرف پلٹتى ہے اور (ما قدّمتم لھن) (جو تم نے آنے والے سالوں كے ليے بھيجا ہے) شادابى كے سالوں ميں ذخيرہ شدہ ہے تو اس صورت ميں (يأكلن ) كا معنى يہ ہوگا كہ جو تم نے فراوانى كے سالوں ميں جمع كيا ہے اسكو كھائيں گے\_

4 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے مصر كى حكومت كے كارندوں كو يہ

تاكيد فرمائي كہ ان فراوانى كے سات سالوں سے حاصل ہونے والى تمام خوراك كو استعمال نہ كريں بلكہ قحطى كے سالوں كے ليے اسكو بچا كر ركھيں \_ياكلن ما قدمتم لهن الا قليلاً مما تحصنون

(احصان) ''تحصنون'' كا مصدر ہے اسكا معنى كسى شے كو امن كى جگہ پر قرار دينا ہے تو اس وجہ سے (الاّ قليلاً مما تحضون) كا معنى يوں ہوگا جس خوراك كو تم نے انبار كركے ركھاہے ان كو قحطى كے سال ميں استعمال نہ كرنا شايد اس سے يہ احتمال ديا جاسكتاہے كہ پندرہويں سال كے بيچ كے ليے اسكو بچاكر ركھنا ہے\_

5 \_ بادشاہ مصر كے خواب ميں يہ پيغام پوشيدہ تھا كہ قحطى كے سالوں ميں تمام سٹور شدہ خوراك كو مصرف نہ كرنا ضرورى ہے\_يأكلن ما قدمتم لهن الا قليلاً مما تحضون

(يأكلہن)فعل مضارع كا لفظ بادشاہ كے خواب كو نقل كرنے ميں جو (آيت 46) ميں استعمال ہوا ہے ، اس نكتہ كى طرف اشارہ كرتاہے كہ دبلى ، پتلى گائيں موٹى گائيں كو كھارہى ہيں ميں ان گائيں نے تمام موٹى گائيں كو نہيں كھايا وگرنہ فعل ماضى (أكلھن) كا استعمال كيا جاتاممكن ہے اس سے حضرت يوسف عليه‌السلام نے اس بات كو سمجھا كر كچھ غلات كو باقى ركھاجائے\_

6 \_ خواب ميں پتلى گائيں كا ہونا دشوارى و سختى پيش آنے كى علامت تھى اور انكى تعداد سالوں كى تعداد كو بيان كررہى تھي\_

يأكلهن سبع عجاف ... ثم يأتى من بعد ذلك سبع شداد

اعداد:سات كا عدد 1 ، 2 ،3 ، 4

بادشاہ مصر:بادشاہ مصر كا خواب 2 ، 3 ،5;بادشاہ مصر كے خواب كى تعبير 1 ، 6

خواب :دبلى پتلى گائيں كے خواب كى تعبير 1 ،6

غلات:غلات كا ذخيرہ كرنا 4;غلات كے انبار سے استفادہ كرنا 3

قديمى مصر:قديمى مصر كى فراوانى 2 ; قديمى مصر ميں خشكسالى 3; قديمى مصر ميں قحطى 1،2

مصرف:مصرف كرنے ميں بچت كرنا 4 ، 5

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 4 ، 5 ،6;حضرت يوسف عليه‌السلام كو تعبير خواب كا علم 1 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كى نصيحتيں 4

آیت 49

(ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ)

اس كے بعد ايك سال آئے گا جس ميں لوگوں كى فرياد رہى اور بارش ہوگى اور لوگ خوب انگور نچوڑيں گے(49)

1 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے مصر كى حكومت اور لوگوں كو يہ خوشخبرى دى كہ قحطى كے سات سال ختم ہو جانے كے بعد نعمتوں كى فراوانى اور بارش كے برسنے كا سال آئے گا\_ثم يأتى من بعد ذلك عام فيه يغاث الناس

(يغاث) كا فعل ممكن ہے كہ غيث (بارش) سے مشتق ہو اور يہ بھى احتمال ہے كہ غوث (مدد كرنا ) سے ليا گيا ہوپہلے احتمال كى صورت ميں (يغاث الناس) كامعنى يہ ہوگا كہ لوگوں پر بارش نازل ہوگى \_ اور دوسرے احتمال كى صورت ميں معنى يہ ہوگا كہ لوگوں كى مدد كى جائے گى \_ دونوں صورتوں ميں قحطى كے ختم اور فراوانى و آبادانى كے شروع ہونے كا معنى پايا جاتاہے \_

2\_بادشاہ كا خواب گويا قحطى كے سالوں كے بعد بركتوں والے سال كى آمد كو بتارہا تھا\_

أفتنا ... ثم يأتى من بعد ذلك عام فيه يغاث الناس

بادشاہ كے خواب ميں دبلى پتلى گائيں كے سات سروں سے حضرت يوسف عليه‌السلام نے يہ اخذ كيا كہ سات سال كے بعد قحطى ختم ہوجائے گى اور قحطى كا ختم ہونا بارش كے برسنے كى خبر ديتاہے ، اس سے زراعت ميں رونق اور پھلوں ميں فراوانى ہوگي\_

3 \_ قحطى كے سالوں كے بعد پہلے ہى سال اہل مصر نے پھلوں كى فراوانى كے سبب ان سے جو س لينا شروع كيا \_

ثم يأتى ... و فيه يعصرون

(عصر) كا معنى ميوہ جات يا تر لباس سے پانى كو نچوڑنا ہے\_ اور لفظ ( يعصرون) كا مفعول زراعت كى محصولات كے قرينے كى بناء پر پھل و ميوہ جات ہيں \_

4\_مصر كے حكمرانوں كى يہ ذمہ دارى تھى كہ وہ چودہ سالوں ميں غلات كى زراعت اوراسكے مصرف و تقسيم كى نگرانى كريں \_

ثم يأتى من بعد ذلك عام فيه يغاث الناس و

فيه يعصرون

مذكورہ جملہ حضرت يوسف عليه‌السلام كى گفتگو كے سياق سے حاصل كيا گيا ہے كہ جو انہوں نے چودہ سالوں كے ليے دستورالعمل فرماياہے\_اور اس كو جملہ (تزرعون) اور (فذروہ) كے فعل مخاطب سے بيان كيا ہے\_ليكن پندرہويں سال كى وضعيت و حالت اور اس قحطى كے بحران كے ختم ہونے كو (يغاث) اور (يعصرون) كے فعل سے بيان كيا ہے \_ ان دو جملوں كے سياق و سباق سے معلوم ہوتاہے كہ (تزرعون) كے مخاطب مصر كے حكمران تھے كہ جو زراعت اور اسكى تقسيم كے ذمہ دار تھے اور پندرہويں سال خود لوگ آزادانہ طور پر غلات كى زراعت اور مصرف كو خود ہى انجام ديں گے\_

5\_خواب آئندہ كے حالات و واقعات كو بتانے اور بيان كرنے والے ہوسكتے ہيں \_

يوسف أيها الصديق أفتنا ... قال تزرعون ... ثم يأتى من بعد ذلك عام

6 \_ خواب ممكن ہے كہ انسانوں كے ليے اپنے اندر الہامات اور مشكلات ميں راہنمائي كے رموز ركھتے ہوں \_

يوسف ايّها الصديق أفتنا ... قال تزرعون ... ثم يأتى من بعد ذلك

7\_ خواب كى تعبير كا علم، آئندہ كے حوادث كے حلّ كا علم اور ان واقعات سے پيدا ہونے والى مشكلات سے چھٹكارہ كيلئے كار آمد ہے \_قال تزرعون ... عام فيه يغاث الناس

بادشاہ مصر:بادشاہ مصر كا خواب2;بادشاہ مصر كے خواب كى تعبير1

بشارت:بشارت كى نعمت 1

خواب:خواب اورآئندہ كے حوادث 5 ، 6; خواب كأنقش و كردار5 ،6;خواب كى تعبير ميں آئندہ كى خبر7 ; سچا خواب 5،6

علم :تعبير خواب كے علم كى اہميت 7

نيند:نيند ميں الہام ہونا 6

قديمى مصر:قديمى مصر كى تاريخ 1،3،4; قديمى مصر ميں اقتصادى بحران كى مدت4

قديم مصر كے لوگ:قديم مصركے لوگ قحطى كے بعد 3;قديم مصر كے لوگوں كو بشارت1

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 4;حضرت يوسف عليه‌السلام كى خوشخبرياں 1

آیت 50

(وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللاَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ)

تو بادشاہ نے يہ سن كر كہا كہ ذرا اسے يہاں تو لے آئو پس جب نمائندہ آيا تو يوسف نے كہا كہ اپنے 2\_مالك كے پاس پلٹ كر جائو اور پوچھو كہ ان عورتوں كے بارے ميں كيا خيال ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ كاٹ ڈالے تھے كہ ميرا پروردگار ان كے مكر سے خوب باخبر ہے (50)

1\_ مصر كا بادشاہ حضرت يوسف(ع) كے پاس ساقى اور اپنے دربار كے آدمى كو بھيج كر خواب كى تعبير سے آگاہ ہوا\_

و قال الملك ائتونى به

2 \_مصر كا بادشاہ اپنے تعجب خيز خواب كے بارے ميں حضرت يوسف عليه‌السلام كى صحيح او رسچى تعبيرسے مطمئن ہو گيا\_

و قال الملك ائتونى به

جب مصر كے بادشاہ نے اپنے خواب كى تعبير اور تا ويل سنى تو حضرت يوسف عليه‌السلام كو حاضر كرنے كا حكم ديا ، اس سے معلوم ہوتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كى عالمانہ تعبير سے وہ متاثر ہوا تھا\_

3 \_ مصركے بادشاہ نے جب اپنے خواب كى تعبير سنى تو حضرت يوسف عليه‌السلام كو اپنے پاس لانے كا حكم ديا \_

و قال الملك ائتونى به

4 \_ مصر كے بادشاہ نے جب اپنے خواب كى تعبير معلوم كرلى تو حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندان سے آزاد كرنے اور دربار ميں رہنے كا حكم ديا \_و قال الملك ائتونى به ... قال ارجع

بادشاہ كے حكم كے باوجود بھى جب حضرت يوسف عليه‌السلام زندان سے باہر اور دربارميں تشريف نہيں لائے، اس سے معلوم ہوتاہے كہ بادشاہ كا جو فرمان تھا (ائتونى بہ ) (اسكو حاضر كرو) يہ فرمان اجبارى نہيں تھا بلكہ حضرت عليه‌السلام كو زندان سے آزاد كرنے

اور دربار ميں آنے كا دستور تھا\_

5 \_بادشاہ كا ساقي، حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندان سے آزاد كرانے اور دربار ميں بادشاہ كے ہاں حاضر كرنے كے ليے زندان كى طرف روانہ ہوگيا\_فلما جاء ه الرسول

''الرسول '' ميں (الف و لام ) عہد ذكرى كا ہے اور آيت نمبر 45 ميں جو(فأرسلون) ہے اس كے قرينہ سے معلوم ہوتاہے كہ يہ قاصد بادشاہ كا ساقى ہى تھا جو خواب كى تعبير معلوم كرنے كے ليے حضرت يوسف عليه‌السلام كى طرف روانہ كيا گيا تھا \_

6 \_حضرت يوسف عليه‌السلام نے دربار كى طرف سے بھيجے ہوئے قاصدين كو واپس لوٹا ديا تا كہ وہ بادشاہ كو كہيں كہ وہ زليخا كے مہمانوں كے واقعہ كے بارے ميں تحقيق كريں \_قال ارجع الى ربك فسئله ما بال النسوة

(بال) كے لفظ سے مراد شان اور مہم كام ہے ليكن آيت شريفہ ميں اس سے مراد ماجرا اور داستان ہے\_

7\_حضرت يوسف عليه‌السلام كى زندان سے باہرآنے اور بادشاہ كے ہاں جانے كے ليے يہ شرط تھى كہ ان عورتوں كى تفتيش كى جائے جنہوں نے زليخا كى دعوت ميں اپنے ہاتھوں كو كاٹ ديا تھا\_

قال ارجع الى ربك فسئله ما بال النسوة التى قطعن أيديهن

8\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كأن عورتوں كے بارے ميں جنہوں نے يوسف عليه‌السلام كے جلوے كو ديكھ كر اپنے ہاتھ كاٹ ڈالے تحقيق كرانے كا مقصد يہ تھا كہ وہ اپنى بے گناہى كو ثابت اور تہمتكو دور كريں \_

قال ارجع الى ربك فسئله ما بال النسوة التى قطعن أيديهن

9\_ اپنى حيثيت و مقام كو واپس لانا اور نامناسب تہمتوں كو دور كرنا ضرورى ہے\_

فلما جاء ه الرسول قال ارجع الى ربك فسئله ما بال النسوة

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى نگاہ ميں زندان سے رہائي اور مشكلات و پريشانيوں سے نجات كى نسبت اپنى شخصيت و مقام كو لوٹأنا ،زياہ اہميت كا حامل ہے\_فلمّا جاء ه الرسول قال ارجع إلى ربك فسئله ما بال النسوة

11\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى پاكدامنى و عفت كے اثبات كے ليے زليخا كى دعوت اور اشراف كى عورتوں كا اپنے ہاتھوں كو كاٹنا، بہت ہى واضح اور گويا ثبوت تھا\_فسئله ما بال النسوة الّتى قطعن ايديهن

حضرت يوسف عليه‌السلام اپنے مقدمے كى چھان بين كے ليے (التى قطعن ايديھن) كے جملےبيان كرتے ہيں يعنى زليخا كى دعوت اور اشراف كى عورتوں كا ہاتھ كاٹنا ،اسكو بيان كركے اپنى بے گناہى كو ثابت كرناچاہتے ہيں \_ اس سے يہ كہ

جاسكتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام مذكورہ قصہ كو اپنى عفت ، و پاكدامنى اور بے گناہى كو ثابت كرنے كے ليے بہترين گواہ كے طور پر پيش كرنا چاہتے ہيں \_

12\_حضرت يوسف عليه‌السلام نے زليخا كى خدمات كا لحاظ كرتے ہوئے بادشاہسے اس كے بارے ميں كوئي شكايت نہيں كي\_

فسئله ما بال النسوة التى قطعن ايديهن

حالانكہ زليخأنے اشراف كى دوسرى عورتوں كى طرح حضرت يوسف عليه‌السلام پر تہمت لگانے اور انكى پريشانيوں كو زيادہ كرنے ميں كوئي كمى نہيں كى تھى ليكن حضرت يوسف(ع) نے اسكا ذكر نہيں كيا اور اس كے خلاف بادشاہ كو كوئي شكايت نہيں كى \_ اس سے يہ ظاہر ہوتاہے كہ زليخأنے حضرت يوسف عليه‌السلام كے لئے بچپن اور نوجوانى ميں ان كے ليے جو خدمات انجام ديں تھيں اسكو مد نظر ركھتے ہوئے حضرت يوسف عليه‌السلام نے ان كے بارے ميں كوئي شكايت نہيں كي\_

13\_حضرت يوسف عليه‌السلام باعظمت اور بزرگوار شخصيت ہونے كے ساتھ ساتھ آزاد اور كريم انسان تھے\_

قال الملك ائتونى به ... فسئله ما بال النسوة التى قطعن ايديهن

14 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بادشاہ كو اپنى بے گناہى بتانے كے ساتھ ساتھ اس بات كى تاكيد كى كہ ان كے قيدخانے ميں جانے كا سبب ،اشراف كى عورتوں كا مكر و حيلہ تھا\_إن ربّى بكيدهنّ عليم

15\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اس بات پر تاكيد كرتے تھے كہ ان كے خلاف دربار كے اشراف كى عورتوں كے مكر سے خداوند متعال اچھى طرح واقف ہے\_إن ربّى بكيدهن عليم

16\_حضرت يوسف عليه‌السلام نے بادشاہ كو ديئے گئے اپنے پيغام ميں خداوند متعال كو انسانوں كے امور كى حقيقت سے واقف و آگاہ بيان كيا\_إن ربى بكيدهنّ عليم

17\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بادشاہ مصركو اپنے پيغام ميں خداوند متعال كو اپنا ربّ اور مدبّر كے عنوان سے تعارف كرايا\_فسئله ما بال النسوة ... انى ربّى بكيدهن عليم

18\_حضرت يوسف(ع) نے اپنے پيغام ميں بادشاہ كو يہبتاديا وہ اسے اپنا رب و مالك نہيں سمجھتا اور نہ ہى اپنے آپ كو اس كا غلام سمجھتا ہے\_إن ربّى بكيدهن عليم

اسماء و صفات:عليم 15

اشراف مصر :اشراف مصر كى عورتوں كا زليخا كى دعوت ميں ہونا11 ; اشراف مصر كى عورتوں كا مكر 15;اشراف مصر كى عورتوں كے مكر كرنے كے آثار 14

بادشاہ مصر:بادشاہ مصر اورحضرت يوسف 3;بادشاہ مصر كا اطمينان 2;بادشاہ مصر كا ساقى اور حضرت يوسف عليه‌السلام 5 ; بادشاہ مصر كى خواہشات 3;بادشاہ مصر كے اوامر 4; بادشاہ مصر كے خواب كى تعبير 1;بادشاہ مصر كے ساقى كا كردار1

تہمت :تہمت كو دور كرنے كى اہميت 9

دورى اختيار كرنا :شرك الہى سے دورى اختيار كرنا 18

زليخا:زليخا كے مہمانوں سے تفتيش 7

زندان:زندان سے نجات كى قدر و منزلت 10

عزت و آبرو:عزت و آبرو كے واپس لوٹنے كى اہميت 9;عزت و آبرو كے واپس لوٹنے كى قدر و قيمت 10

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كى قدر منزلتيں 10 ; حضرت يوسف اور بادشاہ مصر1،7،14،16،17،18; حضرت يوسف عليه‌السلام اور بادشاہ مصر كا ساقى 6 ; حضرت يوسف عليه‌السلام اور تحقيق كرنے كى درخواست 6 ،7،8; حضرت يوسف عليه‌السلام اور ربوبيت خداوندى 17; حضرت يوسف(ع) اور زليخا كى خدمات12; حضرت يوسف عليه‌السلام اور زليخا كے مہمانوں كا قصہ 6;حضرت يوسف عليه‌السلام اور علم الہى 15 ،16;حضرت يوسف عليه‌السلام سے تہمت كو دور كرنا 8 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كا دورى اختيار كرنا18 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 2 ، 3 ، 4 ،5،6 ، 7 ، 8 ، 11 ،2 1،14 ، 17 ، 18; حضرت يوسف عليه‌السلام كا مدبر ہونا 17; حضرت يوسف عليه‌السلام كا مربى ہونا 17 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كو تعبير خواب كا علم 1;حضرت يوسف عليه‌السلام كى بے گناہى 8،14; حضرت يوسف عليه‌السلام كى تعبير خواب كا صحيح ہونا 2 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كى جوانمردى 13; حضرت يوسف(ع) كى خواہشات 6 ، 7،8; حضرت يوسف عليه‌السلام كى زندان سے نجات 3 ، 4 ،5;حضرت يوسف عليه‌السلام كى شخصيت 13;حضرت يوسف عليه‌السلام كے عفت كے دلائل 11;حضرت يوسف عليه‌السلام كے افكار10;حضرت يوسف عليه‌السلام كے كرامات 13; حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 13; حضرت يوسف عليه‌السلام كے زندان كا فلسفہ 14

آیت 51

(قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ الآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَاْ رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ)

بادشاہ نے ان عورتوں سے دريافت كيا كأخر تمھارا كيا معاملہ تھا جب تم نے يوسف سے اظہار تعلق كيا تھأن لوگوں نے كہا كہ حاشا للہ ہم نے ہرگز ان ميں كوئي برائي نہيں ديكھى \_ تو عزيز مصر كى بيوى نے كہا كہ اب حق بالكل واضح ہوگياہے كہ ميں نے خود انھيں اپنى طرف مائل كرنے كى كوشش كى تھى اور وہ صادقين ميں سے ہيں (51)

1\_بادشاہ مصر نے اشراف كى عورتوں كو حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ پيش آنے والے واقعہ كى تحقيق كے ليے حاضر كيا\_قال ما خطبكن

2\_ بادشاہ مصر نے حضرت يوسف عليه‌السلام كا اشراف كى عورتوں كے ساتھ جو واقعہ ہوا تھا، اسكو عظيم اور اہم سمجھا اور بذات خود اشراف كى عورتوں سے تفتيش و تحقيق كي\_قال ما خطبكنّ اذا راودتنّ يوسف عن نفسه

(خطب) كا معنى كام اور عظيم مسئلہ ہے يہاں اس سے مراد، داستان و قصہ ہے \_

3 \_ بادشاہ كا اشراف كى عورتوں سے تفتيش كرنا، حقيقت ميں حضرت يوسف عليه‌السلام كے تقاضے اور پيغام كا جواب تھا\_

فسئله ما بال النسوة ... قال ما خطبكنّ

4\_ بادشاہ مصر، اشراف كى عورتوں سے تفتيش كرنے سے پہلے ہى انكى جو حضرت يوسف عليه‌السلام سے خواہش (مقصود و مطلوب تك پہنچنے كى درخواست)تھى اور خود حضرت يوسف عليه‌السلام كى بے گناہى سے آگاہ و واقف ہو چكا تھا\_قال ما خطبكنّ اذرودتنّ يوسف عن نفسه

(إذ) كا لفظ(خطبكنّ) سے بدل اشتمال ہے اور بادشاہ كے اس مقصود كو بيان كرتاہے جو اس واقعہ كے بارے ميں تفتيش و تحقيق كررہا تھا\_ تو اس صورت ميں (ما خطبكنّ ...) سے مراد يہ ہوا كہ تمہارا كيا مسئلہ و واقعہ تھا؟ظاہراً ميرى نظر ميں مقصد يہ تھاكہ جو اپنے مقصود و مطلوب تك پہنچنے كے ليے حضرت يوسف عليه‌السلام سے خواہش كررہى تھيں وہ كيا واقعہ تھا\_ شاہ نے يہ تصريح كى كہ تم عورتوں نے يوسف عليه‌السلام سے اپنى آرزو كو پورا كرنے كى خواہش كى تھى اس سے ظاہر ہوا ہے كہ وہ حضرت يوسف(ع) كى بے گناہى سے آگاہ ہو چكاتھا\_

5\_اشراف كى عورتوں نے حضرت يوسف عليه‌السلام سے اپنى آرزو كو پورا كرنے كى خواہش كرنے سے انكار نہيں كيا \_

ما خطبكن اذ راودتنّ يوسف(ع) عن نفسه قلن حش ا للّه ما علمنا عليه من سوء

6\_اشراف كى عورتوں نے بادشاہ مصر كے حضور حضرت يوسف عليه‌السلام كى پاكدامنى اور ان كأن چيزوں سے آلودہ ہونے سے مبرّا و پاك ہونے كى گواہى دي\_قلن حاشا للّه ما علمنا عليه من سوء

(بدى و آلودگي)كے كلمے سے پہلےنفى واقع ہوئي ہے\_ اس سے اطلاق ظاہر ہوتاہے يعنى ہر شے كى برائي اور بدى سے پاك و منزہ تھے لفظ ( من) زائدہ بھى اس معنى كى تاكيد كرتاہے\_

7\_اشراف مصر كى عورتوں كے نزديك حضرت يوسف عليه‌السلام اپنى پاكدامنى كى وجہ سے خداوند متعال كى مخلوقات ميں سے بے نظير اورحيرت انگيز مخلوق تھے\_قلن حش للّه

8\_حضرت يوسف عليه‌السلام حيرت انگيز عفت كے مالك اور بہت ہى زيادہ قابل تعريف ہيں \_قلن حش للّه

(حش للّہ) كا جملہ اسوقت استعمال ہوتاہے جب تعجب و شگفتى ميں شدت ہو\_

9\_ بادشاہ مصراور قديمى مصر كے درباري، حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں خداوند متعال كے وجود اور اسكے پاك و پاكيزہ ہونے پر اعتقاد ركھتے تھے\_قلن حش للّه

10\_ زليخا بھى حضرت يوسف عليه‌السلام كے عورتوں والے واقعہ كے سلسلہ ميں ہونے والى تفتيش و تحقيق والى عدالت ميں حاضر تھي\_قالت امرأت العزيز الان حصحص الحق

11\_ زليخا كا شوہر، اشراف كى عورتوں والى عدالت و انصاف كے وقت زندہ تھا اور وہ حكومت مصر كے عزيزمصر والے عہدے پر فائز تھا\_قالت امرأت العزيز

زليخا كو (زوجہ عزيز) سے ذكر كرنے كا معنى يہ ہے كہ اس عدالت كى كاروائي كے وقت اسكا شوہر زندہ تھا اور عزيزمصر كے منصب پر فائز تھا\_

12 \_عزيزمصر كا منصب و عہدہ قديمى مصر كى بادشاہت ميں حكومتى عہدوں ميں سے تھا\_

و قالت الملك ... قالت أمرأت العزيز

حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں كا آيت 88 ميں اسكو (عزيز) مصر سے ياد كرنا يہ بتاتا ہے كہ (امرأت العزيز) مصر كى حكومت كا كوئي عہد ہ تھأنہ كہ بادشاہ كى بيوى زليخا كأنام\_\_

13\_ زليخأنے اشراف مصر كى عورتوں كى حضرت يوسف(ع) كے پاك دامن ہونے پر گواہى كى تصديق كى اور ان كى گفتگو كو حق كے واضح ہونے سے تعبير كيا\_قالت امرأت العزيز الان حصحص الحق

''حصحصہ '' (حصحص) كا مصدر ہے جسكا معنى چھپى ہوئي چيز كا روشن و واضح ہونا ہے بعض نے كہا ہے كہ ثبوت و استقرار كے معنى ميں آتاہے \_

14\_ بالآخر حق ہى روشن اور واضح ہوتا ہے\_الآن حصحص الحق

15\_ باطل ہميشہ كے ليے حق كو چھپأنہيں سكتاہے\_الآن حصحص الحق انا راودته عن نفسه

16\_ زليخأنے بادشاہ مصر كے سامنے يہ گواہى دى كہ اس نے حضرت يوسف عليه‌السلام سے اپنے مقصود كى درخواست كى تھى اور اس نے اس بات كو قبول كرنے سے انكار كيا تھا\_انا راودته عن نفسه و انه لمن الصادقين

(انا راودتہ عن نفسہ) كى آيت شريفہ اسكو بيان كررہى ہے جو آيت شريفہ 26 كے ذيل نمبر2 ميں بيان ہوا ہے جو كہ حصر پر دلالت كررہا ہے\_ يعنى ميں نے ہى اس سے خواہش كى تھى وہ اس طرح كى خواہش و آرزو نہيں ركھتا تھا\_

17\_اس عدالت كى كاروائي سے پہلے زليخا، حضرت يوسف عليه‌السلام كو مجرم قرار ديتى تھى اور ان پر اپنى آرزو تك پہنچنے كى تہمت لگاتى تھي\_قالت امرأت العزيز الآن حصحص الحق انا راودته عن نفسه و انه لمن الصادقين

مذكورہ بالا معنى (الآن) كى صفت سے استفادہ كيا گيا ہے \_

18\_زليخأنے بادشاہ مصر كے سامنے حضرت يوسف عليه‌السلام كى صداقت اور سچ بولنے كى تاكيد كى \_و انه لمن الصادقين

19\_زليخأنے حضرت يوسف عليه‌السلام كو اپنى آرزو پورا كرنے كى خواہش كى تہمت ميں اپنے جھوٹ بولنے كا اعتراف كيا\_

أنا راودته عن نفسه و انه لمن الصادقين

اشراف مصر:ا شراف مصر كا عقيدہ 9; اشراف مصر كى عورتوں سے تفتيش كرنا 1 ،2،3;اشراف مصر كى عورتوں كا اپنى آرزو كو پورا كرنے كى كوشش 4،5; اشراف مصر كى عورتوں كى سوچ7;اشراف مصر كى عورتوں كى گواہى 6;اشراف مصر كى عورتيں اور حضرت يوسف عليه‌السلام 5،6،7

اقرار:جھوٹ بولنے كا اقرار 19//باطل :باطل كى شكست 15

بادشاہ مصر:بادشاہ مصر اور اشراف مصر كى عورتيں 1 ، 2 ، 4; بادشاہ مصر اور حضرت يوسف عليه‌السلام 3 ، 4;بادشاہ مصر اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 2 ;بادشاہ مصر كا تفتيش كرنا 1 ، 2 ، 3;بادشاہ مصر كا عقيدہ 9;بادشاہ مصر كى آگاہى 4 ;بادشاہ مصر كى فكر 2

حق :حق كأنجام و نتيجہ 14; حق كا روشن و واضح ہونا 14;حق و باطل 15

خود :خود اپنے خلاف اقرار كرنا 19

زليخا:زليخا اور اشراف مصر كى عورتوں كا عدالت ميں پيش ہونا 10 ; زليخا اور اشراف كى عورتوں كى گواہى 13 ; زليخا اور بادشاہ مصر 18;زليخا اور حضرت يوسف عليه‌السلام 16 ; زليخا اور حضرت يوسف كى عفت 13;زليخا اور حقانيت حضرت يوسف(ع) 13;زليخا عدالت كى روائي و تفتيش سے پہلے 17; زليخا كا اپنى آرزو كو پانے كى كوشش كرنا 16 ; زليخا كا اقرار 13،16،18، 19; زليخا كا جھوٹ بولنا 19;زليخا كى تہمتيں 17 ، 19;زليخا كى فكر 13 ;زليخا كى گواہى 16

عزيز مصر:اشراف مصر كى عورتوں سے عدالت كى تفتيش كے وقت عزيزمصر كا ہونا 11

عقيدہ :خداوند متعال پر عقيدہ ركھنا 9 ; عقيدہ كى تاريخ 9

قديمى مصر:قديمى مصر كى حكومت كے عہدے 12;قديمى مصر كى حكومت ميں عزيزى كا عہدہ 12;قديمى مصر ميں اشراف كا عقيدہ 9

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام پر تہمت 17 ، 19 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا بے مثل ہونا 7 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 3 ، 4،5، 6،7،10 ،11، 13 ،16، 17،18،19;حضرت يوسف عليه‌السلام كى بے گناہي4; حضرت يوسف عليه‌السلام كى تعريف 8;حضرت يوسف عليه‌السلام كى خواہشات 3;حضرت يوسف عليه‌السلام كى عفت 6 ،7، 8،16 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كى صداقت 18; حضرت يوسف عليه‌السلام كے خلاف جھوٹى سازش5; حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 8

آیت 52

(ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ)

يوسف نے كہا كہ يہ سارى بات اس لئے ہے كہ 3\_بادشاہ كو يہ معلوم ہوجائے كہ ميں نے اس كى عدم موجودگى ميں كوئي خيانت نہيں كى ہے اور خدا خيانت كاروں كے مكر كو كامياب نہيں ہونے ديتا(52)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے مصر كے زندان ميں بادشاہ كى دعوت كو قبول نہ كرنے اور اس كے پاس حاضر نہ ہونے اور ان سے انصاف كے تقاضوں كو پورا كرنے كے دلائل كو ذكر كيا \_قال ارجع الى ربك ... ذلك ليعلم

(ذلك ليعلم ...) سے آخر تك كى آيت شريفہ كے الفاظ زليخا كے ہيں يا حضرت يوسف عليه‌السلام كا قول ہے مفسرين نے اس ميں دو نظريات كو بيان كيا ہے \_ اس بات پر كافى دلائل موجود ہيں كہ يہ حضرت يوسف عليه‌السلام كا كلام ہے ہم ان ميں سے بعض كو بيان كرتے ہيں ظاہر يہ ہے كہ (أن الله ...) كا عطف (أنى لم أخنه) پر ہو اور جملہ (ذلك ليعلم ... أن الله يهدي ...) اس سے احتمال نہيں ديا جاسكتا كہ يہ زليخا كا كلام ہو \_ كيونكہ بعد والى آيت شريفہ ميں جو اعتقاد اور بلند

معارف و حقائق اوران پر يقين ذكر ہواہے وہ زليخا جيسى عورت سے بعيد ہے جو مشركين جيسے عقائد ركھتى ہے \_

2 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے انصاف طلب كرنے اور اشراف كى عورتوں كى تفتيش كرانے ميں يہ مقصد پوشيدہ تھا تا كہ عزيز مصر جان لے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اسكى زوجہ سے نامشروع رابطہ كرنے سے مبرّا و منزہ تھے\_

ذلك ليعلم أنى لم أخنه بالغيب

اگر (ذلك ليعلم ...) كے جملے كو حضرت يوسف عليه‌السلام كا قول سمجھيں تو (ذلك) كا مشاراليہ زندان سے خارج نہ ہونا اور اشراف كى عورتوں كے خلاف مقدمہ كرنا ہوگا، (يعلم) اور (لم أخنه) ميں جو ضمير ہے وہ ممكن ہے (عزيز) كى طرف پلٹ رہى ہو\_ اور يہ بھى احتمال ہے كہ اس سے مراد ( ملك) ہو\_ مذكورہ بالا تفسير پہلے احتمال كى صورت ميں ہے تو اس صورت ميں معنى يوں ہوگا(ذلك ليعلم ...) يعنى ميرا قيد خانے سے باہر نہ جانا اور انصاف كا تقاضا كرنے كا مقصد يہ ہے كہ عزيز مصر اس بات كو جان لے كہ ميں نے اس كى عدم موجود گيميں اس سے خيانت نہيں كى ہے\_

3 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا عورتوں سے تفتيش اور انصاف كرنے كے تقاضے كا مقصد يہ تھا كہ بادشاہ كو ثابت كرے كہ وہ اسكى زوجہ سے كوئي نامشروع رابطہ نہيں ركھتا تھا اور نہ ہى اس نے كوئي خيانت كى ہے \_

ذلك ليعلم أنى لم اخنه بالغيب

مذكورہ بالا تفسير اس صورت ميں ہے كہ (يعلم)اور (لم أخنہ) ميں جوضمير ہے وہ (ملك) كى طرف پلٹ رہى ہے\_

4\_ بادشاہ مصر كى زوجہ اور زليخا كے كھانے كى دعوت كى مہمان عورتيں ، حضرت يوسف عليه‌السلام پر دلباختہ ہوگئيں تھيں \_

ذلك ليعلم انى لم اخنه بالغيب

يہ اس صورت ميں ہے كہ(يعلم) اور( لم اخنہ) كى ضمير (ملك) كى طرف پلٹے\_ اور جملہ (ذلك ليعلم ...) سے معلوم ہوتاہے كہ بادشاہ كى زوجہ بھى ان ہى ميں سے تھى جنہوں نے اپنے ہاتھوں كو كاٹ ڈالا تھا\_

5\_ اپنے اوپر ناروا تہمت دور كرنے كى كوشش كرنا ضرورى ہے\_ذلك ليعلم انى لم اخنه بالغيب

6 \_ لوگوں كى نظروں سے پوشيدہ ہونے كى صورت ميں اپنى عفت كو بچانا اور خلوت ميں خيانت سے پرہيز كرنا، قابل ستائش اور نيك خصلت ہے\_ذلك ليعلم انى لم اخنه بالغيب

(بالغيب)(خلوت ميں ) يہ كلمہ ممكن ہے (لم اخنہ) ميں فاعل كى ضمير يا اسكى مفعول كى ضمير كےلئے حال ہو تو اس صورت ميں (لم أخنہ بالغيب ) كا معنى يہ ہوگا جب وہ ميرى آنكھوں سے پوشيدہ تھا يا ميں اسكى آنكھوں سے پوشيدہ تھا تو ميں نے اس سے كوئي خيانت نہيں كي\_

7\_ لو گوں كى ناموس پر تجاوز كرنا، ان كے ساتھ خيانت ہے \_ذلك ليعلم انى لم اخنه بالغيب

8\_ لوگوں سے خيانت كرنا، گناہ اور برى عادت ہے \_ذلك ليعلم انى لم اخنه بالغيب

9\_ خداوندمتعال، خيانت كرنے والوں كے مكرو حيلہ كو پر ثمر اور نتيجہ خيز نہيں ہونے ديتا\_

و أن الله لا يهدى كيد الخائنين

10\_ اشراف مصر كى عورتيں اور حضرت يوسف عليه‌السلام پر خيانت كى تہمت لگانے والي، خيانت كاروں ميں سے تھيں \_

ان الله لا يهدى كيد الخائنين

(الخائنين ) كا مصداق زليخا اور اشراف كى عورتيں نيز دربار كے وہ لوگ تھے جنہوں نے حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندان ميں ڈالنے كا ارادہ كيا تھا\_( ثم بدا لهم من بعد ما رأوا الآيات ليسجنه) آيت 35

11\_ خداوند متعال، اشراف كى عورتوں كے مكر وفريب كو دور اور حضرت يوسف عليه‌السلام كو قيد خانے سے نجات دينے والا ہے \_إن الله لا يهدى كيدالخائنين

12\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے انصاف كا تقاضا كرنے كا مقصد يہ تھا وہ بادشاہ مصر كے سامنے يہ ثابت كرے كہ خيانت كار كبھى بھى اپنے مقصد ميں كامياب نہيں ہوں گے اور ان كا مكر، انجام تك نہيں پہنچے گا\_

ذلك ليعلم ... ان الله لا يهدى كيد الخائنين

جيسا كہ گذر چكاہے كہ (ان الله لا يهدى ...) كے جملے كا عطف (أنى ...) پر ہے ، يعنى جملہ (ذلك ليعلم ان الله ...) كا معنى يہ ہوگاكہ عزيز مصر اور بادشاہ مصر اس بات كو جان ليں كہ خداوند متعال خيانت كاروں كے مكر و حيلہ كو انجام تك نہيں پہنچنےديتا\_

13 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى يہ كوشش تھى كہ بادشاہ مصر كو اس بات پر متوجہ كريں كہ مستقبل كے واقعات و حالات ميں ارادہ الہى اور سنت پروردگار ہى حتمى و آخرى امر ہوتاہے \_ذلك ليعلم ... ان الله يهدى كيد الخائنين

اللہ تعالي:اللہ تعالى اور خيانت كاروں كا مكر 9; اللہ تعالى كأنجات عطا كرنا 11 اللہ تعالى كى سنتوں اور طريقوں كاكردار 13 ;; اللہ تعالى كے ارادے كا كردار 13

اشراف مصر :اشراف مصر كى عورتوں سے تفتيش 3 ; اشراف مصر كى عورتوں كى خيانت 10 ; اشراف مصر كى عورتوں كے مكر كا دور ہونا 11

جنسى تجاوز :جنسى تجاوز كا خيانت ہونا 7

حوادث :حوادث ميں مؤثر اسباب13

خيانت كار :خيانت كاروں كے مكر كا شكست پذير ہونا 9 ،12

خود:اپنے نفس كے دفاع كى اہميت 5 ; خود سے تہمت كو دور كرنا 5

خيانت :خيانت سے اجتنا ب6 ; خيانت كا گناہ ہونا 8 ; خيانت كے موارد 7

صفات:

پسنديدہ صفات 6

عزيز مصر:عزيز مصر اور حضرت يوسف عليه‌السلام 2

عفت :عفت كى اہميت 6

عمل:ناپسند عمل 8

گناہ :گناہ كے موارد 8

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور بادشاہ مصر 3 ، 12 ، 13; يوسف عليه‌السلام اور بادشاہ مصر كى دعوت كا ردّ كرنا 1 ; يوسف عليه‌السلام اور بادشاہ مصر كى زوجہ 3;يوسف عليه‌السلام سے خيانت كرنے والے 10; يوسف عليه‌السلام كا اپنے حق كو اثبات كرنے كا طريقہ 3; يوسف عليه‌السلام كأنصاف طلب كرنے كا فلسفہ 2 ، 3 ،12;يوسف عليه‌السلام كأنصاف طلب كرنا 1 ;يوسف عليه‌السلام كا زندان ميں ہونا 1 ;يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 10 ، 12 ،13; يوسف عليه‌السلام كو نجات دينے والا 11;يوسف عليه‌السلام كى تعليمات 13 ;يوسف عليه‌السلام كى زندان سے نجات 11 ; يوسف عليه‌السلام كى عفت 2 ، 3 ;يوسف عليه‌السلام كى كوشش13

آیت 53

(وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلاَّ مَا رَحِمَ رَبِّيَ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ)

اور ميں اپنے نفس كو بھى برى نہيں قرار ديتا كہ نفس بہر حال برائيوں كا حكم دينے والا ہے مگر يہ كہ ميرا پرودرگار رحم كرے كہ وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے (53)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے آپ كو گناہوں سے بچانے اور برائيوں كے ارتكاب سے محفوظ رہنے كو امداد الہى كا مرہون منت سمجھأنہ كہ توفيق الہى كے بغير اپنے ارادہ كو دخيل سمجھا\_

أنى لم اخنه ... و ما ابرّ ء نفسى إن النفس لامارة بالسوء الاّما رحم ربي

جملہ( ما أبرہ نفسي) (ميں اپنے نفس كو برائيوں كے ارتكاب سے برى قرار نہيں ديتاہوں ) كوجب جملہ (لم اخنہ بالغيب ) سے ارتباط ديں گےنيز عورتوں كى حضرت يوسف عليه‌السلام كى پاكدامنى پر گواہى دينا(حاش لله ما علمنا عليه من سوء) اس سے يہ بات معلوم ہوتى ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كا اس جملے ( ما ابرء نفسي) كو بيان كرنے كا مقصد يہ نہيں ہے كہ ميں

گناہ كا مرتكب ہو اہوں بلكہ ( الآما رحم ربي) كى عبارت سے يہ معلوم ہوتاہے كہ اس بات كو بتانا چاہتے ہيں كہ ميں جو ابھى تك گناہ كا مرتكب نہيں ہوا اس ميں در حقيقت ميرى كوئي ذاتى طاقت نہيں ہے كيونكہ ہر انسان كأنفس بلكہ ميرأنفس بھى ذاتى طور پر گناہ و بدى كى طرف ترغيب دينے والا ہے پس ميں جو گناہ ميں آلودہ نہيں ہوا ہوں اسكى وجہ يہ ہے كہ توفيق الہى اور اسكى رحمت ميرے شامل حال تھي\_

2 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام اس بات سے مبرا و منزہ تھے كہ اپنے كاموں كوخود ہى بغير لطف الہى كے منظم و مرتب كريں \_

و ما أُبَرِّئُ نفسي

3\_ امداد الہى كے بغير، انسانوں كأنفس ان كو گناہوں كے ارتكاب اور برائيوں كى طرف توجہ دلاتاہے\_

ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربي

(امّارہ) كا لفظ مبالغہ كا صيغہ ہے جسكا معنى بہت زيادہ امر كرنے والا اور ترغيب دينے والا ہے (الا ما رحم) ميں (ما) كالفظ ممكن ہے موصول اسمى اور (التي) كے معنى ميں ہو تو اس صورت ميں (ان النفس ...) كا معنى يہ ہوگا كہ انسانوں كانفس ان كو برائيوں كا حكم ديتاہے مگر يہ كہ اس نفس پر خداوند متعال رحم فرمائے\_اور يہ احتمال بھى ديا جاسكتاہے كہ (ما) ظرفيہہو اس صورت ميں مستثنى منہ ( فى كل زمان) ہوگا اور جملے كا معنى يوں ہوگا (انسانوں كأنفس ہميشہ اسكو برائيوں كا حكم ديتاہے مگر اسوقت كہ اس صاحب نفس پر خداوند متعال رحم فرمائے\_

4 \_ انبياء عليه‌السلام بھى دوسروں كى طرح نفسانى كشش ركھتے ہيں \_و ما أُبَرِّئُ نفسى ان النفس لامارة بالسوء

5 \_ گناہ كا ترك، اور برائيوں اور ان كى آلودگى سے پرہيز كرنا فقط خداوند متعال كى امداد اور توفيق سے ميسّر ہے \_

إن النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربي

6 \_ جب رحمت الہى انسان كے شامل حال ہو تو نفس انسان كو گناہوں كے ارتكاب اور برائيوں كى طرف ترغيب نہيں ديتاہے\_ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربي

7\_ حضرت يوسف اپنے سےگناہوں اور خيانت سے بچنے كا سبب، رحمت الہى كے جلوہ كو سمجھتے تھے\_

ما ابرء ُ نفسى ... الا ما رحم ربي

8\_ حضرت يوسف(ع) ،ربوبيت اور تدبير الہى پر يقين اور اسكى رحمت كو گناہوں اور برائيوں كے ترك كا سبب سمجھتے تھے اور اس ميں اپنى ذات كى ستائش نہيں

كرتے تھے\_و ما أُبَرِّئُ نفسى ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربي

9\_ انبياء عليه‌السلام ، توفيق الہى اور ان پر جو رحمت الہى ہوتى ہے اس كے سبب سے گناہوں كے ارتكاب سے محفوظ اور نفس امارہ كے خطر سے نجات حاصل كرتے تھے\_إن النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربي

10\_خواہشات نفسانى كے مقابلے ميں ہوشيار رہنا اور ان كے خطرات سے محفوظ رہنے كے ليے رحمت الہى كو جلب كرنے كے اسباب مہيا كرنے كى ضرورت ہے \_ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربي

11\_ خداوند متعال غفور (بہت بخشنے والا) اور رحيم (مہربان) ہے \_ان ربى غفور رحيم

12\_ خداوند متعال كى اپنى بندوں پر مغفرت و رحمت كا سبب، اسكى ربوبيت كأن پر جلوہ ہے \_

الا ما رحم ربى ان ربى غفور رحيم

13\_ خداوند متعال، انسانوں كے امور كو اپنى رحمت اور ان كے گناہوں كى بخشش كى بنياد پر منظم كرتاہے\_

ان ربى غفور رحيم

14\_خداوند متعال كا بعض انسانوں پر رحم كرنا اور نفس امارہ كے سلطہ سے ان كو نجات دينا، اسكى رحمت اور غفران كى وجہ سے ہے \_ان النفس ... الا ما رحم ربى ان ربى غفور رحيم

15\_ گناہوں كى بخشش اور انسانوں كى غلطيوں كا معاف ہونا، ان پر رحمت الہى كے شامل ہونے كى وجہ سے ہے \_

ان ربى غفور رحيم

مذكورہ بالا تفسير (غفور) كے لفظ كا (رحيم ) كے لفظ پر مقدم ہونے سے حاصل ہوئي ہے \_

اسماء و صفات:رحيم11 ; غفور 11

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام اور نفس امارہ 9 ;انبياء عليه‌السلام اور نفسانى ميلانات4 ; انبياء كا بشر ہونا 4 ; انبياء عليه‌السلام كى عصمت كا سبب9

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى امداد 1; اللہ تعالى كى بخشش 12 ; اللہ تعالى كى بخشش كے آثار 13 ، 14 ;اللہ تعالى كى توفيقات 1 ، 9 ;اللہ تعالى كى توفيقات كے آثار 5 ;اللہ تعالى كى رحمت 12 ;اللہ تعالى كى رحمت كے آثار 6 ، 8 ، 13 ، 14 ;اللہ تعالى كى رحمت كے اسباب 10 ; اللہ تعالى كى رحمت كے شرائط 15 ;اللہ تعالى كى مدد كرنے

كے آثار 3 ، 5;اللہ تعالى كى نجات دينے كا سبب 14; ربوبيت الہي13 ; ربوبيت الہى كى نشانياں 12

ايمان :ايمان كے آثار8 ; ربوبيت الہى پر ايمان 8

پليدي:پليدى و برائي كو ترك كرنے كا سبب5

تمايلات نفساني:تمايلات نفسانى كے مقابلے ميں ہوشيار رہنا10

رحمت :وہ لوگ جنہيں رحمت الہى شامل حال ہے 7 ، 9 ، 4 1

گناہ :گناہ سے محفوظ رہنے كے اسباب10 ; گناہ كى بخشش كے اسباب 3 ;گناہ كى بخشش كے آثار 13، 15; گناہ كى بخشش كا سبب 5 ، 8 ;گناہ كے موانع و ركاوٹيں 6

معصومين(ع) : 9

نفس امارہ :نفس امارہ اور گناہ 6 ;نفس امارہ سے نجات 14; نفس امارہ كا كردار 3

ہوشيارى :ہوشيارى كى اہميت 10

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام پر ايمان 8 ; يوسف عليه‌السلام پر رحمت 7 ; يوسف عليه‌السلام كا پاك و پاكيزہ ہونا 2 ;يوسف عليه‌السلام كا عقيدہ 1 ، 7 ، 8 ;يوسف عليه‌السلام كى تواضع 8; يوسف عليه‌السلام كى توحيد افعالى 1 ، 2 ; يوسف عليه‌السلام كى توفيق1 ; يوسف عليه‌السلام كى فكر2;يوسف عليه‌السلام كى عصمت كا سبب 1 ، 7 ، 8;يوسف عليه‌السلام كى مدد1

آیت 54

(وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مِكِينٌ أَمِينٌ)

اور بادشاہ 1\_نے كہا كہ انھيں لے آئوئيں اپنے ذاتى امور ميں ساتھ ركھوں گا اس كے بعد جب ان سے بات كے تو كہا كہ تم آج سے ہمارے دربار ميں باوقار امين كى حيثيت سے رہوگے (54)

1\_جب بادشاہ مصر كے سامنے حضرت يوسف عليه‌السلام كى پاكدامنى ، كمال عفت اور بے گناہى ثابت ہوگئي تو اس كے ديدار كے ليے اسكا دل چاھا اور اس نے دوبارہ حضرت يوسف(ع) كو در بار ميں لانے كا حكم ديا\_

ذلك ليعلم أنى لم أخنه ... و قال الملك ائتونى به أستخلصه لنفسي

2\_جب بادشاہ مصر نے دوبارہ حضرت يوسف عليه‌السلام كو دربار ميں لانے كو كہا توانہيں اپنا مشير خاص بنانے كا ارادہ كرليا\_

قال الملك ائتونى به أستخلصه لنفسي

جب انسان كسى كو اپنے اندرونى حالات اور اپنے اسرار سے آگاہ كرے اور امور ميں دخالت دينے كى اجازت دے تو اسكو (أستخلصه) سے تعبير

كيا جاتاہے(لسان العرب سے اس معنى كو ليا گيا ہے ) لہذا(أستخلصہ نفسي) تا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كو اپنا محرم اسرار قرار دوں اور مملكت كے امور ميں مداخلت دوں اسى وجہ ہم اسكو خصوصى مشير سے تعبير كرسكتے ہيں \_

3 \_ جب حضرت يوسف عليه‌السلام پر يہ بات عياں ہوگى كہ بادشاہ اور اس كے درباريوں كے ہاں اسكيبےگناہى ثابت ہوگئي ہے تب انكى زندان سے دربار ميں جانے كى دعوت كو بغير كسى چون و چرا كے قبول كرليا\_قال الملك ائتونى به ... فلمّا كلّمه

(فلما كلمّہ ) كا جملہ (ائتونى بہ ) كے جملے كے ساتھ متصل ذكر كرنا اور درميان ميں بادشاہ كا حضرت يوسف عليه‌السلام كو فرمان اور عورتوں كى عدالتى تفتيش اور دوسرے مطالب كو ذكر نہ كرنا \_ يہ اس بات كو بتاتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اور بادشاہ كے فرمان كے درميان كوئي فاصلہ نہيں تھا\_

4\_ بادشاہ اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى پہلى ملاقات، بادشاہ كے خواب اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى تعبير اور ان كا بادشاہ كے مشيرانہ عہدے پر فائز ہونےكے سلسلہ ميں گفتگو ہوئي\_و قال الملك ائتونى به استخلصه لنفسى فلما كلمه

اگر چہ آيت شريفہ ميں اس بات كى وضاحت نہيں ہوئي كہ بادشاہ اور حضرت يوسف عليه‌السلام كے مابين كس موضوع پر گفتگو ہوئي ليكن قرائن حاليہ و مقاليہ اس بات كى طرف اشارہ كرتے ہيں كہ بادشاہ كے خواب اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى تعبير اور ان كو اپنے مشير كے عہدے پر فائز كرنے كے سلسلہ ميں گفتگو تھي\_

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى بادشاہ سے پہلى ملاقات نے بادشاہ كے ان پر اعتماداور توجہ كو زيادہ كرديا\_

فلما كلّمه قال انك اليوم لدينا مكين امين

ظاہر يہ ہے كہ (كلمہ ) ميں فاعل كى ضمير، حضرت يوسف عليه‌السلام اور مفعول كى ضمير بادشاہ كى طرف لوٹ رہى ہے \_(قال انك ...) كا جملہ اس بات كا مؤيد ہے اور كيونكہ بادشاہ نے حضرت يوسف عليه‌السلام سے گفتگو كرنے كے بعد اس بات (إنك اليوم ...) كا اظہار كيا تو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ بادشاہ كى حضرت يوسف عليه‌السلام كى طرف توجہ ،پہلے سے زيادہ ہوگئي\_

6\_انسان كى كلام، اسكى شخصيت اور منزلتكو بيان كرنے والى ہوتى ہے\_فلما كلمه قال انك اليوم لدينا مكين امين

7\_ حضرت يوسف(ع) ، مقتدرو امين اور قابل اعتماد انسان تھے\_إنك اليوم لدينا مكين أمين

8\_ بادشاہ مصر نے حضرت يوسف عليه‌السلام سے ملاقات كے دوران جب اس پران كى شخصيت اور ان كا علم و دانش عياں ہوگيا تو اس نے اس بات كا اظہار كيا كہ اپنى حكومت كے معاملے ميں انكے مشورے كو نافذ اور اس كے فرمان كى بجا آورى كرے گا\_فلما كلمه قال انك اليوم لدينا مكين آمين

جسكا مقام و منزلت بلند و رفيع ہو اسكو(مكين) كہا جاتاہے نيز (أمين) اس كوكہا جاتاہے جو خيانت سے پرہيز كرے اوراسكى بات ميں صداقت اور كردار و عمل ميں سچائي كے ہونے كااطمينان ہو\_بادشاہ كى يہ بات كہ تم ہمارے ہاں بلند مرتبہ ركھنے والے ہو يہ اس بات كى طرف كنايہ ہے \_ كہ آپ كے مشوروں كو نافذ العمل ٹھہرائيں گے اور حكومت كے معاملے ميں آپ جو بھى مشورہ ديں گے ہم اسكو قبول كريں گے \_

9\_ يوسف كے زمانے ميں بادشاہ مصر ايك صاحب

حكمت و فراست اور مدبر شخص تھا \_و قال الملك ائتونى به استخلصه لنفسى فلما كلمه قال انك اليوم لدينا مكين آمين

10\_حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں مصر كا بادشاہ ، پاكدامن ، دانشمند اور صحيح لوگوں كو دوست ركھنے والا انسان تھا\_

فلما كلّمه قال انك اليوم لدينا مكين امين

11\_ جو شخص كسى كو منصب و مقام دے رہاہے اسے چاہيئے كہ اس منصب كو لينے والے شخص كى طاقت اور اسكى امانت دارى كا يقين حاصل كرے\_قال الملك ائتونى به استخلصه لنفسى ... مكين آمين

12 \_ بادشاہ مصر كے ہاتھوں حضرت يوسف عليه‌السلام كى غلامى كے حكم كو ختم كيا جانا\_

ائتونى به استخلصه ... قال انك اليوم لدينا مكين امين

(استخلصه لنفسي) كا جملہ نيز حضرت يوسف عليه‌السلام كى غلامى كے قصے كا دوبارہ اس داستان ميں ذكر نہ ہونا مذكورہ بالا تفسير كوبتاتا ہے\_

بادشاہ مصر :بادشاہ مصر اور امين لوگ 10; بادشاہ مصر اور علماء 10 ; بادشاہ مصراور عفيف و پاكدامن لوگ10;بادشاہ مصر اور يوسف عليه‌السلام 1 ، 2 ;بادشاہ مصر اور يوسف عليه‌السلام كى غلامى 12 ;بادشاہ مصر كا حضرت يوسف عليه‌السلام پر اعتماد 5 ; بادشاہ مصر كا خواب 4 ; بادشاہ مصر كا مخصوص مشير 2، 4 ;بادشاہ مصر كى حكمت 9 ;بادشاہ مصركى مديريت 9 ; بادشاہ مصر كى يوسف عليه‌السلام سے ملاقات 8 ; بادشاہ مصر كے فضائل 9 ، 10

حكومت:حكومت كے حكام كى امانتدارى 11 ; حكومت كے حكام كى تعيناتى كے شرائط 11 ; حكومت كے حكام كى قدرت و طاقت 11

شخصيت :شخصيت كى پہچان كا سبب 6كلام :كلام كا كردار6

نفسيات كا علم 6

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام دربار مصر ميں 3 ، 5 ، 8;يوسف عليه‌السلام زندان كے بعد 3 ، 4 ;يوسف عليه‌السلام سے لگاؤ 1 ; يوسف عليه‌السلام كا اقتدار7 ; يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ،4 ، 5 ، 8،12;يوسف عليه‌السلام كو دعوت دينا 1 ، 2 4; يوسف عليه‌السلام كى امانتدارى 7 ; يوسف عليه‌السلام كى بادشاہ مصر سے گفتگو 4 ، 5;يوسف عليه‌السلام كى بےگناہى 3;يوسف عليه‌السلام كى بے گناہى كے آثار 1 ; يوسف كى شخصيت 8 ;يوسف عليه‌السلام كى عفت كے آثار 1; يوسف عليه‌السلام كے علم كے آثار 8 ;يوسف كے فضائل 7

آیت 55

(قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَآئِنِ الأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ)

يوسف نے كہا كہ مجھے زمين كے خزانوں پر مقرر كردوں كہ ميں محافظ بھى ہوں اور صاحب علم بھى (55)

1 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بادشاہ سے كہا كہ مجھے مصر كى زراعت كا وزير اور غلات كے سٹور كا ناظر مقرر كردے\_

قال اجعلنى على خزائن الارض

حضرت يوسف عليه‌السلام نے بادشاہ كے خواب كى جو تعبير بتائي كہ سات سال زراعت كے كام ميں بہت محنت كرنى چاہيے اور اسكى پيداوار كو ذخيرہ كرنا چاہيے اس بات سے يہ معلوم ہوتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے ان سے خواہش كى ( كہ مجھے زمين كے خزانے پر مامور كرديں ) يعنى مذكورہ امور كو ميرے سپرد كردے يعنى زراعت كى كاشت اور آمدنى ( وزارت زراعت) اور غلات كے انبار ميرے سپرد كرديئے جائيں \_

2 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا حكومتى منصب كى خواہش كرنے كا مقصد يہ تھا كہ مصر كے لوگوں كے ليئے قحطى و خشكسالى كى وجہ سے جو حادثہ رونما ہونے والا ہے اس سے ان كو بچايا جائے\_اجعلنى على خزائن الارض

3 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بادشاہ كو مصر كے لوگوں كى خوراك كے امور كو سنبھالنے كى دليل سے آگاہ كيا\_

اجعلنى على خزائن الارض انى حفيظ عليم

(انى حفيظ عليم ) كا جملہ (اجعلني ...) كے جملے كے ليے علت ہے\_

4 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام اس بات كى قدرت ركھتے تھے كہ خوراك كے ذخيرے كو تلف ہونے سے بچا سكيں \_

اجعلنى على خزائن الارض انى حفيظ عليم

5 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام غلات كى كاشت و كٹائي اور اس كو ذخيرہ اور صحيح تقسيم كرنے سے كامل طور پر واقف تھے\_

اجعلنى على خزائن الارض انى حفيظ عليم

6\_حضرت يوسف(ع) اپنى صلاحتيوں كے مطابق كا شت وكٹائي اور غلات كو ذخيرہ اور تقسيم كرنے كى تاكيد كرتے تھے\_(انّى حفيظ عليم ) كا جملہ نہ صرف اس پر دلالت كرتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام مذكورہ مسائل و امور كا علم ركھتےہيں بلكہ اس كے علاوہ عملى طور پر اسكى انجام دہى كى بھى طاقت ركھتے ہيں اور اس كو كامل طور پر انجام دينے كا وعدہ بھى كرتے ہيں \_

7\_كفر و شرك كى حكومت ميں ، حكومتى كاموں كى ملازمت كا تقاضا كرنے كا جواز \_قال اجعلنى على خزائن الأرض

8\_ حكومتى عہدوں پر فائز ہوناحتى كفر و شرك والى حكومتوں ميں ملازمت كرنا جائز رہا ہے \_

قال اجعلنى على خزائن الأرض

9\_ كسى دينى اور انسانى ذمہ دارى كو سنبھالنے كيلئے اپنے مثبت خصوصيات كو بيان كرنا جائز اور مناسب ہے \_

قال اجعلنى على خزائن الأرض انى حفيظ عليم

10\_ ماہر، لائق اور كام كوسمجھنے والے اشخاص كے ليے ضرورى ہے كہ كسى ذمہ دارى سے انكار نہ كريں بلكہ ان امور كے چلانے ميں ذمہ دارى كو قبول كريں \_قال اجعلنى على خزائن الأرض انى حفيظ عليم

11\_ حكومت كو چاہيے كہ بحرانى حالات ميں اقتصادى امور(پيداوار اور اس كى تقسيم )كينگرانى كرے \_

قال اجعلنى على حزائن الأرض انى حفيظ عليم

12\_مہتمم ہونے اوروزارت كو چلانے كے ليے ،علم اور قدرت دو بنيادى شرطيں ہيں \_اجعلنى ... انى حفيظ عليم

13\_ معاشرے كے مالياتى امور كى سرپرستى كے ليے اسكا صاحب علم اور امين ہونا، شرط ہے \_اجعلنى ... انى حفيظ عليم

14\_ مہارت اور علم كے بغير كسى كام كى ذمہ دارى لينا نيز مہارت بغيرذمہ دارى كے كارساز نہيں ہے\_

اجعلنى على خزائن الأرض انى حفيظ عليم

15\_ عن رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : رحم الله اخى يوسف لو لم يقل : اجعلنى على خزائن الأرض لو لّاه من ساعته ولكنّه آخّر ذلك سنة(1)

رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ خداوند متعال ميرے بھائي حضرت يوسف عليه‌السلام پر رحمت نازل كرے اگروہ زمين كے خزانوں كى سرپرستى كا تقاضا نہ كرتے تو يہ منصب اسى وقت ان كو مل جاتا (ليكن انكا تقاضا كرنا كہ مجھے سرپرستى دى جائے يہ تقاضا كرنا سبب بنا كہ انہيں ايك سال كى تأخير سے يہ منصب عطا ہو ا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ، ج 5، ص 372; نورالثقلين ج2، ص 432حديث 98\_

16\_ عن على بن موسى الرضا عليه‌السلام ... انّ يوسف عليه‌السلام ... لما دفعته الضرورة الى تولى خزائن العزيز قال : اجعلنى على خزائن الأرض ... (1)

امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے كہ جب يہ ضرورت محسوس ہوئي كہ حضرت يوسف عليه‌السلام عزيز مصر كے خزانوں كى سرپرستى كو قبول كرے تو فرمايا: اجعلنى على خزائن الأض ...

17\_ قال سفيان : قلت لأبى عبدالله عليه‌السلام يجوز ان يزكّى الرجل نفسه ؟ قال : نعم اذا اضطرّ اليه اما سمعت قول يوسف : '' ...انى حفيظ عليم ...'' (2) سفيان كہتا ہے كہ ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے عرض كى كہ كيا جائز ہے انسان اپنى تعريف كرے ؟ تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا ہاں جب ضرورت ہو تو، كيا تونے نہيں سنا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے فرمايا '' ...انّى حفيظ عليم ...''

18\_ عن ابى عبدالله انه قال لقوم مّمن يظهرون الزّهد و يدعون الناس ان يكونوا معهم على مثل الذى هم عليه من التقشّف ...ا خبرونى اين انتم عن ... يوسف النبى عليه‌السلام حيث قال لملك مصر: ''اجعلنى على خزائن الأرض ...'' فكان من امره الذى كان ان اختار مملكة الملك و ما حولها الى اليمن ... فلم نجد احداً عاب ذلك عليه ...(3) امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ(ع) نے ان لوگوں كو مخاطب ہو كر فرمايا جو اپنے زہد كا اظہار كرتے تھے اور لوگوں كو اسكى دعوت ديتے تھے كہ ان كى طرح دنيا كى زندگى كو سختى و مشكلات كے ساتھ گزارو ... ، تو حضرت عليه‌السلام نے انہيں مخاطب ہوكر فرمايا كہ مجھے بتاؤ كہ حضرت يوسف(ع) كے بارے ميں تمھارى كيا رائے ہے يہ كہ انہوں نے بادشاہ مصر سے فرمايا: (اجعلنى على خزائن الارض ...) پس حضرت يوسف(ع) نے اتنى ترقى كى كہ پورے ملك كا يمن تك بادشاہ بن گئے ليكن كسى ايك نے بھى ان ميں يہ عيب نہيں نكالا كہ وہ بادشاہ كيوں بناہے\_

19\_ عن الرضا عليه‌السلام ...فى قوله تعالى : '' ...انّى حفيظ عليم '' قال: حافظ لما فى يدّى عالم بكلّ لسان (4) امام رضا عليه‌السلام سے خداوند متعال كے اس قول ...انّى حفيظ عليم ... كے بارے ميں روايت ہوئي ہے كہ اس سے مراد يہ ہے كہ ميں تمام چيزوں كى حفاظت كرنے والا ہوں جو ميرے كنٹرول ميں ہيں اور تمام زبانوں سے واقف ہوں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون الاخبار الرضا ، ج 2،ص 139، ح 2، ب 40 ; نورالثقلين ، ج2 ص 432، ح99\_2) تفسير عياشى ، ج2، ص 181، ح40; نورالثقلين ، ج 2 ص 433، ح103\_

3) كافى ج 5، ص 70، ح 1 ; نورالثقلين ج 2، ص 434، ح 104\_4) علل الشرائع ص 238، ح2) ب173; نورالثقلين ج2، ص 432، ح100\_

احكام : 7، 8، 9

اقتصاد :اقتصادى امور ميں سرپرستى كے شرائط 13; اقتصادى بحران ميں پيداوار پر نظارت ركھنے كى اہميت 11 ;اقتصادى بحران ميں تقسيم پر نظارت ركھنے كى اہميت 11; اقتصادى بحران ميں سياست 11

انسان :لائق انسانوں كى ذمہ داري10

حكومت :حكومت شرك سے ملازمت كى درخواست 7; حكومت كفر سے ملازمت كى درخواست7; حكومت كفر ميں ذمہ دارى كا قبول كرنا 7، 8; حكومت كى ذمہ دارى 11

خوداپنى تعريف :اپنى تعريف كا جائز ہونا 9، 17;اپنى تعريف كے احكام 9، 17

ذمہ دارى :ذمہ دراى كو قبول كرنے كى اہميت 10

روايت : 15، 16، 17، 18، 19

سرپرستى :سرپرستى كرنے كا علم 12; سرپرستى كرنے كى قدرت 12; سرپرستى كے شرائط 12

ملازمت :ملازمت كا جائز ہونا 7، 8;ملازمت كے احكام 7، 8

معاشرہ :معاشرے ميں اقتصادى امور كى اہميت 13

وزارت :وزارت سنبھلانے كے شرائط 12

وعدہ:وعدہ اور مہارت14

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور غذائي امور كى سرپرستى 3، 4; يوسف عليه‌السلام اور غلّات كا ذخيرہ كرنا 6; يوسف عليه‌السلام اور قحطى كى مشكلات كا كنٹرول 2; يوسف عليه‌السلام اور وزارت زراعت 1; يوسف عليه‌السلام كا اپنى تعريف كرنا 17; يوسف عليه‌السلام كا علم 19; يوسف عليه‌السلام كا علم اقتصاد 5;يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3 ، 4، 6، 15، 16، 18، 19;يوسف عليه‌السلام كو زراعت كا علم 5، 6; يوسف عليه‌السلام كى اقتصادى سياست 4; يوسف عليه‌السلام كى امانت دارى 19;يوسف عليه‌السلام كى بادشاہ مصر سے گفتگو 1، 3، 16، 18; يوسف عليه‌السلام كى خزانہ دارى 1، 4، 5، 16;يوسف عليه‌السلام كى خواہش كے پورا ہونے ميں دير 15;يوسف عليه‌السلام كى خواہشات1، 16، 18; يوسف عليه‌السلام كى خواہشات كا فلسفہ 2;يوسف عليه‌السلام كى دور انديشى 2;يوسف عليه‌السلام كى صلاحيت 3، 4، 6;يوسف(ع) كى مجبورى 16

آیت 56

(وَكَذَلِكَ مَكَّنِّا لِيُوسُفَ فِي الأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاء وَلاَ نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ)

اور اس طرح ہم نے يوسف كو زمين ميں اختيار دے ديا كہ وہ جہاں چاہيں رہيں \_ہم اپنى رحمت سے جس كو بھى چاہتے ہيں مرتبہ ديے ديتے ہيں اور كسى نيك كردار كے اجرا كو 2\_ ضائع نہيں كرتے (56)

1\_ مصر كے بادشاہ نے حضرت يوسف عليه‌السلام كے مشورہ كو قبول كرتے ہوئے كھتى باڑى و زراعت اور اسكى نگہدارى اور تقسيم كو ان كے سپرد كرديا \_اجعلنى على خزائن الأرض ... و كذلك مكّنّا ليوسف فى الأرض

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام مصر كى سرزمين پر بغير كسى متنازع ہونے كے، قدرت اور مقام منزلت كے مالك ہوگئے \_

مكّنا ليوسف فى الأرض يتبّوا منها حيث يشاء

''تمكين'' ''مكنّنا'' كا مصدر ہے جو كہ مكان دينے نيز قدرت عطا كرنے كے معنى ميں بھى آتا ہے \_ يہاں حكم اور موضوع كى مناسبت اور (فى الأرض) كى قيدلگانے سے ظاہر ہوتا ہے كہ دوسرا معنى مراد ہے \_ اسى وجہ سے ''مكنّا ليوسف فى الأرض'' كا معنى يہ ہوا كہ ہم نے مصر كى پورى سرزمين پر حضرت يوسف عليه‌السلام كو قدرت و سلطنت عطا كى اور (حيث يشاء) كا جملہ بتاتا ہے كہ اس كے مقابلے ميں كوئي قدرت و طاقت نہيں تھي\_

3\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ،مصر كى پورى سرزمين ميں تصرف اور مستقر ہونے كے حوالے سے آزاد اور اختيار ركھتے تھے \_

مكنّا ليوسف فى الأرض يتبّوا منها حيث يشاء

(يتبّوا ) كا معنى ٹھہرنا اور رہائش پذير ہونےكے ہيں پس جملہ '' يتبّوا منہا حيث يشاء'' كا معنى يہ ہوا كہ (مصر ميں جس جگہ وہ چاہيں ٹھہر سكتے اور رہائش پذير ہوسكتے تھے) يہ جملہ لفظ (مكنّا) كى تفسير كے مقام پر ہے\_يہ جملہ اصل ميں كنايہ

ہے كہ وہ مصر كى پورى سرزمين ميں تصرف كرنے اور اس پر اقتدار كرنے كى طاقت و قدرت ركھتے تھے \_

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ، خداوند متعال كى طرف سے مصر كى تمام سرزمين ميں تصرف كرنے كى ولايت ركھتے تھے \_

و كذلك مكنّا ليوسف فى الأرض يتبّوا منها حيث يشاء

(مكنّا ليوسف ...) كا جملہ اقتدار تكوينى كے ساتھ ساتھ اقتدار تشريعى كوبھى شامل ہے\_ يعنى خداوند متعال نے ان كو مصر كى تمام سرزمين پر دخل اندازى اور تصرّف كرنے كى اجازت عطا فرمائي ہے \_

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى داستان ( كنعان كے كنويں سے نجات پاكر وزارت اور قدرت تك پہنچنا) يہ ارادہ خداوندى اور اس كى تدبير كے مطابق تھي\_و كذلك مكنّا ليوسف فى الأرض

6\_ اسباب اور علل كو پيدا اور جارى كرنا، خداوند متعال كے اختيار اور ہاتھ ميں ہے \_و كذلك مكنّا ليوسف فى الأرض

7\_ تاريخ كے حوادث اور اس كے جريان ميں ارادہ الہى حاكم ہے \_و كذلك مكنّا ليوسف فى الأرض

8\_ مملكت كى بحرانى صورت ميں حكومتوں كو اختيار ہے كہ لوگوں كو ان كے اپنے اموال و املاك ميں تصرّف كى آزادى محدود كرديں اور انہيں عمومى مصالح كى طرف لے جائيں \_

اجعلنى على خزائن الأرض ... كذلك مكنّا ليوسف فى الأرض يتبّوا منها حيث يشاء

9\_ خداوند متعال، جسكو بھى چاہے اپنى رحمت خاصّہ عطا كرتا ہے \_نصيب برحمتنا من نشاء

10\_ مصر ميں حضرت يوسف عليه‌السلام كا بلامنازع اور مطلق اقتدار ،خداوند متعال كى ان پر رحمت خاصّہ كا ايك جلوہ تھا \_

كذلك مكنّا ليوسف ...نصيب برحمتنا من نشاء

11\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا غلامى اور زندان ميں اسارت كے بعد قدرت و حكومت حاصل كرنا ، تمام علل و اسباب پر خداوند عالم كى مشيّت كى حاكميت كى محكم دليل ہے\_كذلك مكنّا ليوسف فى الأرض يتبّوا منها حيث يشاء نصيب برحمتنا من نشاء

(خداوند متعال ) كا يہ جملہ ( كہ جسكو چاہيں ہم اپنى رحمت ميں شامل كر ليتے ہيں اور اسكو قدرت عطا كرتے ہيں ) جو (نصيب برحمتنا) كے جملے سے سمجھا جاتا ہے يہ جملہ دعوى كے مقام پر

ہے جسكو (كذلك مكنّا) سے استدلال كيا گيا ہے \_

يعنى خداوند متعال نے ايك غلام كو جس كے پاس اپنا اختيار بھى نہيں تھا تمام لوگوں كے اختيار كو اسكے ہاتھ ميں دے ديا اور يہ روشن و واضح دليل ہے كہ الله تعالى ، مطلق حاكم ہے \_

12\_ مشيت الہى كى حاكميت اور اس كے ارادے كا نافذ ہونا \_نصيب برحمتنا من نشاء

13\_ نيك كام كرنے والے دانشورحضرات كى قدرت و اختيار، ان پر خداوند متعال كى نعمت و رحمت ہے \_

انّى حفيظ عليم ... وكذلك مكنّا يوسف عليه‌السلام نصيبٌ رحمتنا من نش

رحمت الہى كے مصداق ''رحمتنا'' (مكنّا ليوسف فى ا لأرض) كے قرينے كى وجہ سے حضرت يوسف عليه‌السلام جيسے كا انسانوں كاقدرت و اختيار تك پہنچانا ہے\_

14\_ خداوند متعال، نيك كام كرنے والوں كو دنيا ميں اپنى جزاء و عطا سے نوازتا ہے \_ولا نضيع اجر المحسنين

بعد والى آيت كے قرينے سے معلوم ہوتا ہے كہ يہاں (اجر ) سے مراد ، دنيا ميں اجر دينا ہے \_

15\_ خداوند متعال نيك لوگوں كو اجر كى نوازش كرنے ميں ذرہ برابر بھى ان سےكم نہيں كرتا\_ولا نضيع اجر المحسنين

16\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ان لوگوں ميں سے تھے جن پر احسان كيا گيا تھا\_ولا نضيع اجر المحسنين

17\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا مصر كى سرزمين پر قدرت حاصل كرنا اور الہى رحمت خاصّہ سے بہرہ مند ہونا، ان كے نيك كاموں كى جزا تھى \_كذلك مكنّا ...نصيب برحمتنا ...ولا نضيع اجر المحسنين

18\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا مصر كى سرزمين پر قدرت حاصل كرنا، يہ واضح و روشن دليلہے كہ خداوند متعال كى طرف سے نيك كام كرنے والوں كا اجر ضائع نہيں ہوتا ہے\_

19\_ عفت ، پاكدامنى ، امانت، صداقت ،وحدہ لاشريك كى پرستش كرنا ، اپنے علم كو نہ چھپانا اورذمہ دارى كو قبول كرنا، نيك كاموں كے مصاديق شمار ہوتے ہيں \_ولا نضيع اجر المحسنين

(المحسنين ) كے مورد نظر مصاديق ميں سے حضرت يوسف عليه‌السلام ہيں اسى وجہ سے جن اوصاف اور خصوصيات كو ان كے ليے ذكر كيا گيا ہے وہ قرآن مجيد كى نظر ميں احسان كرنے اور نيك كاموں كے موارد ہيں \_

20\_ محسنين لوگوں كا دنيا ميں الہى رحمت خاصّہ كا حامل ہونا مشيت اور تقاضائے الہى ہے \_

نصيب برحمتنا من نشاء و لانضيع اجر المحسنين

21\_ مشيت الہي، منظم اور قانون كے ساتھ ہے \_نصيب برحمتنا من نشاء و لانضيع اجر المحسنين

(لا نضيع ...) كا جملہ اور (لأجر الأخرة ...) كا جملہ جو (من نشاء ...) كے بعد بيان ہوا ہے بہ بتاتا ہے كہ خداوند متعا ل يہ چاہتا ہے كہ اپنى رحمت كو مؤمن اور باتقوى محسنين كو عطا فرمائے \_ يعنى رحمت كا عطاء كرنا بغير دليل اور قابليت كے نہيں ہے\_

آزادى :آزادى ميں محدو ديت كے شرائط 8

احسان :احسان كى اہميت 20، احسان كے موارد 19

احكام :حكومت كے احكام 8

الله تعالى :الله تعالى كا ارادہ 5; الله تعالى كا دنيا ميں عطا كرنا 14; الله تعالى كى بخشش 15; الله تعالى كى جزاء 15، 18;الله تعالى كى رحمت كى نشانياں 10;الله تعالى كى عدالت 15، 18;الله تعالى كى عدالت كے دلائل 18;الله تعالى كى مشيت 9، 20; الله تعالى كى مشيت كى حاكميت 11، 12;الله تعالى كى مشيت ميں قانون كا ہونا 21;الله تعالى كے اختيارات 6; الله تعالى كے ارادے كى حاكميت 7، 12

الله تعالى كا اجر :اجر الہى كے شامل حال افراد14

امانتداري:امانتدارى كى اہميت 19

تاريخ:تاريخ ميں تحولات كا سبب 7، 11

توحيد :توحيد عبادى كى اہميت 19

حكومت :بحرانى حالات ميں حكومت 8;حكومت كے اختيارات 8

رحمت :رحمت خاصّہ كے مستحقين 20;رحمت كے مستحقين 9، 10،13، 17

صداقت :صداقت كى اہميت 19

ظاہرى اسباب و عوامل :ظاہرى اسباب و عوامل كا كردار 6

عفت:عفت كى اہميت 19

علم :علم كے اظہار كى اہميت 19

علماء:محسن علماء كى قدرت 13

عمومى مصلحتيں :عمومى مصلحتوں كى اہميت 8

مال :اموال ميں تصرّف كرنے كى محدوديت 8

محسنين :محسنين پر رحمت 20;محسنين كا دنيا ميں اجر 14; محسنين كى جزاء 15

مصر كا بادشاہ :مصر كا بادشاہ اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى فرمائشات 1

نعمت :نعمت كے مستحقين 13

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف(ع) اور وزير زراعت 1;حضرت يوسف(ع) پر رحمت 17;حضرت يوسف(ع) كا اجر 17 ; حضرت يوسف(ع) كا احسان 17; حضرت يوسف(ع) كا اقتدار 2، 3، 10;حضرت يوسف(ع) كا خزانہ دار ہونا 1; حضرت يوسف(ع) كا قصہ 1، 2، 3، 5، 11; حضرت يوسف(ع) كا محسنين ميں سے ہونا 16;حضرت يوسف(ع) كى تشريعى ولايت 4; حضرت يوسف(ع) كى تكوينى ولايت 4; حضرت يوسف(ع) كى قدرت كا سبب 5، 11 ، 17، 18; حضرت يوسف(ع) كى نجات كا سبب 5; حضرت يوسف(ع) كے فضائل 10;حضرت يوسف(ع) كے مقامات 2;حضرت يوسف(ع) مصر ميں 2، 3، 4

آیت 57

(وَلَأَجْرُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُواْ وَكَانُواْ يَتَّقُونَ)

اور آخرت كا اجر تو ان لوگوں كے لئے بہترين ہے جو صاحبان ايمان ہيں اور خدا سے ڈرنے والے ہيں (57)

1\_ آخرت كا اجر، دنيا كے اجر سے بہتر اور برتر ہے \_لا نضيع اجر المحسنين ... و لاجر الاخرة خير

2\_ نيك كام انجام دينے والے، دنيا كى زندگى ميں اجر سے بہرہ مند ہونے كے علاوہ آخرت ميں بھى بہترين اور برتر اجر پائيں گے\_

لا نضيع اجر المحسنين ... و لاجر الاخره خيرٌ

3\_ دنيا كى زندگى كا محدود ہونا اوراس ميں گنجائش كى محدويت، نيك لوگوں كے اجرو پاداش كے ليے مناسب نہيں ہے\_

لا نضيع اجر المحسنين و لاجر الاخرة خير للذين ... و كانوا يتّقون

4\_ آخرت كا اجر ، رحمت الہى كا ايك نمونہ ہے \_نصيب برحمتنا من نشاء ... و لاجر الاخرة خير

5\_ زمين پر سلطنت اور اقتدار كا ہاتھ ميں آنا، آخرت كى جزاء كے مقابلے ميں نا چيز ہے \_

كذلك مكّنّا ليوسف فى الارض ... و لاجر الاخرة خير

6\_ اخروى اجر سے بہرہ مندى كى شرط، ايمان اور تقوى سے ملتزم ہونا ہے \_

و لاجر الاخرة خير للذين ء امنوا و كانوا يتقون

(كان) كا لفظ اور اس طرح كے دوسرے الفاظ اگر فعل مضارع كے ساتھ استعمال ہوں تو گذرے ہوئے زمانہ ميں استمرار كو بتاتے ہيں \_ اسى وجہ سے تقوى كے ساتھ ملتزم رہنا مذكورہ عبارت سے استفادہ كيا گيا ہے \_

7\_ ايمان تقوى كے بغير اور تقوى بغير ايمان كے آخرت كى نعمتوں سے بہرمند ہونے كے ليے كام نہيں آسكتا \_

للذين ء امنوا و كانوا يتّقون

8\_ اخروى نعمتوں تك رسائي كے ليے قيامت اور ميدان محشر پر ايمان اور گناہوں سے پرہيز كرنا ضرورى ہے \_

و لاجر الاخرة خير للذين ء امنوا و كانوا يتقون

آيت شريفہ ميں يہ بيان نہيں ہوا كہ ايمان (آمنوا)تقوى ( يتقون ) كا متعلّقكياہے \_ (لاجرالاخرة) كے قرينے سے يہ معلوم ہوتا ہے كہ يہاں ايمان سے مراد آخرت پر ايمان ہے اور تقوى سے مراد ان امور سے پرہيز كرنا ہے جو آخرت كى نعمتوں سے محروم كر ديتے ہيں \_

9\_ حضرت يوسف(ع) ، متقى مومنين اور آخرت پر يقين ركھنے والوں كا واضح اور روشن نمونہ تھے\_

و لاجر الاخرة خير للذين ء امنوا و كانوا يتقون

(الذين آمنوا ... ) كا مصداق، مذكورہ آيا ت كے قرينہ سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام تھے\_

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام دنيا كے اجر سے بہتر، قيامت و آخرت ميں اجر پائيں گے\_

و كذلك مكّنّا ليوسف فى الارض ... و لا نضيع اجر المحسنين و لاجر الاخرة خير

.. و كانوا يتقون

11\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا دنيا و آ1خرت ميں اجر پانے كا سبب، ايمان اور تقوى و پرہيزگارى كو برقرار ركھنا تھا\_

و كذلك مكّنا ليوسف ... و لاجر الاخرة خير للذين ء امنوا و كانوا يتقون

آخرت :آخرت پر ايمان لانے والے : 9

احسان :احسان كى اہميت 2

ايمان :آخرت پر ايمان كے آثار 8;ايمان كا اجر 11; ايمان بغير تقوى كے 7; ايمان كى اہميت 6

اجر :آخرت كا اجر 4;آخرت كے اجر كى اہميت 1، 5; آخرت كے اجر كے شرائط 6; دنيا كے اجر كى ارزش 1

اللہ تعالى كا اجر :اللہ تعالى كے اجر كے شامل حال لوگ2

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى رحمت كى نشانياں 4

تقوى :بغير ايمان كے تقو ى 7;تقوى كى اہميت 6; تقوى كى جزاء 11

حكومت :حكومت كى اہميت 5

زندگى :دنياوى زندگى كى محدوديت 3

قدرت :قدرت كى اہميت 5

گناہ :گناہ كو ترك كرنے كے آثار 8

مؤمنين : 9

متقين : 9

محسنين:محسنين اور دنياوى پاداش 3;محسنين كا اجر آخرت 2; محسنين كا دنيا ميں اجر 2; محسنين كى جزاء 3; محسنين كى دنيا ميں زندگى 2

نعمت :آخرت كى نعمت كے اسباب 7،8

يوسف(ع) :حضرت يوسف عليه‌السلام كا ايمان 9، 11; حضرت يوسف عليه‌السلام كا تقوى 9،11; حضرت يوسف(ع) كا دنيا ميں اجر 10، 11; حضرت يوسف(ع) كى آخرت كى جزاء 10، 11; حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 9

آیت 58

(وَجَاء إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُواْ عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ)

اور جب يوسف كے بھائي مصر آئے اور يوسف كے پاس پہنچنے تو انھوں نے سب كو پہچان ليا اور وہ لوگ نہيں پہچان سكے(58)

1\_ حضرت يوسف كى پيشگوئي جو بادشاہ كے خواب كى بنا ء پر بتائي تھى اس نے حقيقت كا روپ دھارليا اور قحط و خشكسالى نے مصر اور اطراف مصر ( كنعان و غيرہ ) كو اپنى لپيٹ ميں لے ليا \_و جاء اخوة يوسف قد خلوا عليه

آيت 63ميں (منع منا الكيل ) كا جملہ اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ مصر اور اطراف و نواح مصر ميں قحط پڑگيا اور كنعان سے برادران يوسف كا آنا اور خوراك كے بارے ميں سوال كرنا اس چيز كو بتاتا ہے كہ وہاں خوراك نہيں تھى \_

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام پيداوار و زراعت كے سات سال كے دوران قحط كے زمانے كے ليے غلات كى پيداوار ذخيرہ كرنے ميں مكمل طور پر كا مياب رہے\_و جاء اخوة يوسف

3\_ حضرت يوسف(ع) كے زمانے ميں كنعان كى سرزمين، مصر كى حكومت ميں نہيں تھى \_و جاء اخوة يوسف

يہ بات بعيد نظر آتى ہے كہ حضرت يوسف نے مصر كے تمام مقامات سے غلات كو جمع كر كے مركز ميں اكھٹا كيا ہو \_ كيونكہ ہر علاقے كے غلات كو منتقل كرنا خصوصاً اس زمانے ميں جب حمل و نقل ايك دشوار امر تھا\_ لہذا طبيعى چيز يہى تھى كہ غلات كواسى مقام پر جمع كيا جاتا اور اگر كنعان كا علاقہ مصر كى حكومت كے قلمرو ميں ہوتا تو لازمى طور پر وہاں پر بھى ايك انبار بنايا جاتا تا كہ وہاں غلات كو جمع كيا جائے تو اس صورت ميں كنعان كے لوگوں كو مصر آنے كى ضرورت نہيں تھى \_

4\_ غلات كى لگا تار كاشتكارى اور اسكى قحطى كے سالوں كے ليے ذخيرہ اندوزى كا منصوبہ صرف مصر كى حكومت كى حدود ميں انجام پايا\_و جاء اخوة يوسف

5\_ مصر كى سرزمين حضرت يوسف كى مدبرانہ اور عالمانہ فكر اور دور انديشى سے قحط كے برے انجام سے نجات پاگئي \_

و جاء اخوة يوسف

6\_ مصر ميں غلات و خوراك كے انبار و ذخيرہ كرنے كى خبر مصر اور اس كے اطراف كے شہروں تك پھيل گئي\_

و جاء اخوة يوسف

7\_ مصر و كنعان جغرافيائي اعتبار سے ايك ہى علاقے ميں تھے اورايك جيسى آب و ہوا ركھتےتھے\_و جاء اخوة يوسف

8\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں قحط كے سات سالوں ميں مصر كے اطراف كے لوگ اپنے نان و نفقہ كے ليے مركز، مصر كى طرف رجوع كرتے تھے\_و جاء اخوة يوسف ... و لما جهزهم بجهازهم

9\_ سوائے بنيامين كے حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي كنعان سے مصر خورا ك مہيّا كرنے كى خاطر حضرت يوسف عليه‌السلام كى خدمت ميں حاضر ہوئے\_و جاء اخوة يوسف فدخلوا عليه

بعد والى آيت (ائتونى باخ لكم ... ) اپنے پدرى بھائي كو ميرے پاس لاؤ) يہ بتانا چاہتى ہے كہ يہاں ( اخوة ... ) سے مراد ،برادران يوسف ہيں اور بنيامين ان ميں نہيں تھا\_ اوربعد والى آيت ( و لما جہزہم ...) كا جملہ يہ بتانا چاہتا ہے كہ ان كا مصر ميں آنے كا كيا مقصد تھا\_

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كو ديكھتے ہى پہچان ليا حالانكہ كئي سال گذر چكے تھے\_فدخلوا عليه فعرفهم

(فاء) جو ( فعرفہم ) ميں ہے اس بات كى حكايت كرتى ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بغير كسى سوال و جواب اور چھان بين كے جونہى بھائيوں كو ديكھا تو انہيں پہچان ليا\_

11\_ حضرت يوسف عليه‌السلام سے لوگوں كى ملاقات حتى ان كيلئے جو مصر كے نہيں تھے بہت سہل و آسان تھي\_

و جاء اخوة يوسف فدخلوا عليه

(فاء) جو (فدخلوا عليہ) ميں ہے اس بات كو بيان كرتى ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كے بھائيوں كے آنے كے بعد ان كى ملاقات ميں كوئي فاصلہ نہيں تھا اور (عرفہم ) كا جملہ بھى اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ كوئي نگہبان بھى نہيں تھا جو ملاقات كرنے والوں كے حسب و نسب كے بارے ميں سوال كرے اور حضرت يوسف عليه‌السلام كو اس كے بارے ميں خبر دے اور ان سے ملاقات كرنے كى اجازت طلب كرے اس سے يہ واضح ہوتا ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام سے ملاقات كرنا آسان تھى حتى كہ ان لوگوں كے ليے بھى جو مصر كے رہنے والے نہيں تھے\_

12\_ حكومت كے عہدہ داروں كو ايسا قانون بنانا چاہيے كہ لوگوں كى ان سے ملاقات آسانى سے ہو سكے\_

و جاء اخوة يوسف فدخلوا عليه فعرفهم

13\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى بھائيوں سے ملاقات كرنے كے دوران كسى نے بھى انہيں نہيں پہچانا\_

فدخلوا عليه فعرفهم و هم له منكرون

14\_ مصر كے عام لوگ، حضرت يوسف عليه‌السلام كا حسب و نسب نہيں جانتے تھے \_فعرفهم و هم له منكرون

اگر مصر كے عام لوگوں كے درميان حضرت يوسف عليه‌السلام كا حسب و نسب اورقبيلہ و قوم واضح ہوتى تو يہ فطرى بات ہے كہ حضرت كے بھائيوں كے كانوں تك يہ بات پہنچ جاتى اور حضرت يوسف(ع) ان كے ليے ناشناختہ نہ رہ جاتے\_

15\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى اپنے بھائيوں كے ساتھ آخرى ملاقات اور بھائيوں كى اس ملاقات كے ما بين كم از كم بيس سال كا فاصلہ تھا\_يرتع و يلعب ... و لمّا بلغ اشدّه ... فلبث فى السجن بضع سنين ... تزرعون سبع ... و جاء اخوة يوسف

اگر حضرت يوسف عليه‌السلام كى مصر ميں زندگى كى تحقيق جائے تو تقريباً 20 بيس سال كاعرصہ معلوم ہوتا ہے كيونكہ بچپن كا زمانہ دس سال كا تھاجب قافلے والوں كے ہاتھ لگے\_ اور جملہ ( يرتع و يلعب ...) اور ( اخاف ان ياكلہ الذئب) بھى اس بات پر دلالت كرتا ہے اور زليخا ہى كے گھرميں جوانى اور بلوغ كى عمر ميں پہنچے تھے ( لما بلغ اشدّة) اوريہ فاصلہ آٹھ سے دس سال كا ہوتا ہے اور (بضع سنين ) كا جملہ بتاتا ہے كہ تين سال سے كچھ زيادہ زندان ميں رہے اور زندان سے رہائي كے بعد سات سال تك وزارت كے عہدہ پر فائز رہے اور يہ فطرى و طبيعى بات ہے كہ قحط كے ايك سال بعد ہى حضرت سے بھائيوں كى ملاقات ہوئي تقريبا يہ فاصلہ بيس سال كا عرصہ بنتا ہے\_

16\_ عن ابى جعفر(عليه السلام) ... '' فعرفهم يوسف و لم يعرفه اخوته لهيبة الملك و عزّتة ...''(1)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ(ع) فرماتے ہيں حضرت نے اپنے بھائيوں كو پہچان ليا ليكن ان كے بھائيوں نے ان كى شاہى ھيبت و عظمت و جلال كى وجہ سے انہيں نہيں پہچانا\_

برادران يوسف :برادران يوسف اور حضرت يوسف عليه‌السلام 9، 16; برادران يوسف كى حضرت يوسف عليه‌السلام سے ملاقات 10، 13;برادران يوسف كے سفركرنے كا مقصد 9

حكام :حكام سے لوگوں كى ملاقات 12;حكام سے ملاقات كى سہولت 12; حكام كى ذمہ دارى 12

روايت: 16

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1 )تفسير عياشى ، ج 2 ، ص 181، ح 42; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 238، ح 112\_

سرزمين :سرزمين كنعان حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں 3; سرزمين كنعان كى آب و ہوا 7;سرزمين كنعان كى جغرافيائي موقعيت 7; سرزمين كنعان ميں قحط 1

قديمى مصر :قديمى مصر حضرت يوسف كے زمانہ ميں 8; قديمى مصر كى آب و ہوا 7;قديمى مصر كى تاريخ 4، 5، 6، 8;قديمى مصر كى جغرافيائي حالت 7; قديمى مصر كى حكومت كى حدود 3;قديمى مصر كى قحط سے نجات 5;قديمى مصر كى مركزيت 8;قديمى مصر ميں زراعت 4; قديمى مصر ميں غلات كو انبار كرنا 4، 6; قديمى مصر ميں قحط 1، 4

قديم مصر كے لوگ:قديم مصر كے لوگ اور حضرت يوسف عليه‌السلام كے اسلاف 14

مصر كا بادشاہ :بادشاہ مصر كے خواب كى تعبير 1

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كے بھائي 16; حضرت يوسف عليه‌السلام اور غلات كو انبار كرنا 2;حضرت يوسف سے ملاقات كى سہولت 11;حضرت يوسف عليه‌السلام كا شناخت كرنا 16;حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 2، 9، 10، 11، 13، 15، 16;حضرت يوسف كا كامياب ہونا 2;حضرت يوسف عليه‌السلام كى پيشگوئي 1;حضرت يوسف كى جدائي كى مدت 15;حضرت يوسف عليه‌السلام كى دور انديشى كے آثار 5; حضرت يوسف عليه‌السلام كے خوابوں كى تعبير كا صحيح ہونا 1;حضرت يوسف عليه‌السلام كے عظمت و جلالت 16

آیت 59

(وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ أَلاَ تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَاْ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ)

پھر جب ان كا سامان كرديا تو ان سے كہا كہ تمھارا ايك 3\_ بھائي اور بھى ہے اسے بھى لے آئو كيا تم نہيں ديكھتے ہو كہ ميں سامان كى ناپ تول بھى برابر ركھتا ہوں اور مہمان نوازى بھى كرنے والا ہوں (59)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ،مصر ميں جمع كئے ہوئے غلات كي تقسيم پر خود نظارت كرتے تھے\_

و جاء اخوة يوسف ... و لما جهزهم بجهازهم

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كى خوراك كے سامان اور غذائي مواد كو خود مرتب كيا\_و لما جهزهم بجهازهم

(تجہيز) (جہز)كا مصدر ہے جومہيا كرنے اور آمادہ كرنے كے معنى ميں آتا ہے\_ (جہاز) زاد و توشہ ہے(جہز) ميں فاعل كى ضمير حضرت يوسف عليه‌السلام كى طرف لوٹتى ہے

پس جملہ(لما جہزہم ... ) كا معنى يہ ہوا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كے ساز و سامان اور زاد و توشہ كو آمادہ كيا \_ البتہ يہ بھى احتمال ديا جاسكتا ہے كہ (جہز) كى ضمير حضرت يوسف عليه‌السلام كى طرف مجازاہو اس ليے كہ اكثر اوقات ايسا ہى ہوتا ہے كہ كام كرنے والوں كے كام كو كام كرانے اور حكم دينے والے كى طرف نسبت دى جاتى ہے\_

3\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے جب حضرت يوسف عليه‌السلام كے سامنے اپنى شناخت كرا رہے تھے اور اپنى تعداد كا بھى ذكر كيا تو ان كے سامنے انہوں نے اس بات كا بھى ذكر كيا كہ ايك ہمارا پدرى بھائي بھى ہے\_

قال ائتونى بأخ لكم من ابيكم

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي جب پہلى بار خورد و خوراك كے ليے حضرت يوسف(ع) كى خدمت ميں حاضر ہوئے تو ان كے ساتھ بنيامين نہيں تھے\_قال ائتونى بأخ لكم من ابيكم

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے اس حكم كى پابندى كرنے پر خود كو آمادہ كيا كہ اگلے سفر ميں بنيامين كو اپنے ہمراہ لائيں گے\_قال ائتونى بأخ لكم من ابيكم

6\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے افراد كى معين شدہ خوراك كو عادلانہ طور پر بغير كسى كمى كے دے ديا\_الا ترون انى اوفى الكيل

(كيل) (تولنا) يہ مصدر ہے ليكن آيت شريفہ ميں اسم مفعول (مكيل) كے معنى ميں آيا ہے اور اس سے مراد،خوراك اور غلات ہيں \_(ايفاء) ''اوفي'' كا مصدر ہے جسكا معنى كامل طور پر بغير كسى كمى و زيادى كے ادا كرنے كے ہے \_(اوفى ) فعل مضارع كا فعل ماضى (وفيت) كى جگہ پر لانے كا مقصد يہ ہے كہحضرت يوسف(ع) ہميشہ تولنے ميں عادلانہ روش ركھتے تھے\_

7\_ حضرت يوسف عليه‌السلام مہمانوں اور ان لوگوں كو جو خورد و خوراك اور اپنى معين شدہ خوراك حاصل كرنے كے ليے ان كى خدمت ميں حاضر ہوتے ان كى اچھى طرح سے مہمان نوازى كرتے تھے\_الا ترون ... انا خير المنزلين

(نزول) طعام يا اس طرح كى چيزيں جو مہمانوں كے ليے مہيا كى جاتى ہيں كو كہا جاتا ہے اور (نزيل) مہمان كے معنى ميں ہے \_(منزلين) اس آيت شريفہ ميں اسى سے ليا گيا ہے \_ جو ميزبانوں اور مہمان نوازوں كے معنى ميں استعمال ہوا ہے \_

8\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بھائيوں سے نيكى كى اور ان كے خورد و خوراك كے حصے كو كامل طور پر ادا كيا \_

الا ترون انّى اوفى الكيل و انا خير المنزلين

9\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كو اپنى عدالت اور مہمانوں سے نيك سلوك كى طرف توجہ مبذول كرا كر انہيں بنيامين كو لانے كى ترغيب دلائي \_ائتونى بأخ لكم من ابيكم الا ترون انى اوفى الكيل و انا خير المنزلين

(الا ترون ... ) كا جملہ ( كيا تم اس بات كى طرف متوجہ نہيں ہوتے ) جو ( ائتونى بأخ لكم ... ) كے بعد ذكر ہوا ہے حضرت يوسف عليه‌السلام كے مقصد كو بيان كرتا ہے جو بنيامين كو لانے كى ترغيب كى طرف اشارہ كرتا ہےكہ انہوں نے اپنے بھائيوں كو اپنى مہمان نوازى اور معاملہ ميں عادلانہ رويہ كو ذكركركے بيان كيا ہے\_

10\_ بحرانى حالات اور اشياء كى كمى كى صورت ميں عدالت كرنا ،ايك نيك اور قابل قدر بات ہے \_الا ترون انى اوفى الكيل

آيت شريفہ 62 (اجعلوا بضاعتہم ... ) سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت يوسف ،(ع) افراد كے حصے كو اسكى قيمت كے مقابلے ميں ادا كرتے تھے اسى وجہ سے اسكو معاملے اور كا ر و بار سے ياد كيا گيا ہے \_

11\_ مہمان نوازى ،اچھى اور قابل قدرخصلت اورعادت ہے\_الا ترون ... انا خير المنزلين

12\_ حضرت يوسف(ع) نے اپنے بھائيوں كو يہ وعدہ ديا كہ اگر وہ بعد والے سفر ميں بنيامين كو ساتھ لائيں گے تو پھربھى انكى اچھى خدمت كى جائے گى \_الا ترون ... اناخير المنزلين

اقتصاد :اقتصادى بحران ميں عدالت كرنا 10

برادران يوسف(ع) :برادران يوسف عليه‌السلام اور حضرت يوسف عليه‌السلام 3;برادران يوسف عليه‌السلام كا پہلا سفر 4; برادران يوسف(ع) كا مال تجارت 2;برادران يوسف(ع) كو وعدہ 12; برادران يوسف(ع) كى تشويق كرنا 9; برادران يوسف(ع) كى حضرت يوسف عليه‌السلام سے ملاقات 5

بنيامين :بنيامين كا مصر سفر كرنا 5;بنيامين كو لانے كى تشويق 9

تجارت :تجارت ميں عدالت 10

صفات :پسنديدہ صفات 11

عمل:

پسنديدہ عمل 10

قابل قدر چيزيں :11

مہمان نوازى :مہمان نوازى كى قدر و منزلت 11

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف(ع) اور ان كے بھائي 2، 8; حضرت يوسف(ع) اور بنيامين سے ملاقات 9، 12; حضرت يوسف(ع) اور غلات كى تقسيم 1;حضرت يوسف(ع) كا قصہ 1، 2، 3، 4، 5، 6، 8، 9، 12; حضرت يوسف(ع) كى تشويقات 9; حضرت يوسف(ع) كى عدالت 6، 8، 9;حضرت يوسف(ع) كى مہمان نوازى 7، 8، 9، 12; حضرت يوسف(ع) كى نظارت 1;حضرت يوسف(ع) كے فضائل 6،7،8;حضرت يوسف(ع) كے وعدے 12

آیت 60

(فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلاَ كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلاَ تَقْرَبُونِ)

اب اگر اسے نے لے آئے تو آئندہ تمھيں بھى غلہ نہ دوں گا اور نہ ميرے پاس آنے پائو گے (60)

1\_ حضرت يوسف(ع) نے قحط كے سالوں ميں لوگوں كى معين شدہ خوراك كو وقت معين ميں متعدد مرتبہ تحويل ميں ديا\_

و لما جهزهم بجهازهم ... فان لم تاتونى به فلا كيل لكم

(كيل) يہاں اسم مفعول (مكيل) كے معنى ہے\_ جو طعام اور غلات كے معنى ميں ہے\_ غلّہ كو كيل سے اس وجہ سے تعبير كيا گيا ہے كيونكہ اس كو تحويل ديتے وقت پيمانہ كركے ديتے تھے\_اور يہى چيز ان كى راشن بندى پر دلالت كرتى ہے \_ اور يہ جملہ ( فان لم تأتونى بہ ...) (يعنى اگر تم بعد والے سفر ميں بنيامين كو ميرے پاس ساتھ نہ لائے) اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ غلّہ كو متعدد بار اور مخصوص زمان بندى ميں تحويل ديا گيا\_

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بھائيوں كے ذہن ميں يہ بات ڈال دى كہ خوراك كے بعد والے حصے كو صرف اس صورت ميں دريافت كرسكتے ہو جب تم بنيامين كو ساتھ لاؤ گے\_فان لم تأتونى به فلاكيل لكم عندي

3\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كو يہ بتاديا كہ اگر دوسرى بار وہ بنيامين كو ساتھ نہ لائے تو ميرے ہاں نہ آئيں \_

فان لم تأتونى به ... و لا تقربون

(لا تقربون ... ) ميں نون مكسورہ ، نون وقايہ ہے اور يأى متكلم محذوف پر دلالت كرتى ہے تو اس صورت ميں ( لا تقربون ...) كا معنى يہ ہوگا : كہ ميرے پاس نہ آنا \_

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے مقصود تك پہنچنے كے ليے ترغيب دلانے كے ساتھ ساتھ تہديد سے بھى كام ليا\_

الا ترون اوفى الكيل ... فان لم تأتونى به فلا كيل لكم

5\_ اپنے جائز اور مشروع مقاصد كے ليے اقتصادى پابندوں سے مدد حاصل كرنا جائز ہے \_

فان لم تأتونى به فلا كيل لكم عندي

6\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے دوبارہ مصرلوٹنے اور خوراك حاصل كرنے كے سلسلہ ميں مصمم تھے\_

فان لم تأتونى به فلاكيل لكم عندي

7\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے خاندان كے ليے قحط كے سالوں ميں اپنى خوراك مہيا كرنے كا واحد راستہ مصر ميں آنا اور حضرت يوسف(ع) كى طرف رجوع كرنے ميں تھا\_فان لم تأتونى به فلا كيل لكم عندى و لاتقربون

اگر بردران يوسف(ع) كے پاس خوراك حاصل كرنے كے ليے مصر آنے كے علاوہ بھى كوئي راستہ ہو تا توحضرت يوسف(ع) كى تہديد(فلا كيل لك عندي) كا كوئي معنى نہيں رہتا اوراس كا كو ئي اثر نہ ہوتا\_

8\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ، بنيامين كا ديدار كرنے ميں بہت ہى زيادہ شوق ركھتے تھے\_

ائتونى بأخ لكم ... فأن لم تأتونى به فلا كيل لكم عندى و لا تقربون

آل يعقوب :آل يعقوب كى تا مين معاش 7

احكام :5

اقتصاد :اقتصادى پابندى كا جائز ہونا 5;اقتصادى ترقى كى اہميت 5

برادران يوسف :برادران يوسف اور غلّہ كا دريافت كرنا 2،6; برادران يوسف كا ارادہ 6;برادران يوسف كا حضرت يوسف سے ملاقات 6

عواطف :بھائي كى عطوفت و محبت 8

ہدف و وسيلہ : 5

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف(ع) اور بنيامين 8;حضرت يوسف(ع) اور بنيامين سے ملاقات 2، 3;حضرت يوسف(ع) اور غلات كى تعين مقدار1; حضرت يوسف(ع) اور غلات كى تقسيم 1;حضرت يوسف(ع) سے ملاقات كے شرائط 2، 3; حضرت يوسف(ع) كا بنيامين سے لگاؤ 8 ;

حضرت يوسف(ع) كا پروگرام 1;حضرت يوسف(ع) كا ڈرانا 4;حضرت يوسف(ع) كا شوق دلوانا 4; حضرت يوسف(ع) كا قصہ 2، 3، 6;حضرت يوسف عليه‌السلام كى اقتصادى سياستيں 1;حضرت يوسف(ع) كى بھائيوں سے ملاقات 2، 3; حضرت يوسف(ع) كے پيش آنے كا طريقہ 4

آیت 61

(قَالُواْ سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ)

ان لوگوں نے كہا كہ ہم اس كے باپ سے بات چيت كريں گے اور ضرور كريں گے (61)

1\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹے بنيامين سے خصوصى محبت كرتے تھے \_قالوا سنراود عنه اباه

2\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ہميشہ بنيامين كو اپنے بھائيوں كے ساتھ سفر كرنے سے منع كرتے تھے\_قالوا سنراودعنه اباه

3\_ برادران يوسف عليه‌السلام نے بنيامين كے ہمراہ نہ ہونے كى دليل يہ ذكر كى كہ حضرت يعقوب(ع) ان سے شديد لگاؤ ركھتے ہيں \_قالوا سنراود عنه آباه

(ہم اپنے باپ سے بات كريں گے اور كوشش كريں گے كہ اسكو راضى كريں تا كہ بنيامين كو ہمارے ساتھ بھيجے)جو جملہ (سنراودعنہ آباہ) سے معلوم ہوتا ہے\_ اس سے يہ بھى اشارہ ملتا ہے كہ بنيامين جو ان كے ہمراہ نہيں تھے دراصل ان كے باپ نے انہيں منع كيا تھا\_

4\_ حضرت يعقوب(ع) كے بيٹے بنيامين كو مصر لانے كيلئے حضرت يعقوب عليه‌السلام كى رضايت كو جلب كرنے كے علاوہ كوئي اور راستہ نہيں ركھتے تھے\_قالوا سنراود عنه آباه و انا لفاعلون

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے يہ وعدہ كياكہ دوسرى بار جب وہ آئيں گے تو بنيامين كو آپ كى خدمت ميں لے آئيں گے\_سنراود عنه آباه و انا لفاعلون

6\_ برادران يوسف نے ان سے وعدہ كيا كہ وہ اپنے

باپ حضرت يعقوب عليه‌السلام كو راضى كريں گے كہ بنيامين كو ہمارے ساتھ روانہ كريں \_قالوا سنراود عنه آباه و انا لفاعلون

(مراودہ ) (نراود) كا مصدر ہے جسكا معنى نرمى اور پيار و محبت سے درخواست كرنے كا ہے \_ اور (عنہ ) كا لفظ جس كے بارے ميں درخواست كى جا رہى ہے اس پر دلالت كرتا ہے \_تو اس صورت ميں '' سنراود ... '' كا معنى يہ ہوا كہ ان كے باپ ( بنيامين كے والد گرامى ) سے نرمى و محبت سے درخواست كريں گے كہ آئندہ كے سفر ميں ان كو ہمارے ساتھ روانہ كريں \_

7\_ برادران يوسف(ع) نے اس بات كى تاكيد كى كہ وہ يہ صلاحيت ركھتے ہيں كہ والد گرامى كو راضى كرليں تا كہ بنيامين كو آپ كے پاس لانے كے ليے ہمارے ساتھ روانہ كردے \_انالفاعلون

(سنراود عنہ آباہ ) كے جملہ سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ حضرت يوسف كو يہ احتمال بھى تھا كہ ان كے والد گرامى راضى نہ ہوں ( انا لفاعلون ) كے جملے سے ان كے بھائي ان كو اطمينان دلانا چاہتے تھے كہ بغير كسى تشويش كے والد گرامى كى رضايت

جلب كريں گے اور بنيامين كو آپ كے ہاں لے آئيں گے\_

برادران يوسف :برادران يوسف اور بنيامين 4، 5; برادران يوسف اور رضايت حضرت يعقوب عليه‌السلام 4، 6، 7; برادران يوسف كا وعدہ 5،6

بنيامين :بنيامين كا مصر كى طرف سفر 4، 5، 6، 7;بنيامين كو ساتھ نہ لانے كے دلائل 3

عواطف :عواطف پدرى 1

يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب(ع) اور بنيامين كى مسافرت 2; حضرت يعقوب(ع) كا قصہ 5; حضرت يعقوب(ع) كى بنيامين سے محبت 1، 2، 3

يوسف(ع) :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 3، 4، 6، 7;حضرت يوسف(ع) كے ساتھ عہد 5، 6

آیت 62

(وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُواْ بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُواْ إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ)

اور يوسف نے اپنے جوانوں سے كہا كہ ان كى پونچى بھى انكے سامان ميں ركھ دو شائد جب گھر پلٹ كر جائيں تو اسے پہچان ليں اور اس طرح شايد دوبارہ پلٹ كر ضرور آئيں (62)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام لوگوں كے حصے كو انہيں فروخت كرتے اور اس كى قيمت وصول كرتے تھے \_

و قال لفتيانه اجعلوا بضاعتهم فى رحالهم

(بضاعة)اس مال كو كہا جاتا ہے جو مال، تجارت اور خريد و فروش كے ليے ہو \_ اسى وجہ سے (بضاعتہم) سے وہ مال مراد ہے جو برادران يوسف نے قيمت كے بد لے حاصل كيا تھا\_

2\_حضرت يوسف(ع) نے اپنے كا رندوں سے كہا كہ جو قيمت فرزندان يعقوب(ع) نے دى ہے اسے ان كے سامان ميں پنہاں كرديں \_و قال لفتيانه اجعلوا لضاعتهم فى رحالهم

3\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے كارندوں سے يہ تاكيد فرمائي كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كے مال كو ان كے سامان ميں اس طرح پوشيدہ كريں كہ اپنے وطن پہنچنے سے پہلے وہ اسكى طرف متوجہ نہ ہو سكيں \_

اجعلوا بضاعتهم فى رحالهم لعلم يعرفونها اذا انقلبوا الى اهلهم

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بہت سے غلاموں اور كارندوں كو اپنى خدمت ميں ليا ہوا تھا جو ساز و سامان كا وزن ، تقسيم اور قيمت وصول كرنے پر ما مور تھے\_قال لفتيانه اجعلوا بضاعتهم فى رحالهم

(فتيان )جو (فتي) كى جمع ہے غلاموں اور جوانوں كے معنى ميں استعمال ہوتا ہے\_

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام يہ اميد ركھتے تھے كہ جو مال اپنے بھائيوں كو واپس لوٹا دياگيا ہے وہ اپنے وطن لوٹ كر اسے پہچان سكيں گے\_اجعلوا بضاعتهم فى رحالهم لعلهم يعرفونه

يہ بات واضح ہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے جب اپنے ساز و سامان كو كھولتے تو اپنے مال كو جو قيمت كے طور پر ديا تھا اس ميں پاتے ، اسى وجہ سے (لعل) كا ذكر جو ( شايد و ممكن ) كے معنى ميں ہے مناسب نہيں تھا اسى وجہ سے (لعل) كى تفسير ميں چند وجوہ ذكر كى گئي ہيں :

1\_ (اذا انقلبوا ... ) كى قيد كے طور پر ذكر ہوا ہو اور اشفاق و ترجّى كے معنى ميں ہو يعنى اميد ہے كہ جب وہ اپنے اہل وعيال كے درميان پہنچيں تو اسكو جان سكيں اور اس سے پہلے متوجہ نہ ہوں \_

2\_ يہاں شناخت سے مراد، اپنے حق كى شناخت ہے \_ يعنى اس كے حق كو پہچان سكيں يعنى اپنے مال كوپہچان كر ميرى قدر دانى كا اقرار كريں \_

3\_ (لعل) (كَي) كے معنى ميں ہو يعنى ( يہاں تك كہ ) اور يہ ترجى و اميدى كے معنى ميں نہ ہو \_

6\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ، حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كے مال تجارت كو واپس لوٹا كر ان ميں حق شناسى اور شكرگزارى كى حس ايجاد كرنا چاہتے اورانہيں دوبارہ لوٹنے كاشوق و ترغيب دلانا چاہتے تھے\_اجعلوابضاعتهم فى رحالهم لعلهم يعرفونها ... لعلهم يرجعون مذكورہ بالا معنى دوسرے احتمال كو بتاتا ہے جسكى وضاحت پہلے ذكر ہوچكى ہے\_

7\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ،بھائيوں كو ڈرانے دھمكانے اور شوق و رغبت نيز ان كے ليے واپس لوٹنے كے تمام اسباب مہيّا كرنے كے باو جودان كے واپس لوٹنے پر اطمينان نہيں ركھتے تھے اور يعقوب(ع) كا بنيامين كو سفر پر نہ بھيجنے كا بھى احتمال ديتے تھے \_لعلهم يرجعون

8\_ حضرت يوسف(ع) اپنے بھائي بنيامين كے مصر آنے كا بہت اشتياق اور اميدركھتے تھے\_

اجعلوا بضاعتهم فى رحالهم ... لعلهم يرجعون

9\_حضرت يوسف(ع) كا بنيامين كو كنعان سے مصر كى طرف سفر كرانے كى منصوبہ بندى كرنا،

فان لم تأتونى به فلا كيل لكم ...اجعلوا بضاعتهم فى رحالهم ... لعلهم يرجعون

10\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام اور ان كے بيٹے زيادہ مال و منال نہيں ركھتے تھے بلكہ مالى لحاظ سے بہت ہى محدود تھے\_

اجعلوا بضاعتهم فى رحالهم ... لعلهم يرجعون

حضرت يوسف كا اپنے بھائيوں كو سرمايہ لوٹانے كے احتمالات ميں سے ايك احتمال يہ بھى ہوسكتا ہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے خاندان ميں مال و متاع كى كمى تھى \_ اور آيت شريفہ 65 ميں ( ما نبغى ہذہ بضاعتنا ... نمير اہلنا ) كا جملہ اس پر مؤيد ہے\_

11\_ حضرت يوسف عليه‌السلام غلات كى تقسيم اور انبار شدہ خورا ك كے سلسلہ ميں مخصوص اختيارات ركھتے تھے\_

قال لفتيانه اجعلوا بضاعتهم فى رحالهم

حضرت يوسف عليه‌السلام كا حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كو خوراك كے حصے سے منع كرنا كہ جب وہ آنے والى نوبت ميں بنيامين كو نہ لائے تو كچھ نہيں ملے گا اس سے مذكورہ بات سامنے آتى ہے اوران كے مال كو انہيں واپس لوٹا دينا يہ ان كے مخصوص اختيارات كى طرف اشارہ ہے\_

12\_ بحرانى حالات ميں خوراك كى مقدار وسہم معيّنكرنا اور جو سامان ديا جائے اس كے بدلے ميں عوض لينا، بيت المال كى حفاظت و نگہدارى اور اقتصادى امور سے آگاہى كا تقاضا كرتى ہے\_اجعلنى على خزائن الارض انى حفيظ عليم ... اجعلوا بضاعتهم فى رحالهم حضرت يوسف عليه‌السلام كا خزانے كا سر براہ ہونے كے حوالے سے اجناس كى راشن بندى كرنا جب كہ اس كى كمى تھى يہ بات حفيظ اور عليم سے س سمجھى جا رہى ہے \_

13\_ بحرانى حالا ت اور راشن بندى كے اياّم ميں حكومت كى طرف سے لوگوں كو مفت مال دينا كوئي پسنديدہ سياست نہيں ہے\_قال لفتيانه اجعلوا بضاعتهم فى رحالهم

اقتصاد :اقتصادى بحران ميں سياست 12; ناپسنديدہ اقتصادى سياست13

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف(ع) كا فقر 10; برادران يوسف(ع) كو تشويق دلوانا 7; برادران يوسف(ع) كوڈرانا 7; برادران يوسف(ع) كے تجارت كے مال كو واپس لوٹانا 2، 3، 5، 6;برادران يوسف(ع) ميں تشكر كرنے كے مقدمات كو اجاگر كرنا 6;برادران يوسف(ع) ميں حق و حقيقت كى پہچان كو ابھارنا 6;برادران يوسف عليه‌السلام ميں مصر آنے كا انگيزہ ايجاد كرنا6

بيت المال :بيت المال كى حفاظت كا طريقہ 12

خوراك كى راشن بندى :خوراك كى راشن بندى كى اہميت 12

لوگ :لوگوں كو خورد و نوش كا سامان مفت عطا كرنا 13

يعقوب(ع) :يعقوب عليه‌السلام كا فقر 10

يوسف عليه‌السلام :يوسف اور بنيامين كا سفر 7، 8،9;يوسف اور غلات كى تقسيم 11;يوسف اور غلات كى فروخت 1 ; يوسف كا اقتصادى پروگرام 1;يوسف(ع) كا اميدوار ہونا 8; يوسف كا بنيامين سے محبت كرنا 8 ; يوسف(ع) كا پروگرام 9; يوسف عليه‌السلام كا ڈرانا 7;يوسف كا قصہ 1، 2، 3، 5، 6،7، 11;يوسف عليه‌السلام كى تشويق دلوانا 7;

يوسف عليه‌السلام كى توقعات 5; يوسف عليه‌السلام كى نصيحتيں 3 ; يوسف عليه‌السلام كے اختيارات 11;يوسف عليه‌السلام كے اوامر 2; يوسف كے پيش آنے كا طريقہ 6;يوسف كے كارندوں كا كردار 4; يوسف(ع) كے مقاصد 6

آیت 63

(فَلَمَّا رَجِعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُواْ يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ)

اب جو پلٹ كر باپ كى خدمت ميں آئے اور كہا كہ بابا جان آئندہ ہميں غلہ سے روك ديا گيا ہے لہذا ہمارے ساتھ ہمارے بھائي كو بھى بھيج ديجئے تا كہ ہم غلہ حاصل كرليں اور اب ہم اس كى حفاظت كے ذمہ دار ہيں (63)

1\_ حضرت يعقوب كے بيٹوں نے مصر سے واپس لوٹنے كے بعد انہيں اپنے سفر كى رپورٹ دى اور اسكى وضاحت ، بيان كى \_فلما رجعوا الى ابيهم قالوا ...

2\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے اپنے والد گرامى كو يہ رپورٹ دى كہ اگر ہم بنيامين كے بغير گئے تو ہميں اپنے راشن كا حصہ نہيں ملے گا \_فان لم تاتونى به فلا كيل لكم ... فلما رجعوا الى ابيهم قالوا يا ا بانا منع منا الكيل

3\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے اظہار محبت كرتے ہوئے اپنے والد گرامى سے درخواست كى كہ بنيامين كو ہمارے ساتھ مصر روانہ كريں \_فأرسل معنا آخان

حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كا بنيامين كا نام نہ لينا بلكہ اسے ( آخانا ) (ہمارے بھائي) كے جملے سے يادكرنا، اس كے ساتھ اپنى محبت كے اظہار كے ليے ہے\_

4\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے مصر كے سفر ميں بنيامين كى حفاظت كرنے كا عہد كيا اور اس پر تاكيد كى \_

فأرسل معنا آخانا نكتل و انا له لحافظون

5\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كے نزديك، خوراك

كے معين سہم كا بنيامين كو ہمراہ نہ لانے كى صورت ميں بند ہونا ،ايك اہم بات تھى \_ىأبانا منع منا الكيل

حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كا ساز و سامان سفر كو كھولنے سے پہلے جو عموماً كاروانوں اور مسافرين كا گھر پہنچنے كے بعد پہلا اقدام ہوتا ہے اپنے والد بزرگوار كو خوراك كے راشن كے بند ہونے كى خبر دينا اور اس خبر دينے ميں جلدى كرنا ان كے نزديك اس كى اہميت كو بتاتا ہے \_

6\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں كنعان ميں جو سات سال قحط و خشكسالى كے تھے اس ميں غلّہ اور خورد و خوراك كا سامان ناياب تھا\_قالوا ىأبانا منع منا الكيل فأرسل معنا اخانا نكتل

7\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كے پاس قحط كے سالوں ميں اپنى خوراك مہيا كرنے كے ليے مصر ميں حضرت يوسف كے ہاں حاضر ہونے كے علاوہ اور كوئي راستہ نہيں تھا\_ىأبانا منع منا الكيل فأرسل معنا اخان

حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كے ليے مصر جا نے كے علاوہ كوئي راستہ نہيں تھا ورنہ حضرت عليه‌السلام اپنے بيٹوں كووہ راستہ بتاتے تا كہ بنيامين كو ان كے ساتھ بھيجنے پر مجبور نہ ہوتے\_

8\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى بنيامين كو سفر سے منع كرنے كى وجہ يہ تھى كہ وہ اس كے ليے خطرہ محسوس كرتے تھے\_

سنراود عنه آباه ... فأرسل معنا اخانا نكتل و انا له لحافظون

(سنراود عنہ آباہ ...) كے جملے سے معلوم ہوتا ہے كہ حضرت يعقوب(ع) ہميشہ بنيامين كو سفر كرنے سے روكتے تھے ( انا لہ لحافظون ) كا جملہ بتاتا ہے كہ اس كى دليل يہ تھى كہ وہ ان كے ليے خطرہ محسوس كرتے تھے\_

9\_ بنيامين ،اپنے والد گرامى حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اجازت كے بغير سفر نہيں كرتے تھے\_فأرسل معنا اخان

يہ كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے بنيامين كو مصر لے جانے كے ليے حضرت يعقوب عليه‌السلام سے بات كى كہ اسكو ہمارے ساتھ مصر جانے كى اجازت ديں (فأرسل معنا اخانا ) كے جملے سے معلوم ہوتا ہے كہ بنيامين اپنے والد گرامى كى اجازت كے بغير سفر نہيں كرتے تھے\_

10\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كا اپنے بيٹوں اور اہل خانہ پر مكمل تسلطّ تھا \_يأبانا منع منا الكيل فارسل معنا اخان

11\_ والدين، اپنے بيٹوں پر امر و نہى كرنے كا حق ركھتے ہيں \_فأرسل معنا اخان

12\_ بيٹوں كے ليے والدين كا كہنا ماننا اور ان كے كہنے پر عمل كرنا، اولاد كى ذمہ دارى اور ان كے ساتھ معاشرت و زندگى كرنے كے آداب ميں سے ہے\_فأرسل معنا اخان

اطاعت :والد كى اطاعت 11، 12

اہل خانہ :اہل خانہ كى سرپرستى 10

برادران يوسف(ع) :برادران يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كا سفر 2، 3، 4، 5; برادران يوسف(ع) اور يعقوب عليه‌السلام 3; برادران يوسف(ع) قحط كے دوران 7;برادران يوسف(ع) كا زندگى كو چلانے كا طريقہ 7;برادران يوسف(ع) كا لوٹنا 1 ; برادران يوسف(ع) كا وعدہ 4;برادران يوسف(ع) كو غلات سے منع كرنا 2، 5;برادران يوسف(ع) كى حضرت يعقوب عليه‌السلام كو رپوٹ دينا 1، 2;برادران يوسف(ع) كى خواہشات 3; برادران يوسف(ع) كے پيش آنے كا طريقہ 3

بنيامين :بنيامين اور حضرت يعقوب(ع) كى رضايت 9بنيامين سے محبت 3;بنيامين كا حضرت يعقوب عليه‌السلام كا احترام كرنا 9; بنيامين كى حفاظت 4;بنيامين كے ليے خطرے كا احساس 8

سرزمين :كنعان كى سرزمين حضرت يوسف كے زمانے ميں 6;كنعان كى سرزمين كى تاريخ 6; كنعان كى سرزمين ميں قحط 6

عواطف :برادرى كى عطوفت

فرزند :فرزند پر حق 11; فرزند كى ذمہ دارى 12

معاشرت :معاشرت كے آداب 12

والد :والد ہ سے پيش آنے كا طريقہ 12;والد كا احترام 9; والد كے حقوق 11، 12

يعقوب :حضرت يعقوب اور بنيامين كا سفر كرنا 8;حضرت يعقوب كى سرپرستى 10

يوسف :حضرت يوسف كا قصہ 1، 2، 3، 4، 5، 7، 8

آیت 64

(قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلاَّ كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِن قَبْلُ فَاللّهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ)

يعقوب نے كہا كہ ہم اس كے بارے ميں تمھارے اوپر اسى طرح بھروسہ كريں جس طرح پہلے اس كى بھائي يوسف كے بارے ميں كيا تھا \_خير خدا بہترين حفاظت كرنے والا ہے اور وہى سب سے زيادہ رحم كرنے والا ہے (64)

1\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كے مشورے كو قبول نہيں كيا اور بنيامين كو مصر بھيجنے كى مخالفت كى \_

قال هل ء امنكم عليه الا كما امنتكم على اخيه من قبل

2\_ حضرت يعقوب، بنيامين كى حفاظت كے ليے اپنے بيٹوں كى تاكيد اور وعدے پر مطمئن نہيں تھے\_

قال هل ء امنكم عليه الا كما امنتكم على اخيه من قبل

(ہل ء امنكم ...) ميں استفہام ،انكارى ہے جو نفى كے معنى ميں ہے\_'' ا مَنَ '' (ء امن)كا مصدر ہے\_ جو اطمينان كرنے اور امين سمجھنے كے معنى ميں ہے \_ پس (هل ء امنكم ...) كا معنى يہ ہوا كہ ميں تم كو بنيامين كے بارے ميں امين نہيں سمجھتا ہوں اور تمہارے وعدوں پر مجھے اطمينان نہيں ہے\_

3\_ برادران يوسف(ع) كى آنحضرت عليه‌السلام كى حفاظت كے سلسلہ ميں بدعہدى كى وجہ سے حضرت يعقوب(ع) كو 1پنے بيٹوں كى بنيامين كى حفاظت كے سلسلہ ميں عہد پر عدم اطمينان تھا\_هل ء امنكم عليه الا كما امنتكم على اخيه من قبل

حضرت يعقوب عليه‌السلام نے بنيامين كى حفاظت كے بارے ميں اپنے بيٹوں كے وعدوں پر اعتماد و اطمينان كو حضرت يوسف عليه‌السلام كى حفاظت كے ساتھ تشبيہ دى \_ اس ميں وجہ شبہہ بے فائدہ اور بے نتيجہ ہونا ہے \_ پس اس صورت ميں '' ہل امنكم عليہ الا ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ ميرا اعتماد آپ لوگوں پر( اگر ميں اعتماد كروں بھى سہي) تو بے ثمر و بے فائدہ ہے \_ جس طرح ميں نے يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں آپ پر اعتماد كيا تھا\_

4\_حضرت يعقوب(ع) كا بنيامين كو بيٹوں كے ہمراہ نہ بھيجنے كا سبب يہ تھا كہ كہيں يہ بھى يوسف(ع) جيسى مصيبت سے دوچارنہ ہو جائے\_الّا كما امنتكم على اخيه من قبل

حضرت يعقوب(ع) نے حضرت يوسف عليه‌السلام كا نام لينے كى بجائے بنيامين كے بھائي كے عنوان سے ان كو ياد كر كے ايك لطيف نكتہ كى طرف اشارہ كيا كہ ان دونوں كا آپس ميں بھائي ہونے كے رشتے نے مجھے ان كى ايك سرنوشت (يعنى باپ سے جدائي اور فراق) كى وجہ سے پريشانى كرديا ہے\_

5\_افراد كو ذمہ دارى سونپنے سے پہلے افراد كے سابقہ اعتماد پر توجہ ركھنا ضرورى ہے\_

هل ء امنكم عليه الا كما امنتكم على اخيه من قبل

6\_ كسى فرد كا برا ماضى ہى اس بات كيلئے كا فى ہے كہ اس فرد سے احتياط كى جائے اور اس كے قول و قرار پر يقين نہ كيا جائے\_هل ء أمنكم عليه الا كما امنتكم على اخيه من قبل

7\_ افراد كے سوء سابقہ كى انہيں يادآورى كرانا اور اس پر اثر مرتب كرناجائزہے تا كہ مستقبل ميں ايسے واقعات كى روك تھام كى جاسكے\_هل ء امنكم عليه الا كما امنتكم على اخيه من قبل

8\_ گذرے ہوئے حوادث سے عبرت حاصل كرنا ضروى ہے تا كہ آئندہ اس جيسے واقعات سے محفوظ رہا جائے\_

هل ء امنكم عليه الا كما امنتكم على اخيه من قبل

9\_حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كے اس وعدے پر كہ وہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے حفاظت كريں گے ان پر اطمينان كيا اور ان كى حفاظت كرنے كے سلسلہ ميں دل كو سہارا ديا \_كما امنتكم على اخيه من قبل

10\_ افراد كو كسى شے يا چيزكى حفاظت كرنے ميں مؤثر جاننا ، شرك كا موجب نہيں بنتا اور يہ توكل الہى اور مقام نبوت كے منافى نہيں ہے\_كما امنتكم على اخيه من قبل

اس سورہ ميں آيت كريمہ(38) (ما كان لنا ان نشرك بالله من شيء) كى دليل كى وجہ سے حضرت يعقوب(ع) ذرہ برابر بھى شرك كى طرف ميلان نہيں ركھتے تھے(كما امنتكم على اخيه ) كا جملہ بتاتا ہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں كو امين خيال كرتے تھے اسى وجہ سے يوسف عليه‌السلام كى حفاظت ان كے سپردكردى پس اس سے معلوم ہوا كہ اشخاص كو كسى شے كى حفاظت ميں مؤثر سمجھنا، شرك نہيں اور نبوت كے مقام كے ساتھ بھى ناسازگار نہيں ہے\_

11\_ خداوند متعال، بہترين محافظ اور نگہبان ہے \_فالله خير حافظ

12\_ خداوند متعال، ارحم الراحمين ( تمام مہربانوں سے بہتر مہربان ) ہے \_فالله خير حافظاً و هو ارحم الراحمين

13\_ خداوند متعال كا اپنے بندوں كى حفاظت و نگہبانى كرنا، اسكى وسيع تر رحمت كى وجہ سے ہے \_

فالله خير حافظاً و هو ارحم الراحمين

خداوند عالم كو بہترين حافظ ياد كرنے كے بعد خداوند متعال كى توصيف ( ارحم الراحمين ) سے كرنا گويا اس بات كو بتاتا ہے كہ ان دو صفتوں كے درميان ارتباط ہے \_ يعنى كيونكہ وہ ارحم الراحمين ہے اسى وجہ سے بہترين محافظ بھى ہے\_

14\_ انسانوں كى امانتدارى كرنا اور اس امانت كى حفاظت پر پورا اترناان كے رحم ودلسوزى كے ساتھ مربوط ہے \_

فالله خير حافظاً و هو ارحم الراحمين

15\_ رحم و دلسوزى كا نہ ہونا، لوگوں سے خيانت كرنے كا سبب بنتا ہے \_

قال هل ء امنكم عليه ... فالله خير حافظاً و هو ارحم الراحمين

16\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اپنے بيٹوں سے دورى كرنے كى وجہ يہ تھى كہ ان ميں رحم ودلسوزى نہيں تھى اور وہ حضرت يوسف(ع) اور بنيامينسے مہربانى سے پيش نہيں آتے تھے\_

هل ء امنكم عليه الا كما امنتكم على اخيه من قبل فالله خير حافظاً و هو ارحم الراحمين

احتياط:احتياط كرنے كے ضرورى موارد 6

اسماء و صفات :ارحم الراحمين 12

اعتماد :بے اعتمادى كے اسباب 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا محافظ و نگہبان ہونا 11;اللہ تعالى كى رحمت كے آثار 13; اللہ تعالى كے مختصّات 11

امانتدارى :امانتدارى كا پيش خيمہ 14

انسان :انسانوں كى محافظت 13

برادارن يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف(ع) اور بنيامين 16; برادران يوسف(ع) اور يوسف عليه‌السلام 3، 9، 16; برادران يوسف(ع) پر اعتماد

9;برادران يوسف(ع) پر بے اعتمادى 2، 3; برادران يوسف(ع) كے مشورے كو رد كرنا 1

بنيامين :بنيامين كى محافظت 3; بنيامين كے انجام سے پريشانى 4

بے رحمى :بے رحمى كے آثار 15

تاريخ :تاريخ سے عبرت حاصل كرنے كى اہميت 8

توكل:توكل كرنے كى حقيقت 10//حافظ :بہترين حفاظت كرنے والا 11

حوادث :ناگوار حوادث سے بچنے كا طريقہ 8; ناگوار حوادث كے تكراركے موانع 7

خيانت :خيانت كا پيش خيمہ 15

ذمہ دارى :ذمہ داريوں كى تقسيم ميں مؤثر عوامل 5

سابقہ :بُرے سابقہ كے آثار 6

شرك :شرك كى حقيقت 10

عبرت :عبرت كے اسباب8

لوگ :لوگوں پر اعتماد اور توكل 10; لوگوں پر اعتماد اور شرك 10; لوگوں كے سابقہ كى اہميت 5

مہربانى :مہربانى كے آثار 14

يادآورى :بُرے سابقہ كى يادآورى كرنے كا جواز 7

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب(ع) اور برادران يوسف(ع) كا عہد و پيمان 2; يعقوب عليه‌السلام اور برادران يوسف(ع) كى بے رحمى 16; يعقوب عليه‌السلام اور بنيامين 4;يعقوب(ع) اور بنيامين كا سفر كرنا 1 ; يعقوب(ع) كا اعتماد 9; يعقوب(ع) كا شك 2;يعقوب(ع) كى بے اعتمادى كے دلائل 3;يعقوب(ع) كى پريشانى كے اسباب 4; يعقوب(ع) كى مخالفت اور برادران يوسف(ع) 1

يوسف :يوسف كا قصہ 1، 2، 3، 4، 9، 16; يوسف كى حفاظت9

آیت 65

(وَلَمَّا فَتَحُواْ مَتَاعَهُمْ وَجَدُواْ بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُواْ يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي هَـذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ذَلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ)

پھر جب ان لوگوں نے اپنا سامان كھولا تو ديكھا كہ ان كى بضاعت (قيمت)واپس كردى گئي ہے تو كہنے لگا بابا جان اب ہم كيا چاہتے ہيں يہ ہمارى پونجى بھى واپس كردى گئي ہے اب ہم اپنے گھر والوں كے لئے غلہ ضرور لائيں گے اور اپنے بھائي كى حفاظت بھى كريں گے اور ايك اونٹ كا بار اور بڑھواليں گے كہ يہ بات اس كى موجودگى ميں آسان ہے (65)

1\_ حضرت يعقوب(ع) كے بيٹوں نے سفر كى رپورٹ دينے كے بعد، مصر سے خريدارى كيئے ہوئے سامان كو كھولنا شروع كر ديا \_و لما فتحوا متاعهم

2\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے جب اپنے سامان كو كھولا تو مصر سے خريدارى كيئے ہوئے غلات كے درميان اسكى قيمت كو پايا\_و لما فتحوا متاعهم وجدوا بضاعتهم ردت اليهم

3\_حضرت يعقوب(ع) كے بيٹوں نے جب اداشدہ قيمت كو واپس پايا تو خوش ہوگئے اور حضرت يعقوب كو رپوٹ دى \_

قالوا ىأبانا ما نبغى هذه بضاعتنا ردّت الينا

(ما نبغي) ميں (ما) استفہاميہ اور نبغى كا مفعول ہے \_ (بغي) كا معنى چاہنا اور طلب كرنا ہے (ما نبغى ) يعنى اس سے زيادہ ہم كيا چاہتے ہيں ؟

4\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے اس بات پر اطمينان ركھتے

تھے كہ ان كے سرمايہ كو جان بوجھ كر واپس لوٹا ديا گيا ہے اور اس سلسلہ ميں يوسف عليه‌السلام كے كارمندوں نے كوئي بھول نہيں كي وجدوا بضاعتهم ردّت اليهم ...هذه بضاعتنا ردّت الينا

(ردّت الينا )كا جملہ اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے مطمئن تھے كہ ان كى پونجى ان كى طرف لوٹا دى گئي ہے \_ يعنى يہ گمان بھى نہيں تھا كہ انہوں نے غلطى سے ركھ ديا ہو تا كہ اسكو واپس لوٹا نے كواپنے ليئے ضرورى سمجھيں \_

5\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے ان كو اس بات كى يقين دہانى كرائي كہ عزيز مصر (يوسف عليه‌السلام ) نے ان كى پونجى كو بغير كسى كمترين منت و سماجت اور ہميں خبر ديئےغير واپس لوٹا دياہے \_هذه بضاعتنا ردّت الينا

(ردّت) كے فعل كو مجہول لانا اورفاعل كاذكر نہ كرنا ، اس معنى كو بتا رہا ہے كہ مال كا كا واپس لوٹانا اس طرح تھا كہ ہميں كوئي خبر نہ ہوتا كہ ہميں كسى قسم كى شرمندگى كا احساس نہ ہو \_

6\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے اپنے باپ كے ساتھ اور ان كى سرپرستى ميں زندگى بسر كرتے تھے \_

و لما فتحوا متاعهم ...قالوا يابانا ما نبغى هذه بضاعتنا ردّت الينا

7\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے جب اپنے سرمايہ كو واپس اپنے پاس ديكھا تو دوبارہ كوشش شروع كردى تا كہ والد بزگوار كو راضى كريں كہ وہ بنيامين كو ہمارے ساتھ روانہ كريں \_

قال هل أمنكم ... ىأ بانا ما نبغى هذه بضاعتنا ردّت الينا و نمير اهلنا و نحفظ أخانا

حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كا يہ جملہ ( ما نبغى ہذہ بضاعتنا ...) كوقرينہ مخاطب (يابانا) كے ساتھ ديكھيں تو كہ ان كا مقصود حضرت عليه‌السلام كى رضايت كو جلب كرنا ہے تا كہ وہ بنيامين كو ہمارے ساتھ بھيجيں \_

8\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا يہ اندازہ (اپنے بھائيوں كو ان كى پونجى واپس لوٹا ديں تو دوبارہ مصر آنے ميں ميلان پيدا كريں گے) اور ان كا حدس لگانا مناسب و صحيح تھا\_

لعلهم يعرفونها ... لعلهم يرجعون ... ما نبغى هذه بضاعتنا ردّت الينا و نمير اهلنا

9\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كے ليے اپنے خاندان كے نان و نفقہ كو مہيا كرنے كے ليے تنہا راستہ مصر كا سفر تھا \_

و نمير اهلنا

(ميرة ) طعام كے معنى ميں ہے اور (مير)'' نمير'' كا مصدر ہے جسكا معنى طعام كو فراہم اور مہيا كرنا ہے \_

10\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كى بنيامين كو مصر ہمراہ لے جانے كے ليے باپ كى رضايت كو جلب كرنے كے دلائل ميں سے خورد و خوراك كے مہيا كرنے كى ضرورت اور اسكو آمادہ كرنے كے ليے سرمايہ كا ضرورى نہ ہونا اور دربار مصر كى فرزندان يعقوب(ع) پر خاص عنايت و غيرہ تھے \_

ما نبغى هذه بضاعتنا ردّت الينا و نمير اهلنا

حضرت يعقوب(ع) كے بيٹوں كا يہ جملہ ( يا ابانا هذه ...) بنيامين كو سفر ميں ہمراہ لے جانے ميں حضرت عليه‌السلام كى رضايت كو جلب كرنا مقصود ہے \_ اور ان كا ہر جملہ ان ميں سے ايك دليل ہے كہ ان كو سفر پر بھيجنا ضرورى ہے \_ اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے (ما نبغى ...) كے جملے سے يہ بيان كرنا چاہتے ہيں كہ ہم پر عزيز مصر نے بہت لطف و مہربانى كى ہے اسى وجہ سے ہمارے ليے مناسب نہيں ہے كہ انكى اس خواہش (بنيامين كو ہمراہ لائيں ) كو پورا نہ كريں انہوں نے جملہ (نمير اہلنا ) كو ايك مقدر جملہ مثل (نستظہر بہا ) (يعنى اس لوٹائي ہؤئي پونچى سے مدد حاصل كريں گے ) پر عطف كيا ہے \_ اس سے يہ بيان كرنا چاہتے ہيں كہ خوراك كو خريدنے ميں كسى مشكل سے دوچار نہيں ہيں اور (نحفظ اخانا) كا جملہ اس بات كو بتارہا ہے كہ عزيز مصر كے مثبت جواب اور خوراك كے حصول كے ليے اپنے بھائي كى حفاظت لازمى كريں گے اور (ذلك كيل يسير) اس كو بتارہا ہے كہ ہم طعام لانے كے ليے بہت محتاج ہيں \_

11\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے بنيامين كو مصر كے سفر پر لے جانے كے ليے دوبارہ محبت بھرا عہد كيا \_

نمير اهلنا و نحفظ اخانا

12\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كو بنيامين كے ہمراہ بھيجنے كے ليے جو دلائل دے گے ان ميں خوراك كے حصّے كى ممنوعيت كاختم ہونا، اور ايك اونٹ كے سامان كا زيادہ ہونا شامل تھا \_و نزداد كيل بعير ذلك كيل يسير

(ازدياد) (نزداد ) كا مصدر ہے جو كہ باب افتعال سے ہے جسكا معنى زيادہ اور اضافہ كى درخواست كرنا ہے \_ (كيل بعير) سے مراد اتنا وزن ہے جو ايك اونٹ اٹھا سكتا ہے اور جملہ (فان لم تأتونى بہ فلاكيل لكم ...) اور جملہ (منع منا الكيل ) اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كے ليے ان كى خوراك كے حصے پر پابندى لگادى جب تك وہ بنيامين كو ہمراہ نہيں لائيں گے اسى وجہ سے ( نزاد كيل بعير) سے مراد يہ ہے كہ بنيامين كو ساتھ لے جائيں گے تو خوراك كى پابندى ختم ہونے كے ساتھ ساتھ ہم ايك اونٹ كے وزن كى اضافى خوراك كا بھى تقاضا كريں گے \_

13\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے قحط كے سات سال ميں غلات كى تقسيم كے ليے راشن بندى كا ايك قانون بنايا \_

نزداد كيل بعير

كيونكہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كے ساتھ بنيامين كے آنے سے ايك اونٹ كے وزن كى اضافى خوراك ان كو مل جاتى اس بات سے چند

نكات كا اشارہ ملتا ہے : 1\_ خوراك كا حصہ ہر ايك كے ليے مخصوص تھا \_2\_ اور يہ خوراك كا حصہ ہر ايك اونٹ كا وزن تھا اس سے زيادہ نہيں تھا\_

14\_ حضرت يوسف(ع) ہر مرحلہ ميں ہر شخص كے ليے ايك اونٹ كے وزن كا غلّہ فروخت كرتے تھے\_

نزداد كيل بعير

15\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى طرف سے قحط كے سات سالوں ميں غلات كى تقسيم كے ليے يہ قانون تھا كہ جو شخص غلّہ كا تقاضا كر تا سہميہ بھى اسى كوديا جاتا\_نزداد كيل بعير

اگر كوئي شخص دوسرے كا حصّہ لے سكتا تو (نزاد كيل بعير ) (بنيامين كے آنے سے ايك اونٹ كے وزن كى خوراك كو دريافت كرسكتے ہيں ) يہ بات بنيامين كو مصر لے جانے كے ليے ايك مستقل دليل كے عنوان سےبيان نہ كى جاتى \_

16\_ اونٹ ،مصر اور قديمى كنعان ميں سامان منتقل كرنے كے سلسلہ ميں ايك رائج وسيلہ تھا \_و نزداد كيل بعير

17\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے پہلے سفر ميں جو غلّہ حاصل كيا تھا اسے قحط كے ليے كافى نہيں سمجھتے تھے لہذا وہ دوسرے حصے كو حاصل كرنے كے ليے مصر كى طرف سفر كرنے كو ضرورى سمجھتے تھے \_ذلك كيل يسير

(ذلك) كا اشارہ متاع اور خوراك كى طرف ہے جسكو حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے پہلے سفر ميں حاصل كيا تھا اور ''يسير'' كا معنى كم اور تھوڑا ہے\_ يہ بات واضح ہے كہ قحط كے سالوں كے ليے يہ بہت ہى كم تھا\_

18\_ خوراك مہيا كرنا ضرورى ہے اور اپنى معاش و زندگى كو چلانے ميں سستى و غفلت سے پرہيز كرنا چاہيے\_

نمير اهلنا ...ذلك كيل يسير

19\_ قحط اور خوراك كى كمى كے دوران اپنى ذاتى ضرورت كے ليے خوراك كو ذخيرہ كرنے كا جائز ہونا\_

نمير اهلنا ...ذلك كيل يسير

آل يعقوب:آل يعقوب كا معاش مہيا كرنا 9

احكام : 9

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كا سفر 7، 10، 11، 12;برادران يوسف عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام 5، 6، 7 ; برادران يوسف عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كى رضايت 10، 12;برادران يوسف عليه‌السلام اور غلات كى كمى 17; برادران يوسف عليه‌السلام اور مصر كا سفر 17;برادران يوسف عليه‌السلام كا اطمينان 4;برادران يوسف عليه‌السلام كا عہد و پيمان 11;

برادران يوسف عليه‌السلام كا كردار 9;برادران يوسف عليه‌السلام كا مال تجارت 1;برادران يوسف عليه‌السلام كى خوشحالى 3;برادران يوسف عليه‌السلام كى زندگى كرنے كى جگہ 6; برادران يوسف عليه‌السلام كى كوشش 7; برادران يوسف عليه‌السلام كے تجارت كے مال كا واپس ہونا 2، 3، 4، 5، 7;برادران يوسف عليه‌السلام كے سفر كرنے كے دلائل 10، 12

بنيامين :بنيامين كى محافظت11//شتر :شتر كے فوائد 16

غلّات :حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں غلات كا سہم معين ہونا 13، 14، 15

قحط :قحط كے دوران ميں خوراك كا ذخيرہ كرنا 19

قديمى مصر:قديمى مصر ميں اونٹ 16; قديمى مصر ميں سامان كو حمل و نقل كرنے كے و سائل 16

معاش:معاش كو مہيا كرنے كى اہميت 18

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام كو راضى كرنے كا پيش خيمہ7

يوسف(ع) :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 3، 4، 7، 8، 11، 12، 13 ، 17; حضرت يوسف عليه‌السلام اور منت سماجت 5; حضرت يوسف(ع) كى اقتصادى سياست 13 ، 14 ،15;حضرت يوسف(ع) كى دورانديشى كا متحقق ہونا8

آیت 66

(قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْتُونِ مَوْثِقاً مِّنَ اللّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلاَّ أَن يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ )

يعقوب نے كہا كہ ميں اسے ہر گر تمھارے ساتھ نہ بھيجوں گا جب تك كہ خدا كى طرف سے عہد نہ كرو گے كہ اسے واپس ضرور لائو گے مگر يہ كہ تمھيں كو گھير ليا جائے \_اس كے بعد جب ان لوگوں نے عہد كرليا تو يعقوب نے كہا كہ اللہ ہم لوگوں كے قول و قرار كا نگراں اور ضامن ہے (66)

1\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام بالآخر بنيامين كو اپنے بيٹوں كے ہمراہ مصر بھيجنے پر رضامند ہوگئے \_

قال لن ارسله معكم حتى تؤتون موثقا

2\_ حضرت يعقوب(ع) نے اپنے بيٹوں كے ہمراہ بنيامين كو مصر بھيجنے كے ليے خدا متعال كے ساتھ عہد و پيمان باندھنے كے ساتھ مشروط كرديا ( خداوند متعال كے ساتھ عہد و پيمان باندھيں اور اس كے نام كى قسم اٹھائيں )

لن ارسله معكم حتّى تؤتون موثقاً من الله

(موثق) كا معنى عہد و پيمان ہے (لام) جو (لتأتنّنى ) پر داخل ہوا ہے يہ لام قسم ہے يعنى ايسا وعدہ جو قسم خداوندى كے ساتھ ہو ( من الله ) كا جملہ اس بات كو بتاتا ہے كہ قسم بھى خداوند متعال كے نام سے اور عہد و پيمان بھى اسى كے ساتھ ہو (حتى تؤتون موثقا) يعنى قسم اٹھانا اور وعدہ كرنا\_

3\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے بنيامين كى حفاظت كے سلسلہ ميں اپنے بيٹوں كو تاكيد كى كہ ان سے كوئي عذر و حيلہ قبول نہيں كيا جائے گا مگر يہ كہ تم پر كوئي غالب آجائے اور تم بے بس ہوجاؤ\_حتى تؤتون موثقا من الله لتأتنّنى به الّا ان يحاط بكم

4\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام بنيامين اور اس كى سلامتى سے بہت زيادہ محبت كرتے تھے اس كى جدائي ان كے ليے رنج و دكھ كا موجب تھى \_لتأتنّنى به

جملہ(انا له لحافظون ) اورگذشتہ آيت ميں (فالله خير حافظاً ) اس بات پر دلالت كرتے ہيں كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام ،بنيامين كو كسى دكھ و مصيبت ميں نہيں ديكھنا چاہتے تھے \_ اور جملہ (لتأتنّنى بہ) (اسكو ميرے پاس لاؤ) اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ اسكى جدائي حضرت عليه‌السلام كے ليے مشكل تھى اور وہ اسكو اپنے پاس ہى ديكھنا چاہتے تھے\_

5\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں سے اس بات كى توقع نہيں ركھتے تھےكہ وہ بنيامين كى حفاظت كے سلسلہ ميں اپنے آپ كو خطرے ميں ڈاليں اور اسكو واپس لوٹا نے ميں كوشش كريں \_الّا ان يحاط بكم

احاطة (يحاط) كا مصدر ہے جو كسى شے كو اس كے تمام اطراف سے گرفت ميں لينے كو كہتے ہيں \_ آيت شريفہ ميں مغلوب ہونے كے معنى كے ليے كناية استعمال ہوا ہے \_ يعنى تمام راستوں اور اميدوں كا ختم ہوجانا \_

6\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں سے كہا كہ بنيامين كى حفاظت اور واپس لوٹانے كى قسم سے ناتوانى اور عذر كو مستثنى قرار ديں \_لتأتنّنى به الّا ان يحاط بكم

ظاہر عبارت يہ ہے كہ جملہ ( الّا ان يحاط بكم ) قسم (لتأتنّنى بہ ) سے استثناء ہے اسى وجہ حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں كو تاكيد كر رہے تھے كہ قسم اٹھاتے وقت مجبورى اور عذر كو استثناء كريں اور اس طرح كہيں (والله لناتينك بہ الّا ان يحاط بنا) (خدا كى قسم بنيامين كو آپ كى

طرف واپس لائيں گے مگر يہ كہ ہم مجبور و مغلوب ہوجائيں اور تمام راستے ہمارے ليے بند ہوجائيں ) \_

7\_ خدا كى قسم اٹھاتے وقت اور اس سے عہد و پيمان كرتے وقت مناسب يہ ہے كہ اپنى ناتوانى كو اس سے استثناء كيا جائے \_لتأتنّنى به الّا ان يحاط بكم

8\_ عذر اور ناتوانى كى وجہ سے عہد و قسم كو پورا نہ كرنے كى صورت ميں (عقوبت و كفارہ) ضرورى نہيں ہوتاہے\_

لتأتنّنى به الّا ان يحاط بكم ... قال الله على ما نقول وكيل

9\_ الہى ذمہ داريوں و قسم اور عہد كو پورا كرنے كى شرط ، استطاعت ہے \_الّا ان يحاط بكم

10\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے آئين اور ان كے خاندان كے نزديك ،خدا كى قسم اٹھانا اور اس سے عہد و پيمان كى خاص اہميت تھي\_حتى تؤتون موثقاً من اللّه ...الاّ ان يحاط بكم

12\_ عہد و قسم كى پابندى اور اس كے تقاضے كے مطابق عمل كرنا ضرورى ہوتاہے \_حتى توتون موثقاً من الله لتاتنّنى به

13\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے قسم اٹھائي اور خداوند متعال سے عہد و پيمان باندھا كہ جتنا بھى ممكن ہو بنيامين كى حفاظت كريں گے اور اسكو باپ كے پاس واپس لوٹا ئيں گے\_حتى توتون موثقا فلما اتوه موثقهم

14\_ حضرت يعقوب(ع) نے خداوند متعال كو اپنے بيٹوں كے قول و قرار پر اپنا وكيل قرار ديا \_

قال الله على ما نقول وكيل

15\_حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كو قسم اور اپنے عہد و پيمان كے توڑنے پر خدا كے عذاب سے ڈرايا\_

قال الله على ما نقول وكيل

سياق آيت دلالت كرتى ہے كہحضرت يعقوب عليه‌السلام كااپنے بيٹوں كے قول و قرار پر خداوند متعال كو وكيل قرار دينے كا مقصد يہ تھا كہ وہ ان كو عذاب الہى سے ڈرائے\_

16\_خداوند متعال كى قسم كو توڑنا اور اس كے عہد و پيمان پر عمل نہ كرنا، خداوند متعال كے عذاب كا سبب بنتاہے\_

الله على ما نقول وكيل

17\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كو قسم اور عہد و پيمان پر عمل كرنے كے ليے انہيں خداوند متعال كى نظارت اور گواہى كى طرف متوجہ كيا \_الله على ما نقول وكيل

(اللہ ...) والے جملے كو اگر جملہ خبرى فرض كريں تو مذكورہ معنى حاصل ہوتاہے \_

18\_ خداوند متعال پر توكل كرناضرورى ہے \_الله ما على ما تقول وكيل

آل يعقوب :آل يعقوب ميں قسم اٹھانا 10

احكام 7 ،8

اديان :اديان كى تعليمات 11

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے عہد و پيمان 7 ،11، 13 ; اللہ تعالى كى وكالت 14;اللہ تعالى كے عذاب سے ڈرانا 15

برادران يوسف :برادران يوسف اور بنيامين 13; برادران يوسف اور بنيامين كا سفر كرنا 1; برادران يوسف كا عہد و پيمان 2، 13; برادران يوسف كا قسم اٹھانا 2 ، 13;برادران يوسف كو خبردار كرنا 15;برادران يوسف كى ذمہ دارى كى حدود3 ، 5 ، 6;برادران يوسف كى ضمانت 2

بنيامين :بنيامين كى محافظت 3 ، 5 ، 6، 13;بنيامين كے سفر پر راضى ہونا 2

توكل:اللہ تعالى پر توكل كرنے كى اہميت 18

ذكر:اللہ تعالى كى گواہى كا ذكر 17; اللہ تعالى كى نظارت كا ذكر 17

سزا :سزا كے اسباب 16

شرعى ذمہ داري:شرعى ذمہ دارى كو بجالانے كى قدرت9

عہد :عہد كا اديان ميں ہونا 11; عہد كو وفاء كرنے پر عاجز ہونا 7 ،8 ; عہد و پيمان سے وفاكى اہميت 12 ،17;عہد و پيمان كے احكام 7 ، 8 ، 9 ، 12 ; عہد و پيمان سے وفا كے شرائط 9

عہدشكني:عہد شكنى كا گناہ 16;عہدشكنى كى سزا 15

قسم :اديان ميں قسم كا ہونا 11; اللہ تعالى كى قسم اٹھانا 11 ;اللہ تعالى كى قسم اٹھانے كى اہميت 10 ;قسم اٹھانے كے احكام 7 ، 8 ،9، 11 ، 12; قسم اٹھانے ميں استثناء 7 ، 8 ;قسم كو پورا كرنے سے عاجز ہونا 7 ،8 ; قسم كو پورا كرنے كى اہميت 11 ، 12 ، 17 ; قسم كو پورا كرنے كے شرائط 9 ;قسم كو توڑنے كا گنا ہ16;قسم كو توڑنے كى سزا ء 15

يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب عليه‌السلام اور برادران يوسف 3 ، 6 ،17 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام اور برادران يوسف كا عہد و پيمان 14; حضرت يعقوب عليه‌السلام اور برادران يوسف عليه‌السلام كى اميديں 1 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام اور بنيامين كا سفر 1 ، 2 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام اور بنيامين كى جدائي 4; حضرت يعقوب(ع) كا خبردار كرنا 15;حضرت يعقوب عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 5 ، 6 ، 14; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا وكيل 14; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى بنيامين سے محبت 4;حضرت يعقوب عليه‌السلام كى توقعات 5;حضرت يعقوب عليه‌السلام كى رضايت 1 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى رضايت كے شرائط 2 ; حضرت يعقوب كى نصيحتيں 3 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كے پيش آنے كا طريقہ 17; حضرت يعقوب عليه‌السلام كے تقاضے6; حضرت يعقوب عليه‌السلام كے دين ميں قسم اٹھانا 10 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كے رنج و الم كے اسباب 4

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 13

آیت 67

(وَقَالَ يَا بَنِيَّ لاَ تَدْخُلُواْ مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُواْ مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللّهِ مِن شَيْءٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلاَّ لِلّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ)

اور پھر كہا كہ ميرے فرزند و ديكھو سب ايك دروازے سے داخل نہ ہونا اور متفرق دروازوں سے داخل ہونا كہ ميں خدا كى طرف سے آنى والى بلائوں ميں تمھارے كام نہيں آسكتا حكم صرف اللہ كے ہاتھ ميں ہے اور اسى پر ميرا اعتماد ہے اور اسى پر سارے توكل كرنے والوں كو بھروسہ كرنا چاہيئے (67)

1\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كو مصر كى طرف سفر كرنے كے سلسلہ ميں معارف الہى سے واقف كيا اور ان كو توحيد كے حقائق كى ياد دہانى اورتعليم فرمائي\_قال يا بنى لا تدخلوا ... و عليه فليتوكل المتوكلون

2\_حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں مصر كے متعدد دروازے تھے\_

لا تدخلوا من باب واحد و ادخلوا من أبواب

متفرقه

3 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے دربار ميں آنے جانے والوں كے ليے كئي دروازے تھے\_

لا تدخلوا من باب واحد و ادخلوا من أبواب متفرقه

(ادخلوا) كے مفعول سے كيا مرادہے كيا مصر كا شہر ہے يا حضرت يوسف عليه‌السلام كا دربار ہے ؟ اس ميں دو نظريے ہيں مذكورہ معنى دوسرے احتمال كى صورت ميں ہے اور آيت شريفہ 69 ميں ( لما تدخلوا ) كے جملے كا تكرار احتمال اول كى تائيد كرتاہے\_

4\_حضرت يعقوب عليه‌السلام ، اپنے بيٹوں كے دوسرى بار مصر جانے ميں ان كيلئے ايك حادثہ محسوس كررہے تھے اور ان كے ليے ناگوار واقعہ پيش آنے سے پريشان تھے\_لا تدخلوا من باب واحد ... ما اغنى عنكم من الله من شيء

5\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں كے ليے مصر ميں داخل ہوتے وقت خطرہ كو محسوس كر رہے تھے\_

لا تدخلوا من باب واحد ... ما اغنى عنكم من اللّه من شيء

6\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ، بنيامين كے ليے مصر كے سفر ميں ناگوار حادثہ پيش آنے كا احتمال دے رہے تھے\_

لا تدخلوا من باب واحد ... ما اغنى عنكم من الله من شيء

حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں كے ليے نہ پہلے سفر ميں اور نہ ہى تيسرے سفر ميں كسى پريشانى كو محسو س نہيں كررہے تھے كيونكہ بنيامين ان كے ہمراہ نہيں تھے ( اذهبوا فتحسوا من يوسف و اخيه آيت 87) اور انہوں نے كوئي خاص تاكيد بھى نہيں كى اس سے معلوم ہوتاہے كہ اس سفر ميں بنيامين كے ليے كوئي خطر كو محسوس كررہے تھے\_

7\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ،نے اپنے بيٹوں كو مصر كى طرف عازم سفر ہونے كے دوران تاكيد كى كہ جب اس شہر ميں داخل ہوں تو ايك دروزے سے داخل نہ ہونا بلكہ مختلف دروازوں سے داخل ہوں \_

يا بنى لا تدخلوا من باب واحد و ادخلوا من ابواب متفرقه

8\_حضرت يعقوب عليه‌السلام جو خطرہ محسوس كررہے تھے اس سے محفوظ رہنے كے ليے وہ اپنے بيٹوں ، كى مختلف دروازوں سے داخل ہونے ميں نجات سمجھتے تھے\_و ادخلوا من ابواب متفرقة و ما اغنى عنكم من اللّه من شيء

9\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام اس بات سے پريشان تھے كہ اگر ميرے بيٹے مصر كے ايك دروازے سے داخل ہوں گے تو وہ نظر بد اور حسادت كا شكار ہوجائيں گے\_لا تدخلوا من باب واحد ... و ما اغنى عنكم من اللّه من شيء

آيت شريفہ ميں يہ بيان نہيں ہوا كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں يا بنيامين كے ليے كس خطرے كا احساس كررہے تھے ليكن اكثر مفسرّين نے يہ خيال ظاہر كيا ہے كہ انہوں نے ان كو مختلف دروازوں سے داخل ہونے كا حكم ديا تھا اس سے اندازہ ہوتاہے كہ وہ نظر بد يا اس كى مانند دوسرى جيسى چيزوں سے ہراساں تھے\_

10\_ اپنے بچوں كى سلامتى كے ليے سوچنا اور اس كے ليے راستے كو اختيار كرنا ضرورى ہے\_يا بنى لا تدخلوا من باب واحد

11\_ كوئي شخص ، كوئي شے اور كوئي منصوبہ، خداوند متعال كى تقدير و مشيت اور احكام تكوينى كے سامنے ركاوٹ نہيں بن سكتا ہے\_ما اغنى عنكم من الله من شيء ان الحكم الا الله(اغناء) (مصدر اغنى ) ہے اور يہ غنا سے ہے \_ جو كفايت كرنے اور منع كرنے كے معنى ميں آتاہے (لسان العرب) ( من شيء) كا جملہ ( ما اغني) كے ليے مفعول اور ( من اللہ) حال ہے (شيء) كے ليے اس صورت ميں (ما اغنى عنكم ...) كا معنى يوں ہوگا كہ ميں اپنے ذہن اور منصوبے سے اس (بلا و مصيبت ) كہ جو خداوند متعال كى طرف سے (مقدر) ہے اسے نہيں روك سكتااور، اس سے كفايت نہيں كرسكتاہوں \_

12 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى طرف سے اپنے بيٹوں كى تعليمات ميں سے يہ تھا كہ خداوند متعال كى كائنات ہستى پر حاكميت ہے اور خداوند متعال كى ذات پر توكل كرنا اور توكل كرنے اور اسباب و علل كے مہيا كرنے ميں كوئي منافات نہيں ہے \_

و ادخلوا من ابواب متفرقه و ما اغنى عنكم من الله من شيء

13\_تمام كائنات ہستى اور علل و اسباب پر خداوند متعال كى حاكميت اور تمام چيزيں حكم و تقدير الہى كے سامنے تسليم خم ہيں \_وادخلوا من ابواب متفرقه و ما اغنى عنكم من الله من شيء ان الحكم الا الله

14\_انسان كے ليے اسباب كى تلاش، خداوند عالم كى حاكميت مطلق سے غفلت كا سبب نہيں بننى چاہيے \_ادخلوا من ابواب متفرقه و ما اغنى عنكم من الله من شيء الا الحكم الا الله حضرت يعقوب عليه‌السلام ، اپنے بيٹوں كيلئے ناگوار حادثے سے بچانے كى تدبير ذكركرنے كے بعد اس بات كو بيان فرماتے ہيں كہ اس كے باوجود بھى ہم مقدرات الہى سے دامن نہيں بچاسكتے كيونكہ حكم و فرمان فقط اس ذات خداوند ى كے ساتھ مخصوص ہے \_البتہ اس بات كى طرف توجہ ضرورى ہے كہ تمام علل و اسباب اسكى مشيت اور حكومت كے دائرے ميں عمل كرتے ہيں \_

15\_ خداوند متعال پر توكل اور اللہ تعالى كى حاكميت مطلق پر اعتقاد ركھنا اس بات كا سبب نہيں بننا چاہيے كہ اسباب و علل طبيعى كو ترك كرديا جائے\_ادخلوا من ابواب متفرقة ... ان الحكم الا الله

على توكلت

حضرت يعقوب عليه‌السلام كے خداوند متعال پر توكل كرنے (عليہ توكلت) انہيں اسباب كى تلاش و كوشش سے نہيں روكا (لا تدخلوا من باب واحد) يہ درس تمام لوگوں كے ليے ہے\_يہ بات نہيں كہ فقط اسباب كو جمع كرنے كى كوشش توكل الہى سے منافات ركھتى ہے بلكہ اسباب و علل كو فراہم كيا جائے اور خداوند متعال پر بھى توكل كيا جائے\_

16\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى توحيد، خداوند متعال پر توكل كرنا تھا\_عليه توكلت

(عليہ )كا لفظ (توكلت) پر مقدم ہونا، اس كا فائدہ دے رہا ہے\_

17\_فقط خداوند متعال كى كائنات ہستى پر حاكميت توكل كا موجب اور اس كے غير پر بھروسہ نہ كرنے كا سبب ہے \_

ان الحكم الا الله عليه توكلت و عليه فليتوكل المتوكلون

(إن الحكم الا اللہ) كى تفريع ( عليہ فليتوكل) فاء كے ذريعے بيان ہونا مذكورہ بالا معنى كو بتاتى ہے \_

18\_ فقط خداوند متعال ہى اس كے لائق ہے كہ اس پر توكل اور بھروسہ كيا جائے\_و عليه فليتوكل المتوكلون

(المتوكلون) توكل كا ارادہ كرنے والے سے مراد يا تو وہ لوگ ہيں جو غير خدا پر توكل كرتے ہيں پس اس صورت ميں (و عليہ فليتوكل المتوكلون) كا معنى يوں ہوگا كہ وہ جو توكل كرنا چاہتے ہيں ان كو چاہيے كہ فقط خداوند متعال پر توكل كريں يا وہ لو گ جو غير خدا پر توكل كرتے ہيں ( تو غير اللہ سے اميد كو توڑ ديں ) فقط خداوند متعال پر توكل كريں \_

19\_تمام امور ميں خداوند متعال پر توكل كرنے كى ضرورت ہے \_عليه فليتوكل المتوكلون

(فليتوكل) كے متعلق كو حذف كرنا اور اس بات كو بيان نہ كرنا كہ كس ميں يا كن چيزوں پر توكل كيا جائے اس بات كو بتاتاہے كہ اسكا متعلق عام ہے جو (تمام امور) كو شامل ہے \_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى تقدير كا حتمى ہونا 11 ، 13; اللہ تعالى كى حاكميت 12 ، 13; اللہ تعالى كى حاكميت كى اہميت 14; اللہ تعالى كى خصوصيات 13،17،18; اللہ تعالى كے اوامر كا حتمى ہونا 11; اللہ تعالى كى قدرت 11; اللہ تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 11

انسان :انسانوں كا عجز11

ايمان :ايمان كے آثار 17; اللہ تعالى كى حاكميت پر ايمان 17

برادران يوسف :برادران يوسف كو تاكيد و نصيحت كرنا 7; برادران يوسف كا دوسرى بار مصر كى طرف سفر كرنا4 ،7; برادران يوسف كا مصر ميں داخل ہونا 5 ، 8 ; برادران يوسف كے ساتھ حسد كرنا 9; برادران يوسف كے ليے نظربد كا ہونا 9

توحيد :توحيد افعالى 13 ،17; توحيد كى تعليم 10

توكل:اللہ تعالى اور مادى اسباب 12 ، 15; اللہ تعالى پر توكل 12 ، 15، 16،18; اللہ تعالى پر توكل كى اہميت 19; اللہ تعالى پر توكل كے اسباب 17 ; غير اللہ پر توكل كرنے كا ممنوع ہونا 17

دين :دين كى تبليغ 1

عقيدہ :اللہ تعالى كى حاكميت كا عقيدہ15

عواطف:پدرى عواطف 4

غفلت :اللہ تعالى سے غفلت كے اسباب 14

فرزند:فرزند كى سلامتى كى اہميت 10

مادى اسباب :مادى اسباب اور غفلت 14; مادى اسباب كے كردار كى اہميت 15;مادى اسباب كا خدا كى قدرت ميں ہونا 13

مصر قديم :مصر قديم كى تاريخ 2; مصر قديم كے متعدد دروازے 2; مصرد قديم ميں شہر كى تعمير و ترقى 2

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات13،18; نظريہ كائنات اور ايڈيالوجي17

يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب اور برادران يوسف 1 ، 12; حضرت يعقوب عليه‌السلام اور بنيامين كا فر كرنا6 ; حضرت يعقو ب عليه‌السلام كا توكل 16 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 4 ، 5 ، 6 ،7; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى پريشانى 4 ، 5 ،6 ، 8; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى پريشانى كا فلسفہ 9 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى دور انديشى 4 ، 5 ، 6،8 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى تبليغ 1; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى تعليمات 1 ، 12 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى توحيد 16; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى نصيحتيں 7

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 4 ، 5 ، 6 ،7،8; حضرت يوسف عليه‌السلام كے محل كى خصوصيات 3; حضرت يوسف عليه‌السلام كے محل كے متعدد دروازے 3

آیت 68

(وَلَمَّا دَخَلُواْ مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللّهِ مِن شَيْءٍ إِلاَّ حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَعْلَمُونَ)

اور جب وہ لوگ اسى طرح داخل ہوئے جس طرح ان كے والد نے كہا تھا اگر چہ وہ خدائي بلا كو ٹال نہيں سكتے تھے ليكن يہ ايك خواہش ٹہى جو يعقوب كے دل ميں پيدا ہوئي جسے انھوں نے پورا كرليا اور وہ ہمارے دئے ہوئے علم كى بنا پر صاحب علم بھى تھے اگر چہ اكثر لوگ اس حقيقت سے بھى نا واقف ہيں (68)

1 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے دوسرى بار مصر ميں داخل ہوئے\_

و جاء اخوة يوسف ... و لما دخلوا من حيث امرهم ابوهم

2 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے حضرت عليه‌السلام كے فرمان كے مطابق مصر ميں داخل ہونے سے پہلے متفرق اور اس شہر كے مختلف دروازوں سے داخل ہوئے\_و ادخلوا من أبواب متفرقة ... و لما دخلوا من حيث امرهم ابوهم

(حيث ) اسم مكان ہے جو جگہ اور مكان كے معنى ميں آياہے\_

3\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں نے اپنے باپ كى اطاعت كي\_و لما دخلوا من حيث امرهم ابوهم

4\_ والدين كے فرمان پر كان دھرنا، اولاد كى ذمہ داريوں اور معاشرت و زندگى كے آداب ميں سے ہے \_

و لما دخلوا من حيث امرهم ابوهم

5\_ خداوند متعال، فرزندان يعقوب عليه‌السلام كے ليے مصر ميں ناگوار و اقعہ كو مقدر بناچكا تھا\_

ما كان يغنى عنهم من اللّه من شيء

اس سے پہلى آيت كے شمارہ 11 كے ذيل ( ما كان يغني ...) ميں جو ذكر ہوا ہے \_ اس سے مذكورہ بات معلوم ہوتى ہے \_

6\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كيتدبير ( كہ ان كے بيٹے مختلف دروازوں سے مصر ميں داخل ہوں ) خداوند متعال نے ان كے ليے جو كچھ مقدر ميں لكھا تھا اس كو نہ روك سكي\_ما كان يغنى عنهم من اللّه من شيء

(يغني) ميں ضمير حضرت يعقوب عليه‌السلام كى طرف يا ان كے منصوبے كى طرف جو جملہ (ادخلوا من ابواب متفرقہ) سے معلوم ہوتاہے لوٹتى ہے بہرحال دو احتمال ايك ہى معنى ميں ہيں \_

7\_تقدير و مشيت الہي، بندگان الہى كى تدبير پر حاكم ہے \_و لما دخلوا من حيث امرهم ابوهم ما كان يغنى عنهم من الله من شيء

8\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اپنے بيٹوں كو يہ نصيحت ( كہ مصر ميں داخل ہونے كے ليے مختلف دروازوں كو اختيار كرنا ) سوائے اپنے بيٹوں كى سلامتى كے كوئي اور اثر نہيں ركھتى تھي\_ما كان يغنى عنهم من الله من شيء الا حاجة فى نفس يعقوب قضيه

(الا حاجة ...) عبارت ميں يہ استثناء منقطع ہے ليكن ظاہر يہ ہے كہ (قضاہا) ميں جو فاعل كى ضمير ہے وہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى طرف لوٹتى ہے \_ اس صورت ميں ( ما كان يغني ... الا حاجة فى نفسى يعقوب قضاہا) اس آيت كا معنى يہ ہوگا كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا منصوبہ، خداوند متعال كى تقدير ميں كوئي اثر نہ كرسكا ، ليكن حضرت يعقوب عليه‌السلام جو كچھ چاہتے تھے انہوں نے اپنے دستور ( ادخلوا من ابواب متفرقہ ) سے اس كو عملى جامہ پہنايا\_ پس انكى خواہش (حاجة) اپنى ذمہ دارى كو بجالانا تھا اور وہ اپنے بيٹوں كى راہنمائي تھى كہ احتمالى خطرہ سے ان كو نجات دلوانا تھي\_

9\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا اپنے بيٹوں كو يہ فرمان دينا كہ وہ مختلف دروازوں سے داخل ہوں سوائے اپنى ذمہ دارى (خطرے سے بچنے كا منصوبہ ) كے انجام دينے كے سواء اور كچھ نہيں تھا\_

ما كا ن يغنى عنهم من الله من شيء الا حاجة فى نفس يعقوب قضيه

حضرت يعقوب عليه‌السلام اس اعتقاد كے ساتھ كہ ميرے بيٹوں كى سلامتى پر خداوند متعال كا ارادہ حاكم ہے اور يہ سب اسى كے ہاتھ ميں اور اس كے اختيار سے خارج نہيں ہے ليكن انكى يہ توجہ كہ مشيت الہى كے ساتھ اسباب و علل كى تلاش و كوشش كرنا بھى ضرورى ہے اس چارہ انديشى يہ اسے آمادہ كيا ليكن نتيجہ خدا پرچھوڑ ديا تھا\_ اسى وجہ سے حضرت (ع)

كى خواہش اور حاجت اپنى ذمہ دارى كو جو بيٹوں كى راہنما ئي تھى انجام دينے كے علاوہ اور كچھ نہيں تھي\_

10\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كى سلامتى برقرار ركھنےكے سلسلہ ميں ذمہ دارى كو انجام ديا \_

الا حاجة فى نفس يعقوب قضيه

11 \_ والدين كو چاہيے كہ اپنى اولاد كى سلامتى كے ليے كوشش كريں \_الا حاجة فى نفس يعقوب قضيه

12 \_ خداوند متعال نے حضرت يعقوب عليه‌السلام كى خواہش (كہ ان كے بيٹے) متعدد دروازوں سے داخل ہوں )كو پورا كيا \_

الا حاجة فى نفس يعقوب قضيه

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ (قضاہا) كے فاعل كى ضمير اللہ تعالى كى طرف لوٹے اس صورت ميں ( و لما دخلوا) سے (قضاہا) تك كا معنى يہ ہوگا اگر چہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى نصيحتيں مؤثر نہيں ہوئيں ليكن خداوند متعال نے ان كى خواہش و آرزو كو پورا كيا \_

13 \_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام كا اپنے باپ كى اطاعت كرتے ہوئے متعدد دروازوں سے داخل ہونا، توفيق الہى تھا\_

و لمادخلوا من حيث امرهم ابوهم ... الا حاجة فى نفس يعقوب قضيه

ايك لحاظ سے حضرت يعقوب عليه‌السلام كى آرزو كا پورا ہونا ( كہ بيٹے مختلف دروازوں سے داخل ہوں ) (و لما دخلوا من حيث امرہم) كو ان طرف نسبت دى گئي ہے اور دوسرى طرف يہ بيان ہوا ہے كہ خداوند عالم نے ان كى خواہش كو پورا كيا\_

ان دو بيانات سے ظاہر ہوتاہے كہ ارادہ الہى اور اسكى توفيق سبب بنى كہ فرزندان يعقوب عليه‌السلام اس كے انجام دينے ميں كامياب ہوئے جو ان كے والد گرامى چاہتے تھے\_

14 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام خاص علم كے حامل تھے\_و إنه لذو علم لما علمناه

( علم ) كے لفظ كا نكرہ لانا، اسكى خصوصيت كو بتاتاہے\_

15\_ خداوند متعال، حضرت يعقوب عليه‌السلام كو علم خاص سكھانے والا اور عطا كرنے والا ہے \_و انه لذو علم علمناه

(لام ) كا حرف (لما علمناہ) ميں تعليل كے ليے ہے اور اسميں (ما) مصدريہ ہے \_

16\_ اسباب و علل پر اللہ تعالى كے ارادہ كا حاكم ہونا،خداوند تعالى كى حضرت يعقوب عليه‌السلام كو تعليمات تھيں \_

ادخلوا من أبواب متفرقة و ما اغنى عنكم من الله من شيء ... و انه ذو علم لما علمناه

17\_ زندگى كے امور ميں تدبير اور منصوبہ بندى سے كام لينا، ارادہ الہى كے حاكم ہونے كے ساتھ منافات نہيں ركھتا يہ ايك ايسى بات تھى جو خداوند عالم نے حضرت يعقوب(ع) كو تعليم دى تھي\_

و ادخلوا من ابواب متفرقة و ما اغنى عنكم من الله من شيء ... انه لذو علم علمناه

18\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كا اپنے بيٹوں كو يہ نصيحتيں (خداوندن متعال پر توكل كرنا اور اسكو اسباب و علل ميں بروكار لانا) اس كے خاص علم كا جلوہ تھيں \_ادخلوا من ابواب متفرقه ... و عليه فليتوكل المتوكلون ... إنه لذو علم لما علمناه

19\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا بيٹوں كے مصر ميں دوسرى بار جانے پر پيش بينى اور خطرے كا احساس كرنا اس خصوصى علم كا جلوہ تھا جو حضرت عليه‌السلام كے پاس تھا\_لاتدخلوا من باب واحد ... انه لذو علم لما علمناه

20\_ اللہ كے ارادہ كى حاكميت اور نظام علل و اسباب كے درميان ارتباط كو كشف كرنے كے ليے خصوصى علم جو بلند مرتبے والا ہو تو بس اسى كا كام ہے \_ادخلوا من ابواب متفرقة و ما أغنى عنكم من الله من شيء ... و إنه ذو علم لما علمناه

21\_ اكثر لوگ اسباب و علل پر آنكھ جمائے ہوئے ہيں اور ارادہ الہى كى حاكميت اور توكل الہى كے ضرورى ہونے سے ناواقف ہيں \_و لكن اكثر الناس لا يعلمون

اسباب و علل كا نظام:اسباب و علل كا نظام اور حاكميت الہى 20

اطاعت:حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اطاعت 2 ، 3 ، 13;والد كى اطاعت 4

اكثريت:اكثريت كى جہالت 21

اللہ تعالى :ارادہ الہى اور امور ميں نظم و ترتيب 17; ارادہ الہى اور مادى اسباب 16;ارادہ الہى كى حاكميت 16 ، 21 ; اللہ تعالى كى تعليمات 15،16،17; اللہ تعالى كى توفيقات 13; اللہ تعالى كى عطايا 15; مشيت الہى كى حاكميت 7;مقدرات الہى 5; مقدرات الہى كى حاكميت 7 ; مقدرات الہى كا حتمى ہونا 6

انسان :انسانوں كا عاجز ہونا 7

برادران يوسف :برادران يوسف اور يعقوب عليه‌السلام 2 ، 3 ، 13; برادران يوسف كا دو سرا سفر 1 ، 19 ; برادران يوسف كا مصر

ميں داخل ہونا 1 ، 2 ، 6 ، 12 ، 13; برادران يوسف كو نصيحتيں كرنا 7 ، 8 ،18 ; برادران يوسف كى اطاعت 2 ، 3 ، 13; برادران يوسف كى توفيق 13; برادران يوسف كى سلامتى 8 ; برادران يوسف كے ليے ناگوار حادثہ 5 ،6

توكل:اللہ تعالى پر توكل اور مادى وسائل 18; اللہ تعالى پر توكل كرنے كى اہميت 21

شفقت:پدرى شفقت 8 ، 10

علم :بہترين علم

فرزند:فرزند كى ذمہ دارى 4; فرزند كى سلامتى كى ذمہ دارى 11

قديم مصر:قديم مصر كے دروازے 2 ، 12 ، 13

مادى اسباب:مادى اسباب كا كردار 21

معاشرت :معاشرت كے آداب 4

يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب(ع) اور اولاد 19; حضرت يعقوب عليه‌السلام اور اولاد كى سلامتى 10; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا توكل پر اعتماد 18; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا دينى ذمہ دارى پر عمل كرنا 9; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا علم لدنى 15 ، 17; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا قصہ 10; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا معلم 15 ، 16; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا منصوبہ 6 ، 10 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى دعا كا قبول ہونا 12; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى دور انديشى 19 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى نصيحتوں كا فلسفہ 9 ;حضرت يعقوب عليه‌السلام كى نصيحتوں كے آثار 8 ; حضرت يعقوب(ع) كى نصيحتيں 18 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كے فضائل 14 ، 19

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 6 ، 8

آیت 69

(وَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَاْ أَخُوكَ فَلاَ تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُواْ يَعْمَلُونَ)

اور جب وہ لوگ يوسف كے سامنے حاضر ہوئے تو انھوں نے اپنے بھائي كو اپنے پاس پناہ دى اور كہا كہ ميں تمھارا بھائي ''يوسف''ہوں لہذا جو برتائو يہ لوگ كرتے رہے ہيں اب اس كى طرف سے رنج نہ كرنا(69)

1 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اولاد، بنيامين كے ہمراہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے مكان پر آئے اور حضرت عليه‌السلام كى خدمت ميں حاضر ہوئے\_و لما دخلوا على يوسف ء اوى اليه اخاه

2 \_ حضرت يوسف(ع) نے اپنے بھائيوں كى ملاقات ميں بنيامين كو نزديك بلاكر اپنے پاس بٹھايا \_

و لما دخلوا ... اؤى اليه اخاه

3 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام جب بھائيوں سے دورہوكر بنيامين كےساتھ اكيلے بيٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے اپنى كى شناخت كرائي \_قال إنى انا اخوك

مذكورہ اور بعد والى آيات سے معلوم ہوتاہے كہ يوسف عليه‌السلام اس سے پرہيز كرتے تھے كہ ميرے بھائي مجھے پہچان ليں اسى وجہ سے اپنے بھائيوں سے چھپ كر بنيامين كو اپنى شناخت كروائي \_ جملہ (قال ...) كا پہلے والے جملے سے فاصلہ اس بات كى طرف اشارہ كرتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كى (بنيامين ) سے گفتگو اس جگہ پر تھى جہاں ان كے بھائي موجود نہيں تھے\_

4\_ بنيامين كو يہ يقين نہيں تھا كہ وہ بھائي ( يوسف)جو گم ہوگيا ہے وہ عزيز مصر ہو\_إنى أنا أخوك

جملہ (إنّى أنا اخوك) كو اسميہ لانے كے ساتھ حرف تاكيد (إن) كے ساتھ ذكر كرنا اور (أنا) مميز كا لانا س بات كو بتاتاہے كہ بنيامين اس ميں شك و ترديد ركھتے تھے كہ اسكا بھائي عزيز مصر ہوسكتاہے\_

5 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كے ساتھ جو واقعات (كنعان كے كنويں ميں انہيں ركھنے و غيرہ ...) گزرے تھے بنيامين كو بتائے\_قال إنى أنا اخوك فلا قبتئس بما كانوا يعملون

(كانوا) اور (يعملون) كى ضمير برادران يوسف كى طرف لوٹتى ہے جملہ (إنى أنا اخوك) كے بعد ( لا تبتئش) (غمگين نہ ہو افسوس نہ كرو) ذكر كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ اپنى شناخت كروانے كے بعد كنعان كے كنويں كا واقعہ بنيامين كے ليے بيان كيا وگرنہ صرف اپنى شناخت كرانے سے تو بنيامين كا غم زدہ ہونا اور پريشان ہونا معنى نہيں ركھتا\_

6\_بنيامين ، حضرت يوسف عليه‌السلام كے گم ہونے والے واقعہ كے سلسلہ ميں اپنے بھائيوں كے كردار سے غم زدہ اور متأسف ہوئے\_فلا تبتش بما كانوا يعملون

7\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائي بنيامين سے درخواست كى كہ بھائيوں كے گذشتہ برے سلوك كو بھول جائيں اور فراموش كرديں تا كہ اس غم كو دوبارہ دل ميں نہ لائيں \_فلاتبتئش بما كانوا يعملون

8\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ،بنيامين كى راز دارى پر اطمينان ركھتے تھے\_إنى أنا اخوك

9\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى نيك خصلتوں ميں سے بزرگوارى كرنا ، كينہ ركھنے سے دورى كرنا اور قدرت ركھتے ہوئے انتقام نہ لينا تھيں \_

10\_ عزيز مصر كے مقام پر فائز حضرت يوسف عليه‌السلام كى اپنے بھائي بنيامين كے ساتھ ملاقاتسبب تھى كہ اپنے بھائيوں كى گذشتہ بدرفتارى كى وجہ سے جو ان كے درميان تلخياں آگئيں تھيں ان كو دل سے نكال ديا جائے\_

إنى انا اخوك فلا تبتش بما كانوا يعملون

(فلا تبتش ...) كے جملہ ميں فاتفريع جو (انى أنا اخوك) كى وضاحت كرتى ہے \_ اس دليل كو بيان كرتى ہے كہ اپنے بھائيوں كى گذشتہ بدرفتارى كے غم و غصے كو دل سے نكال ديا ہے \_ يعنى حضرت يوسف(ع) اس فاتفريع كے ذريعے اس بات كو بيان كر رہے ہيں كہ اگر چہ ان كى بدرفتارى كى وجہ سے جتنى مشكلات ميں نے اٹھائي ہيں اسى كے صدقے ميں اس مقام و مرتبے تك پہنچا ہوں پس اسى وجہ سے نہ ميں اور نہ ہى تم ان كے برے كاموں سے محزون و غمگين نہ ہوں \_

برادران يوسف:برادران يوسف كى حضرت يوسف(ع)سے ملاقات 1; برادران يوسف كى گذشتہ بدرفتارى كا فراموش كرنا 7//بنيامين :بنيامين اور برادران يوسف كے پيش آنے كا

طريقہ 6; بنيامين اور حضرت يوسف عليه‌السلام 4; بنيامين اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 6 ; بنيامين اور غم زدہ ہونا 7 ; بنيامين كا شك 4; بنيامين كا غم زدہ ہونا 6; بنيامين كو دعوت دينا 2 ; بنيامين كى حضرت يوسف عليه‌السلام سے ملاقات 1 ، 3 5; بنيامين كى رازدارى 4 ; بنيامين كے دكھ درد كے دور ہونے كے اسباب 10

عفو:قدرت ركھتے وقت معافى دينا 9//محبت :بھائي كى محبت 2

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين 2 ، 7 ; حضرت يوسف عليه‌السلام اور كينہ ركھنا 9 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا اطمينان 8 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا بنيامين كو اپنى شناخت كروانا 3 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا سزا و بدرى سے دور ركھنا 9 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا عزيز مصر ہونا 10 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 6،7 ، 10 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كى بنيامين سے ملاقات كے آثار 10 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كى تمنائيں 7 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كى جوانمردى 9 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كى دعوت 2 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے دكھ و درد كے دور ہونے كے اسباب 10 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 9

آیت 70

(فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ)

اس كے بعد جب يوسف نے ان كا سامان تيار كراديا تو پيالہ كو اپنے بھائي كے سامان ميں ركھو اديا 1\_اس كے بعد منادى نے آواز دى كہ قافلے والو تم سب چور ہو(70)

1 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا بنيامين كو اپنے پاس ركھنے كا منصوبہ\_فلما جهزهم بجهازهم جعل السقاية فى رحل أخيه

2 \_حضرت يوسف عليه‌السلام نے بذات خود اپنے بھائيوں كے سامان كو مہيا و آمادہ كيا \_فلما جهزهم بجهازهم

3 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كے سامان كو تيار كرتے وقت اپنے پانى پينے كے مخصوص برتن كو بنيامين كے سامان ميں چھپاديا\_فلما جهزهم بحهازهم جعل السقاية فى رحل اخيه

(سقاية) اس برتن كو كہا جاتاہے جو پانى پينے كے ليے استعمال ہوتاہے ( ال ) معرفہ كا جو اس پر داخل ہوا ہے \_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ وہ مخصوص برتن تھا\_

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين بنيامين كو واپس جانے سے روكنے كے منصوبے ( بنيامين كے سامان ميں برتن كو چھپا دينا ) سے ناواقف تھے\_جعل السقاية فى رحل اخيه ثم أذن مؤذن

كيونكہ اگر حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين اس منصوبے سے آگاہ ہوتے تو وہ فرزندان يعقوب كو واضح طور پر اورتاكيد كركے چور نہ كہتے ( إنكم لسارقون) اس سے معلوم ہوا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بذات خود بنيامين كے سامان ميں پيالہ ركھ ديا تھا\_اور وہ چاہتے تھے كہ دوسروں كو اس منصوبے كا علم نہ ہو \_

5 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين جب پانى پينے كے مخصوص پيالے كو تلاش نہ كرسكے تو فرزندان يعقوب پر چورى كى تہمت لگائي\_جعل السقاية فى رحل اخيه ثم اذّن مؤذن ايتها العير إنكم لسارقون

6\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين ميں سے ايك نے فرزندان يعقوب كے قافلے كو مخاطب ہوكر ان چورى كى تہمت لگائي\_ثم اذّن مؤذن ايتها العيرء انكم لسارقون

(مير) قافلے كے تمام افراد اور ان اونٹوں كو كہا جاتاہے جو ان كے سامان كو اٹھاتے ہيں يہ بھى كہا گيا ہے كہ فارسى زبان ميں يہ كلمہ كاروان اور قافلے كے مترادف ہے اور (تاذين) (اذن) كامصدر ہے\_ اذان كا معنى اعلان كرنے كا ہے جسكا معنى كثرت سے اعلان كرنا ہے اور پس (أذن مؤذن ...) يعنى اعلان كرنے والے نے كئي بار اعلان كيا \_

7\_ فرزندان يعقوب پر چورى كا الزام اس وقت لگا جب وہ سامان باندھنے كى جگہ سے چلے گئے اور سفر كے ليے آمادہ ہوگئے تھے\_ثم إذن مؤذن ايتها العير إنكم لسارقون

(ثم )كا حرف اور جملہ (اقبلوا عليم) جو بعد والى آيت ميں ذكر ہوا ہے ممكن ہے مذكورہ معنى كا مفہوم ادا كرے\_

8\_ بنيامين كے سامان ميں جو پيالہ چھپا ديا گيا وہ قيمتى تھا\_جعل السقاية ... اذن مؤذن ايتها العير إنكم لسارقون

يہ بات كہ فرزندان يعقوب كو چور كہا گيا نہ يہ كہ تم نے چورى كى ہے اور يہ كہ اعلان كرنے والے نے علانيہ طور پر اعلان اور اسكا تكرار كيا اور جس كى وجہ سے جناب يوسف عليه‌السلام پيالے كے چور كو اپنا غلام بنا سكتے تھے ان سب باتوں سے معلوم ہوتاہے وہ كوئي قيمتى پيالہ تھا\_

9\_'' عن ابى عبدالله عليه‌السلام ... قال: انهم سرقوا يوسف من أبيه ألا ترى أنه قال لهم حين قالوا: ماذا تفقدون؟ قالوا نفقد صواع الملك و لم يقولوا: سرقتم صواع الملك، انّما عنى أنكم سرقتم يوسف من أبيه (1)

حضرت امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے( ايك شخص كے سوال كے جواب ميں كہ اس نے سوال كيا ''انكم لسارقون'' سے كيا مراد ہے) : فرمايا ان لوگوں نے جناب يوسف عليه‌السلام كو اپنے باپ سے چورى كيا تھا پھر فرمايااس بات پر كيوں توجہ نہيں كرتے ہو كہ جب برادران يوسف نے كہا كہ تم نے كيا چيز گم كى ہے \_

تو حضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ملازمين نے ان سے كہا ( بادشاہ كا پيالہ گم ہوگيا ہے ) يہ نہيں كہا كہ تم نے بادشاہ كے پيالے كو چورى كيا ہے پس اس كے علاوہ اور كوئي بات نہيں تھى كہ تم نے جناب يوسف(ع) كو ان كے والد گرامى سے چورى كيا ہے \_

10\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام ... و ارتحل القوم (إخوة يوسف ) مع الرفقة فمضوا، فلحقهم يوسف وفتيته فنادوا فيهم قال : '' ايتها العير إنكم لسارقون ... (2)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ برادران يوسف قافلے والوں كے ساتھ نكلے اور چلے گئے اس كے بعد جناب يوسف عليه‌السلام اور ان كے ملازمين ان سے جاكر ملے اسوقت ان كے درميان آواز لگاكر منادى نے اس طرح كہا '' ايتها العيرء انّكم لسارقون''

11 \_ عن أبى عبداللّه عليه‌السلام قال: التقية من دين الله ... لقد قال يوسف '' ايتّها العير إنكم لسارقون'' و الله ما كانوا سرقوا شيئاً ... (3) امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ تقيہ، دين الہى ميں سے ہے بے شك جناب يوسف عليه‌السلام نے فرمايا : ايتھا العير إنكم لسارقون(ليكن) خدا كى قسم انہوں نے كسى چيز كى چورى انہيں كى تھي\_

12 \_ (عن ابى عبدالله عليه‌السلام ; قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : لا كذب على مصلح ثم تلا: ايتّها العير إنكم لسارقون) ثم قال: والله ما سرقوا و ما كذب ...(4)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ رسالت مآب نے فرمايا: جھوٹا وہ ہے جو اصلا ح كرنے كا قصد نہ ركھتا ہو\_ اسوقت ان آيات كى تلاوت فرمائي '' ايتها العير إنكم لسارقون'' اس كے بعد فرمايا: خدا كى قسم قافلے والوں نے چورى نہيں كى تھي( اعلان كرنے والے) نے بھى جھوٹ نہيں بولا\_

برادران يوسف :برادران يوسف پر چورى كى تہميت 5 ، 6،10 ; برادران يوسف اور جناب يوسف عليه‌السلام 9; برادران يوسف كى چورى كرنا 9 ; برادران يوسف پر چوري

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) ملل الشرائع، ص 52 ب 43، ح4، نورالثقلين، ج2، ص444، ح 134\_

2) تفسير عياشي، ج2، ص 182، ح43، نورالثقلين، ج2 ص 439، ح112\_

3)كافى ج2ص 217، ح3 ; نورالثقلين ج2، ص 443; ح 127\_

4)كافى ج2 ص 343 ح 22 ;نورالثلين ج/2 ص 444 ح 129\_

كے الزام كا وقت 7 ; برادران يوسف كا تجارتى كاروان 6; برادران يوسف كا تجارتى مال 2،3

بنيامين:بنيامين كى حفاظت 1

بادشاہ مصر:بادشاہ مصر كے پانى پينے كا برتن 3; بادشاہ مصر كے پانى پينے كے برتن كى قيمت 8; بادشاہ مصر كے پانى پينے كے برتن كا گم ہونا 9

تقيہ :تقيہ كے احكام11

جھوٹ:جھوٹ كا جائز ہونا 12 ; جھوٹ كے احكام 12 ; مصلحتى جھوٹ 12

دين :دين كى تعليمات11

روايت: 9 ، 10،11 ،12

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور برادران يوسف2 ، 10 ;حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين 1; حضرت يوسف عليه‌السلام كا تقيہ 11 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3، 4 ، 5 ، 6 ، 7،9،10; حضرت يوسف عليه‌السلام كى تدبير 1 ، 3;حضرت يوسف عليه‌السلام كى تدبير اور ان كے ملازمين 4; حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصے كى تعليمات 11 ، 12 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين كى تہمتيں 5 ، 6

آیت 71

(قَالُواْ وَأَقْبَلُواْ عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ)

ان لوگوں نے مڑ كر ديكھا اور كہا كہ آخر تمھارى كيا چيز گم ہوگئي ہے(71)

1\_ فرزندان يعقوب، حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كے ملازمين كى طرف سے چورى كى تہمت كو سن كر واپس آگئے\_

قالوا و اقبلوا عليهم

(قالوا) اور (أقبلوا) ميں جو ضمير ہے وہ ( العير) كى طرف لوٹ رہى ہے جو اس سے پہلى والى آيت ہے \_ اور جملہ (و أقبلوا عليہم) (قالوا) كى ضمير كے ليے حال ہے\_

2\_ فرزندان يعقوب نے جناب يوسف عليه‌السلام كے ملازمين سے پوچھا : تمہارى كونسى چيز گم ہوگئي ہے \_

قالوا ... ماذا تفقدون

3 \_ فرزندان يعقوب نے چورى كى تہمت سن كر تعجب كيا\_قالوا ... ماذا تفقدون

آيت كے الفاظ اور فرزندان يعقوب كا سوال يہ نہيں تھا( ماذا سرقنا) اس بات سے معلوم ہوتاہے كہ ان كو يقين نہيں تھا اور حيرت زدہ تھے\_

برادران يوسف :برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام 1; برادران يوسف پر چورى كا الزام 1 ،3 ; برادران يوسف كا پوچھنا 2 ; برادران يوسف كا تعجب 3 ; برادران يوسف كا لوٹنا 1

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كے ملازمين كا پوچھنا ، يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1،2،3

آیت 72

(قَالُواْ نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاء بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَاْ بِهِ زَعِيمٌ)

ملا زمين نے كہا كہ بادشاہ كا پيالہ نہيں مل رہاہے اور جو اسے لے كر آئے گا اسے ايك دونٹ كا بار غلہ انعام ملے گا اور ميں اس كا ذمہ دار ہوں (72)

1\_ بادشاہ كے پانى پينے والے پيالے كے گم ہونے كى وجہ فرزندان يعقوب كو ٹھہرانا اور انكى تلاشى لينا تھا \_ماذا تفقدون \_ قالوا نفقد صواع الملك (صواع) كا معنى ناپ تول كا برتن هے \_

2\_ان تہمت زدہ افراد كو روكنا اور ان كى تلاش لينا جائز ہے جن كے درميان مجرم موجود ہو\_

إنكم لسارقون ... قالوا نفقد صواع الملك و لمن جاء به حمل بعير

3 \_ مصر ميں سات سال كى قحطى كے دوران سے افراد كے سہم كو معين كرنے كا پيمانہ شاہى پيالہ تھا\_حبل السقاية فى رحل أخيه نفقد صواع الملك گمشدہ پيالے كو (سقايہ) پيالے (صواع) ناپ تول كا پيمانہ سے تعبير كرنے كا مقصد يہ تھا كہ

اس سے افراد كےمعين شدہ حصّہ كو ناپاجاتا تھأ اور اس ظرف كو حضرت يوسف عليه‌السلام كے پاس آنے سے پہلے بادشاہ پانى پينے كے ليےاستعمال كيا كرتا تھا\_

4 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں مصر ميں وزن اور ناپ تول كا رسمى نظام اور قانونى طريقہ رائج تھا\_

قالوا نفقد صواع الملك

(صواع) كا لفظ(الملك) كى طرف اضافہ (بادشاہ كا پيمانہ) يہ بتاتاہے كہ اس پيمانے كو بادشاہ نے معين و مشخص كيا تھا\_ خواہ تجارت ميں وہ تمام چيزيں جو ناپ كے ذريعے سے ہوں يا قطحى كے زمانے ميں افراد كے حصوں كو معين و مشخص كرنے كے ليے ہوں \_

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى طرف سے شاہى پيالہ لانے والے كو غلہ سے لدا ہوا ايك اونٹ انعام دينے كا اعلان كيا گيا \_

و لمن جاء به حمل بعير

6\_گم ہونے والا پيمانہ، حضرت يوسف عليه‌السلام كے نزديك بہت زيادہ ارزش و قيمت ركھتا تھا\_

نفقد صواع الملك و لمن جاء به حمل بعير

اس پيمانے كو پانے والے كے ليے قحطى اور راشن بندى كے زمانہ ميں غلہ سے لدا ہوا ايك اونٹ انعام قرار دينا سے معلوم ہوتاہے كہ وہ پيمانہ قيمتى اور ارزشمند برتن تھا\_

7\_حضرت يوسف عليه‌السلام بذات خود اس گم شدہ پيالے كو لانے والے كے ليے انعام دينے كے پابند ہوئے\_

و لمن جاء حمل بعير و انا به زعيم

(انا بہ زعيم) ميں (أنا) سے مراد يا تو خود جناب يوسف عليه‌السلام ہيں يا ملازمين كا سربراہ مراد ہے ليكن پہلے والے احتمال كى بناء پر مذكورہ معنى كيا گيا ہے \_

8\_ انعام كو مقرر كركے رقابت اور مقابلے كو ايجاد كرنا جائز ہے \_و لمن جاء به حمل بعير

9\_ جرم كو كشف اور پہچان كرنے اور مجرم كو گرفتار كرنے كے ليے انعام كا معين كرنا جائز ہے \_

نفقد صواع الملك و لمن جاء به حمل بعير

10\_ جعالہ ( گم شدہ شيء كى تلاش كے ليے انعام مقرر كرنا) مشروع اور قانونى ہے \_و لمن جاء به حمل بعير و أنا به زعيم

(جعالہ ) اصطلاح ميں كام كو انجام دينے پر اس كے مقابلے عوض ادا كرنے كے ليے اپنے آپ كو متعہد و ملزم كرنا اسى وجہ سے يہ جملہ ( لمن جاء ...) جعالہ كى قرار داد ہے \_ اسمين قرار داد ذمہ دار كو (جاعل) انجام دينے والے كو (عامل) اور اجرت كو (جعل) كياجاتاہے\_

11\_جعالہ كا صحيح ہونا عامل كے مشخص و معين ہونے كے ساتھ مشروط نہيں ہے \_

12 \_ كام كو انجام دينے كے ليے جعالہ كے صحيح ہونے ميں

مدت كا معين كرنا ضرورى نہيں ہے \_و لمن جاء به حمل بعير

كيونكہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين نے جعالہ كى قرار داد ميں (شاہى پيالے كو پانے ميں )مدت كو معين نہيں كيا كے يہ كام (خاص مدت يا مخصوص زمانے ميں ) انجام پذير ہو اسى سے مذكورہ معنى حاصل ہوتاہے \_

13 \_ جعالہ كے صحيح ہونے ميں كام انجام دينے كى مقدار جو جعالہ ميں ضرورى ہے وہ شرط نہيں ہے \_و لمن جاء به حمل بعير يہ معلوم نہيں تھا گمشدہ پيالے كو تلاش كرنے ميں كتنا كام انجام دينا ہوگا اس وجہ سے ہم كہہ سكتے ہيں كہ (جعالہ) كى قرار داد ميں كام كى مقدار كا مجہول ہونا اس كے صحيح ہونے ميں كوئي ضرر نہيں پہنچاتا\_

14 \_ ضمان و كفالت جائز قرار داديں اور قانونى اعتبار سے معتبر ہيں \_و أنا به زعيم

(ضمان) اصطلاح ميں طلبگار كا ادا كرنے والے شخص سے مطالبہ كرنے كى صورت ميں مال كو ادا كرنے پر ملزم ہونے كو كہتے ہيں \_ ضمانت كو قبول كرنے والے كو (ضامن) جس سے مال لينا ہے اسكو (مضمون عليہ ) جس نے مال وصول كرنا ہے اسكو( مضمون لہ ) كہا جاتاہے\_(كفالت ) اصطلاح ميں اس شخص كے حاضر كرنے كو كہتے ہيں جو كسى شخص كى گردن پر حق ركھتاہے\_ اس كفالت كو قبول كرنے والے كو كفيل كہتے ہيں \_ كيونكہ(أنا بہ زعيم ) ميں جو غائب كى ضمير ہے وہ (حمل بعير) كى طرف لوٹتى ہے (زعيم ) سے مراد ضامن ہے اور اگر (بہ ) كى ضمير ( لمن جاء ...) كے جملے كو ادا كرنے والے كى طرف لوٹائيں (يعنى جاعل) تو اس صورت ميں زعيم سے مراد كفيل ہوگا\_

15\_جعل كے ليے ضمانت (جعالہ كى اجرت ) جعالہ كے كام كو انجام دينے سے پہلے دنيا بھى جائز ہے اور قانونى اعتبار سے بھى صحيح ہے \_و أنا به زعيم

(و انا به زعيم ) كا جملہ كہنے والا جو (حمل بعير) كى اجرت كا ضامن ہوا ہے \_ يہ عامل كے كام يعنى پيالے كو پانے سے پہلے اسكى اجرت كا ضامن ہوا ہے \_

16\_ اگر چہ مال كى ضمانت، ادا كرنے والے شخص كے اوپر لازم نہيں ہوئي پھر بھى ضمانت دينا جائز ہے اور قانونى ہے \_

و أنا به زعيم

17\_ ضمان كے صحيح ہونے ميں طلب كرنے والے كى شناخت و پہچان كرنا معتبر اور شرط نہيں ہے \_و انا به زعيم

اگر چہ يہ بات پہلے گذرچكى ہے كہ جملہ (انا بہ زعيم ) قرار داد اور ضمانت كو بتاتاہے اور اس قرار داد ميں (مضمون لہ ) (يعنى وہ جو شاہى پيالے كو پائے گا ) معلوم نہيں كون ہوگا اسى وجہ

سے لازم نہيں ہے كہ ضامن يہ جانے كہ (مضمون لہ ) يعنى جسكو ضمان دينا ہے وہ كون ہے \_

18\_ طلبگار كى رضايت، ضمانت كے صحيح ہونے ميں شرط نہيں ہے \_و أنا به زعيم

جب ضامن نے وعدہ كيا تھايعني(انا بہ زعيم)كہا تھا اسوقت تك كسى نے شاہى پيالے كو نہيں پايا تھا اسى وجہ سے ضمانت ميں پيالے كو پانے والے كى رضايت شرط نہيں ہے \_

19\_حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں جعالہ ،ضمان، وكالت كى قرار داديں رائج تھيں \_

و لمن جاء به حمل بعير و انا به زعيم

20\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله : '' صواع الملك'' قال : كان قدحاً من ذهب و قال: كان صواع يوسف إذكيل به قال: لعن الله الخوان لا تخونوا به بصوت حسن(1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام ،خداوند متعال كے اس قول (صواع الملك) كے بارے ميں فرماتے ہيں كہ يہ پيالہ سونے كا تھا اور پھر فرمايا جب اس سے كسى چيز كووزن كيا جاتا تو اچھى آواز ميں يہ جملہ كہتے كہ خداوند متعال خيانت كرنے والوں پر لعنت بھيجے اس ناپ وتول ميں خيانت نہ كرنا \_

احكام : 8،9،10،11،12،13،14،15

انعام:انعام دينے كے احكام 9

بادشاہ مصر :بادشاہ مصر كے پانى پينے والے برتن كى قيمت 6; بادشاہ مصر كے پيالے كو پانے والے كا انعام 5 ، 7 ; بادشاہ كے پيالے كى بناوٹ 20;بادشاہ مصر كے پانے پينے والے پيالے كے فوائد 3; بادشاہ مصر كے پيالے كا گم ہونا 1 1 ; بادشاہ مصر كے پيالے كى خصوصيات 20

برادران يوسف :برادران يوسف سے تفتيش كرنے كے دلائل1

تفتيش كرنا :تفتيش كرنے كے احكام 2 ; تفشيش كرنے كے جواز كے موارد 2

جرم :جرم كے كشف كرنے كے انعام كا جواز 9

جعالہ :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2 ص 185 ح 52 ; بحارالانوار ج12 ص 308 ح 120\_

حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں جعالہ 19 ;جعالہ كا شريعت ميں جواز 10 ; جعالہ كا عقد10; جعالہ كى تاريخ 19 ; جعالہ كے احكام 10 ، 11 ، 12 ، 13; جعالہ كے صحيح ہونے كے شرائط 11 ، 12 ،13 ;جعالہ كے عامل كى تعيين 11 ; جعالہ ميں زمان 12 ; جعالہ ميں كام كى مقدار 13; جعالہ ميں ضمانت كا جواز 15

روايت : 20

ضمان:حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں ضمان 19 ; ضمان كا شريعت ميں جواز 14; ضمان كا عقد14; ضمان كى تاريخ 19;ضمان كے احكام 14 ،15،16 ، 17 ، 18; ضمان ك-ے صحيح ہونے كے شرائط 16 ، 17 ، 18 ;ضمان ميں طلبگار كا معين كرنا 17 ; ضمان ميں طلبگار كى رضايت 18

قديمى مصر:قديمى مصر ميں قحطى كے دوران وزن كرنے كا برتن 3; قديمى مصر ميں وزن كرنے كا برتن 4;قديمى مصر ميں وزن كرنا 4

كفالت:حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں كفالت19 ; كفالت كا شريعت ميں جواز 14; كفالت كا عقد 14;كفالت كے احكام 14 ; كفالت كى تاريخ 19

گرفتار كرنا :گرفتار كرنے كے احكام 2 ; گرفتار كرنے كے جواز كے موارد 4

لين دين كے معاملات:لين دين كے معاملات كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں ہونا 19 ; لين دين كے معاملات كے احكام 10 ،14;لين دين كى قانونى حيثيت 10 ، 14

متہمين :متہمين كى تفتيش كا جواز 2 ; متہمين كى گرفتارى كا جواز 2

مجرمين :مجرمين كى گرفتارى پر انعام 9; مجرمين كى تفتيش كا جواز 2 ; مجرمين كى گرفتارى كا جواز 2

مقابلہ :مقابلے كے احكام 8 ; مقابلے ميں انعام ركھنا 8

وزن كرنے كا برتن :تاريخ ميں وزن كرنے كا برتن 4

وزن :وزن كرنے كى تاريخ 4

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا جعالہ 7; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 5، 7 ، 20; حضرت يوسف عليه‌السلام كا وعدہ 7

آیت 73

(قَالُواْ تَاللّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ خداكى قسم تمھيں تو معلوم ہے كہ ہم زمين ميں فساد كرنے كے لئے نہيں آئے ہيں اور نہ ہم چور ہيں (73)

1 \_ فرزندان يعقوب نے حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كے ملازمين كے سامنے قسم اٹھائي كہ انہوں نے چورى نہيں كى اور مصر ميں خرابى اور فساد كے قصد سے نہيں آئے ہيں \_تالله لقد علمتم ما لنفسد فى الارض و ما كن

اگر چہ (مقسم عليہ ) (يعنى جو كام انجام ہوا اس پر قسم اٹھانا ) يہ آيت شريفہ ( لقد علمتم) ہے ليكن حقيقت ميں ( ما جئنا ...) مقسم عليہ ہے اسى وجہ سے جملے كا معنى يوں ہوگا كہ خدا كى قسم ہم فساد و بربادى كرنے كے ليے مصر ميں نہيں آئے ہيں اور ہرگز چور بھى نہيں ہيں اور تم ان حقيقتوں سے بخوبى واقف ہو\_

2\_ خدا كى قسم اٹھانا ،گناہ كے ارتكاب اور فساد پھيلانے سے چھٹكارا حاصل كرنے كے ليے جائز ہے\_

تالله لقد علمتم ما جئنا لنفسد فى الارض

3\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام ، حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين كے ہاں نيك كردار اور فساد اور چورى سے منزہ و مبرہ جانے جاتے تھے\_تالله لقد علمتم ما جئنا لنفسد فى الارض و ما كنا سارقين

4 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى حكومت كے آدمى ان كاروانوں كى تفتيش و تحقيق كرتے تھے جو مصر ميں وارد ہوتے تھے تا كہ اطمينان ہوجائے كہ وہ چور اور فساد كرنے والے نہيں ہيں \_لقد علمتم ما جئنا لنفسد فى الارض و ما كنا سارقين

(لقد علمتم) كا جملہ ( كہ يقينا تم نے جان ليا كہ ہم ايسے ويسے نہيں ہيں ) اس بات كو بتاتاہے كہ مصر ميں آنے والے كاروان كى تفتيش كى جاتى تھى تا كہ مصر ميں آنے كا مقصد معلوم ہوسكے ايسا نہ ہو كہ جاسوسي، خراب كام كرنے، چورى و غيرہ كے ليے تو مصر ميں داخل نہيں ہوئے \_

5\_معاشرے كے رہبر و سياستدان كے ليے يہ حتمى طور پر ثابت ہو ناچاہيے كہ جو غير ملكى ان كى حكومتى حدود ميں داخل ہوئے ہيں خرابى كرنے اور فساد كرنے والے نہيں ہيں \_تالله لقد علمتم ما جئنا لنفسد فى الارض و ما كنا سارقين

6\_فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے اپنےسابقہ نيك كردار اور چورى كے سابقہ سے پاك و مبرہ ہونے كى وجہ سے شاہى پيالے كى چورى كى تہمت كو اچھى بات نہيں سمجھي\_لقد علمتم ... ما كنا سارقين

7\_افراد كے ماضى كا اچھا ہونا ان كى بے گناہى كى علامت ہے \_لقد علمتم ... و ما كنا سارقين

8\_ افراد كا برا سابقہ، ان پر صرف برا گماہ ہونا اسكى تفتيش اور گرفتارى كا جواز ہے \_

تالله لقد علمتم ما جئنا لنفسد فى الارض و ما كنا سارقين

9\_ چوري، زمين پر فساد پھيلانے كے مترادف ہے\_ما جئنا بنفسد فى الارض و ما كنا سارقين

حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين نے فرزندان يعقوب ہر فساد پھيلانے كى تہمت نہيں لگائي كيوں كہ وہ چور ہونے اور مفسد ہونے كى نفى پہلے كرچكے تھے كيونكہ چورى كا واضح و روشن مصداق، فساد پھيلاناہے\_

برادران يوسف :برادران يوسف اور حضرت يوسف عليه‌السلام 1; برادران يوسف اور چورى 1; برادران يوسف عليه‌السلام اور ملازمين يوسف عليه‌السلام ; برادران يوسف پر چورى كا الزام 6; برادران يوسف كا انكار كرنا 1 ; برادران يوسف كا حسن سابقہ 3 ،6 ; برادران يوسف كا قسم اٹھانا 1

تفتيش كرنا :تفتيش كرنے كے احكام 8 ; تفتيش كرنے كے عوامل 8

چورى :چورى كا فساد 9

خود:اپنے كے چھٹكارے كے ليے قسم اٹھانا 1 ، 2

سابقہ :حسن سابقہ كے آثار 7; برے سابقہ كے آثار 8

غير ملكي:غير ملكيوں كى شناخت كى اہميت 5 ; غير ملكيوں سے پيش آنے كا طريقہ 5

قسم اٹھانا:اپنى بے گناہى پر قسم اٹھانا قسم اٹھانے كے احكام 2; خداوند متعال كى قسم 2 ; قسم اٹھانے كا جواز 2

گرفتار كرنا :گرفتار كرنے كے احكام 8 ; گرفتار كرنے كے اسباب 8

گناہ :بے گناہى كى نشانياں 7

معاشرہ :معاشرے كے رہبروں كى ذمہ دارى 5; معاشرے ميں امن قائم كرنے كے اقدامات 5

مفسدين :مفسدين كى شناخت كرنے كى اہميت 5

نفى كرنا :فساد پھيلانے كى نفى كرنا

حضرت يوسف عليه‌السلام :جناب يوسف عليه‌السلام كى حكومت ميں امن عامہ قائم كرنے كے اقدامات 4; جناب يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 4 ،6 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين اور برادران يوسف 3

آیت 74

(قَالُواْ فَمَا جَزَآؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ)

ملازموں نے كہا كہ اگر تم چھوٹے ثابت ہوئے تو اس كى سزا كيا ہے (74)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين نے فرزندان يعقوب عليه‌السلام كو بتاديا كہ چور كے ملنے پر اسكو سزا دى جائے گي\_

قالوا فما جزاؤه ان كنتم كاذبين

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين نے ملزمان (فرزندان يعقوب) سے كہا كہ بادشاہ كے پيالے كے چور كى سزا تم خود مقرر كرو\_قالوا فما جزاؤة ان كنتم كاذبين

(جزاؤہ) كى ضمير شاہى پيالے كے چور كى طرف پلٹتى ہے جو مذكورہ جملات سے سمجھا جاتاہے \_

3\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں مصر كى عدالت كے قوانين ميں سے يہ تھا كہ غير ملكى مجرموں كو ملكى قوانين كے مطابق سزا دى جاتى تھي\_قالوا فما جزاؤه ان كنتم كاذبين

( فما جزاؤہ) كا جملہ چور كى سزا كو معين كرنے كے بارے ميں سوال ہے\_ يہ ممكن ہے كہ اس معنى ميں ہو كہ تہمت زدہ خود ہى اپنى سزا كو مقرر كريں \_ اسى طرح يہ معنى بھى مراد ہوسكتاہے كہ معلوم كريں كہ ان كى شريعت ميں چور كى سزا كيا ہے مذكورہ معنى دوسرے احتمال كى صورت ميں ہوسكتاہے\_

4\_غيرملكى مجرمين كى سزا ان كے اپنےقانون كے مطابق ہونے كا جواز\_فما جزاء ه ان كنتم كاذبين

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كو مصر ميں اپنى وزارت كے دوران مجرمين پر مقدمہ چلانے اور ان كے بارے ميں فيصلہ دينے كے بھى اختيارات تھے\_قالوا فما جزاؤه ان كنتم كاذبين

6\_ متہمين كے ماضى كا بے داغ ہونا اور ان كا اپنى بے گناہى پر قسم اٹھانا ان كے اتہام كے بارے ميں تحقق كرنے اور تفتيش كرنے ميں مانع نہيں ہوسكتا\_قالوا تالله لقد علمتم ... فماجزؤه ان كنتم كاذبين

اسوجہ سے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين نے فرزندان يعقوب كے حسن سابقہ كى پروا نہيں كى اسى طرح انكى اپنى بے گناہى پر قسم اٹھانے پر بھى كان نہيں دھرے ، اس سے مذكورہ بالا معنى كو حاصل كيا جاسكتاہے\_

احكام :سزا دينے كے احكام 4

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف پر چورى كى تہميت 20

بادشاہ مصر :بادشاہ مصر كے پانى پينے والے پيالے كے چور كى سزا 1 ، 2

تفتيش كرنا :تفتيش كرنے كے احكام 6

چور:چور كى سزا كو معين كرنے كى درخواست كرنا 2 ; چور كى سزا 1

عدالت كا نظام :4

غيرملكي:غير ملكيوں كى سزا 4; غير ملكيوں كى سزا كا معيار3

قسم اٹھانا :بے گناہى پر قسم اٹھان

قديمى مصر :قديمى مصر ميں سزا كے قوانين 3; قديمى مصر كے عدالتى قوانين 3

متہمين :متہمين سے تفتيش كرنا 6; متہمين كا حسن سابقہ 6 ; متہمين كا قسم اٹھانا 6

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 5;حضرت يوسف عليه‌السلام كى قضاوت 5; حضرت يوسف عليه‌السلام كے اختيارات كى حدود 5;حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين اور برادران يوسف عليه‌السلام 1،2; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين كى اميديں 20

آیت 75

(قَالُواْ جَزَآؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ اس كى سزا خود وہ شخص ہے جس كے سامان ميں سے پيالہ برآمد ہو ہم اسى طرح ظلم كرنے والوں كو سزاد ديتے ہيں (75)

1\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے بادشاہ كے پيالے كے چور كى سزا اسكے غلام بننے كو قرار ديا\_

قالوا فما جزاؤه ... قالوا جزاؤه من وجد فى رحله فهو جزاؤه

(فہو جزاؤہ) كے جملے كا معنى يہ ہے كہ چور اس كى ملكيت ميں چلا جائے گا جس كے مال سے چورى ہوئي ہے\_ (مجمع البيان ) ميں ہے كہ اس غلامى كى مدت ايك سال ہوتى تھي\_

2\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى شريعت ميں چوروں كى سزا ان كا غلام ہونا تھا\_فهو جزائوه كذلك نجزى الظالمين

(كذلك نجزى الظالمين ) كے جملے كا اشارہ اس مطلب كى طرف ہے كہ جو كچھ ہم نے چور كے بارے ميں كہا ہے و ہى ہمارے قانون ميں ہے \_

3\_ چورى ظلم و ستم كرنے كا روشن ترين نمونہ ہے\_من وجد فى رحله فهو جزاء ه كذلك نجزى الظالمين

(ظالمين ) سے مراد مخصوصاً چورى كرنے والے ہيں \_ كيونكہ مذكورہ سزا ظلم كے ليے نہيں تھي\_ چور كى جگہ پر (ظالم) كا نام ليا جانا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ چورى ظلم و ستم كا واضح و روشن نمونہ ہے\_

4\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے چوركى سزا كو معين كرنے كے ساتھ ساتھ اسكى وضاحت كى كہ ( شاہى پيالہ جس كے سامان ميں پايا گيا) وہ چور ہوگا نہ كہ تمام قافلے والے اس كے ذمہ دار ہوں گے \_قالوا جزاء ه من وجد فى رحله فهو جزاء ه

حالانكہ فرزندان يعقوب عليه‌السلام ( فما جزائہ ) كے بدلے ميں ان كا يہ جواب دينا كا فى تھا( ہو جزاء ہ) ليكن جب تمام قافلے والوں كو چورى كى نسبت دى گئي (ايتها العير إنكم لسارقون)

تو اس وجہ سے انہوں نے ضرورى سمجھا كہ مفصل جواب ( جزاءه من وجد فى رحله فهو جزاءه) ديا كہ تمام قافلے والے اس كے ذمہ دار نہيں ہيں بلكہ وہ ذمہ دار ہے كہ جس كے سامان ميں شاہى پيالہ پايا گيا\_

5 \_ مصر كى حكومت حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں حضرت يعقوب عليه‌السلام كى شريعت كى پيروى نہيں كرتى تھي\_

قالوا فما جزاء ه ... من وجد فى رحله فهو جزاء ه

6\_ عن على بن موسى الرضا عليه‌السلام : كانت الحكومة فى بنى اسرائيل إذا سرق إحد شيءناً استرق به فقال لهم يوسف : ما جزاء من وجد فى رحله ؟ قالوا : هو جزاؤه ...(1)

امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے كہ بنى اسرائيل كى قوم ميں قانون يہ تھا كہ جو كسى كى چورى كرتا تھا اسكى غلامى ميں چلا جاتاہے \_ اسى وجہ سے حضرت يوسف عليه‌السلام نے قافلے والوں كو كہا : جس كے سامان ميں وہ پيالہ ملا تو اسكى سزا كيا ہے ؟ انہوں نے جواب ديا اسكى سزا وہ خود ہى ہے (يعنى غلامى ميں چلا جائے)

7\_ '' عن أبى عبدالله عليه‌السلام ( فى قوله تعالي) '' جزاء ه من وجد فى رحله فهو جزاء ه'': يعنون السنة التى تجرى فيهم أنيحسبه ...(2)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے اس قول (جزاء ه من وجد فى رحله فهو جزاء ه) كے بارے ميں كہ اس سے مراد وہ رسم و رواج ہے جو ان كے درميان رائج تھا كہ اسكو زندانى كرتے تھے\_

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف عليه‌السلام اور چور كى سزا 1 ، 4; برادران يوسف عليه‌السلام كى سوچ 1 ،4

بنى اسرائيل:بنى اسرائيل كى تاريخ 6 ; بنى اسرائيل كے رسم و رواج 7; بنى اسرائيل ميں چورى كى سزا 6 ، 7; بنى اسرائيل ميں سزا كے قوانين 7; بنى اسرائيل ميں عدالتى نظام 6; بنى اسرائيل ميں غلامى كا ہونا 6

بادشاہ مصر :بادشاہ مصر كے پانى پينے والے پيالے كے چور كى سزا 1 ، 6

چور:چور كا غلامى ميں آنا 1 ، 2; چور كى سزا 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)عيون الاخبار الرضا ج2ص77،ح6; نورالثقلين ج/ 2 ص 446، ح 138\_

2)تفسير عياشى ج2 ص 183 ح 44 ; نورالثقلين ج/2 ص 442;ح 124\_

چورى :چورى ظلم ہونا 3

روايت : 6 ،7

ظلم :ظلم كے موارد 3

سزا :سزا كا ذاتى و شخصى ہونا 4; سزا كى خصوصيات 4

قديمى مصر :قديمى مصر كى تاريخ 5 ; قديمى مصر كے حكام كا دين 5

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام كے دين ميں غلامى كا ہونا 2 ; يعقوب عليه‌السلام كے دين ميں چور كى سزا 2

يوسف عليه‌السلام :جناب يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1

آیت 76

(فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاء أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَاء أَخِيهِ كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلاَّ أَن يَشَاءَ اللّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّن نَّشَاء وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ)

اس كے بعد بھائي كے سامان سے پہلے دوسرے بھائيوں كے سامان كے تلاش لى اور آخر ميں بھائي كے سامان ميں سے پيالہ نكال ليا\_اور اس طرح ہم نے يوسف كے حق ميں تدبير كى كہ وہ بادشاہ كے قانون سے اپنے بھائي كو نہيں لے سكتے تھے مگر يہ كہ خدا خود چاہے ہم جس كو چاہتے ہيں اس كى درجات كو بلندكرديتے ہيں اور ہر صاحب علم سے برتر ايك صاحب 2\_علم ہوتاہے (76)

1 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بذات خود فرزندان يعقوب عليه‌السلام كے قافلے كے سامان كى تلاشى لي\_

فبداء بأوعيتهم قبل وعاء اخيه

(بدأ) اور (استخرج) كى ضمير ( أخيہ) كے

قرينے كى وجہ سے حضرت يوسف عليه‌السلام كى طرف پلٹتى ہے ان دو فعلوں كا اسناد حضرت يوسف عليه‌السلام كى طرف حقيقى ہے مجازى نہيں (يعنى اس طرح نہيں كہ اس نے فقط حكم ديا ہو كہ اس سامان كى تلاشى لى جائے اور بنفس نفيس شركت نہ كى ہو) سياق كلام كا تغير دينا يعنى جمع كے فعل كو تبديل كرنا( قالوا فما جزاء ه ) مفرد ( بدأ) كے فعل ميں يہ قرينہ ہے جس كى وجہ سے مذكورہ معنى ليا گيا ہے \_(وعاء) ظرف كے معنى ميں ہے جسكى جمع (اوعية) ہے\_

2\_حضرت يوسف عليه‌السلام نے بنيامين كے سامان كى تلاشى لينے سے پہلے فرزندان يعقوب عليه‌السلام كى دقت سے تلاش لي\_

فبداء بأوعيتهم قبل و عاء أخيه ثم استخرجها من وعاء اخيه

(ثم ) كا لفظ اس بات پر دلالت كرتاہے كہ بنيامين كے سامان كى تلاشى كى نوبت ميں كافى وقت لگ گيا اس بات سے معلوم ہوتاہے كہ دوسرے بھائيوں كے سامان كى تلاش بہت ہى دقت سے انجام پائي جسكى وجہ سے كافى وقت صرف ہوگيا\_

3\_ حضرت يوسف عليه‌السلام بنيامين كے سامان كى تلاش كرتے وقت اس كے سامان سے شاہى پيالے كو باہر نكالا\_

ثم استخرجها من وعاء اخيه

(استخرجہا) كے مفعول كى ضمير (صواع) يا (سقايہ) كى طرف پلٹتى ہے يہ بات قابل ذكر ہے كہ فعل (وجد) كى جگہ پر (استخرج) كا فعل ذكر كرنے كا مقصد يہ ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كو علم تھا كہ شاہى پيالہ بنيامين كے سامان ميں ہے \_

4 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بنيامين كو اپنے پاس روكنے كے ليے تدبير نكالى تھى وہ خداوند متعال كى طرف سے وحى تھي\_

كذلك كدنا ليوسف

5\_بنيامين كے سامان ميں شاہى پيالے كو چھپانا، فرزندان يعقو ب(ع) كے دين ميں چور كى سزا كا پوچھنا اور بنيامين كے سامان كى تلاشى اس كے بھائيوں كے سامان كى تلاشى كے بعد لينا يہ سب حضرت يوسف عليه‌السلام كو خداوند متعال كى طرف الہامات تھے تا كہ بنيامين كو اپنے پاس ٹھہرايا جائے \_كذلك كدنا ليوسف

(كذلك) كا اس سوچى سمجھى اسكيم و منصوبے كى طرف اشارہ ہے جو آيت 70 سے 75 ميں ذكر كيا گياہے\_

6\_ بنيامين كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے پاس ٹھہرجانا جناب يوسف عليه‌السلام كے ليے فائدہ مند تھا\_كذلك كدنا ليوسف

(ليوسف) ميں جو لام ہے وہ منفعت كا ہے اسى وجہ سے (بنيامين كو اپنے پاس روكنے) جو منصوبہ تھا يہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ليے فائدہ مند تھا\_

7\_بادشاہ مصر كے عدالتى قوانين كے مطابق جناب

يوسف عليه‌السلام كے ليے اسكى اجازت نہيں تھى كہ بنيامين كو روكے حتى چورى كے جرم ميں ہى كيوں نہ ہو\_

ما كان لياخذ اخاه فى دين الملك

يہاں دين سے مراد آئين و طريقہ ہے جب اس كے ساتھ(الملك) كا اضافہ ہوا ہے تو اس سے مراد وہ قوانين اور ضوابط ہيں جو مصر ميں رائج تھے (فما جزاء ہ ...) جو آيت 74 ميں ہے يہ قرينے اس وجہ سے اگر چور يہ چاہيے كہ مجھے اپنے قانون كے مطابق سزا دى جائے تو قاضى اورحاكم مصر اسى بنياد پر حكم صادر كرسكتے تھے\_

8\_حضرت يوسف عليه‌السلام كى وزارت كے زمانے ميں حكومت مصر ميں عدالت اور سزا دينے كے قوانين رائج تھے\_

ما كان ليأخذ أخاه فى دين الملك

9\_ مصر كے عدالتى قوانين ميں چوروں كى سزا غلامى نہيں تھي\_ما كان ليأخذ أخاهفى دين الملك

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اپنى وزارت كے دوران بھى حكومت مصر كے قوانين و دستورات كى مخالفت نہيں كرسكتے تھے\_ما كان ليأخذ اخاه فى دين الملك

11 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں مصر ميں بادشاہى كا نظام تھا\_ما كان لياخذ أخاه فى دين الملك

12\_ حضرت يوسف عليه‌السلام مصر ميں قحطى كے دوران اس علاقے كے بادشاہ نہيں تھے\_ما كان ليا خذ اخاه فى دين الملك

14\_ مشيت الہى نے يہ چاہا كہ بنيامين، حضرت يوسف عليه‌السلام كے پاس ہى ٹھہرجائے\_ما كان ... الاّ ان يشاء الله

15\_ حضرت يوسف عليه‌السلام مشيت الہى كے بغير اور اگر اس كى مدد نہ ہوتى تو كسى بھى وسيلہ و ذريعہ سے بنيامين كو اپنے پاس نہيں ركھ سكتے تھے\_ما كان لياخذ اخاه فى دين الملك الاّ ان يشاء الله

16\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى وزرات كے زمانہ ميں غير ملكى مجرمين كو ان كے قوانين كے مطابق سزا دينا مصر كے قوانين و دستور كے خلاف نہيں تھا\_ما كان ليأخذ اخاه فى دين الملك الاّ ان يشاء الله

17\_قوانين كا احترام اور پاس كرنا حتى غير الہى نظام ميں بھى ضرورى ہے\_ما كان لياخذ اخاه فى دين الملك الاّ ان يشاء الله

18\_مادى وسائل اور اسباب مشيت الہى كى تدبير كے تابع ہيں \_ما كان لياخذ اخاه فى دين الملك الاّ ان يش الله

19\_مشيت الہى بھى اسباب و علل مادى كے ساتھ ساتھ چلتى ہے ما كان لياخذ اخاه فى دين الملك الاّ ان يشاء الله

20\_ حضرت يوسف عليه‌السلام معنويت كے بلند مقامات كے حامل اور كمال كے درجات و مراحل پر فائز تھے\_

نرفع درجات من نشاء

21\_حضرت يوسف عليه‌السلام نے بنيامين كو اپنے پاس روكنے كا جو منصوبہ بنايا تھا اس سے يہ معلوم ہوتاہے كہ حضرت عليه‌السلام علم و دانش كے اعتبار سے اپنے بھائيوں سے بالاتر تھے\_كذلك كدنا ليوسف ... نرفع درجات من نشاء و فوق كل ذى علم عليم//(من نشاء) كا مصداق حضرت يوسف عليه‌السلام ہيں \_

22\_ معنوى مقامات اور درجات ميں مختلف مراحل ہوتے ہيں \_نرفع درجات من نشاء

مذكورہ بالا معنى كو لفظ (درجات) كے جمع ہونے كى وجہ سے استفادہ كيا گياہے \_

23 \_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں انسانوں كى منزلت اور رتبہ مختلف ہے \_نرفع درجات من نشاء

24 \_ خداوند متعال اپنى مشيت كى بنياد پر بعض انسانوں كو بعض پر فضيلت اور كمال عطا كرتاہے \_نرفع درجات من نشاء

25\_ انسانوں ميں دانش و علم كے اعتبار سے مختلف مراتب ہيں \_نرفع درجات من نشاء و فوق كل ذى علم عليم

مفسرين نے اس مذكورہ آيت كريمہ ميں (عليم ) كے معنى ميں دو احتمال ديئے ہيں \_ 1: اس سے مراد ہر عالم اور دانشمند ہے \_2 : اس سے مراد خداوند متعال كى ذات ہے \_

اگرپہلا احتمال ديں تو معنى يوں ہوگا ہر دانشمند كے اوپر بھى ايك دانشمند ہوتاہے \_ليكن دوسرے احتمال كى صورت ميں جملہ كا معنى يوں ہوگا خداوند متعال كا علم ہر دانشمند كے علم سے بالاتر ہے \_ ليكن مذكورہ بالامعنى جو متن ميں كيا ہے وہ پہلے احتمال كى صورت ميں ہے \_

26\_برادران يوسف عليه‌السلام علم و دانش ركھنے والے اشخاص ميں تھے ليكن حضرت يوسف عليه‌السلام ان سے سب زيادہ عالم اور آگاہ تھے\_و فوق كل ذى علم عليم

اس جملے سے پہلے جو معنى ذكر ہوا ہے اسميں (عليم) سے مراد حضرت يوسف عليه‌السلام ہيں اور (كل ذى علم ) سے مراد، ان كے بھائي ہيں \_

27\_خداوند متعال ہر عالم اور دانشمند سے زيادہ عالم اور

آگاہ ہے\_فوق كل ذى علم عليم

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہے كہ (عليم) سے مراد، خداوند متعال ليا جائے\_و فوق كل ذى علم عليم

28\_ انسان كا علم محدود ہے \_

'' و فوق كل ...'' كے جملے ميں جو عموميت پائي جاتى ہے \_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ انسانوں ميں كوئي ايسا انسان نہيں ہے جو تمام سے علم كے اعتبار سے افضل و بالاہو\_

29\_ علم ركھنا اور آگاہ ہونا بلند ى و برترى كا سرچشمہ ہے\_نرفع درجات من نشاء و فوق كل ذى علم عليم

مذكورہ بالا معنى دو جملوں كے ارتباط سے حاصل ہوا ہے \_ جملہ (نرفع ...) اور جملہ (فوق كل ذى علم عليم) سے\_

اسماء و صفات:عليم 27

انسان:انسانوں كے علم كا محدود ہونا 28 ; انسانوں كے علم كے مراتب 25 ; انسانوں كے مراتب 23 ; انسانوں ميں تفاوت 25 ; انسانوں ميں تفاوت كا سبب 24 ; انسانوں ميں معنوى درجات كا سبب24

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا علم 27 ; اللہ تعالى كى بخششيں 24; اللہ تعالى كى تعليمات 4 ; اللہ تعالى كى خصوصيات27 ; اللہ تعالى كى مشيت كے آثار 14،15،18 ،24;اللہ تعالى كى سنتيں 19 ;امدا د الہى كے آثار 15; اللہ تعالى كى مشيت كے جارى ہونے كے مقامات 19اسباب و علل كا نظام 19

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف كا علم 26;برادران يوسف كے تجارتى سامان كى تلاشى 1،2; برادران يوسف عليه‌السلام كے فضائل 26

بادشاہ مصر :بادشاہ مصر كے اختيارات كى حدود 12; بادشاہ مصر كے پانى پينے كا برتن 5; بادشاہ مصر كے پانى پينے والے پيالے كے كشف ہونے كا مكان 3

بنيامين :بنيامين كو روكنے كا فلسفہ 6 ;بنيامين كى جزا 4; بنيامين كى حفاظت 4 ،5 ،14 ، 15 ، 21; بنيامين كى سزا 4; بنيامين كى گرفتارى كا غير قانونى ہونا 7; بنيامين كے تجارتى سامان كى تلاش 2 ، 3

چور:چور كو غلام بنانے كى ممنوعيت9; چور كى سزا 5 ،7

سزا :

حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں سزا كے قوانين 8

سزا دينے كا نظام :حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں سزا دينے كا نظام 16

علم :علم كے آثار 29

غلامى :غلامى كے احكام9

غير ملكى :غير ملكيوں كى سزا 16

فضيلتيں :فضيلتوں كى وجہ 29

قانون:قانون كو پاس كرنے كى اہميت 17; قانون كے احترام كى اہميت 17

قديمى مصر :حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں قديمى مصر كى حكومت 11; قديمى مصر كى بادشاہى حكومت 11 ; قديمى مصر كے عدالتى قوانين 8 ، 9 ،16; قديمى مصر كے قانون بنانے والے12; قديمى مصر ميں چور كى غلامى 9; قديمى مصر ميں حكومتى نظام 11 ; قديمى مصر ميں سزا كے قوانين 7 ، 8 ; قديمى مصر ميں عدالت كا نظام 8 ; قديمى مصر ميں قانون سازى كا سبب 2

مادى اسباب :مادى اسباب كا كردار 18 ،19

معنوى مقامات:معنوى مقامات كے مراتب 22 ، 23

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كى گرفتارى 7 ;حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين 4 ، 5 ، 21; حضرت يوسف عليه‌السلام اور قديمى مصر كے قوانين 10; حضرت يوسف عليه‌السلام اور مشيت الہى 15; حضرت يوسف عليه‌السلام قديمى مصركى قحطى كے دوران 13; حضرت يوسف عليه‌السلام كا تلاشى لينا 1 ، 2 ، 3 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا علم 21 ، 26; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ،3،4،5،7 ،14;حضرت يوسف عليه‌السلام كو الہام ہونا 5; حضرت يوسف عليه‌السلام كى تدبير 4 ، 21; حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 21 ، 26; حضرت يوسف عليه‌السلام كى تدبير كا فلسفہ 5; حضرت يوسف عليه‌السلام كے كمالات 20 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے اختيارات كا احاطہ 7 ، 10; حضرت يوسف عليه‌السلام كے معنوى مقامات 20 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے منافع 6; حضرت يوسف عليه‌السلام كى تدبير كرنے كا سبب 5 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كى موفقيت 21 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كو وحى كا ہونا 4 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كو امداد الہى كا ہونا 15

آیت 77

(قَالُواْ إِن يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِن قَبْلُ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنتُمْ شَرٌّ مَّكَاناً وَاللّهُ أَعْلَمْ بِمَا تَصِفُونَ)

ان لوگوں نے كہا كہ اگر اس نے چورى كى ہے تو كيا تعجب ہے اس كا بھائي اس سے پہلے چورى كرچكاہے \_يوسف نے اس بات كو اپنے دل ميں چھپاليا اور ان پر اظہار نہيں كيا\_كہا كہ تم بڑے برے لوگ ہو اور اللہ تمھارے بيانات كے بارے ميں زيادہ بہتر جاننے والا ہے (77)

1\_برادران يوسف عليه‌السلام نے جب بنيامين كے سامان ميں شاہى پيالے كو ديكھا تو اسكو پيالے كا چور جانتے ہوئے اس بات كا اعتراف كيا \_قالوا إن يسرق فقد سرق أخ له من قبل

2\_ برادران يوسف عليه‌السلام نے حضرت يوسف عليه‌السلام كے سامنے بنيامين پر چورى والى عادت كى تہمت لگائي\_

قالوا إن يسرق

كيونكہ بنيامين كو بطور چور كے پہچانا گيا تو موقع كا تقاضا يہ تھا كہ برادران يوسف عليه‌السلام يہاں ہر فعل ماضى (سرق ) كو لاتے ليكن انہوں نے فعل مضارع (يسرق)كو ذكركركے استمرار اور ہميشہ عادت ہونے كو ثابت كيا \_پس فعل ماضى كى جگہ فعل مضارع كے استعمال سے يہ بتانا چاہتے تھے كہ بنيامين كے اندر چورى كى عادت ہے \_

3\_ برادران يوسف عليه‌السلام نے حضرت عليه‌السلام كے حضور ميں بنيامين كے بھائي ( يوسف عليه‌السلام ) كے بارے ميں بات كى اور ان كے ليے بھى ماضى ميں چورى كو مسلم امر ثابت كيا\_إن يسرق فقد سرق أخ له من قبل

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام پر بچپن ميں ناحق چورى كا الزام لگاياگيا تھا\_

فقد سرق أخ من قبل ... قال ... الله اعلم بما تصفون

5\_ برادران يوسف عليه‌السلام كو يقين تھا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اس دنيا ميں نہيں ہيں \_فقد سرق أخ له من قبل

(من قبل) كا جملہ (سرق) كے متعلق ہے \_ اس صورت ميں (فقد سرق ...) كے جملے كا يہ معنى ہوگا كہ اسكا ايك بھائي تھا اس نے اس سے پہلے چورى كى تھي\_

اور يہ بھى ممكن ہے ( من قبل) متعلق (أخ لہ ) كے ہو تو اس صورت ميں يوں معنى ہوگا وہ اس سے پہلے ايك بھائي ركھتا

تھا جس نے چورى كى تھى اسى وجہ سے ( منقبل) كى تقيد سے يہ ظاہر ہوتاہے\_ كہ برادران يوسف يہ خيال كرتے تھے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اس دنيا سے چلے گئے ہيں \_

6\_ بنيامين اور حضرت يوسف عليه‌السلام يہ دونوں ايك ماں سے تھے \_إن يسرق فقد سرق أخ له من قبل

7\_فرزندان يعقوب عليه‌السلام بنيامين كا چورى كى طرف رجحان كو ماں كى طرف سے خيال كرتے ہوئے ان كے بيٹوں ميں اس برائي كا سبب سمجھا\_إن يسرق فقد سرق أخ له من قبل

(إن يسرق) شرط كا جواب، ايك جملہ ہے جو محذوف ہے پس (فقد يسرق) كا جملہ سبب كى جگہ پر مسبب كا ذكر كيا گيا ہے \_

اس وجہ سے جملہ ( إن يسرق ...) كا معنى يوں ہوگا\_ اگر اس نے چورى بھى كى ہے تو يہ اس سے بعيد نہيں ہے \_ كيونكہ اس كے مادرى بھائي نے بھى چورى كى تھى پس ان ميں چورى كى عادت ماں كى وجہ سے ہے \_

8\_فرزندان يعقوب عليه‌السلام اس تجزيے كے تحت كہ بنيامين ميں ماں كے اثر كى وجہ سے چورى كى عادت آئي ہے \_ اس سے وہ يہ ثابت كرنا چاہتے تھے كہ جو چورى كى وجہ سے شرمندگى كا سبب بنے ہيں يہ سب اس كى وجہ سے ہے \_

إن يسرق فقد سرق اخ له من قبل

برادران يوسف عليه‌السلام نے بنيامين كو چورى ( إن يسرق) كى عادت ہونے كو ثابت كرتے ہوئے يہ بات بتاتاچاہتے تھے كہ دونوں مادرى بھائيوں كويہ برى عادت پيدائش كے وقت ماں كى طرف سے ان كو ملى ہے \_ كيونكہ دوسرے بھائي ان كى ماں سے نہيں ہيں اس وجہ سے اس برى صفت كو نہيں ركھتے \_

9\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كى ناحق بات (چورى كى جھوٹى نسبت ) پر اپنا دفاع نہيں كيا \_

فاسرّها يوسف فى نفسه و لم يبدها لهم (أسرّہا ) اور ( لم يبدھا ) ميں جو ''ہا'' كى ضمير ہے وہ اس جملے كى طرف لوٹتى ہے جسميں برادران يوسف عليه‌السلام نے حقيقت و واقعيت كو اپنے خيال ميں يوں بيانكيا ( فقد سرق أخ) اس و جہ سے جملہ ( فاسرّہا ...) كا معنى يوں ہوگا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے واقعہ كى حقيقت اور واقعيت اپنے دل ميں چھپا ديا اسكو ظاہر كرنے سے پرہيز كيا \_

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اپنے نفس پر كنٹرول كرنے والے اور حليم و بردبار تھے\_فاسرّها يوسف فى نفسه و لم يبدها لهم

11 \_ برادران يوسف عليه‌السلام سوائے بنيامين كے بدمزاجى ركھنے والے اور اچھى سيرت كے حامل نہيں تھے\_قال أنتم شرّ مكان//(مكان) آيت شريفہ ميں مقام و مرتبہ كے معنى ميں ہے \_ يہ تميزہے جو مبتداء ميں تبديل ہوگئي ہے اصل ميں جملہ اس طرح ہے \_ '' مكانكم شرّ''

12\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا يہ وضاحت كرنا كہ ميرے بھائي سيرت اور مقام و منزلت كے اعتبار سے پست ہيں \_

قال أنتم شر مكان

13 \_ خداوند متعال ہر بات پر خواہ وہ صحيح ہو يا نہ ہو كامل طور پر آگاہ ہے\_والله اعلم بما تصفون

14\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے فرزندان يعقوب عليه‌السلام كو يہ بات گوش گذار كردى كہ ان كى يہ بات (تمہارى پدرى بھائي بنيامين نے چورى كى ہے ) مجھے اس پر يقين نہيں ہے \_إن يسرق فقد سرق أخ له من قبل ... والله اعلم بما تصفون

(واللہ اعلم ...) كا جملہ (انتم ...) پر عطف ہے دونوں جملے (قال) كے ليے مقول واقع ہوئے ہيں \_ اور يہ كہ (قال ) كا لفظ (استر) اور (لم يبد) كے مقابلے ميں واقع ہوا ہے تويہاں ہم يہ كہہ سكتے ہيں كہ (قول) سے مراد ظاہركرنا اور كلام كو واضح و روش كرنا ہے نہ يہ كہ زير لب اور اپنے دل ميں يہ بات كہى ہو\_

15\_ '' عن الرضا(ع) '' فى قول الله : '' إن يسرق فقد سرق أخ له من قبل ...'' قال: كانت لاسحاق النبى عليه‌السلام منطقة ... و كانت عند عمه يوسف و كان يوسف عندها ... فربطتها فى حقوه ... و قالت سرقت المنطقة فوجدت عليه ...(1) حضرت امام رضا عليه‌السلام نے خداوند متعال كے اس قول (إن يسرق فقد سرق اخ لہ من قبل ...) كے بارے ميں فرمايا كہ حضرت اسحاق عليه‌السلام ايك كمربند ركھتے تھے\_ جو حضرت يوسف عليه‌السلام كى پھوپھى كے پاس تھا اور حضرت يوسف عليه‌السلام بھى اپنے پھوپھى كے ہاں زندگى كرتے تھے پس ان كى پھوپھى نے اس كمر بند كو ان كى كمر ميں باندھ ديا \_ اور كہا كہ كمربند چورى ہوگيا ہے پھر وہ كمربند حضرت يوسف عليه‌السلام كى كمر سے مل گيا \_

16\_'' عن النبى فى قوله : '' ان يسرق فقد سرق آخ له من قبل'' قال : سرق يوسف عليه‌السلام ضمناً لجدّه أبى امه من ذهب و فضة،

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2 ص 185 ح 53 ; نورالثقلين 445ح 137\_

فكسره و ألقاه فى الطريقه وقيره بذلك إخوته (1)

اس آيت (إن يسرق فقد سرق آخ لہ من قبل) كے بارے ميں رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے حديث ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے نانا كے گھر سے ايك بت كو أٹھايا تھا جو سونے اور چاندى كا بنا ہوا تھأ اسكو توڑ كر راستے ميں ڈال ديا تھا، برادران يوسف اس بات پر ان كو برا بھلاكہتے تھے\_

اللہ تعالي:اللہ تعالى كا غلم غيب 13

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف اور يوسف عليه‌السلام 2 ، 3 ، 5; برادران يوسف عليه‌السلام كى سوچ 5 ،7 ; برادران يوسف عليه‌السلام كا اپنے آپ كى صفائي پيش كرنا 8 ;برادران يوسف عليه‌السلام كا اقرار 1; برادران يوسف كى تہمتيں 2 ، 3 ،7،8; برادران يوسف عليه‌السلام كى برى سيرت 11 ، 12; برادران يوسف كى رذالت 11 ، 12

بنيامين:بنيامين اور حضرت يوسف عليه‌السلام 6 ;بنيامين پر چورى كى تہمت 1 ، 2 ، 76،8 ; بنيامين كى ماں پر تہمت 7 ; بنيامين كى ماں پر تہمت لگانے كا فلسفہ 8

بادشاہ مصر :بادشاہ مصر كے پانى پينے كا پيالہ 1

روايت : 15،16

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور بت 16 ; حضرت يوسف عليه‌السلام اور برادران 14، 16 ; حضرت يوسف(ع) اور چورى 15 ،16; حضرت يوسف عليه‌السلام اور حضرت اسحاق عليه‌السلام كا كمربند15; حضرت يوسف عليه‌السلام اور بھائيوں كى تہمتيں 9 ، 14; حضرت يوسف عليه‌السلام پر چورى كى تہمت 3 ، 4 ، 9،14; حضرت يوسف عليه‌السلام كا اقرار 12 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا بچپن 4 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا صبر 9،10 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا علم 9 ،10 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ، 7،8،9،14،16;حضرت يوسف عليه‌السلام كو سرزنش كرنا 16 ; حضرت يوسف كى موت 5; حضرت يوسف عليه‌السلام كے پدرى بھائي 6 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدرالمنثور ج2 ص 564\_

آیت 78

(قَالُواْ يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَباً شَيْخاً كَبِيراً فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ اے عزيز مصر اس كے والد بہت ضعيف العمر ہيں لہذا ہم ميں سے كسى ايك كو اس كى جگہ پر لے ليجئے اور اسے چھوڑ ديجئے كہ ہم آپ كو احسان كرنے والا سمجھتے ہيں (78)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بنيامين كو گرفتار كرليا اور اسكو اپنے بھائيوں كے ساتھ نہيں جانے ديا \_

فهو جزاء ه ... قالوا يأيها العزيز إن له اباً شيخاً كبير

2\_ فرزندان يعقوب شفقت اور محبت كا اظہار كركے حضرت يوسف عليه‌السلام كى رضايت كو حاصل كرنے لگے تھے كہ بنيامين كو آزاد كراليں \_قالوا يا ايها العزيز إن له اباً شيخاً كبير

3\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے بنيامين كو آزاد كرانے كے ليے دليليں بيان كيں تم (حضرت يوسف عليه‌السلام ) صاحب اقتدار ہو جو چاہو كرسكتے ہواور تم نيك كام كرنے والے ہو \_ اور حضرت يعقوب عليه‌السلام اس لائق ہيں كہ ان پر رحم كيا جائے\_

قالوا يا ايها العزيز إن له اباً شيخاً كبيراً ... انا نرى ك من المحسنين

برادران يوسف عليه‌السلام كا حضرت يوسف عليه‌السلام كو (عزيز) سے خطاب كرنے كا مقصد يہ تھا كہ تم صاحب اقتدار ہو اپنى مرضى كے مطابق جو چاہو كرسكتے ہو اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كو بوڑھے بزرگ انسان اور ضعيف العمرسے تعبير كرنے كا مقصد يہ تھا كہ وہ اس لائق ہيں كہ ان پر رحم و مہربانى كى جائے اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى اس طرح تعريف كرنا كہ وہ نيك كام كرنے والے ہيں ان كو احسان اور مہربانى كرنے پر رغبت دلانا تھا\_

4\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ،حضرت يوسف عليه‌السلام كى وزارت اور

بنيامين پر چورى كے قصے كے وقت بوڑھے اور بہت ضعيف ہو چكے تھے\_إن له اباً شيخاً كبير

( شيخ ) بوڑھے انسان كے معنى ميں ہے اور (كبير) بزرگ كے معنى ميں ہے اس سے مراد سن و سال ميں بزرگى كا ظاہر ہونا ہے \_

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اس علاقے كى قطحى كے سالوں ميں عزيز مصر تھے\_قالوا يا ايها العزيز

6\_ برادران يوسف عليه‌السلام كى ايك رائے تھى كہ بنيامين كى آزادى كے مقابلے ہم ميں سے كسى كو گرفتار كرليں \_

فخذ أخذنا مكانه

7\_ برادران بنيامين كا بنيامين كو اپنے والد گرامى حضرت يعقوب عليه‌السلام كے پاس واپس لوٹا نے ميں فداكارى اور ايثار كرنا \_

فخذ اخذنا مكانه

9\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اپنى وزارت اور اقتدار كے زمانے ميں نيك كام كرنے والے انسان تھے\_

انا نرى ك من المحسنين

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا اپنے اقتدار كے دوران نيك كام كرنا ان كے كردار اور عادات سے جلوہ گرى تھي\_

إنا نرى ك من المحسنين

(نرى ) كا لفظ آيت شريفہ ميں ( ہم اطمينان ركھتے ہيں ) كے معنى ميں ہے اس لفظ سے ديكھ رہے ہيں (ہم ) كا معنى لينا اسوجہ سے ہے كہ برادران يوسف حضرت عليه‌السلام كى شخصيت پر اطمينان ركھتے تھے جو ان كے ليے ان كى رفتار و كردار كو مشاہدہ كرنے سے حاصل ہوا تھا\_

11\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كو نيك كام كرنے والا ديكھ كر فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے بنيامين كى آزادى كاتقاضا كيا اور كہا ان ميں سے كسى ايك كو اس كى جگہ گرفتار كر ليا جائے\_فخد احدنا مكانه انا نرى ك من المحسنين

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف اور بنيامين 8 ; برادران يوسف اور بنيامين كى نجات 2 ، 3 ،6،7 ، 11; برادران يوسف اور حضرت يوسف 4 ، 2 ; برادران يوسف عليه‌السلام كا ايثار كرنا 6 ، 7 ;برادران يوسف كا مشورہ 6 ; برادران يوسف عليه‌السلام كى خواہشات 11 ;برادران يوسف(ع) كى كوشش 2 ;برادران يوسف كے پيش آنے كا طريقہ 3

بنيامين :بنيامين كى گرفتارى 1

عزيز مصر :قحطى كے دوران عزيز مصر 5

قديمى مصر :قديمى مصر كى تاريخ 5

حضرت يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب عليه‌السلام ، حضرت يوسف(ع) كى حكومت كے دوران 4;حضرت يعقوب عليه‌السلام كا بڑ ھا پا4 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى بنيامين سے محبت 8

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين 1 ;حضرت يوسف عليه‌السلام پر احسان كے آثار 11; حضرت يوسف عليه‌السلام كا احسان 3; حضرت يوسف عليه‌السلام كا اقتدر 3 ،9 ، 10; حضرت يوسف كاقصہ 1 ، 2 ، 3 ، 5، 6 ،7، 8 ، 9،11 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا محسنين ميں سے ہونا 9; حضرت يوسف عليه‌السلام كى شفقت كو ابھارنا 2 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كى عزيزى 5; حضرت يوسف عليه‌السلام كى قديمى مصر ميں قحطى كے دوران موجود گي5;حضرت يوسف(ع) كى وزارت 9; حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 9 ;حضرت يوسف عليه‌السلام ميں احسان كرنے كى نشانياں 10

آیت 79

(قَالَ مَعَاذَ اللّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلاَّ مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ إِنَّـا إِذاً لَّظَالِمُونَ)

يوسف نے كہا كہ خدا كى پناہ كہ ہم جس كے پاس اپنا سامان پائيں اس كے علاوہ كسى دوسرے كو گرفت ميں لے ليں اور اس طرح ظالم ہوجائيں (79)

1 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے فرزندان يعقوب عليه‌السلام كى تجويز ( كہ بنيامين كى بجائے ا ن ميں سے كسى ايك كوگرفتار كرليں )كو قبول نہيں كيا \_فخذ ا حدنا مكانه ... قال معاذ اللّه ا ن نا خذ الا ّ من وجدن

(معاذ) مصدر ميمى اور فعل محذوف كے ليے مفعول مطلق ہے (نعوذ باللّہ معاذاً) اور عبارت (أن نا خذ) ميں ( من ) مقدر اور''مضار اليہ'' كے متعلق ہے \_ اس صورت ميں جملہ ( معاذ اللہ ان ناخذ ...) كا معنى يہ ہوگا \_ كہ خدا كى پناہ چاہتے ہيں اس بات سے كہ اسكو اپنى گرفت ميں لے ليں (گرفتار كرليں ) مگروہ كہ جس كے ہاں اپنے مال كو پائيں گے \_

2 \_ بے گناہ شخص كا مجرموں كى جگہ پر اپنے آپ كو پيش كرنا سبب نہيں بن سكتا كہ اسكو سزا دينا جائز ہے \_

فخذ أحدنا مكانه ... معاذ اللّه ا ن ناخذ الا من وجدنا متاعنا عنده

3 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں مصر كے عدالتى قوانين ميں يہ جائزنہيں سمجھا جاتا تھا كہ بے گناہوں كو مجرموں كى جگہ خواہ وہ خودہى اپنے كو پيش كريں سزا دى جائے\_معاذ اللّه ا ن ناخذ الا من وجدنا متاعنا عنده

مذكورہ معنى ضمير متكلم مع الغير كى جگہ ضمير متكلم وحدہ كے استعمال سے حاصل كيا گيا ہے \_ يعنى حضرت يوسف عليه‌السلام كا يہ جملہ كہ ( ہم گرفتار نہيں كرتے ) كى جگہ پر ( ميں گرفتار نہيں كرتاہوں ) اس معنى كى طرف اشارہ كرتاہے كہ مصر كے قوانين ميں اس چيز كى مجھے اجازت نہيں ہے كہ بے گناہ شخص كو گنہگار شخص كى جگہ پر گرفتار كروں اگر چہ وہ خود اپنے آپ كو پيش ہى كيوں نہ كردے\_

4 \_ حكام كا گناہ كاروں كى جگہ پر بے گناہوں كو سزا دينے سے پرہيز كرنا ضرورى ہے \_

قال معاذ اللّه ا ن نا خذ الاّ من وجدنا متاعنا عنده

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا بنيامينكى طرف چورى كى نسبت دينے سے اجتناب كرنا \_أن نأخذ إلاّ من وجدنا متاعنا عنده

(الا من وجدنا متاعنا عنده) كے جملہ كو (مگر وہ شخص جس كے پاس ہم نے اپنا مال پايا) (من سرق متاعنا ) (مگر وہ شخص جس نے ہمارا مال چورى كيا ہو) كے جملے كى جگہ پر لانا گويا اس بات پر دلالت ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام بنيامين كى طرف چورى كى نسبت دينے سے اجتناب كررہے ہيں \_

6\_ جب تو ريہ كرنا ممكن ہو تو مصلحتى جھوٹ بولنے سے بھى پرہيز كرنا ضرورى ہے \_

معاذ اللّه ا ن نا خذ الا من وجدنا متاعنا عنده

حضرت يوسف عليه‌السلام يہ جانتے تھے كہ بنيامين كى طرف چورى كى نسبت دينے ميں مصلحت ہے ليكن اس كے باوجود بھى جھوٹ بولنے سے پرہيز كيا اس مصلحت كو توريہ كے ذريعے پورا كرديا \_

7\_حقيقت و واقعيت كو اس طرح بيان كرنا كہ مخاطب اس كے برخلاف سمجھے اسكو توريہ كہتے ہيں اور يہ كام جائز او ر مشروع ہے \_أن ناخذ إلاّ من وجدنا متاعنا عنده

بنيامين كے سامان ميں شاہى پيالے كا پايا جانا واقعيت ركھتا تھا اور صحيح بات تھى ليكن حضرت يوسف عليه‌السلام نے اسكو ايسى شرائط سے بيان كيا كہ فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے اسكو چورى خيال كيا\_ اسى كو توريہ كہا جاتاہے\_

8\_حضرت يوسف(ع) كا ظلم و ستم روا ركھنے پر خداوند متعال كى پناہ طلب كرنا\_قال معاذ اللّه ...إنا إذا الظالمون

9\_ خداوند متعال كى پنا ميں جانا، ظلم و ستم سے دور رہنے كے ليے ضرورى ہے\_قال معاذ اللّه ... انا إذا الظالمون

10\_حضرت يوسف عليه‌السلام اور انكے ملازمين نے مصر ميں حكومت اور اقتدرا كے دوران ہر قسم كے ظلم و ستم سے اجتناب كيا \_قال معاذ اللّه ا ن ... إنا إذا الظالمون

ضمير متكلم مع الغير (نا) اور (نحن) جن كو حقائق ميں انہوں نے پيش كيا ( ان ناخذ ... إنا إذا الظالمون) سے حضرت يوسف كا مقصود خود وہ اور انكے كے ملازمين تھے \_

11\_ حكام كا ظلم و ستم سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_قال معاذ اللّه ... إنا إذا الظالمون

12\_ مجرمين كى جگہ بے گناہوں كو سزا دينا، ظلم اور گناہ ہے\_قال معاذ اللّه ...إنا إذا الظالمون

احكام :7سزا كے احكام 2

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف اور بنيامين كى نجات 1

بے گناہ لوگ:بے گناہ لوگوں كو سزا دينا 2 ، 3 ;بے گناہ لوگوں كو سزا دينے سے اجتناب كرنا 4 ; بے گناہ لوگوں كو سزا دينے كا گناہ 12;بے گناہ لوگوں كى سزا كا ظلم ہونا 12

پناہ طلب كرنا :اللہ تعالى سے پناہ طلب كرنے كى اہميت 9;ظلم سے پناہ طلب كرنا 8 ، 9 ; گناہ سے پناہ طلب كرنا 9

توريہ :توريہ كا جواز 7 ; توريہ كے احكام 7 ; توريہ كے موارد 6

جھوٹ :جھوٹ سے اجتناب كى اہميت 6 ; جھوٹ مصلحتى 6

حكّام :حكّام اور ظلم 11 ; حكام كى ذمہ دارى 4 ، 11

سزا :سزاء كا شخص (مجرم ) كے ساتھ مخصوص ہونا 2 ، 3 ، 4 ، 12; سزا كى خصوصيات 2 ، 3،4،12

عدالتى نظام :2

قديم مصر :قديم مصر ميں اقتدار حكومت 10 ; قديم مصر ميں سزا كے قوانين 3

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين پر تہمت 5 ; حضرت يوسف عليه‌السلام اور ظلم 8 ،10; حضرت يوسف عليه‌السلام اور بھائيوں كا مشورہ 1 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كاپناہ مانگنا 8 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 5 ، 10 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ملازمين اور ظلم 10

آیت 80

(فَلَمَّا اسْتَيْأَسُواْ مِنْهُ خَلَصُواْ نَجِيّاً قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُواْ أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُم مَّوْثِقاً مِّنَ اللّهِ وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الأَرْضَ حَتَّىَ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ)

اب جب وہ لوگ يوسف كى طرف سے مايوس ہوگئے تو الگ جاكر مشورہ كرنے لگے تو سب سے بڑے نے كہا كہ كيا تمھيں نہيں معلوم كہ تمھارے باپ نے تم سے خدائي عہد ليا ہے اور اس سے پہلے بھى تم يوسف كے بارے ميں كوتاہى كرچكے ہوتو اب ميں تو اس سرزمين كو نہ چھوڑوں گا يہانتك كہ والد محترم اجازت دے ديں يا خدا ميرے حق ميں كوئي فيصلہ كردے كہ وہ بہترين فيصلہ كرنے والا ہے (80)

1 \_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام ،حضرت يوسف عليه‌السلام كى رضايت حاصل كرنے ميں كامياب نہيں ہوئے اور بنيامين كى آزادى سے مكمل نااميد ہوگئے \_فلما استيئسوا منه

(ياس) اور (استيئاس) نااميد ہونے كے معنى ميں ہے اس فرق كے ساتھ كہ (استيئاس) ميں نااميدى ميں مبالغہ اور شدّت ہے (منہ ) كى ضمير سے مراد، بنيامين يا يوسف عليه‌السلام ہيں \_ اس وجہ سے (فلما استيئسوا منہ ...) كا معنى يہ ہوگا اسوقت كہ جب فرزندان يعقوب عليه‌السلام ،حضرت يوسف عليه‌السلام كى (رضايت كو جلب كرنے) يا بنيامين كى (آزادي) سے كامل طور پر نااميد ہوگئے\_

2\_فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے بنيامين كى آزادى سے نااميد ہوكر يوسف عليه‌السلام اور ان كے ملازمين سے كچھ دور جاكر اس مشكل كى چارہ جوئي كےليے چھپ كر آپس ميں مشورہ كيا\_

فلما استيئسوا منه خلصوا نجيب

(اخلاص) كے معانى ميں سے عليحدہ ہونا اور كنارہ گيرى كرناہے ( نجّي)ايك يا كئي اشخاص كو كہا جاتاہے جن سے چھپ كر گفتگوكى جائے يہ جملہ (خلّصوا) كے فاعل كے ليے حال ہے پس (خلصوا نجيئاً) كا معنى يہ ہوا كہ برادران يوسف دوسروں سے جدا ہوكر عليحدگى ميں راز كى باتيں كرنے لگے\_

3 \_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے بنيامين كو مصر كے سفر سے واپس لوٹانے كے ليے اپنے والد گرامى حضرت يعقوب عليه‌السلام سے وعدہ اور قسم اٹھائي تھي\_أن اباكم قدأخذ عليكم موثقاً من اللّه

4 \_ بنيامين كے آزاد ہونے ميں نااميد ہوجانے كے بعد اكثرفرزندان يعقوب عليه‌السلام كا نظر يہ تھا كہ وہ سب كنعان واپس چلے جائيں \_قال كبيرهم ا لم تعلموا ... فلن أبرح الارض

( ألم تعلموا) ميں استفہام توبيخى ہے حضرت يعقوب كے بڑے بيٹے (لاوي) كى اس بات پر كہ ( فلن أبرح الارض) ميں مصر كى سرزمين سے نہيں جاؤں گا ) سے يہ نتيجہنكلتاہے كہ اس كى اپنے بھائيوں كى توبيخ اور سرزنش كا سبب يہ تھا كہ وہ انہيں واپس لوٹنے پر مصمم ديكھ رہا تھا \_

5\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بڑےبيٹے نے يہ ارادہ كرليا كہ وہ مصر كى سرزمين پر ٹھہر جائے اور كنعان واپس نہ جائے \_

فلن أبرح الارض حتى يأذن لى أبي

''براح'' (أبرح) كا مصدر ہے جسكا معنى جدا اور دور ہونے كا ہے (الارض) ميں ''الف ولام '' عہد حضورى كا ہے اور يہ اس شہر و علاقے كى طرف اشارہ ہے جہاں بنيامين گرفتار كيا گياہے \_

6\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بڑے بيٹے كى اس بات پر پشيمانى و ناراضگى كہ وہ اپنے عہد و پيمان پر پورا نہ اترے (بنيامين كو واپس لے آنے ميں )قال كبيرهم ... قد أخذعليكم موثقاً ... فلن أبرح الارض

7\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بڑے بيٹے كے ہاں بنيامين كے بغير قافلہ كو واپس لے جانا، اپنے اور اپنے بھائيوں كے ليے قسم كى مخالفت اور عہد شكنى تھي\_قال كبيرهم ألم تعلموا أن أباكم قد أخذعليكم موثقاً من اللّه

لاوى كا (ألم تعلموا أں أباكم قد أخذ عليكم موثقا) كے جملہ كو (فلن أبرح ...) پر تفريع اور وضاحت كرنے كا مقصد يہ تھا كہ جو عہد و پيمان ہم نے حضرت يعقوب عليه‌السلام سے كياہے اس كى وجہ سے ہمارے ليئے مناسب نہيں ہے كہ بنيامين كے بغير واپس لوٹيں ( اگر تمہارا ارادہ واپس لوٹنے كا ہے تم جانو) ليكن ميں تو واپس نہيں جاؤں گا\_

8\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا بڑا بيٹا، دوسرے بھائيوں كى نسبت اپنے عہد و پيمان پر زيادہ كاربند تھا\_

قال كبيرهم ألم تعلموا أن ا باكم قد ا خذ عليكم موثقاً من اللّه ... فلن أبرح الأرض

9\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بڑے بيٹے نے بھائيوں كے حضرت يوسف عليه‌السلام پر ظلم و ستم كو ياد كركے باپ كے پاس بغيربنيامين كے جانے كو نامناسب سمجھا\_ألم تعلموا ... من قبل ما فرطتم فى يوسف

(ما) (مافرّطتم) ميں مصدريہ ہے اور ( من قبل ما فرطتم) كى عبارت كا عطف ( أن أباكم ...) پر ہے \_ يعنى (ألم تعلموا تفريطكم فى يوسف من قبل ) تفريط كا معنى كسى شى كے نابود ہونے تك كوتاہى كرنا يا چھوڑ دينا ہے (لسان العرب)

10\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بڑے بيٹے نے اپنے بھائيوں كے حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ برتاؤكى مذمت كى \_

قال كبيرہم ... و من قبل ما فرطتم فى يوسف

11\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بڑے بيٹے نے بنيامين كے بغير مصر واپس لوٹنے كے ليے يہ شرط لگائي كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى طرف سے اجازت كا پيغام آئے يا خداوند متعال كى طرف سے كوئي حكم آئے\_

فلن أبرح الا رض حتى يأذن لى أبى او يحكم اللّه لي

لاوى كى يہ بات كہنا كہ (حتى يأذن لى أبي) اس معنى كو بتاتاہے كہ ان كے باپ حضرت يعقوب عليه‌السلام اس بات پر اطمينان كريں كہ ہم نے بنيامين كى حفاظت ميں كوتاہى نہيں كى بلكہ جو كچھ كہہ كر آئے تھے (الاّ ان يحاط بكم) اس پر عمل پيرا ہوئے ہيں \_ يا اگر ان كو ہمارى اس بات پر اطمينان نہ آئے اور اپنے وعدہ سے چشم پوشى كرلے تو اس صورت ميں ہميں اجازت ديں كہ ہم واپس لوٹ آئيں \_ اور ممكن ہے كہ (يحكم اللّہ ) كا معنى يہ ہو كہ خدا كوئي سبب پيدا كرے كہ ميں بنيامين كو عزيز مصر كے ہاتھوں سے آزاد كركے واپس لوٹا سكوں \_

12\_ خداوند متعال، بہترين فيصلہ اور حكم كرنے والا ہے\_وهو خير ا لحاكمين

13\_ لاوي، خداوند متعال كے بہترين قضاوت و حكم كرنے پر اعتقاد ركھتا تھا\_قال ... او يحكم اللّه لى و هو خير الحاكمين

14 \_ '' عن أبى الحسن الهادى عليه‌السلام : ... قال (لاوى ) : لن أبرح الا رض حتى يا ذن لى أبى ... (1) امام ہادى عليه‌السلام سے روايت ہے: ... كہ (لاوي) نے كہا :ميں اس سرزمين سے دور نہيں جاؤں گا جب تك مجھے ميرا باپ اجازت نہ دے \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج1 ص 356; نورالثقلين ج2 ص 468ح 209\_

اسماو صفات:خير الحاكمين 12

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى خصوصيات 12 ; اللہ تعالى كى قضاوت 12

برادران يوسف :برادران يوسف عليه‌السلام اور بنيامين 3 ; برادران يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كى نجات 1 ، 2 ;برادران يوسف اور يعقوب عليه‌السلام 3 ;برادران يوسف عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام كى رضايت 10 ; برادران يوسف عليه‌السلام كا عہد 3;برادران يوسف عليه‌السلام كا قسم ياد كرنا 3 ;برادران يوسف عليه‌السلام كا كنعان كى طرف لوٹنا 4;برادران يوسف عليه‌السلام كى سرزنش 10 ;برادران يوسف(ع) كى سرگوشياں 2;برادران يوسف كى مشورت2 ; برادران يوسف(ع) كى نااميد 2 ، 4 ; برادران يوسف عليه‌السلام كے ملنے كا طريقہ 10

روايت : 14

عقيدہ :اللہ تعالى كى قضاوت پر عقيدہ 13

قاضى :بہترين قاضى 12

لاوى :لاوى اور اللہ تعالى كى تقديرات 11 ; لاوى اور برادران يوسف عليه‌السلام كا ظلم 9 ; لاوى اور بنيامين كى نجات 6 ;لاوى اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اجازت 11 ، 14 ;لاوى اور كنعان كى طرف لوٹنا 9 ، 11 ;لاوى كا ارادہ كرنا 5 ; لاوى كا بنيامين كو واپس لوٹانے كى كوشش كرنا 7 ; لاوى كا سرزمين مصر ميں ہونا 5 ; لاوى كا عقيدہ 13 ;لاوى كا غمگين ہونا 6 ;لاوى كا قسم كو پورا كرنے كى كوشش كرنا 7; لاوى كاو عدہ كرنا پورا كرنے كى كوشش كرنا7 ،8; لاوى كى سرزنش كرنا 10 ;لاوى كى فكر 7،9،11

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 4 ،5 ، 6 ، 7 ، 9 ،10 ، 11

آیت 81

(ارْجِعُواْ إِلَى أَبِيكُمْ فَقُولُواْ يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلاَّ بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ)

ہاں تم لوگ باپ كى خدمت ميں جائو اور عرض كرو كہ آپ كے فرزند نے چورى كى ہے اور ہم اسى بات كى گواہى دے رہے ہيں جس كا ہميں علم ہيں اور ہم غيب كى حفاظت كرنے والے نہيں ہيں (81)

1\_ لاوى نے اپنے بھائيوں كے كنعان واپس جانے پر رضايت كا اظہار كرتے ہوئے انہيں بنيامين كى چورى كى رپورٹ بيان كرنے كا طريقہ تعليم ديا\_قال كبيرهم ... ارجعوا الى إبيكم فقولوا ى ابانا إن ابنك سرق

2\_ لاوى نے اپنے بھائيوں كو تاكيد كى كہ وہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے سامنے بنيامين كے چورى كرنے كى گواہى پر تاكيد كريں \_إن ابنك سرق

3\_ لاوى نے اپنے بھائيوں سے كہا كہ اپنے بابا كو يہ يقين دلوائيں كہ بنيامين نے چورى كى ہے اسكى رپوٹ اور گواہى ہم يقين كے ساتھ دے رہے ہيں \_إن ابنك سرق و ما شهد نا إلاّ بما علمن

( ما شہدنا) ميں شہادت سے مرادكيا ہے اس ميں كئي احتمال ديئے گئے ہيں : ان ميں سے ايك يہ ہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے سامنے برادران يوسف كى يہ گواہى كہ آپكے بيٹے بنيامين نے چورى كى ہے (إن ابنك سرق) كى اساس جملہ ( ما شہدنا ...) ہے جس كا معنى يہ ہوگا كہ ابھى جو ہم آپ كے سامنے كہہ رہے ہيں كہ ( ان ابنك سرق) يہ ايسى گواہى ہے كہ علم و يقين كے ساتھ ہم مطمئن ہوكر دے رہے ہيں \_

4\_ لاوى نے اپنے بھائيوں سے درخواست كى كہ اكٹھے ہوكر باپ كى خدمت ميں حاضر ہوں اور بنيامين كے چورى كرنے پر گواہى ديں

\_ارجعوا إلى ابيكم فقولوا ... ما شهدنا الابم علمن

لاوى كا جمع كے صيغوں كو لانا ( قولوا) و (ما شہدنا) و (علمنا) مذكورہ معنى كو بتاتاہے\_

5\_ لاوى نے اپنے بھائيوں سے يہ چاہا كہ بنيامين كا چورى كرنا اور سفر كى رپورٹ كو محبت آميز لہجہ ميں باپ كے سامنے بيان كريں \_يأ بان

لاوى كا يہ وضاحت كرنا كہ باپ سے گفتگو شروع كرتے وقت جملہ ( يأبانا ) سے مخاطب ہونا اس بات كو بتاتاہے كہ ايسے لہجے ميں بات كرےں كہجس سے انكى شفقت كو جلب كرسكو\_

6\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كو بنيامين كے چورى كرنے كى رپورٹ ديتے وقت بھائيوں كا اپنے دل ميں موجود كينہ كا اظہار كرنا \_

إن ابنك سرق

جملہ (إن ابنك سرق) (يقيناً آپ كے بيٹے نے چورى كى ہے )كو جس انداز ميں ذكر كيا گيا ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ بنيامين كے بھائي اپنے بغض و كينہ كا اظہار كررہے تھے\_

7\_لاوى نے اپنے بھائيوں سے يہ درخواست كى كہ اپنے والد گرامى كو يہ بتائيں كہ بنيامين نے ہمارى آنكھوں سے پنہاں ہو كر چورى كى ہے \_و ما كناّ للغيب حافظين

( و ما كنا ...) كے جملے ميں كئي احتمال ديئے گئے ہيں ... اس پر توجہ كرتے ہوئے كہ برادران يوسف عليه‌السلام بنيامين كے چور ہونے پر اطمينان ركھتے تھے (إن ابنك سرق) يہ اس بات كو بتاتاہے كہ جو كام ہمارى نظروں سے غيب ہوكر انجام ديا جائے اس كى ذمہ دارى ہم نہيں لے سكتے يعنى بنيامين نے چھپ كر چورى كى ہے اسى وجہ سے اسكو ہم نہيں روك سكتے تھے\_

8\_بنيامين كا چھپ كر چورى كرنا اور ان كے بھائيوں كے ليے يہ عذر و بہانہبنانا كہ وہ اسكو روك نہيں سكتے تھے جس كى وجہ سے وہ اس كو حضرت يعقوب عليه‌السلام كے پاس واپس نہيں لا سكے\_ارجعوا إلى إبيكم فقولوا ... و ما كنا للغيب حافظين

( و ما كنّا ...) كا جملہ اصل ميں ايك سوال كا جواب ہے كہ لاوي، حضرت يعقوب عليه‌السلام سے جسكا منتظر تھا\_ يہ صحيح ہے كہ بنيامين نے چورى كى ہے ليكن تم نے اسے كيوں نہيں روكا تا كہ كام يہاں تك نہ پہنچ جاتا\_

9\_ اگر فرزندان يعقوب عليه‌السلام يہ جانتے كہ شاہى پيالہ بنيامين كے سامان ميں ہے تو اپنے دين كے مطابق چور كى سزا كوبيان نہ كرتے\_ما شهدنا الا بما علمنا و ما كنا للغيب حافظين

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہے كہ(ما شهدنا) ميں شہادت و گواہى سے مراد ،آيت شريفہ (75) ( جزاؤه من وجد فى رحله) چورى كرنے والے كا جو حكم بيان ہوا وہ ہو اس بناء پر (ما شهدنا الا بما علمنا و ما كن

للغيب حافظين) كا معنى يوں ہو گا وہ جو كچھ ہم جانتے تھے ( كہ چور كى سزا اسكا غلامى ميں آنا ہے) ( اسكى گواہى دى ہے ليكن ہم يہ نہيں جانتے تھے كہ شاہى پيالہ بنيامين كے پاس ہے تا كہ اس حكم كو بيان نہ كرتے تو اس صورت ميں (حافظين) سے مراد (عالمين ) ہوگا\_

10\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے سامنے چور كى سزا بيان كرنے كے ليے (بنيامين) كے بھائيوں نے يہ عذر پيش كيا كہ وہ پنہانى امورسے بے خبر ہيں \_ما شهدنا الا بما علمنا و ما كنا للغيب حافظين

برادران يوسف(ع) :برادران يوسف اور بنيامين كى چورى 3 ، 4 ، 5 ،9; برادران يوسف اور يعقوب عليه‌السلام 8 ، 10 ;برادران يوسف عليه‌السلام كا اطمينان 3 ;برادران يوسف عليه‌السلام كا بہانہ تلاش كرنا 8 ، 10 ;برادران يوسف عليه‌السلام كى حضرت يعقوب عليه‌السلام كو رپورٹ دينا 1 ، 4 ،5 ، 6 ، 7 ،8 ; برادران يوسف عليه‌السلام كا كنعان كى طرف لوٹنا 1 ; برادران يوسف كى تہمتيں 8 ; برادران يوسف كى گواہى دينا 2 ، 3 ، 4 ; برادران يوسف كے علم كا محدود ہونا 10;برادران يوسف عليه‌السلام كے كينہ كا اظہار 6

بنيامين :بنيامين پر چورى كى تہمت 8 ;بنيامين پر چورى كى تہمت كے آثار 6;بنيامين پر چورى كى گواہى 2 ، 3 ، 4; بنيامين كى چورى كے گواہ 6; بنيامين كے دشمن 6

لاوى :لاوى اور برادران يوسف 2 ، 3 ،5 ، 7 ; لاوى اور بنيامين پر چورى كى تہمت 7 ; لاوى اور بنيامين كا چورى كرنا 1;لاوى كا تعليم دينا 1 ، 2 ; لاوى كى خواہشات و اميديں 3 ، 4 ، 5 ، 7 ; لاوى كى نصيحتيں 2

جناب يوسف عليه‌السلام :جناب يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ،6، 7 ، 9 ،10

آیت 82

(وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيْرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ)

آپ اس سستى سے دريافت كرليں جس ميں ہم تھے اور اس قافلے سے پوچھ ليں جس ميں ہم آئے ہيں اور ہم بالكل سچے ہيں (82)

1\_ جہاں حضرت يوسف عليه‌السلام رہائش پذير (مصر)تھے وہاں لوگوں كے درميان بنيامين كى چورى كى خبر مشہور

ہوگئي تھي\_و سئل القرية التى كنا فيه

(قرية) زندگى گذارنے اور انسانوں كے اجتماع (شہر و ديہات )كى جگہ كو كہا جاتاہے اسى وجہ سے مذكورہ تفسير ميں اسكوآبادى سے تعبير كيا گيا ہے \_ (آبادى سے سوال كرنا جبكہ سوال سے مقصود آبادى كے لوگ ہيں )\_ يہ اس بات كو بتاتا ہے كہ بنيامين كى چورى كى خبر پورے شہر ميں پھيل گئي تھى اور تمام لوگ اس سے مطلع ہوگئے تھے\_

2\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام كے ہمراہ قافلے والے بنيامين كى چورى كے واقعہ سے واقف تھے\_و سئل ... العير التى ا قبلنا فيه

3 \_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام كا يہ گمان تھاكہ ان كے والد گرامى بنيامين كى چورى كے واقعہ كى تصديق نہيں كريں گے \_

و سئل القرية ... و العير التى ا قبلنا فيه

4 \_ لاوى نے اپنے بھائيوں سے استدعا كى كہ حضرت يعقوب(ع) سے اس بات كا تقاضا كريں كہ وہ اہل مصر اور ان كے ہمسفر قافلے والوں سے بھى بنيامين كى چورى كے بارے ميں پوچھ گچھ كريں \_

فقولوا ىأ بانا ... و سئل القرية ... والعير التى ا قبلنا فيه

(اقبال ) (أقبلنا) كا مصدر ہے جو سامنے آناكے معنى ميں آتاہے اور اس كا متعلق (اليك) اور اسكى مثل ہے جو وضاحت كى وجہ سے كلام ميں ذكر نہيں ہوا اور( فيہا)(أقبلنا ) كى ضمير كے ليے حال ہے \_ اس صورت ميں جملہ ( و سئل ... العير التي ...) كا مطلب يہ ہے اس قافلے والوں سے پوچھيں كہ جس كے ساتھ ہم آپكے پاس پہنچے ہيں \_ يہ بات قابل ذكر ہے كہ يہ آيت گذشتہ آيت كى طرح لاوى كى ان نصيحتوں كے بارے ميں ہے جو اس نے اپنے بھائيوں كو كى تھيں \_

5\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام ،مصر سے كنعانى قافلے كے ساتھ اپنے ديار كى طرف روانہ ہوئے\_والعير التى ا قبلنا فيه

6\_ لاوى نے اپنے بھائيوں سے چاہا كہ والد گرامى كے سامنے اپنى اس سچائي پر كہ بنيامين نے چورى كى ہے تاكيد كريں \_

و إنا لصادقون

7\_ عينى گواہوں كى گواہى دينا، مدّعى كو ثابت كرنے كا معتبر طريقہ ہے \_و سئل القرية ... و العير التى اقبلنا فيه

احكام : 7

برادران يوسف :برادران يوسف اوريعقوب عليه‌السلام 3،4 ; برادران يوسف عليه‌السلام كا كنعان كى طرف لوٹنا 5 ; برادران

يوسف عليه‌السلام كا گمان 3;برادران يوسف عليه‌السلام كى اميديں 4; برادران يوسف عليه‌السلام كى صداقت 6

بنيامين :بنيامين پر چورى كى تہمت 6 ; بنيامين كى چورى اور تجارتى قافلہ 2; بنيامين كى چورى كى شہرت 1 ،2; بنيامين كى چورى كے بارے ميں چھان بين كرنا 4

دعوى :دعوى كو ثابت كرنے كى دليليں 7

گواہى :گواہى كے آثار 7 ; گواہى كے احكام 7

لاوى :لاوى اور برادران يوسف عليه‌السلام 6 ;لاوى كى خواہشات 6;لاوى كى نصيحتيں 4

جناب يوسف عليه‌السلام :جناب يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3،4 ، 5 ، 6

آیت 83

(قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْراً فَصَبْرٌ جَمِيلٌ عَسَى اللّهُ أَن يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعاً إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ)

يعقوب نے كہا كہ يہ تمھارے1\_دل نے ايك نئي بات گڑھ لى ہے ميں پھر بھى صبر جميل اختيار ركروں گا كہ شاہد خدا ان سب كو لے آئے كہ وہ ہر شى كے جاننے والا اور صاحب حكمت ہے (83)

1 \_ فرزندان يعقوب(ع) ، كنعان واپس لوٹ آئے اور اپنے سفرنامہ كا حال اپنے والد گرامى كے سامنے اس طرح بيان كيا كہ جس طرح لاوى نے تاكيد كى تھي\_ارجعوا إلى ابيكم فقولوا ى ابانا ... قال بل سولت لكم ا نفسكم امر

آيت 81 ، اور 82 كے مطالب كہ جسميں لاوى كى مصر ميں ہونے والى باتيں ہيں اور (بل سوّلت ...) كا جملہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى طرف سے ان كى باتوں كا جواب ہے \_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ پہلى بات تو يہ ہے كہ واقعہ كا كچھ حصہ اختصار كے طور پر بيان نہيں كيا گيا اوروہ يہ ہے(فرجعوا إلى ابيهم و قالوا كذا و كذا ...) دوسرى بات يہ ہے كہ جسطرح لاوى نے فرزندان يعقوب عليه‌السلام كو داستان بيان كرنے كى تاكيد تھى اسى طرح انہوں نے والد گرامى كے سامنے بيان كى \_

2 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے بنيامين كى چورى كے واقعہ كوخود ساختہ داستانسمجھا اور اپنے بيٹوں كى بات پر يقين نہيں كيا \_

قال بل سولت لكم أنفسكم أمر

كلمہ ( بل) اس بات پر دلالت كرتاہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنى بيٹوں كى بات كو قبول نہيں كيا \_

3\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ،بنيامين كى گرفتارى اور اسكے واپس نہ لوٹنے ميں اپنے بيٹوں كو قصور وار سمجھتے تھے\_

قال بل سولت لكم انفسكم امر

4 \_ حضرت يعقوب(ع) ، گہرى فكر كے مالك اور حوادث كا تجزيہ كے سلسلہ ميں خاص ذہانت سے بہرہ مند نيز جلد يقين كرنے والے نہ تھے\_قال بل سولت لكم أنفسكم امر

5 \_ حضرت يعقوب(ع) نے بنيامين كى گرفتار ى كو اپنے بيٹوں كى نفسانى خواہشات كے سبب سازش كا ايك نتيجہ قرار ديا \_

قال بل سؤلت لكم انفسكم امر

جملہ ( سولت لكم ...) يعنى تمہارے نفس نے تمہارے غلط كام كو خوبصورت بناكر پيش كيا ہے اور اس كے مرتكب ہونے پر تمہيں آمادہ كيا اس جملے سے يہ ظاہر ہوتاہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں كى سازش پر اطمينان ركھتے تھے\_

6\_حضرت يعقوب عليه‌السلام يہ سمجھتے تھے كہ بنيامين كى گرفتارى كى بنياد ان كے بيٹوں ( يوسف ،بنيامين يا دوسرے بھائي ) كى سازش و مكر ہے\_قال بل سوّلت لكم ا نفسكم ا مر

حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كى بات پر كيوں يقين نہيں كيا حالانكہ وہ تو عينى گواہ ركھتے تھے جسميں شك كى گنجائش بھى نہيں تھى اس كے باوجود بھى ان پر سازش كا الزام لگايا \_ اس بارے ميں جوابات دہيے گئے ہيں 1 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنى خاص ذہانت و فراست كے سبب بنيامين كے صحيح ہونے پر اطمينان ركھتے تھے جس كى وجہ سے ان باتوں كو حقيقت سے دور سمجھتے تھے\_2 \_ بنيامين كو گرفتار كرنے كے ليے كوئي سازش بنائي گئي تھى \_ فارسى ميں مثل مشہور ہے كہ كاسہ زير نيم كاسہ بودہ\_3 \_ يا يہ ايسى سازش تھى جوان كے بيٹوں نےتيار كى تھى اور يہ ايسى حقيقت تھى كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنى ذہانت اور فراست سے جسے جان چكے تھے ليكن يہ بات انكے ليے مخفى تھى اور جس پر وہ متوجہ نہ ہوئے كہ اس سازش كے بنانے والے خود بنيامين اور حضرت يوسف عليه‌السلام تھے\_

7\_ انسان كا نفس برے اور ناروا كاموں كو خوبصورت جلوہ دينے اور ا سكے ارتكاب پر آمادہ كرنے پر قدرت ركھتاہے \_

قال بل سولت لكم انفسكم امر

8\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں (يوسف عليه‌السلام ،بنيامين اور لاوي) كے فراق ميں ہر قسم كى جزع و فزع اور شكوہ كرنے سے پرہيز اور صبر كرنے كو بہتر سمجھا\_فصبر جميل

( صبر جميل ) ايسا صبر ہے كہ جسميں جزع نہ ہو اور آنے والى مصيبت كا ذكر لوگوں سے نہ كرے (مجمع البيان)

9\_حضرت يعقوب عليه‌السلام ، صبر و بردبارى ركھنے والے بنى تھے\_فصبر جميل

10\_ مشكلات اور تلخ ترين حوادث كے مقابلے ميں صبر و شكيبائي اختيار كرنا اچھى خصلت ہے \_

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ (صبر) مبتداء ہے اور (جميل) اسكى خبر ہے اور (فصبر جميل ) كى تركيب ميں دوسرا احتمال يہ ہے كہ (صبر) مبتداء محذوف كے ليے اور (جميل) (صبر) كے ليے خبر ہواگر صفت ہو تو معنى يوں ہوگا (امري) صبرجميل يا (صبر) صبر جميل و غيرہ

11 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ،حضرت يوسف عليه‌السلام ، بنيامين اور لاوى كے زندہ ہونے پر يقين ركھتے تھے\_

عسى اللّه أن يا تينى بهم جميع

(بہم ) كى جمع والى ضمير سے مراد حضرت يوسف عليه‌السلام بنيامين اور لاوى ہيں \_

12 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ،اپنے تينوں بيٹوں يوسف(ع) ، بنيامين اور لاوى كے واپس آنے اور ان كى ملاقات پر اميد ركھتے تھے\_عسى اللّه ا ن يا تينى بهم جميع

13 \_حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں كے واپس لوٹنے ميں خداوند متعال كى مدد پر دل لگائے ہوئے اور اس كى امداد پراميد ركھتے تھے\_عسى اللّه أن يأتينى بهم جميع

14 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے بنيامين پر چورى كى تہمت لگانے والے قصہسے صبركے ساتھ چشم پوشى كرلى اور اللہ تعالى كى مددسے دل لگاليا\_فصبر جميل عسى اللّه أن يا تينى بهم جميع

15\_حضرت يعقو ب(ع) صبر و بردبارى كو مشكلات كے حل كرنے ميں خداوند متعال كى مدد كا پيش خيمہ سمجھتے تھے\_

فصبر جميل عسى اللّه أن يا تينى بهم جميع

16\_ امداد الہى پر اميد ركھنے والے صابر اور ثابت قدم انسان ہيں \_فصبر جميل عسى اللّه أن يا تينى بهم جميع

17\_ انسانوں كے امور كى تدبير، خداوند متعال كے اختيار ميں ہے \_عسى اللّه أن يا تينى بهم جميع

18\_مشكلات و پريشانيوں سے نجات حاصل كرنے اور

اپنى تمناؤں كو پانے كے ليے خداوند متعال پر توكل اور اس پر اميد ركھنا ضرورى ہے \_عسى اللّه أن يأتينى بهم جميع

19\_ فقط خداوند متعال عليم اور حكيم ہے \_إنه هو العليم الحكيم

ضمير فعل (ہو) اور اسكى خبر كا معرفہ ہونا، حصر پر دلالت كرتاہے \_

20\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا خداوند متعال كے علم و حكمت پريقين و اعتقاد سبب تھا كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام خداوند متعال كى مدد اور سہارے پر اطمينان ركھتے تھے\_عسى اللّه أن يأتينى بهم جميعاً إنه هو العليم الحكيم

(إنہ ہو ...) كا جملہ ( عسى اللّہ ...)كے جملے كے ليے علت واقع ہوا ہے \_

21 \_ علم خداوند ى اور اسكے حكيمانہ افعال پر يقين ركھنا اس پر بھروسہ كرنے اور اميد ركھنے كا پيش خيمہ ہے \_

عسى اللّه أن يأتينى بهم جميعاً إنه هو العليم الحكيم

22\_ علم و حكمت كو خداوند متعال كى ذات ميں منحصر سمجھنے پر يقين ركھنا ،غير اللہ سے قطع اميد كا پيش خيمہ ہے \_

عسى اللّه أن يا تينى بهم جميعاً انه هو العليم الحكيم

اگرچہ ( عسى اللّہ ...) كا جملہ حصر كا معنى نہيں ديتا ليكن يہ كہہ سكتے ہيں كہ (إنہ ہو ...) جو علت واقع ہوا ہے اس جملہ كى حصر اسميں سرايت كررہى ہے\_ اس صورت ميں (عسى اللّہ ...) كا معنى يوں ہوگا كہ ميں فقط خداوند متعال پر اميد ركھتاہوں اس كے غير پر اميد نہيں ركھتا كيونكہ فقط وہ ذات دانا اور حكيم مطلق ہے \_

23 \_ خداوند متعال كى مدد و حمايت پر اميد كا اظہار كرنے كے بعد اسكى حمد و ثناء كرنا، نيك اور پسنديدہ طريقوں ميں سے ہے \_عسى اللّه أن يا تينى بهم جميعا ً

24 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا خداوند متعال كے علم و حكمت پر يقين ركھنا ان كے صبر و شكيبائي سے بہرہ مند ہونے كاسبب تھا\_فصبر جميل ... إنه هو العليم الحكيم

جملہ (إنہ ہو ...) علاوہ اس كے كہ ( عسى اللّہ ...) كے ليے تعليل واقع ہوا ہے ممكن ہے (فصبر جميل) كے ليے بھى علت كو بيان كررہا ہو مذكورہ بالا معنى اسى احتمال كو بيان كرتاہے \_

25\_حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں (يوسف(ع) ، بنيامين اور لاوى ) كے فراق و جدائي ميں گرفتار ہونے كو حكمت و مصلحت الہى سمجھتے تھے\_فصبر جميل ... إنه هو العليم الحكيم

26\_ انسان كا افعال الہى كو حكيمانہ اور عالمانہ سمجھنا اسے دشوار حوادث اور مشكلات ميں صبر و شكيبائي اختيار

كرنے پر اكساتاہے\_فصبر جميل ... إنه هو العليم الحكيم

27\_ '' عن الصادق عليه‌السلام فى قوله عزوجل فى قول يعقوب عليه‌السلام '' فصبر جميل'' قال : بلا شكوى (1) امام جعفر صادق عليه‌السلام اس قول كے بارے ميں جو خداوند متعال حضرت يعقوب عليه‌السلام سے نقل فرمارہاہے (فصبر جميل) روايت ہے كہ اس صبر سے مراد ايسا صبر ہے جو بغير كسى گلہ و شكوہ كے ہو\_

آداب:پسنديدہ آداب 23

اسماء و صفات :حكيم 19 ; عليم 19

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى حكمت 25 ; اللہ تعالى كى خصوصيات 19 ; اللہ تعالى كے اختيارات 17 ;امداد الہى كا پيش خيمہ 15

امداد الہى :امداد الہى پر اميد ركھنے والے 16

اميد ركھنا :اللہ تعالى پر اميد ركھنا 21 ; اللہ تعالى پر اميد ركھنے كى اہميت 18; امداد الہى پر اميد ركھنا 13 ، 14 ، 20 ، 23 ; اميد ركھنے كے اسباب 20 ، 21

انسان :انسان كے اختيار 7 ; انسان كے نفس كى قدرت 7 ; انسانوں كا مدبر ہونا 17

ايمان :اللہ تعالى كى حكمت پر ايمان 20 ، 21 ، 22 ، 24 ، 26 ; اللہ تعالى كى خصوصيات پر ايمان ركھنا 22 ; اللہ تعالى كے علم پر ايمان 20 ، 21 ، 22 ، 24 ، 26;ايمان كے آثار 20 ، 21 ، 22 ، 24 ، 26

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف عليه‌السلام كا قصور 3;برادران يوسف عليه‌السلام كا كنعان كى طرف لوٹنا 1 ; برادران يوسف عليه‌السلام كا مكر 6 ; برادران يوسف عليه‌السلام كى حضرت يعقوب(ع) كو رپورٹ 1 ; برادران يوسف عليه‌السلام كى سازش كے آثار 5 ;برادران يوسف عليه‌السلام كى نفس پرستى 5

بنيامين :بنيامين كے فراق و جدائي كى حكمت 25 ; بنيامين كے گرفتار ہونے كا سبب 5 ،6

توسل :اللہ تعالى پر توسل كرنے كى اہميت 18

توكل: اللہ تعالى پر توكل كا پيش خيمہ 21 ; اللہ تعالى پر توكل كرنے كے اسباب 20 ;اللہ تعالى پر توكل كى اہميت 18

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) ا مالى شيخ طوسى ج1 ص 30 ; نورالثقلين ج2 ص 452، ح 147\_

تمنائيں :تمناؤوں كے حصول كا پيش خيمہ 18

حمد:اللہ تعالى كى حمد 23

ذكر:ذكر الہى كى حكمت 26 ; علم الہى كا ذكر 26

روايت: 27

سختى :سختى سے نجات كا پيش خيمہ 18 ; سختى ميں صبر 10 ، 26;صبر ميں سختى كے آثار 15

صابرين : 16

صبر:صبر جميل سے مراد 27;صبر كے عوامل 24 ، 26

صفات:پسنديدہ صفات 10

عمل :ناپسنديدہ عمل كو زينت دينا 7

لاوى :لاوى كے فراق ميں حكمت 25

نااميدى :غير اللہ سے نااميدى كا پيش خيمہ 22

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب اور برا دان يوسف 32;يعقوب عليه‌السلام اور بنيامين پر چورى كى تہمت 2 ، 14 ;يعقوب عليه‌السلام اور بنيامين سے ملاقات 12 ;يعقوب عليه‌السلام اور بنيامين كا زندہ ہونا 11 ;يعقوب عليه‌السلام اور بنيامين كا لوٹنا 12;يعقوب اور بنيامين كى گرفتارى 12; يعقوب عليه‌السلام اور لاوى سے ملاقات 12 ; يعقوب عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام سے ملاقات 2 1 ; يعقوب عليه‌السلام اور لاوى كا زندہ ہونا 11 ; يعقوب عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام كا زندہ ہونا 11;يعقوب عليه‌السلام كا آگاہ ہونا 6 ; يعقوب عليه‌السلام كا ارادہ 8 ;يعقوب(ع) كا اطمينان 11 ; يعقوب عليه‌السلام كا اميد ركھنا 12 ، 13 ، 14،20;يعقوب عليه‌السلام كا ايمان 20 ، 24;يعقوب عليه‌السلام كا بنيامين كے فراق ميں ہونا 8 ;يعقوب عليه‌السلام كا توكل 20 ;يعقوب عليه‌السلام كا صبر 8 ، 9 ، 14 ، 24 ;يعقوب عليه‌السلام كا صبر كرنے كا اہتمام كرنا 15 ; يعقوب عليه‌السلام كا قصہ 11 ، 12 ، 14 ;يعقوب عليه‌السلام كا لاوى كے فراق ميں ہونا 8 ; يعقوب عليه‌السلام كا يوسف عليه‌السلام كے فراق ميں ہونا 8 ;يعقوب عليه‌السلام كو حوادث كى تحليل كرنے كا علم 4;يعقوب عليه‌السلام كى فكر 5، 15،25;يعقوب عليه‌السلام كى ہوشيارى 4 ;يعقوب عليه‌السلام كے فضائل 4 ، 9

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 5 ، 6;يوسف عليه‌السلام كے فراق و جدائي كى حكمت 25

آیت 84

(وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَى عَلَى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ)

يہ كہہ كر انھوں نے سب سے منھ پھير ليا اور كہا كہ افسوس ہے يوسف كے حال پر اور اتنا روئے كہ آنكھيں سفيد ہوگئيں اور غم كے گھونٹ پيتے رہے (84)

1 \_ حضرت يعقوب(ع) نے بنيامين كى گرفتارى كى خبر سن كر اپنے بيٹوں كو قصور وار سمجھ كر غصّہ سے ان سے منہ پھير ليا\_و تولى عنهم

(تولى ) كا معنى منہ پھيرنا ہے\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا اپنےبيٹوں سے منہ پھيرنا (فہو كظيم ) كے قرينے كى وجہ سے پتا چلتاہے كہ ايساكرنا غضب و غصہ كى وجہ سے تھے\_

2\_ بنيامين كے واقعہ نے حضرت يعقوب عليه‌السلام كے ليے حضرت يوسف كى ياد كو تازہ كرديا اور يوسف عليه‌السلام كى جدائي پر ان كے شديد افسوس كے اظہار كا سبب بنا\_و قال ىا سفى على يوسف

(اسفى ) كے آخر ميں ''الف'' ياء متكلم سے تبديل ہوكر الف بناہے اس صورت ميں (ياسفى ) يعنى اے ميرى حسرت و اميد\_

3\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى حضرت يوسف عليه‌السلام سے شديداور لافانيمحبت تھي\_

قال ياسفى على يوسف و ابيضت عيناه من الحزن

4\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ دلى لگاؤ بنيامين اور اس كے دوسرے بھائيوں كى نسبت بہت زيادہ تھا\_عسى اللّه أن يأتينى بهم جميعاً ... و قال يا سفى على يوسف

5\_ حضر ت يعقوب عليه‌السلام كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے فراق ميں بہت زيادہ گريہ و زارى كرنا ،ان كى دونوں آنكھوں كى نا بينائي كا موجب بنا\_و ابيضت عيناه من الحزن

(ابيضاض) مادہ ''بيض'' باب افعلال كا مصدر

ہےجو سفيد ہونے كے معنى ميں ہے چشم كا سفيد ہونا نابيناہونے كے معنى سے كنايہ ہے \_

6\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى بينائي كا چلاجانا ان كے بڑھاپے اور بنيامين كے گرفتار ہونے كے زمانے ميں تھا\_

عسى اللّه ان يأتينى بهم جميعاً ... و ابيضت عيناه من الحزن

7\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا حضرت يوسف(ع) كے فراق ميں بہت زيادہ گريہ كرنا\_و ابيضت عيناه من الحزن

(من الحزن) ميں (من ) تعليلى ہے اور اس بات كو بتاتاہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا غم و حزن بينائي كے جانے كا سببتھا ليكن حزن و غم نے حضرت يعقوب(ع) كى آنكھوں پر اثر كيا نہ كہ دوسرے حواس پر اس سے معلوم ہوتاہے كہ حضرت عليه‌السلام كا بہت زيادہ رونا اور آنكھوں سے بہت زيادہ پانى كا چلا جانا ان كى بينائي كے جانے كا سبب تھا \_

8\_ دوستوں كے فراق اور افسوس ميں غمگين ہونا اور رونا مقام نبوت كے منافى نہيں ہے \_

قال يا سفى على يوسف و ابيضت عيناه من الحزن

9\_دوستوں كے فراق و جدائي ميں غم و اندوہ ميں مبتلا ہونا اور آنسو بہانا جائز ہے \_

و قال يأسفى على يوسف و ابيضت عيناه من الحزن

10\_ غمگين ہونا اور آنسو بہانا، بردبارى اور صبر و شكيبائي كے ساتھ منافات نہيں ركھتا\_

فصبر جميل ... و قال ياسفى على يوسف و ابيضت عيناه من الحزن

11\_ بہت زيادہ غم و اندوہ اوررونا،آنكھ كى سياہى كو سفيد كرنے اور نابينائي كا سبب ہے \_و ابيضت عيناه من الحزن

12\_ حضرت يعقوب(ع) ، حضرت يوسف عليه‌السلام كے فراق ميں اندرونى طور پر بہت غم زدہ تھے اور حزن و اندوہ سے انكا دل لبريز تھا\_و ابيضت عيناه من الحزن فهو كظيم

(كظيم) يہاں اسم مفعول (مكظوم) كے معنى ميں ہے يعنى جو اندرونى طور پر غم زدہ يا غيض و غضب سے بھرا ہوا ہو\_

13\_حضرت يوسف(ع) و بنيامين كے بارے ميں اپنے بيٹوں كے سلوك سے حضرت يعقوب(ع) بہت غضبناك تھے اور ہميشہ اپنے غصہ كو كنڑول ميں ركھتے اور اس كا اظہار نہيں كرتے تھے \_و تولّى عنهم ... فهو كظيم

(كظيم) اسم فاعل ( كاظم) كے معنى ميں بھى ہو سكتاہے يعنى وہ شخص جو اپنے غم و اندوہ يا غيض و غضب كو پى جائے اور اسكو ظاہر كرنے سے گريز كرے\_

14\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كا اپنے بيٹوں كو فراق يوسف عليه‌السلام اور بنيامين ميں قصور وار ٹھہرانے كے باوجود بھى پورے طور

پر خاموش رہ جانا اس بات كو بتاتاہے كہ وہ اپنے غيض وغضب كو چھپانے پر قادر تھے \_و تولى عنهم ... فهو كظيم

مذكورہ بالا معنى كااستفادہ ( ہو كظيم) كو حرف فاء كے ذريعہ جملہ (تولّى عنہم ) پر تفريح كى بناء پر ہے \_

15\_ انسان كا اپنے غم و غصّے كو چھپانا اوراسكا اظہار نہ كرنا اس كے جسم و جان پر منفى اثرات مرتب كرتاہے \_

و ابيضت عيناه من الحزن فهو كظيم

مذكورہ بالا معنى ( ہو كظيم ) كى تفريع و وضاحت جو حرف فاء كے ذريعے ( ابيضت عيناہ من الحزن) پر ہوئي ہے سے حاصل ہوتاہے\_ يعنى حضرت يعقوب(ع) كى آنكھيں غم و اندوہ كے سبب بے آب ہوگئيں اور ان كا غم و الم ان كے دل ميں چھپا رہ گيا اور وہ اس كے اظہار كرنے سے پرہيز كرتے تھے\_

16\_''عن أبى عبداللّه عليه‌السلام : قيل له كيف يحزن يعقوب عليه‌السلام على يوسف عليه‌السلام و قد اخبره جبرئيل أنه لم يمت و أنه سيرجع اليه فقال : إنه نسى ذلك (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ سے كہا گيا كہ كس طرح حضرت يعقوب(ع) ، حضرت يوسف عليه‌السلام كے ليے غمگين ہوتے تھے حالانكہ جبرئيل عليه‌السلام نے ان كو خبر دى تھى كہ حضرت يوسف عليه‌السلام زندہ ہيں اور جلد ہى آپ كى طرف پلٹ كر آئيں گے ؟امام عليه‌السلام نے فرمايا: حضرت يعقوب عليه‌السلام جبرائيل كى بات كو بھول گئے تھے\_

17\_''سئل أبوعبداللّه عليه‌السلام ما بلغ من حزن يعقوب عليه‌السلام على يوسف عليه‌السلام ؟ قال : حزن سبعين ثكلى بأولادها (2)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے پوچھا گيا كہ حضرت يعقوب(ع) ، حضرت يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں كس قدر غمزدہ تھے تو حضرت عليه‌السلام نے جواب ديا كہ جس طرح ستر عورتيں اپنے جوان بيٹوں كى موت پر غم زدہ ہوں تو( ان ستر بيٹوں ) جتنا غم تھا\_

احكام : 9

انسان :انسان كى ضعيفى كے اسباب 15

حزن و الم :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2 ص 188، ح 59 ; نورالثقلين ج2 ص 452 ; ح 151\_

2) تفسير قمى ج1 ص 350 ; نورالثقلين ج2 ص 452\_

حزن و الم كو چھپانے كے جسمانى آثار 15; حزن والم اور صبر 10;حزن و الم كے آثار 11

حضرت يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام اور برادران يوسف 1 ،13،14;يعقوب عليه‌السلام كے غم و الم كے عوامل 2 ، 12 ; يعقوب عليه‌السلام او ر بنيامين كى گرفتارى 1; يعقوب عليه‌السلام اور بنيامين كى جدائي14; يعقوب(ع) اور يوسف عليه‌السلام كى جدائي 14 ;يعقوب عليه‌السلام كا بنيامين كى گرفتارى كا اثر 2; يعقوب عليه‌السلام پر غم و غصے كى شدت 17;يعقوب عليه‌السلام پر فراق يوسف عليه‌السلام كا اثر 5; يعقوب عليه‌السلام سے بنيامين كا فراق 6;يعقوب عليه‌السلام سے بنيامين كا فراق 6; يوسف(ع) كا فراق 2 ، 6،7، 12 ، 16 ، 17;يعقوب عليه‌السلام كا برادران يوسف عليه‌السلام سے لگاؤ 4 ; يعقوب عليه‌السلام كا بنيامين كے ساتھ لگاؤ 4 ;يعقوب عليه‌السلام كا بڑھاپا 6;يعقوب عليه‌السلام كا غضب 1 ;يعقوب عليه‌السلام كا غضب كو پى جانے كى نشانياں 14; يعقوب(ع) كا غصہّ پى جانا 13;حضرت يعقوب عليه‌السلام كا غم و الم 16 ;يعقوب عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2،5، 6، 7 ، 12 ، 13 ; يعقوب عليه‌السلام كا گريہ 7 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كامنہ پھيرنا 1 ;يعقوب عليه‌السلام كا يوسف عليه‌السلام كے ساتھ لگاؤ 3 ، 4 ;يعقوب عليه‌السلام كى قدرت و طاقت كى علامتيں 14;يعقوب عليه‌السلام كى نابينائي كا زمانہ 6; يعقوب عليه‌السلام كى نابينائي كے عوامل 5 ; يعقوب عليه‌السلام كےغضب كے عوامل 13 ;حضرت يعقوب عليه‌السلام كے غم زدہ ہونے كے آثار 5

حضرت يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا قصہ 7 ، 12 ، 13;يوسف عليه‌السلام كى جدائي كے آثار 12

روايت: 16،17

شفقت :شفقت پدرى 1

گريہ :گريہ اور صبر 10; گريہ كا جائز ہونا 9;گريہ كے احكام 9

نابينائي :نابينائي كے عوامل 11

نبوت :نبوت اور محبوب لوگوں كے فراق ميں غم زدہ ہونا 8 ; نبوت اور محبوب لوگوں كے فراق ميں گريہ كرنا 8

آیت 85

(قَالُواْ تَالله تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضاً أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ آپ اسى طرح يوسف كو ياد كرتے رہيں گے يہانتك كہ بيمار ہوجائيں يا ہلاك ہونے والوں ميں شامل ہوجائيں (85)

1\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ہميشہ اپنے بيٹے يوسف عليه‌السلام كى يادو جدائي ميں غم زدہ رہتے تھے\_قالوا تاللّه تفتئوا تذكر يوسف

(تفتئوا)افعال ناقصہ ميں سے ہے اور اس كے ساتھ (لا) نافيہ مقدر ہے \_ تو اصل ميں جملہ يوں ہوگا (تفتئوا تذكر يوسف)تم يوسف عليه‌السلام كى ياد ميں ہوتے ہو \_

2\_حضرت يعقوب عليه‌السلام ، حضرت يوسف عليه‌السلام كى جدائي كو برادشت نہ كرنے والے غم كى وجہ سے نڈھال يا مرنے كے خطرہ سے دوچار تھے \_قالوا تاللّه تفتئوا تذكر يوسف حتى تكون حرضاً او تكون الهكين

(حرض) ايك ايسى بيمارى كو كہاجاتاہے جس ميں مبتلا شخص تباہى يا ہلاكت كے قريب ہو \_

3\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام اپنے باپ كى اس بيمارى كى وجہ سے جس ميں وہ ہلاكت يا قريب المرگ سے دوچار تھے بڑے ناراحت اور پريشان تھے\_قالوا تاللّه تفتئوا تذكر يوسف حتى تكون حرضاً أو تكون من الهالكين

4\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام ، حضرت يعقوب(ع) كو فراق يوسف(ع) ميں اس جان ليوا غم كى وجہ سے ملامت كرتے تھے\_

قالوا تاللّه تفتئوا تذكر يوسف

(قالوا تاللہ ...) كا سياق اور گفتگو كا انداز ايسا ہے كہ حضرت يعقو ب(ع) كو ملامت كرنے كے ساتھ يہ درخواست بھى كى گئي كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كو بھول جائيں \_

5\_فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے ان سے يہ چاہا كہ يوسف عليه‌السلام كو بھول جائيں اور اسكو ذہن سے نكال ديں \_

قالوا تاللّه تفتئوا تذكر يوسف

6\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے خدا كى قسم اٹھا كر حضرت يعقوب عليه‌السلام كو بڑھاپے ہونے اور اس دنيا سے چلے جانے سے خبردار كيا \_قالوا تا للّه تفتئوا تذكر يوسف حتى تكون حرضاً او تكون من الهالكين

حرف (تاء) قسم كے ليے ہے اور (تفتؤا تذكر يوسف ) كا جملہ جواب قسم ہے اس لحاظ سے كہ (حتى تكون حرضاً ...) كا جملہ اس كے ليے غايت واقع ہواہے \_ اصل ميں جواب قسم جملہ (تكون حرضاً) ہے \_

7\_رنج و الم اور شديد غصہ انسان كى جسمى طاقت كو ختم كركے مرنے كے قريب بنا ديتاہے\_

قالوا تاللّه تفتئوا تذكر يوسف حتى تكون حرضاً أو تكون من الهالكين

انسان:انسان ميں ضعف كے عوامل 7

برادران يوسف :برادران يوسف(ع) اور يعقوب(ع) 4 ،5،6;برادران يوسف عليه‌السلام اور يعقوب عليه‌السلام كى بيمارى 3;برادران يوسف عليه‌السلام كا خطرے سے آگاہ كرنا6;برادران يوسف عليه‌السلام كا ملامت كرنا 4;برادران يوسف عليه‌السلام كى اميديں 5 ; برادران يوسف عليه‌السلام كى پريشانى 3

دكھ:دكھ كے آثار7

روحانى علم :روحانى علم كى عطوفت و لذت 7

شفقت :خاندان ميں شفقت و محبت كے آثار1

غم:غم كے آثار 7

موت :موت كے اسباب 7

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام كا غم 4; يعقوب عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 3،4; يعقوب عليه‌السلام كو خبردار كرنا 6;يعقوب عليه‌السلام كو موت كا خطرہ 6; يعقوب كى ملامت 4; يعقوب عليه‌السلام كى بيمارى كا سبب 2 ; يعقوب عليه‌السلام كى موت كا سبب 2;يعقوب(ع) ، يوسف عليه‌السلام كے فراق ميں 1 ،2،3

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ،3،4،6;يوسف عليه‌السلام كو فراموش كرنے كى درخواست 5; يوسف عليه‌السلام كى جدائي كا سخت ہونا 2

آیت 86

(قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ)

يعقوب نے كہا كہ ميں اپنے حزن و غم اور اپنى بيقرارى كى فرياد اللہ كى بارگاہ ميں كررہاہوں اور اس كى طرف سے وہ سب جانتا ہوں جو تم نہيں جانتے ہو(86)

1\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ، حضرت يوسف عليه‌السلام كے فراق ميں شديداور ناقابل تحمل غم ميں گرفتار تھے\_

قال إنما أشكو ابثى و حزنى الى الله

(بث) لغت ميں شديدحزن كے معنى ميں ہے\_ گويا اسكى شدت موجب بنتى ہے كہ اس غم كا مالك شخص اس كو تحمل نہيں كر سكتا ہے اس وجہ سے لوگوں كوبتاتا ہے اور اسے عام كرتا ہے\_

2\_حضرت يعقوب(ع) ، فراق يوسف عليه‌السلام كے جان ليوا غم و اندوہ كى شكايت صرف خداوند متعال سے كرتے تھے \_

قال إنما أشكو ابثى و حرنى الى اللّه

كسى شخص كے سامنے شكايت لے جانے كا معنى يہ ہے كہ اس شخص كواس شے كى برائي يا اس كے بارے ميں گلہ كرنا ہے پس اس صورت ميں (انما أشكوا بثى و حزنى إلى اللّہ ) يعنى فقط خداوند متعال كى ذات كو اسكى شكايت كروں گا كہ اس كے غم نے مجھ پر كتنا اثر كيا ہے اور ان كے بارے ميں فقط خداوند متعال كى ذات سے شكايت اور اس سے فيصلے كى دعا كروں گا\_

3 \_ حضرت يعقوب(ع) ، نے كبھى بھى اپنے رنج و الم اور دكھ كى شكايت غير اللہ ( فرزندان اور اپنے اصحاب) سے نہيں كي\_قال انما أشكو ابثى و حرنى الى اللّه

4\_حضرت يعقوب عليه‌السلام صرف خدا ند عالم كى ذات كو اپنے غم و دكھ كو دور كرنے پر قادر سمجھتے تھے\_

قال إنما اشكو ابثى و حزنى إلى الله

حضرت يعقوب عليه‌السلام كا اپنے حزن و الم كى شكايت خداوند متعال كى ذات سے كرنے كا مقصد اپنے سے اس غم كو دور كرنے كى درخواست كرنا تھا\_

5\_ حضرت يعقوب(ع) ، توحيدى فكر سے بہرہ مند تھے\_قال إنما اشكو ابثى و حزنى الى اللّه

6\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ،جب اپنے بيٹوں اورساتھيوں كو اپنے غم واندوہ كى شكايت نہيں كرتے تھے تو انہيں اپنے اوپر

ملامت كرنے كا سزاوار بھى نہيں سمجھتے تھے\_قالوا تالله تفتئوا تذكر يوسف ... قال إنما أشكوا ابثى و حزنى الى اللّه

7\_ دكھ و درد اور مصيبتيں خواہ زيادہ ہوں يا كم صرف ذات اقدسسے انكى شكايت كرنا چاہيے اورفقط اس سے مدد طلب كرنى چاہيے\_قال إنما اشكو ابثى و حزنى الى الله

(بث) كا معنى شديد حزن ہے اس بناء پر قرينہ مقابلہ كى وجہ كہا جا سكتا ہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى كلام ميں '' حزن''سے مراد، كم و آسان غم و اندوہ ہے \_

8\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں شكوہ كرنا ،صبر كے ساتھ منافات نہيں ركھتا ہے \_فصبر جميل ... إنما اشكو ابثى و حزنى الى اللّه

حضرت يعقوب عليه‌السلام كا يہ اظہار كرنا كہ صبر جميل زيبا اور اچھا ہے اور دوسرى طرف خداوند متعال سے اس كے بارے ميں شكوہ بھى كيا ہے تو معلوم ہوتاہے كہ ان دونوں كے درميان كو ئي منافات نہيں ہے \_

9\_حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں اور ساتھيوں كے عقيدہ كے برخلاف حضرت يوسف عليه‌السلام كے زندہ ہونے پر اطمينان ركھتے تھے\_و أعلم من اللّه ما لا تعلمو

(من اللّہ ) كا معنى ممكن ہے (اللہ كى طرف سے) ہو اور ممكن ہے اسكا معنى (اللہ تعالى كے بارے ميں ) ہو پس پہلے احتمال كى صورت ميں مقام كى مناسب سے (ما لايعلمون) سے مراد يہ ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام زندہ ہيں اور حضرت يعقوب عليه‌السلام اسكے ديدار كے مشتاق ہيں ... و غيرہ \_

10\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ،يوسف عليه‌السلام كے ديدار اور اس كى جدائي كے ختم ہونے پر مطمئن تھے\_

و أعلم من اللّه ما لا تعلمون

11\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے زندہ ہونے پر اطمينان، اس علم و دانش كى وجہ سے تھا جو خداوند متعال كى ذات نے ان كو عطا فرمايا تھا\_و أعلم من اللّه ما لا تعلمون

12\_ حضرت يعقوب(ع) ، اللہ تعالى كى ذات اور صفات كے متعلق ايسے حقائق كا علم ركھتے تھے جو دوسروں پر مخفى تھا\_

و أعلم من اللّه ما لا تعلمون

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہے كہ (من اللّہ) كا معنى (اللہ تعالى كے بارے ميں )ہو\_ اس صورت ميں (ما لا تعلمون) سے مراد، خداوند متعال كى صفات و خصوصيات ہيں \_

13\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام خداوند متعال كے بارے ميں حقائقسے جاہل اور ناواقف تھے \_و أعلم من اللّه ما لا تعلمون

14\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا خداوند متعال كى ذات و صفات كے بارے ميں خصوصى علم و معرفت ركھنا اس بات كى دليل ہے كہ وہ اسكى ذات كے سامنے خاضع و خاشع اور غير اللہ كے سامنے اپنى مشكلات كو بيان نہيں كرتے تھے \_انما أشكو ابثى و حزنى إلّى اللّه وأعلم من الله ما لا تعلمون//(أعلم من اللّه ) كا جملہ (انما أشكوا ...) كے ليے علت كى حيثيت ركھتا ہے يعنى ميرافقط خداوند متعال كى ذات سے شكايتكرنا جبكہ ( تم ايسے نہيں ہو)اس ليے ہے كہ جو ميں جانتاہوں يعنى خداوند متعال كى صفات و خصوصيات كا جو مجھے علم ہے تم اس سے ناواقف ہو\_

15\_معرفت الہى كا زيادہ ہونا، توحيدى فكر سے زيادہ بہرہ مند ہونے كا سبب ہے \_إنماأشكوا ... و أعلم من اللّه ما لا تعلمون

16\_ عن أبى عبداللّه عليه‌السلام قال: قدم أعرابى على يوسف ... قال له يوسف : ...فإذا مررت بوادى كذا و كذا فقف فناد: يا يعقوب(ع) ، يا يعقوب فإنه سيخرج اليك رجل ... فقل له : لقيت رجلاً بمصر و هو يقرئك السلام و يقول لك:إن و ديعتك عند اللّه عزوجل لن تضيع، قال: فمضى الا عرابّى ... فا بلغه ما قال له يوسف ... فكان يعقوب عليه‌السلام يعلم أن يوسف(ع) حيّ لم يميت و أن اللّه تعالى ذكره سيظهره له بعد غيبته و كان يقول لبنيه : '' إنى أعلم من اللّه ما لاتعلمون ...'' (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ايك باديہ نشين حضرت يوسف عليه‌السلام كے پاس آيا ... \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اس سے كہا: ...جب تم فلاں وادى سے گذر كرو تو وہاں كھڑے ہوكر آواز دينا اے يعقوب عليه‌السلام اے يعقوب عليه‌السلام اسوقت ايك شخص تيرى طرف آئے گا تو تم اس سے كہنا كہ ميں نے مصر ميں ايك شخص سے ملاقات كى ہے جو آپ كو سلام عرض كررہا تھا اور كہہ رہاتھا كہ تمہارى امانت خدا كے نزديك ہميشہ باقى رہے گئي\_تب امام عليه‌السلام نے فرمايا:وہ باديہ نشين گيا اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا پيغام حضرت يعقوب عليه‌السلام كو ابلاغ كيا ... اس سے حضرت يعقوب عليه‌السلام كو معلوم ہوگيا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام زندہ ہيں اور اس دنيا سے نہيں گئے ہيں اور خداوند متعال جلد ہى اسكو غيبت كے بعد ضرور ظاہر كرے گا\_ اسى وجہ سے ہميشہ اپنے بيٹوں سے يہ كہا كرتے تھے (إنى أعلم من اللّه ما لا تعلمون ...)

17\_ عن أبى عبداللّه عليه‌السلام : هبط عليه جبرئيل فقال له : يا يعقوب ربك يقرؤك

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كمال الدين صدوق ص 141ح 9 ; ب 5;نورالثقلين ج2 ص 465، ح 195\_

السلام و يقول لك: شكوتنى إلى الناس ... فلا تعود تشكونى إلى خلقي ... فقال: '' انما أاشكوا بثّى و حزنى إلى اللّه ...(1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ايك مرتبہ حضرت جبرائيل عليه‌السلام حضرت يعقوب عليه‌السلام كے پاس آئے \_ اور كہا: كہ تيرا پروردگار تم پر سلا م بھيجتاہے اور كہہ رہاہے كہ تو نے لوگوں سے ميرا گلہ و شكوہ كيا ہے\_ پھر ايسا نہ كرنا پس حضرت عليه‌السلام نے يہ جملہ كہا: '' انّما اشكوابثى و حزنى إلى الله ...''

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے شكوہ كرنا 2،3، 7، 14، 17; اللہ تعالى كى خصوصيات 7 ; اللہ تعالى كى شناخت كے آثار 15 ; اللہ تعالى كے عطايا 11

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف عليه‌السلام كا جہل 13; برادران يوسف عليه‌السلام كو اللہ تعالى كى شناخت 13

توحيد:توحيد كے اسباب 15

جبرئيل:جبرئيل عليه‌السلام اور يعقوب عليه‌السلام 17

روايت: 16 ، 17

صبر:صبر اور اللہ تعالى سے شكوہ كرنا 8

مدد طلب كرنا :اللہ تعالى سے مدد طلب كرنا 7

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام اور اللہ تعالى كى قدرت 4; يعقوب عليه‌السلام اور برادران يوسف(ع) كى سرزنش 6 ; يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى زندگى 9 ، 11 ، 13 ، 16;يعقوب عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام سے ملاقات 10; يعقوب عليه‌السلام پر وحى 17; يعقوب عليه‌السلام حضرت يوسف عليه‌السلام كے فراق ميں 1 ،2 ; يعقوب عليه‌السلام كا اطمينان 9 ، 10 ; يعقوب عليه‌السلام كا شكوہ 2 ، 3،6 ، 14،17 ; يعقوب عليه‌السلام كا علم 16 ;يعقوب عليه‌السلام كا علم غيب 12 ; يعقوب عليه‌السلام كا علم لدنى 11; يعقوب عليه‌السلام كا غمزدہ ہونا 6 ;يعقوب عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ،9،10 ;يعقوب عليه‌السلام كو اللہ تعالى كى شناخت 12 ; يعقوب عليه‌السلام كى توحيد 4 ،5; يعقوب عليه‌السلام كى فكر 4 ،6; يعقوب عليه‌السلام كے علم كا سبب 11; يعقوب عليه‌السلام كے فضائل 5 ، 12;يعقوب عليه‌السلام ميں اللہ تعالى كى شناخت كے آثار 14; يعقوب عليه‌السلام ميں تضرع كے دلائل 12; يعقوب عليه‌السلام ميں غم كے اسباب 1

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا قصہ 9 ، 10 ، 16

آیت 87

(يَا بَنِيَّ اذْهَبُواْ فَتَحَسَّسُواْ مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلاَ تَيْأَسُواْ مِن رَّوْحِ اللّهِ إِنَّهُ لاَ يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللّهِ إِلاَّ الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ)

ميرے فرزند و جائو يوسف اور ان كے بھائي كو خوب تلاش كرو اور رحمت خداسے مايوس 1\_ نہ ہونا كہ اس كى رحمت سے كافر قوم كے علاوہ كوئي مايوس نہيں ہوتاہے (87)

1\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كو يہ يقين تھا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين زندہ ہيں اور وہ تلاش كرنے سے مل جائيں گے \_

يا بنى اذهبوا فتحسسوا من يوسف و أخيه

2\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كو حكم ديا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كى تلاش ميں نكليں اور اسكو پانے كى كوشش كريں \_يا يبتى اذهبوا فتحسسوا من يوسف و أخيه

(تحسسوا) كا مصدر (تحسس) ہے جو طلب كرنے اور تلاش كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_

3 \_ حضرت يعقو ب(ع) نے بنيامين كے فراق و جدائي كو اپنى مصيبتوں اور مشكلات كے ختم ہونے كى علامت سمجھا اور حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كے مل جانے پر اميد ركھنے لگے\_يا يبتى اذهبوا فتحسسوا من يوسف و أخيه و لا تأيئسوا من روح اللّه

جب حضرت يعقوب عليه‌السلام بنيامين كى داستان كے بعد حضرت يوسف(ع) كى تلاش كرنے كى بات كرتے ہيں اور اپنے بيٹوں كو انہيں تلاش كرنے كا حكم ديا ہے اس سے يہ ظاہر ہوتاہے كہ انہوں نے بنيامين كے واقعہ كو خدا كى رحمت كے نزول كا سبب سمجھا اور يوسف عليه‌السلام كے مل جانے پر اميد ركھنے لگے\_ بنيامين كے واقعہ سے پہلے حضرت يوسف عليه‌السلام كى تلاش نہ كرنا اس حقيقت پر دليل ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كا مسئلہ بنيامين كى گرفتارى كے ساتھ مربوط تھا\_

4\_حضرت يعقوب(ع) نے اپنے بيٹو ں سے چاہا كہ وہ حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كى تلاش جارى ركھيں اور انكے ملنے سے ہرگز مايوس نہ ہوں \_و لا تأيئسوا من روح اللّه

5\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اپنے بيٹوں كو يہ نصيحت تھى كہ خداوند متعال كى رحمت سے نااميد نہ ہونا بلكہ اسكى مدد پر اميد ركھنا \_و لا تايئسوا من روح اللّه

يہاں (روح) كا معنى سرور، خوش آرام و رحمت كاہے اوراس كلمہ كا (اللّہ ) كى طرف مضاف كرنا اور (من روح اللّہ )كا (لا تايئسوا) كے متعلق ہونا بتاتاہے اسكا معنى (رحمت) ہے\_

6\_حضرت يعقو ب(ع) ، حضرت يوسف اور بنيامين كو پالينے كے سلسلہ ميں رحمت و مدد الہى پر مطمئن تھے\_

فتحسسوا من يوسف و أخيه و لا تايئسوامن روح اللّه

آيت شريفہ ميں رحمت الہى كا جلوہ، يوسف(ع) كو پانے اور بنيامين تك پہنچنے تك اسكى مدد ہے \_

7\_ اپنے مقصود تك پہنچنے اور مشكلات كو رفع كرنے كى خاطر اللہ تعالى پر ايمان اوراسكى مدد كے ساتھ ساتھ انسان كو كوشش و تلاش ضرور كرنى چاہيے\_اذهبوا فتحسسوا من يوسف و أخيه ولا تايئسوا من روح الله

حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے بيٹوں كو يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كى تلاش كے سلسلہ ميں اللہ تعالى كى مدد اور رحمت كى طرف توجہ دلا تے ہيں اور ان سے يہ بھى چاہتے ہيں كہ انكى تلاش ميں سفر كريں لہذا مذكورہ بالا معنى اس سے حاصل كيا جاسكتاہے\_

8\_ اپنے مقصودكے حصول اور مشكلات كو دور كرنے ميں مدد اور رحمت الہى سے دل لگانا ضرورى ہے \_

و لا تايئسوا من روح اللّه انه لا يأئيس من روح اللّه الا القوم الكافرون

9\_ انسان كى زندگى كى مشكلات دور كرنا اور اس كے ليے آسانى پيدا كرنا، خداوند متعال كے ہاتھ و اختيار ميں ہے \_

و لا تايئسوا من روح اللّه

10\_ ذات اور صفات الہى كى معرفت اسكى رحمت و مدد سے اميد ركھنا ہے \_

و أعلم من اللّه ما تعلمون ولا يايئسوا من روح اللّه الا القوم الكافرون

11\_ فقط كفار ہى اسكى مدد پر اميد نہيں ركھتے اور اسكى رحمت سے مايوس ہيں \_لا يايئسوا من روح الله الا القوم الكافرون

آيت شريفہ ميں (كافرون) سے مراد وہ لوگ ہيں جو قدرت الہى اور اسكى رحمت كى عطا نيز اسكا اپنے بندوں كى ضروريات سے آگاہ و عالم ہونے سے منكر ہيں \_

12 \_تجاويزاور نصيحتوں كى توجيہ كے ساتھ ساتھ اس كے نتيجہ اور انجام كو بھى بيان كرنا، ايك اچھى اور مناسب بات ہے \_لا تايئسوا من روح اللّه إنه لا يأئيس من روح

اللّه الا القوم الكافرون

(انه لا يايئسوا ... ) كا جملہ ( لا تايئسوا ...) كے ليے علت واقع ہوا ہے \_ حضرت يعقو ب عليه‌السلام نے اپنى نصيحت ( رحمت الہى سے مايوس نہ ہونا ) كو بيان كرنے كے ساتھ اسكا انجام ( كفر كے گرداب ميں گرنے) كو بھى بيان كيا\_ يہ تمام لوگوں كے ليے مناسب بات ہے كہ اپنى نصيحت و تاكيد يا فرمان كو اس كے انجام كى دليل كے ساتھ بيان كريں \_

1 \_ عن أبى جعفر(ع) : ... (يعقوب ) دعا ربه فى السحر أن يهبط عليه ملك الموت فهبط عليه ... قال يعقوب ... هل عرض عليك فى الارواح روح يوسف ؟ فقال: لا فعند ذلك علم انه حيّ فقال لولده : '' اذهبوا افتحسسوا من يوسف ...؟''(1)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے سحر كے وقت دعا كى كہ خدايا ملك الموت كو ميرے پاس بھيج ... تو وہ زمين پر نازل ہوا ... تو حضرت يعقوب عليه‌السلام نے سوال كيا ... كہ ارواح ميں سے حضرت يوسف عليه‌السلام كى روح كو تيرے پاس لايا گيا ہے ؟ اس نے جواب ديا نہيں اس سے حضرت كو معلوم ہوگيا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام زندہ ہيں تو اسوقت اپنے بيٹوں كو كہا (اذهبوا فتحسسوا من يوسف ...)\_

14\_عن أبى عبداللّه عليه‌السلام : ... ( من الكبائر) الاس من روح اللّه ، لان اللّه عزوجل يقول: '' إنه لا ييأس من روح اللّه الاّ القوم الكافرون ...(1) امام جعفر صادق سے روايت ہے كہ (گناہ كبيرہ ) ميں سے ايك خداوند متعال سے نااميد ہونا ہے كيونكہ خداوند متعال فرماتاہے ( إنه لا ييأس من روح اللّه الا القوم الكافرين)

اللہ تعالي:اللہ تعالى كى رحمت پر اطمينان 6;اللہ تعالى كى شناخت كے آثار 10 ; اللہ تعالى كى صفات كى شناخت كے آثار 10 ;اللہ تعالى كى مدد پر اطمينان 6 ; اللہ تعالى كے اختيارات 9

اللہ تعالى كى مدد :اللہ تعالى كى مدد سے مايوس ہونے والے 11

اميد ركھنا :اللہ تعالى پر اميد ركھنے كے اسباب 10; اللہ تعالى كى رحمت پر اميد ركھنا 5 ، 8، 10 ; اللہ تعالى كى مدد پر اميد ركھنا 5 ، 8 ، 10

ايمان :ايمان اور عمل 7;اللہ تعالى كى مدد پر ايمان 7 ; اللہ تعالى پر ايمان 7 ; ايمان كے آثار 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير قمى ج1 ص 350 ; تفسير برہان ج2 ص 264 ح 8\_

بنيامين :بنيامين كى تلاش 2 ، 4 ، 6

رحمت :رحمت سے نااميد ہونا گناہ ہے 14; رحمت سے نااميد لوگ 11

روايت : 13 ، 14

عمل :پسنديدہ عمل 12;عمل كے انجام كا بيان 12

كافرين :كافروں كى خصوصيات 11; كافروں كى نااميدى 11

گناہان كبيرہ : 14

مشكلات :مشكلات كو دور كرنے كا پيش خيمہ 8 ; مشكلات كو دور كرنے كا سبب 9

مشورہ :مشورہ بيان كرنے كا طريقہ 12

نصيحت :نصيحت كرنے كا طريقہ 12

نااميدى :نااميدى سے منع كرنا 4 ، 5

يعقوب(ع) :يعقوب عليه‌السلام اوربرادران يوسف(ع) 4 ، 5 ; يعقوب عليه‌السلام اور بنيامين كا زندہ ہونا 1 ; يعقوب عليه‌السلام اور بنيامين كى جدائي 3;يعقوب(ع) اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا زندہ ہونا 1; يعقوب عليه‌السلام كا اطمينان 6 ;يعقوب عليه‌السلام كا اميد ركھنا 3 ; يعقوب عليه‌السلام كا قصہ 2 ، 3 ، 4 ; يعقوب عليه‌السلام كا يوسف كے فراق ميں ہونا 13 ;يعقوب عليه‌السلام كى اميديں 4 ;يعقوب عليه‌السلام كى فكر 1 ; يعقوب عليه‌السلام كى نصيحتيں 5 ; يعقوب عليه‌السلام كے اوامر 2 ; يعقوب عليه‌السلام كے غم كا ختم ہونا 3

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كى تلاش 2 ، 3 ، 4،6 ،13; يوسف عليه‌السلام كا قصہ 2 ، 4 ، 13

آیت 88

(فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَيْهِ قَالُواْ يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ )

اب وہ جو لوگ دوبارہ يوسف كے پاس گئے تو كہنے لگے كہ اے عزيز ہم كو اور ہمارے گھر والوں كو بڑى تكليف ہے اور ہم ايك حقير ہى پونچى لے كر آئے ہيں آپ ہميں پور اپورا غلہ دنے ديں اور ہم پر احسان كريں كہ خدا كار خير كرنے 2\_ والوں كو جزائے خير ديتاہے (88)

1\_ فرزندان يعقوب(ع) ، قحطى كے دوران تيسرى بار مصر آئے اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى خدمت ميں پہنچے\_

فلما دخلوا عليه

2 \_ خاندان يعقوب عليه‌السلام ، قحطى كے دوران بہت ہى تنگدستى اور رنج الم ميں گرفتار ہوا\_قالوا ... مسّنا و أهلنا انصر

(مس) لمس كرنے اورارتباط كرنے كے معنى ميں ہے \_(ضرّ) بہت زيادہ فقر اور سختى كے معنى ميں استعمال ہوتاہے \_

3\_ فرزندان يعقوب(ع) نے (حضرت يوسف عليه‌السلام كو) خاندان يعقوب(ع) كى مادى حالت كى خرابى اور معيشت كى سختى كے بارے ميں بتايا\_قال ىا أيها العزيز مسّنا و أهلنا الضر و جئنا ببضاعة مزجية

4\_ حضرت يوسف(ع) ، قحطى مصر كے دوران اس علاقے ميں عزيزى كے عہدے پر فائز تھے\_قالوا يا أيها العزيز

5 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں حكومتى عہدوں ميں سے ''عزيزي'' ايك عہدہ تھا\_قالوا يا أيها العزيز

6\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اولاد، اہل و عيال ( بيوي، بچے و غيرہ) ركھتے تھے\_مسّنا و أهلنا الضر

(أہل الرجل) بيوى ، بچے اور دوسرے رشتہ داروں كوكہا جاتاہے \_

7\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام ، مصركى طرف تيسرے سفر كے دوران اپنى خوراك كے حصے كو خريدنے كے ليے پورى قيمت نہيں ركھتے تھے\_و جئنا ببضاعة مزجية فأوف لنا الكيل

(مزجاة) ناچيز اورحقير كے معنى ميں آتاہے \_

8\_فرزندان يعقوب(ع) نے اپنى تنگدستى اوراپنے حصے كو خريدنے كے ليے مناسب مال نہ ركھنے كو بيان كرنے كے ذريعہ حضرت يوسف عليه‌السلام سے عرض كى كہ انكا حصہ كامل طور پر دياجائے\_مسّنا و أهلنا الضر و جئنا بيضاعة مزجية فأوف لنا الكيل

9\_ مصر ميں قحطى كے دوران غّلات كے معين حصے كو فروخت كرنااور اس كے مقابلے ميں اسكى قيمت دريافت كرنا ،حضرت يوسف عليه‌السلام كى دائمى سياست تھي\_و جئنا ببضاعة مزجية فأوف لنا الكيل

چنانچہ اس سورة كى مذكورہ آيات 59 ، 60 ، 62 اس پر دلالت كرتى ہيں كہ حضرت يوسف(ع) نے خوراك كے ذخيرہ كو حصوں ميں تقسيم كيا ہوا تھا اور لوگوں كو ان كے حصّے دينے كے ساتھ ساتھ ان سے اسكى قيمت بھى وصول كرتے تھے\_ اس مورد بحث آيت شريفہ ميں بھى لفظ(كيل) اور جملہ ( جئنا ببضاعة مزجاة) اس بات كى حكايت كرتاہے كہ خوراك كى حصہ بندى اور اس كے مقابلے ميں قيمت وصول كرنے كا پروگرام طولانى مدت گزرنے تك بھى جارى و سارى رہا\_

10\_حضرت يوسف عليه‌السلام تنگدست اور فقراء لوگوں سے خوراك كے حصے كى قيمت وصول نہيں كرتے تھے\_

مسّنا و أهلنا و جئنا ببضاعة مزجاة فأوف لنا الكيل

اس جملہ (أوف لنا الكيل) ميں فاء تفريع ہے جو جملہ ( مسّنا و أهلنا الضر ...) كى تفريع ہے اس سے مذكورہ بالا معنى حاصل كيا گيا ہے \_

11\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ،بيت المال كے تصرّ ف كرنے اور ذخيرہ شدہ خوراك بخشش و عطا كرنے ميں خصوصى اختيارات كے حامل تھے\_و جئنا ببضاعة مزجاة لنا الكيل و تصدق علين

12\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے حضرت يوسف عليه‌السلام سے درخواست كى كہ انكے بھائي بنيامين كو انہيں واپس لوٹا ديں \_

و تصدق علين

فرزندان يعقوب عليه‌السلام كى عطيہ مانگنے كى جو درخواست تھى وہ كس شے كے بارے ميں تھى اسميں تين احتمالات ہيں \_

1\_بنيامين مراد ہيں جو ظاہراً حضرت يوسف عليه‌السلام كى ملكيت ميں تھے\_2\_ ممكن ہے خوراك كے حصے ميں اضافہ كى درخواست ہو\_3\_ خوراك كا وہى مخصوص حصہ ليكن بغيركسى عوض و قيمت كے \_ مذكورہ تفسير پہلے احتمال كو ملحوظ خاطر ركھتے ہوئے ہے \_

13\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام كے نزديك خوراك كو دريافت كرنا حضرت يوسف عليه‌السلام كى تلاش و دريافت اور بنيامين كى واپسى سے زيادہ اہميت كا حامل تھا\_يا أيها العزيز مسّنا و أهلنا الضر ... فأوف لنا الكيل و تصدق علين

فرزندان يعقوب عليه‌السلام حضرت يعقوب(ع) كے حكم پر مصر ميں آئے تا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بارے ميں كوئي اطلاع حاصل كريں اور بنيامين كو واپس لائيں ليكن انہوں نے اس سے پہلے اپنے فقر و تنگدستى كا ذكر كيا اور خوراك كے حصے كا مطالبہ كيا\_ مذكورہ بالا معنى ہم اس سے سمجھ سكتے ہيں \_

14\_ برادران يوسف عليه‌السلام نے خاندان يعقوب(ع) كى معاشى زندگى كى سختى كى وجہ سے ان سے درخواست كى كہ ہمارے سال كے خوراكى حصے كو زيادہ كركے غلات سے ہميں ديا جائے\_مسنا و أهلنا الضر ... فأوف لنا الكيل و تصدق علين

15\_انبياء كى اولاد اور خاندان كو صدقہ ديناجائز اور نيك كام ہے \_و تصدق علينا إن اللّه يجزى المتصدقين

(تصدق) صدقہ دينے كے معنى ميں ہے (صدقہ ) كا معنى جس طرح كشاف ميں ذكر ہوا ہے ايسا عطيہ اور بخشش ہے جس سے ثواب حاصل كرنا مقصود ہوتاہے\_

16\_مستحقين اور حاجتمندوں كو صدقہ دينا مستحب ہے \_مسّنا و أهلنا الضر ... إن اللّه يجزى المتصدقين

17\_ خداوند متعال صدقہ دينے والوں كو اجر عطا كرے گا\_إن الله يجزى المتصدقين

18\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام كى نظر ميں عزيز مصر (يوسف(ع) ) خدا كى معرفت ، خير خواہ، اور جو د و كرم ركھنے والا حاكم تھا\_

فأوف لنا الكيل و تصدق علينا إن اللّه يجزى المتصدقين

19\_ برادران يوسف(ع) نے مصركى طرف اپنے تيسرے سفر كے دوران حضرت يوسف عليه‌السلام كے سامنے اپنے فقر اور تنگدستى كى شكايت كرنے كے ساتھ ساتھ اپنى ذلت و ضعف كا اظہار كيا \_

مسّنا و أهلنا الضر ... و تصدق علينا إن اللّه يجزى المتصدقين

20\_ ''عن ابى الحسن الهادى عليه‌السلام ... لما مات العزيز ... إفتقرت إمرأة العزيز و احتاجت حتى سألت الناس فقالوا: ما يضرّك لو قعدت للعزيز و كان يوسف يسمى

العزيز(خ \_ ل\_ و كل ملك كان لهم سمى بهذا الاسم) ... فقامت اليه و قالت : سبحان ... من جعل العبيد بالطاعة ملوكاً ...(1)

امام ہادى عليه‌السلام سے روايت ہے ... عزيز مصر كے مرنے كے بعد اسكى بيوى ( زليخا) فقير اور محتاج ہوگئي يہاں تك كہ لوگوں سے مدد كى درخواست كرتى تھى پھر لوگوں نے اسے كہا تيرے ليے كيا پريشانى ہے كہ عزيز مصر كے راستے ميں بيٹھ جاؤ (اور اس سے مدد طلب كرو)حضرت يوسف عليه‌السلام كو اس زمانے ميں عزيز مصر كے نام سے ياد كيا جاتا تھا ( ہر بادشاہ جو مصر كے لوگوں پر حكومت كرتا تھا اسكو عزيز كے نام سے ياد كيا جاتا تھا)

پس سابق عزيز مصر كى بيوى حضرت يوسف عليه‌السلام كے راستے پركھڑى ہوگئي اوراس نے كہا: پاك ہے وہ خدا جو غلاموں كو اپنى اطاعت كے سبب بادشاہى عطا كرتاہے\_

21 \_ عن احمد بن محمد عن أبى الحسن الرضا عليه‌السلام قال: سئلته عن قوله '' و جئنا ببضاعة مزجاة '' قال: المقل (2)

احمد بن محمد كہتاہے: ميں نے امام رضا عليه‌السلام سے اس قول خدا كے بارے سوال كيا كہ جسميں (فرزندان يعقوب نے كہا تھا ) '' و جئنا ببضاعة مزجاة'' تو حضرت عليه‌السلام نے جواب فرمايا: اس سرمايہ) سے مراد (مقل ) (3) تھا\_

آل يعقوب عليه‌السلام :آل يعقوب قحطى كے دوران 2 ; آل يعقوب عليه‌السلام كا فقر 2 ، 3; آل يعقوب عليه‌السلام كا مبتلا ہونا 2 ; آل يعقوب كى تاريخ 2 ; آل يعقوب كے دكھ 2

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى جزائيں 17

احكام : 15 ، 16

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كے رشتہ داروں كو صدقہ دينا 15; ابنياء عليه‌السلام كى اولاد كو صدقہ دينا 15

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كى واپسى 13 ;برادران يوسف عليه‌السلام اور غلّہ كا دريافت كرنا 13; برادران يوسف عليه‌السلام اور يوسف 3 ، 8 ، 12 ، 14 ، 18 ، 19;برادران يوسف عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام كى تلاش 13 ;برادران يوسف(ع) كا حصہ 8 ،14 ;برادران يوسف(ع)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسيرقمى ج1 ص 357; نورالثقلين ج/ 2 ص 472 ح 218\_2)تفسير عياشى ج2 ص 192 ، ح 67 ; نورالثقلين ج2 ص 458 ح 157\_

3)مقل لغت ميں پھل يا درخت كے شيرہ كو كہا جاتاہے جو دوا و غيرہ ميں استعمال ہوتاہے اگر چہ اس كے اور بھى مختلف معانى ذكر كيئےئے ہيں \_

كا فقر 7 ، 8 ، 14 ، 19 ; برادران يوسف(ع) كا گلا شكوہ 19 ; برادران يوسف عليه‌السلام كا مال تجارت 21; برادران يوسف عليه‌السلام كا مصر ميں تيسرا سفر 1 ،7،19 ;برادران يوسف عليه‌السلام كى خواہشات 8 ، 12 ، 14; برادران يوسف عليه‌السلام كى دنيا طلبى 13 ; برادران يوسف(ع) كى ذلت 19;برادران يوسف كى فكر 18 ;برادران يوسف عليه‌السلام كى يوسف عليه‌السلام كو رپورٹ دينا 3 ; برادران يوسف(ع) كے اہل و عيال 6; برادران يوسف عليه‌السلام كے تجارتى مال كا بے قيمتى ہونا 7

بضاعة مزجات:بضاعة مزجات سے مراد 21

روايت : 20 ، 21

زليخا :زليخا كا انجام 20

صدقہ :صدقہ دينے والوں كى جزا ء 17 ;صدقہ كے احكام 15 ، 16; صدقہ كے مصارف 15

غلاّت :حضرت يوسف عليه‌السلام (ع) كے زمانہ ميں غلات كى راشن بندى 9 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں غلات كى فروخت 9

فقراء :فقراء كو صدقہ دينا 16

قديمى مصر :قديمى مصر ميں حكومت كا نظام 5

مستحبات 16

ہبہ :ہبہ و بخشش كى درخواست كرنا 14

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور بيت المال 1 1; حضرت يوسف عليه‌السلام اور فقراء 10;حضرت يوسف عليه‌السلام عزيزى كے دوران 5; حضرت يوسف عليه‌السلام قحطى كے دوران 4 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 3،4 ، 7، 8 ، 9 ، 10 ، 11 ، 12 ، 13 ، 14 ، 18 ، 19 ، 20;حضرت يوسف عليه‌السلام كى خير خواہى 18 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كى سخاوت 11 ، 18 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كى عزيز ي4 ، 20 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كے اختيارات كى حدود 11 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے اقتصادى پروگرام 9 ،10

آیت 89

(قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ)

اس نے كہا كہ تمھيں معلوم ہے كہ تم نے يوسف اور ان كے بھائي كے ساتھ كيا برتائو كيا ہے جب كہ تم بالكل جاہل تھے (89)

1 \_ عزيز مصر نے جب فرزندان يعقوب عليه‌السلام كى ذلت و خوارى كا مشاہدہ كيا توانہيں كنعان كے كنويں ميں حضرت يوسف عليه‌السلام كو چھوڑنے كے قصے كو ياد دلوايا \_قال هل علمتم ما فعلتم بيوسف و أخيه

( ما فعلتم بيوسف ) كے جملے سے مراد يا اس كا مصداق حضرت يوسف(ع) كو كنعان كے كنويں ميں چھوڑنا ہے گويا اس سے مراد وہى ہے جسكو خالق كائنات نے اسى سورة كى آيت 15 ميں ذكر كيا ہے اور اس طرح فرمايا: بے شك اس واقعہ ( كنويں كا قصہ ) كو آئندہ ان كو تم بيا ن كرو گئے (حالانكہ وہ آپ كو نہيں پہچانتے ہوں گئے)\_

2 \_ بنيامين ، حضرت يوسف عليه‌السلام كا پدرى و مادرى بھائي حضرت يوسف عليه‌السلام كى طرح اپنے بھائيوں كى اذيت و آزارسے دوچار تھا\_قال هل علمتم ما فعلتم بيوسف و اخيه

3 \_ بنيامين نے اپنے بھائيوں كے نامناسب رويہ اور اذيت رسانى كى حضرت يوسف عليه‌السلام كے سامنے وضاحت كى تھى \_

هل علمتم ما فعلتم بيوسف و أخيه إذ أنتم جاهلون

(ما فعلتم بيوسف و أخيه) كے جملہ سے يہ معلوم ہوتاہے كہ فرزندان يعقوب(ع) نے بنيامين كو بھى اذيت دى تھى اور حضرت يوسف(ع) كو اس كى اطلاع تھى ظاہراً حضرت يوسف عليه‌السلام بنيامين كے ذريعہ اس سے مطلع ہوئے تھے\_

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كى آپس ميں جدائي كى داستان دونوں بھائيوں كے ليے بہت سخت اور غمگين داستان تھي\_هل علمتم ما فعلتم بيوسف و اخيه

(ما) عبارت( ما فعلتم بيوسف و أخيہ ) ميں ممكن ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كى جدائيكے رنج و الم كى طرف اشارہ ہو\_

5 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كى جہالت اور

نادانى كو اپنے اور نبيامين پر ظلم و ستم كرنے كا سبب سمجھا \_هل علمتم ما فعلتم بيوسف و أخيه إذ أنتم جاهلون

6\_برادران يوسف عليه‌السلام حضرت يوسف عليه‌السلام كو كنعان كے كنويں ميں ڈالتے وقت بے عقلى اور جہالت ميں گرفتار تھے\_

هل علمتم ما فعلتم بيوسف و أخيه اذا انتم جاهلون

7\_گناہوں كے ارتكاب اور ستمگرى كا سرچشمہ، جہالت ہے \_هل علمتم ما فعلتم بيوسف و أخيه إذأنتم جاهلون

8\_برادران يوسف(ع) نے اپنى زندگى كا ايك حصّہ گزارنے كے بعد بنيامين كو آزار و اذيت دينے سے ہاتھ كھينچ ليا تھا\_

هل علتم ما فعلتم بيوسف و أخيه إذ انتم جاهلون

(إذ أنتم جاہلون) كا جملہ چونكہ (فعلتم ) كے ليے ظرف ہے تو اس فعل كے زمانہ كو برادران يوسف عليه‌السلام كى جاہليت اور نادانى كے زمانہ كے ساتھ مقيد كررہا ہے اور يہ بات اس مفہوم كو بتاتى ہے كہ اس زمانے كے بعد بنيامين كے ساتھ انكا برتاؤ نامناسب نہيں تھا\_حكم و موضوع اور طبيعت حال كى مناسبت، اس احتمال كو ذہن ميں لاتى ہے كہ وہ زمانہ ان كى جدائي كا زمانہ تھا\_

9\_حضرت يوسف(ع) نے اپنے بھائيوں كے غلط رويہ پر اعتراض كرنے كے ساتھ ساتھ ان كى غلطى كى وجہ (جہالت و نادانى ) بھى انہيں آگاہ كرديا\_اذ أنتم جاهلون

حضرت يوسف عليه‌السلام كا اپنے بھائيوں كے غلط رويہ كو ان كى جہالت كے زمانے(إذ أنتم جاہلون) كے ساتھ منسوب كرنا اس معنى كى طرف اشارہ كر رہا ہے كہ ميں تم كو بے قصور سمجھتا ہوں كيونكہ تم اس زمانے ميں اس غلطى كے مرتكب ہوئے ہو جب تم نادان و بے وقوف تھے\_

10\_حضرت يوسف عفو ودرگذر ، مرد مجاہد اورانتقام نہ لينے والے انسان تھے\_هل علمتم ما فعلتم بيوسف و أخيه إذ انتم جاهلون

11\_ برادران يوسف عليه‌السلام كى ان كے سامنے ذلت و خوارى ان كے ظلم و ستم كا نتيجہ تھا\_تصدق علينا ... هل علمتم ما فعلتم بيوسف و أخيه

حضرت يوسف عليه‌السلام كا اپنے بھائيوں كے ذلت و خوارى كے اظہاركے جواب ميں ان كے ظلم و ستم كو ياد دلوانے كا مقصد يہ تھا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام يہ بتانا چاہتے تھے كہ آج ميرے بھائيوں كا ميرے سامنے ذليل و خوار ہوكر آنا اس ظلم و ستم كا نتيجہ ہے جو كل انہوں نے مجھ پر روا ركھا تھا\_

12\_ عن أبى عبداللّه عليه‌السلام ... كل ذنب عمله العبد وإن كان به عالماً فهو جاهل حين خاطر بنفسه فى معصيته ربه، و قد قال فى ذلك تبارك و تعالى يحكى قول يوسف لإخوته '' هل علمتم ما فعلتم بيوسف و اخيه إذ إنتم جاهلون'' فنسبهم إلى الجهل لمخاطرتهم با نفسهم فى معصيته اللّه (1) حضرت امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے : جو شخص كسى گناہ كو انجام ديتا ہے اگر چہ وہ اس كے گناہ ہونے كو جانتا ہووہ نادانہے كيونكہ اس نے خود كو معصيت الہى كے ذريعہ خطرہ سے دوچار كياہے اسى وجہ سے خداوند تبارك و تعالى اسى مورد كو بيان كرتے ہوئے يوسف(ع) كے اس قول كو جو انكے بھائيوں كے ليے تھا يوں بيان فرمايا ہے '' هل علمتم ما فعلتم بيوسف و أخيه إذ أنتم جاهلون'' امام عليه‌السلام نے فرمايا: حضرت يوسف عليه‌السلام نے ان كى طرف بے وقوفى و نادانى كى نسبت دى كيونكہ انہوں نے اپنے آپ كو معصيت الہى كےذريعہ خطرہ ميں ڈال ديا تھا\_

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف اور بنيامين 2 ، 18 ; برادران يوسف عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام 2 ; برادران يوسف عليه‌السلام پر اعتراض 9 ;برادران يوسف(ع) كا ناپسنديدہ عمل 9;برادران يوسف عليه‌السلام كى اذيتيں 2 ، 3 ،8 ;برداران يوسف كى ذلّت 11;برادران يوسف(ع) كى جہالت كے آثار 5; برادران يوسف(ع) كى جہالت 6،129;برادران يوسف عليه‌السلام كے ظلم كا سبب 5;برادران يوسف عليه‌السلام كے ظلم كے آثار 11

بنيامين :بنيامين اور يوسف عليه‌السلام 3 ; بنيامين پر ظلم 5;بنيامين كو اذيت دينا 2 ، 3 ، 18 ; بنيامين كى يوسف عليه‌السلام سے جدائي 4; بنيامين كے دكھ و درد 4

جہل:جہالت كے آثار7

روايت : 12//ظلم :ظلم كاسبب 7

گناہ :گناہ كا سبب 7

گناہگار :گناہگاروں كى جہالت 12

ياددہاني:برادران يوسف عليه‌السلام كو ياد دہاني1; يوسف عليه‌السلام كو كنويں ميں ڈالنے كى ياد دہانى 1

يوسف عليه‌السلام :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج1 ص 228 ; ح 62 ; نفسير برہان ج1 ص 354 ح 6\_

حضرت يوسف عليه‌السلام اور انكے بھائي 1 ، 9،12; حضرت يوسف عليه‌السلام بنيامين كے فراق ميں 4 ; حضرت يوسف عليه‌السلام پر اعتراض 9 ;حضرت يوسف عليه‌السلام پر ظلم 5 ،11; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 6،8 ، 9 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا معاف كرنا 1 ;يوسف عليه‌السلام كو اذيت 2;حضرت يوسف عليه‌السلام كى جرات 10 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كى فكر 5; حضرت يوسف كے دكھ 4 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 10 ; يوسف عليه‌السلام كے مادرى و پدريبھائي 2

آیت 90

(قَالُواْ أَإِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَاْ يُوسُفُ وَهَـذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيِصْبِرْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ)

ان لوگوں نے كہا كيا آپ ہى يوسف ہيں ؟انھوں نے كہا كہ بيشك ميں يوسف ہوں اور يہ ميرا بھائي ہے \_اللہ نے ہمارے اوپر احسان كيا ہے اور جو كوئي بھى تقوى اور صبر اختيار كرتاہے اللہ نيك عمل كرنے والوں كے اجر كو ضائع نہيں كرتاہے (90)

1 \_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے عزيز مصر كى اس بات سے (كہ تم نے يوسف عليه‌السلام اور اس كے بھائي كے ساتھ كيا سلوك رواركھا) پہچان ليا كہ وہ انكابھائي يوسف عليه‌السلام ہے \_هل علمتم ما فعلتم بيوسف ... قالوا إنك لا نت يوسف

(أنك ...) كے جملے ميں چار تاكيديں موجود ہيں \_ جملہ اسميہ ہے ، حرف تاكيد ''ان'' اور لام تاكيد اور ضميرفصل (أنت) ہے \_ يہ تمام تاكيدات اس بات سے حكايت ہيں كہ برداران يوسف(ع) كويہ اطمينان حاصل ہو گيا تھا كہ ان كا مخاطب حضرت يوسف(ع) ہى ہيں \_

2 \_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام كا اس بات پر تعجب اور حيرت زدہ ہوناكہ عزيز مصر ،ان كا بھائي يوسف عليه‌السلام ہے\_

قالوا أونك لانت يوسف

باوجود اس كے كہ برادران يوسف عليه‌السلام اس بات پر مطمئن تھے كہ عزيز مصر وہى يوسف ہے انہوں نے اپنے جملے كو استفہام تقريرى كے ساتھ بيان كيا اور حضرت عليه‌السلام سے چاہا كہ وہ اقرار كريں كہ (ميں يوسف ہوں ) اس سے معلوم ہوتاہے كہ وہ حيرت زدہ اور تعجب ميں تھے يعنى مطمئن ہونے كے باوجود نا يقينى سى كيفيت تھي\_

3 \_ حضرت يوسف(ع) نے اپنے بھائيوں كى حيرت اور عدم يقينى سى كيفيت كے نتيجہ ميں ان كے سوال كا جواب ديتے ہوئے فرمايا ميں ہى يوسف عليه‌السلام ہوں \_أءنك لا نت قال أنا يوسف

4 \_ بنيامين، فرزندان يعقوب كى عزيز مصر كے ساتھ تيسرى ملاقات ميں تشريف ركھتے تھے\_و هذا أخي

5 \_ عزيز مصرنے اپنے بھائي بنيامين كو اپنے دعوى كى سچائي( كہ ميں يوسف عليه‌السلام ہوں )پر گواہ قرار ديا\_

قال أنا يوسف و هذا أخي

ممكن ہے جملہ ( ہذا أخي) اس كے علاوہ كہ جملہ (قد منّ اللّہ) كے ليے تمہيد ہو كہ عزيز مصر كے اس دعوى پر كہ ميں وہى يوسف عليه‌السلام ہوں پر گواہ اور شاہدبھى ہو در اصل وہ اپنے بھائيوں سے يہ كہتے ہيں :اگر تم اسميں متردد ہو كہ ميں يوسف عليه‌السلام نہيں ہوں تو ميرے اور بنيامين كے چہرے پر نگاہ كرو توتم ہمارے درميان اخوت و برادرى كو پا لو گے \_

6\_خداوند متعال نے يوسف عليه‌السلام اور نبيامين كو اپنيعظيم نعمت سے نوازا\_قد منّ اللّه علين

(منّ) كا معنى احسان كرنے اور نعمت عطا كرنے كا ہے\_ ( مفردات راغب ) ميں ہے كہ (منّة) بہت قيمتى نعمت كے معنى ميں ہے\_(علينا) ميں جو ضمير ہے بعد والے جملے ( إنہ من يتق ...) كے قرينے كى وجہ سے جو (قد منّ اللّہ علينا) كے ليے تعليل ہے \_ اس سے مراد يوسف عليه‌السلام اور بنيامين ہيں نہ كہ تمام بھائي\_

7\_حضرت يوسف عليه‌السلام و بنيامين، تقوى اختيار كرنے والے ، صابر اور احسان كرنے والوں ميں سے تھے\_

قد مَنّ علينا إنه من يتق و يصبر فان اللّه لا يضيع أجرا لمحسنين

8\_ مصر ميں حضرت يوسف عليه‌السلام كا عزيزى مصر ، اقتدار اورحكومت تك پہنچنا ، نيك عمل ، صبر اور تقوى اختيار كرنے كى جزاء تھي\_قد مَنَّ اللّه علينا إنه من يتق و يصبر فان الله لا يضيع أجر المحسنين

9\_ بنيامين كى عزت كى حفاظت ،اور دوسرے بھائيوں كى طرح ذليل و خوار نہ ہونا،نيك كام اور تقوى و صبر اختيار كرنے والوں كى جزاء كے ضائع نہ ہونے كى علامت ہے \_قد منّ اللّه علينا إنه من يتّق و يصبر فإن اللّه لا يضيع أجر المحسنين

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا اقتدار اور عزت، نيك كام اور صبر و تقوى اختيار كرنے والوں كے اجركے ضائع نہ ہونے كى روشن اور واضح دليل ہے \_قد مَنّ اللّه علينا إنه من يتّق و يصبر فان اللّه لا يضيع أجر المحسنين

11\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كى ملاقات اور ان كى

جدائي كا ختم ہونا، خداوند متعال كى ان پر عظيم نعمت تھى \_قال أنا يوسف و هذا أخى قد من اللّه علين

12\_ نيك كام اور صبر و تقوى اختيار كرنے والوں كے ليے اقتدار اور عزت، خداوند متعال كى عظيم نعمتوں ميں سے ہے \_

قالوا يأيها العزيز ... قد من اللّه علين

نعمت الہى كامورد نظر مصداق، حضرت يوسف عليه‌السلام كو سرزمين مصر ميں عزت و اقتدار كا ملنا ہے\_

13\_صبر اور تقوي، اجر الہى سے بہرہ مند ہونے كا موجب ہيں \_إنه من يتّق و يصبر فإن اللّه لا يضيع أجر المحسنين

(من يتقّ ...) كى شرط كا جواب محذوف ہے اور جملہ ( فإن اللّه ...) اس محذوف كا قائم مقام اور اس كو بيان كررہا ہے يعني\_ من يتّق ويصبر فهو من المحسنين و لا يضيع اللّه اجره لان اللّه لا يضع أجر المحسنين

14\_ خداوند متعال نيك كام كرنے والوں كو مكمل جزا ء عطا كرتا ہے اور اس سے كسى چيز كو كم نہيں كرتا\_

فإن اللّه لا يضيع أجر المحسنين

15\_ تقوى اختيار كرنا اور تقوى كے راستے پربردبار رہنا ، احسان اورنيك عمل كے واضح اور روشن مصداق ہيں \_

إنه من يتّق و يصبر فإن اللّه لا يضيع اجر المحسنين

16\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كو تقوى صبر اور محسنين كے زمرے ميں شامل ہو نے كى دعوت دي\_

إنه من يتّق و يصبر فإن اللّه لا يضع أجر المحسنين

17\_دينى مبلغين كے ليے ضرورى ہے كہ ارشاد و ہدايت كے ليے مناسب موقع سے فائدہ اٹھائيں \_

أءنك لا نت يوسف قال أنا يوسف ... من يتقّ و يصبر

18\_ خداوند متعال كا اجر دينا ،نظام اور قانون كے ساتھ ہے\_من يتق و يصبر فإن اللّه لا يضيع أجر المحسنين

19\_نعمت ، مال و دولت اور عزت ركھنے والے لوگوں كو چاہيے كہ وہ اس طرف توجہ اور اقرار كريں كہ يہ سب قدرت كى عطا ہيں \_قد منّ اللّه علينا إنه من يتق و يصبر فان اللّه لا يضيع أجر المحسنين

20\_'' عن سدير قال: سمعت ابا عبداللّه عليه‌السلام يقول : إن فى القائم سنّة من يوسف عليه‌السلام ... فما تنكر هذه الا مة أن يكون اللّه ان يفعل

بحجته ما فعل بيوسف ... هم لا يعرفونه حتى يا ذن الله عزوجل أن يعرّفهم نفسه كما أذن ليوسف حين قال: ... أنا يوسف و هذا أخى (1)

سدير كہتے ہيں كہ ميں نے امام جعفر صادق عليه‌السلام سے سنا كہ انہوں نے فرمايا:بے شك حضرت امام زمانہ عليہ السلام كے اندرايك صفت حضرت يوسف عليه‌السلام كى پائي جاتى ہے ... كہ يہ امت كسى شے كا انكار كررہى ہے ؟ ( كيا )خداوندمتعال آخرى حجت كے ليے ايك كام كو انجام دے جو حضرت يوسف عليه‌السلام كے ليے انجام ديا\_وہ لوگ حجت خدا كو نہيں پہچانيں گے يہاں تك كہ خداوند متعال حكم دے گا كہ اپنا تعارف كرائيں جسطرح حضرت يوسف عليه‌السلام كو (اپنى شناخت كرانے كا ) حكم ديا تھا اور اس وقت انہوں نے كہا ( أنا يوسف و هذا أخي ...)

احسان :احسان كى اہميت 14; احسان كى جزاء 8 ; احسان كى دعوت دينا 16 ; احسان كے موارد 15

اقرار :اللہ تعالى كى نعمتوں كا اقرار 19

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا اجر 13 ، 14 ;اللہ تعالى كى نعمتيں 6 ، 11 ، 12; اللہ تعالى كے اجر كا نظام اور قانون كے مطابق ہونا 18

امام المہدى (عج)

امام مہدى (عج) كى پہچان 20

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف عليه‌السلام اور يوسف 1 ، 2 ، 3 ; برادران يوسف عليه‌السلام كا تعجب 2 ;برادران يوسف كا سوال كرنا 3 ; برادران يوسف كى دعوت 16 ; برادران حضرت يوسف(ع) كى ملاقات 4

بنيامين :بنيامين پر نعمتوں كا نزول 6 ،11;بنيامين سے يوسف عليه‌السلام كى ملاقات 4 ، 11 ;بنيامين كا صبر 7 ;بنيامين كا متقين ميں سے ہونا 7 ;بنيامين كا محسنين ميں سے ہونا 7 ;بنيامين كى عزت 9 ; بنيامين كى گواہى 5 ;بنيامين كے فضائل 7

تبليغ :تبليغ كا طريقہ 17 ; تبليغ كا موقع 17 ; تبليغ ميں مناسب وقت كى شناخت 17

تقوا :تقوى كى اہميت 15 ; تقوى كى جزاء 8 ; تقوى كى دعوت 16;تقوى كے آثار 13

جزاء :جزاء كے اسباب 13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)علل الشرائع ص 244 ; ب 179 ; بحار الانوار ج 12 ص 283 ح 61\_

ذكر :ذكر كى نعمت 19

روايت : 20

صابرين : 7صابرين پر نعمتيں 12;صابرين كا اقتدار 12 ; صابرين كى جزاء كا حتمى ہونا 9،10 ; صابرين كى عزت 12

صبر:صبر كى اہميت 15; صبر كى جزاء 8 ; صبر كى دعوت 16 ;صبر كے آثار 13

عزت :عزت كا سبب 19

فرصت :فرصت سے استفادہ حاصل كرنا 17

قدرت:قدرت كا سبب 19

مبلغين :مبلغين كى ذمہ دارى 17

متقين : 7متقين كا اقتدارا 12 ; متقين كى عزت 12 ; متقين كى نعمتيں 12; متقين كے اجر كا حتمى ہونا 9 ، 10

محسنين :7

محسنين كا اقتدار 12 ;محسنين كى جزا كا حتمى ہونا 9 ،10 ; محسنين كى عزت 12; محسنين كى كامل جزاء كا ہونا 14

نعمت :نعمت پانے والے 6;نعمت پانے والوں كى ذمہ دارى 19 ; نعمت كا سبب19;نعمت كے مراتب 6

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام اور برادران 3 ، 16;يوسف عليه‌السلام پر احسان 8 ; يوسف عليه‌السلام پر نعمتوں كا آنا 6 ، 11 ; يوسف عليه‌السلام كا تقوى 8; يوسف عليه‌السلام كا دعوى 5 ;يوسف عليه‌السلام كا صبر 7 ، 8 ; يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 5 ،16;يوسف عليه‌السلام كا متقين ميں سے ہونا 7 ;يوسف عليه‌السلام كا محسنين سے ہونا 7 ;يوسف عليه‌السلام كى بنيامين سے ملاقات 11 ;يوسف عليه‌السلام كى پہچان 1 ، 3 ، 20 ;يوسف عليه‌السلام كى تبليغ 16 ;يوسف عليه‌السلام كى جزاء 8 ;يوسف عليه‌السلام كى حاكميت 8; يوسف عليه‌السلام كى عزت 10 ;يوسف عليه‌السلام كى عزيزى 8;يوسف(ع) كى صداقت كے گواہ 5;يوسف عليه‌السلام كى قدرت 10 ;يوسف عليه‌السلام كے فضائل 7

آیت 91

(قَالُواْ تَاللّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللّهُ عَلَيْنَا وَإِن كُنَّا لَخَاطِئِينَ)

ان لوگوں نے كہا كہ خدا كى قسم خدا نے آپ كو فضيلت اور امتياز عطا كيا ہے اور ہم سب خطاكار تھے (91)

1\_ حضرت يوسف(ع) ، اپنے بھائيوں سے صاحب فضيلت اور افضل تھے\_لقد ء اثرك اللّه علين

ايثار (آثر) كا مصدر ہے جو فضيلت دينے اور اختيار كرنے كے معنى ميں آتاہے\_

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى فضيلت اور بزرگي، خداوند متعال كى طرف سے ان پر عنايت تھي\_لقد ء اثرك الله علين

3\_حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں نے خداوند متعال كى قسم اٹھاكر حضرت عليه‌السلام كى بزرگى و فضيلت كا اعتراف اور يقين كيا \_تاللّه لقد اثرك اللّه علينحرف تاء (تاللّہ ) ميں حرف قسم ہے\_

4\_ خداوند متعال كى قسم اٹھانا، جائز اور شريعت كے دائرے ميں ہے \_تاللّه لقد ء اثرك اللّه علين

5\_ خداوند متعال كے نام كى قسم اٹھانا، تاريخى حيثيت ركھنے كے علاوہ گذشتہ اديان ميں جائز تھا\_تاللّه لقد ء اثرك اللّه علين

6\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں كو يقين و اعتقاد حاصل ہوگيا كہ ان كا مقام و منزلت خدا كى عطا ہے \_

لقد ء اثرك اللّه علين

7\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كے بھائي، انسان كى زندگى اور تاريخ كو بنانے ميں خداوند متعال كے مؤثر ہونے پر اعتقاد اور يقين ركھتے تھے\_قدمن اللّه علينا ... لقد إثرك اللّه علين

8\_ برادران يوسف نے حضرت يوسف عليه‌السلام كے حق ميں خطا كے مرتكب ہونے كى تاكيد اور اقرار كيا\_و إن كنّا لخاطئين

(ان) مذكورہ عبارت ميں مثقلہ (إنّ) سے مخففہ ميں تبديل ہوا ہے اس پر دليل (لخاطئين) كا لام ہے \_

9\_ برادران يوسف عليه‌السلام نے حضرت عليه‌السلام كے سامنے اپنے گناہ و غلطى كا اعتراف اور اپنے گذشتہ كاموں پرپشيمانى كا اظہار كيا \_و َ إن كنّا لخاطئين

احكام 4

اقرار :حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل كا اقرا ر 3 ;خطا كا اقرار 7 ،9 ; گناہ كا اقرا ر9

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى بخشش 2

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف عليه‌السلام اور يوسف 3 ، 6 ، 8،9 ; برادران يوسف عليه‌السلام پر ايمان 7 ; برادران يوسف عليه‌السلام كا اقرار 3 ، 8،9 ;برادران يوسف عليه‌السلام كوخدا كى شناخت 7 ; برادران يوسف كا گناہ 9;برادران يوسف عليه‌السلام كي پشيمانى 9 ; برادران يوسف عليه‌السلام كى غلطياں 8 ،9 برادران يوسف عليه‌السلام كى فكر 6

تاريخ :تاريخ ميں تبديلى كا سبب 7

خطا :خطا سے پشيمانى 9

خود :اپنے خلاف اقرار كرنا 8 ، 9

قسم اٹھانا :خدا كى قسم اٹھانا 4 ; خدا كى قسم اٹھانے كى تاريخ 5 ; قسم اٹھانے كا اديان الہى ميں ہونا 5;قسم اٹھانے كا جائز ہونا 4 ;قسم اٹھانے كے احكام 4

گناہ :گناہ سے پشيماني9

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور بھائي 1;حضرت يوسف عليه‌السلام پر ايمان 7 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا اللہ تعالى كى معرفت ركھنا 7 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 8،9 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 1 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل كا سبب 2 ، 6

آیت 92

(قَالَ لاَ تَثْرَيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ )

يوسف نے كہا كہ آج تمھارے اوپر كوئي الزام نہيں ہے \_خدا تمھيں معاف كردے گا كہ وہ بڑا رحم كرنے والا ہے (92)

1 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كے ظلم و ستمسے چشم پوسى كرتے ہوئے انہيں معاف كرديا \_

قال لا تثريب عليكم

بھائيوں كوسرزنش نہ كرنے كو مناسب نہ سمجھنا كے جملہ ( لا تثريب ...) اسكو بيان كرتا ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے ان كو معاف فرماديا\_

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام معاف كرنے والے اور انتقام لينے كى عادت سے دور تھے\_قال لاتثريب عليكم

3 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے نہ صرف بھائيوں كو سزا نہيں دى بلكہ ان كى ملامت كرنےسے بھى پرہيز كيا\_لا تثريب عليكم

(تثريب) ملامت كرنے اور گناہ پر سرزنش كرنے كو كہا جاتاہے(لسان العرب) سے يہ معنى ليا گيا ہے \_

4 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كے اعتراف خطاء كرنے كے بعد انكو اپنى اور دوسروں كى طرف سے سرزنش كرنے كو نا مناسب سمجھا\_لاتثريب عليكم اليوم

كلمہ (تثريب) نكرہ ہے \_حرف نفى اور ( لام) كے بعد واقع ہواہے اسى وجہ سے ہر ملامت و سرزنش كو شامل ہے \_ اور فاعل (سرزنش كرنے والے) كا ذكر نہ كرنا عموم پر دلالت كرتاہے يعنى نہ ميں اور نہ كوئي اور جملہ ( لا تثريب عليكم اليوم) جملہ خبر ى اور مقام انشاء اور دستور ميں واقع ہواہے يعنى ضرورى ہے كہ تمھارى ملامت نہيں ہونى چاہيے اور كسى كو بھى نہيں چاہيے كہ تمہيں ملامت و سرزنش كرے\_

5 \_ انقام لينے كى قدرت كے باوجود معاف كردينا محسنين كى خصوصيات ہے \_

فإن اللّه لا يضيع أجر المحسنين ... قال لا تثريب عليكم اليوم

6\_ حضرت يوسف(ع) نے خداوند متعال سے دعا كى كہ ميرے بھائيوں كى غلطيوں اور گناہوں كو معاف فرمادے\_

يغفر اللّه لكم

(يغفر ...) كا جملہ دعا بھى ہوسكتاہے اور خبر بھى ہوسكتاہے\_ ليكن مذكورہ بالا معنى پہلے احتمال كى صورت ميں ہے \_

7\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں كا عمل، گناہ تھا اور خداوند متعال كى بخشش كے بغير وہ سزا كے مستحق تھے\_

يغفر اللّه لكم

8\_وہ لوگ جنہوں نے كسى پر ظلم و ستم كيا ہو پھر اس كے بعد اپنے گناہ كا اعتراف كركے توبہ كرليں تو ان كو ملامت كرنا اور سزا دينا نيك لوگوں سے دور ہے \_لا تثريب عليكم اليوم

(اليوم) ظرف اور (تثريب ) كے متعلق ہے \_ ايسے وقت كو بيان كررہا ہے كہ جب برادران يوسف نے اپنى غلطى كا اعتراف كيا اور اپنے گناہوں سے توبہ كى ( وإن كنّا لخاطئين)

9\_ غلطى كرنے والوں سے درگذراور ان كى بخشش كے ليے دعا كرنا، نيك خصلت اور محسنين كى صفات ميں سے ہے \_

فإن اللّه لا يضيع أجر المحسنين ... لا تثريب عليكم اليوم يغفر اللّه لكم

10\_ خداوند متعال( أرحم الراحمين) ( تمام مہربانوں سے مہربان ترين) ہے \_و هو أرحم الراحمين

11\_ گناہوں كى مغفرت اور بحشش خداوند متعال كى صفات ميں سے ہے \_يغفر اللّه لكم

12\_ خداوند متعال كا اپنے بندوں كے گناہوں كو بخش دينا اور معاف كردينا اسكى رحمت و مہربانى كا جلوہ ہے \_

يغفر اللّه لكم و هو أرحم الراحمين

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ (يغفر اللہ ...) جملہ خبر يہ ہے \_

13\_ حضرت يوسف(ع) نے اپنے بھائيوں كو خدائي مغفرت اوراسكى رحمت انكے شامل حال ہونے كى بشارت دي\_

14 \_حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كو رحمت الہى كے وسيع ہونے كى طرف توجہ مبذول كرواكر انہيں انكے گناہوں كى مغفرت پر اميد دلائي\_يغفر اللّه لكم و هو أرحم الراحمين

(وہو ...) كا جملہ حاليہ ہے اور (يغفر اللّہ ) كے جملے كے ليے بمنزلہ تعليل واقع ہوا ہے يعنى كيونكہ وہ ذات ( ارحم الراحمين) ہے اسى وجہ سے تمہارے گناہوں كو بخش دے گا \_

يہ بات قابل ذكر ہے كہ خداوند متعال كى اس

صفت كو حضرت يوسف كا ذكر كرنا جبكہ وہ اپنے اوپر بھائيوں كے ظلم و ستم كو معاف كرچكے تھے اس بات كى طرف اشارہ كرتاہے كہ مجھ جيسے نے تمھيں معاف كرديا ہے ليكن وہ ذات ميرے اور ميرے علاوہ سب سے زيادہ مہربان ہے اسى وجہ سے شك ہى نہيں كہ آپ كو معاف فرما دے گا \_

5 1\_مظلوم كا ظالم كو صرف معاف كردينا كافى نہيں ہے بلكہ اسكى مغفرت، رحمت الہى سے بھى مشروط ہے\_

لا تثريب عليكم اليوم يغفر اللّه لكم و هو أرحم الراحمين

مذكورہ بالا معنى اس بات سے ہم حاصل كرسكتے ہيں كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے بھائيوں كے بارے ميں اپنے حق كو معاف كرنے كے بعد خداوند متعال سے بھى دعا كى كہ ان كے گناہوں كو معاف فرمادے\_

16\_ ظلم و ستم برداشت كرنے والوں كا ظالم اور ستمگروں كو معاف كردينا، ظالم و ستمگروں پر رحمت و مغفرت الہى كا پيش خيمہ ہے \_لا تثريب عليكم اليوم يغفر اللّه عليكم

17\_ خداوند عالم كو ( ارحم الراحمين )جس صفت رحمت كى بخشش كرنے سے توصيف استغفار كے اداب اور مغفرت كيلئے دعا ہے \_يغفر الله لكم و هو أرحم الراحمين

استغفار:استغفار كے آداب 17

اسماء و صفات :ارحم الراحمين 10 ، 17

اقرار :گناہ كے اقرار كے آثار 8 ; غلطى كا اقرار كرنا 4

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى بخشش كا سبب16;اللہ تعالى كى بخشش كى اہميت 7 ،14; اللہ تعالى كى بخشش كے آثار 15;اللہ تعالى كى خصلتيں 11 ; اللہ تعالى كى رحمت كى نشانياں 12;اللہ تعالى كى رحمت كے آثار 15; اللہ تعالى كى مہربانى كى نشانياں 12

اميد لگانا :بخشش پر اميد لگانا 14

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام 7 ;برادران يوسف عليه‌السلام سے درگذر كرنا 1 ; برادران يوسف عليه‌السلام كا اقرار 4 ; برادران يوسف عليه‌السلام كا گناہ 7 ;برادران يوسف عليه‌السلام كو بشارت 13 ; برادران يوسف عليه‌السلام كى بخشش 7; برادران يوسف عليه‌السلام كے ليے استغفار 6 ; برادران يوسف عليه‌السلام كى خطا 4; برادران يوسف عليه‌السلام كى سزا 7

بشارت :اللہ تعالى كى بخشش كى بشارت 13 ; اللہ تعالى كى رحمت كى بشارت 13

توبہ :توبہ كے آثار 8

خطا كرنے والے :خطا كرنے والوں كو معاف كرنا 9;خطا كرنے والوں كى بخشش 12; خطا كرنے والوں كے ليے استغفار 9 ; خطا كرنے والوں كے ليے دعا 9

دعا :دعا كے آداب 17

ذكر:اللہ تعالى كى رحمت كا ذكر 14

صفات :پسنديدہ صفات 9

ظالمين :ظالموں سے درگذ كرنا 16 ;ظالموں كا اقرار 8 ; ظالموں كى بخشش 16 ; ظالموں كى بخشش كے شرائط 15 ; ظالموں كى توبہ 8 ;ظالموں كى سزا 8 ; ظالموں كى سرزنش 8

عفو:قدرت كے وقت عفو و بخشش كرنا 5

عمل :ناپسند عمل 4

گناہ :گناہ كى بخشش 11 ، 14; گناہ كے موارد 7

گناہ كرنے والے :گناہ كرنے والوں كى بخشش 12

محسنين :محسنين كى خصوصيات 5;محسنين كى صفات 9 ; محسنين كے فضائل 8

مظلوم :مظلوم كا بخش دينا 15 ،16

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كے بھائي 6 ، 13 ، 14 ; حضرت يوسف عليه‌السلام او ربھائيوں كا ظلم 1;حضرت يوسف عليه‌السلام اور بھائيوں كى ملامت 3 ، 4 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا حوصلہ و جرا ت 2 ، 3 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 3 ، 4،6، 13 ، 14 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كا معاف كرنا 1 ، 2 ، 3 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كى بشارتيں 13; حضرت يوسف عليه‌السلام كى تعليمات 14 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كى خيرخواہى 6 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كى دعا 6 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 2

آیت 93

(اذْهَبُواْ بِقَمِيصِي هَـذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيراً وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ)

جائو ميرى قميص لے كر جائو اور بابا كے چہرہ پر ڈال دو كہ ان كى بصارت پلٹ آئے گى اور اس مرتبہ اپنے تمام گھر والوں كو ساتھ لے كر آنا (93)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں كو اپنى خصوصى قميض كے ساتھ كنعان كى طرف روانہ كيا \_اذهبوا بقميصى هذ

(ہذا ) كا لفظ اس پر دلالت كرتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے ايك مخصوص قميض دے كر اپنے بھائيوں كو كنعان كى طرف روانہ كيا \_

2 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں سے چاہا كہ اس قميض كو والد گرامى كے چہرہ پر ڈال دينا تو ان كى بصارت پلٹ آئے گى \_فألقوه على وجه أبى يأت بصير

(يأت ) كا لفظ آيت شريفہ ميں (يصير) كے معنى ميں ہے ( يعنى لوٹ آئے گى اور تبديل ہوجائے گي) اور جملہ ( فارتد بصيراً) آيت 96 ميں اس بات كى تائيد كرتاہے\_ يہ بات قابل ذكر ہے كہ بعض مفسرين كا يہ عقيدہ ہے كہ (يأت) كا معنى (آئے گا ) ہے \_ اور (بصيراً) كا لفظ حال ہے يعنى جب وہ مصر كى طرف تشريف لائيں گے تو اس وقت صاحب بصيرت ہوں گے\_

3\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ،حضرت يوسف عليه‌السلام كى جدائي ميں نابينا ہوگئے تھے \_يأت بصيرا

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے بھائيوں سے چاہا كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے چہرہ پر انكى قميض ڈالنے ميں جلدى كرنا اور اس ميں تاخير نہ كرنا \_اذهبوا ... فألقوه على وجه أبي

مذكورہ تعبير كا ''فألقوہ '' ميں حرف فاء سے استفادہ كيا گياہے ''فألقوہ'' يعنى كنعان پہنچتے ہى سب سے پہلے اس قميض كو ان كے چہرہ پر ڈالنا\_

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے والد گرامى كے نابين ہوجانے پر آگاہ تھے\_يأت بصيرا

6\_ حضرت يوسف عليه‌السلام ، غيب اور آئندہ كے واقعات پر مطلع تھے\_فألقوه على وجه أبى يأت بصيرا

حضرت يوسف كى قميض كا حضرت يعقو ب(ع) كى آنكھوں پر ڈالنےكا يہ اثر كہ وہ بابصيرت ہوجائيں گے يہ غيبى امور ميں سے تھا اور حضرت يوسف عليه‌السلام اس پر اطلاع ركھتے تھے\_

7\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كا حضرت يوسف عليه‌السلام كى قميض سے بابصيرت ہونا حضرت يوسف عليه‌السلام كى كرامت تھي\_

فالقوه على وجه أبى يأت بصيرا

(يأت) كا فعل ( فألقوہ) امر كا جواب ہے اسى وجہ سے حرف شرط مقدر كى وجہ سے مجزوم ہوگيا ہے اصل ميں كلام يوں ہے '' إن تلقوه على وجه أبى يأت بصيراً'' يہ جملہ اس معنى ميں ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كى قميض كى تاثيرحضرت يعقوب عليه‌السلام كا بابصيرت ہوناہے \_

8\_خارق العادة چيزوں كا انبياء سے ظاہر ہونا اور ان سے متعلقہ چيزوں سے مريضوں كى شفا يابى ممكن ہے \_

اذهبوا بقميصى هذا فالقوه على وجه أبى يأت بصيرا

9\_ حضرت يوسف(ع) نے اپنے بھائيوں سے چاہا كہ اپنے تمام اہل و عيال (خاندان يعقوب عليه‌السلام ) كو مصر ميں لے آئيں \_و أتونى بأهلكم أجمعين

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اپنى حكومت كے زمانے ميں حضرت يعقوب عليه‌السلام اور انكے خاندان كو اس ملك ميں جگہ دينے ميں كوئي مشكل و پريشانى نہيں ركھتے تھے\_و أتوتى بأهلكم اجمعين

11\_ اپنے رشتہ داروں اور تعلق ركھنے والوں كى مدد كرنا نيك صفت اور نيك لوگوں كى خصوصيات ميں سے ہے \_

و أتونى بأهلكم اجمعين

12 \_ ''عن أبى جعفر عليه‌السلام '' فى قوله تعالى قال ...(اذهبوا بقميصى هذا) الّذى بلّته دموع عيني ... (1) امام باقر عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس قول (اذھبوا بقميصى ہذا) كے بارے ميں روايت ہے كہ اس قميض كو لے جائيں جو ميرى آنكھوں كے آنسوں سے بھرى ہوئي ہے (اسكو اپنے ہمراہ لے جائيں ) \_

آل يعقوب عليه‌السلام :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2 ص 196 ، ح 79 ;نورالثقلين ج/2 ص 462 ح 185\_

آل يعقوب سے كوچ كرنے كى درخواست كرنا 9آل يعقوب عليه‌السلام كا مصر ميں رہنا 10;

انبياء عليه‌السلام :ابنياء عليه‌السلام اور خارق العادہ كام 8; انبياء اور مريضوں كى شفا8

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف عليه‌السلام كا كنعان كى طرف لوٹ جانا 1

رشتہ دار:رشتہ داروں كى امداد كرنا 11

روايت: 12

صفات:پسنديدہ صفات11

محسنين :محسنين كى خصوصيات 11

حضرت يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقو ب(ع) كا حضرت يوسف عليه‌السلام سے جدا ہونا 3;حضرت يعقوب عليه‌السلام كا مصر ميں ٹھہرنا 10 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى بصارت 2 ، 7 ; حضرت يعقو ب(ع) كى شفاء 2 ، 7 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كى نابينائي كے اسباب 3

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور بھائي 1 ، 4 ، 9 ; حضرت يوسف عليه‌السلام اور يعقوب عليه‌السلام كى نابينائي 5;حضرت يوسف عليه‌السلام كا علم غيب 6 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 4 ،5 ، 7 ، 12 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كى جدائي كے آثار 3 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كى حكومت كى خصوصيات 10 ;حضرت يوسف عليه‌السلام كى خواہشات 2 ، 4 ،9 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كى قميض 1 ، 2، 4،12;حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 6 ،7 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے كرامات 7

آیت 94

(وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلاَ أَن تُفَنِّدُونِ)

اب جو قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو ان كے پدر بزرگوار نے كہا كہ ميں يوسف كى خوشبو محسوس كررہاہوں اگر تم لوگ مجھے سٹھيا يا ہوا نہ كہوا(94)

1\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام كا قافلہ قيمتى ہديہ اور واضح دليل كے ساتھ كہ حضرت يوسف عليه‌السلام صحيح و سالم ہيں مصر سے كنعان كى طرف چلا\_اذهبوا بقميصى هذا ... و لما فصلت العير

(فصلت) كو (فصول ) كے مصدر سے ليا گيا ہے اور (فصول) كا معنى خارج ہونا اور جدا ہونے كا ہے \_

2\_حضرت يعقوب عليه‌السلام ، نے دور كے فاصلے سے (كنعان سے مصر تك ) حضرت يوسف عليه‌السلام كى قميض سے ان كى خوشبواستشمام كرلى \_و لما فصلت العير قال أبوهم إنى لاجد ريح يوسف

(قال أبوہم ...) كا جملہ ( لما فصلت ...) كے ليے جواب شرط ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كى خوشبو كا سونگھنا اور قافلے كے ہمراہ حضرت عليه‌السلام كى قميض كے ہونے كے ساتھ مربوط ہے \_حالانكہ وہ قافلہ ابھى مصر كے قريب تھا \_ اس سے معلوم ہوا كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے بہت دور سے حضرت يوسف عليه‌السلام كى خوشبو كو ان كى قميض سے محسوس كيا \_

3 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كے مصر سے نكلتےاپنى دريافت كردہ چيز (حضرت يوسف(ع) كى خوشبو كا احساس) كو اپنے نزديك بيٹھے ہوئے لوگوں كے سامنے بيان فرمايا \_و لما فصلت الصير قال أبوهم إنى لاجد ريح يوسف

4 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى معجزانہ قوة شامہ ( سونگھنے كى طاقت ) اور بہت دور فاصلہ سے حضرت يوسف عليه‌السلام كى خوشبو كو استشمام كرنے كى كرامت \_و لما فصلت العير قال أبوهم إنى لاجد ريح يوسف

5\_ہر انسان كى ايك مخصوص خوشبو ہوتيہے\_إنى لاجد ريح يوسف

6\_ خوشبو كا پھيلنا محدود نہيں ہے وہ اپنے مقام و منبع سے بہت دور تك كے فاصلے تك پھيل سكتى ہے \_

و لما فصلت العير قال أبوهم إنى ل اجد ريح يوسف

7\_ حضرت يعقو ب(ع) كا خاندان ،حضرت يوسف عليه‌السلام كے زندہ ہونے كے بارے ميں حضرت عليه‌السلام كى باتوں كا انكار كرتے تھے\_قال أبوهم ... لو لا ا ن تفندون

يہ بات واضح ہے كہ جملہ (إنى لا جد ...) (لولا ...) كے جملے كا جواب نہيں ہوسكتا\_ كيونكہ خواہ وہ لوگ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى فكر كو درست خيال كرتے يا نہ انہوں نے حضرت يوسف عليه‌السلام كى خوشبو كو محسوس كيا تھا اس وجہ سے شرط كا جواب محذوف ہے اور حاليہ و مقاميہ قرائن اس بات كا مؤيد ہوسكتے ہيں كہ اس جواب شرط كا جملہ مثل اس كے ہے ( لما كذبتمونى ...) ( تم مجھے نہ جھٹلاتے اور حضرت يوسف عليه‌السلام كے وصال كے نزديك ہونے پر يقين كرليتے)

8\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام پران كے خاندان والے يہ تہمت لگاتے كہ بڑھاپے اور زيادہ عمر نے حضرت عليه‌السلام كے عقل و خرد پر اثر كيا ہوا ہے\_لو لا أن تفنّدون//(فنّد) كا معنى بڑھاپے كى وجہ سے عقل پر اثر ہون

ہے \_ اور (تفندون كا مصدر ) تفنيد ہے يعنى كسى كے فكرو انديشہ كو بڑھا پے كى وجہ سےضعيف قرار دينا ( كشاف ) \_

9\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كے رشتہ دار،ان سے جسارت اور بے ادبى كا سلوك كرتے تھے\_لو لا أن تفنّدون

10\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كے رشتہ داروں اور اقرباء كى طرف سے انكى شخصيت كا پامال ہونا\_لو لا أن تفنّدون

11\_ علماء كاجہلاكے درميان زندگى بسركرنا رنج اور مشكلات كا باعث ہے \_إنى لا جد ريح يوسف لو لا ان تفنّدون

12\_مصر كى طرف تيسرے سفر كےليے حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كى تلاش كے ليے فرزندان يعقوب(ع) ميں سے كچھ لوگ گئے تھے\_يا بنى اذهبوا ... و لما فصلت العير قال أبوهم لو لا ان تفنّدون

(قال أبوهم ...)كے جملہ سے يہ ظاہر ہوتاہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام جن سے مخاطب ہيں وہ حضرت كے بيٹے ہيں اس بناء پر ( لو لا ان تفنّدون)كے جملے ميں مخاطبين ان كے بيٹے ہيں اس سے ظاہر ہوتاہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كى تلاش كے ليے حضرت كے كچھ بيٹے مصر كى طرف گئے تھے( يا بنى اذھبوا ...) اور ان ميں سے بعض اپنے بابا كے پاس رہ گئے تھے\_

13\_ عن أبى عبداللّه عليه‌السلام قال: ... ان ابراهيم لما أوقدت له النار أثاه جبرئيل عليه‌السلام بثوت من ثياب الجنة ... فلما حضر إبراهيم الموت جعله فى تميمه و علّقه إسحاق على يعقوب ، فلما ولد يوسف(ع) علّقه عليه فكان فى عضده ... فلمأخرجه يوسف بمصر من التميمة و جد يعقوب ريحه و هو قوله : ''إنى لا جد ريح يوسف ...'' فهو ذلك القميص الذى أنزل اللّه من الجنه ...(1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: جب حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو جلانے كے ليے آگ كو روشن كيا گيا تو حضرت جبريل عليه‌السلام جنت كى قميضوں ميں سے ايك قميض ان كے ليے لائے ...جب حضرت ابراہيم عليه‌السلام اس دنيا سے جانے لگے تو اسكو ايك جلد ميں ركھ كر حضرت اسحاق عليه‌السلام كے ليے تعويذ بناكر ديا حضرت اسحاق عليه‌السلام نے حضرت يعقوب عليه‌السلام كے گلے ميں ڈال ديا جب حضرت يوسف عليه‌السلام اس دنيا ميں تشريف لائے توحضرت يعقوب عليه‌السلام نے (اسكو) حضرت يوسف عليه‌السلام كو باندھ ديا وہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بازو پر بندھا ہوا تھا پس جب حضرت يوسف(ع) نے مصر ميں اسے جلد سے نكالا تو حضرت يعقو ب(ع) كو اسكى خوشبو آئي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج1 ص 232 ح 5 ; نورالثقلين ج2 ص 463ح 187\_

يہى وجہ تھى كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے يہ جملہ فرمايا (إنى لاجد ريح يوسف ...) پس يہ وہ قميض تھى كہ جسكو خداوند متعال نے جنت سے بھيجا تھا ...

آل يعقوب عليه‌السلام :آل يعقو ب(ع) اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى زندگى 7; آل يعقوب اور يعقوب عليه‌السلام 9،10; آل يعقوب عليه‌السلام كى اہانتيں 9 ، 10 ; آل يعقوب(ع) كى تہمتيں 8

انسان :انسانوں كى خوشبو 5 ; انسانوں كى خصوصيات 5

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى سلامتي1; برادران يوسف عليه‌السلام كا تحفہ 1 ;برادران يوسف(ع) كاكنعان كى طرف لوٹنا 1; برادران يوسف عليه‌السلام كا مصر كى طرف تيسرا سفر 12

خوشبو :خوشبو كى حدود كا وسيع ہونا 6

روايت : 13

زندگى :زندگى كا دكھ و دردوالا ہونا 11

علماء:علما، جہلاء كے درمين 11; علماء كے دكھى ہونے كے موارد 11

حضرت يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا پيراہن 2;حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى خوشبو 2 ، 3 ، 4 ، 13;حضرت يعقوب عليه‌السلام پر بے عقلى كى تہمت 8 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا قصہ 2 ، 3، 4، 8 ، 9 ، 10 ;حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اہانت 9 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى پيشگوئي 3 ;حضرت يعقوب عليه‌السلام كى شخصيت كى توہين 10; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى كرامات 3،4

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا پيراہن 3،1 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3 ، 4 ، 7، 12 ، 13;حضرت يوسف عليه‌السلام كى خوشبو كا سونگھنا 2 ، 3 ، 4 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے زندہ ہونے كو جھٹلانے والے7

آیت 95

(قَالُواْ تَاللّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلاَلِكَ الْقَدِيمِ)

ان لوگوں نے كہا كہ خدا كى قسم آپ ابھى تك اپنى پرانى گمراہى ميں مبتلا ہيں (95)

1\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے رشتہ دار،حضرت يوسف(ع) كے زندہ ہونے پر حضرت يعقوب(ع) كے يقين كو ديرينہ خطاء اور انكے اس پر اصرار كوا نكى ضعف عقلى كا سبب قرار ديتے تھے \_إنك لفى ضلالك القديم

فرزندان يعقوب عليه‌السلام اور حضرت كے رشتہ داروں كا اس جملہ (ضلالك القديم ) (پرانى غلطي) سے مراد ممكن ہے يہ ہو كہ وہ حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندہ سمجھتے يا يہ كہ اسكو دوسرے بيٹوں پر افضل جانتے تھے اور يہ بھى بعيد نہيں ہے كہ دونوں معنى مراد ہوں \_

2 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے رشتہ دار، قسم اٹھاكر حضرت عليه‌السلام يعقوب(ع) كو يوسف عليه‌السلام سے بے حدمحبت اور دوسروں سے افضل سمجھنے ميں فكرى خطا و كج روى سے متہم كرتے تھے \_إنك لفى ضلالك القديم

3 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ، حضرت يوسف عليه‌السلام كى جدائي كےپورے عرصہ ميں ہميشہ ان كے زندہ ہونے پر يقين ركھتے تھے اور اپنے ساتھيوں كے سامنے اسكا اظہار كرتے تھے\_قال أبوهم إنى لأجد ريح يوسف ... قالوا تاللّه إنك لفى ضلالك القديم

4 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے رشتہ داروں نے يوسف عليه‌السلام كى خوشبو استشمام كى خبر كو جھٹلايا اور اس احساس كو انكى ضعف فكرى كا سبب قرار ديا \_قالوا أبوهم إنى لاجد ريح يوسف ... قالوا تاللّه إنك لفى ضلالك القديم

5\_حضرت يعقوب عليه‌السلام كے رشتہ داروں نے حضرت عليه‌السلام كے بلند منزلت و مرتبہ كے ساتھ بے ادبى و جسارت كي\_

إنك لفى ضلالك المبين

6\_ خداوند متعال كے نام كى قسم اٹھانا، تاريخ بشر ميں

بہت قديمى ہے\_قالوا تالله إنك لفى ضلالك المبين

7\_'' نشيط ... قال: قلت لا بى عبداللّه(ع) :اكان إخوة يوسف صلوات اللّه عليه أنبياء قال: لا و لا بررة أتقياء و كيف و هم يقولون لابيهم يعقوب : '' تاللّه إنك لفى ضلالك القديم'' (1) نشيط نے كہا : كہ ميں نے امام جعفر صادق عليه‌السلام سے سوال كيا كہ مولا برادران يوسف عليه‌السلام پيغمبر تھے؟آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا نہيں بلكہ نيك اور پرہيزگار لوگوں ميں سے بھى نہيں تھے\_يہ كيسے پيغمبر ہوسكتے ہيں جو اپنے باپ يعقوب عليه‌السلام كو يہ كہيں : (تالله إنك لفى ضلالك القديم )\_

آل يعقوب عليه‌السلام :آل يعقوب عليه‌السلام اور يعقوب عليه‌السلام 1 ،2،4،5 ;آل يعقو ب(ع) اور يوسف عليه‌السلام كا زندہ ہونا1;آل يعقوب عليه‌السلام كا قسم اٹھانا 2 ; آل يعقوب عليه‌السلام كى اہانتيں 5; آل يعقوب عليه‌السلام كى تہمتيں 1،2 ;آل يعقوب عليه‌السلام كى فكر 1

برادران يوسف :برادران يوسف عليه‌السلام اور نبوت 7 ; برادران يوسف اور يعقوب عليه‌السلام 7 ; برادران يوسف عليه‌السلام كى تہمتيں 7

روايت :7

قسم اٹھانا :قسم اٹھانے كى تاريخ 6 ; اللہ تعالى كى قسم اٹھانا 6

يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا زندہ ہونا 3; حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى خوشبو 4; حضرت يعقوب عليه‌السلام پر خطا كى تہمت 1 ، 2;حضرت يعقوب(ع) پر اكج فكر كى تہمت 1 ، 4 ;حضرت يعقوب عليه‌السلام كا علم غيب 3 ; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3،4، 5 ;حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اہانت كرنا 5 ;حضرت يعقوب عليه‌السلام كى پيش گوئي 3 ;حضرت يعقوب عليه‌السلام كى حضرت يوسف عليه‌السلام سے محبت 2;حضرت يعقوب عليه‌السلام يوسف عليه‌السلام كى جدائي ميں 3

حضرت يوسف عليه‌السلام :

يوسف عليه‌السلام كا قصہ 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2 ص 194 ح 74 ; نورالثقلين ج2 ص 464 ح 192\_

آیت 96

(فَلَمَّا أَن جَاء الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيراً قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ)

اس كے بعد جب بشير نے آكر قميص كو يعقوب كے چہرہ پر ڈال ديا تو دوبارہ صاحب بصارت ہوگئے اور انھوں نے كہا كہ ميں نے تم سے نہ كہا تھا كہ ميں خدا كى طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہيں جانتے ہو(96)

1\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا پيراہن لے آنے والا بشارت دينے كے عنوان سے قافلہ كے دوسرے افرادكى نسبت جلدى سے حضرت يعقوب عليه‌السلام كى خدمت ميں حاضر ہوا \_فلما أن جاء البشير

(بشير) بمعنى اسم فاعل (مبشر) اس كو كہا جاتاہے جو خوشى كے پيغام كو پہنچائے\_ قابل ذكر ہے كہ اگر (بشير) بھى فرزندان يعقوب عليه‌السلام كے ہمراہ حضرت عليه‌السلام كى خدمت ميں پہنچاہوتا تو سب سے مناسب يہ تھا كہ جملے كو اس طرح ذكر كيا جاتا (فلماّ أن جاء القاه البشير على وجهه) ليكن كہا گيا (فلما أن جاء البشير) اس معنى كو ظاہر كرتا ہے كہ خوشى كى خبر دينے والا دوسرے افراد كى نسبت پہلے پہنچ گيا تھا\_

2\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام كے قاصد نے اپنے ہمراہ يوسف عليه‌السلام كے پيراہن كولا كر حضرت يوسف عليه‌السلام كے زندہ ہونے كى يعقوب عليه‌السلام كوبشارت دى \_فلما أن جاء البشير

بشارت اور مسرت بخش خبر كا مصداق، حضرت يوسف عليه‌السلام كے زندہ ہونے اور انكى حكومت كى خبر نيز ان كا اپنے ہمراہ معجزہ نما پيراہن كا ہوناہے\_ يہ بات قابل ذكر ہے كہ آيت نمبر 93 ميں ذكر جملہ (اذھبوا بقميض) يہ بتاتا ہے كہ بشير وہ برادران يوسف ميں سے ايك تھا نہ كہ ان كے علاوہ كوئي دوسرا شخص

3\_بشارت دينے والے كا پہلا كام،حضرت يعقوب عليه‌السلام كى ملاقات كے وقت پيراہن يوسف عليه‌السلام كوحضرت يعقوب عليه‌السلام پر ڈالنا تھا\_فلما أن جاء البشير ألقاه على وجهه

جملہ (ألقاه ...) ( فلما أن جا البشير) كا جواب ہے\_ لہذا پيراہن كا ان پر ڈلنا فقط اسكے آنے اور بشارت دينے سے متحقق ہوگيا \_ اسميں (أن) كا حرف زائدہ ہے اور تاكيد كرتا ہے كہ اس كے آنے اور پيراہن كے ڈالنے كے درميان كوئي فاصلہ نہيں ہے \_

4 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے چہرے پر قميض يوسف عليه‌السلام كى قميض ڈالنے سے فوراً ان كى آنكھوں ميں روشنى آگئي اور انكى بصارت لوٹ آئي\_ألقاه على وجهه فارتد بصيرا

(ارتداد) (ارتد) كا مصدر ہے جسكا معنى كسى شے كااپنى پرانى صورت يا حالت پر لوٹ آنا ہے \_(فارتد ...) ميں فاء كے دو معنى ہيں 1\_پيراہن ڈالنے اورحضرت يعقوب(ع) ميں بصارت آنے كے درميان ترتب اور سببيت كو بتاتاہے2\_ ان دونوں كے درميان كوئي فاصلہ اور وقفہ نہيں ہے\_

5\_حضرت يوسف عليه‌السلام كى يہ پيشگوئي پورى ہوگئي كہ ان كے پيراہن كے وسيلہ سے حضرت يعقوب عليه‌السلام كى بينائي واپس لوٹ آئے گي\_اذهبوا بقميض هذا فألقوه على وجه أبى يأت بصيراً ... ألقاه على وجهه فارتد بصيرا

(ألقاہ) ميں (ہ) كى ضمير قميض كى طرف لوٹتى ہے اور (وجہہ) و (ارتد) كى ضميريں حضرت يعقوب عليه‌السلام كى طرف لوٹتى ہيں ليكن (ألقي) كے فاعل كى ضمير ميں دو نظريے ہيں \_ 1\_بعض كے نزديك (بشير)كى طرف لوٹتى ہے\_ 2\_ بعض كے نزديك يعقوب عليه‌السلام كى طرف لوٹتى ہے \_

6\_ پيغمبران الہى كى چيزوں كے متبرّك ہونے كا جواز \_ألقاه على وجهه فارتد بصيرا

7\_ پيغمبروں كى چيزوں سے تبرك كے ذريعہ شفاء پانا ممكن ہے \_ألقاه على وجهه فارتد بصيرا

8\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا معجزہ اور كرامت كا ظہور يہى تھا كہ حضرت عليه‌السلام كے پيراہن سے يعقوب عليه‌السلام كى نابينا آنكھوں كو شفا حاصل ہوئي \_ألقاه على وجهه فارتد بصيرا

9\_حضرت يعقو ب(ع) ،حضرت يوسف عليه‌السلام كى بشارت حيات سے پہلے ہى ان كے زندہ ہونے پر مطمئن تھے\_

ألم أقل لكم إنى أعلم من اللّه ما لا تعلمون

(من اللّہ) كا معنى ممكن ہے '' خدا كى طرف سے''ہو اور يہ بھى احتمال ہے''خدا كے بارے ميں ہو''\_ اگر پہلے والا معنى ليں تومقام كى مناسب سے جملہ (ما لا تعلمون) كا معنى حضرت يوسف عليه‌السلام كا زندہ ہونا اور انكا ديدارو غيرہ ہے \_

10\_حضرت يعقوب(ع) اپنے بيٹوں كے برعكس حضرت يوسف عليه‌السلام كى جدائي كے دن ختم ہونے پر اطمينان ركھتے تھے\_

ألم أقل لكم إنى أعلم من اللّه ما لا تعلمون

11\_حضرت يعقو ب عليه‌السلام اپنے اس يقين كہ حضرت يوسف عليه‌السلام زندہ ہيں اور ان كى جدائي كے دن ختم ہونے والے ہيں كا اپنے رشتہ داروں كے سامنے اظہار كرتے تھے\_ألم أقل لكم إنى أعلم من اللّه ما لا تعلمون

12\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كا يوسف عليه‌السلام كے زندہ ہونے اور ان سے ملاقات كا علم ايسا تھاجو خداوند متعال كى طرف سے ان كو عطاكيا گيا تھا\_ألم أقل لكم إنى أعلم من اللّه ما لا تعلمون

13\_حضرت يعقوب(ع) ، خداوندمتعال كے بارے ميں ايسے حقائق و صفات سے واقف تھے جو دوسروں پر مخفى و پوشيدہ تھے\_ألم أقل لكم إنى أعلم من اللّه ما لا تعلمون

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ ( من اللّہ ) كا معنى ''خداوند متعال كے بارے ميں ''ہو\_ اسى بنياد پر ( ما لا تعلمون)كا جملہ صفات اور خصوصيات الہى سے شمار ہوگا\_

14\_ غيب سے آگاہى اور علوم الہى سے بہرہ مند ہونا ، پيغمبروں كى خصوصيات ميں سے ہے \_

ألم أقل لكم إنى أعلم من اللّه ما لا تعلمون

15\_ فرزندان يعقوب عليه‌السلام كا حقائق الہى سے ناآگاہ اور جاہل ہونا \_ألم أقل لكم إنّى أعلم من اللّه ما لا تعلمون

16\_ ''عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال: ... '' فلمّا أن جاء البشير و هو يهوداإبنه ... (1)

حضرت امام جعفرصادق(ع) سے روايت ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا ( فلما أن جاء البشير) ميں بشير سے مراد حضرت يعقوب عليه‌السلام كا بيٹا يہودا ہے\_

احكام : 6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا فضل 12

انبياء عليه‌السلام :انبياء سے متعلق اشياء 6 ،7 ;انبياء سے متعلق چيزوں كا شفا بخش ہونا 7;انبيائ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے متعلق چيزوں كا متبرّك ہونا 6،7;انبياء عليه‌السلام كا علم غيب 14; انبياء عليه‌السلام كا علم لدنى 14;انبياء كى خصوصيات 14

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف كو اللہ تعالى كى شناخت 15; برادران يوسف عليه‌السلام كى جہالت 15

تبرك:تبرك كا شرعب جواز 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كمال الدين صدوق ص 142 ، ح 9 ; نورالثقلين ج2 ص 425ح 195\_

روايت 16

شفاء:شفاء ملنے كے اسباب 7

علم غيب :علم غيب كا سرچشمہ 14

يعقوب عليه‌السلام :يعقوب عليه‌السلام اور آل يعقوب 11; يعقوب عليه‌السلام اور انكے بيٹے 11;يعقوب عليه‌السلام اور يوسف عليه‌السلام كا زندہ ہونا 9، 10،11 ، 13;يعقوب پر فضل و مہربانى 12;يعقوب عليه‌السلام كا علم غيب 9 ،10،12 ، 13; يعقوب عليه‌السلام كا قصہ 4 ، 11;يعقوب عليه‌السلام كو بشارت 1 ، 2 ، 3;يعقوب عليه‌السلام كو خدا كى شناخت 13; يعقوب عليه‌السلام كو شفاء 4 ، 5 ،8 ;يعقوب عليه‌السلام كى بصارت 4 ، 5 ،8; يعقوب عليه‌السلام كے فضائل 13

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا پيراہن 3 ، 4، 5 ، 8; يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1 ، 2 ، 3،4،5; يوسف عليه‌السلام كا معجزہ 8;يوسف عليه‌السلام كى بشارت دينے والا 1 ، 2 ، 3;يوسف عليه‌السلام كے كرامات 4 ، 8; يوسف عليه‌السلام كے قصہ كى خوشخبرى دينے والا 16;يوسف عليه‌السلام كے موجود ہونے كى پيشگوئي 5

يہودا:يہودا كى خوشخبرياں 16

آیت 97

(قَالُواْ يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ)

ان لوگوں نے كہا بابا جان اب آپ ہمارے گناہوں كے لئے استغفار كريں ہم يقينا خطاكار تھے

1\_ فرزندان يعقوب(ع) نے ان كے سامنے اپنے آپكو گنہگارقرار ديا اور اپنے گناہ كا اقرار و اعتراف كيا \_

قالوا يآبانا استغفر لناذنوبنا إنا كنّا خاطئين

2 \_ فرزندان يعقوب(ع) ، حضرت يعقوب عليه‌السلام و يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كے ساتھ اپنے اس سلوك و برتاؤ كو گناہ سمجھنے كے باو جود اس كے مرتكب ہوئے\_قالوا ىأ بانا استغفر لنا ذنوبنا إنا كناخاطئين

يہاں (ذنوبنا) سے مراد قرينہ مقام كى وجہ سے فرزندان يعقوب عليه‌السلام كا حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف عليه‌السلام و بنيامين كے ساتھ برتاؤ ہے\_

3 \_ فرزندان يعقوب(ع) نے حضرت يعقوب عليه‌السلام و حضرت

يوسف عليه‌السلام اور بنيامين كے ساتھ اپنے ناروا سلوك پر پشيمانى اور ندامت كا اظہار كيا \_ىأ بانا استغفر لنا ذنوبنا

4\_فرزندان يعقوب عليه‌السلام نے التماس كے انداز ميں ان سے درخواست كى كہ وہ خداوند متعال سے انكے گناہوں كى مغفرت طلب كريں \_ىأ بانا استغفر لنا ذنوبنا

فرزندان يعقوب عليه‌السلام كا (يا أبانا )(اے ہمارے والد گرامي)( كے ذريعہخطاب ان كى مہر و محبت كو جلب كرنے اور ان كى پدرى شفقت كو ابھارنے كے ليے ہے ( اے ہمارے والد گرامي) جسكو مذكورہ متن ميں (التماس كے انداز) سے تعبير كيا گياہے\_

5\_ فرزندان يعقوب(ع) ان كے بارگاہ ايزدى ميں تقرب پر يقين اور اس كے معترف تھے\_يأبانا استغفر لنا ذنوبنا

6\_ گناہوں سے استغفار كرنا ضرورى ہے\_استغفر لنا ذنوبنا

7\_ پيغمبروں سے اپنے گناہوں كى مغفرت اور دعا كى درخواست كے ليے توسل كرنا جائز ہے \_يأبانا استغفر لنا ذنوبنا

8\_ فرزندان يعقوب نے حضرت عليه‌السلام سے درخواست كى كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہاں انكى سفارش كريں اور انكى غلطوں سے درگذر كرنے كے ليے كہيں \_يأبانا استغفر لنا ذنوبنا

فرزندان يعقوب عليه‌السلام كى اس كلام ( استغفر لنا ذنوبنا ) ميں (ربّنا) كا لفظ نہ ہونا اور اس كے مقابلہ ميں حضرت يعقوب(ع) كا ان كے جواب ميں جملہ (سوف استغفر لكم ربي)ميں كلمہ (ربّي)كى تصريح كرنا، مذكورہ بالا معنى كو بتاتاہے\_ اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كا يہ تصريح كرنا كہ فقط ذات پروردگار ہى معاف كرنے والى اور مہربان ہے \_ممكن ہے اس احتمال كا مؤيدہو \_

احكام :7

استغفار :گناہ سے استغفار كرنا 6 ; استغفار كى اہميت 6

اقرار :گناہ كا اقرار1،2

انبياء :انبياء سے دعا كى درخواست كرنا 7

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف اور بنيامين 2،3; بردران يوسف(ع) اور حضرت يعقوب عليه‌السلام 2،3، 4،5; برداران يوسف(ع) اور يوسف(ع) 2; برادران يوسف عليه‌السلام كا اقرار 1، 2، 5;برادران يوسف عليه‌السلام كى فكر 5;برادران يوسف عليه‌السلام كى خواہشات و اميديں 4،8;برادران يوسف عليه‌السلام كى پشيمانى 3; برادران يوسف عليه‌السلام كے برتاؤ كا طريقہ 2،

3;برادران يوسف عليه‌السلام كے ليے استغفار 4

توسل:انبياء سے توسل كاجائز ہونا 7; توسل كے احكام 7 ; غيرالله سے توسل كرنے كا جواز 7

خود :اپنے خلاف اقرار كرنا 1

رفتار :ناپسنديدہ رفتار سے پشيمان ہونا 3

يعقوب(ع) :حضرت يعقوب عليه‌السلام كا مقرب الہى ہونا 5; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى شفاعت 8

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 3، 4، 8;حضرت يوسف عليه‌السلام كو سفارش كرنا 8

آیت 98

(قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيَ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ)

انھوں نے كہا كہ ميں عنقريب تمھارے حق ميں استغفار كروں گا كہ ميرا پروردگار بہت بخشنے والا او رمہربان ہے (98)

1\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كے ان پر ظلم روا ركھنے كو در گذر كر كے معاف فرماديا \_قال سوف أستغفر لكم ربّي

2\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كو يہ نويد دى كہ وہ بہت جلد خداوند متعال كى درگاہ ميں ان كے گناہوں كى بخشش كى درخواست اور انكى شفاعت كريں گئے \_قال سوف استغفر لكم ربّي

3\_ گناہوں كا معاف كرنا، خداوند متعال كى صفات ميں سے ہے \_قال سوف استغفر لكم ربّي

4\_بندوں كے گناہوں كى بخششخداوند متعال كى ربوبيت كا جلوہ ہے \_قال سوف أستغفر لكم ربّي

5\_انبياء پرستم روا ركھنا، قابل بخشش ہے \_سوف أستغفر لكم ربّي

6\_ ربوبيت الہيكى طرف توجہ، آداب دعا و استغفار ميں

سے ہے \_سوف أستغفر لكم ربّي

7\_ اولاد كے حق ميں والدين كى دعا، مستجاب ہونے كے قريب تر ہے \_يا بانا أستغفرلنا ...قال سوف أستغفر لكم ربّي

فرزندان يعقوب عليه‌السلام كا حضرت(ع) سے گناہوں كى مغفرت كرنے كى درخواست كرنا يہ بتاتا ہے كہ وہ حضرت عليه‌السلام كى دعا كو اجابت كے قريب تر سمجھتے تھے چاہے اس لحاظ سے كہ وہ ان كے باپ ہيں يا اس اعتبار سے كہ الله كے نبى ہيں يا ان كى نظر ميں دونوں لحاظ تھے \_

8\_وساطت اور شفاعت انبيائ، خداوند متعال كے ہاں مخلوق كے گناہوں كى بخشش اور ان كے ليے اسكى رحمت كو جلب كرنے كے ليے انبياء كرام كا وسيلہ ہے \_سوف استغفر لكم ربّي

9\_ غلطى كرنے والوں سے درگذر اور ان كے ليے دعا كرنا، نيك خصلت اور پيغمبروں كى صفات ميں سے ہے \_

ىأ بانا استغفرلنا ...قال سوف أستغفر لكم ربّي

10\_ اجابت دعا اور گناہوں كى بخشش اور اسكى رحمت كى درخواست كے لحاظ سے اوقات ،متفاوت ہيں \_

سوف استغفر لكم ربّي

(سوف) كا لفظ بتاتا ہے كہ حضرت يعقوب(ع) نے اپنے بيٹوں كے ليے استغفار كو آئندہ زمانے كے ليے چھوڑديا ممكن ہے اس سے- يہ مقصود ہو كہ اس كے بعد آنے والے وقت ميں دعا اجابت كے زيادہ نزديكہو \_

11\_ گناہ و استغفار كے در ميان جتنا بھى طولانى فاصلہ ہو توبہ كى قبوليت كے ليے مانع نہيں ہوتا ہے \_

انّا كنّا خاطئين ... سوف أستغفرلك ربّي

فرزندان يعقوب(ع) كا حضرت يوسف عليه‌السلام پر ظلم و ستم كرنے كے زمانہ اور ان كے استغفار كرنے كے زمانے ميں بيس سال سے زيادہ كا عرصہ تھا \_ يہ طولانى فاصلہ سبب نہيں بناكہ حضرت يعقوب عليه‌السلام يہ كہيں كہ تمہارا استغفار وتوبہ كرنا بے فائدہ ہے\_

12\_ فقط خداوند متعال غفور ( بخش دينے والا ) اور رحيم (مہربان) ہےانّه هوالغفور الرحيم

13\_ خداوند متعال كا بخش دينا، اسكى رحمت كا تقاضا اور جلوہ ہے \_انّه هوالغفور الرحيم

14\_ انسانوں كى توبہ قبول كرنا، خداوند متعال كے'' غفور'' و'' رحيم'' ہونے كا جلوہ ہے \_

سوف أستغفر لكم ربّى انّه هوالغفور الرحيم

15\_ حضرت يعقوب(ع) ، بزرگ شخصيت، كريم اور در گذر كرنے والے انسان تھے \_

يا بانا استغفر لنا ...قال سوف استغفر لكم ربّى انّه هوالغفور الرحيم

16\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كو خداوند متعال كى بخشش اور مہربانى كى طرف توجہ دلاكر ان ميں انكے گناہوں كى بخشش كى اميد پيدا كى \_سوف أستغفر لكم ربّى انّه هوالغفور الرحيم

17\_ لوگوں كو خداوند متعال كى مغفرت و رحمت اور ان كے گناہوں كى بخشش كى اميد دلوانا، پسنديدہ عمل اور انبيا كى صفات ميں سے ہے \_سوف أستغفر لكم ربّى انّه هوالغفور الرحيم

18\_ عن ابى عبدالله : فى قول يعقوب لبنيه ''سوف استغفر لكم ربّى '' قال: ا خرّها إلى السحر ليلة الجمعة '' (1)

ترجمہ : امام جعفر صادق(ع) سے قرآن مجيد ميں حضرت يعقوب عليه‌السلام كے قول ( سوف استغفر لكم ربي) كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا : حضرت يعقوب عليه‌السلام نے استغفار كو شب جمعہ كى سحر كے وقت تك مؤخر كيا \_

استغفار:استعفار كا وقت 10، 11; استعفار كے آداب 6

اسما و صفات:رحيم 12; غفور 12

الله تعالى :الله تعالى كى بخشش 16، 17; الله تعالى كى بخشش كى نشانياں 14; الله تعالى كى تعليمات 13;الله تعالى كى خصوصيات 12;الله تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 4; الله تعالى كى رحمت كا سبب 8;الله تعالى كى رحمت كى نشانياں 13، 14;الله تعالى كے طريقے 3

اميد ركھنا :بخشش پر اميد ركھنا 16، 17; رحمت پر اميد ركھنا 16، 17

انبياء :انبياء پر ظلم كرنے كا گناہ 5;انبياء كى شفاعت كے آثار 8; انبياء كے صفات 9، 17

برادران يوسف عليه‌السلام :بردران يوسف عليه‌السلام سے در گذر كرنا 1;برادران يوسف كا ظلم 1; برادران يوسف عليه‌السلام كو بشارت 2; برادران يوسف (ع)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لا يحضر الفقيہ ، ج1، ص272، ح24; نور الثقلين ج 2، ص 466، ح 198\_

كے ليے استغفار 2، 18

باپ:باپ كى دعا كى اہميت 7

تاكيد :برادران يوسف عليه‌السلام كو تاكيد كرنا 16

توبہ :توبہ كا قبول كرنا 14:توبہ كى قبوليت كے شرائط 11

جمعہ :شب جمعہ كى فضيلت 18

خطا كرنے والے :خطا كرنے والوں كى بخشش 9;خطا كرنے والوں كے ليے استغفار 9; خطا كرنے والوں كے ليے دعا 9;

دعا:دعا كى اجابت كا پيش خيمہ 7; دعا كى اجابت كا وقت 10;دعا كے آداب 6

ذكر :ربوبيت الہى كا ذكر 6

روايت: 18

زمان:زمان و وقت كا مؤثر ہونا 10

صفات:پسنديدہ صفات 9

عمل:پسنديدہ عمل 17

فرزند :فرزند كے ليے دعا كرنا 7

گناہ:گناہ كا قابل معافى ہونا 5;گناہ كى بخشش 3، 4

حضرت يعقوب(ع) :حضرت يعقوب(ع) اور برادران يوسف 1، 2، 16; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا استعفار 2; حضرت يعقوب(ع) كا قصہ 1; حضرت يعقوب(ع) كا معاف كرنا 1، 15 ; حضرت يعقوب(ع) كى بشارتيں 2;حضرت يعقوب(ع) كى شخصيت 15; حضرت يعقوب(ع) كى شفاعت كرنا 2; حضرت يعقوب(ع) كے استغفار كا وقت 18;حضرت يعقوب(ع) كے فضائل 15

آیت 99

(فَلَمَّا دَخَلُواْ عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُواْ مِصْرَ إِن شَاء اللّهُ آمِنِينَ)

اس كے بعد جب وہ لوگ سب يوسف كے يہاں حاضر ہوئے 1\_تو انھوں نے ماں باپ كو اپنے پہلو ميں جگہ دى اور كہا كہ آپ لوگ مصر ميں انشاء اللہ بڑے اطمينان و سكون كے ساتھ داخل ہوں (99)

1\_ خاندان يعقوب(ع) نے حضرت يوسف عليه‌السلام كى پيشكش كو قبول كيا اور تمام اہل خانہ نے كنعان سے مصر كى طرف كوچ كيا \_و أتونى بأهلكم أجمعين ... فلما خلوا على يوسف

(دخلوا) كى ضمير قرينہ ( و اتونى بأہلكم اجمعين ) جو آيت شريفہ 93 ميں ہے اوركلمہ (ابويہ ) كى وجہ سے برادران يوسف اوران كے خاندان اور ان كے ماں و باپ كى طرف لوٹتى ہے اور (فلمّا دخلوا على يوسف) كا جملہ چند مقدر جملوں پر عطف ہے \_ كہ جوجملہ ( و اتونى بأهلكم اجمعين ) كے قرينے كى وجہ سے يہ مراد ہے كہ انہوں نے حضرت يوسف عليه‌السلام كى پيشكش كو قبول كيا اور تمام خاندان نے مصر كى طرف كوچ كيا\_

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اپنےماں باپ بھائيوں اور دوسرے رشتہ داروں كے استقبال كے ليے مصر شہر سے باہر تشريف لے گئے\_فلما دخلوا على يوسف ... قال ادخلوا مصر

(ادخلوا مصر ) مصر ميں داخل ہوجايئےس سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ حضرت يوسف(ع) نے شہر سے باہر اپنے خاندان سے ملاقات كى اور مصر سے باہر ان كے استقبال كے ليے گئے \_فلما دخلوا على يوسف ... قال ادخلوا مصر

3\_ اپنے والدين اور رشتہ داروں كے استقبال كے ليے جانا اور ان كے آنے كا انتظار كرنا، اچھى عادت اور معاشرتى آداب ميں سے ہے \_ حضرت يوسف(ع) اپنے والدين اور رشتہ دراوں كے استقبال كے وقت \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كو ان كے نام سے ياد كرنا اور رتبہ و مقام ( عزيز يا اسكى مانند ) كا ذكر نہ كرنا مذكورہ بالا معنى كو بتاتا ہے \_

5\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے مصر شہر كے باہر اپنے خاندان كے استقبال كى كے ليے مخصوص مقام و جگہ كا اہتمام كيا \_

فلما دخلوا على يوسف

جملہ (جب وہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہاں پہنچے ) (فلما دخلوا على يوسف ) يہ بتاتا ہے كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كسى مكان يا خيموں ميں ٹھہرے ہوئے تھے وگرنہ داخل ہونا اور باہر جانے كا استعمال صحيح نہيں ہے \_ بلكہ ان كى جگہ پر ملاقات كرنے اور اس طرح كے الفاظ كا استعمال زيادہ مناسب تھا \_

6\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام اور ان كے خاندان كے افراد نے شہر مصر كے باہر حضرت يوسف عليه‌السلام سے ملاقات كى اور ان كى كئي سالوں كى حضرت يوسف(ع) سے جدائي ختم ہوگئي\_فلما دخلوا على يوسف

7\_ حضرت يوسف(ع) نے اپنے والدين سے مخصوص محبت كے اظہار كے ساتھ ان كو اپنے ساتھبٹھا يا \_

فلما دخلوا على يوسف ء اوى اليه أبويه

8\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى والدہ گرامى ،خاندان يعقوب عليه‌السلام كے كنعان سے مصركى جانب كوچ كرتے وقت باحيات تھيں \_فلما دخلوا على يوسف ء اوى اليه ابويه

9\_ اپنے رشتہ داروں خصوصاً والدين كا احترام كرنا ضرورى ہے \_فلما دخلوا على يوسف ء اوى اليه أبويه و قال ادخلو مصر

10\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے والدين اور رشتہ داروں كى استقباليہ تقريب كوختم كرنے كے بعد ان سے درخواست كى كہ وہ مصر ميں داخل ہوں اورہاں سكونت اختيار كريں \_قال ادخلوا مصر ان شاء الله أمنين

حكومت كى طرف سے قحطى كے دوران خاندان يعقوب عليه‌السلام كے ليے امن و سكون كہ لفظ (أمنين) اسكى طرف اشارہ كرديا ہے لہذا اس معنى كے ساتھ سازگار و مناسب ہے كہ حضرت يوسف(ع) كا (ادخلوا ...) كے جملے سے يہ مقصود تھا كہ خاندان يعقوب عليه‌السلام مصر ميں سكونت اختيار كريں \_

11\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے والدين اور رشتہ داروں كو يہ نويد و خوشخبرى دى كہ اگر خدا نے چاہا تووہ مصر ميں امن وامان سے رہيں گے اور قحطى كے عواقب سے محفوظ ہوں گے \_قال ادخلوا مصر ان شاء الله امنين

(آمن) (آمنين) كا مصدر ہے جسكا معنى خوف نہ

ركھنا اور مطمئن رہنا ہے \_ وقت كى مناسبت (دوران قحطي) اور مكان ( دوسروں كے ملكيت ميں داخل ہونا ) كى مناسبت سے امن و سكون كے واضح مصداق،پريشان نہ ہونا اور حكومت كى طرف سے امن و امان ميں ہونا ہے \_

12\_ مصر، حضرت يوسف(ع) كے زمانہ ميں امن كا شہر تھا\_أدخلوا مصر ان شاء الله أمنين

13\_ معاشرے ميں امن و امان كا ہونا اور زندگى كے گذربسرميں خوف و ہراس كا نہ ہونا، قرآن مجيد اور انبياء كى نظر ميں ايك ضرورى چيز ہے \_قال ادخلوا مصر ان شاء الله امنين

14\_ حضرت يوسف عليه‌السلام قدرت و طاقت كے با وجود خدا پر بھروسہ كرتے اور كاموں كے انجام پانے ميں مشيت الہى كو مؤثر سمجھتے تھے \_ادخلوا مصر ان شاء الله امنين

15\_ حاكم اور قدرتمند لوگوں كو چاہيے كہ مشيّت الہى سے غافل نہ رہيں اور اپنى قدرت اور مادى وسائل كو امور كى انجام دہى كے ليے كافى خيال نہ كريں \_ادخلوا مصر إن شاء الله أمنين

16\_ انسانوں كى زندگى كے مسائل ميں مشيّت الہي، حاكم اور مؤثر ہے\_أدخلوا مصر إن شاء الله أمنين

17\_ اپنے مسائل و امور كى انجام دہى ميں مشيت الہى كو مؤثر سمجھنا اور اپنے ارادوں ميں اسكا اظہاركرنا ضرورى ہے \_

أدخلوا مصر إن شاء الله أمنين

18\_'' عن الحسن بن اسباط قال: سألت ا باالحسن فى كم دخل يعقوب من ولده على يوسف ؟ قال: فى ا حد عشر ابناًله ...(1)

حسن ابن اسباط كہتے ہيں كہ ميں نے امام رضا عليه‌السلام سے سوال كيا كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام اپنے كتنے بيٹوں كے ہمراہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ہاں تشريف لائے حضرت عليه‌السلام نے فرمايا: گيارہ بيٹوں كے ساتھ \_

آل يعقوب عليه‌السلام :آل يعقوب عليه‌السلام كا استقبال 2، 5;آل يعقوب عليه‌السلام كا كوچ كرنا 1;آل يعقوب عليه‌السلام كو بشارت 11; آل يعقوب عليه‌السلام كى حضرت يوسف عليه‌السلام سے ملاقات 6; آل يعقوب عليه‌السلام مصر ميں 10

اقتصاد :اقتصادى استحكام كى اہميت 13

الله تعالى :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ، ج2، ص197، ح 84; نور الثقلين ج2، ص 467، ح 204\_

الله تعالى كى مشيّت كے آثار 17; الله تعالى كى مشيّت كى حاكميت 16

امور:امور كا سبب 17

ايمان :توحيد افعالى پر ايمان 17

باپ:باپ كا استقبال 3; باپ كے احترام كى اہميت 9

برادران يوسف(ع) :برادران يوسف عليه‌السلام كا استقبال 2; برادران يوسف عليه‌السلام كا مصر ميں داخل ہونا 18

بشارت :قديمى مصر ميں امن و امان كى بشارت 11

حكّام :حكّام اور الله تعالى كى قدرت 15; حكّام كى ذمہ دارى 15

رشتہ دار:رشتہ داروں كا استقبال 3; رشتہ داروں كے احترام كى اہميت 9

رسوم :پسنديدہ رسوم 3

روايت : 18

قديمى مصر:قديمى مصر كى تاريخ 12;قديمى مصرميں اقتصادى استحكام 11; قديمى مصر ميں امن و امان 12;

معاشرہ :معاشرے ميں امن و امان كى اہميت 13

ماں :ماں كا استقبال 3; ماں كے احترام كى اہميت 9

معاشرت:معاشرت كے آداب 2، 3، 5

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 17

يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب عليه‌السلام كا استقبال 2;حضرت يعقوب عليه‌السلام كا قديمى مصر ميں داخل ہونا 18;حضرت يعقوب كا قصہ 1;حضرت يعقوب عليه‌السلام كا مصر ميں سكونت اختيار كرنا 10;حضرت يعقوب عليه‌السلام كو بشارت 11;حضرت يعقوب عليه‌السلام كى حضرت يوسف عليه‌السلام سے ملاقات 6

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كا اپنى والدہ گرامى سے محبت كرنا 7; حضرت يوسف عليه‌السلام كا توكل كرنا 14;حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1، 2، 4، 5، 6، 7، 8، 10، 11، 18; حضرت يوسف عليه‌السلام كا مادر گرامى كا استقبال كرنا2; حضرت يوسف عليه‌السلام كا مشيت الہى كو ترجيح دين

14;حضرت يوسف عليه‌السلام كاحضرت يعقوب عليه‌السلام سے محبت كرنا 7; حضرت يوسف عليه‌السلام كى اميديں 10;حضرت يوسف عليه‌السلام كى پيشگشوں كو قبول كرنا1;حضرت يوسف عليه‌السلام كى خوشخبرياں 11;حضرت يوسف عليه‌السلام كى جدائي كا ختم ہونا 6;حضرت يوسف عليه‌السلام كى فكر 14;حضرت يوسف عليه‌السلام كى مادر گرامى كو بشارت 11; حضرت يوسف عليه‌السلام كى والدہ مصر ميں 8; حضرت يوسف عليه‌السلام كے استقبال كرنے كى جگہ 5; حضرت يوسف عليه‌السلام كے استقبال كى خصوصيات 4;حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں مصر 12

آیت 100

(وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّواْ لَهُ سُجَّداً وَقَالَ يَا أَبَتِ هَـذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقّاً وَقَدْ أَحْسَنَ بَي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاء بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ مِن بَعْدِ أَن نَّزغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ)

اور انھوں نے والدين كو بلند مقام پر تخت جگہ دى اور سب لوگ يوسف كے سامنے سجدہ ميں 2\_گر پڑے يوسف نے كہا كہ بابا يہ ميرے پہلے خواب كے تعبير ہے جسے ميرے پروردگار نے سچ كردكھايا ہے اور اس نے ميرے ساتھ احسان كيا ہے كہ مجھے قيد خانہ3\_ سے نكال ليا اور آپ لوگوں كو گائوں سے نكال كر مصر ميں لے آيا جب كہ شيطان ميرے اور ميرے بھائيوں كے درميان فساد پيدا كر چكاتھا \_بيشك ميرا پرودرگار اپنے ارادوں كى بہترين تدبير كرنے والا اور صاحب علم اور صاحب حكمت ہے (100)

1\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام اور ان كے خاندان والے استقبال كے بعد مصر ميں داخل ہوئے اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى درگاہ ميں تشريف لائے \_قال ادخلوا مصر ... و رفع أبويه على العرش

(ادخلوا مصر) اور جملات( رفع ابويه على العرش ...) كے درميان جو ذكر كرنے كى ترتيب ہے اس سے يہ نكتہ ظاہر ہوتا ہے كہ مذكورہ آيت كريمہ ميں جو حقائق بيان كيے گئے ہيں وہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے خاندان كے مصر ميں داخل ہونے كے بعد انجام پائے ہيں اور كلمہ (العرش) اس بات كو بتاتا ہے كہ وہ حضرت يوسف(ع) كے دربار ميں حاضر ہوئے \_

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا مصر كے شہر ميں تخت اور حكم فرمائي كا دربارتھا \_و رفع أبويه على العرش

3\_حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے والد و والدہ گرامى كو اپنے فرمان جارى كرنے والے تخت پربٹھايا \_

و رفع أبويه على العرش

4\_ حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے والدين كا خاص احترام كيا\_و رفع أبويه على العرش

5\_والدين كا احترام ضرورى ہے \_و رفع أبويه على العرش

6\_ نيك حكمران اپنے والدين پر حكومت اور فرمان جارى نہيں كرتے \_و رفع أبويه على العرش

حضرت يوسف عليه‌السلام نے اپنے والدين كو اپنے تخت پر بٹھا كر ان كا مخصوص احترام كرنے كے علاوہ يہ بھى بتانا چاہتے تھے كہ وہ كبھى بھى اپنے والدين گرامى پر حكمرانى اور فرمان جارى نہيں كريں گے بلكہ ان كے فرمانبردار و مطيع ہوں گے\_

7\_برادران يوسف عليه‌السلام اور ان كے تمام رشتہ دار حتى ان كے والدين گرامى سبنے ان كے ليے سجدہ كيا\_

و رفع أبويه على العرش و خرّوا له سجّد

(خرور) (خرّوا) كا مصدر ہے جو سقوط كرنے اور زمين پر گرنے كے معنى ميں آتا ہے \_ اور (سجّداً) ساجد كى جمع ہے \_ اور (خرّوا) اور اس سے پہلے والى آيت ميں (أدخلوا على يوسف) نيز (ادخلوا) كى ضمير برادران يوسف عليه‌السلام اور ان كے خاندان اور ماں و باپ كى طرف لوٹتى ہے \_

8\_ حضرت يوسف(ع) نے اپنے خاندان كے مصر آنے كے بعد اپنے گذشتہ واقعات اور خداوند متعال كے احسانات كا خلاصہ اپنے والد گرامى حضرت يعقوب عليه‌السلام كے سامنے بيان كيا\_ىا بت ... قد أحسن بى إذا أخرجنى من السجن و جاء بكم من البدو

9\_والدين اور رشتہ داروں كا ان كے ليے سجدہ كرنا ، انكے بچپن كے اس خواب ( گيارہ ستاروں اور چاند و سورج كا ان كے سامنے سجدہ كرنا) كى تعبير تھى \_قال ى ابت هذا تاؤيل رء ىاى من قبل قد جعله

ربّى حق

خواب كى تأويل يعنى وہ حقيقت جو خواب ميں ايك طرح سے جلوہ گر ہوئي اور خواب نے اس بيان كيا ہے\_

10\_خواب ممكنہےحقائق كو بيان اور آئندہ كے واقعات كے ليے كا شف ہو\_قال ى ا بت هذا تأويل رء ىاى من قبل

11\_بر حق حكمرانوں كا احترام اور ان كے سامنے تواضع اور سر تسليم خم كرنا ضرورى ہے\_و خرّوا له سجّد

12\_گذشتہ اديان ميں احترام اور تواضع كى خاطرنہ كہ عبادت اور پرستش كے ليے سجدہ كرنا جائز تھا\_و خرّوا له سجّد

بہت سى آيات ميں حضرت يوسف عليه‌السلام اور حضرت يعقوب(ع) كے عقيدے اور مقصود كو بيان كيا گيا ہے كہ وہشرك اور غير اللہ كى عبادت سے منزہ و مبّرہ تھے بلكہ ايسا عقيدہ ركھنے والوں كے ساتھ مناظرہ و جہاد كرتے تھے لہذاخاندان يعقوب عليه‌السلام كا ان كيلئے سجدہ عبادت اور پرستش كے ارادے سے نہيں تھا بلكہ صرف احترام اور تواضع كے ليے تھے\_

13\_خداوند متعال نے حضرت يوسف(ع) كے خواب كو حقيقت بخش اور اس حقيقت كو ظاہرى وجود عطا كيا\_

هذا تا ويل رء ىاى من قبل قد جعلها ربى حق

اگر خواب سچا ہو اور جو كچھ اس ميں ظاہر ہو موافقت اور مطابقت ركھتا ہو تو اسكو خواب حق كہا جاتا ہے \_ اسى وجہ سے جملہ (قد جعلها ربى حقاً) كا معنى يہ ہوگا كہ خداوند متعال نے ويسے ہى كيا جو ميں نے پہلے خواب ديكھا تھا اس نے حقيقت كا جامہ پہن ليا ہے\_

14\_ خداوند متعال نے حضرت يوسف عليه‌السلام كو بلند مرتبہ و مقام عطا كيا اور ان كے رشتہ داروں كوانكا احترام اورخضوع و خشوع پر آمادہ كيا \_و جعلها ربّى حق

15\_خداوند متعال نے حضرت يوسف عليه‌السلام كو اپنے احسانات سے نوازا اور انہيں نعمتيں عطا فرمائيں \_قد أحسن ربّي

16\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كو زندان سے آزاد كرنا اور خاندان يعقوب عليه‌السلام كا كنعان سے مصر كى طرف كوچ كرنا حضرت يوسف عليه‌السلام پر خداوند متعال كے احسانات ميں سے تھے\_و قد أحسن بى إذ أخرجنى من السجن و جاء بكم من البدو

17\_ خاندان يعقوب(ع) ، مصر ميں آنے سے پہلے صحرا ميں زندگى بسر كرتے تھے\_و جاء بكم من البدو

(بدو) صحرا اور بيابان كے معنى ہے\_

18\_حضرت يوسف(ع) ، توحيد افعالى كے معتقد اور قدرشناس نيز الہى نعمتوں كا شكر ادا كرنے والے انسان تھے\_

قد جعلها ربى حقاً و قد أحسن بيإذ اخرجنى من السجن و جاء بكم من البدو

19\_ آباديوں اور شہروں ميں زندگى بسر كرنا، صحرا اور بيابان كى زندگى سے بہتر ہے\_قد أحسن بى إذ ... جاء بكم من البدو

حضرت يوسف(ع) نے خاندان يعقوب عليه‌السلام كا صحرا اور بيابان سے شہر و آبادى كى طرف كوچ كرنے كو خداوند متعال كے احسانات ميں سے شمار كياہے اس سے مذكورہ معنيكا استفادہ ہوتا ہے\_

20\_رشتہ داروں اور دوستوں كا آپس ميں بغير كسى كينہ و كدورت اور لڑائي جھگڑے كے زندگى بسر كرنا، خداوند متعال كى نعمتوں ميں سے ہے\_قد أحسن بى إذ ... جاء بكم من البدو

حضرت يوسف عليه‌السلام كا (جاء بكم من البدو) كے جملے سے مراد، فقط صحرا و بيابان كى زندگى كو ترك كرنا مقصود نہيں تھا و گرنہ فقط فعل ( جاء بكم ) كو يہاں ذكر نہ كرتے بلكہ اس طرح فرما سكتے تھے\_ (اذ انجاكم من البدو) اور اس كے ساتھ جملہ (من بعد أن نزغ ...) كا ذكر كرنے كا مقصد يہ تھا كہ آپس ميں رشتہ داروں كى اچھى زندگى كرنااس شرط پر ہے كہ ان كے درميان كينہ اور لڑائي جھگڑا نہ ہو \_

21\_ شيطان نے حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كے بھائيوں كے درميان وسوسہ اورخباثت كے ذريعہ فساد برپا كيا \_

من بعد ا ن نزغ الشيطان بينى و بين اخوتي

(نزغ) كا معنى فساد و لڑائي پر اُكسا نا ہے اور (نزغ الشيطان ) سے مراد وہ وسوسے ہيں جو وہ فساد پيدا كرنے كے ليے انسانوں ميں القاء كرتا ہے \_

22\_كينہ اور لڑائي كا موجب، شيطان ہے \_من بعد أن نزغ الشيطان بينى و بين إخوتي

23\_ شيطان، اغوا اور بہكانے والا عنصر اورانسان بہكنے والا موجود ہے \_من بعد أن نزغ الشيطان بينى و بين إخوتي

24\_رشتہ داروں كے درميان فساد و جھگڑے پيدا كرنا اور انسانوں كوقطع رحمى پر اكسانا، شيطانى كاكام ہے\_

من بعد أن نزغ الشيطان بينى و بين إخوتي

25\_ خداوند متعال نعمتوں اور نيكيوں كے تحقق كا سرچشمہ اور شيطان، فساد اور جھگڑے كى رغبت دلانے والا ہے \_

قد أحسن بى إذ اخرجنى من السجن و جاء بكم من البدو من بعدأن نزغ الشيطان بينى و بين إخوتي

26\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اپنى اس بات ( ميرے بھائيوں اب تم پر كوئي ملامت نہيں ہے)پر پابند اور وفادار تھے\_

لا تثريب عليكم اليوم ... نزغ الشيطان بينى و بين إخوتي

حضرت يوسف عليه‌السلام نے حضرت يعقوب(ع) كے سامنے اپنى داستان كو بيان كرنے كے دوران اپنے بھائيوں كے وہ واقعات جو جدائي اور فراق كا سبب بننے ان كوبيان نہيں كيا اور اس بارے ميں كوئي گلہ شكوہ اوران غلط رويے كى ياددہانى نہيں كرائي بلكہ شيطان كو اپنے اور اپنے بھائيوں كے درميان جو جھگڑا رونما ہوا اسكا عامل قرار ديا \_ اوربھائيوں سے خطاب كے وقت جو بات (كہ كسى كو حق حاصل نہيں ہے كہ تمہيں سرزنش اور ملامت كرے) كہى تھى اس پر پابندى كے ساتھ عمل كيا \_

27\_ توبہ كرنے اور پشيمان خطا كاروں كى غلطيوں سے درگذراور ان كى لغزشوں كو ياد نہ كرنا، نيك خصلت اور پسنديدہ اخلاق ہے\_من بعد أن نزغ الشيطان بينى و بين اخوتي

28\_خداوند متعال جس كو چاہے لطافت كے ساتھ اسكو وجود ميں لے آتا ہے اور كائنات اور اس كے عوامل و اسباب پر حكومت و سلطنت ركھتا ہے\_ان ربى لطيف لما يشائ

29\_ فقط، خداوند متعال ہى عليم (مطلق جاننے والا) اور حكيم ہے\_انه هو العليم الحكيم

30\_حضرت يوسف عليه‌السلام كا واقعہ (قيد خانہ سے رہائي اور رشتہ داروں سے جدائي و غيرہ كا ختم ہونا ) خداوند متعال كى عالمانہ اورحكيمانہ تدبير اور منصوبے كى وجہ سے تھا\_ان ربّى لطيف لما يشاء انه هو العليم الحكيم

31\_حضرت يوسف عليه‌السلام كے واقعات كا مطالعہ، خداوند متعال كى ربوبيت اور علم و حكمت كى طرف توجہ اور يقين كا پيش خيمہ ہے\_ان ربّى لطيف لما يشاء انه هو العليم الحكيم

32\_امام ہادى عليه‌السلام سے خداوند متعال كے اس قول ( و خرّوا سجّداً) كے بارے ميں سوال ہوا تو حضرت عليه‌السلام نے يوں جواب ديا '' اما سجود يعقوب و ولده ليوسف فانه لم يكن ليوسف و انما كان ذلك من يعقوب و ولده طاعة للّه و تحية ليوسف ...''(1)حضرت يعقوب عليه‌السلام اور ان كے بيٹوں كا سجدہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے ليے نہيں تھا بلكہ يہ سجدہ خداوند متعال كى اطاعت اور حضرت يوسف عليه‌السلام كے احترام كے ليے تھا\_آل يعقوب عليه‌السلام :آل يعقوب عليه‌السلام حضرت يوسف عليه‌السلام كے دربار ميں 1; آل يعقوب عليه‌السلام كا صحرا ميں زندگى بسر كرنا 17;آل

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج 1 ، ص 356; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 468 ح 209\_

يعقوب عليه‌السلام كا قديمى مصر ميں داخل ہونا 1;آل يعقوب عليه‌السلام كا كوچ كرنا 16; آل يعقوب عليه‌السلام كى تاريخ 17

احسان :احسان كاسرچشمہ 25

اسماء و صفات :حكيم 29، عليم 29

اللہ تعالى :اللہ تعالى اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا خواب 13; اللہ تعالى اور مادى وسائل 28; اللہ تعالى كا احسان 8، 15;اللہ تعالى كا عمل و دخل 25;اللہ تعالى كى بخششيں 14;اللہ تعالى كى حاكميت 28;اللہ تعالى كى خصوصيات 29;اللہ تعالى كى مشيت 28; اللہ تعالى كى نعمتيں 15، 20;اللہ تعالى كے احسان كرنے كے موارد 16

انسان :انسان كا اغوا و گمراہى كو قبول كرنا 13; انسان كى خصوصيات 23

ايمان :اللہ تعالى كى حكمت پر ايمان 31; اللہ تعالى كى ربوبيت پر ايمان 31; اللہ تعالى كے علم پر ايمان 31; ايمان كا سبب 31

باپ :باپ پر حكومت 6;باپ كے احترام كى اہميت 5

برادران يوسف عليه‌السلام :برادران يوسف كا مطيع ہونا 32; برادران يوسف عليه‌السلام كے سجدہ كرنے كا فلسفہ 32

توبہ كرنے والے :توبہ كرنے والوں كو معاف كرنا 27

توحيد :توحيد افعالى 28

حكمران :بر حق حكمرانوں كے احترام كى اہميت 11; بر حق حكمرانوں كے ليے تواضع كرنا 11; برحق حكمرانوں كے ليے خشوع كرنا 11; صالح حكمرانوں كى خصوصيات 6

حكومت :باپ پر حكومت كرنا 6; ماں پر حكومت كرنا 6

خلقت :خلقت پر حاكم 28

خطا كرنے والے:خطا كرنے والوں سے درگذر كرنا 27

خواب :خواب اور آئندہ كے واقعات 10; سچّا خواب 10; سچے خواب كا كردار 10

دشمنى :دشمنى كے اسباب 22

ذكر :خدا كى ربوبيت كے ذكر كا پيش خيمہ 31;خدا كے ذكر كى حكمت 31; خدا كے علم كا پيش خيمہ 31

روايت : 32

رشتہ دار :دشتہ داروں ميں جھگڑا ڈالنے والوں كى سرزنش 24

سجدہ :اديان الہى ميں سجدہ 12;غير اللہ كے ليے سجدہ7، 12; سجدے كے جواز 12; سجدے كے احكام 12

شكر كرنے والے : 18

شہر ميں رہنے والے :شہر ميں رہنے والوں كى اہميت 19

شيطان :شيطان كا ورغلانہ 23; شيطان كا جھگڑا كروانا 21; شيطان كا كردار 22، 23، 25; شيطان كے وسوسے 20

صالحين :صالحين كى حكومت كا دائر كار 6

صحراء ميں رہنا :صحراء ميں رہنے كى اہميت 19

صفات :پسنديدہ صفات 27

صلہ رحم :قطع رحم كى سرزنش 24

عقيدہ :توحيد افعالى پر عقيدہ 18

عمل :شيطانى عمل 24

فساد :فساد پر اكسانا 25

كينہ :كينہ ڈالنے كے اسباب 22

مادى وسائل :مادى وسائل پر حاكم 28

ماں :ماں كے احترام كى اہميت 5

موحدين : 18

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 28

نعمت :رشتہ داروں كے ساتھ زندگى كرنے كى نعمت 20 ; نعمت كا سبب 25

يعقوب عليه‌السلام :حضرت يعقوب(ع) كا احترام 4;حضرت يعقوب(ع) كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے دربار ميں ہونا 1،3; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا قديمى مصر ميں داخل ہونا 1;حضرت يعقوب(ع) كا قصّہ 1، 7;حضرت يعقوب(ع) كا مطيع ہونا 32; حضرت يعقوب(ع) كے سجدے كا فلسفہ 32;حضرت يعقوب(ع) كے ليے حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ بيان كرنا 8

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور برادران 21; حضر ت يوسف عليه‌السلام اور مادر گرامى 4;حضرت يوسف عليه‌السلام اور يعقوب عليه‌السلام 4، 8; حضرت يوسف(ع) پر احسان 8، 15، 16;حضرت يوسف عليه‌السلام پر نعمتيں 15;حضرت يوسف عليه‌السلام كا احترام 32;حضرت يوسف عليه‌السلام كا تخت 32; حضرت يوسف عليه‌السلام كا دربار 2;حضرت يوسف عليه‌السلام كا زندان سے نجات پانا 16; حضرت يوسف عليه‌السلام كا شكر كرنا 18;حضرت يوسف عليه‌السلام كا عقيدہ 18;حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1، 2، 3، 7، 26 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كا مدبر و حاكم 30; حضرت يوسف عليه‌السلام كا مصر ميں ہونا 2;حضرت يوسف عليه‌السلام كاماں كا احترام كرنا 4، 32; حضرت يوسف عليه‌السلام كو آل يعقوب كا سجدہ 7 ، 9;حضرت يوسف عليه‌السلام كى توحيد 18; حضرت يوسف عليه‌السلام كى ماں كا دربار ميں ہونا 3;حضرت يوسف عليه‌السلام كى وفادارى 26; حضرت يوسف عليه‌السلام كے خواب كا پورا ہونا13;حضرت يوسف(ع) كے خواب كى تعبير 9 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصّہ كے مطالعہ كرنے كے آثار 31;حضرت يوسف(ع) كے قصہ ميں حكمت الہى 30 ; حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصے ميں خدا كا عمل دخل 30;حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 4;حضرت يوسف(ع) كے فضائل كا سبب 14; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ليے خشوع كرنے كے عوامل 14;حضرت يوسف عليه‌السلام كے ليے خضوع كرنے كے عوامل 14;حضرت يوسف(ع) كے ليے مادرحضرت يوسف عليه‌السلام كا سجدہ كرنا 7، 9; حضرت يوسف عليه‌السلام كے ليے يعقوب كا سجدہ 7، 9

آیت 101

(رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ)

پروردگار تو نے مجھے ملك بھى عطا كيا اور خوابوں كى تعبير كا علم بھى ديا \_ تو زمين و آسمان كا پيدا كرنے والا ہے \_اور دنيا و آخرت ميں ميرا ولى اور سرپرست ہے مجھے دنيا سے فرمانبردار اٹھانا اور صالحين سے ملحق كردينا(101)

1\_حضرت يوسف(ع) نے خداوند متعال كى دى ہوئي نعمتوں اور احسانات كو حضرت يعقوب(ع) كے سامنے شمار كرتے ہوئے ذات احديت كى حمد و ثناء اور اسكى درگاہ ميں دعا كرنا شروع كي\_

رب قدء اتيتنى ... فاطر السموات و الأرض توفنى مسلماً و الحقنى بالصالحين

2\_ خداوند متعال كى ربوبيت كى طرف توجہ كرنا، دعا اور راز و نياز كے آداب ميں سے ہے \_

رب قد ء اتيتنى ... توفنى مسلماً و ألحقنى بالصالحين

3\_ حضرت يوسف(ع) نے الله تعالى كى نعمتوں كو ياد كرنے اور خداوند متعال كى ہمہ گير ربوبيت و علم اور حكمت كى طرف توجہ كرتے ہوئے اپنے آپ كو اس كے حضور محسوس كيا \_انّ ربّى لطيف لما يشاء انه هوالعليم الحكيم ربّ قد أتيتني

سياق ميں بتديلى يعنى ( ان ربّى ... انه هوالعليم ) جو غائب كا جملہ تھا اس سے مخاطب كے جملے ( ربّ قد اتيتني) كى طرف عدول اپنے اندر چند نكات ركھتا ہے \_ ان ميں سے ايك يہ كہ حضرت يوسف عليه‌السلام نے الله تعالى كى دى ہوئي نعمتوں كو ياد كرتے ہوئے ربوبيت و علم اور حكمت مطلق الہى كى طرف توجہ كرتے ہوئے اس حقيقت كى طرف متوجہ ہوئے كہ خداوند متعال حاضر و ناظر ہے \_ اسى وجہ سے اپنے آپ كو اس كے حضور محسوس كرتے ہوئے اس سے ہمكلام ہوئے \_

4\_ انسان كا الله تعالى كے اسماء و صفات كى طرف توجہ كرنا اپنے آپكو خدا كے حضور پانے كا سبب اور اسكى درگاہ ميں دعا وراز و نياز كرنے كا ذريعہ ہے \_

5\_ خداوند متعال نے حضرت يوسف عليه‌السلام كو حكمرانى اور حكومت عطا فرمائي \_رب قد ء اتيتنى من الملك

6\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى حكومت كا احاطہ محدود تھااور تمام سرزمينوں كو شامل نہيں تھا\_قد ء اتيتنى من الملك

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ(من الملك) كے من كو تبعيضيہقرار دياجائے \_

7\_ قدرت اور دنياوى نعمتوں سے بہرمند ہونا، خداوند متعال كى عظيم نعمتوں ميں سے ہے \_رب قد ء اتيتنى من الملك

چونكہ حضرت يوسف عليه‌السلام الطاف الہى اور اسكى شكر گزارى كے مقام بيان ميں ہيں اس سے معلوم ہوتا ہےكہ جن چيزوں كو انہوں نے ذكر كيا ہے وہ خداوند متعال كى نعمتوں ميں سے ہيں اور خدا كى بے شمار نعمتوں ميں سے چند نعمتوں كو جو ذكر كيا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے وہ بڑى عظمت اور بزرگى والى نعمتيں ہيں \_

8\_ حضرت يوسف عليه‌السلام خوابوں كى تعبير اور آنے والے واقعات كے تجزيہ كا علم ركھتے تھے \_علمتنى من تأويل الأحاديث

(احاديث) حديث كى جمع ہے صاحب مفردات نے لفظ حديث كے معنى ميں كہا ہے (كہ ہر وہ كلام جو سننے يا وحى كے ذريعہ خواہ بيدارى ميں يا خواب كى حالت ميں انسان تك پہنچے اسكو حديث كہتے ہيں )اسى وجہ سے احاديث سے مراد ممكن ہے خواب ياآئندہ كے واقعات و حوادث ہوں \_

9\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا خوابوں كى تعبير و تأويل اور آنے والے واقعات كے تجزيہ كاعلم مطلق اور لا محدود نہيں تھا \_

علمتنى من تأويل الأحاديث

مذكورہ معنى ( من ) تبعيض كى وجہ سے كيا گيا ہے

10\_ خداوند متعال، حضرت يوسف عليه‌السلام كو خوابوں اور حوادث كى تأويل اور تحليل كى تعليم دينے والا ہے

رب قد ... علمتنى من تأويل الأحاديث

11\_ خوابوں كى تعبير اور حوادث كى تحليل كا علم ، گرانقدر علم اور خداوند متعال كى نعمتوں ميں سے ہے \_

و عملتنى من تأويل الأحاديث

12\_ خداوند متعال، آسمانوں اور زمين كو خلق كرنے والا ہے \_فاطر السموات و الأرض

(فاطر) خلق كرنے اور پيدا كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_ يہ لفظ آيت كريمہ ميں منادى واقع ہوا ہے اصل ميں جملہ يہ ہے ( يا فاطرالسموات)

13\_ كائنات كى خلقت،متعدد آسمانوں پر مشتمل ہے \_

فاطر السموات

14\_ خداوند متعال انسانوں كا ولى اور سرپرست ہے اور ان كے تمام امور اس كے اختيار ميں ہيں \_

أنت وليّ فى ا لدينا و الأخرة

15\_ خداوند متعال كى حكمرانى اور سرپرستي، زمان و مكان كے ساتھ محدود نہيں بلكہ دنيا و آخرت ميں نافذ العمل ہے \_

أنت وليّ فى الدنيا و الأخرة

16\_ كائنات كا خالق ہى حقيقت ميں انسانوں پر سرپرستى اور حكمرانى كرنے كى طاقت اور لياقت ركھتا ہے \_

فاطر السموات و الأرض انت وليّ فى الدنيا و الأخرة

حضرت يوسف عليه‌السلام نے خداوند متعال كو آسمانوں اور زمين ( كائنات) كے خالق كى صفت سے متصف كرنے كے بعد اسے اپنا ولّى قرار ديا ہے تا كہ اس حقيقت كى طرف اشارہ كريں كہ كيونكہ وہ كائنات كا خالق ہے لہذا ولّى اور سرپرست بھى ہے \_

17\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا صاحب قدرت و اختياراور خوابوں كى تعبيرو آئندہ كے حالات كى تحليل كے علم سے بہرہ مند ہونا، خداوند متعال كى ولايت و سرپرستى كے وسيلہ سے تھا \_قدء اتيتنى من الملك و علمتنى ... أنت ولّى فى الدنيا و الأخرة

18\_ خداوند متعال اور اس كے احكام تقدير كے مقابلے ميں سر تسليم خم كرنا ضرورى ہے \_توفنى مسلم

(اسلام ) (مسلماً) كا مصدر ہے \_ جسكا معنى تسليم ہونا اور فرمانبردارى ہے \_ يہاں (مسلماً) كے متعلق كو ذكر كر كے اس عموم كا معنى بتلانا مقصود ہے يعنى خداوند متعال جو فرمان دے يا تقدير بنادئے اس كے مقابلے ميں سر تسليم خم كرنا مراد ہے\_

19\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كى خداوند متعال سے درخواست اور يہ دعا تھى كہ تمام زندگى اور مرتے وقت بھى خداوند عالم كے حضور سر تسليم خم ہو\_توفّنى مسلم

20\_ زندگى كے ختم ہونے تك تسليم خدا ہونا، خداوند متعال كيعظيم نعمتوں ميں سے ہے \_توفّنى مسلم

(توفنى مسلماً) (تسليم كى حالت ميں مجھے موت آئے) كا جملہ اس بات سے كنايہ ہے كہ ميں ہميشہ تيرى ذات اقدس كے سامنے سر تسليم خم رہوں اس طرح كہ جس لحظہ اور حالت ميں ميرى جان جارہى ہو ميں اس صفت كے ساتھمتصف ہوں \_

21\_ خداوند متعال، انسانوں كو موت ديتا ہے اور ان كى جان و روح كو واپس ليتا ہے \_توفنى مسلم

(توفّي) كامل اور پورے طور پر لينے كے معنى ميں ہے \_ اور اس سے مراد موت دينا ہے كيونكہ انسان كو مارنا، اسكى جان و روح كو لينا ہے \_

22\_ نيك لوگوں كے ساتھ آخرت ميں زندگى بسر كرنا، خداوند متعال كى قابل قدر نعمتوں ميں سے ہے \_و ألحقنى بالصالحين

جملہ ( الحقنى ) كا جملہ ( توفنى مسلما ً) كے بعد آنا اس بات كو بتاتا ہے كہ يہاں الحاق اور ملنے سے مراد، قيامت اور آخرت كے ميدان ميں ملنا ہے \_

23\_بارگاہ الہى ميں حضرت يوسف(ع) نے اپنى دعا و مناجات ميں نيك لوگوں سے ملحق ہونے كى درخواست كى \_

وألحقنى بالصالحين

24\_ انسان كو چاہيے كہ ہميشہ خداوند متعال كے مقابلے ميں سر تسليم خم رہنے، عاقبت با خير ہونے اور آخرت كى زندگى ميں صالحين كے ساتھ رہنے كى دعا اور خداوند متعال كى بارگاہ ميں راز و نياز كرے \_توفنى مسلماً و الحقنى بالصالحين

25\_ خداوند متعال كى سرپرستى كو قبول كرنا، خدا كے سامنے سر تسليم خم ہونے اور آخرت كى زندگى ميں صالحين كے ساتھ زندگى بسركرنے كى لياقت كا پيش خيمہ ہے \_أنت ولّى فى الدنيا و الأخرة توفنى مسلماً و ألحقنى بالصالحين

26\_ خداوند متعال كى نعمتوں كو ياد كرنا اور اسكى شائستہ صفات كے ساتھ حمد و ثناء كرنا، خداوند متعال كى درگاہ ميں دعا كرنے كے آداب ميں سے ہے \_

ربّ قد ء اتيتنى من الملك ... فاطرالسموات و الأرض ...توفنى مسلماً وألحقنى بالصالحين

27\_ خداوند متعال كى اطاعت اور اس كے سامنے تسليم ہونا، صالحين كے زمرے ميں شامل ہونے كى شرط ہے \_

توفنى مسلماً وألحقنى بالصالحين

28\_ عن ا بى عبدالله عليه‌السلام يقول: بينا رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم جالس فى ا هل بيته إذ قال : احبّ يوسف أن يستوثق لنفسه ...لما عزل له عزيز مصر عن مصر ... خرج الى فلاة من الأرض فصّلى ركعات فلمّا فرغ رفع يده إلى السماء فقال: '' ربّ قد آتيتنى من الملك و علّمتنى من تأويل الأحاديث فاطر السماوات و الأرض أنت وليى فى الدنيا و الأخرة '' قال: فهبط اليه جبرئيل فقال له : يا يوسف ما حاجتك ؟ فقال : رب'' توفنى مسلماً و ألحقنى بالصالحين'' فقال ابو عبدالله عليه‌السلام خشى

الفتن'' (1) امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: رسالت مآب اپنے اہل بيت كے ساتھ تشريف فرما تھے كہ بغير كسى تمہيد كے فرمايا كہ حضرت يوسف عليه‌السلام چاہتے تھے كہ اپنے كام كو محكم كريں ...جب عزيز مصر ان كے حق ميں اپنى حكمرانى سے بركنار ہوگيا تب حضرت يوسف عليه‌السلام ايك جنگل و بيابان ميں تشريف لے گئے اور وہاں چند ركعت نماز ادا كى اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو آسمان كى طرف ہاتھ بلند كيے اور كہا (ربّ قد اتيتنى ...) آنحضرت - صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا كہ اس وقت حضرت جبرئيل نازل ہوئے اور ان سے كہا اے يوسف عليه‌السلام تيرى كيا حاجت ہے ؟ حضرت يوسف عليه‌السلام نے كہا: پرودرگار ''توفنى مسلماً و الحقنى بالصالحين '' اس كے بعد امام جعفر صادق عليه‌السلام نے فرمايا حضرت يوسف عليه‌السلام فتنوں سے ڈر گئے تھے\_آسمان :آسمان كا متعدد ہونا 13; آسمانوں كا خالق 12

ارواح:ارواح كا قابض 21اسماء و صفات :فاطر 12

اطاعت:خداوند متعال كى اطاعت كے آثار 27

الله تعالى :الله تعالى كا عمل و دخل 21; الله تعالى كى آخرت ميں ولايت و سرپرستى 15;الله تعالى كى بخشش 5; الله تعالى كى تعليمات 10; الله تعالى كى خالقيت 12; الله تعالى كى خصوصيات 16; الله تعالى كى دنيا ميں ولايت 15; الله تعالى كى مطلق ولايت 15; الله تعالى كى نعمتيں 1، 7، 11، 20، 22;الله تعالى كى ولايت و سرپرستى كو قبول كرنے كے آثار 25;الله تعالى كى ولايت و سرپرستى كى خصوصيات 15;الله تعالى كى ولايت و سرپرستى كى نشانياں 17; الله تعالى كے احسان 1;الله تعالى كے اختيارات14

انجام:اچھے انجام كى اہميت 20،24

انسان :انسانوں كا ولّى وسرپرست 14، 16

تسليم:الله تعالى كے سامنے تسليم ہونے كا پيش خيمہ 25; الله تعالى كے سامنے تسليم ہونے كى اہميت 18، 24 ; الله تعالى كے سامنے تسليم ہونے كے آثار 27; دين كے سامنے تسليم ہونے كى اہميت 18; مقدرات الہى كے سامنے تسليم ہونے كى اہميت 18

تقرب:تقرب الہى كا پيش خيمہ 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 2 ص 199، ح 89; نورالثقلين ، ج 2، ص472، ح 22\_

حمد:حمد الہى 1، 26

خلقت:خلقت كے خالق كى ولايت 16

دعا :دعا كا پيش خيمہ 4;دعا كى اہميت 24; دعا كے آداب 2، 26

ذكر :اسماء و صفات كا ذكر 4; الله تعالى ربوبيت كا ذكر 2; الله كى حكمت كو ذكر كرنے كے آثار 3; الله تعالى كے علم كو ذكر كرنے كے آثار 3; الله تعالى كى نعمت كا ذكر 26;الله تعالى كى نعمت كو ذكر كرنے كے آثار 3;الله كى ربوبيت كو ذكر كرنے كے آثار 3; ذكر كے آثار 4

روايت 28

زمين :خالق زمين 12

صالحين :صالحين كى ہمنشينى كى شرائط 17; آخرت ميں صالحين كى ہمنشيني22، 23، 24، 25

علم :تعبير خواب كے علم كى اہميت 11;حوادث كى تحليل كے علم كى اہميت 11

موت:موت كا سبب 21

نعمت :آئندہ كے واقعات كى تحليل كے علم كى نعمت 11;حكومت كى نعمت 7; خداوند متعال كے سامنے تسليم خم ہونے كى نعمت 20; خوابوں كى تعبير كے علم كى نعمت 11; صالحين كے ساتھ رہنے كى نعمت 22; قدرت كى نعمت 7; نعمت كے مراتب 7، 20، 22/ولايت :ولايت كا معيار 16

يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام اور صالحين 23;حضرت يوسف عليه‌السلام اور يعقوب عليه‌السلام 1;حضرت يوسف عليه‌السلام اللہ تعالى كے حضور ميں 3;حضرت يوسف عليه‌السلام پر احسان 1; حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 1; حضرت يوسف(ع) كا ولى و سرپرست 17;حضرت يوسف عليه‌السلام كو آيندہ كے واقعات كى تحليل كا علم 8،9،10، 17;حضرت يوسف عليه‌السلام كو خوابوں كى تعبير كا علم 8، 9،10، 17;حضرت يوسف عليه‌السلام كى عاجزى 19;حضرت يوسف عليه‌السلام كى حكومت 17; حضرت يوسف عليه‌السلام كى حكومت كى حدود 6;حضرت يوسف عليه‌السلام كى دعا 1، 19، 23، 28;حضرت يوسف عليه‌السلام كى شكر گزارى 1;حضرت يوسف عليه‌السلام كى قدرت كا سبب 17;حضرت يوسف عليه‌السلام كى نعمتيں 1;حضرت يوسف عليه‌السلام كے تقرب الہى كا سبب 3;حضرت يوسف عليه‌السلام كے علم كا محدود ہونا 9;حضرت يوسف عليه‌السلام كے فضائل 5، 8

آیت 102

(ذَلِكَ مِنْ أَنبَاء الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُواْ أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ)

پيغمبر يہ سب غيب كى خبريں ہيں جنھيں ہم وحى كے ذريعہ آپ تك پہنچارہے ہيں ور نہ آپ تو اس وقت4\_نہ تھے جب وہ لوگ اپنے كام پر اتفاق كررہے تھے اور يوسف كے بارے ميں برى تدبيريں كررہے تھے(102)

1\_ گذشتہ تاريخ كے كافى اہم واقعات اور قصّے انسانوں پر مخفى اور پوشيدہ رہ گئے ہيں \_ذلك من أبناء الغيب

''انباء'' نبأ كى جمع ہے \_ (نبأ) جسطرح مفردات راغب ميں آيا ہے ايسى خبر كوكہا جاتا ہے جو بہت بڑا فائدہ ركھتى ہو \_ '' غيب '' يعنى وہ شے جو لوگوں كى نظر اور حواس سے پنہاں ہواور اس كے بارے ميں كوئي اطلاع نہ ركھتے ہوں اور(من ابناء الغيب ) ''من'' تبعيض كے معنى ميں ہے \_ پس (ذلك من انباء الغيب ) سے مراد يہ ہے كہ جو باتيں ذكر ہوئيں ہيں وہ ايسى باتيں تھيں جو لوگوں كى نظروں سے پوشيدہ تھيں \_

2\_ حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصّہ، تاريخ بشريّت ميں بہت اہم واقعہ تھا جو بعثت پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پہلے لوگوں پر مخفى رہ گيا تھا \_ذلك من انبا الغيب

(ذلك) حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصّہ اور حضرت عليه‌السلام كے زمانے ميں جو واقعات رونما ہوئے ہيں اسكى طرف اشارہ ہے يعنى (ذلك النبأ من انباء الغيب) سے يادكيا گيا ہے \_

3\_ خداوند متعال نے حضرت يوسف(ع) كے واقعہ كى پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحيكے ذريعہ تشريح كى \_

ذلك من انباء الغيب نوحيه اليك

4\_ قرآن مجيد، تاريخ بشريت سے آشنا ئي اور اہم تاريخى و مخفى ماند ہ واقعات كى شناخت كا سرچشمہ ہے\_

ذلك من انباء الغيب نوحيه اليك

5\_ پيغمبر اسلام، نزول قرآن سے پہلے حضرت يوسف عليه‌السلام كى داستان كے حقائق اور خصوصيات سے واقف نہيں تھے \_و ما كنت لديهم اذ أجمعوا أمرهم

(ما كنت لديہم ) ( كہ تو ان كے درميان نہيں تھا) كا جملہ كنايہ ہے كہ رسالت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم حضرت يوسف عليه‌السلام كى داستان سے واقف نہيں تھے \_

6\_ رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصّہ سے نزول قرآن مجيد سے پہلے آگاہ نہ ہونا، قرآن مجيد كے الہيہونے پر روشن دليل ہے \_ذلك من أنباء الغيب نوحيه اليك و ما كنت لديهم

(ما كنت لديهم ) جملہ حاليہ ہے اور جملہ (نوحيہ اليك ) كے ليے بمنزلہ علت ہے \_ يعنى قرآن مجيد كا وحى الہى ہونے كى حقيقت پر روشن دليل يہ ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصّہ سے بے خبر تھے \_ ليكن اسكو اچھے انداز ميں بيان كيا گيا ہے اوريہ سوائے وحى كے ممكن نہيں تھا\_

7\_ برادران يوسف عليه‌السلام كا حضرت عليه‌السلام كے خلاف مكر و حيلہ اور سازش كرنے كا عزم و ارادہ \_

اذأ جمعوا أمرهم و هم يمكرون

''اجماع'' (اجمعوا) كا مصدر ہے جو ارادہ اوركسى كام كے ليے آمادہ ہونے كے معنى ميں ہے\_ اور''اجمعو''ميں ضمائر جمع سے مراد برادران يوسف ہيں ليكن يہ احتمال بھى بعيد نظر نہيں آتا كہ ان ضمائر سے مراد برادران يوسف عليه‌السلام كے علاوہ زليخا ، اور مصر كے حكمران ہوں \_

8 \_ حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں كا وہ اجتماع جسميں انہوں نے حضرت عليه‌السلام كے خلاف مكر و حيلہ اور سازش كا پروگرام بنايا تھا نزول قرآن مجيد سے پہلے، داستان يوسف عليه‌السلام كا يہ مخفى ترين حصہ تھا\_إذ أجمعوا أمرهم و هم يمكرون

حضرت يوسف عليه‌السلام كى داستان كے اس حصّہ (بھائيوں كا ان كے خلاف مكر و حيلہ و سازش كى ميٹنگ كرنا ) كى ياد آورى اس بات كو بيان كرنے كے بعد كہ حضرت يوسف عليه‌السلام كا واقعہ غيبى باتوں ميں سے تھا اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ يہ داستان كا مخفى ترين حصہ ہے\_

9\_ قرآن مجيد كا برادران يوسف عليه‌السلام ، زليخا اور مصر پر حكمران كميٹى كے مكر و حيلہ اور سازش كو بيان كرنا، اس كے وحى اور الہى ہونے پر روشن و واضح دليل ہے \_ما كنت لديهم إذ أجمعوا أمرهم و هم يمكرون

(و ما كنت لديهم ...) كا جملہ (ذلك من أبنا الغيب ) كے ليے علت كے مقام پر ہے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قصہ يوسف عليه‌السلام 3، 5، 6; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف وحى 3 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے علم كا محدود ہونا 5، 6

برادران يوسف عليه‌السلام :

برادران يوسف عليه‌السلام كا مكر 7، 8، 9

تاريخ :تاريخ كے مخفى حصّے 1، 2; تاريخ كے مصادر4

زليخا :زليخا كا مكر 9

شناخت :شناخت كے مصادر4

قرآن مجيد:قرآن مجيد اور يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 8، 9 ; قرآن مجيد كى اہميت 4، 5،8;قرآن مجيد كے وحى ہونے كے دلائل 6، 9

قديمى مصر:قديمى مصر كے حكمرانوں كا مكر و حيلہ 9

يوسف عليه‌السلام :يوسف عليه‌السلام كا قصہ 7;يوسف عليه‌السلام كے ساتھ مكر و حيلہ 7، 8، 9 ;يوسف عليه‌السلام كے قصہ سے ناوافقيت 2; يوسف(ع) كے قصہ كا آنحضرت سے پہلے ہونا 2،5; يوسف عليه‌السلام كے قصہ كے چھپے ہوئے پہلو 8

آیت 103

(وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ)

اور آپ كسى قدر كيوں نہ چاہيں انسانوں كى اكثريت ايمان لانے والى نہيں ہے (103)

1\_ اكثر لوگ قرآن مجيد اور وحى الہى پر ايمان لانے والے نہيں ہيں \_و ما أكثر الناس ... بمؤمنين

(مؤمنين ) كا متعلق آيت قبل ( نوحيہ اليك) اور بعد والى آيت ( ان ہو ...)كے قرينہ كى بناء پر قرآن و وحى الہى ہے\_

2\_ پيغمبر اسلام كا لوگوں كے اطمينان لانے كے سلسلہ ميں بہت حريص اور ان كى اكثريت ميں آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى فراوان كو شش كا بے اثر ہونا \_و ما اكثر الناس و لو حرصت بمؤمنين

''حرص'' كا معنى كسى شے سے بہت زيادہ لگاؤ اور اس كى دستيابى كيلئے كوشش كرنا ہے \_

3\_اكثر لوگوں كا ايمان نہ لانے كا سبب ان كاحق قبول كرنے سے انكار ہے نہ كہ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تبليغ ميں

كوئي كمى تھى اور نہ ہى قرآن كى حقانيت كى دليل ميں كوئي نقص تھا\_ذلك من ا نبا الغيب ... و ما أكثر الناس و لو حرصت بمؤمنين

اس سے پہلے والى آيت شريفہ ميں يہ بيان ہوچكا ہے كہ قرآن مجيد كى حقانيت اور اسكا خدا كى طرف سے ہونا روشن اور واضح بات ہے \_ اور (و لو حرصت) كا جملہ يہ بتاتا ہے كہ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے دين كى تبليغ ميں مستمر كوشش كى ہے \_ يہ دو حقيقت اس بات كو بيان كرتى ہيں كہ لوگوں پر حجت اور دليل كا كام مكمل ہوگيا ہے \_ اور ان كا ايمان نہ لانا ان كے حق كو قبول نہ كرنے كى وجہ سے ہے \_

4\_خداوند متعال نے حضرت يوسف(ع) كے خلاف ان كے بھائيوں كے مكر و فريب كو بيان كر كے رسالت مآب كو تسلى دى ہے كہ لوگوں كى مخالفت كى فكر نہ كريں \_إذ أجمعوا أمرهم و هم يمكرون و ما أكثر الناس و لو حرصت بمؤمنين

مذكورہ بالا معنى جملہ ( ما اكثر الناس ...) كابرادران يوسف(ع) كا حضرت يوسف(ع) كے خلاف مكرو سازش ( و ہم يمكرون) كے ساتھ كے خصوص ربط كا تقاضا ہے اور يہ اس نكتہ كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ اے پيغمبر گرامي وہ تو فرزندان يعقوب تھے انہوں نے اپنے بھائي اور والد گرامى كے ساتھ كيا برتاؤ كيا \_ اور تم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں كے ايمان نہ لانے كى وجہ سے غمگين نہ ہونا اور خود كو قصور وار خيال نہ كرو كيونكہ اكثر لوگ حق كو قبول نہيں كرتے\_

5\_ لوگوں كا تكبر اورخود پسندي، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن مجيد پر ايمان نہ لانے كا سرچشمہ ہے\_

و ما أكثر الناس و لو حرصت بمؤمنين

مذكورہ آيت كريمہ ميں ممكن ہے حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كے بھائيوں كے قصہ كے كچھ نتائج كى طرف اشارہ ہو \_ اس واقعہ ميں يہ بيان ہوا ہے كہ يوسف عليه‌السلام كے بھائيوں كا ان سے برتاؤ كا ايك سبب غرور اور خود كو بڑا سمجھنا تھا ، ( و نحن عصبة) اسى وجہ سے جملہ ( ما اكثر الناس ...) پورے واقعہ كو نقل كرنے كے بعد اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ اہل مكہ كا پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان نہ لانے كى ايك وجہ ان كا غرور اور خود كو بڑا خيال كرنا تھا\_

6\_ اہل مكہ كا پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان نہ لانے كا ايك سببب انكى حسادت تھي\_و ما اكثر الناس و لو حرصت بمؤمنين

مذكورہ بالا معنى گذشتہ توضيح سے معلوم ہوسكتا ہے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے حسد كرنا 6; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا لگاؤ 2;

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى دينا 4;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى كوشش 3; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى كوشش كابے اثر ہونا 2

اكثريت :اكثريت پر حجت كا تمام كرنا 3; اكثريت كا بے ايمان ہونا 1

ايمان :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان نہ لانا 1،5; بے ايمانى كا سبب 3، 5، 6; قرآن مجيد پر ايمان نہ لانا 1، 5; وحى پر ايمان نہ لانا 1

برادران يوسف :برادران يوسف كا مكر 4

حسد :حسد كے آثار

حق:حق قبول نہ كرنے كے آثار 3

دين :دين كو نقصان پہنچانے والے اسباب كى شناخت 5،6

عجب :عجب كے آثار 5

علايق :انسانوں كا ايمان كے ساتھ علاقہ و رابطہ 2

قرآن مجيد :قرآن مجيد كى حقانيت 3; قرآن مجيد كے قصوں كا فلسفہ 4

كفر :آنحضرت كاانكار كرنے كا سبب 6

مكہ :اہل مكہ كى حسادت 6

يوسف :حضرت يوسف(ع) كا قصہ بيان كرنے كا فلسفہ 4; حضرت يوسف(ع) كے ساتھ مكر و فريب 4

آیت 104

(وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلاَّ ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ)

اور آپ ان سے تبليغ رسالت كى اجرت تو نہيں مانگتے ہيں يہ قرآن تو عالمين كے لئے ايك ذكر اور نصيحت ہے (104)

1\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قرآن مجيد اور وحى كى تعليم و تبليغ كرنے كے بدلے ذرہ برابر اجرت طلب نہيں كى كرتے تھے \_

و ما تسئلهم عليه من اجر

لفظ ( سؤال) اور جو اس سے الفاظ سے مشتق ہوئے ہيں جب بغير حرف ( عن ) كے متعدى ہوتے ہيں ، جيسا كہ آيت شريفہ ميں ہے تو مطالبہ اور درخواست كرنے كے معنى ميں آتے ہيں \_ اور لفظ ( اجر) نكرہ ہے جو نفى كے بعد واقع ہوا ہے اسى وجہ سے عموم پر دلالت كرتا ہے اور تھوڑى سى اجرت كو بھى شامل ہوگا\_ اور (من) زائدہ بھى اسى معنى كى تاكيد كرتا ہے \_

2\_كفاركے پاس قرآن مجيد اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان نہ لانے كا كوئي عذر و بہانہ نہيں تھا\_

و ما أكثر الناس و لو حرصت بمؤمنين و ما تسئلهم عليه من أجر

(102)نمبر آيت كريمہ، نے قرآن مجيد اور رسالت مآب كى حقانيت كو ثابتكياہے اور (103) نمبر آيت كريمہ كا اشارہ اسى معنى كى طرف ہے كہ رسالت مآب كے توسط سے قرآن مجيد اور تعليمات وحى لوگوں تك پہنچ گئي ہيں اور مورد گفتگو آيت اس مطلب كو بيان كررہى ہے كہ اس كے ان سے كوئي اجرت طلب نہيں كى گئي \_ يعنى كافروں كے ايمان نہ لانے كا ہر عذر اور بہانہ بنانے كا راستہ بند كر ديا گيا ہے \_

3\_ دينى مبلّغين كوقرآن كريم كى تعليم اورابلاغ دين كى اجرت لينے سے پرہيز كرنا چاہيے \_و ما تسئلهم عليه من أجر

4\_اسلام اور قرآن مجيد كى تعليمات عالمگير اور كسى زمان و مكان اور گروہ كے ساتھ مخصوص نہيں ہيں \_

ان هو إلاّ ذكر للعالمين

5\_ قرآن مجيد كے معارف اور ان كے احكام ايسے حقائق ہيں كہجہنيں سيكھا ارو ہميشہ ذہن نشين كرنا ضرورى ہے \_ان هو الّا ذكر للعالمين(ذكر) ايسے علم و معرفت كو كہا جاتا ہے كہ ذہن ميں حاضر ہو اور اس سے غفلت نہ برتى جائے \_ قرآن مجيد كو ذكر كى صفت سے ياد كرنا ،اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ اس كے حقائق كو سيكھا جائے اور انكو بھولنا اور ان سے غافل بھى نہيں ہونا چاہيے\_

6\_ قرآن مجيد كى تبليغ، مادى وسائل كى در آمد كا وسيلہ قرار نہ پائے\_و ما تسئلهم عليه من أجر ان هو الاّ ذكر للعالمين

(ان ہو ...) كے جملے ميں حصر ، حصر اضافى و نسبى ہے اور جملہ ( و ما تسئلہم ... ) كے قرينہ سے يہ كہا جاسكتا ہے كہ اس سے مقصود يہ ہے كہ قرآن مجيد كو خداوند متعال نے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل فرمايا تا كہ لوگوں كواسكے حقائق بتائيں اور اسكى تبليغ كريں نہ يہ كہ اسكو اپنى معاش اور زندگى چلانے كا ذريعہ قرار ديں اور پيغمبر گرامى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے بھى ايسے ہى كيا ( ما تسئلهم)

7\_ قرآن مجيد كا زمانہ بعثت كے لوگوں سے خاص نہ ہونا يہ ايك مناسب دليل ہے كہ اسكى تبليغ كے بدلے ميں ان سے كوئي بھى اجرت نہيں مانگى گئي\_و ما تسئلهم عليه من اجر ان هو الا ذكر للعالمين

مذكورہ بالا معنى اجر رسالت كو طلب نہ كرنے اور قرآن مجيد كا تمام عالم كے ليے ہونے كے درميان باہمى ارتباط كا تقاضا ہے \_ يعنى چونكہ قرآن مجيد تمام لوگوں اور تمام زمانوں كے ليے ہے اس وجہ سے مناسب نہيں ہے كہ ايك گروہ و طائفہ خاص سے اسكى اجرت طلب كى جائے\_

8\_ كسى وقت لوگوں كے خاص گروہ يا حتى اكثريت كا ايمان نہ لانا، دينى مبلغين كے ليے مايوسى اور نااميدى كا سبب نہيں بننا چاہيے\_و ما أكثر الناس و لو حرصت بمومنين ... ان هو الّا ذكر للعالمين

(ان هو الا ذكر للعالمين ) كا جملہ، قرآن مجيد اور اسلام كے عالمگير ہونے پر دلالت كرتا ہے اور اسكو بعثت كے زمانے اور اہل مكہ سے خاص ہونے كى نفى كرتاہے\_ يہ اس بات كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ اے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم آپ كو مكہ كى اكثريت كے ايمان نہ لے آنے پر پريشان اور مايوس نہيں ہونا چاہئے كيونكہ قرآن مجيد فقط ان لوگوں كے ساتھ مخصوص نہيں ہے بلكہ پورى كائنات كے ليے ہے اگر يہ ايمان نہيں لاتے تو دوسروں كى طرف چلے جائيں \_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت اور قرآن مجيد كى تبليغ 1;آنحضرت كى صفت تبليغ 11

اسلام :

اسلام كا پورى كائنات كے ليے ہونا 4; اسلام كى خصوصيات 4

ايمان :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان نہ لانا 2;آنحضرت كى صفت تبليغ 11

تبليغ :تبليغ ميں نقصان دينے والے اموركى شناخت 3،6،8

ذكر :قرآن مجيد كے ذكر كى اہميت 5

قرآن محيد :كا پورى كائنات كو شامل ہونا 4; قرآن مجيد كا تقدسى 6; قرآن مجيد كا تمام كائنات كے ليے ہونے كے آثار 7; قرآن مجيد كى اہميت 6; قرآن مجيد كى تبليغ كى اجرت3، 6، 7; قرآن مجيد كى تعليم كى اہميت 5; قرآن محيد كى خصوصيات 4

كفر :كفر كا بے منطق و بے دليل ہونا 2

مبلغين :مبلغين اور تبليغ كى اجرت 3; مبلغين اور لوگوں كا كفر 8; مبلغين كى ذمہ دارى 3،8;مبلغين كے اميدوار ہونے كى اہميت 8

آیت 105

(وَكَأَيِّن مِّن آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ)

اور زمين و آسمان ميں بہت سى نشانياں ہيں جن سے لوگ گذر جاتے ہيں اور كنارہ كش ہى رہتے ہيں (105)

1\_ زمين اور آسمان خداوند متعال كى توحيد اور وحدانيت كى بے شمار نشانيوں اور آيات پر مشتمل ہيں \_

و كأيّن من آية فى السموات و الأرض

(كأيّن) عدد كے ليے كنايہ ہے اور كثرت پرقرآن دلالت كرتا ہے \_ يہ لفظ مبتداء اور جملہ ( فى السموات و الأرض) اسكى خبر ہے \_ اور ( من آية) اسكى تميز ہے \_ اور اس لفظ ( آية) سے مرادبعد والى آيت ميں ( و ما يومن اكثر ہم

باللّہ ) كے قرينے كى وجہ توحيد و وحدانيت كى نشانى ہے \_

2\_ كائنات ميں توحيد و احديت الہى كى نشانياں ، ہميشہ انسانوں كے سامنے اور منظر عام پر ہيں \_

و كايّن من آية فى السموات و الارض يمرون عليه

(مرور) كا معنى گذرنے كاہے اور لوگوں كا آيات اور اللہ كى نشانيوں سے گزرنا، ان كے ديكھنے كو مستلزم ہے \_ جيسے كہا جاتا ہے كہ انسان آسمانى آيات سے عبور نہيں كرتاہے اسى طرح (يمرون عليہا ) كا جملہ ان آيات كے بارے ميں كنايہ ہے كہ''وہ مشاہدہ كرتے ہيں ''

3\_ كفر اختيار كرنے والے، توحيد كى آيات اور نشانيوں ميں غور و فكر نہيں كرتے اورتوحيد پر انكى دلالت كو نہيں پاتے\_

يمرون عليها و هم عنها معرضون

''اعراض'' (معرضون) كا مصدر ہے جو منہ پھير لينے كے معنى ميں ہے \_ توحيد كى نشانيوں سے منہ پھير لينے كا معنى يہ ہے كہ اسميں غور و فكر نہيں كرتے اور اس كو درك نہيں كرتے كہ يہ خداوند متعال كى وحدانيت كے گواہ و دلائل ہيں \_

4\_ وہ لوگ جو آسمانوں اور زمين ( كائنات ) ميں موجود نشانيوں سے خداوند متعال كى توحيد اور وحدانيت كو درك نہيں كر پاتے وہ اس لائق ہيں كہ انكى مذمت اور سرزنش كى جائے\_وكأيّن من آية فى السموات و ال ارض يمرون عليها و هم عنها معرضون

آيت شريفہ كا انداز، مذمت اور سرزنش كو بتاتا ہے\_

5\_ زمين متحرّك ہے اور انسانوں كو آيا ت آسمانى سے عبور كرواتى ہے \_

كايّن من آية فى السموات و الارض يمرون عليه

اگر (يمرون عليہا ) كے جملے كا كنايہ ( مشاہدہ كرنا) معنى نہ كريں بلكہ حقيق معنيمراد ليں تو (زمين كى حركت كرنا)اس كا معنى ہوگا \_كيونكہ آيات آسمانى پر عبوراس معنى كے ساتھ مناسب ہے كہ زمين حركت كرتى ہو اور اس حركت كے سبب انسان آيات الہى سے عبور كرتا ہے \_ (تفسير الميزان سے يہ معنى ليا گيا ہے )\_

6\_كائنات ،متعدد آسمانوں پر مشتمل ہے \_كأيّن من ءاية فى السموات

آسمان :آسمانوں كا متعدد ہونا 6;آسمانوں ميں آيات الہى كا ہونا 1، 4، 5

آيات الہى :آيات آفاقى 1، 4; آيات الہى سے منہموڑنے والے 3آيات الہى سے منہ موڑنے والوں كى

سرزنش 4; آيات كائنات كا مشاہدہ 2

توحيد :توحيد كے دلائل 1، 2

زمين :زمين كى حركت 5;زمين ميں آيات الہى كا ہونا 1، 4

سرزنش :سرزنش كے مستحقين 4

كائنات:كائنات ميں خدا كى نشانيان 4

كفار :كفار كا منہ پھيرنا 3; كفار كى خصوصيات 3

آیت 106

(وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّهِ إِلاَّ وَهُم مُّشْرِكُونَ)

او ران ميں كى اكثريت خدا پر ايمان بھى لاتى ہے تو شرك كے ساتھ (106)

1\_ اكثر ايمان كا دعوى اور وجود الہى كا اعتراف كرنے والے، اسكا شريك خيال كرتے ہيں \_

و ما يؤمن أكثر هم باللّه إلّا و هم مشركون

2\_ اكثر توحيد پرست توحيد كو كسى نہ كسى طريقہ سے شرك كے ساتھ مخلوط كر ديتے ہيں \_و ما يؤمن أكثر هم باللّه إلاّ و هم مشركون

3\_ خالص توحيد پرست كہ جنكى توحيد،ہر قسم كے شرك سے منزہ ہے بہت كم ہيں \_و ما يؤمن أكثر هم باللّه إلاّ و هم مشركون

4\_ توحيدى عقيدہ كو ہر قسم كے شرك سے دور ركھنے كي كوشش كرنا بہت ضرورى ہے \_و ما يؤمن أكثر هم باللّه و هم مشركون

5\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام (فى قول تعالى ) :'' و ما يؤمن اكثر هم بالله و هم مشركو ن'' انها نزلت فى مشركى العرب اذ سئلوا من خلق السماوات و الارض و ينزل المطر؟ قالوا : الله ثم هم يشركون و كانوا يقولون فى تلبيتهم : لبيك لا شريك لك الا شريكا هو انك تملكه و ما ملك (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج 5 ; ص 410; نور الثقلين ج 2 ص 476 ; ح 237\_

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس قول '' ما يؤمن اكثر ہم باللہ الا و ہم مشركون '' كے بارے ميں روايت ہے كہ يہ آيت كريمہ مشركين عرب كے بارے ميں نازل ہوئي ہے \_ جب ان سے سوال ہوا كہ آسمانوں اور زمين كا خالق كون ہے اور بارش كون برساتا ہے ؟ تو جواب ميں كہتے ہيں خداوند متعال : ليكن اس كے باوجود بھى شرك كرتے تھے اور تلبيہ (يعنى اس كے حضور زبان سے اظہار كرنا ) كے وقت كہتے تھے لبيك \_ تيرى ذات كا كوئي شريك نہيں سوائے اس شريك كے جو تجھ سے ہے اور تو اسكا مالك ہے اور جس كا وہ مالك ہے تو اس كا بھى مالك ہے\_

6\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام (فى قوله تعالى ) \_ ''و مايؤمن اكثر هم بالله و الا و هم مشركون''انهم اهل الكتاب آمنوا بالله و اليوم الاخر و التوراة و النجيل ثم اشركو بانكار القرآن و انكار نبوة نبيا محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم \_(1)

امام جعفر صادق عليہ السلام سے اللہ تعالى كے اس قول (و ما يؤمن اكثرهم با لله الا و هم مشركون ) كے بارے ميں روايت ہے كہ بے شك وہ اہل كتاب ہيں جو خداوند متعال اور روز قيامت اور تورايت و انجيل پر ايمان لائے ہيں \_ پھر قرآن مجيد اور پيغمبر گرامى حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كا انكار كركے مشرك بن گئے \_

7\_ عن ابى الحسن الرضا(ع) (فى قوله تعالى ) : ''و ما يؤمن اكثرهم بالله الا و هم مشركون '' قال : انه شرك لا يبلغ به الكفر\_

'' و ما يؤمن اكثرهم بالله و هم مشركون '' كے بارے ميں امام رضا(ع) سے روايت ہے آپ عليه‌السلام كہ اس بارے ميں فرماتے ہيں اس شرك سے مراد ايسا شرك ہے كہ جو بھى ايسا شرك ركھتا ہے ليكن وہ كفر كى حدتك نہيں پہنچتا \_

8\_ عن ابى جعفر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : فى قوله الله تبارك و تعالى ''و ما يؤمن اكثرهم بالله الا و هم مشركون '' قال : شرك طاعة و ليس شرك عبادة و المعاصى التى يرتكبون شرك طاعة اطاعوا فيها الشيطان فاشركوا بالله فى الطاعة لغيره (3)

امام محمد باقر عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس قول ''ما يومن اكثر ہم باللہ الاّ ہم مشركون'' كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ آپ نے فرمايا كہ يہاں شرك سے مراد اطاعت ميں شرك ہے نہ كہ عبادت ميں شرك وہ ايسے گناہوں كا ارتكاب كرتے ہيں جس ميں اطاعت ميں شرك ہے نہ كہ شيطان كى اطاعت كرتے ہيں \_ پس غير الله كى اطاعت كرنے سے وہ خداوند متعال كے يے شريك قرار ديتے ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ج5 ص 410 ; نور الثقلين ج 2 ; ص476 ج 237 \_2)مجمع البيان ج 5 ص 410 بحار الانوار ج ص 106\_3) تفسير قمى ، ج 1 ص 358; نور االثقلين ، ج 2 ص 475\_ ج 231\_

9\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام ''و ما يؤمن اكثرهم بالله الا و هم مشركون '' فهم الذين يلحدون فى اسمائه بغير علم فيضعونها غير مواضها ... (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہآپ(ع) اللہ تعالى كے اس قول (و مايؤمن اكثرهم بالله و الّا و هم مشركون ) كے بارے ميں فرماتے ہيں كہ يہاں ايسے لوگ مراد ہيں جو اسماء الہى كے سلسلہ ميں جہالت كى بناء پر كجروى كرتے ہيں اور ان اسماء كو غير اللہ ميں استعمال كرتے ہيں \_

10\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله :''و ما يؤمن اكثرهم بالله الا و هم مشركون '' قال : هو الرجل يقول : لولا فلان لهلكت ولو لا فلان ل اصبت كذاوكذا و لو فلان لضاع عيالي ...(2)

اما م جعفر صادق عليه‌السلام سے قول خداوند متعال كے اس قول(و مايؤمن اكثرهم بالله والّا و هم مشركون) كے بار ے ميں روايت ہے كہ اس سے مراد وہ شخص ہے كہ جو يہ كہے كہ اگر فلاں نہ ہوتا تو ميں ہلاك ہوجاتا ، اگر فلاں نہ ہوتا تو ميرے سر پر يہ گذرجاتى ، اگر فلاں نہ ہوتا تو ميرے اہل و عيال برباد ہوجاتے ...

11\_ عن يعقوب بن شعيب قال : سألت ابا عبدالله '' وما يؤمن اكثرهم بالله الّا و هم مشركون'' قال : كانوا يقولون: نمطر بنو كذا و نبوّء كذا و منها انهم كانوا يأتون الكها ان فيصدّ قونهم فيما يقولون (4) يعقوب ابن شعيب نقل كرتے ہيں كہ ميں نے امام جعفر صادق عليه‌السلام سے آيت كريمہ'' و ما يؤمن اكثرہم بالله الّا و ہم مشركون '' كے بارے ميں سوال كيا تو انہوں نے فرمايا كہ اس آيت سے مراد وہ لوگ ہيں جو يہ عقيدہ ركھتے ہيں كہ بارش كا برسنا اس ستارے كے سبب سے ہے يا اس كى فلانى حالت ميں آنے كے سبب سے ہے اور وہ لوگ كاہنوں اور جادوگروں كے پاس آتے اور ان كى باتوں كو قبول كرتے ہيں \_

اعراب :اعراب كا شرك 5

اكثريت :اكثريت كا شرك 1; اكثريت كے شرك سے مراد 7، 8، 9، 10،11

اہل كتاب :اہل كتاب كا شرك 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 324ح 1 : نورالثقلين ، ج 475 ، ج 229 \_2)تفسيرعياشي،ج2،ص 200;ح 96 ;نور الثقلين،ج 2;ص 476 ;ح 235\_

3) (نو) كے لفظ سے مراد يا تو ستارہ ہيں يا ان كے مختلف حالات ہيں \_4) بحار الانوار ج 69، ص99 ح 22; بحارالانوار ج2،ص 213، ح 12

الله تعالى :اسماء الہيہ ميں شرك الحاد كرنا 9

ايمان :ايمان كے دعوے داروں كا شرك 1

توحيد:شرك و توحيد كو ملانا 2

روايت :روايت 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11

شرك:شرك افعالى 5، 8، 10، 11;شرك سے دورى كرنے كى اہميت 4; شرك كے مراتب 7

مؤمنين :مؤمنين كى كمى 3

موحدين :موحدين اور شرك 2;موحدين كى كمى 3

آیت 107

(أَفَأَمِنُواْ أَن تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لاَ يَشْعُرُونَ)

تو كيا يہ لوگ اس بات كى طرف سے مطمئن ہوگئے ہيں كہ كہيں ان پر عذاب الہى آكر چھا جائے يا اچانك قيامت آجائے اور يہ غافل ہى رہ جائيں (107)

1\_ قرآن مجيد اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا انكار كرنے والے دنيا كے )عذاب ( عذاب استيصال) اور آخرت كے عذابوں ميں گرفتار ہونے كے خطرے ميں ہيں \_أفأمنوا ان تاتيهم غاشية من عذاب الله او تاتيهم الساعة

(افامنوا) كى ضمير ممكن ہے ( اكثر الناس) كى طرف لوٹے جو آيت 103 ميں ہے \_ اس صورتميں اس ضمير سے مراد وہ لوگ ہيں جو قرآن مجيد و وحى الہى اور رسالت پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا انكار كرتے ہيں اور اس كے بارے ميں كافر ہوگئے ہيں \_

2\_ مشركين،دنيا اور آخرت كے عذابوں ميں گرفتار ہونے كے خطرے سے دوچار ہيں \_

افأمنوا ان تأتيهم غاشية من عذاب الله او تأتيهم الساعة

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہے كہ ( افامنوا) كى ضمير سے مراد وہ مشركين ہوں جو اس سے پہلے والى آيت ميں بيان ہوچكے ہيں \_

3\_ الله كے عذاب عالمگير عذاب ہيں اور اپنے مستحقين كو گھير لينے والے ہيں \_افأمنوا ان تأتيهم غاشية من عذاب الله

(غاشيہ ) كا معنى تمام كو شامل ہونے والا ہے يہ لفظ ايك محذوف موصوف كے ليے صفت واقع ہوا ہے \_ جو كہ ( عذاب الله ) كے قرينے كى وجہ سے ( عقوبة ) يا اسكى مثل الفاظ ہوسكتے ہيں \_ اور (من ) كا حرف ممكن ہے يہاں تبعيض كے ليے واقع ہوا ہو \_ اور يہ بھى احتمال ہے كہ (من ) بيانيہ ہو اگر دوسرا احتمال ليا جائے تو اس صورت ميں اس آيت كريمہ سے مذكورہ بالا معنى كو حاصل كرنا روشن اور بغير كسى ابہام كے ہے \_

4\_ مشركين اور كفار، عذاب الہى سے فرار نہيں كرسكتے اور اپنے آپ كو اس سے نہيں بچاسكتے \_

أن تأتيهم غاشية من عذاب الله

عذاب الہى كوعالمگير اور تمام كو شامل ہونے كى صفت سے ذكر كرنے كا مقصد يہ ہے كہ اس سے فرار ممكن نہيں اور پنے آپ كو اس كے دكھ و رنج سے محفوظ نہيں ركھا جا سكتا \_

5\_ كفار اور مشركن كا دنيا و آخرت كے عذاب الہى سے محفوظ رہنے كا احساس تعجب آور اور نامناسب بات ہے \_

أفأمنوا ان تأتيهم غاشية من عذاب الله و تأتيهم الساعة

(افأمنوا) ميں ہمزہ استفہام ممكن ہے توبيخى ہو يا تعجب كو بيان كرنے كے ليے ذكر ہوا ہو \_يعنى يہ تعجب آور بات ہے كہ خداوند متعال كے عذاب سے اپنے آپ كو امن و امان ميں محسوس كر رہے ہيں \_ حالانكہ توحيد اور رسالت پر واضح و روشن دليل و برہان ہوتے ہوئے بھى توحيد و رسالت كو قبول كرنے سے گريزاں ہيں \_

6\_ قيامت ناگہانى اور انسانوں كى بے علمى و لا علمى ميں واقع ہوگى \_أو تأتيهم الساعة بغته و هم لا يشعرون

(بغتة ) كا معنى ناگہانى طور پر اور پہلے اطلاع ديے بغير واقع ہونا ہے اور (وہم لا يشعرون) كا جملہ حال مؤكدہ ہے \_ پس ان كا متوجہ نہ ہونا (بغتة ) كے لفظ سے معلوم ہوتا ہے\_

7\_ بشريت كى تحقيق و علم قيامت كے برپا ہونے كے وقت كو معين كرنے حتى احتمال دينے سے بھى قاصر ہے \_

أو تأتيهم الساعة بغتة و هم لا يشعرون

اس صورت ميں يہ كہہ سكتے ہيں كہ شيء ناگہانى اور اچانك واقع ہوئي ہے \_ كہ انسان اس كے واقع ہونے كے زمانے كو احتمال و حدس كى صورت ميں بھى معين نہ كر سكتا ہو \_

8\_ توحيد، قرآن مجيد اور رسالت پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے وجود پر روشن و واضح دلائل و حقانيت كا ہونا ان كے انكار

كے ليے ہر قسم كے بہانہ كو ختم كرديتا ہے اور كفار كو عذاب الہى كا مستحق بنانے كا موجب بنتا ہے\_

و ما اكثر الناس ... بمومنين ... و ما يؤمن اكثرهم بالله و الّا و هم مشركون أفأمنو

آيت ( ذلك من ابنا الغيب ...) جو حقانيت قرآن مجيد اور رسالت پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت كى دليل پر مشتمل ہے \_ اور آيت كريمہ (و كأيّن من آية ...) كہ جسميں توحيد كى دليل ہے \_ اس پر فأ كا حرف جو (أفأمنوا) ميں ہے اس نے عذاب كے استحقاق كو مترتب كيا ہے يعنى كيونكہ اتمام حجت ہوگئي ہے اس ليے كسى بہانہ و عذركى ضرورت نہيں ہے اور كفار عذاب كے مستحق ہيں \_

الله تعالى :الله تعالى كے عذابوں كا احاطہ كرنا 3

امور:شگفت و تعجب آور امور 5

انسان:انسانوں كے علم كا محدود ہونا 7

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانے والوں كا آخرت ميں عذاب 1; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانے والوں كا دنيا ميں عذاب 1; آنحضرت كى حقانيت كى وضاحت 8

توحيد :توحيد كے واضح دلائل 8

عذاب :اہل عذاب 1، 2; عذاب استيصال 1; عذاب سے محفوظ رہنا 5; عذاب كے اسباب 8\_

قرآن مجيد :قرآن مجيد كى حقانيت كى وضاحت 8;قرآن مجيد كے جھٹلانے والوں كا آخرت ميں عذاب 1; قرآن مجيد كے جھٹلانے والوں كا دنيا ميں عذاب 1

قيامت :قيامت كا ناگہانى ہونا 6; قيامت كا وقت 7; قيامت كے بر پا ہونے كے خصوصيات 6

كفار :كفار پر اتمام حجت كرنا8; كفار پر عذاب8; كفار پر عذاب كا حتمى ہونا 4،5

مشركين:مشركين پر آخرت كا عذاب 2;مشركين پر اتمام حجت 8; مشركين پر دنيا كا عذاب 2; مشركين پر عذاب كا حتمى ہونا 4،5; مشركين كا عذاب 8

آیت 108

(قُلْ هَـذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَاْ وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللّهِ وَمَا أَنَاْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ)

آپ كہہ ديجئے كہ يہى ميرا راستہ ہے كہ ميں بصيرت كے ساتھ خدا كى طرف دعوت ديتاہوں اور ميرے ساتھ ميرا اتباع كرنے 1\_ والا بھى ہے اور خدا پاك و بے نياز ہے اور ميں مشركين ميں سے نہيں ہوں (108)

1\_ توحيد كا پر چار، قرآن مجيد كى تبليغ اور شرك كے خلاف جہاد كرنا پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى اور راہ و رسم تھي\_

قل هذه سبيلي

(ہذہ ) كا اشارہ ان مطالب كى طرف ہے جو گذشتہ آيت ميں ذكر ہوئے ہيں \_ان ميں سے توحيد كا پرچار، شرك كى نفى ، قرآن مجيد كى تبليغ اور وحى كى تعليمات ہيں \_

2\_ لوگوں كو خداوند متعال كى طرف بلانا اور اسكى طرف توجہ دلانا، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى اور راہ و رسم تھي\_

ادعوا الى الله

3\_ہر قسم كے شرك سے پاكيزہ خالص توحيد ، قرآن و وحى پر ايمان اور خداتك پہنچنے كے راستہ ہيں \_

و ما اكثر الناس و لو حرصت بمؤمنين ... و ما يؤمن اكثرهم بالله الّا و هم مشركون ... قل هذه سبيلى ادعوا الى الله

4\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اس بات پر مامور تھے كہ اپنى رسالت كے عقائدى پروگرام كا صريح طور پر اعلان كريں \_

قل هذه سبيلى ادعوا الى الله ...و ما أنا من المشركين مذكورہ بالا معنى لفظ (قل) سے استفادہ ہوا ہے \_

5\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اپنے توحيدى عقيدہ اور شرك كى نفى اور اس كے علاوہ لوگوں كو توحيد كى طرف بلانے اور شرك كے خلافجہاد كرنے كے ليے روشن دليل و

حجّت ركھتے تھے \_قل هذه سبيلى أدعوا الى الله على بصيرة انا و من اتبعني

(بصيرة ) كا معنى روشن دليل اور حجت ہے (لسان العرب) مذكورہ آيات اور مورد بحث آيت شريفہ ميں جن بعض چيزوں كو ذكر كيا گيا ہے وہ لفظ( بصيرة ) كے متعلق ہيں \_

يہ بات قابل ذكر ہے كہ اسكى تركيب ميں چند احتمالات ديئےئے ہيں \_ مثلاً ( على بصيرة ) لفظ (أنا ) كے ليے خبر واقع ہوا ہے \_ اور جملہ (من اتبعنى ) لفظ (أنا) پر عطف ہے \_ يعنى اصل ميں جملہ يوں ہوگا ( انا و من اتبعنى على بصيرة )\_

6\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيرو كار، موّحد اور اپنے توحيدى عقيدے پر دليل و حجّت ركھتے تھے \_على بصيرة انا و من اتبعني

7\_ امّتوں اور لوگوں كى بصيرت ان رہبر و رہنما كى بصيرت كى وجہ سے ہے \_على بصيرة انا و من اتبعني

(من اتبعنى ) كے جملے ميں ( على بصيرة ) كا تكرار نہ كرنا جب كہ مقصود يہى ہے اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ پيروكاروں كى بصيرت پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم (رہبر و رہنما) كى بصيرت كى وجہ سے ہے \_

8\_ اسلامى معاشرے كے رہبر و رہنما اور دينى مبلغين كے ليے ضرورى ہے كہ روشن فكر اور با بصيرت ہونے كے ساتھ اپنے نظريے اور روش پر روشن و واضح دليل و حجت ركھتے ہوں \_قل هذه سبيلى ادعوا الى الله على بصيرة ان

9\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيروكار، لوگوں كو توحيد كى طرف بلانے اور شرك كے خلاف جہاد كرنے پر مامور ہيں \_

ادعوا الى الله على بصيرة انا و من اتبعني

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ ( على بصيرة ) (أدعوا) كے متعلق ہو تب اس صورت ميں لفظ (أنا) (أدعوا ) كى ضمير كے ليے تاكيد ہے \_ اور ( من اتبعنى ) كا جملہ ( أدعوا ) كے فاعل پر عطف ہے توجملہ يوں ہوگا ( أنا أدعوا الى الله على بصيرة و من اتبعنى يدعوا الى الله على بصيرة )

10\_ دينى عقائد كو حجت اور روشن دليل كى بنياد پر ركھنا ضرورى ہے \_على بصيرة انا و من اتبعني

11\_ لوگوں كو توحيد كى طرف بلانا اور شرك كے خلاف جہاد كرنا، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى صداقت كے ساتھ پيروى كرنے كى نشانى ہے \_ادعوا الى الله على بصيرة ا نا ومن اتبعني

12\_ خداوند عالم ہر قسم كے عيب ونقص اور شريك ركھنے سے منزہ و مبرّہ ہے \_

(سبحان)كا معنى تسبيح (ہر عيب و نقص سے پاك و پاكيزہ ہونا ) ہے اور يہ لفظ ايك محذوف فعل ( اسبح نسبح) كے ليے مفعول مطلق ہے يعنى ( اسبح يا نسبح الله تسبيحاً )مورد نظر بحث ميں يہ عيب و نقص اور شريك ركھنے كے مصاديق ميں سے ہے\_ يہ بات بھى قابل ذكر ہے كہ جملہ ( سبحان الله ) (ہذہ سبيلى ) كے جملے پر عطف ہے اور اصل ميں جملہ يوں ہے ( قل سبحان الله ) \_

13\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كبھى بھى مشركين ميں سے نہيں تھے \_و ما انا من المشركين

14\_ توحيد اور شرك كى نفى كرنا، دين اسلام كى بنياد ہے \_قل هذه سبيلى ... و ما انا من المشركين

اسماء وصفات :صفات جلال 12

اسلامى معاشرہ :اسلامى معاشرے كے رہبروں كا دليل كے ساتھ ہونا 8; اسلامى معاشرے كے رہبروں كى بصيرت 8

الله تعالى :الله تعالى اور عيب 12;الله تعالى كا پاك و پاكيزہ ہونا 12

امتيں :امتوں كى بصيرت كا پيش خيمہ 7

ايمان :ايمان كے آثار 3; قرآن مجيد پر ايمان 3; وحى الہى پر ايمان 3

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مشركين 13;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا اخلاص 5;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا بلانا 2;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا پاك و پاكيزہ ہونا13;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا شرك كے خلاف جہاد1;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى پيروى ميں صداقت 11; آنحضرت كى تبليغ 4; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى توحيد پرستى 13 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى توحيد پرستى كے دلائل 5; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 1، 2، 3;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى سيرت 1، 2; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى وضاحت 4 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيروكا ر و ں كا بلا نا 9;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيروكاروں كى توحيد پرستى 6;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيروكاروں كى ذمہ دارى 9; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے شرك كے خلاف جہاد پر دلائل 5

بصيرت :بصيرت كى اہميت 8

تبليغ :

تبليغ ميں صراحت و وضاحت كرنا 4

تقرب :تقرب كا طريقہ 3

توحيد :توحيد ذاتى 12;توحيد كى اہميت 9، 14; توحيد كى تبليغ 1; توحيد كى دعوت دينا 2، 5، 9;توحيد كى دعوت كے آثار 11;توحيد كے آثار 3; توحيد ميں اخلاص 3

دين :اصول دين 14

رہبرى :رہبرى كا كردار 7;رہبرى كى اہميت 17; رہبرى كے شرائط 8

شرك :شرك كى نفى كرنے كى اہميت 14;شرك كے خلاف بلانے كے آثار 11; شرك كے خلاف جہاد كے ليے بلانا 5، 9

عقيدہ :عقيدہ ميں دليل كى اہميت 10; عقيدہ ميں صراحت 4

قرآن مجيد :قرآن مجيد كى تبليغ 1

لوگ :لوگوں كو دعوت دينا 2

مبلّغين :مبلّغين كا استدلال 8; مبلغين كى بصيرت 8; مبلغين كے شرائط 8

مسلمين:مسلمين كا استدلال 6;مسلمين كى توحيد كے دلائل 6

معاشرہ :معاشرے كے رہبروں كى بصيرت كے آثار 7

موحدين :6

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات :12

آیت 109

(وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلاَّ رِجَالاً نُّوحِي إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَى أَفَلَمْ يَسِيرُواْ فِي الأَرْضِ فَيَنظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَواْ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ)

اور ہم نے آپ سے پہلے انھيں مردوں كو رسول بنايا ہے جو آباديوں ميں رہنے والے تھے اور ہم نے ان كى طرف وحى بھى كى ہے تو كيا يہ لوگ زمين ميں سير نہيں كرتے كہ ديكھيں كہ ان سے پہلے والوں كا انجام كيا ہوا ہے اور دار آخرت صرف صاحبان تقوى كے لئے بہترين منزل ہے \_كيا تم لوگ عقل سے كام نہيں ليتے ہو(109)

1\_رسالت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم مآب سے پہلے كئي انبياء عليہم السلام رسالت كے ساتھ مبعوث ہوئے\_و ما أرسلنا من قبلك ا لّارجال

2\_ خداوند متعال، پيغمبروں كو مبعوث كرنے والا اور رسولوں كو بھيجنے والا ہےوما أرسلنا من قبلك الّا رجال

3\_ تمام انبياء عليہم السلام جنس بشريت او رمردوں كى صنف ميں سے تھے \_و ما أرسلنا من قبلك الّا رجال

آيت شريفہ اس تو ہم كو دور كرنے كے درپے ہے كہ پيغمبروں كا فرشتوں سے ہونا ضرورى ہے \_

اسى وجہ سے (رجال ) (مرد ) كا لفظ(فرشتوں ) كے مقابلے ميں ذكرہوا ہےليكن لفظ (انا ساً ) وغيرہ كى جگہ پر (رجالاً) كا ذكر كرنا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ انبيا عليہم السلام عورتوں كى صنف سے نہيں تھے \_

4\_ انبيا عليہم السلام اپنے لوگوں اور اپنے معاشرے سے نبوت كے ليے منتخب ہوئے \_و ما أرسلنا من قبلك الّا رجالاً من أهل القرى

(قرى ) (قرية)كى جمع ہے جو وادى (صحرا وں اور بيابانوں ) كے مقابلے ميں ہے \_اس كا شہروں اوربستيوں پراطلاق ہوتا ہے \_ (القرى ) ميں الف لام ممكن ہے مضاف اليہ كےمقام پر ہو يعنى جملہ يوں ہوگا (من اہل قرى ہم ) اور يہ بھى احتمال ديا جاسكتا ہے (ال) اسميں عہد حضورى كا ہو يعنى ( ہذہ القرى )ليكن مذكورہ بالا معنى احتمال اول كى صورت ميں ہے \_

5\_ پيغمبروں كو خود انسانوں سے انتخاب كرنا، خداوند متعال كى روش اور سنّتوں ميں سے ہے \_

و ما ارسلنا من قبلك الّا رجالاً ...من اهل القرى

6\_ خداوندمتعال كا اپنے پيغمبروں سے ارتباط،وحى كے ذريعے سے تھا\_الّا رجالاً نوحى اليهم

7\_ پيغمبروں كو آبادى ميں رہنے والوں ( شہر و بستيوں ) سے چناگيا نہ كہ جنگل، صحرا و بيابانوں ميں رہنے والوں ميں سے \_

الّا رجالاً نوحى اليهم من اهل القرى

8\_ گذشتہ انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے والے دنياوى عذابوں ميں گرفتار ہوئے \_

أفلميسيروا فى الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم

(أفلم يسيروا ) كى ضمير سے مراد مشركين اور مخالفين پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں اور (الذين من قبلہم) سے مراد، ان سے پہلے والى امتيں ہيں \_

9\_ خداوند متعال، لوگوں كو اس بات كى دعوت دے رہا ہے كہ زمين كے مختلف مقامات پر سير كرو تا كہ ان لوگوں كى عاقبت اور برے انجام كا مشاہدہ كرو جنہوں نے گذشتہ انبيا ء كو جھٹلايا تھا \_

افلم يسيروا فى الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم

10\_ انبياء عليه‌السلام كوجھٹلانے والوں كے باقى ماندہ آثار كا مطالعہ كرنا گويا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ وہ برى عاقبت اور عذاب الہى ميں گرفتار ہوئے \_افلم يسيروا فى الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم

11\_ خداوند متعال نے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كا انكار كرنے والوں كو برے انجام اور عذاب استيصال (دنياوى عذاب ) ميں گرفتار ہونے كى دھمكى دى \_أفلم يسيروا فى الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم

12\_ گذشتہ لوگوں كى تاريخ كا مطالعہ كرنا اور ان كے انجام سے عبرت حاصل كرنا ضرورى ہے \_

أفلم يسيروا فى الأرض فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم

13\_ آخرت كامقام، تقوى اختيار كرنے والوں اور

شرك اور رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مخالفت سے پرہيز كرنے والوں كے ليے اچھامقام ہے \_ولدار الأخرة خير للذين اتقو

(اتقوا) كا متعلق، گذشتہ آيات كے قرينے كى وجہ سے شرك اور انبياء عليه‌السلام كى مخالفت ہے \_

14\_ تقوى پر عمل كرنا نيز شرك اور انبياء عليه‌السلام كى مخالفت سے پرہيز كرنا سعادت آخروى كو حاصل كرنے كا وسيلہ ہيں \_

ولدار الأخيره للذين اتقوا

15\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور دوسرے انبياء عليه‌السلام ،لوگوں كو تقوى اختيار كرنے كى دعوت ديتے تھے \_

و ما ارسلنا من قبلك الّا رجالاً ...ولدار الأخيره للذين اتقوا

16\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو بشر ہونے كى حيثيت سے جھٹلانا ان كى بے عقلى ، تاريخ بشر اور گذشتہ انبياء عليه‌السلام اور سنّت و روش الہى سے نا واقفيت كى دليل ہے \_و ما ارسلنا من قبلك الّا رجالاً نوحى اليهم من اهل القرى ...أفلا تعقلون

(و ما ارسلنا ...) كے جملے كا لحن و انداز يہ بتاتا ہے كہ يہ جملہ اس وہم واحتمال كا جواب ہے جو يہ خيال كرتے تھے كہ خداوند متعال كى طرف سے بھيجا ہوا نمايندہ انسانوں سے نہيں ہوسكتا بلكہ فرشتوں يا ان جيسوں سے ہوسكتا ہے \_

17\_ وہ لوگ جو انبياء عليه‌السلام كوجھٹلانے كے انجام كى فكر نہيں كرتے اور تقوى اختيار كرنے والوں كے آخرت كے پاكيزہ مقام كو نہيں سمجھتے وہ اس لائق ہيں كہ ان كى ملامت اور سرزنش كى جائے \_أفلم يسيروا ... أفلا تعقلون

18\_ وہ لوگ جو پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كو ان كے بشر ہونے كى بناء پر انكار كرتے ہيں وہ لائق ملامت ہيں \_

و ما ارسلنا من قبلك الّا رجالاً ...افلا تعقلون

19\_دينى معارف كو سمجھنے كے ليے اپنى فكر و انديشہ سے كام لينے كى ضرورت ہے\_

و ما ارسلنا من قبلك الّا رجالاً ...أفلا تعقلون

آخرت :آخرت كا اچھا ہونا 13

الله تعالى :الله تعالى كا انبياء عليه‌السلام سے ارتباط كا طريقہ 6; الله تعالى كا ڈرانا 11;الله تعالى كا كردار9 دخل 2;الله تعالى كى دعوت دينا 9; الله تعالى كى سنتوں اور روش سے جہالت كے دلائل 16;الله تعالى كى سنتيں اور روش 5

انبياء :

انبياء عليه‌السلام كا اپنے لوگوں سے ہونا 4; انبياء پر وحى ہونا 6; انبياء سے مخالفت كو ترك كرنے كے آثار 14; انبياء عليه‌السلام كا بشر ہونا 3، 5; انبياء عليه‌السلام كا شہر نشين ہونا 7; انبياء عليه‌السلام كا مرد ہونا 3;انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے والوں كا برا انجام 10، 11;انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے والوں كا عذاب 8، 10، 11; انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے والوں كو دھمكى دينا 11;انبياء عليه‌السلام كى بعثت كا سبب 3;انبياء عليه‌السلام كى تاريخ 1;انبياء عليه‌السلام كى تبليغ 15;انبياء عليه‌السلام كى خصوصيات 3;انبياء عليه‌السلام كے انتخاب كا مقام 4، 5 ، 7 ;انبياء عليه‌السلام كے جھٹلانے والوں كے برے انجام كا مطالعہ كرنا 9، 10، 17;انبياء عليه‌السلام ميں انسجام و يك سوئي 15 ;كا حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پہلے والے انبياء عليه‌السلام 1;

انجام :برے انجام سے ڈرانا 11

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا بشرہونا 16، 18; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانے كے آثار 16;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانے والوں كى سرزنش 18;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تبليغ 15

تاريخ :تاريخ سے جہالت كے دلائل 16;تاريخ كے مطالعہ كى اہميت 12; تاريخ سے عبرت 12

تقوى :تقوى كى اہميت 15; تقوى كى دعوت دينا 15 ; تقوى كے آثار 14

دين :دين كو سمجھنے كا طريقہ 19;دين ميں فكر و غور كرنے كى اہميت 19

سرزنش :سرزنش كے مستحق 17، 18

سعادت :اخروى سعادت كا پيش خيمہ 14

سياحت :سير و سياحت كرنے كا فلسفہ 9 ;سير و سياحت كرنے كى تشويق 9

شرك :شرك سے اجتناب كے آثار 14

عبرت :عبرت حاصل كرنے كے اسباب و عوامل 12

عذاب:اہل عذاب 8، 10; عذاب استيصال سے ڈرانا 11

عقل :بے عقلى كى نشانياں 16

متقين :آخرت ميں متقين 13

وحى :وحى كا كردار6

آیت 110

(حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّواْ أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُواْ جَاءهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَاء وَلاَ يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ)

يہاں تك كہ جب ان كے انكار سے مرسلين مايوس ہونے 2\_ لگے اور ان لوگوں نے سمجھ ليا كہ ان سے جھوٹا وعدہ كيا گيا ہے تو ہمارے مدد مرسلين كے پاس آگئي اور ہم نے جن لوگوں كو چاہا انھيں نجات دے دى اور ہمار اعذاب مجرم قوم سے پلٹا يا نہيں جاسكتاہے (110)

1\_ گذشتہ انبياء عليه‌السلام لوگوں كو توحيد پرستى كى طرف مائل كرنے ميں بہت كوشش كرتے تھے اور ان كى ہدايت كرنے ميں كافى مدت صرف كرتے تھے \_حتّى اذا استيئس الرسل و ظنوا انهم قد كذبوا

(حتي) كا لفظ جملہ محذوف كے ليے غايت ہے \_ اس آيت شريفہ اور اس سے پہلے والى آيت كو ديكھتے ہوئے ممكن ہے وہ محذوف جملہ يہ ہو\_ وہ انبياء عليه‌السلام كہ جن كو گذشتہ امتوں كى طرف بھيجا گيا انہوں نے اپنے لوگوں كو توحيد كى دعوت دى ليكن انہوں نے قبول نہيں كيا \_ ان كو عذاب كے آنے سے ڈرايا اور اس تبليغ سے وہ منصرف نہيں ہوئے كہ يہاں تك ...يہ بات واضح ہے كہ انبياء عليه‌السلام تھوڑى مدت ميں اگر كام پورا نہ ہو تو نااميد ہوجائيں ايسى بات نہيں ہے اور بغير كسى كوشش و محنت كے نا اميد ہونا بھى معقول بات نہيں ہے اسى وجہ سے يہ جملہ ( حتّى اذا استيئس الرسل ) اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ بہت طولانى مدت ميں اس كام كے ليے انہوں مسلسل كوشش و محنت كي\_

2\_ عام لوگ پيغمبروں كى مخالفت كرتے تھے اور ان كى بات كو قبول كرنے سے انكار كرتے تھے \_

حتّى إذا استيئس الرسل

اگر اكثر لوگ ايمان لے آتے تو انبياء عليه‌السلام مايوس نہ ہوتے پس ( استيئس الرسل ) كا جملہ اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ اكثر يا تمام لوگ انبياء عليه‌السلام كى دعوت حق كو قبول نہيں كرتے تھے اور جملہ(فنجى من نشاء ) اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ بعض لوگ ايمان لائے تھے \_

3\_ كفار لوگوں كا انبياء كے جھٹلانے پر اصرار كرنا اور ان سے دشمنى اور لجاجت وھٹ دھرمى سے پيش آنا ، انبياء كى كاميابى اور اپنى قوم كے ايمان لانے پرنا اميدى كا باعث بنا\_حتى اذا استئيس الرسل

(استئيس)كا متعلق لوگوں كا ايمان لانا اور انبياء كا كامياب ہو نا ہے \_

4\_ انبياء عليه‌السلام اپنى امت كے كفار كو عذاب الہى كے نازل ہونے سے خبردار كرتے تھے \_و ظنوا انهم قد كذبوا

(ظنوا ) ميں جمع كى ضمائر (الذين) جو كہ سابقہ آيت كى طرف پلٹ رہى ہے \_

5\_ كفار اور جھٹلانے والى امتوں كو مہلت دينا اور ان پر عذاب كے نازل كرنے ميں تا خير سے كام لينا خداوند متعال كى سنتوں اور روش ميں سے ہے \_حتى اذا استئيس الرسل و ظنوا انهم قد كذبوا

جسطرح عذاب ميں تا خير تمام امتوں كے ليے تھى اسى طرح جھٹلانے والے بھى تمام انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے والے تھے كيونكہ (رسل ) جمع بھى ہے اور اس پر جو''الف لام'' تمام انبياء كو شامل ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ جھٹلانے والوں كو مہلت دينا اور ان كے عذاب ميں جلدى نہ كرنا خداوند متعال كى دائمى روش اور سنت ہے \_

6\_جھٹلانے والے كفار كے عذاب ميں تاخير اس كے جھوٹے ہونے پر اطمينان كا موجب ہوتى تھي و ظنوا أنهم قد كذبوا

(كذب) جھوٹ بولنے كے معنى ميں ہے (كذبوا) يعنى ان پر جھوٹ بولا گيا \_ اب جملہ (فنجّى عن نشاء) اور جملہ (لا يردّ بأسنا ) اس بات كو بتا تے ہيں كہ كفار جس كے بارے ميں جھوٹ خيال كرتے تھے وہ عذاب الہى كا نزول تھا يہ بات قابل ذكر ہے كہ (قد كذبوا) ميں جو (قد) ہے وہ تاكيد اور تحقيق كے ليے ہے \_ جو يہ بتارہا ہے كہ (ظنوا ) كا لفظ اطمينان پيداكرنے كےليے ہے\_

7\_ خداوند متعال اپنے پيغمبروں كى مدد كرنے والا اور ان كے مخالفين كى سركوبى كرنے والا ہے \_

حتى اذا استيئس الرسل ... جاء هم نصرنا

8\_ انبياء كو جھٹلانے والوں پر عذاب كا نزول، خداوند متعال كى طرف سے اپنے انبياء و رسل كى مدد كرنے كى ايك جھلك ہے \_جاء هم نصرنا فنجى من نشا

(جاء هم نصرنا ) خداوند متعال كى مدد سے مراد (فنجى من نشأ)كے قرينہ كے سبب، نزول عذاب ہے \_ اسى وجہ سے نزول عذاب سے الله تعالى كى امداد كامراد لينا، مذكورہ بالا معنى كى تفسير ہے\_

9\_ انبياء كا لوگوں كے ہدايت حاصل كرنے سے نا اميد

ہوجانا اپنى امتوں پر نزول عذاب كے ليے شرط تھي\_حتى اذا استيئس الرسل ... جاء هم نصرنا فنجى من نشاء

10\_ لوگوں سے ہدايت پانے كى قابليت و صلاحيت كا ختم ہو جانا ان پر عذاب الہى كے نزول كى شرائط ميں سے ہے\_

حتى اذا إستيئس الرسل ... جاء هم نصرنا

11\_ خداوند متعال نے پيغمبروں اور ان كے پيرو كاروں كو استصيال كے عذابوں سے نجات عطا فرما ئي \_

جاء هم نصرنا فنجى من نشاء

(نجى ) ماضى مجہول اور (من ) اس كا نائب فاعل ہے (نشاء) كا مفعول (نجاتہ) لفظ كى طرح ہے جس كا (نجى ) كے لفظ سے استفادہ كيا جارہا ہے \_ اسى وجہ سے(فنجى من نشاء) كا معنى يہ ہوا كہ جسكى نجات كو ہم چاہتے تھے پس اسكى نجات ہوگئي اور (من نشاء) كے مصاديق جو مورد نظر ہيں وہ انبياء عليه‌السلام اور ان كے پيرو كار ہيں \_

12\_ خداوند متعال، تقوى اختيار كرنے والوں اور نيك كام كرنے والوں كو استيصال كے عذابوں سے نجات عطا فرماتا ہے \_فنجى من نشاء

( من نشاء) كے مصاديق ميں پيغمبروں كے علاوہ تقوى اختيار كرنے والے اور نيك لوگ بھى ہيں \_ اس بات پر پہلے والى آيات ( أفلم يسيروا ... و لدار الاخرة خير للذين اتقوا) اور مورد بحث آيت كے آخرى الفاظ (ولا يردّ بأسنا عن القوم المجرمين ) قرينہ ہيں \_

13\_ عذاب كے نازل ہونے كے بعد گنہكار مجرم لوگ اپنى نجات كا كوئي راستہنہ پاسكيں گے \_و لا يردّ بأسنا عن القوم المجرمين

(بأس ) عذاب كے معنى ميں ہے\_ (ردّ) (لايردّ) كا مصدر ہے جو واپس لوٹا نے كے معنى ميں ہے\_

14\_ الله تعالى كى مشيتيں نافذ ہونے والى اورتخلّف ناپذير ہيں \_فنجى من نشاء

15\_ الله تعالى كى مشيتيں قانون كے ساتھ ہوتى ہيں \_فنجى من نشاء ولا يردّ باسنا عن القوم المجرمين

جب خداوند متعال نے بعض لوگوں كى نجات كو اپنى مشيت كے ساتھ وابستہ كرديا تو جملہ(فنجى من نشاء) اور جملہ ( و لا يرّد بأسنا) اس بات كو بتاتے ہيں كہ مجرم لوگ عذاب ميں گرفتار ہوں گے \_يہ حقيقت ميں اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ مشيّت الہى بغير قانون اور دليل كے نہيں ہوتى \_

16\_انبياء عليه‌السلام الہى كى تكذيب، جرم اور گناہ ہے اور ان كو

جھٹلانے والے مجرم اور گنہگار ہيں \_و لا يرّد بأسنا عن القوم المجرمين

17\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانے والے اور گنہگار لوگ دنيا كے عذابوں ميں گرفتار ہونے كے خطرے سے دوچار ہيں \_

و لا يرّد بأسنا عن القوم المجرمين

18\_ قال المأمون ... يا ابا الحسن عليه‌السلام فاخبرنى عن قول الله عزوجل : '' حتى اذا استيأس الرسل و ظنّوا انّهم قد كذبوا جائهم نصرنا '' قال الرضا عليه‌السلام يقول الله عزوجل '' حتى اذا استيأس الرسل'' من قومهم و ظنّ قومهم ان الرسل قد كذبوا جاء الرسل نصرنا ... (1)

مامون نے امام رضا عليه‌السلام سے اس آيت كريمہ ''حتى اذا استيأس الرسل و ظنّوا انهم قد كذبوا جائهم نصرنا '' كے بارے ميں پو چھاتوامام رضا عليه‌السلام نے فرمايا كہ خداوند متعال فرماتا ہے: جب انبياء عليه‌السلام اپنى قوموں سے نااميد ہوگئے اور ان كى قوموں نے يہ گمان كيا كہ انبياء عليه‌السلام جھوٹ بولتے ہيں تو ہمارى مدد پيغمبروں كے ليے پہنچ گئي\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا نجات عطا كرنا 11، 12; اللہ تعالى كى امداد 7;اللہ تعالى كى سنتيں اور طريقے 5;اللہ تعالى كى مدد كى علامتيں 8;اللہ تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 14;اللہ تعالى كى مشيت كا قانون كے ساتھ ہونا 15

اللہ تعالى كى سنتيں اور روش :مہلت دينے كى سنّت 5

اكثريت :اكثريت كى نافرمانى 2

امم:امم پر عذاب كے شرائط 9; كافر امم كو مہلت دينا 5

انبياء :انبياء سے دشمنى كے آثار 3;نبياء كا اقوام كے ايمان سے نااميد ہونا 18;انبياء كا خبردار كرنا 4; انبياء كا نااميد ہونا 18;انبياء كا ہم آہنگ ہونا 4;انبياء كا ہدايت كرنا 1;انبياء كا ياور و مددگار 7;انبياء كو جھٹلانے كا گناہ 16;انبياء كو جھٹلانے والوں سے نااميد ہونا 3;انبياء كو جھٹلانے والوں كا اصرار 3; انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے والوں كى دشمنى 3;انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے انبياء عليه‌السلام كى امداد 8; انبياء عليه‌السلام كى تبليغ 1 ;انبياء عليه‌السلام كى دعوتيں 1 ;انبياء عليه‌السلام كى نااميدى كے آثار 9 ; انبياء كى نااميدى كے اسباب 3;انبياء كي نجات 11;انبياء كے پيروكاروں كى نجات 11; انبياء كے جھٹلانے والوں كا عذاب 8; انبياء كے جھٹلانے والوں كى لجاجت 3; انبياء كے مخالفين 2; انبياء عليه‌السلام كے مخالفين كى سركوبى 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ، ج 1 ، ص 202 ، ح 1; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 479، ح 251\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانے والوں پر دنيا كا عذاب 17

توحيد :توحيد پرستى كى دعوت كى اہميت 1

جرائم :موارد جرم 16

روايت : 18

صالحين :صالحين كى نجات 12

عذاب :اہل عذاب 17;عذاب استيصال سے نجات 11، 12; عذاب سے نجات 13; عذاب كو جھٹلانے كے اسباب 6; عذاب ميں مہلت 5; نزول عذاب كے شرائط 10

كفار :كفار پر عذاب 4; كفار پر عذاب ميں تاخير 6;

كفار كو ڈرانا 4; كفار كى فكر6; كفار كے ايمان لانے سے نااميدى 9

كفر :كفر پر اصرار كے آثار 3

گناہ :گناہ كے موارد 16

گنہگار : 16

گنہگاروں پر دنياوى عذاب 17;گنہگاروں پر عذاب كا حتمى ہونا 13

متقين :متقين كى نجات 12

مجرمين : 16

نافرمانى :انبياء عليه‌السلام سے نافرمانى 2

ہدايت :ہدايت كو قبول نہ كرنے كے آثار 10

آیت 111

(لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُوْلِي الأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثاً يُفْتَرَى وَلَـكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ)

يقينا ان كے واقعات ميں صاحبان عقل كے لئے سامان عبرت3\_ہے اور يہ كوئي ايسى بات نہيں ہے جسے گڑھ ليا جائے يہ قرآن پہلے كى تمام كتابوں كى تصديق كرنے والا ہے اور اس ميں ہر شے كى تفصيل ہے اور يہ صاحب ايمان قوم كے لئے ہدايت اور رحمت بھى ہے (111)

1\_ پيغمبروں اور ان كى امتوں كے واقعات مايہ عبرت اور وعظ و نصيحت پر مشتمل ہيں \_لقد كان فى قصصهم عبرة

''قصص'' داستان كے معنى ميں ہے اور ''قصصہم '' كى ضمير'' رسل'' اور ''امم '' جو كہ گذشتہ آيت '' من نشاء'' '' القوم المجرمين'' سے سمجھے جا ر ہے ہيں كى طرف لوٹ رہى ہے \_

2\_ فقط عقل مند انسان ہى انبياء عليه‌السلام كے واقعات سے وعظ و نصيحت اور عبرت كا سبق ليتے ہيں \_

لقد كان فى قصصهم عبرة لاولى الالباب

يہ بات واضح ہے كہ انبياء عليه‌السلام كے واقعات تمام لوگوں كے ليے باعث عبرت ہيں \_ ليكن ان كو عقل مندوں كے ساتھ مختص كرنے كا مقصد يہى ہے كہ يہ لوگ انبياء عليه‌السلام كى داستانوں سے درس حاصل كرتے ہيں اور دوسرے لوگ اس سے محروم ہيں \_

3\_ حضرت يوسف عليه‌السلام اور ان كے بھائيوں كى داستان، مايہ عبرت اور سبق حاصل كرنے كى داستا ن ہے\_

لقد كان فى قصصهم عبرة

يہ احتمال بھى ديا جاسكتا ہے كہ ( قصصہم ) ميں ضمير، جناب يوسف عليه‌السلام اور ان كے بھائيوں اور وہ سب لوگ جو حضرت يوسف عليه‌السلام كى داستان ميں ذكر ہوئے ہيں \_ مثلاً زليخا كا كردار و غيرہ ان سب كى طرف پلٹ رہى ہے \_ اس صورت ميں جملہ(لقد كان ... ) كى دلالت مذكورہ بالا معنى پر صريح اور واضح تر ہے \_

4\_ داستان كا عبرت انگيز ہونا اس كے شرائط حسن ميں سے ہے \_نحن نقص عليك احسن القصص ... لقد كان فى قصصهم عبرة

خداوند متعال نے جناب يوسف عليه‌السلام كى داستان كے ابتداء ميں اس بات كو بيان كياہے كہ يہ داستان بہت اچھى داستان ہے \_ اور اس كے آخر ميں اسكا ہدف و مقصد، عبرت او وعظ و نصيحت كو بتايا پس قرآن مجيد ميں اچھى داستان و واقعہ وہ ہو تا ہے جس ميں عبرت و نصيحت ہو\_

5\_قرآن مجيد كى كلام جھوٹى اور گھڑى ہوئي نہيں تھى بلكہ سچى اور صحيح كلام تھى \_ما كان حديثاً يفترى

(كان ) كى ضمير سے مراد، قرآن مجيد ہے \_ آيت كريمہ ( و لكن تصديق ...) ميں جو اوصاف بيان ہوئے ہيں اسى معنى كو بتاتے ہيں \_

6\_ قرآن مجيد اس سے بالاتر ہے كہ بشركا بنايا اور گھڑا ہوا ہو \_ما كان حديثاً يفترى

7\_ فقط وہ كلام جو سچى اور صحيح ہو اور جھوٹ پر مبنى نہ ہو وہى مايہ عبرت اور سبق سيكھنے كے قابل ہے\_

لقد كان فى قصصهم عبرة ... ما كان حديثاً يفترى

(ماكان ...) كا جملہ ( لقد كان ... ) كے جملے كے ليے علت كے مقام پر ہے \_ يعنى كيونكہ قرآن مجيد سچا اور صحيح كلام ہے اسى وجہ سے اس كے واقعات سے عبرت حاصلكى جاسكتى ہے \_

8\_ قرآن مجيد، گذشتہ آسمانى كتابوں كى تائيد و تصديق كرنے والا ہے \_و لكن تصديق الذى بين يديه

(تصديق) مصدر ہے اور اسم فاعل ( تصديق كرنے والا ) كے معنى ميں ہے اور يہ لفظ (لكن) كے ذريعے لفظ ( حديثاً) پر عطف ہوا ہے \_

9\_ آسمانى كتابيں آپس ميں ارتباط ركھنے والى اور ايك دوسرے كے ساتھ منسلك ہيں \_و لكن تصديق الذى بين يديه

10\_ قرآن مجيد، گذشتہ آسمانى كتابوں كے ليے سچى اور صحيح دليل ہے \_و لكن تصديق الذى بين يديه

قرآن مجيد كا گذشتہ آسمانى كتابوں كى تصديق كرنے كا معنى ممكن ہے يہ ہوسكتا ہے كہ قرآن مجيد كا نزول سبب بنا ہے كہ ان گذشتہ آسمانى كتابوں كى پيشگوئياں كہ قرآن آنے والا ہے سچ ثابت ہوں \_ اسى وجہ سے خود قرآن مجيد كا نزول اس بات كو ثابت كرنے كے دليل ہوسكتا ہے كہ وہ كتابيں سچى اور حقيقت پر مبنى تھيں \_

11\_ قرآن مجيد نے ہر اس شيء كو واضح طور پر بيان كيا ہے

جس كے ليے لوگ دنيا و آخرت كى سعادت كو حاصل كرنے كے ليے محتاج ہيں \_و لكن ... تفصيل كل شيء

قرآن مجيد كو ( رحمت ) اور ( ہدايت) سے ياد كرنا خصوصا ( لكن تفصيل كل شيء ...) كے بيان كے بعد اس بات كو بتاتا ہے كہ ( ہر شيء) سے مراد تمام ہدايت كے طريقے اورہر وہ چيز جو رحمت كا سبب بنے اور بشر كے ليے سعادت اور خوشبختى كا موجب ہو اس كتاب ميں اسكا ذكر موجود ہے\_

12\_ قرآن مجيد، ہدايت دينے والى كتاب ہے\_لكن هدى

13\_ قرآن مجيد كى ہدايات ہرقسم كى گمراہى سے منزّہ اور ذرّہ برابر گمراہى كے پيغام سے پاكيزہ ہيں \_ولكن هديً

(ہدى ) مصدر ہے ليكن يہاں اسم فاعل كے معنى ميں ذكر ہوا ہے ( ہدايت كرنے والا) اسم فاعل كى جگہ پر مصدر كا استعمال كرنا اس حقيقت كو بتاتا ہے\_ كہ اسكا موصوف ( قرآن مجيد ) محض ہدايت ہے \_ يعنى اسكى راہنمائيوں ميں كسى قسم كى گمراہى و ضلالت نہيں ہے \_

14\_ قرآن مجيد، لوگوں كے ليے رحمت برسانے والا ہے\_و لكن ... هديً و رحمة

15\_ فقط مؤمنين ہى قرآن مجيد سے ہدايت و راہنمائي اور اسكى رحمت كى بارش سے فيض ياب ہوسكتے ہيں \_

و لكن ... هديً و رحمة لقوم يؤمنون

مذكورہ معنى كى دليل وہ كلام ہے جس كى اسى آيت كے نمبر 2 ميں وضاحت بيان كى گئي ہے\_

آسمانى كتابيں :آسمانى كتابوں كى تصديق 8; آسمانى كتابوں كى صداقت كے دلائل 10; آسمانى كتابوں كى آپس ميں ہم آہنگى 9

امتيں :امتوں كى سرنوشت سے عبرت لينا 1

انبياء عليه‌السلام :انبياء عليه‌السلام كے قصے سے عبرت حاصل كرنا 1،2

انسان :انسان كى معنوى و روحانى ضروريات 11

تاريخ :تاريخ سے عبرت حاصل كرنا 1، 2

سچ بولنا :سچے بولنے كے آثار 7

سعادت :سعادت اخروى كے اسباب 11; سعادت دنياوى

كے اسباب 11

صاحبان عقل و دانش :صاحبان عقل و دانش كا عبرت حاصل كرنا 2; صاحبان عقل و دانش كى خصوصيات 2

صداقت :صداقت كے آثار 7

عبرت :عبرت كا پيش خيمہ 7; عبرت كے اسباب 1، 2، 3

قرآن مجيد :قرآن مجيد اور آسمانى كتابيں 8; قرآن مجيد كا رحمت ہونا 14; قرآن مجيد كا كردار 8، 10; قرآن مجيد كامنزّہ ہونا5، 13; قرآن مجيدكا وحى ہونا 6; قرآن مجيد كا ہدايت كرنا 12، 15;قرآن مجيد كى تعليمات 11;قرآن مجيد كى خصوصيات 5، 6، 12، 14;1;قرآن مجيد كى رحمت كے شامل حال 15; قرآن مجيد كى صداقت 5; قرآن مجيد كى فضيلت 6;قرآن مجيد كے ہدايت كرنے كى خصوصيات 13

قصہ :اچھے قصے كے شرائط 4; قصّہ سے عبرت حاصل كرنا 4

مؤمنين :مؤمنين كا ہدايت كو قبول كرنا 15;مؤمنين كى خصوصيات 15; مؤمنين كے فضائل 15

حضرت يوسف عليه‌السلام :حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصے سے عبرت حاصل كرنا 3

[13۔ سورہ](https://www.alhassanain.com/urdu/book/book/holy_quran_library/the_body_of_the_holy_quran_and_translation/tarjuma_jawadi/012.html) رعد

آیت 1

(بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِِ)

(المر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِيَ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلَـكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يُؤْمِنُونَ)

المر\_يہ كتاب خدا كى آيتيں ہيں اور جو كچھ بھى آپ كے پروردگار كى طرف سے نازل كيا گيا ہے وہ سب برحق ہے ليكن لوگوں كى اكثريت ايمان لانے والى نہيں ہے(1)

1\_'' الف ، لام ،ميم،ر'' قرآن مجيد كے رموز ميں سے ہيں \_المر

2\_ سورہ رعد كى آيات، قرآن مجيد كا جزء ہيں \_تلك آيات الكتاب

(تلك ) اشارہ سے مراد، سورہ رعد كى آيات ہيں پس (تلك آيات ... ) سے مراد وہ آيات ہيں جو تمہارے سامنے ہيں وہ اس كتاب ( قرآن مجيد) كى آيات ہيں \_

3\_ سورہ رعد كى آيات بلند مرتبہ اور عظمت والى ہيں \_تلك آيات الكتاب

(تلك ) دور كے ليے اشارہ ہے اگر اسكو نزديك كے مشارٌ اليہ كے ليے استعمال كيا جائے تو يہ بتاتا ہے كہ متكلم كے نزديك اسكى عظمت ہے\_

4\_ پيغمبر گرامى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے ہى ميں قرآن مجيد كى كتابت ہوئي \_تلك آيات الكتاب

كتاب يعنى ( لكھى ہوئي ، مرتب شدہ ) كا قرآن مجيد پر اطلاق كرنا اس وجہ سے ہے كہ قرآن مجيد كے نازل ہونے كے بعد اس كو لكھا جاتا تھا يا يہ احتمال ديا جاسكتا ہے كہ خداوند متعال كى طرف سے يہ تاكيد ہو كہ اسكو كتاب اور لكھائي كى صورت ميں لايا جائے جو بھى احتمال ديا جائے دونوں صورت ميں مذكورہ معنى حاصل ہوسكتا ہے \_

5\_ قرآن مجيد اور اسكى آيات، خداوند متعال كى نشانياں ہيں \_تلك آيات الكتاب

(آيات ) كے لفظ سے مراد، نشانياں و علامات ہيں اور قرآن مجيد كى آيات كو اس وجہ سے آيات كہا جاتا ہے كہ نازل كرنے والے كى خصوصيات كو بيان كرتى ہيں \_

6\_قرآن مجيد ايسى كتاب ہے جو شروع سے آخر تك حق ہے اور ہر نقص و عيب سے خالى ہےنيز ہر قسم كے باطل و نامناسب شيء سےمنزّہ ہے \_والذى أنزل اليك من ربك الحق

(الحق ) ميں ''الف لام'' استغراق كا ہے جو تمام خصائق كو شامل ہے پس اس صورت ميں (الحق) سے مراد، حق كامل ہے كہ جسميں كم ترين باطل كى بھى جگہ نہيں \_

7\_ قرآن مجيد، خداوند متعال كى طرف سے كتاب ہے اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہوئي ہے\_

و الذى انزل اليك من ربك الحق

8\_ قرآن مجيد، ربوبيت خداوندى كا جلوہ ہے \_و الذى انزل اليك من ربك

9\_ قرآن مجيد كى آيات عظيم الشان آيات ہيں كہ جن ميں تعليمات كا مواد عظيم اور بلند مرتبہ والا ہے \_

تلك آيات الكتاب

10\_ قرآن مجيد كا پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نزول خداوند متعال اور ان كے درميان واسطہ و رابطہ كا ذريعہ ہے \_

و الذى انزل اليك من ربك الحق

(انزل ) كا فاعل عبارت ميں خداوند متعال نہيں ہوسكتا كيونكہ اگر ايسا ہو تو عبارت يوں ہوگى '' و الذى انزل ربك اليك الحق '' يا يوں ہونى چايئے (الذى انزل اليك الحق ) يعنى جہاں فاعل كو حذف كر كے فعل مجہول ذكر كيا جائے تو عبارت ميں فاعل كى طرف اشارہ نہيں كيا جاسكتا \_ اسى وجہ سے انزل كا فاعل''جبريل عليه‌السلام يا ...'' كوئي اور ہوگا\_

11\_ قرآن مجيد پر ايمان ، اس كا الہى ہونا اور اس كو ہر قسم كے باطل سے منزّہ جاننا ضرورى ہے \_

و الذى أنزل اليك من ربك الحقّ و لكنّ اكثر الناس لا يؤمنون

12\_ اكثر لوگ، قرآن مجيد پر ايمان نہيں لاتے اور اسكى پورى حقانيت پر يقين نہيں ركھتے \_

و الذى انزل اليك من ربك الحق و لكن اكثر الناس لا يؤمنون

(لايؤمنون ...) كے متعلق ميں مطالب ہيں جو ( و الذى انزل ... ) سے معلوم ہوتے ہيں ان ميں سے قرآن مجيد اور اس كا حق ميں كامل درجے پر ہونا ہے\_

13\_ اكثر لوگ قرآن مجيد كے الہيہونے اور اس كے خداوند متعال كى طرف سے نازل ہونے پر ايمان

نہيں ركھتے \_الذى ... من ربك الحق و لكن اكثر الناس لا يؤمنون

جملہ ( الذى انزل ... ) ميں جو حقائق ہيں ان ميں سے قرآن مجيد كا خداوند متعال كى طرف سے ہونا ہے\_ اسى وجہ سے ( من ربك )كى حقيقت بھى ( لا يؤمنون) كے متعلق ہے يعنى جملہ يوں ہے ( لا يومنون بأن القر1ن من ربك)\_

14\_ اكثر يا سب لوگوں كا قرآن مجيد پر ايمان نہ لے آنا خلاف توقعہے \_و الذى انزل اليك من ربك الحق و لكن اكثر الناس لا يؤمنون

مذكورہ بالا معنى حرف ( لكن ) جو استدراك كے معنى ميں ہے سے حاصل ہوتا ہے \_ كيونكہ جب مخاطب اس حقيقت كو سن لے كہ قرآن مجيد سراپا حق ہے تو اس سے يہ توقع كرتا ہے كہ تمام لوگ ايمان لے آئے ہيں ليكن لفظ (لكن ) اس فكر كو ختم كرتے ہوئے كہہ رہا ہے كہ ايسے نہيں ہوا بلكہ اكثر لوگ ايمان نہيں لائے \_

15\_ اكثر لوگوں كا كسى طرفجھكاؤ ہونا يا نہ ہونا اسكى حقانيت اور عدم حقانيت كى دليل نہيں ہے\_و لكنّ اكثر الناس لا يؤمنون

16\_ '' عن سفيان ... الثورى ، قال : قلت لجعفر بن محمد ... يا بن رسول الله ما معنى قول الله عزوجل ... '' المر'' قال(ع) ... فمعناة: انا الله المحى المميت الرازق '' (1)

سفيان ثورى سے روايت ہے كہ ميں نے جعفر ابن محمد ( اما م صادق عليه‌السلام ) سے عرض كى اے فرزند رسول صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اللہ تعالى كے اس قول (المر) سے كيا مراد ہے \_ حضرت نے فرمايا ...اس سے مراد يہ ہے ( ميں اللہ زندہ كرنے والا اور مارنے والا،روزى دينے والا ہوں ) روايت سے يہ مراد ہے كہ ( الف ) (انا) كا رمز ہے (ل) سے اللہ تعالى مراد ہے \_ (م ) رمز ہے ''محيى اور مميت '' كا اور ( ر ) رمز ہے'' رزّاق ''كا \_

آيات الہى : 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا زندگى عطا كرنا 16; اللہ تعالى كا رازق ہونا 16; اللہ تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 8

اكثريت :اكثريت كا بے ايمان ہونا 12، 13، 14; اكثريت كا كردار 15

امور :تعجب آور امور 14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ، ص 22، ح 1 ; نور الثقلين ،ج 2 ، ص 480 ، ح 3 \_

آنحضرت :آنحضرت پر وحى 7، 10

ايمان :قرآن مجيد پر ايمان نہ لانا 12، 13، 14;قرآن مجيد كى حقانيت پر ايمان 11; قرآن مجيد كے وحى ہونے پر ايمان 11

حروف مقطعہ : 1

حروف مقطعہ سے مراد 16

حقانيت :حقانيت كامعيار 15

روايت : 16

سورہ رعد :سورہ رعد كى آيات 2; سورہ رعد كى عظمت 3

قدر و قيمت كا اندازہ لگانا :اكثريت سے قدر و قيمت كا اندازہ لگانا 15

قرآن مجيد :قرآن مجيد كا آيات الہى سے ہونا 5; قرآن مجيد كا جمع كرنا 4;قرآن مجيد كا نزول 7; قرآن مجيد كا وحى ہونا 7، 13; قرآن مجيد كا ہر عيب و نقص سے پاك ہونا 6; قرآن مجيد كى آيات 2، 5; قرآن مجيد كى تاريخ 4; قرآن مجيد كى تعليمات 9;قرآن مجيد كى خصوصيات 6، 8، 9; قرآن مجيد كى حقانيت 6; قرآن مجيد كى كتابت 4;قرآن مجيد كے آيات كى عظمت 3، 9; قرآن مجيد كے رموز 1;قرآن مجيد كے نزول كاواسطہ 10

آیت 2

(اللّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الأَمْرَ يُفَصِّلُ الآيَاتِ لَعَلَّكُم بِلِقَاء رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ)

اللہ ہى وہ ہے جس نے آسمانوں كو بغير كسى ستون كے بلند كرديا ہے جيسا كہ تم ديكھ رہے ہو اس كے بعد اس نے عرش پر اقتدار قائم كيا اور آفتاب و ماہتاب كو مسخر بنايا كہ سب ايك معينہ مدت1\_تك چلتے رہيں گے وہى تمام امور كى تدبير كرنے والاہے اور اپنى آيات كو مفصل طور سے بيان كرتاہے كہ شايد تم لوگ پروردگار كى ملاقات كا يقين پيدا كرلو (2)

1\_ خداوند متعال آسمانوں كو بلند كرنے والا ہے \_الله الذى رفع السموات

2\_كائنات متعدد آسمانوں كى حامل ہے\_رفع السموات

3\_ آسمانوں كو نامرئي ستونوں پر بنايا اور كھڑا كيا گيا ہے\_رفع السموات بغير عمد تونه

(عَمَدَ) عمود كى جمع ہے يا اسم جمع ہے جو ستونوں

كے معنى ميں ہے اور ( ترونہا ) كا جملہ ( عمد) كے ليے صفت ہے \_ اس صورت ميں ( رفع السموات) كا معنى يہ ہوگا كہ خداوند متعال نے آسمانوں كو ايسے ستونوں كے بغير جو قابل مشاہدہ ہوں قائم كيا ہے \_ اس جملے كا مفاد يہ ہوگاكہ ستون ہيں ليكن تم ان كو نہيں ديكھ سكتے ہو \_

4\_ خداوند متعال، عرش ( تمام كائنات ) پر تسلط اور حكومت ركھتا ہے \_ثم استوى على العرش

( استوا ) كے معانى ميں سے ايك معنى تسلط ركھنا

بھى ہے \_ اور ( ثم) رتبہ تراخى كے معنى ميں ہے جو بات جملےكے اس مفہوم كو بيان كرتى ہے كہ آسمانوں كو بلند كرنے سے مہم بات يہ ہے كہ وہ عرش پر تسلط ركھتا ہے \_

5\_ چاند و سورج، خداوند متعال كے تابع اور اس كے حكم كے پابند ہيں \_سخر الشمس و القمر

(تسخير ) (سخّر) كا مصدر ہے جو رام كرنے اور غلبہ حاصل كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_

6\_ آسمان ، عرش ، خورشيد اور چاند ہميشہ معين و مخصوص طريقے سے حركت ميں ہيں \_كل يجرى لاجل مسمى ّ

(كل) كا مضاف اليہ ايك محذوف ضمير ہے جو (السموات) (عرش) ( شمس) و (قمر) كى طرف لوٹتى ہے (مسمّي) يعنى معين و مشخص كے معنى ميں ہے ( اجل) لغت ميں معينمدت كے معنى ميں ہے اور مدت كے ختم ہونے كے معنى ميں بھى آتا ہے \_ مذكورہ بالا معنى دوسرے معنى كى صورت ميں ہے واضع رہے كہ اس صورت ميں (لأجل) ميں جو لام ہے وہ ( الى ) كے معنى ميں ہوگى \_

7\_ آسمانوں كى حركت، عرش ، خورشيد وچاند كى دنيا ميں زندگي، ايك معين مدت كے، ختم ہونے تك ہے \_

كل يجرى لأجل مسمى ّ

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ ( لاجل) كا معنى مدتكيا جائے اور ( لاجل) ميں ''لام '' آيت اور ہدف كے معنى ميں ہو \_

8\_ آسمانوں اور خورشيد وچاند ( كائنات خلقت ) كى زندگى محدود اور ختم ہونے والى ہے \_كل يجرى لاجل مسمى ّ

9\_ خداوند متعال، كائنات كے امور كو منظم و مرتب كرنے والا ہے \_يدبّر الامر

10\_ كائنات و جہان كے امور كو نظم و ترتيب دينا فقط آسمانوں كو بلند كرنے ، عرش پر تسلّط ركھنے اور خورشيد و ماہ كو اپنے اختيار ميں ركھنا ہے \_الله الذى رفع السموات ... يدبّر الامر(الله الذى ... ) كى تركيب ميں دو احتمال ديئےئے ہيں :

1\_(الله ) مبتداء اور ( الذى ) اسكى صفت ہے اور جملہ (يدبر الامر ) (اللہ ) كے ليے خبر ہے \_

2\_ (الله ) مبتداء اور ( الذى ) اس كے ليے خبر ہے \_ مذكورہ بالا معنى دونوں ہى صورتوں ميں حاصل ہوتا ہے ليكن دوسرے احتمال ميں مذكورہ معنى پر دلالت روشن اور واضح ہے \_

11\_ متعدد آسمانوں كى خلقت اور اسكا بلند كرنا ، خورشيد و چاند كو مسخر كرنا يہ خداوند وحدہ لا شريك كى قدرت اور اقتدار كى نشانياں اور كائنات ميں اس كى تدبير كى وحدانيت و يكتائي پر دلالت كرتے ہيں \_

يفصّل الايات

(الله الذى رفع السموات ) كا جملہ اس بات كى حكايتكرتاہے كہ( آيات ) كا متعلق خداوندمتعال كااقتدار اور اسكا كائنات پر تسلّط اور مخلوقات كائنات ميں نظم و تدبر ہے \_پس عبارت يوں ہوگى ( يفصل الايات الدّالة على قدرته و ... )

12\_ خداوند متعال نے كائنات كى موجودات كو ايك دوسرے سے عليحدہ اور جداگانہ بنايا ہے تا كہ ہر ايك شيء اسكى وحدانيت اور قدرت كى كائنات ميں نظم و تدبّر كى نشانى و گواہ ہو \_يفصّل الايات

(الايات ) (نشانياں ) سے مراد، كائنات كے موجودات مثل آسمان ، زمين ، پودے و غيرہ ... ہوسكتے ہيں اور ممكن ہے اس سے مراد، آيات قرآنى ہوں \_ ليكن مذكورہ بالا معنى احتمال اول كى صورت ميں ہے واضع رہےكہ ( تفصيل) جو كہ ( يفصّل) كا مصدر ہے اسكا معنى جداگانہ بنانا اور دوسرے سے ممتاز، عليحدہ كرنا ہے \_

13\_ قرآن مجيد، خداوند متعال كے اقتدار كے دلائل اور اس كى نشانيوں كو بيان كرنے والا اور كائنات كے امور ميں اس كے نظم و ترتيب كو روشن و واضح كرنے والا ہے\_يدبر الامر يفصّل الايات

مذكورہ بالا معنى ميں ( آلايات ) سے مراد ،آيات قرآن لى گئي اس صورت ميں ( تفصيل) (جدا كرنے ) سے مراد واضح و روشن كرنا اور وضاحت سے بيان كرنا ہے \_

14\_ خداوند متعال، تمام انسانوں كا پروردگار اور رب ہے\_لعلّكم بلقاء ربّكم توقنون

15\_ كائنات كا نظام ( آسمانوں كا بلند ہونا ، خورشيد و چاند اور ان كى حركت كا فرمان الہى كے تحت رام ہو نا ) خداوند متعال كى ربوبيت كى دليل اور نشانى ہے\_اللّه الذى رفع السموات ... لعلكم بلقاء ربكم توقنون

چونكہ آيت كريمہ كے ابتداء ميں ( الله الذى ... ) كے جملے سے خداوند متعال كى توصيف و تعريف كى گئي ہے پس ظاہر يہ تھاكہ (لعلكم ... ) كے جملے كو بھى ( لعلّكم بلقاء الله ) لايا جائے يہ تبديلى لانا يعنى لفظ ( اللّہ ) كى جگہ پر (ربكم )كو ذكر كرنا يہ بتاتا ہے كہ يہاں (اللہ ) كى خصوصيات يعنى اسكى ربوبيت كے اثبات كو مد نظر ركھا گيا ہے \_

16\_ تمام انسان، خداوند متعال سے ملاقات كريں گے اور اسكے حضور ميں حاضر ہوں گے \_لعلّكم بلقاء ربكم توقنون

17\_قيامت كا برپا ہونا ايك ايسا قانون و اصل ہے كہ اس پر يقين و اطمينان ركھنا چاہيئے\_لعلكم بلقاء ربّكم توقنون

(ملاقات پروردگار )قيامت كے برپا ہونے سے

كنايہ ہے \_كيونكہ وہ ايسا ميدان ہوگا كہ جہاں ربوبيت الہى انسانوں كو ملموس اور محسوس ہوگى \_اور وہ اسے عين اليقين كى حد تك محسوس كريں گے\_

18\_ قرآن مجيد كا قدرت و نظم و تدبيرالہى اور اس كے كائنات پر تسلّط كو بيان كرنے كے مقاصد ميں سے ايك مقصد يہ ہے كہ انسانوں كو اس بات پر معتقد كرے اور يقين دلائے كہ قيامت اور لقاء پروردگار حتمى ہے \_

يفصّل الايات لعلّكم بلقاء ربكم توقنون

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ ( الايات ) سے مراد آيات قرآنى ہوں \_

19\_ كائنات كے موجودات اور اس كے نظام ميں دقت كرنا، قيامت پر يقين پيدا كرنے كا سبب بنتا ہے \_

الله الذى رفع السموات ... يفصّل الآيات لعلكم بلقاء ربكم يوقنون

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ ( الايات ) سے مراد، آيات تكوينى مثلاً آسمانوں كا بلند ہونا و غيرہ ہوں \_

20\_ خداوند متعال كا كائنات كى خلقت پر قدرت ركھنا اور اس كے امور ميں نظم و ارتباط دينا يہ دليل ہے كہ وہ قيامت كو برپا اور ايجاد كرنے پر قدرت ركھتا ہے\_اللّه الذى رفع السموات ... يفصّل الايات لعلكم بلقاء ربكم توقنون

21\_ خداوند متعال اور اس كے صفات كى شناخت ، انسان كا معاد وپر يقين ركھنے كا سبب بنتى ہے \_

الله الذى ... لعلكم بلقاء ربكم توقنون

22\_ '' عن ابى الحسن الرضا عليه‌السلام ... فى قوله تعالى '' بغير عمد ترونها '' ... فقال ثم عمد: و لكن لا ترونها '' (1)

امام رضا عليه‌السلام سے خداوند متعال كے اس قول ( بغير عمد ترونہا ) كے بارے ميں روايت ہو ئي ہے كہ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا وہاں ستون ہيں ليكن تم ان كو نہيں ديكھ سكتے ہو \_

اجل :اجل معينّ 7، 8

آسمان :آسمانوں كا متعدد ہونا 2; آسمانوں كا بلند و بالا ہونا 1، 3 ،10،11، 15;آسمانوں كى حركت 6; 15; آسمانوں كى بناوٹ 3;آسمانوں كى حركت كا فلسفہ 7; آسمانوں كى خلقت 11;آسمانوں كى زندگى 8; آسمانوں كے ستون 3، 22

آفاقى نشانياں : 12، 15//اللہ تعالى : اللہ تعالى كا عرش پر قدرت ركھنا 4; اللہ تعالى كى تدبير كے دلائل 15; اللہ تعالى كى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ، ج 2 ، ص 328; نور الثقلين ،ج 2 ، ص 480 ح 5

18 حاكميت 4;اللہ تعالى كى حاكميت كى نشانياں; اللہ تعالى كى خصوصيات 10;اللہ تعالى كى ربوبيت 14; اللہ تعالى كى شناخت كے آثار 21;اللہ تعالى كى قدرت 20;اللہ تعالى كى قدرت كى نشانياں 11، 13، 18;اللہ تعالى كى قدرت كے آثار 20; اللہ تعالى كى قہاريت 5; اللہ تعالى كے افعال 1;اللہ تعالى كے نظم كى تدبير9; نظم و ارتباط كى نشانياں 11، 12، 13، 18;اللہ تعالى كے نظم كى تدبير 9;اللہ تعالى كے نظم وتدبير كے آثار 20

انسان :انسانوں كى تربيت كرنے والا 14

ايمان :اللہ تعالى سے ملاقات پر ايمان 18;ايمان كا سرچشمہ 19; قيامت پر ايمان 19; معاد پر ايمان 18

توحيد :توحيد ربوبى كى نشانياں 11، 12

چاند :چاند پر حاكم ہونا 10;چاند كاتسليم ہونا 5، 15; چاند كى تسخير 11; چاند كى حركت 6، 15;چاند كى حركت كا فلسفہ 7;چاند كى عمر 8

خورشيد :خورشيد پر حكومت كرنا 10;خورشيد كا تسليم ہونا 5، 15; خورشيد كو مسخر كرنا 11; خورشيد كى حركت 6، 15; خورشيد كى حركت كا فلسفہ 7; خورشيد كى عمر 8

دين :اصول دين 17

روايت : 22

عرش :عرش كا حاكم 10; عرش كى حركت 6; عرش كى حركت كا فلسفہ 7

قرآن مجيد :قرآن مجيد كى تعليمات 13;قرآن مجيد كے مقاصد 18

قيامت :قيامت كا حتمى ہونا 17; قيامت كے حتمى ہونے كے دلائل 20

كائنات :كائنات كا حاكم 4، 18;كائنات كا قانون كے دائرے ميں ہونا 6;كائنات كى تدبير كرنے والا 10 ; 20;كائنات كى خلقت 20;كائنات كى عمر كا محدود ہونا 8;كائنات ميں مطالعہ كرنے كے آثار 19

لقاء اللہ :لقاء اللہ كا حتمى ہونا 16

موجودات :موجودات ميں امتياز كا فلسفہ \_12

يقين:قيامت پر يقين 17; قيامت پر يقين كے اسباب 21

آیت 3

(وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَاراً وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ)

وہ خدا وہ ہے جس نے زمين كو پھيلايا 2\_ اور اس ميں اٹل قسم كے پہاڑ قرار دئے اور نہريں جارى كيں اور ہر پھل كا جوڑا3\_ قرار ديا وہ رات كے پردے سے دن كو ڈھانك ديتاہے اور اس ميں صاحبان فكرونظر كے لئے بڑى نشانياں پائي جاتى ہيں (3)

1\_ خداوندمتعال، زمين كا فرش بچھانے والا اور درياؤں و پہاڑوں كو اس كے دل ميں قرار دينے والا ہے \_

و هو الذى مد الارض و جعل فيها رواسى و انهار

(مد ) پھيلانے اور بچھانے كے معنى ہيں ہے ''رواسي'' (جمع راسيہ ) ہے جو سيدھے پہاڑوں كے معنى ميں ہے \_

2\_ آسمانوں اور زمين كى پہلى شكل ميں تغير اور تبديليآئي ہے \_رفع السموات ... مد الارض

(رفع السموات ) كا ظاہرى جملہ يہ ہے كہ بلند كرنے كى يہ صفت آسمانوں كے ليے لائي گئي ہے\_ يعنى ابتداء خلقت ميں يہ آسمان ائھائے نہيں گئے تھے \_ خداوند متعال نے ان كو بلند كيا ہے اور (مد الارض ) بھى اس معنى ميں ہے كہ زمين ابتداء ميں بچھائي نہيں گئي تھى خداوند متعال نے اسكے فرش كو بچھايا \_

3\_ خداوند متعال، زمين ميں گياہ اور پھلوں كو خلق كرنے والا ہے \_و من كل الثمرات جعل فيها زوجين اثنين(ثمرات ) ''ثمرہ ...'' كى جمع ہے اور ميووں كے معنى ميں ہے نيز درختوں كے معنى ميں بھى آتا ہے \_ (قاموس المحيط) سے يہ معنى ليا گيا ہے )

4\_ پودے اورپھلوں ميں سے ہر ايك كى دوانواع نر و مادہ ہيں و من كل الثمرات جعل فيها زوجين اثنين

(زوجين ) لغت ميں ايك جفت و جوڑے كے معنى ميں ہے اور جفت سے ايككے معنى ميں بھى ہے \_(زوجين ) دوسرے معنى كے لحاظ سے ہے\_ اسى صورت ميں (زوجين ) يعنى دو چيز ايك زوج ہے اور ايك اسكا دوسرا ساتھى ہے \_ (اثنين ) زوجين كى تاكيد ہے\_

5\_ خداوند متعال ہميشہ رات كى تاريكى سے دن كےچہرے كو چھپاتا ہے \_يغشى الليل النهار

(غشاء)'' يغشي'' كا مصدر ہے جوچھپانا اور قرار دينے كے معنى ميں آتا ہے \_ (يغشى ) صيغہ فعل مضارع كو ''مد '' اور'' جعل'' فعل ماضى كے مقابلے ميں لانا يہ معنى دے رہا ہے كہ رات دن كے چہرے كو مسلسل چھپاتى ہے \_

6\_ زمين اور اسكا فرش بچھانا \_ محكم و استوار پہاڑ، نہر، زوجين پودے اور شب و روز كا ہميشہ ہونا يہ سب خداوند متعال كى كائنات ميں تدبيركى وحدانيت كے دلائل ہيں \_ان فى ذلك لايات لقوم يتفكرون

7\_ فقط صاحبان عقل و فكر ہى كائنات (زمين ، پہاڑ ، نہريں ،و غيرہ ) ميں خداوند متعال كے وجود اور مدبر ہونے كى دلالت كو سمجھتے ہيں \_ان فى ذلك لايات لقوم يتفكرون

8\_كائنات كى مخلوقات ميں غور و فكر،انسان كو خداوند متعال كى شناخت اور اسكو اس ہستى كے مدبر جاننے ميں راہنمائي كرتا ہے \_هو الذى مدّ الارض ... إنّ فى ذلك لايات لقوم يتفكرون

9\_ خداوند متعال اور كائنات كى مخلوقات كى پہچان كے ليے غور و فكر كرنا،ايك وسيلہ ذريعہ ہے \_

هو الذى مذ الارض ... ان فى ذلك لايات لقوم يتفكرون

10\_كائنات كى مخلوقات، انسانوں كے يے قيامت اور آخرت كى نشانيوں پر مشتمل ہے \_

ان فى ذلك لايات لقوم يتفكرون

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہو سكتا ہے كہ لفظ (آيات ) كا متعلق (لعلكم بلقاء ربكم توقنون )كے قرينے كى وجہ سے لقاء و ملاقات پروردگار اور قيامت كا برپا ہونا ہو\_

11\_ كائنات كى مخلوقات ميں غور و فكر كرنا، لقاء پروردگار اور قيامت كے برپا ہونے كا يقين دلواتا ہے \_

انّ فى ذلك لأيات لقوم يتفكرون

آسمان :آسمانوں ميں تغير و تبديلى 2

آفاقى نشانياں : 6، 9

الله تعالى :الله تعالى كى تدبير 7; الله تعالى كى خالقيت 3;الله تعالى كى شناخت كا پيش خيمہ 9;الله تعالى كے افعال 1، 5; الله تعالى كے طريقہ كى شناخت 8

ايمان:ايمان لانے كا سبب 11; قيامت پر ايمان 11; لقا الله پر ايمان 11

پودے :پودوں كا خالق 3; پودوں ميں جفت و زوجين كا ہونا 4، 6

پہاڑ:پہاڑوں كا مستقر ہونا 6; پہاڑوں كے استقرار كا سبب 1

توحيد:توحيد ربوبيت كى نشانياں 6

روز:روز كا چھپنا 5; روز كا دوام 6

زمين:زمين كى تاريخ 2; زميں كى شكل 2; زميں كى وسعت 6; زمين كى وسعت كا سبب 1; زمين ميں تغير و تبديل 2

شب :شب كا دوام 6;شب كى تاريكى 5

شناخت:شناخت كا آلہ 9; شناخت كے منابع 9

غور و فكر :غور و فكر كے آثار 8، 9، 11

قيامت :قيامت كے دلائل 10

متفكرين :متفكرين كا خدا كو پہچاننا 7متفكرين اور آسمانى نشانياں : 7

ميوہ جات :ميوہ جات كا خالق 3; ميوہ جات ميں زوجيت كا ہونا 4

نہريں :نہروں كا جارى ہونا 6; نہروں كا سبب 1

آیت 4

(وَفِي الأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاء وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الأُكُلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ)

اور زمين كے متعدد ٹكڑے آپس ميں ايك دوسرے سے ملے ہوئے ہيں اور انگور كے باغات ہيں اور زراعت ہے اور كھجوريں ہيں جن ميں بعض دو شاخ كى ہيں اور بعض ايك شاخ كى ہيں اور سب ايك ہى پانى سے سينچے جاتے ہيں اور ہم بعض كو بعض پر كھانے ميں ترجيح ديتے ہيں اور اس ميں بھى صاحبان عقل كے لئے بڑى نشانياں پائي جاتى ہيں (4)

1\_زمين بہت سے ٹكڑوں پر مشتمل ہے اور مختلف سرزمينوں كو ايك دوسرے كے ساتھ ملايا گيا ہے\_

و فى الارض قطع متجاورات

(قطع)'' قطعة'' كى جمع ہے جو اجزاء اور اقسام كے معنى ميں ہے \_ اور( تجاور ) '' متجاورات'' كا مصدر ہے جو ايك دوسرے كے نزديك اور ہم جوار ہونے كے معنى ميں ہے \_ سرزمينوں كو مختلف حصوں اور ٹكڑوں كے وصف ميں بيان كرنے كا معنى يہ ہے كہ ان ميں تفاوت اور فرق ہے اس وجہ سے (قطع متجاورات) سے مراد يہ ہے كہ زمين، كے مختلف مناطق اگر چہ ايك دوسرے كے نزديك اور متصل ہيں ليكن ايك دوسرے سے متفاوت اور مختلف ہيں \_

2\_ زمين انگور، كے درخت كے باغوں كى جگہ اورقابل كاشت زمين كو اپنے اندر جگہ ديئے ہوئے ہے \_

و فى الأرض ...جنّات من اعناب و زرع

(جنّة ) (جنّات) كا مفرد ہے جو كہ باغ و بوستان كے معنى ميں ہے كيونكہ درختوں كى وجہ سے زمين چھپ جاتى ہے اسى وجہ سے اسكو بوستان كہ

جاتا ہے اور اس كے لے درختوں كا كلمہ لايا گياہے (زرع) اگنے كے معنى ميں ہے يا اس شي كو كہتے ہيں جو اگ چكى ہو \_ اس آيت شريفہ ميں دوسرا معنى مراد ليا گيا ہے \_

3\_ زمين، كھجور كے درختوں كو اگانے والى اور ان درختوں كو اپنے اندر جگہ دينے والى ہے جو ايك جڑ و ريشہ ركھتے ہوں يا عليحدہ عليحدہ ركھتے ہوں \_و فى الارض ... نخيل صنوان اور غير صنوان

(نخيل ) (نخل) كى جمع ہے جس كا معنى كھجور كے درخت ہيں (صنوان ) (صنو) كى جمع ہے جو ايسے چند كھجور كے درختوں كو كہا جاتا ہے جو ايك ہى جڑ ركھتے ہوں ان ميں سے ہر ايك درخت كو (صنو) كہا جاتا ہے \_

4\_ انگور كے درخت اور كھجور كے درخت اور دوسرے پودے اگر چہ آبيارى كے ليے ايك ہى پانى سے سيراب ہوتے ہيں ليكن پھل اور ميوہ جات مختلف اور متفاوت ركھتے ہيں \_

جنّات من اعناب و زرع و نخيل ... يسقى بماء واحد: و نفضل بعضها على بعض فى الأكل

5\_ خداوند متعال، پودوں اور درختوں كے پھلوں اور ميوں كے درميان ذائقہ كو تبديل كرنے والا اور بعض كو بعض پر ترجيح دينے والا ہے \_و نفضل بعضها على بعض فى الأكل

(أكُل ) پھل اور ثمرہ كے معنى ميں ہے اور تمام غذائوں پر بھى بولا جاتا ہے \_

6\_ زمين اور اس كے مختلف حصے ، درخت اور سر سبز و شاداب فعصليں ، خداوند عالم كے وجود اور كائنات ميں اس كى تدبير كى وحدانيت كى علامت ہيں \_انّ فى ذلك لأيات لقوم يعقلون

7\_ درختوں ميں مختلف قسم كے پھل ہونا اور زراعت كى پيدا وار كامتفاوت ہونا جب كہ ايك ہى پانى سے سب سيراب ہوتے ہيں يہ سب خداوند عالم كى توحيد اور كائنات كى تد بيرميں و حدانيت كى علامت ہيں \_

يسقى بماء واحد: و نفضل بعضها على بعض فى الأكل انّ فى ذلك الأيات لقوم يعقلون

8\_ مختلف درختوں اور پودوں كا طبيعى پانى سے ايك ہى انداز سے سيراب ہونا، خداوند متعال كے وجود اور كائنات ميں اس كى تدبير كى وحدانيت كى علامت ہيں \_يسقى بماء واحد: ...انّ فى ذلك لأيات لقوم يعقلون

9\_ فقط صاحبان عقل و فہم ہى ربوبيت الہى اور كائنات كى تدبيرميں اسكى وحدانيت كو درك كرسكتے ہيں \_

انّ فى ذلك لأيات لقوم يعقلون

10\_ عقل، ربوبيّت الہى كى پہچان اور طبيعى پيدا ہونے

والى اشياء كے ذريعہ اس كى شناخت كا وسيلہ ہے \_انّ فى ذلك لأيات لقوم يعقلون

11\_طبيعى موجودات ميں غور و فكر كرنا انسان كو خداوند متعال كى شناخت اور كائنات كے امور ميں اس كى تدبير كى وحدانيت كى طرف ہدايت كرتا ہے \_انّ فى ذلك لأيات لقوم يعقلون

12\_ كائنات كے اموركى تدبير كو خداوند متعال كے اختيار سے خارج خيال كرنا، جہالت اور فكرى كمزورى ہے\_

انّ فى ذلك لأيات لقوم يعقلون

13\_ كائنات كے موجودات ميں غور و فكر كرنا، لقا الله اور قيامت كے برپا ہونے ميں يقين حاصل ہونے كا پيش خيمہ ہے \_

انّ فى ذلك لأيات لقوم يعقلون

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ لفظ (آيات) كا متعلق جملہ ( لعلكم بلقاء ربكم توقنون) كے قرينہ كى وجہ سے سابقہ آيات ميں لقاء الله اور قيامت كا بر پا ہونا ہو\_

آسمانى نشانياں : 6، 7، 8، 10، 11

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت 12; الله تعالى كى شناخت كا طريقہ 11;الله تعالى كى شناخت كا وسيلہ 10; الله تعالى كے اختيارات كى حدود 12;الله تعالى كے افعال 5

انگور :انگور كے باغ 2; انگوروں كے درخت 4

ايمان :ايمان كا پيش خيمہ 13; قيامت پر ايمان 13; لقاء الله پر ايمان 13

پودے :پودوں كى خوراك 4، 7، 8

پھل:بعض پھلوں كا افضل ہونا 5; پھلوں كا كردار 6; پھلوں كى اقسام 4، 7; پھلوں كى مختلف اقسام كا سبب 5

توحيد :توحيد ربوبى كا پيش خيمہ 11; توحيد ربوبى كى نشانياں 7، 8 ;توحيد ربوبى كے دلائل 16

جہالت :جہالت كى نشانياں 12

درخت :درختوں كا كردار 6;درختوں كى اقسام 4; درختوں كى اقسام كا سبب 7

زمين :زمين كا كردار 6; زمين كى حالت 1; زمين كى خصوصيات 1;زمين ميں باغات 2، 3;زمين ميں سر سبز و شاداب فصليں 2

زمين :زمينوں ميں تفاوت 1

شناخت :شناخت كرنے كا آلہ 10 ;شناخت كرنے كے منابع و مراكز 10

عقل :عقل كا كردار 10

عقلاء :عقلاء كى توحيد ربوبى 9; عقلاء كى خدا شناسى 9; عقلاء كى قدرت 9;عقلاء كے فضائل 9

غور و فكر :غور وفكر كى اہميت 13;غور و فكر كے آثار 11، 13; غور و فكر نہ كرنے كى نشانياں و علامات 12

فكر :غلط فكر كرنا 12

كھجور :كھجوروں كے باغ 3; كھجوروں كے درخت 4; كھجوروں كے درختوں كى خصوصيات 3

كائنات :كائنات ميں غور و فكر كرنا 13

موجودات :موجودات كا كردار و نقش 10;موجودات ميں غور وفكر كرن

آیت 5

(وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَئِذَا كُنَّا تُرَاباً أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِرَبِّهِمْ وَأُوْلَئِكَ الأَغْلاَلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُوْلَـئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدونَ)

اور اگر تمھيں كسى بات پر تعجب ہے تو تعجب كى بات ان لوگوں كا يہ قول ہے كہ كيا ہم خاك ہوجانے كے بعد بھى نئے سرے سے دوبارہ پيدا كئے جائيں گے \_يہى وہ لوگ ہيں جنھوں نے اپنے پروردگار كا انكار كيا ہے اور انھيں كى گردنوں ميں طوق ڈالے جائيں گے اور يہى اہل جہنم ہيں اور اسى ميں ہميشہ رہنے والے ہيں (5)

1\_ انسان مرنے كے بعد خاك ميں تبديل ہونے كے بعد قيامت كے ميدان ميں حاضر ہونے كے ليے

دوبارہ زندہ ہوگا اور نئي زندگى پائے گا \_اء ذا كنّا تراباً اء نا لفى خلق جديد

2\_ انسان مرنے كے بعد اور خاك ہوجانے كے بعد قيامت كے ميدان ميں حاضر ہونے كے ليے جديد و نئي زندگى پائے گا\_

أء نا لفى خلق جديد

(فى ) كا لفظ (انا لفى خلق جديد) ميں يہ معنى ديتا ہے كہ خاك ہوجانے كے بعد انسان كى نئي زندگى شروع ہو جاتى ہے اور انسان نئي پيدا ئشے كے يے آمادہ ہوتا ہے \_

3\_ قيامت كاانكار كرنے والے، خاك ميں تبديل مردوں كے زندہ ہونے كو ناممكن كام خيال كرتے ہيں \_

أذا كنّا تراباً أء نا لفى خلق جديد

جملہ ( اء ذا ...) ميں استفہام انكارى ہے \_ اور اسكا تكرار،انكار كى شدّت اور غير ممكن ہونے كو بتاتا ہے \_

4\_ انسانوں كو دوبارہ زندگى ملنے كو غير ممكن سمجھنا، آخرت كے ميدان ميں قيامت كے وجود سے انكار كرنے والوں كى دليل ہے \_ا ء ذا كنّا تراباً اء نا لفى خلق جديد

5\_ قيامت كا انكار كرنے كى بات ،تعجب آور اور دليل و منطق سے خالى ہے \_و ان تعجب فعجب قولهم

اس پر توجہ كرتے ہوئے كہ فعل ( تعجب ) كا متعلّق ذكر نہيں كيا گيا تو (ان تعجب) كا معنى يہ ہوگا اگر تم تعجب كرنے والے ہو تو تم پر يہ حالت عارض ہوتى ہے ...

6\_ قيامت كا انكار، ربوبيت الہى كے انكار كے برابر اور مترادف ہے \_اولئك الذين كفروا بربهم

7\_ انسانوں پر خداوند متعال كى ربوبيّت،اس بات كى متقاضى ہے كہ مرنے كے بعد انسانوں كے ليے دوبارہ زندگى اور قيامت كو تشكيل ديا جائے \_اولئك الذين كفروا بربّهم

8\_ خداوند متعال كا انسانوں كے ليے پرودگار ہونے پر يقين ركھنا ،انسانوں كو اس بات پر آمادہ كرتا ہے كہ قيامت كو قبول كيا جائے اور مرنے كے بعد دوبارہ آخرت كے ميدان ميں حاضر ہونے پر ايمان لا يا جائے \_اولئك الذين كفروا بربهم

9\_ خداوند متعال كى ربوبيّت، تمام لوگوں حتى كافروں كو بھى شامل ہے \_اولئك الذين كفروا بربهم

10\_ قيامت سے كا انكار ، جہل و نادانى كا نتيجہ ہے اور انسان كى ترقى اور بلندى كے ليے مانع ہے \_

اولئك الأغلال فى اعناقهم

(اغلال ) ''غلّ'' كى جمع ہے اور بند و زنجيروں كے معنى ميں ہے \_ اگر اس سے اسكا حقيقى معنى مراد ہو تو اس صورت ميں جملہ (اولئك الأغلال فى اعناقهم ) كا معنى قيامت اور ربوبيت الہى سے انكار كرنے والوں كى سزا اور انجام كو بيان كرتا ہے \_ نيز اس سے مجازى معنى مراد لياجاسكتا ہے (بند و زنجير جہالت و نادانى ، خرافات اور غلط رسم و رواج و غيرہ ) تو اس صورت ميں جملہ (اولئك ...) كا معنى يہ ہوگا كہ جو ربوبيت الہى اور قيامت و معاد پر ايمان نہيں ركھتے اس كى وجہ اور اسباب يہى ہيں \_

11\_ ربوبيت الہى اور معاد كا انكار كرنے والوں كو قيامت كے دن ان كى گردنوں ميں زنجيروں اور طوق كو ڈالا جائے گا\_

اولئك الأغلال فى اعناقهم

12\_ قيامت كے منكر، دوزخ كى آگ ميں گرفتار ہوں گے \_اولئك اصحاب النّار هم فيها خالدون

13\_ آخرت كے ميدان كى كوئي انتہا نہيں ہے اور دوزخ اور اس كى آگ ہميشہ رہنے والى ہے \_هم فيها خالدون

14\_ انسان، آخرت ميں فنا ہونے والا نہيں ہے بلكہ ہميشہ باقى رہے گا \_هم فيها خالدون

آخرت :آخرت كا ہميشہ ہونا 13; آخرت كى خصوصيات 14; آخرت ميں ہميشہ زندہ رہنا 14

الله تعالى :الله تعالى كى ربوبيت كى تكذيب 6; الله تعالى كى ربوبيت كى خصوصيات 9;الله تعالى كى ربوبيت كى عموميت9;الله تعالى كى ربوبيت كے آثار 7

اموات :اموات كا آخرت ميں زندہ ہونا 1، 2

امور:تعجب آور امور 5

انسان :انسان كا حشر و نشر 1، 2;انسان كا ہميشہ ہونا 14; انسانوں كا انجام 1، 2

ايمان :ايمان كا سبب 8;ايمان كے آثار 8;ربوبيت الہى پر ايمان 8;قيامت پر ايمان 8; قيامت پر ايمان كى اہميت 6; معاد پر ايمان 8

جہالت :جہالت كے آثار 10

جہنم :جہنم كا ہميشہ و جاويد ہونا 13;جہنم كى آگ كا ہميشہ ہونا 13

جہنمى لوگ : 12

ربوبيت الہى :ربوبيت الہى كو جھٹلانے والوں كا آخرت ميں انجام 11

رشد و ترقى :رشد و ترقى كے موانع و ركاوٹيں 10

عذاب:عذاب دينے كا آلہ 11; عذاب كے زنجير 11

قيامت :قيامت كا انكار كرنے والے اور اموات كا زندہ ہونا 3; قيامت كو جھٹلانے پر تعجب 5;قيامت كو جھٹلانے كے آثار 6، 10;قيامت كو جھٹلانے كے اسباب 10;قيامت كو جھٹلانے والوں كى سوچ 3 ;قيامت كو جھٹلانے والوں كے دلائل 4;قيامت كى بر پائي كا پيش خيمہ 7; قيامت كى تكذيب كا بے منطق و دليل ہونا 5

معاد :معاد كاپيش خيمہ 7; معاد كو بعيد اور غير ممكن خيال كرنے كے آثار 4;معاد كو جھٹلانے والوں كا آخرت ميں انجام 11;معاد كو جھٹلانے والوں كے دلائل4;معاد كو غير ممكن سمجھنا 3;معاد كے جھٹلانے والوں كا جہنم ميں ہونا 12;معاد كے جھٹلانے والوں كى سزا 12;معاد كے دلائل 1، 2

نظريہ كائنات :نظريہ كائنات اور ايڈيالوجى 8

آیت 6

(وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِمُ الْمَثُلاَتُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ)

اور اے رسول يہ لوگ آپ سے بھلائي سے پہلے ہى برائي (عذاب )چاہتے ہيں جب كہ ان كے پہلے بہت ہى عذاب كى نظيريں گذر چكى ہيں اور آپ كا پروردگار لوگوں كے لئے ان كے ظلم پر بخشنے والا بھى ہے اور بہت سخت عذاب كرنے والا بھى ہے (6)

1\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، ربوبيت الہى اور آخرت كے ميدان كا انكار كرنے والوں كو دنياوى عذاب سے ڈراتے تھے\_

و يستعجلونك بالسيئة

2\_ ربوبيت الہى اور قيامت سے انكار كرنے والے مذاق اور عدم يقينى كى وجہ سے ان موعود عذابوں كے نزول ميں تعجيل چاہتے تھے\_يستعجلونك بالسيئة

''يستعجلونك ''كا مصدر ( استعجال ) ہے جسكا معنى جلدى كى درخواست كرناہے، (بالسيئة) ميں حرف'' بائ'' تعدى كے ليے ہے (ال) اسميں عہد ذہنى كا ہے اس برائي سے مراد، جملہ ( قد خلت من قبلہم المثلات) كے قرينے كى وجہ سے'' عذاب'' ہے \_ پس اس صورت ميں جملہ (يستعجلونك بالسيئة) كا معنى يہ ہوا كہ وہ تم سے چاہتے ہيں كہ جس عذاب كا وعدہ ديا گيا ہے اسميں جلدى كريں \_

3\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں كو ايمان كى طرف بلانے والے اور كفر كو ترك كرنے كو كہنے والے تھے تاكہ رحمت الہى كو حاصل كريں اور دنيا و آخرت كى خوشبختى تك پہنچ جائيں \_يستعجلونك بالسيئة

''الحسنہ'' ميں ''الف لام'' عہد ذہنى ہے اور اس كا اشارہ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ان نويد كى طرف ہے جو وہ اہل ايمان كو ابلاغ كرتے تھے اور ''السيتہ'' كے قرينہ مقابل كى وجہ سے اس سے مراد دنيا و آخرت كے عذاب سے دورى اور سعادت داريں كو حاصل كرنا ہے \_

4\_ خداوند متعال، بندوں كو نيكى و سعادت كى طرف بلاتا ہے نہ كہ بدى اور عذاب كى طرف \_

يستعجلونك بالسيئة قبل الحسنة

5\_ گذشتہ امتوں كے كفار لوگ، دنياوى عذابوں ميں گرفتار ہوئے\_و قد خلت من قبلهم المثلات

( مثلات) (مثلہ) كى جمع ہے جسكا معنى سزائيں اور بہت بڑا عذاب ہے \_ كيونكہ (مثلات) كى اصل ( مثل ) ہے جسكا معنى مانند ہے لہذا كہا جاتا ہے كہ اس كو مثال قرار ديا جاتاہے تا كہ دوسرے اس سے عبرت حاصل كريں اور اس كے اسباب سے پرہيز كريں (خلّو) ''خلت'' كا مصدر ہے جسكا معنى گذرا ہوا اور تمام شدہ ہے \_

6\_ كفار كا گذشتہ كفار كے برے انجام سے مطلع ہونے كے باوجود بھى ان سے عبرت حاصل نہكرنا تعجب اورحيرانگى كا سبب ہے اور ان كى بے عقلى كى علامت ہے\_و يستعجلونك بالسيئة قبل الحسنة و قد خلت من قبلهم المثلات

آيت شريفہ ميں كفار كى كم عقلى اور نہ فہمى كو تعجب سے ديكھا گيا ہے اور (و قد خلت ...) كا جملہ حاليہ دليل كے طور پر اسكو ثابت كر رہا ہے \_ تا كہ گذشتہ كفر اختيار كرنے والى قوموں كے عذاب الہى ميں مبتلا ہونے سے يہ بھى مطلع ہو جائيں \_

7\_گذشتہ قوموں كى تاريخ كا مطالعہ، تا كہ اس سے عبرت و نصيحت حاصل كى جائے ضرورى ہے\_

و قد خلت من قبلهم المثلات

8\_ خداوند متعال لوگوں كے گناہوں اورظلم ستم كو معاف كرنے والا ہے \_و انّ ربك لذو مغفرة للناس على ظلمهم

9\_ لوگوں كا ظلم و ستم كرنا، رحمت الہى كے سب كو شامل ہونے ميں مانع نہيں ہوسكتا \_انّ ربك لذو مغفرة للناس على ظلمهم

10\_ گناہ گار اور ستم كرنے والے لوگ مغفرت الہى سے نااميد نہ ہوں اور يہ خيال نہ كريں كہ ہم بخشش الہى كے قابل نہيں ہيں \_ان ربك لذو مغفرة للناس على ظلمهم

(علي) جملہ (على ظلمہم ) ميں (مع) كے معنى ميں ہے\_

11\_ معادكا افكار و ربوبيت الہى كا انكار اور اللہ كے وعدہ ديے گئے عذابوں كا مذاق، ظلم كا مصاديق ميں سے ہے\_

و ان ربك لذو مغفرة للناس على ظلمهم

(ظلمہم ) كے مصاديق ميں سے (يستعجلونك ) كے قرينے كى وجہ سے (مذاق اڑانا اور استہزائ) مراد ہے \_ اس سے پہلى مذكورہ آيت ميں معاد اور ربوبيت الہى سے انكار ايسے موارد تھے جو اس ميں ذكر كيے گئے ہيں \_

12\_خداوند متعال كا كفر كرنے والوں پر جلدى عذاب كا نہ بھيجنا يہ خدا كى ان پر مغفرت و رحمت كى وجہ سے ہے\_

يستعجلونك بالسيئة ... ان ربك لذو مغفرة للناس على ظلمهم

(يستعجلوك ... ) كا جملہ اس معنى كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ خداوند متعال، كفار پر عذاب كرنے ميں جلدى نہيں كرتا اور انكو مہلت و فرصت ديتا ہے اور جملہ '' انّ ربك ...'' اسكى دليل و علت كے معنى ميں ہے يعنى خداوند متعال كا عذاب ميں جلدى نہ كرنا اور اسكا مہلت دينا اسكى بخشش و مہربانى كى وجہ سے ہے\_

13\_ خداوند متعال كے عذاب، سخت اور خوف ناك ہيں \_ان ربك لشديد العقاب

14\_ بندگان الہى كو گناہوں سے مغفرت كى خوشخبرى دينا اور سخت عذاب سے ڈرانا، ربوبيت الہى كا تقاضا ہے\_

و ان ربك لذومغفرة ... و ان ربك لشديد العقاب

15\_ گنہگار اور ستم كرنے والے اگر مغفرت و رحمت الہى ان كو شامل حال نہ ہو ئي تو خداوند متعال كے سخت ترين عذابوں ميں گرفتار ہو جائيں گے\_ان ربك لذو مغفرة ... و ان ربك لشديد العقاب

16\_ '' عن ابراہيم بن العباس يقول : كنّا فى

مجلس الرضا عليه‌السلام فتذا كرو الكبائر و قول المعتزله فيها : انّها لا تغفر فقال الرضا(ع) : قال ابو عبدالله عليه‌السلام : قد نزل القرآن بخالف قول المعتزله ، قال الله عزوجل : ان ربك لذو مغفرة للناس على ظلمهم''(1)

ابراہيم بن عباسكہتے ميں كہ ہم چند لوگ امام رضا عليه‌السلام كى خدمت ميں موجود تھے تووہاں گناہان كبيرہ اور معتزلہ كے اس عقيدے كہ گناہ قابل بخشش نہيں ہيں كے بارے ميں گفتگو ہوئي تو اس وقت حضرت امام رضا عليه‌السلام نے امام جعفر صادق عليه‌السلام سے قول كو نقل كرتے ہوئے فرمايا كہ بے شك قرآن نے معتزلہ كے برعكس كہا ہے خدا فرماتا ہے : '' و ان ربك لذو مغفرة للناس على ظلمهم ...''

اچھائي :اچھائي كو طلب كرنے كى اہميت 4

آخرت :آخرت كے جھٹلانے والوں كا دنيا ميں عذاب 1; آخرت كے جھٹلانے والوں كو بحردار كرنا اور ڈرانا 1

اسما و صفات :شديد العقاب 13

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى بخشش 8، 10; اللہ تعالى كى بخشش كا عام ہونا 12; اللہ تعالى كى ربوبيت كے آثار 14;اللہ تعالى كى ربوبيت كو جھٹلانا 11; اللہ تعالى كى نصيحتيں 4; اللہ تعالى كے صفات 8

امور :تعجب آور امور 6

اميد ركھنا :بخشش كى اميد ركھنا 10

آنحضرت :آنحضرت كا خبردار كرنا 1;آنحضرت كى تبليغ و دعوت 3

ايمان :ايمان كى دعوت 3;ايمان كے آثار 3

بخشش :بخشش كا سبب 8;بخشش كى بشارت 14

تاريخ :تاريخ سے عبرت حاصل كرنا 7;تاريخ كے مطالعے كى اہميت 7

ربوبيت الہى :ربوبيت الہى كو جھٹلانے والوں پر دنيا كا عذاب 1;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ، ص 406، ح4، ب 63; نور الثقلين ، ج 2 ص 482، ح 13\_

ربوبيت الہى كو جھٹلانے والوں كو ڈرانا 1; ربوبيت الہى كو جھٹلانے والوں كى خواہشات 2; ربوبيت الہى كے جھٹلانے والوں كا مذاق اڑانا 2

رحمت :رحمت كا عام ہونا 9; رحمت كى طرف بلانا 3; رحمت كے موانع 9

روايت : 16

سعادت :سعادت اخروى كى طرف بلانا 3;سعادت دنياوى كى طرف بلانا 3 ;سعاد ت طلب كرنے كى اہميت 4

ظالمين :ظالمين كا عذاب 15;ظالمين كى بخشش 10

ظلم :ظلم كى بخشش كا سبب 8;ظلم كے آثار 9; ظلم كے موارد 11

عبرت :عبرت كے اسباب 7

عذاب :اہل عذاب 5، 15; دنياوى عذاب سے ڈرانا و خبردار كرنا 1; عذاب سے ڈرانا 14; عذاب شديد 13، 15;عذاب كا مذاق اڑانا 2، 11; عذاب كے مراتب 13، 15; عذاب ميں تعجيل كى درخواست كرنا 2

عقل :بے عقلى كى نشانياں 6

قيامت :قيامت كو جھٹلانے والوں كا مذاق اڑانا 2; قيامت كو جھٹلانے والوں كى خواہشات 2

كفار :كفار پر دنياوى عذاب 5; كفار كى بخشش 12; كفار كى بے عقلى كى علامتيں 6;كفار كے عبرت حاصل نہ كرنے پر تعجب كرنا 6;كفار كے عذاب ميں تأخير كا فلسفہ 12

كفر :كفر سے اجتناب كى دعوت 3;كفر سے اجتناب كے آثار 3

گذشتہ امتيں :گذشتہ امتوں كا برا انجام 6; گذشتہ امتوں كے كفار 5

گناہ :گناہ كى بخشش 8

گناہان كبيرہ :گناہان كبيرہ كى بخشش 16

گنہگار :گنہگاروں پر عذاب 15;گناہگاروں كى بخشش 10

معاد :معاد كا جھٹلانا 11

آیت 7

(وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْلا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ)

اور يہ كافر كہتے ہيں كہ ان كے اوپر كوئي نشانى 1\_(ہمارى مطلوبہ)كيوں نہيں نازل ہوتى تو آپ كہہ ديجئے كہ ميں صرف ڈرانے والا ہوں اور ہر قوم كے لئے ايك ہادى اور رہبر ہے (7)

1\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت كے زمانہ كے كفار انكى رسالت كى حقانيت پر معجزہ اور آيت و نشانى نہ ہونے كا دعوى كرتے تھے \_و يقول الذين كفروا لو لا انزل عليه آية من ربّه

2\_كفارہميشہ قرآن مجيد كے علاوہ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے ان كى رسالت كى حقانيت پر معجزہ كے طلب گار تھے \_

يقول الذين كفروا لو لا انزل عليه آية من ربّه

فعل ماضى ( قال ) كى جگہ پر ( يقول) كا استعمال، اس معنى كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ كفار اپنى اس مذكورہ بات پر فقط پہلے ہى مدعى نہيں تھے بلكہ آيندہ بھى مدعى رہيں گے اور اس پر اصرار و تاكيد كرتے رہيں گے\_

3\_ كفار كا غلط پرو پيگنڈہ اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف فضا سازى كرنا\_لو لا انزل عليه ء ية من ربّه

4\_ خداوند متعال، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كے كام كو سر و سامان دينے والا اور ان كے امور كو منظم كرنے والا ہے\_لو لا انزل عليه آية من ربّه

چونكہ كفار نے معجزہ كے نزول كى درخواست، ( من ربّہ) كى قيد سے ذكر كى ہے اس سے يہ اشارہ ملتا ہے كہ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان كو بتا چكے تھے كہ خداوند متعال اسكا پروردگار ہے اور اس كے كاموں كو وہى منظم و مرتب فرماتا ہے اوروہى اسكى رسالت كے كام كو سر و سامان عطا كرتا ہے \_5

\_ معجزہ كا دكھانا، خداوند متعال كا كام ہے اور اس ميں اسكى مرضى شرط ہے \_لو لا انزل عليه آية من ربّه

كفار كى كلام ميں ( من ربّہ) كى قيد سے مذكورہ معنى كا احتمال بھى ہوسكتا ہے گويا وہ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے معجزے كو طلب كرتے تھے اور حضرت اس كام كو خداوند متعال كے سپر كرتے تھے \_ اسى وجہ سے وہ كہتے تھے كہ كيوں خداوند عالم كى طرف سے ( جس كا يہ دعوى كرتا ہے ) اس كى طرف سے معجزہ نہيں آتا ہے \_

6\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى يہ ذمہ دارى ہے كہ لوگوں كو عذاب الہى سے ڈرائيں اور صحيح راستے كى طرف راہنمائي كريں \_

انّما انت منذر

7\_ كفار كى يہ درخواست كرنا كہ معجزہ دكھايا جائے يہ بات پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى سے خارج تھى \_

لو لا انزل عليه آية من ربّه انّما انت منذر

(انّما انت منذر ) ميں حصر ہے اور وہ حصر اضافى ہے \_ يہ معجزہ دكھانے كے مقابلے ميں ہے اسى وجہ سے جملے كے دو معنى ہيں :

1\_ تم ڈرانے والے ہو \_

2\_ معجزہ دكھانا تمہارا كام نہيں ہے\_

8\_ تمام امتيں ايك ہدايت كرنے والے كو ركھتى تھيں جو انہيں صحيح راستے كى راہنمائي كرتا تھا\_و لكل قوم هاد َ

9\_اُمتوں كو ہادى عطا كرنا، خداوند متعال كى صفات ميں سے ہے \_لكل قوم هاد

10\_ '' عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قول الله عزوجل : ''انّما انت منذر و لكل قوم هاد'' فقال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم المنذر و لكل زمان منّا هاد يهديهم الى ما جاء به نبى الله ثم الهداة من بعده عليّ ثم الاوصياء واحد بعد واحد:(1)

امام باقر عليه‌السلام سے قول خدا (انّما انت منذر و لكل قوم ہاد:) كے بارے ميں روايت نقل ہوئي ہے كہ حضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا (منذر ) رسول خدا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں اور ہر زمانے ميں ہم ميں سے ايك نہ ايك ہادى ہے جو لوگوں كو اسكى طرف ہدايت كرتا ہے جو پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لے كر آئے ہيں \_ اور رسالت مآب كے بعد ہدايت كرنے والے حضرت على عليه‌السلام ہيں پھر ان كے بعد ان كے وصى ہيں جو ايك دوسرے كے بعد ائيں گے\_

ائمہ :ائمہ عليه‌السلام كا ہدايت كرنا 10

امام على عليه‌السلام :امام على عليه‌السلام كا ہدايت كرنا 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ،ج 1 ص 191، ح 2; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 483، ح 21\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى تدبير 4; اللہ تعالى كى روش و طريقے 9; اللہ تعالى كى مشيت 5;اللہ تعالى كے افعال 5

آنحضرت :آنحضرت كا ڈرانا 6،10; آنحضرت كا مدبّر اور منظم كرنے والا ہونا 4; آنحضرت كا ہدايت كرنا 6 ;آنحضرت كى حقانيت كو جھٹلانے والے 1; آنحضرت كى ذمہ دارى كى حدود 6، 7; آنحضرت كے خلاف فضا سازى 3

اللہ تعالى كى روش و طريقے:ہدايت كى روش و طريقہ 9

امتيں :امتوں كو ہدايت كرنے والے 8، 9، 10

روايت : 10

عذاب :عذاب سے ڈرانا 6

صدر اسلام :صدر اسلام كے كافروں كا دعوى 1; صدر اسلام كے كفار اور آنحضرت 1، 2، 3; صدر اسلام كے كفار اور معجزہ 1; صدر اسلام كے كفار كى خواہشات 2، 7;كفار كى فضا سازى 3

لوگ :لوگوں كى ہدايت 6

معجزہ :معجزہ اقتراى 2، 7; معجزے كا سبب 5

آیت 8

(اللّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَى وَمَا تَغِيضُ الأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ)

اللہ بہتر جانتا ہے 2\_كہ ہر عورت كے شكم ميں كيا ہے اور اس كے رحم ميں كيا كمى اور زيادتى ہوتى رہتى ہے اور ہر شے كى اس كے نزديك ايك مقدار معين ہے (8)

1\_ خداوند متعال ہر عورت اور مادہ كے شكم ميں بچے كى خصوصيات سے واقف ہے \_الله يعلم ما تحمل كل انثى

(ما) سے ( تحمل كل اثنى ) كے قرينے كى وجہ سے شكم ،مراد ہے \_'' انثي'' ہرمادہ جنس مادہ كو كہا جاتا ہے \_ خواہ وہ انسان ( عورت ) كى ہو ي

حيوان (مادہ ) كى ہو \_

2\_ خداوند متعال، عورتوں كے رحم و شكم اور ہر مادہ كے رحم و شكم سے واقف ہے جو وہ بچے كے ليے جذب كرتا ہے \_

الله يعلم ... ما تغيض الارحام

(غيض) كم كرنا اور اپنے اندر لينے كو كہتے ہيں \_ موقع و محل كى مناسبت سے جذب كرنے سے تعبير ہوا ہے اور كيونكہ پہلے والا جملہ جنين كے متعلق ہے پس جو كچھ رحم جذب كرتا ہے وہ جنين كے متعلق ہوگا خواہ اس كا تعلق جنين كى پيدائش سے ہو يا جنين كے رشد كے ساتھ ہو\_

3\_ خداوند متعال ان چيزوں سے آگاہ و واقف ہے جسكو عورتوں اور مادہ حيوانوں كا رحم بچے كے ليے جذب نہيں كرتا بلكہ اسكو دور كرتا ہے \_الله يعلم ما تحمل كل انثى ... و ما تزداد

(ازدياد) (تزداد) كا مصدر ہے جو زيادہ ہونے كے معنى ميں آتا ہے اور اسميں جو ضمير ہے وہ (ارحام) كى طرف لوٹتى ہے يعنى وہ چيز جسكو رحم كے اندر بچے ميں زيادہ كيا جاتا ہے \_(ماتزداد) كى عبارت كا معنى يہ ہوا كہ رحم كى جو چيزيں ضرورت سے زيادہ ہوتى ہيں وہ خود بخود اس سے خارج ہوتى ہيں ياممكن ہے وہ چيزيں ہوں جو جنين كے ليے زيادہ كى جائيں تا كہ اس كى نشو و نما اور رشد كے كام آئيں \_

4\_ خداوند متعال ان نطفوں سے آگاہ ہے جو عورتوں اورمادہ حيوانوں كے رحم جذب كرتے ہيں تا كہ وہ بچہ كى صورت ميں آسكيں \_الله يعلم ما تحمل كال انثى و ما تغيض الارحام

5\_ خداوند متعال عورتوں اور مادہ حيوانوں كے رحم ميں نطفہ كو جذب كرنے كے بعد اس ميں جو اضافہ كيا جاتا ہے اس سے آگاہ ہے \_الله يعلم ما تحمل كل انثى ... و ما تزداد

6\_ كائنات اور عالم وجود كى ہر شيء اپنى مخصوص حدود اور اندازے ميں ہے\_و كل شيء عنده بمقدار

7\_ خداوند متعال، ہر شيء كى مقدار اور اندازہ كو معين كرنے والا ہے \_و كل شيء عنده بمقدار

8\_ وہ چيزيں جن كو رحم جذب كرتا ہے يااسميں اضافہ كرتا ہے يا وہ اپنے سے خارج كرتا ہے اسكى مقدار اور اسكا اندازہ مشخص و معين ہے\_الله يعلم ... و كل شيء عنده بمقدار

9\_ عن احدهما ... عليهما السلام\_ فى قول الله عزوجل : '' يعلم ما تحمل كلّ انثى و ما تغيض الارحام و ما تزداد '' قال : الغيض كل حمل دون تسعة اشهر '' و م

تزداد '' كل شيء يزداد على تسعة اشهر ...(1)

امام محمد باقر يا امام صادق سے اللہ تعالى كے اس قول (يعلم ما تحمل كل انثى و ما تغيض الارحام و ما تزداد ) كے بارے ميں رايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ( غيض) سے مراد وہ حمل ہے جو (9) ماہ سے كم تر ہو ، اور (و ما تزداد) سے مراد وہ حمل ہے جو (9) ما ہ سے زيادہ ہوجائے\_

10\_ '' عن محمد بن مسلم قال : سألت ابا عبدالله عليه‌السلام عن قول الله : '' يعلم ما تحمل كل انثى و ما تغيض الارحام ؟ قال : ما لم يكن حملاً ، '' و ما تزداد '' قال : الذكر و الانثى جميعاً(2)

محمد ابن مسلم كہتے ہيں كہ ميں نے امام جعفر صادق عليه‌السلام سے خداوند متعال كے اس قول ( يعلم ما تحمل كل انثى و ما تغيض الارحام ) كے بارے ميں سوال كيا تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا (ما تغيض الارحام ) سے مراد وہ شيء ہے جو حمل نہ ہو اور ( ما تزداد) كے بارے ميں فرمايا لڑكى اور لڑكا دونوں مراد ہيں \_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا علم غيب ، 1، 2، 3، 4، 5، 10

رحم ميں بچہ ہونا

حاملہ ہونا :نو ماہ حاملہ ہونے كى مدت

جنين:جنين كا علم 2، 4، 10; جنين كى خصوصيات كا علم 1

رحم (بچہ دانى ):رحم كى خصوصيات كاعلم 2، 3، 4، 5;رحم كے جذب كرنے والى چيزوں كى مقدار 8; رحم كے جذب كرنے والى چيزيں 2، 4;رحم كے دفع كرنے والى چيزوں كى مقدار 8; رحم كے دفع كرنے والى چيزيں 3

روايت : 9،10

موجودات :موجودات كى تقدير7

مخلوقات :مخلوقات كا قانون كے دائرے ميں ہونا 6; مخلوقات كى تقدير 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ، ج 6; ص 12; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 485، ح 31\_

2) تفسير عياشى ، ج 2 ، ص 205، ح 13; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 485، ح 34\_

آیت 9

(عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ)

وہ غائب و حاضر سب كا جاننے والا بزرگ و بالاتر ہے (9)

1\_ خداوند متعال، تمام ظاہر و باطن چيزوں سے واقف ہے \_عالم الغيب و الشهادة

2\_ خداوند متعال، حقيقت ميں عظيم اور بلند مرتبہ و الا ہے \_الكبير المتعال

3\_ قرآن مجيد ميں كائنات كى موجودات كو غيب اور حاضر ميں تقسيم كيا گيا ہے\_الغيب و الشهادة

4\_ كافروں كى درخواست پر پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو معجزات كا عطا نہ كرنے كى دليل يہ تھى كہ خداوند متعال اس بات كو جانتا تھا كہ ان معجزات كا ان پر كوتى اثر نہ ہوگا\_و يقول الذين كفروا لو لا انزل عليه آية ... الله يعلم ما تحمل ... عالم الغيب و الشهادة

رحم ميں بچے كے بارے ميں خداوند متعال كے علم اور اسكى خصوصيات اور ظاہر و باطن چيزوں كا علم كے بعد اس چيز كى طرف اشارہ كرنا كہ خداوند عالم كفار كے تقاضے كے باوجود ان كو معجزہ نہيں دكھاتا اس نكتہ كو بيان كررہا ہے كہ خداوند عالم جانتا ہے كہ معجزہ كے دكھانے سے كفار ہدايت نہيں پائيں گے اسى وجہ سے ان كى درخواست پر عمل نہيں كيا جاتا \_

5\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله عزوجل : '' عالم الغيب و الشهادة'' فقال: '' الغيب مالم يكن و الشهادة ما قد كان '' (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام نے اللہ تعالى كے اس قول ( عالم الغيب و الشهادة) كے بارے ميں ارشاد فرمايا غيب وہ شيء جو وجود ميں نہيں آئي ہو اور شہادت وہ شيء ہے جو وجود ميں آئي ہو \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)معانى الاخبار ، ص 146، ح 1 ; تفسير برہان ، ج 2 ، ص 283، ح 6\_

اسما و صفات :كبير 2; متعال 2

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا علم 4; اللہ تعالى كا علم غيب 1;اللہ تعالى كى صفات 2; اللہ تعالى كى عظمت 2

روايت :5

شہود :شہود سے مراد 5

غيب :غيب سے مراد5

كفار :كفار پر معجزے كا اثر نہ ہونا 4

مخلوقات :مخلوقات كا ظاہر ہونا 3; مخلوقات كا غيب ہونا 3 مخلوقات كى طبقہ بندى 3

معجزہ :معجزہ اقتراحى كے ردّ كے كا دلائل 4

آیت 10

(سَوَاء مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ)

اس كے نزديك تم ميں كے سب برابر ہيں جو بات آہستہ كہے اور جو بلند آواز سے كہے اور جو رات ميں چھپار ہے اور دن ميں چلتار ہے (10)

1\_ خداوند متعال ظاہري، ڈھكى چھپى سب باتوں سے واقف ہے \_سوائٌمنكم من اسرّ القول و من جهربه

اس سے پہلے والى آيت اس بارے ميں ہے كہ يہ مذكورہ بالا آيت علم خداوندى كے بارے ميں بحث

كر رہى ہے لہذا جملہ ( سواء منكم ... ) كا معنى ( سواءٌ منكم فى علمه ) ہوگا \_

2\_ خداوند متعال، دلوں كے راز اور وہ باتيں جو زبان پر نہيں لائي گئيں ان سب سے واقف ہے \_سواء منكم من اسرّ القول

(اسرار) پنہان اور پوشيدہ ركھنے كے معنى ميں آتا ہے \_ گفتگو كو چھپانے كا معني، ظاہر نہ كرنا يا زبان پر جارى نہ كرنا ہوسكتا ہے \_ اور ممكن ہے اس معنى ميں بھى ہو كہ لوگوں كے سامنے'' على الاعلان'' نہ كہا جائے اور چھپ كر بيان كيا جائے\_مذكورہ بالا معنى احتمال اول كى صورت ميں ہے\_

3\_خداوند عالم كے ہاں دلوں كے راز كا علم اور پنہانى و ظاہر ى گفتگو كا علم مساوى ہے \_

سواءٌ منكم من اسرّ القول و من جهربه

(سواءٌ) مصدر ہے اور اسم فاعل (متساوى ) كےمعنى ميں ہے \_ يہ لفظ خبر مقدم ہے اور اسكا مبتداء '' من اسرّ ...'' ہے يعنى جملہ يوں ہوگا ''من اسرّ منكم القول و من جهر به متساويان فى علمه ''

4\_ خداوند متعال سب سے واقف ہے خواہ وہ رات كى كامل تاريكى ميں چھپے ہوئے ہيں يا وہ روشن دن ميں ظاہر بظاہر ہيں \_

و من هو مستخف بالليل و سارب بالنهار

(استخفاء) (مستخف)كا مصدر ہے اور (خفاء)يہ دونوں چھپے ہوئے كے معنى ميں آتے ہيں ليكن ايك فرق ہے كہ (استخفاء) ميں تاكيد ہے (سَرَبَ) راستے كے معنى ميں ہے اور (سارب) اسكو كہتے ہيں كہ جو راستے كو طے كرتا ہے \_ اور اس وجہ سے كہ راستہ اور راستے كو طے كرنے والا عموما ًانسانوں پر مخفى نہيں ہوتا خصوصاً دن كے اجالے ميں لہذا يہ كہا جاسكتا ہے كہ (سارب) آيت شريفہ ميں جو (مستخف) كے مقابلے ميں ذكر ہوا ہے يہآشكار سے كنايہ ہے \_

5\_خداوند متعال كاعلم رات كى تاريكوں ميں چھپے ہوئے اور دن كى روشنوں ميں ظاہر بظاہر ہو نے والوں كے ليے مساوى ہے \_و من هو مستخف بالليل و سارب بالنهار

(من هو ) كا ( من اسرّ) پر عطفہوا ہے اسى وجہ سے ( سواءٌ) (من ہو ) كے ليے خبر بھى ہے تو جملہ يوں ہوگا ( من هو مستخف و من هو سارب سواءٌ فى علمه)\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا علم غيب 1، 2، 4; اللہ تعالى كے علم غيب كى خصوصيات 3، 5

اسرار :اسرار كا علم 2

شب :شب كى تاريكى 4

دن :دن كى روشنائي 4

گفتگو:چھپى ہوئي گفتگو 2; گفتگو كا علم 8

آیت 11

(لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللّهِ إِنَّ اللّهَ لاَ يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُواْ مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللّهُ بِقَوْمٍ سُوءاً فَلاَ مَرَدَّ لَهُ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ)

اس كے لئے سامنے اور پيچھے سے محافظ طاقتيں ہيں جو حكم خدا سے اس كى حفاظت كرتے ہيں اور خدا كسى قوم كى حالات 3\_ كو اس وقت تك نہيں بدلتا جب تك وہ خود اپنے كو تبديل نہ كرلے اور جب خدا كسى قوم پر عذاب كا ارادہ كرليتا ہے تو كوئي ٹال نہيں سكتاہے اور نہ اس كے علاوہ كوئي كسى والى و سرپرست ہے (11)

1\_ فرشتے، انسانوں كو نابود كرنے والے حوادث اور خطرات سے حفاظت اور مراقبت كرنے پر مامور ہيں \_

له معقّبات ... يحفظونه من امر الله

(معقبات) كا مصدر (تعقيب) ہے جوكسى كے پيچھے كسى كام كى خاطر جانے كو كہتے ہيں \_ اس صورت ميں ( معقبات ) سے مراد ( يحفظونہ ) كے قرينے كى وجہ سے وہ طاقتيں ہيں جو انسان كى حفاظت كرتى ہيں اور اس كے پيچھے پيچھے ہوتى ہيں \_ مفسرين قائل ہيں كہ ( معقّبات ) طاقتوں سے مراد، فرشتے ہيں \_

2\_ انسانوں ميں سے ہر ايك كئي فرشتوں كى حفاظت اور نگرانى سے بہرہ مند ہے\_له معقّبات ... يحفظونه

مذكورہ بالا معنى لفظ ( معقّبات) كو جمع لانے كى وجہ سے حاصل ہوا ہے اور يہ بات قابل ذكر ہے كہ (لہ) كى ضمير اور (يحفظونہ) ميں مفعول كى ضمير (من اسرّ القول ) كى طرف پلٹ رہى ہے اور اس سے مراد انسان ہے كيونكہ جملہ ( سواءٌ منكم ) ميں ، انسانوں كو خطاب ہے \_

3\_ انسانوں كے محافظ اور نگہبان فرشتے، تمام اطراف اور جوانب سے ان كى حفاظت كرتے ہيں \_له معقّبات من بين يديه و من خلفه يحفظونه

(من بين يديہ) يعنى سامنے سے ( من خلفہ) يعنى پيچھے سے يہ دونوں تمام اطراف سے كنايہ ہيں \_

4\_خطرہ اور مشكل پيدا كرنے والے حوادث خداوند متعال كى طرف سے ہوتے ہيں اور اس كے حكم سے جارى ہوتے ہيں \_يحفظونه من امر الله

(من امر الله ) ميں حرف'' من'' ممكن ہے سببيہ ہو تو اس صورت ميں جملہ ( يحفظونه من امر الله ) كايہ معنى ہوگا كہ اسكى حفاظت كرتے ہيں يہ فرشتوں كو خداوند متعال كى طرف سے حكم ہے اور يہ بھى ممكن ہے (اسكے مساوى ہونے) كے معنى ميں ہو اس صورت ميں (امر اللہ ) سے مراد حوادث اور خطرات ہوں گے كيونكہ يہ خداوند متعال كے حكم كى وجہ سے تحقق پزيرہوئے ہيں اسى وجہ سے ان كہ (امر اللہ ) كہا گيا ہے اس صورت ميں جملہ ( يحفظونه من امر الله ) كا معنى يہ ہوگا كہ اسكى خطرات سے حفاظت كرتے ہيں \_

5\_ فرشتے، خداوند متعال كے فرمان كى وجہ سے انسانوں كى حوادث اور خطرات سے حفاظت كرتے ہيں \_

يحفظونه من امر الله

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہے كہ جب (من) كو سببيہ فرض كريں \_

6\_ خداوند متعال انسانى معاشرے كے ميلان اور اعمال ميں تغير اور تبدل كى وجہ سے ان كى حالت اور انجام ميں تغيير لاتا ہے\_ان الله لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بانفسهم

7\_بشر كى معيشت اور معاشرتى مسائل ميں تبديلى ، خداوند متعال كے اختيار اور اس كے ہاتھ ميں ہے\_

ان الله لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بأنفسهم

8\_ انسان اپنى اجتماعى اور اقتصادى سرنوشت ميں بھر پور كردا كا حامل ہے \_ان الله لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بأنفسهم

9\_انسانى معاشروں كے ميلان و كردار اس كے نعمت كے حصول يا مصيبتوں اور سختيوں ميں گرفتار ہونے ميں بہت مؤثر ہيں \_ان الله لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بأنفسهم

10\_انسانى معاشرے اپنى سرنوشت اورانجام كو رقم كرنے ميں نہ تو ارادہ الہى كے مقابلے ميں مستقل ہيں اور نہ ہى اسكى طرف سے مجبور ہيں \_ان الله لا يغير ما بقوم حتى يغيروا م بأنفسهم(ان الله لا يغير ما بقوم ) كا جملہ خداوند متعال كو ہى تغيير دينے والا اور درميان سے اٹھا لينے والا سمجھتا ہے اور (حتى يغيروا ما بأنفسهم ) كا جملہ انسانوں كو اپنى سرنوشت اور انجام كو رقم كرنے ميں دخيل اور مؤثر سمجھتا ہے \_

11\_ خداوند متعال، انسان اور اس كے انجام اور تمام كائنات پر حاكميت ركھتا ہے\_

ان الله لا يغير ... و اذا اراد الله بقوم سواء ً فلا مرّد له

12\_ خداوند متعال كا ارادہ نافذ ہونے والا اور تخلف ناپذير ہے \_و اذا اراد الله بقوم سواءً فلا مرّد له

13\_ خداوند متعال كى طرف سے نعمتوں كا زوال ہے اور انسانوں كا كردار ہى اس كا سبب بنتا ہے \_

ان الله لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بأنفسهم و اذا اراد الله بقوم سواءً

14\_ گمراہ لوگوں اورتباہ كاروں سے عذاب كا ٹل جانا تقدير الہى ميں نہيں ہے\_و اذا اراد الله بقوم سواء ًفلا مرّد له

آيت شريفہ ميں (قوم) سے مراد حكم اور موضوع كى مناسبت ہے گنہگار قوم ہے \_(مرّد) مصدر ميمى ہے جو لوٹانے كے معنى ميں ہے\_

15\_خداوند متعال نے گمراہ لوگوں اور گنہگاروں كے مقدّر ميں جو عذاب اور سختياں لكھى ہيں كوئي چيز اور كوئي شخص حتى كہ حفاظت والے فرشتے بھى اس ميں نہ تو كوئي مدد كرسكتے ہيں اور نہ ہى بچاسكتے ہيں \_و ما لهم من دونه من وال

(فلا مرّد لہ ) كا جملہ يہ بتاتا ہے كہ خداوند متعال كى تقدير ميں جو مشكل اور عذاب لكھا ہوا ہے اسكوپلٹا يا نہيں جا سكتا اور جملہ ( و ما لہم ... ) اس بات كو بتاتا ہے كہ اس عذاب كے آجانے كے بعد كوئي بھى عذاب والوں كو نہيں بچاسكتا اور نہ ہى ان كى مدد كرسكتا ہے \_

16\_ فقط خداوند متعال ہى انسانوں كا سرپرست اور ولى ہے \_ما لهم من دونه من وال

17\_ فقط خداوند متعال ہى مقّدر ميں لكھے ہوئے عذاب كو ٹال سكتا ہے\_فلا مرّد و ما لهم من دونه من وال

18\_ '' عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال فى هذه الاية :''له معقّبات من بين يديه '' الاية قال : من ... المعقّبات ، الباقيات الصالحات''(1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے(له مقّبات من بين يديه) كى آيت شريفہ كے بارے ميں ارشاد ہوا ہے كہ باقيات الصالحات بھى معقّبات ( جو انسانوں كے محافظ ہيں ) سے ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ، ج 2 ، ص 205، ح 17; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 486،ح 38\_

19\_ عن ابى جعفر فى قوله : '' له مقعبات من بين يديه ومن خلفه يحفظونه من امر الله '' يقول : بامر الله من ان يقع فى ركى ، او يقع عليه حائط ، او يصيبه شى حتى اذا جاء القدر ... يدفعونه الى المقادير و هما ملكان يحفظانه بالليل و ملكان بالنهار يتعاقبانه (1)

امام باقر(ع) سے خداوند متعال كے اس جملے (له معقّبات ...) كے بارے ميں روايت ہے كہ حضرت عليه‌السلام ارشاد فرماتے ہيں ( خداوند متعال كے حكم سے اسكى اس سے حفاظت كرتے ہيں ) كہ كنويں ميں نہ گرجائے اس پر ديوار نہ گرے يا اسكو كوئي نقصان نہ ہو يہ اس وقت تك ہے كہ جب خداوند متعال كى تقدير نہ آجائے ...پھر اسكو تقدير كے حوالے كرديا جاتا ہے \_ اور وہ محافظ دو فرشتے ہيں جو رات ميں اور دو فرشتے دنميں اپنى اپنى بارى سے اسكى حفاظت كرتے ہيں \_

20\_ دخل عثمان على رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم فقال اخبرنى عن العبد كم معه من ملك ؟ قال ... و ملكان بين يديك و من خلفك يقول الله سبحانه : (له معقبات من بين يديه و من خلفه ...(2)

عثمان رسالت ماب كى خدمت ميں حاضر ہوئے اور عرض كى مجھے بتائيں كہ ہر انسان كے ساتھ كتنے فرشتے ہوتے ہيں ؟ حضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا دو فرشتے تيرے آگے اور دو تيرے پيچھے ہيں اس كے بارے ميں خداوند متعال فرماتا ہے (له معقبات ...)

21\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال : ان ابى كان يقول : ان الله قضى قضاء حتما لا ينعم على عبده بنعم فسلبها اياه قبل ان يحدث العبد ذنبا يستوجب بذلك الذنب سلب تلك النعمة و ذلك قول الله :''ان الله لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما با نفسهم \_(3)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ميرے والد گرامى نے فرمايا ہے كہ خداوند متعال نے اپنى تقدير ميں اسكو حتمى طور پر مقرر كيا ہے كہ انسان كو ہر نعمت عطا كرے اور اس سے واپس نہ لے مگريہ كہ انسان كوئي گناہ كرے جو اس نعمت كے جانے كا سبب بنے يہى وہ بات ہے كہ خداوند متعال فرماتا ہے '' ان الله لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بانفسهم ''

22\_ عن على بن الحسين عليه‌السلام يقول : الذنوب التى تغير النعم ، البغى على الناس و الزوال عن العادةفى الخير و اصطناع المعروف ، و كفران النعم ، و ترك الشكر ، قال الله عز و جل : ''ان الله لا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ، ج 1 ; ص 360 ; نورالثقلين ، ج 2 ، ص 487 ; ج 42\_2) بحارالانوار ، ج 5 : ص 324 ; ح 12\_

3) تفسير عياشى ، ج 2 ; ص 206 ;ح 19; نورالثقلين ،ج 2 ;ص 488 ; ح 50;

يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بانفسهم:''(1)

امام زين العابدين عليه‌السلام سے روايت ہے كہ وہ گناہ جو نعمت كے ختم ہونے كا سبب بنتے ہيں وہ يہ ہيں \_ لوگوں پر ظلم وستم كرنا \_ نيك كاموں كى عادت اور نيك خصلت كوانتخاب كرنے سے پرہيز كرنا \_ نعمتوں كا انكار كرنا ، شكر گزارى كو ترك كرنا يہ قول ہے كہ خداوند متعال فرماتا ہے \_ان الله لا يغير مابقوم حتى يغيرواما بانفسهم

الله تعالى :الله تعالى كا عمل و دخل 13;الله تعالى كى حاكميت 11;الله تعالى كى قدرت 17; الله تعالى كى ولايت 16; الله تعالى كے ارادہ كا كردار10; الله تعالى كے ارادے كاحتمى ہونا 12; الله تعالى كے اوامر 4;5;الله تعالى كے مختصات 16،17 ;الله تعالى كے مقدرات كا حتمى ہونا 17; الله تعالى كے مقدرات ميں تغير 17;الله تعالى كے مقدرات 21; كے اختيارات كى حدود ہونا 7

اقتصاد:اقتصادى تبديليوں كا سبب 7; اقتصادى تبديليوں كے عوامل 8

انسان :انسان كا انجام 6; انسان كا كردار 8;انسان كى حفاظت 1; 2;3; 5 ; 19 ; انسانوں كا حاكم ہونا 11; انسانوں كا ولى و سر پرست 16

انجام :انجام و سرنوشت ميں موثر عوامل 6;8;10

باقيات و صالحات :باقيات و صالحات كى اہميت 18

توحيد:توحيد افعالى 17

جبر و اختيار : 10

حوادث :حوادث كا سبب 4

روايت : 18;19;20;21;22

سختى :سختى كا سبب 9

شكر :شكر كو ترك كرنے كے آثار 22

ظلم :ظلم كے آثار 22

عمل:عمل خير كے ترك كرنے كے آثار 22;ناپسند عمل كے آثار13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معافى الاخبار ، ص 270 ;ح 2 ; نورالثقلين ،ج 2 ;ص 487;ح 45\_

كفران:كفران نعمت كے آثار 22

گمراہ:گمراہوں كا نقصان 14;15; گمراہوں كے عذاب كا حتمى ہونا15

گناہ :گناہ كے آثار 21;22

گنہكار :گنہكاروں كا نقصان 14; 15

مخلوقات :مخلوقات كا حاكم 11

ملائكہ :محافظ ملائكہ كا تسليم ہونا 19; محافظ ملائكہ كا متعدد ہونا 2،20; محافظ ملائكہ كى ذمہ دارى 1;3;5محافظ ملائكہ كى ذمہ دارى كى حدود 19; محافظ ملائكہ كى قدرت كى حدود15

موجودات :موجودات كا عاجز ہونا15

نعمت :نعمت كا سبب 9; نعمت كے سلب ہونے كے عوامل 21; نعمت كے سلب ہونے كا سبب 13 ; نعمت ميں تبديلى كے عوامل 22

آیت 12

(هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفاً وَطَمَعاً وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ)

وہى خدا ہے جو تمھيں ڈرانے اور لالچ دلانے كے لئے بجلياں دكھاتاہے اور پانى ہے لدے ہوئے بوجھل بادل ايجاد كرتاہے (12)

1\_ خداوند متعال آسمانى بجليوں كو ظاہر كرنے والا اور انسانوں كے درميان ان كو روشن كرنے والا ہے

هو الذى يريكم البرق

2\_ خشكسالى سے لوگوں كو ڈرانا اور نزول بارش كى اميد ركھنا، ان كے ليے آسمانى بجلى كے آنے اور اس كو ظاہر كرنے كا پيش خيمہ ہے \_هو الذى يريكم البرق خوفا و طمع

(خوفاً ) اور (طمعا) دونوں الفاظ ممكن ہے مفعول لہ حصولى ہوں اورممكن ہے مفعول لہ تحصيلى ہوں \_ پہلى صورت ميں (هو الذى ... ) كا معنى يوں ہوگا (چونكہ تم خوف مند تھے اور اميد بھى ركھتے تھے پس آسمانى بجلى كو تمہارے يے ظاہر كريں گے، دوسرے احتمال كى صورت ہيں (ہو الذى ...) كى عبارت كا معنى

يہ ہوگا اس ليے كہ تم خوف زدہ ہوجاؤ اور اميدبھى ركھنے لگو تو آسمانى بجليوں كو تمہارے ليے روشن كرديں گے مذكورہ بالا معنى پہلے احتمال كى صورت ميں ہے \_

3\_ آسمانى بجلياں ، لوگوں كے ليے خوف و ہراس كا سبب ہونے كے ساتھ ساتھ انكى اميد كا بھى سبب ہيں \_

هو الذى يريكم البرق خوفا و طمع

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہے كہ (خوفا) اور (طمعا) مفعول لہ تحصيلى ہوں \_

4\_ خداوند متعال سخت و سنگين بادلوں كو وجود ميں لانے والا ہے ونيشيء السحاب الثقال

(ينشيء ) كا مصدر (انشاء) ہے جو خلق كرنے اور ظاہر كرنے كے معنى ميں آتا ہے (سحابہ ) كى جمع'' سحاب ''ہے جو بارش برسانے والے بادلوں كو كہا جاتا ہے اور (ثقال ) ثقيل كى جمع ہے \_

5\_ طبيعى اسباب و عوامل فقط خداوند متعال كے اختيار ميں ہيں اور فقط وہ ان پر حاكم ہے \_

هو الذى يريكم البرق ... و ينشيء السحاب الثقال

6\_ قال الرضا عليه‌السلام فى قول الله عزوجل :''هو الذى يريكم البرق خوفا و طمعا '' قال : خوفا للمسافر وطمعا للمقيم (1)

امام رضا عليه‌السلام سے قول خداوندى (هوالذى يريكم البرق خوفاو طمعا) كے بارے ميں روايت ہے كہ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا(يہ بجلى ) مسافر كے ليے خوف وہراس كا موجب ہوتى ہے اور وطن ميں رہنے والے كے ليے اميد افزا ہے \_

7\_ سأل ابوبصير ابا عبدالله عليه‌السلام ... ماحال البرق فقال : تلك مخاريق الملائكة تضرب السحاب فتسوقه الى الموضع الذى قضى الله عزوجل فيه المطر (2) ابوبصير نے امام جعفر صادق عليه‌السلام سے بجلى كى كيفيت كے بارے ميں سوال كيا تو حضرت(ع) نے فرمايا يہ فرشتوں كے تازيانے اور كوڑے ہيں جو بادلوں كو مارتے ہيں يہ ان كو اس جگہ پر لے جاتے ہيں جہاں خداوند عزّوجل نے ان كے ليے بارش برسانے كى جگہ مقرر كى ہے \_

آسمانى بجلي:آسمانى بجلى كا سرچشمہ 2; آسمانى بجلى كا كردار 3، 6; آسمانى بجلى كو روشن كرنے والا 1;آسمانى بجلى كى حقيقت 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ، ص 374 ، ح 1 ; نورالثقلين ، ج 2 ; ص 489 ; ح 52\_

2) من لايحضرہ الفقيہ ج 1، ص334، ح9; نورالثقلين ج 2، ص489، ح55\_

اميد ركھنا :اميد ركھنے كے آثار 2; بارش كى اميد ركھنا 2; بارش كے اسباب 3، 6

الله تعالى :الله تعالى اور طبيعى عوامل 5;الله تعالى كى حاكميت 5; الله تعالى كى خالقيت 4; الله تعالى كے اختيارات كى حدود 5;الله تعالى كے افعال 1

بادل :بادلوں كو حركت ميں لانے والے عوامل7;بارش برسانے والے بادلوں كا خالق 4

توحيد :توحيد افعالى 5

خوف :خشكسالى كا خوف 2; خشكسالى كے اسباب عوالم 3، 6;خوف كے آثار 2

طبيعى اسباب :طبيعياسباب كا حاكم 5

ملائكہ :ملائكہ كا كردار 7

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 5

آیت 13

(وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلاَئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ)

گرج اس كى حمد كى تسبيح كرتى ہے اور فرشتے اس كے خوف سے حمد و ثنا كرتے رہتے ہيں اور وہ بجليوں كو بھيجتا ہے تو جس تك چاہتا ہے پہنچا ديتاہے اور يہ لوگ اللہ كے بارے ميں كج بحثى كررہے ہيں جب كہ وہ بہت مضبوط قوت اور عظيم طاقت والاہے (13)

1\_ آسمانى بادلوں كى گرج خداوند متعال كى تسبيح اور اسكي حمد و ثنا كرنے والى ہے \_

و يسبّح الرعد بحمده

(رعد) ايسى آواز كو كہتے ہيں جو بادلوں سے سنى جاتى ہے \_ فارسى ميں اسكو (تندر و غرش آسمان ) (گرج و چمك آسمان) كہا جاتا ہے \_

2\_ فرشتے ،خداوند متعال كى تسبيح اور اسكى حمد و ثناء كرنے والے ہيں \_و يسبّح ...ملائكة

(الملائكہ ) كا (الرعد) پر عطف ہے يعنى جملہ يوں ہوگا ( يسبّح الملائكہ بحمدہ من خيفتة )

3\_ آسمان بجلياں ايك قسم كا ادراك و شعور ركھتى ہيں \_و يسبّح الرعد بحمده

4\_ فرشتوں كا خداوند متعال سے خوف و ہراس ركھنا \_الملائكة من خيفتة

5\_ آسمانى بجلى كا خداوند متعال سے خوف و ہراس ركھنا \_يسبح الرعد ... من خيفته

مذكورہ بالا معنى اس صورت ميں ہے كہ (من خيفتہ) كا جملہ جسطرح ملائكہ كى تسبيح كے ليے علت ہے اسى طرح رعد كى تسبيح كے ليے بھى علت ہو \_

6\_ خداوند متعال ہرعيب و نقص سے پاك و پاكيزہ اور حمد و ثناء كے لائق ہے \_و يسبّح الرعد بحمده والملائكه من خيفته

(تسيبح) (يسبح) كا مصدر ہے جوہر عيب و نقص سے پاك و پاكيزہ سمجھنے كے معنى ميں ہے \_

7\_ فرشتے اور آسمانى بجلياں ، حمد و ثناء كے ذريعے خدا وند متعال كى تسبيح كرتى ہيں \_و يسبّح الرعد بحمده

(باء)'' بحمدہ ''ميں ممكن ہے مصاحبت كے ليے ہو اور يہ بھى امكان ہے كہ استعانت كے ليے ہو مذكورہ بالا معنى احتمال دوم كى صورت ميں ہے \_

8\_ خداوند متعال كى حمد و ثناء كے ساتھ تسبيح كرنا، تسبيح الہى كرنے كا بہترين طريقہ ہے \_

و يسبّح الرعد بحمده و الملائكة من خيفته

9\_ خداوند متعال كى حمد و ثناء كرنے ميں ايسے جملات ادا كيے جائيں كہ ان كے معانى ايسے ہوں كہ جن ميں ذرہ برابر بھى عيب و نقص ذات اقدس كے ليے لازم نہ آئے \_و يسبّح الرعد بحمده و الملائكة من خيفته

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ (بحمدہ) ميں با استعانت كے ليے فرض كى جائے \_ پس اس صورت ميں ''يسبّح الرعد بحمده والملائكه'' كا معنى يوں ہوگا يعنى فرشتے اور آسمانى بجلى حمد و ثناء كے ذريعے خداوند متعال كى تسبيح كرتے ہيں \_ يہ بات واضح ہے كہ حمد و ثناء اس وقت تسبيح اور پاكى كو اپنے اندر سموئے ہوئے ہوگى جب حمد و ثناء كے ليے ايسے الفاظ منتخب كيے جائيں جن سے ايسے معانى قصد كيے جائيں جن ميں خداوند عالم كے ليے كوئي نقص و عيب لازم نہ آئے \_

10\_ خداوند متعال كا خوف، فرشتوں كو خداوند عزّوجل كى تسبيح اور حمد و ثناء كى طرف متوجہ و آمادہ كرتا ہے \_

و يسبّح ... والملائكة من خيفته (من خيفته ) ميں '' من'' تعليل كا ہے \_

11\_ خداوند متعال كى ہيبت اور جلال كى طرف توجہ كرنا، موجودات كو اسكى تسبيح اور حمد و ثناء پر آمادہ كرتا ہے \_

و يسبّح الرعد بحمده و الملائكة من خيفته

12\_ خداوند متعال ،آسمانى بجلياں بھيجنے والا ہے \_هو الذى يريكم ...و يرسل الصواعق

(صواعق) صاعقہ كى جمع ہے \_ اہل لغت نے صاعقہ كا معنى وہ آگ كيا ہے جو بجلى كى كڑك سے وجود ميں آتى ہے \_بعض نے كہا ہے وہ سخت آواز ہے جو فضا سے سنائي ديتى ہے اور بعض دوسرے مفسرين نے اسكا معنى يہ كيا ہے كہ وہ ايسى بجلى كى گرج ہے جو اپنے ساتھ آگ كو بھى گراتى ہے \_

13\_ بجليوں كى زد مين آنا، مشيت الہى كے سبب سے ہے \_يرسل الصواعق فيصيب بها من يشاء

(اصابة ) (يصيب) كا مصدر ہے جور ''پہنچنے'' اور اندر ڈالنے كے معنى ميں آتا ہے نيز مصيبت ميں ڈالنے كے معنى ميں بھى آتا ہے لہذا پہلے اور دوسرے معنى كى صورت ميں (بہا) ميں با كا حرف تعدى كے ليے آيا ہے ليكن تيسرے معنى كى صورت ميں حرف (با) آلة اور وسيلہ كے معنى ميں آئي ہے تو جملہ (يصيب بها من يشاء ) كا معنى مذكورہ معانى كى بنياد پر يوں ہوگا \_ خداوند متعال جس پر چاہے اپنى صاعقہ ( بجليوں ) كو گرا تا ہے \_ اور خداوند متعال ان بجليوں (صاعقہ) كو جہاں چاہے نازل كرتاہے اور خداوند عالم اس صاعقہ كے ذريعہ جس كو چاہيے مصيبت ميں ڈال ديتا ہے \_

14\_ مشيت الہى نافذ ہونے والى اور تخلف ناپذير ہے\_فيصيب بها من يشاء

15\_ كفر اختيار كرنے والے لوگ باوجود اس كے كہ پورى كائنات ميں ربوبيت الہى كى نشانياں ديكھتے ہيں پھر بھى موحدين كے ساتھ خداوند متعال اور اسكى ربوبيت كے بارے ميں بحث و تكرار اور مناظرہ كرتے ہيں \_

هو الذى يريكم البرق ... و هم يجادلون فى اللّه

جملہ حاليہ ( و هم يجادلون فى الله ) تمام جملوں كے ليے قيد و صفت واقع ہوا ہے جو اس سے پہلے والى آيات ميں ذكر ہوئے ہيں يعنى يہ كہ خداوند متعال كے وجود كے آثار اور اسكى ربوبيت جو نماياں اور واضح ہے اور وہى ذات ہے جو كہ بجلى ، گرج ، بادل اور صاعقہ كو وجود ميں لاتى ہے اور تمام امور كو وجود بخشتيہے اور وہ لوگ اس كے بارے ميں بحث و تكرار كرتے ہيں \_

16\_ خداوند متعال كے عذاب اور عقوبتيں بہت ہى سخت اور مٹا دينے والى ہيں \_و هو شديد المحال (محال ) (محل) كے مادہ سے لغت ميں كئي معنوں ميں آيا ہے :

1\_ عذاب و عقوبت \_

2\_ مكر كرنا اور كسى كام كو مخفى پروگرام كے ذريعے چلانا \_

3\_ قدرت اور توانائي \_

17\_ خداوند متعال كے مخفى پروگرام اور اس كے حيلے بہت ہى پيچيدہ ہيں اور ان پر مطّلع ہونا نا ممكن ہے \_

و هو شديد المحال

اس بناء پر كہ ( محال) مكر و حيلہ كے معنى ميں ہو \_ گفتگو كا مزاج و تناسب اس بات كا تقاضا كرتا ہے كہ ( شدّت) سے مراد، مكر و حيلہ كے پنہاں اور پوشيدہ ہونے ميں شدت ہو \_

18\_ خداوند متعال نے ان كفر اختيار كرنے والوں كو جو آيات الہى كا مشاہدہ كرتے ہوئے بھى اسكى ربوبيت كا انكار كرتے ہيں عذاب شديد اور سخت مكر و حيلے سے ڈرايا ہے\_و هم يجادلون فى الله و هو شديد المحال

19\_ خداوند متعال بہت قدرت ركھنے والا اور توانا ہے \_و هو شديد المحال

20\_ قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم : انما الرعد وعيد من الله ... (1)

رسالت مآب سے روايت ہے كہ بے شك رعد ( بجلى كا چمكنا) خداوند متعال كى طرف سے ڈرانا اور تہديد ہے \_

21\_ '' عن النبي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ... ان ربّكم سبحانه يقول : لو ا ن عبادى اطاعونى ... لم اسمعهم صوت الرعد (2)

پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ آپكا پروردگار فرماتا ہے اگر ميرے بندے ميرى اطاعت كرتے تو بجلى كى گرج كى آواز ان كے كانوں تك نہ پہنچاتا\_

22\_ '' عن ابى جعفر الباقر عليه‌السلام : ان الصواعق تصيب المسلم و غير المسلم و لا تصيب ذاكراً(3)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ( صاعقہ) آسمانى بجلياں ممكن ہے مسلمان يا غير مسلم دونوں تك پہنچيں مگر وہ لوگ جو ذكر الہى ميں مشغول ہيں ان پر نہيں گرتيں \_

23\_ ''عن ابى عبدالله عليه‌السلام انه قال : لا تملّوا من قراء ة اذا زلزلت الارض زالزالها فانه من كانت قرائته بها فى نوافله لم يصيبه الله

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدر المنثور ، ج 4 ، ص 624\_2) مجمع البيان ، ج 5، ص 434; نور الثقلين ، ج 2 ص 489، ح 57\_3) مجمع البيان ، ج 5، ص 435\_

عزوجل بزلزلة ابداً و لم يمت بها و لا بصاعقه (1)

امام جعفر صادق(ع) سے روايت ہے كہ حضرت عليه‌السلام فرماتے ہيں سورہ ( اذا زلزلت الارض زلزالها )كو پڑھنے سے تھكاوٹ محسوس نہ كريں ، كيونكہ جو شخص اس سورہ كو اپنى نافلہ نمازوں ميں پڑھتا ہے ، تو خداوند متعال كبھى بھى اسكو زلزلے سے دوچار نہيں كرتا اور زلزلہ اور صاعقہ سے اسكو ہلاك و موت نہيں ديتے \_

24\_ '' عن على عليه‌السلام ... قوله : '' و هو شديد المحال '' قال : يريد المكر(2)

مولائے كائنات امير المؤمنين على ابن ابى طالب عليه‌السلام سے خداوند عالم ( و ہو شديد المحال ) كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا كہ ( المحال ) سے خداوند عالم نے مكر و حيلے كا ارادہ كيا ہے\_

25\_ '' فى مجمع البيان فى قوله : '' شديد المحال '' اى شديد الاخذ ، عن علي(ع) (3)

مجمع البيان ميں اللہ تعالى كے اس قول (شديد المحال ) كے بارے ميں امير المؤمنين على عليه‌السلام سے روايت ہے كہ اس سے مراد، بہت سخت عقوبت كرنا ہے \_

اسماء و صفات :شديد المحال 16، 19; شديد المحال سے مراد 24، 25; صفات جلال6

اطاعت :اطاعت الہى كے آثار 21//اللہ تعالى كى تسبيح كرنے والے: 1، 2، 7

آسمانى بجلى :آسمانى بجلى سے محفوظ رہنے كے اسباب 23; آسمانى بجلى كا سبب 12;آسمانى بجلى كى حدود 22

اللہ تعالى :اللہ تعالى اورعيب 16;اللہ تعالى اور نقص 6;اللہ تعالى كا پاك و پاكيزہ ہونا 6، 9;اللہ تعالى كا خوف دلوانا 20;اللہ تعالى كا مكر 24;اللہ تعالى كا مكر و حيلے سے ڈرانا 18;اللہ تعالى كى ربوبيت 15; اللہ تعالى كى قدرت 19; اللہ تعالى كى مشيت 13; اللہ تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 14; اللہ تعالى كے افعال 12; اللہ تعالى كے عذاب 16، 18; اللہ تعالى كے مكر كى خصوصيات 17

تحريك :تحريك كے عوامل 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)كافى ، ج 2 ص 626، ح 24; نور الثقلين ، ج 2 ، ص 491، ح 66\_

2)غيب نعمانى ، ص 148; بحار الانوار ، ج 52، ص 245، ح 124\_

3) مجمع البيان ج5، ص 435; الدر المنثور ، ج 4 ، ص 627\_

تسبيح :تسبيح الہى 7; تسبيح الہى كا پيش خيمہ 10;تسبيح الہى كے آدب 8; تسبيح الہى كے اسباب 11

جر و بحث:اللہ تعالى كے بارے ميں جر و بحث كرنا 15

حمد :حمد الہى 1، 2، 6، 7، 8; حمد الہى كا پيش خيمہ 10;حمد الہى كى روش 9; حمد الہى كے اسباب11

خوف :اللہ تعالى سے خوف 4، 5، 10

ذاكرين :ذاكرين كے فضائل 22

ذكر :ذكر الہى كى عظمت 11;ذكر الہى كے آثار 11، 22

ربوبيت الہى :ربوبيت الہى كو جھٹلانے والوں كا عذاب 18

رعد :رعد كا حمدكرنا 1، 7; رعد كا خوف 5; رعد كا شعور 3;رعد كا كردار 20; رعد كى آواز 21; رعد كى تسبيح 1، 7

روايت : 20، 21، 22، 23، 24، 25

زلزلہ :زلزلہ سے بچنے كے اسباب 23

سزا :سزا كے مراتب 25

سورہ زلزال :سورہ زلزال كے تلاوت كے آثار 23

عذاب :عذاب سے ڈرانا 18; عذاب كا سخت ہونا 16; عذاب كے مراتب 16، 18

كفار :كفار كا جدال و جر و بحث كرنا 15; كفار كى لجاجت كرنا 15; لجوج كفار كا عذاب 18; لجوج كفار كو ڈرانا 18

مبتلاء ہونا :آسمانى بجلى ميں مبتلاء ہونا 13

ملائكہ :ملائكہ كا خوف 4; ملائكہ كى تسبيح كا پيش خيمہ 10;ملائكہ كى تسبيح كرنا 2، 7;ملائكہ كى حمد و ثناء كرنا 2، 7; ملائكہ كے حمد و ثناء كا سبب و پيش خيمہ 10;ملائكہ كے خوف كے آثار 10

موحدين :موحدين كے ساتھ جر و بحث كرنا 15

آیت 14

(لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لاَ يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَيْءٍ إِلاَّ كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاء لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَاء الْكَافِرِينَ إِلاَّ فِي ضَلاَلٍ)

بر حق پكار نا صرف خدا ہى كا پكار ناہے اور جو لوگ اس كے علاوہ دوسروں كو پكارتے ہيں وہ ان كى كوئي بات قبول نہيں كرسكتے سوائے اس شخص كے مانند جو پانى كى طرف 1\_ ہتھيلى پھيلائے ہو كہ منھ تك پہنچ جائے اور وہ پہنچنے والا نہيں ہے اور كافروں كى دعا ہميشہ گمراہى ميں رہتى ہے (14)

1\_ خداوند متعال كو پكارنا اور اس كے حضور دعا كرنا، حق اور بجا امر ہے \_له دعوة الحق

( دعوة) پكارنے اور درخواست كرنے كے معنى ميں آتا ہے \_يہ لفظ آيت شريفہ ميں موصوف ہے كہ اس كے ساتھ اسكى صفت ( الحق) كا اضافہ كيا گيا ہے يعنى : '' الدعوة الحقة''

2\_ جھوٹے خداؤں كو پكارنا اور ان سے درخواست كرنا، بيہودہ اورباطل كام ہے \_له دعوة الحق

(لہ ) كا (دعوة الحق ) پر مقدم كرنا حصر كو بتاتا ہے يعنى حق كى دعوت اسى كے لائق ہے نہ كسى اور كے ، اور اس كے غير سے مراد ،جھوٹے خدا ہيں جو بعد والے جملے كے قرينے سے معلوم ہوتے ہيں كہ مشركين ان كو پكارتے تھے اور انكى پوجا كرتے تھے\_

3\_ فقط ذات پروردگار ہى بندوں كى دعاؤں كو مستجاب كرنے كى صلاحيت ركھتى ہے \_

له دعوة الحق

( لا يستجيبون لهم بشيء الا لباسط) كا جملہ، حق كى دعوت كے ملاك اور معيار كو بيان كر رہا ہے اس صورت ميں خدا كو پكارنے كا حق ہونا اس دليل كى وجہ سے ہے كہ وہ ہمارى دعاؤں سے واقف ہے اور ان كو پورا كرنے پر قدرت ركھتا ہے\_

4\_ جھوٹے خدا، دعاؤں كو قبول كرنے پر قدرت نہيں ركھتے\_و الذين يدعون من دونه لا يستجيبون لهم بشيء

(يدعون ) اور ( لهم ) كى ضمير سے مراد، مشركين ہيں اور وہ ضمير جو ( الذين ) موصول كى طرف پلٹتى ہے وہ محذوف ہے پس (و الذين يدعون ... ) كا معنى يہ ہوا يعنى وہ جنكو مشركين پكارتے ہيں وہ ان كى دعاوں كو قبول نہيں كر سكتے حتى كہ تھوڑى سى بھى قبول نہيں كر سكتے \_

5\_ لوگوں كى ضرورت كو پورا كرنے پر قدرت ركھنا ، ان كى درخواستوں اور دعاؤں كو منظور و قبول كرنا ، خداوند متعال ہونے كى نشانياں ہيں \_له دعوة الحق و الذين يدعون من دونه لا يستجيبون لهم بشيء

6\_ جھوٹے خداؤں سے درخواست كرنے والے كى مثال ايسے پياسے كى ہے جو دور سے پانى كى طرف ہاتھ بڑھا تا ہے كہ خود بخود پانى اس كے منہ ميں آجائے جبكہ ايسا ہرگز ہونے والا نہيں ہے \_الا كبسط كفيه الى الماء ليبلغ فاه و ما هو ببالغه

(الا كباسط) كے جملہ كو بعض مفسّرين نے ( استجابت ) سے استثناء كيا ہے اور كہا ہے كہ اصل ميں جملہ يوں ہوگا '' لايستجيبون بشيء من الاستجابة الا استتجابة كاستجابة الماء لباسط كفيه الى الماء'' اور بعض مفسّرين ( الذين يدعون ) سے اسكو استثناء كرتے ہيں جسكى وجہ سے انہوں نے كہاہے كہ اصل ميں جملہ يوں ہے '' الذين يدعون من دونه ليسوا الا كباسط كفيه الى الماء '' يہ بات قابل ذكر ہے كہ (ليبلغ) ميں ضمير (الماء) كى طرف لوٹتى ہے اور (فاہ) (اسكا منہ) يہ ضمير ( باسط) كى طرف لوٹتى ہے \_ اور (ہو) كى ضمير ( الماء) اور (يبالغہ) كى ضمير ( فاء ) كى طرف پلٹتى ہے \_

7\_ كافروں كى جھوٹے خداؤں كے حضور ميں درخواست اور دعا كرنا، بے ثمر اورتباہى ہے\_و ما دعاء الكافرين الا فى ضلال (ضلال) كے معانى ميں سے ايك معنى تباہى اور نابودى ہے \_ تباہى اور نابودى كو (فى ضلال) ميں دعا كے ليے ظرف قرار دينااس معنى كو تبا رہا ہے كہ وہ دعا كامل طور پر ختم ہوجاتى ہے اور نابود ہوجاتى ہے گويا كہ نابودى نے اسكو تمام اطراف سے گھير ليا ہوتا ہے \_

8\_ غير اللہ كو پكارنا اور اس سے حاجت طلب كرنا، كفر ہے \_له دعوة الحق ... و ما دعاء الكافرين الا فى ضلال

9\_ '' عن على بن ابى طالب عليه‌السلام فى قوله : '' له دعوة الحق '' قال : التوحيد ، لا اله الا الله (1)

مولائے كائنات على ابن ابى طالب عليه‌السلام اللہ تعالى كے اس قول (له دعوة الحق ) كے بارے ميں فرماتے ہيں كہ اس سے مراد و كلمہ توحيد ( لا اله الا الله ) ہے\_

الوہيت :الوہيت قدرت ميں 15; الوہيت كامعيار 5

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے مختصات 3

باطل معبود :باطل معبود اور اجابت دعا 4;باطل معبودوں سے درخواست كرنے كا بے اثر ہونا 2، 7; باطل معبودوں كا عجز 4;

بندے :بندوں كى حاجت كو پورا كرنا 5

تشبيہات قرآن :پياسوں سے تشبيہ6; باطل معبودوں سے درخواست كرنے كى تشبيہ كرنا 6

توحيد :توحيد كى اہميت 9

حق :دعوت حق سے مراد 9

خواہشات :غير اللہ سے درخواست كرنا 8

دعا :دعا كى اجابت 5; دعا كى حقانيت 1; دعا كى اجابت كا سبب 3، 4; رد شدہ دعا 2

روايت : 9

عمل :ناپسنديدہ عمل 2

قرآن مجيد :قرآن مجيد كى تشبيہات 6

كفر :كفر كے موارد 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)الدر المنثور ، ج 2 ، ص 628; تفسير طبرى ، ج 8; ص 128\_

آیت 15

(وَلِلّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ طَوْعاً وَكَرْهاً وَظِلالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالآصَالِ)

اللہ ہى كے لئے زمين و آسمان والے ہنسى خوشى يا زبر دستى سجدہ كررہے ہيں اور صبح و شام ان كے سائے بھى سجدہ كناں ہيں (15)

1\_ آسمانوں اور زمينوں ميں جتنى بھى چيزيں ہيں خداوند متعال كے سامنے خاضع ہيں اور اس كے ليے سجدہ كرتى ہيں \_

و لله يسجد من فى السموات و الارض

2\_ موجودات ميں چند گروہ ايسے ہيں جو اطاعت كرتے ہوئے اپنى مرضى سے خداوند متعال كو سجدہ كرتے ہيں \_ اور چند گروہ بادل نخواستہ\_و لله يسجد من فى السموات و الارض طوعاً و كره

(طوع) اور (كرہ) مصدر ہيں اور آيت شريفہ ميں اسم فاعل (طائعين ) اور (كارہين) كے معنى ميں ہيں \_(طائع) اس شخص يا شيء كو كہا جاتا ہے جو كام كو اپنى مرضى سے انجام دے ( كارہ) اس شخص يا شيء كو كہا جاتا ہے جو كام كو بغير تمايل و مرضى كے اور كراہت سے انجام دے \_

3\_ آسمانوں اور زمين كے موجودات،غير اللہ كے سامنے خاضع نہيں ہيں اور غير اللہ كو سجدہ نہيں كرتے\_

و اللّه يسجد من فى السموات و الارض

(للہ) كا (يسجد) پر مقدم كرنا، حصر كا معنى ديتا ہے اس صورت ميں (للہ يسجد ...) كا معنى يوں ہوگا يعنى خداوند متعال كے ليے سجدہ كرتے ہيں اسكے غير كو سجدہ نہيں كرتے\_

4\_ كائنات، متعدد آسمانوں پر مشتمل ہے \_و لله يسجد من فى السموات

5\_ آسمانوں ميں عقل و شعور والى مادى موجودات ہيں \_و لله يسجد من فى السموات ... و ظلالهم

مذكورہ بالا معنى لفظ ( من ) اور (ہم ) سے

استفادہ كيا گيا ہے كيونكہ يہ الفاظ ان موجودات كے ليے استعمال ہوتے ہيں جو شعور و عقل ركھتے ہوں \_ اور ان موجودات كا سايہ دار ہونا دليل ہے كہ وہ مادى ہيں \_

6\_ موجودات عالم كے سائے خداوند متعال كو سجدہ كرتے ہيں اور اس كے مطيع اور فرمانبردار ہيں \_

و لله يسجد فى السموات ... و ظلالهم (ظلال) ظل كى جمع اور سايوں كے معنى ميں ہے\_

7\_ سايوں كا خداوند متعال كے سامنے خاضع ہونا اور صبح و عصر كے وقت فرمانبردار ہونا، روشن اور واضح طور پرہے\_

و ظلالهم بالغدو و الاصال

(غدو) (غداة )كى جمع اور صبح كے اوقات كو كہا جاتا ہے و '' اصال '' (جمع اصيل) ہے جو عصر كے معنى ميں ہے \_ سايوں كے سجدے سے مراد عالم تكوين ميں قوانين الہى كى پيروى كرنا ہے \_ يہ تمام اوقات اور زمانوں ميں ہے \_صبح و عصر كے ساتھ مخصوص نہيں ہے \_ پھر ان دو صفات و قيود كو لانے كا مقصد يہ تھا كہ ان دو وقتوں ميں سائے واضح اور روشن طور پر قوانين الہى كى فرمانبردارى اور اطاعت كرتے ہيں \_

8\_ كائنات كے موجودات اور اس كے آثار ہميشہ او رہر حال ميں خداوند متعال كے سامنے سر تسليم ہيں اور اس كے مقابلے ميں خاضع ہيں \_ولله يسجدمن فى السماوات و الأرض طوئماً و كرهاً وظلالهم

ممكن ہے (ظلال) كا لفظ آيت شريفہ ميں موجودات كے آثار اور تبعات كے ليے بطور نمونہ بيان كيا گيا ہو \_

9\_ '' عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله : (و لله يسجد من فى السموات والأرض طوعاً و كرهاً ...ا ما من يسجد من اهل السموات طوعاً فالملائكة ... ومن يسجد من اهل الارض طوعاً فمن ولد فى الا سلام ...وا ما من يسجد كرماً فمن اجبر على الاسلام ...)(1)

امام باقر عليه‌السلام سے الله تعالى كے اس قول (ولله يسجد من فى السموات و الأرض طوعا ً وكرها ...) كے بارے ميں روايت ہے كہ جو اہل آسمانوں ميں سے اپنى مرضى اور لگاؤ كے ساتھ سجدہ كرتے ہيں وہ فرشتے ہيں \_ اور جو لوگ اہل زمين ميں سے اپنى مرضى اورلگا ؤ كے ساتھ سجدہ كرتے ہيں وہ لوگ مسلمان ہيں اور (اسلامى ماحول اور اسلامى فيملي) ميں متولد ہوئے ہيں ...اور وہ لوگ جو مجبورى كے ساتھ سجدہ كرتے ہيں يہ وہ لوگ ہيں جو اسلام كو قبول كرنے پر مجبور ہوگئے ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1 ص 362; نورالثقلين ج2 ص 492 ، ح 71\_

آسمان :آسمان كامتعدد ہونا 4;آسمانوں كى مادى موجودات 6 ;آسمانوں كى موجودات كا باشعور ہونا 5; آسمانوں كى موجودات كا سجدہ كرنا 9

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے سامنے خاضع ہونا1

جبر و اختيار 2

روايت:9

سايہ :سايہ كا تسليم ہونا 6;سايہ كا سجدہ 6 ;سايہ كا صبح ميں خاضع ہونا 7 ; عصر ميں سايہ كا خاضع ہونا 7

سجدہ :اجبارى سجدہ 2 ،9;اللہ تعالى كے ليے سجدہ كرنا 1 ، 2 ، 6،9

ملائكہ :ملائكہ كا سجدہ 9

كائنات :كائنات كا خاضع ہونا 1;كائنات كا سجدہ 1

موجودات:موجودات كا تسليم ہونا 2،8; موجودات كا خضوع 3 ;موجودات كا سجدہ 1 ، 2 ، 3،9;موجودات كى توحيد عبادى 3; موجودات كے آثار كا خاضع ہونا 8

آیت 16

(قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ قُلِ اللّهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاء لاَ يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعاً وَلاَ ضَرّاً قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاء خَلَقُواْ كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ)

پيغمبر كہہ ديجئے كہ بتائو كہ زمين و آسمان كا پروردگار كون ہے اور بتا ديجئے كہ اللہ ہى ہے اور كہہ ديجئے كہ تم لوگوں نے اس كو چھوڑ كر ايسے سرپرست اختيار كئے ہيں جو خود اپنے نفع و نقصان كے مالك نہيں ہيں اور كہئے كہ كيا اندھے اور بينا ايك جيسے ہوسكتے ہيں يا نور و ظلمت برابر ہوسكتے ہيں يا ان لوگوں نے اللہ كے لئے ايسے شريك بنائے ہيں جنھوں نے اسى كى طرح كى كائنات خلق كى ہے اور ان پر خلقت مشتبہ ہوگئي ہے\_كہہ ديجئے كہ اللہ ہى ہرشے كا خالق ہے اور وہى يكتا اور سب پر غالب ہے (16)

1 \_ خداوند متعال، آسمانوں اور زمين كا مالك و مدبر ہے\_قل من رب السموات والارض قل لله

2\_ كائنات ميں متعدد آسمان ہيں \_رب السموات

3\_ خداوند متعال كے كائنات ميں عمل دخل پراور تمام اطراف كے عالم ہونے پر يقين ركھنا، اور تمام چيزوں كا اس كے ليے فرمانبردار ہونا، انسان كو اسكى عالم كائنات و ہستى پر مطلق ربوبيت كو قبول كرنے كى طرف ہدايت كرتاہے\_

الله يعلم ... هو الذى يريكم البرق ... لله يسجد ... قل من رب السموات والارض

مشركينسے سوال بيان كرنے كے ساتھ كائنات پر ربوبيت الہى كا بيان كرنا خصوصاً ان آيات كے بعد جو خداوند متعال كى خصوصيات اور صفات كى بيان گر ہيں يہ اس بات كوبتاتا ہے كہ مورد بحث آيت شريفہ كا مضمون گذشتہ آيات كے ليے نتيجہ ہے يعنى خداوند متعال كا تمام چيزوں سے آگاہ و واقف ہونا ( الله يعلم ...)اور اسكا كائنات عالم ميں تصرف و عمل دخل كرنا ( هو الذى يريكم ...) اور تمام لوگوں كا اللہ تعالى كے مقابلے ميں خضوع كرنا ( اللہ يسجد ...) ہر فكر و سوچ ركھنے والے كو اس نتيجہ تك پہنچاتا ہے كہ وہى تمام كائنات و ہستى كا رب اور مالك ہے اور اس كے سوا كوئي بھى ربوبيت نہيں ركھتا\_

4\_عصر بعثت كے مشركين كا خدا وند عالم كا كا ئنات ميں كردار و عمل ودخل ديكھنے كے باوجود خداوند عالم كى ربوبيت كا انكار كرنا \_قل من رب السموات والارض قل الله

خداوند متعال نے جو سوال مشركين سے كيا ہے اسكا خود جواب دے رہاہے ( من رب السموات) كا جواب (قل اللہ )اس سے معلوم ہوتاہے كہ وہ لوگ ربوبيت خداوندى كے اقرار اور اعتراف سے اجتناب كرتے تھے\_

5\_حقائق و معارف كو سوال كے قالب ميں بيان كرنا اور اسكا جواب دينا قرآن مجيد كى روش ميں سے ہے تا كہ لوگوں كو حقائق كى طرف متوجہ كرے\_قل من رب السموات والارض قل الله

6\_معارف اور دين كى تبليغ كو كس طرح انجام ديا جائے اسميں خداوند عالم، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا راہنما اور ہدايت كرنے والا ہے \_قل من رب السموات والارض قل الله قل افاتخذتم

7\_مشركين خداوند متعال كى ولايت پر روشن و واضح دلائل ركھنے كے باوجود بھى دوسروں كو اپنے ليے ولى و سرپرست خيال كرتے تھے اور ان كى طرف متوجہ ہوتے تھے\_افاتخذتم من دونه أولياء

جملہ ( اتخذتم ...) كو (فاء) كے ذريعے سے خداوند متعال كے ان كاموں اور طريقوں كو بيان كرتے ہوئے تفريع قرار دينا، جن پر مشركين بھى يقين ركھتے تھے\_ اس بات كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ انسانوں پر تنہا اللہ تعالى كى ولايت ہے\_ اور اس كے علاوہ كسى اور كى ولايت كا خيال و تصور كرنا ،نامناسب اور بغير دليل كے تصّور ہے \_

8\_ فقط خداوند عالم كى ذات ہى انسانوں كے امور كا ولى اور اختيار ركھنے والى ہے \_أفاتخذتم من دونه أولياء

9\_ وہ لوگ جنہوں نے خداوند متعال كى ولايت كو قبول

نہيں كيا اوہ متعدد اور مختلف ولايتوں كے اسير و قيدى بن گئے\_

مذكورہ بالا معنى (أولياء) كو جمع لانے كى صورت ميں حاصل ہوا ہے\_أفاتخذتم من دونه أولياء

10\_اہل شرك كے معبود، حتى اپنے آپ كو فائدہ دينے اور اپنے آپ سے ضرر و نقصان كو دور كرنے پر قادر نہيں ہيں \_

لا يملكون لانفسهم نفعاً و لا ضر

11\_ ولايت و سرپرستى كے لائق تنہا وہ ذات ہوسكتى ہے جو اپنے آپ كو نفع پہچانے اور ضرر كودور كرنے پر قادر ہو\_

لا يملكون لانفسهم نفعاً و لا ضر

12 \_ فقط كائنات كا مدبرّ و منتظم ہى نفع دينے اور ضرر كو دور كرنے پر قادر ہوتاہے\_

من ربّ السموات والارض قل الله قل افاتخذتم من دونه اولياء لا يملكون لانفسهم نفعاً و لا ضر

13\_جنہوں نے كائنات پر ولايت الہى اور اسكى ربوبيت كو قبول كيا ہے وہ لوگ صاحب بصيرت ہيں \_ اور جو لوگ اس بات كے قائل ہيں كہ اس كائنات پر غير اللہ كى ولايت اور اسكا انتظام ہے وہ اندھے ہيں \_

قل هل يستوى الاعمى والبصير أم هل تستوى الظلمات والنور

(اعمي) اندھا(بصير)بصيرت والااور (ظلمات) اندھيرے اور (نور) روشنى ميں احتمال ہے كہ ان كلمات كى مثال مشركين اور موحدين كے ليے ہو اور يہ بھى احتمال ہے كہ اہل شرك كے معبودوں كى خصوصيات اور خداوند متعال كى خصوصيات ہوں \_پہلے والے احتمال كى صورت ميں مذكورہ بالا معنى كيا گيا ہے \_

14\_بابصيرت موحدين، دل كے اندھے مشركين كے ساتھ كبھى بھى مساوى نہيں ہيں \_قل هل يستويالاعمى والبصير

15\_ مشركين كا موحدين كے ساتھ مساوى نہ ہونا،اس طرح ہے كہ جس طرح اندھيروں كا ڈھير روشنى كے ساتھ برابرى نہيں كرسكتا\_أم هل تستوى الظلمات والنور

16\_غير اللہ كى ولايت اور ربوبيت كو قبول كرنا اندھيروں ميں ڈوب جانے كے برابر ہے\_ اور اللہ تعالى كى ربوبيت اور ولايت كو قبول كرنا، نور كو پالينے كے برابر ہے \_قل من رب السموات ... ام هل تستوى الظلمات والنور

17\_ خداوند متعال، حقيقى بصير اورپر فروع ہے\_ اور اہل شرك كے معبود اندھے اورتاريك دل والے

ہيں \_قل هل يستوى الاعمى والبصير أم هل تستوى الظلمات والنور

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ (اعمى ) و (ظلمات) اہل شرك كے معبودوں كے اوصاف ہوں اور (بصير) اور (نور) اوصاف الہى ہوں \_

18\_حق كا راستہ ايك ہے اور باطل كے بہكانے والے راستے، متعدد ہيں \_ام هل تستوى الظلمات والنور

مذكورہ بالا معنى كو اس سے حاصل كيا گيا ہے كہ (ظلمات) جمع ہے اوراس كے مقابلے ميں (نور) كا لفظ مفرد ہے \_

19\_مشركين اپنے خداؤں كى مخلوق نہ ركھنے كے باوجود بھى ان كى ولايت اور تدبير و نظم و انضباط پر يقين ركھتے تھے\_

افاتخذتم من دونه أولياء ... أم جعلوا اللّه شركاء خلقوا كخلقه فتشبه الخلق عليهم

(خلقوا كخلقہ ) كا جملہ ( شركاء) كے ليے صفت ہے (خلق) كا لفظ ( كخلقہ ) اور (الخلق) ميں مصدر ہے اور اسم مفعول (مخلوقات)كے معنى ميں ہے (تشابہ) (تشابہ) كا مصدر ہے اور (علي) كے لفظ كى وجہ سے جو اس بات كا قرينہ بنتاہے كہ اسكا معنى مشتبہ ہونا ہے جو مشابہت كى وجہ سے ہے ( أم) مذكورہ آيت ميں '' ام'' منقطعہ ہے اور استفہام انكارى كے معنى كواپنے اندر ليے ہوئے ہے اور اس بات كا بھى معنى ديتاہے كہ خود مشركين بھى اپنے خيالى معبودوں اور خداؤں كے ليے مخلوقات ہونے پر يقين نہيں ركھتے تھے\_ تا كہ خداوند متعال كى مخلوقات كے ساتھ مشتبہ ہو جائيں \_

20\_خداوند متعال، موجودات كے خلق كرنے ميں كوئي شريك نہيں ركھتا\_أم جعلوا لله شركاء خلقوا كخلقه

21\_ غير اللہ كوئي مخلوقات اور خلقت نہيں ركھتے\_أم جعلوا لله شركاء خلقوا كخلقه

22\_ غير اللہ كى ولايت و سرپرستى كو قبول كرنا، شرك ہے\_افاتخذتم من دونه اولياء ... ام جعلوا لله شركاء

23\_ عصر بعثت كے مشركين، خداوند متعال كے وجود كے معتقد تھے\_ام جعلوا لله شركاء خلقوا كخلقه

24\_ خداوند متعال تمام موجودات كا خالق اور پيدا كرنے والا ہے \_قل الله خالق كل شيء

25\_ خداوند متعال، اہل شرك كى ان چيزوں كا بھى

خالق ہے جسكو وہ اپنا معبوداور خدا خيال كرتے ہيں \_ام جعلوا لله شركاء ... قل الله خالق كل شيء

''شيء'' كے وہ مصاديق جو مورد نظر ہيں ان سے مراد ، اہل شرك كے معبود ہيں \_

26\_ فقط خداوند متعال ہى واحد (يكتا ) اور قہار (بہت غلبہ كرنے والا) ہے\_

27\_وہ چيزجو خود خداوند متعال كى مخلوق ہے وہ خداوند متعال كى ربوبيت ميں شريك نہيں ہوسكتى اور خدا كے عنوان مانى نہيں جاسكتى \_ام جعلوا لله شركاء ... قل الله خالق كل شيء

28\_ ربوبيت اور ولايت، فقط خالق كائنات كے ليے مناسب ہے \_افاتخذتم من دونه اولياء ... قل لله خالق كل شيء

29\_ خداوند متعال كا وحدہ لا شريك اور اسكا كائنات پر غلبہ اور تسلط ہونا، اسكى ولايت اور ربوبيت كى دليل ہے \_

افاتخذتم من دونه اولياء ... و هو الواحد القهار

آسمان :آسمان كا متعدد ہونا 2 ; آسمانوں كا مالك 1; آسمانوں كا مدبر 1

اسما و صفات :خالق 24; قہار 36; واحد 26

الوہيت:الوہيت كا معيار27

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا تدبر 1 ; اللہ تعالى كى بصيرت 17 ; اللہ تعالى كى تعليمات 6 ;اللہ تعالى كى حاكميت كے آثار 29 ; اللہ تعالى كى خالقيت 24،25; اللہ تعالى كى ربوبيت كو قبول كرنا 3 ; اللہ تعالى كى ربوبيت كو قبول كرنے كے آثار 16;اللہ تعالى كى ربوبيت كے دلائل 29 ; اللہ تعالى كى عظمت كے دلائل 17 ; اللہ تعالى كى مالكيت 1 ; اللہ تعالى كى نورانيت 7 ; اللہ تعالى كى ولايت 7 ،8 ;اللہ تعالى كى ولايت سے منہ موڑنے كے آثار9; اللہ تعالى كى ولايت كى اہميت 13;اللہ تعالى كى ولايت كے دلائل 29 ;ا للہ تعالى كى ہدايات6; اللہ تعالى كے اختصاصات 8 ،21 ، 26

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا معلم 6 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تبليغ كا طريقہ 6 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ہدايت 6

انسان :انسانوں كا ولى 8

ايمان :ايمان كے آثار 3 ;علم الہى پرا يمان 3

باطل :باطل كے راستوں كا متعدد ہونا 8

باطل معبود :باطل معبود اور انكى خلقت 19 ;باطل معبودوں كا خالق 25 ;باطل معبودوں كا دلوں كى بصيرت سے خالى ہونا 17 ; باطل معبودوں كا عاجز ہونا 10 ; باطل معبودوں كى ظلمت و تاريكى 17

بصيرت :اہل بصيرت 13; اہل بصيرت كے فضائل 14; بصيرت كے اسباب 16

توحيد :توحيد افعالى 20 ، 21 ،24 ; توحيد ربوبى كے دلائل 27;توحيد كے آثار 29 ; خالقيت ميں توحيد كا ہونا 20 ، 21 ، 24

حق :حق كى راہ كا ايك ہونا 18

حقائق :حقائق كو واضح كرنے كا طريقہ 5

خالقيت :غير اللہ اور خالقيت 21

خلقت :خلقت كا حاكم 26; خلقت كے مدبر كى خصوصيات 12 ; خلقت كے خالق كى ربوبيت 28 ; خلقت كے خالق كى ولايت 28

دلوں كے اندھے :13

دين :دين كو بيان كرنے كا طريقہ 5

ربوبيت :ربوبيت كا ملاك 27 ، 28

زمين :زمين كا مالك 1 ; زمين كا مدبر 1

سوال كرنا :سوال كرنے كے فوائد 5

شرك :شرك كو رد كرنا 27 ; شرك كے موارد 22

ظلمت :ظلمت كے اسباب 16

عقيدہ :باطل معبودوں كى ولايت پر عقيدہ ركھنا 19;باطل معبودوں ميں تدبير اوركا عقيدہ ركھنا 19; خداوند متعال پر عقيدہ ركھنا 23

قرآن مجيد :قرآن مجيد كى تشبيہات 15; قرآن مجيد كى تعليمات كا طريقہ 5

قرآن مجيد كى تشبيہات :تاريكى اور اندھيرے سے تشبيہ دينا 15; روشنائي سے تشبيہ دينا 15; مشركين كى تشبيہ 15; موحدين كى تشبيہ 15

مشركين :صدراسلام كے مشركين اور ربوبيت الہى 4;صدر اسلام كے مشركين كا عقيدہ 23; صدر اسلام كے مشركين كا كفر 4 ; صدر اسلام كے مشركين كى لجاجت 4 ;مشركين اور موحدين 15; مشركين پر ولايت 7 ; مشركين كا باطل عقيدہ 19 ; مشركين كا كوردل ہونا 14; مشركين كا ولى 7; مشركين كى سوچ7

مشركين كى لجاجت :7،19

موحدين :موحدين كے فضائل 14 ، 15

نظريہ كائنات:توحيد نظريہ كائنات 8 ، 20 ، 21 ، 24

نفساتى علم :تربيتى نفسياتى علم 5

ولايت :غير اللہ كى ولايت 9 ; غير اللہ كى ولايت كا معيار 11 ، 28;غير اللہ كى ولايت كو قبول كرنا 22 ;غير اللہ كى ولايت كو قبول كرنے پر سرزنش 13 ;غير اللہ كى ولايت كے قبول كرنے كے آثار 16

ولى :ولى كا ضرر و نقصان كو دور كرنا 11 ; ولى ميں نفع دينے كى صلاحيت ہونا11

ہدايت:ہدايت كے اسباب3

آیت 17

(أَنزَلَ مِنَ السَّمَاء مَاء فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَداً رَّابِياً وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاء حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاء وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللّهُ الأَمْثَالَ)

اس نے آسمان سے پانى برسايا تو واديوں ميں بقدر ظرف بہنے لگا اور يلاب ميں جوش كھا كر جھاگ آگيا اور اس دھات سے بھى جھاگ پيدا ہوگيا جسے آگ پر زيور يا كوئي دوسرا سامان بنانے كے لئے پگھلاتے ہيں \_اسى طرح پروردگار حق و باطل كى مثال بيان كرتاہے كہ جھاگ خشك ہوكر فنا ہوجاتاہے اور جو لوگوں كو فائدہ پہنچانے والاہے وہ زميں ميں باقى رہ جاتاہے اور خدا اسى طرح مثاليں بيان كرتاہے (17)

1\_خداوند متعال آسمان سے بارش كو نازل كرنے والا ہے \_أنزل من السماء ماء

2 \_ پانى كے راستے اور پہاڑوں كے درّے اپنى اپنى ظرفيت اور وسعت كے مطابق بارش كے پانيوں كو اپنے اندر جارى كرتے ہيں \_فسالت أورية بقدره

(سيل) ''سالت'' كا مصدر ہے جو جارى كرنے كے معنى ميں آتاہے (أودية) وادى كى جمع ہے جو پانى كے جارى ہونے والے راستوں اور دروں كو كہا جاتاہے اور (قَدَر) كا معنى اندازہ اور

مقدار ہے \_(سالت) كا (اودية) كى طرف اسناد و نسبت دينا مثل ( جرى الميزاب) كے اسناد كى طرح مجازى ہے \_ تو اس صورت ميں (فسالت أودية ...) كا معنى يہ ہوا كہ پس درياؤں ميں ان كى وسعت و ظرفيت كے مطابق پانى جارى ہو ا\_

3\_درياؤں ميں سيلابوں كے جارى ہونے سے ان كے اوپر كے آكر جھاگ بن گئي تھى ان كو ہمراہ لے ليا\_

فاحتمل السيل زيداً رابي

(احتمال) ''احتمل'' كا مصدر ہے جو اٹھانے كے معنى ميں آتاہے \_ (السيل ) كثرت سے جارى ہونے والے پانى كو كہا جاتاہے\_ (زَبدَ) كا معنى جھاگ ہے اور (رَبو) كا مصدر (رابياً) ہے جس كا معنى اوپر كو آجانا ہے\_

4\_ آگ كى بھٹيوں ميں جن دھاتوں كوپگھلاياجاتاہے وہ اپنے اندر سيلاب كى طرح جھاگ پيدا كرتى ہيں \_

و مما يوقدون عليه فى النار ... زبد مثله

(مما يوقدون) ميں (من) نشويہ ہے اور ''يوقدون''كا مصدر ''القاد''ہے جسكا معنى آگ كو بھڑكانا ہے حرف (ما) سے مراد( حلية) اور (متاہ) كے قرينے كى وجہ سے دھاتيں جيسے سونا و چاندى وپتيل و غيرہ ...ہيں اور(فى النار) حال مؤكد ہے اس صورت ميں (يوقدون ...) كا معنى يوں ہوا ايسى دھاتيں كہ جب ان پر آگ كو روشن اور بھڑكايا جاتاہے (وہ پگھلا ديتى ہے ) توجھاگ، سيلاب كى جھاگ كى طرح ہو جاتى ہے\_

5\_ زندگى كے وسائل و ضروريات اور زيورات كو بنانے كے ليے آگ كى بھٹيوں ميں دھاتوں كو پگھلانے كى ضرورت ہوتى ہے\_و مما يوقدون عليه فى النار ابتغاء حلية او متاع

(ابتغاء) طلب كرنے كے معنى ميں آتاہے اور يہ (يوقدون) كے ليے مفعول لہ ہے (حلية) وہ شى ء ہے جو زينت اور خوبصورتى كے ليے بنائي جاتى ہے (متاع) اس شيء كو كہتے ہيں جسكو زندگى كى ضروريات ميں استعمال كيا جاتاہے\_

6\_عصر بعثت كے لوگ آگ كى بھٹيوں ميں دھاتوں پگھلانے كے ذريعے سے زندگى كى ضروريات اور زيورآلات كو بنانے سے واقف تھے\_و مما يوقدون عليه فى النار ابتغاء حلية او متاع

7\_حق كى تشبيہ، بارش اور سيلاب كى طرح ہے اور باطل اس جھاگ كى مانند ہے جو اوپر كو ابھر گئي ہے \_

أنزل من السماء ماء فسالت أودية بقدرہا فاحتمل السيل زبداً رابياً ... كذلك يضرب اللہ الحق و باطل

8\_ حق و حقيقت ان دھاتوں كى مانند ہے جسے پگھلايا گي ہو اوروہ پانى ہو گئي ہو يہ اور باطل اس جھاگ كى مانند ہے جو اس كے اوپر آگئي ہے \_

و ممما يوقدون عليه فى النار ... زبد مثله كذلك يضرب الله الحق والباطل

9\_خداوند متعال حق كو نازل كرنے والا اور اسكا سرچشمہ ہے \_أنزل من السماء ماء ... كذلك يضرب الله الحق و الباطل

10\_ حقائق اور معارف، خداوند متعال كى طرف سے نازل ہوئے ہيں اور ہر باطل سے خالى ہيں \_

أنزل من السماء ماء ... فاحتمل السيل زبداً رابياً ...كذلك يضرب الله الحق والباطل

اس وجہ سے كہ حق كو پانى سے تشبيہہ دى گئي ہے جو كہ آسمان سے نازل ہوتاہے اس وقت وہ اپنے ساتھ كسى جھاگ كو نہيں ركھتا\_ مذكورہ معنى اسى صورت ميں حاصل ہوتاہے\_

11\_ باطل، حق كے اردگرد، خودنما ئي اور اپنے آپ كو ظاہر كرتاہے اور اپنے كو اس كے اوپر لے آنے كى كوشش كرتاہے\_

فاحتمل السيل زبداً رابي

12 \_ پگھلى ہوئي دھاتوں اور سيلابوں كى جھاگ كو دور ڈالا جاتاہے اور وہ نابود ہوجاتى ہے ليكن پانى اور دھاتوں سے فائدہ اٹھايا جاتاہے\_فاما الزبد فيذهب جفاء و ا ما ماينفع الناس فيمكث فى الارض

(جفا ) كسى شيء سے دور ہونے كے معنى ميں آتاہے (جفا) اس شيء كو كہتے ہيں جسكو دورگرايا جائے لسان العرب ميں ذكر ہوا ہے''جفاء السيل'' يعنى وہ جھاگ اور اضافى و نجس چيزيں و غيرہ جسكو سيلاب دور كنارے پر ڈال ديتاہے)

13\_ باطل، ناچيز ، ہلكى ، كھوكھلى اور اندر سے خالى ،شيء ہے\_فاحتمل السيل زبداً رابياً ... كذلك يضرب الله الحق والباطل

14\_ ہر انسان، اپنى استعداد اور ظرفيت كے مطابق حقائق اور معارف الہى سے بہرہ مند ہوتاہے\_

أنزل من السماء ماء فسالت اودية بقدرها ... كذلك يضرب الله الحق والباطل

جملہ (فسالت اوديةبقدرها) سے معلوم ہوتاہے كہ ہر درہّ اپنى ظرفيت كے مطابق پانى كو جارى كرتاہے\_ يہ معنى (كذلك يضرب الله الامثال) كى ضرب المثل ميں ايسا ہے كہ ہر انسان اپنے اندر ايك خاص استعداد كو ركھتاہے اوراس استعداد كے اندازے كے مطابق معارف الہى كو حاصل كرتاہے\_

15\_ معارف الہى اور حقائق الہى ہميشہ اس خطرے ميں ہيں كہ باطل امور كے ساتھ مخلوط اور مل نہ جائيں \_

أنزل من السماء ... فاحتمل السيل زبداً رابي و مما يوقدون ... زبد مثله

16\_ توحيد اور ولايت الہى اور اسكى ربوبيت ايسے حقائق ہيں جو باقى رہنے والے ہيں اور شرك و غير اللہ كى عبادت ايسے

باطل ہيں جو كمزور اور ختم ہونے والے ہيں \_فاما الزبدفيذهب جفاء و اما ما ينفع الناس

گذشتہ آيات كى روشنى ميں باطل كے مورد نظر مصاديق جنكو جھاگ سے تشبيہہ دى گئي ہے وہ شرك اور غير اللہ كى عبادت ہيں \_ اور حق كے مصاديق ميں سے جو نفع دينے والے اور باقى رہنے والے ہيں ، توحيد اور اسكى ولايت اور ربوبيت الہى پر يقين ركھناہے\_

17\_ خداوند متعال كى يہ نويد و خوشخبرى ہے كہ حق كى كاميابى ہے اوريہ زمين پر نافذ ہونے والا ہے \_ اور باطل شكست كھانے والا اورمٹنے والاہے \_فا ما الزبد فيذهب جفاء ً و اما ما ينفع الناس فيمكث فى الارض

18\_ توحيد ، ولايت و ربوبيت الہى پر يقين ركھنے كے مختلف مراتب و درجات ہيں اور ہر انسان اپنى استعداد كے مطابق انكو درك كرتاہے \_قل من رب السموات والارض ... أنزل من السماء ماء فسالت اودية بقدرها ...كذلك يضرب الله الامثال

19\_ انسانوں ميں بعض گروہ ايسے ہيں جو حقائق اور معارف الہيكو تھوڑا سا بھى نہيں جانتے اور اس سے بہرہ مند نہيں ہوتے\_أنزل من السماء ماء فسالت أوردية بقدرها ... كذلك يضرب الله الحق والباطل

(أودية) كا نكرہ ذكر كرنا (يعنى بعض درّے نہ سارے درے) اس بات كو بتاتاہے كہ بارش تمام دروں اورو درياؤں پر نہيں برستى اور پانى بھى ان سب ميں جارى نہيں ہوتا\_ يہ مثال گويا يہ بات بتانا چاہتى ہے كہ معارف الہى تمام دلوں كو روشنى نہيں ديتے بلكہ مخصوص دل (نہ سارے دل ) اس كو درك كرنے كى صلاحيت ركھتے ہيں \_

20\_خداوند متعال، حقائق كو واضح اور روشن كرنے كے ليے بہت زيادہ مثاليں ذكر فرماتاہے\_

كذلك يضرب الله الامثال

عموم كے حروف جيسے (كل) و (الف لام جنس) جب جمع پر داخل ہوتے ہيں تو كبھى استغراق حقيقى كے معنى ميں آتے ہيں اور كبھى كثرت و فراوانى كے معنى ميں آتے ہيں \_ اسكو عموم عرفى سے تعبير كيا جاتاہے\_ ظاہر يہ ہوتاہے كہ دوسرا معنى لفظ ( الامثال) سے كيا گيا ہے \_

21\_ حقائق كو محسوس ہونے والى چيزوں سے تشبيہہ دينا اور ان كے ليے امثال كو بيان كرنا، قرآن مجيد كے طريقوں اور شيوہ جات ميں سے ہے \_كذلك يضرب الله الامثال

22\_حق كى مثال ،آسمان سے نازل ہونے والے پانى

نيز پگھلى ہوئي دھاتوں سے دينا اور باطل كى مثال ،سيلابوں كى جھاگ اورپگھلى ہوئي دھاتوں سے جوجھاگ پيدا ہوتى ہے اس سے دينا، قرآن مجيد كى ضرب الامثال ميں سے ہے \_كذلك يضرب الله الحق والباطل ... كذلك يضرب الله الامثال

استعداديں :استعدادوں كا كردار 14، 18;استعدادوں ميں تفاوت 14 ، 18

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى بشارتيں 17 ; اللہ تعالى كى تعليمات كا طريقہ و روش 20;اللہ تعالى كى ربوبيت كا ہميشہ و جاويد ہونا 16 ;اللہ تعالى كى ربوبيت كى حقانيت 16 ;اللہ تعالى كى ولايت كا ہميشہ و جاويد ہونا 16 ;اللہ تعالى كى ولايت كى حقانيت 16 ;اللہ تعالى كے افعال 1 ، 9

ايمان :ايمان كے مراتب 18 ; توحيد پر ايمان 18 ; ربوبيت الہى پر ايمان 18 ; ولايت الہى پر ايمان 18

بارش:بارش كے نزول كا سبب 1

باطل :باطل كا حق پر تحميل ہونا 11; باطل كے موارد 16 ; باطل كافضول ہونا 13

بشارت :باطل كے شكست كھانے كى بشارت 17 ; حق كے كامياب ہونے كى بشارت 17

توحيد :توحيد كا ہميشہ و جاويد ہونا16; توحيد كى حقانيت 16

حق :حق كا سبب 9 ;حق كى اصالت 7 ،8 ، 11 ; حق كے موارد 16

حقائق :حقائق كے واضح و روشن ہونے كى روش 20

درّے:درّوں كى ظرفيت كى مقدار 2

دين :دين سے استفادہ 14; دين كا پاك و پاكيزہ ہونا 10 ;دين كو سمجھنے سے محروم لوگ 19;دين ميں ضرر كى شناخت كا طريقہ 15;دين ميں ملاوٹ كا خطرہ 15

زيورآلات :زيور آلات كى ساخت و بناوٹ كا طريقہ 5

سيلاب :سيلاب كا مفيد حصہ 12; سيلاب كى جھاگ 3 ، 12

شرك :شرك عبادى كا باطل ہونا 16 ; شرك كا مٹ جانا 16

صنعت:صنعت كى تاريخ 6

فلز و دھات :پگھلى ہوئي دھات كا دوران بعثت ہونا 6 ;پگھلى ہوئي دھات كا فائدہ مند ہونا12;پگھلى ہوئي دھات كى جھاگ 12 پگھلى ہوئي دھات كے فوائد 5

قرآن مجيد:قرآن مجيد كى تشبيہات 4 ، 7 ، 8 ، 21 ; قرآن مجيد كى تعليمات كا طريقہ 21 ; قرآن مجيد كى مثالوں كا فلسفہ 20 ; قرآن مجيد كى مثاليں 4 ، 8 ، 21 ، 22

قرآن مجيد كى تشبيہات :بارش سے تشبيہہ 7 ، 22 ; باطل سے تشبيہ 7 ، 8 ، 22; پگھلى ہوئي دھات سے تشبيہ 8 ، 22;پگھلى ہوئي دھات كى جھاگ سے تشبيہ 4 ; حق سے تشبيہ 7 ، 8; سيلاب سے تشبيہ 7 ; سيلاب كى جھاگ سے تشبيہ 4 ،7،22; محسوسات سے تشبيہ 21

نہريں :نہروں كى ظرفيت كى مقدار 2

آیت 18

(لِلَّذِينَ اسْتَجَابُواْ لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَى وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُواْ لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً وَمِثْلَهُ مَعَهُ لاَفْتَدَوْاْ بِهِ أُوْلَـئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ)

جو لوگ پروردگار كى بات كو قبول كرليتے ہيں ان كے لئے نيكى ہے اور جو اس كى بات كو قبول نہيں كرتے انھيں زمين كے سارے خزانے بھى مل جائيں اور اسى قدر اور بھى مل جائے تو يہ بطور فديہ دے ديں گے ليكن ان كے لئے بدترين حساب ہے اور ان كا ٹھكانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھكاناہے (18)

1 \_ نيك بخت اور سعادت مند ہونا فقط ان لوگوں كے ليے ہے جو خداوند متعال كى دعوت پر لبيك كہتے ہيں \_

للذين استجابوا لربهم الحسنى

2\_ موحدين ،رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے والے اور قيامت پر يقين ركھنے والے ہى خداوند متعال كى دعوت كو قبول كرنے والے ہيں \_للذين استجابوا لربهم الحسنى

مذكورہ آيات اس بات كو بيان كرتى ہيں كہ (لذين استجابوا) سے مراد، موحدين اور رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے والے اور قيامت پر يقين ركھنے والے ہيں \_

3 \_ ربوبيت الہى پر يقين اور اس كى طرف توجہ كرنا، اللہ تعالى كى دعوت كو قبول كرنے كا پيش خيمہ ہے \_

للذين استجابوا لربهم

4 \_ خداوند متعال كى دعوت كو قبول كرنے والے، قيامت كے دن كے حساب و كتاب سے رنج و تكليف ميں مبتلاء نہيں ہوں گے اور ان پرحساب ميں سختى بھى نہيں كى جائے گى \_للذين استجابوا لربهم الحسنى

(الحسنى ) كے لفظ كے مقابلے ميں ان لوگوں كے انجام كا ذكر كرنا جنہوں نے دعوت الہى سے منہ موڑ ليا اور لفظ (سوء الحساب) اور (جہنم) كااس كے مقابلے ميں ذكر كرنا يہ قرينہ ہے كہ ''الحسني'' سے مراد حساب ميں آسانى اور بہشت ہے \_

5\_ بہشت و جنت، خداوند متعال كى دعوت كو قبول كرنے والوں كى جگہ ہے \_للذين استجابوا لربهم الحسني

6\_مشركين ، روز قيامت سے انكار كرنے والے، رسالت مآب اور قرآن مجيد كے منكر اور دعوت الہى سے منہ موڑنے والے لوگ ہيں \_والذين لم يستجيبوا له

مذكورہ آيات اس بات پر شاہد و قرينہ ہيں كہ '' الذين لم يستجيبواله '' سے مراد، مشركين اور رسالت پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے منكر اور قيامت پر يقين نہ ركھنے والے لوگ ہيں \_

7\_ مشركين اور كفار، روز قيامتكے عذاب سے چھٹكارا پانے كے ليے اگر دوبرابر زمين ركھتے ہوں تو وہ بھى دينے پر آمادہ ہوں گے\_والذين لم يستجيبوا له لو أن لهم ما فى الارض جميعاً و مثله معه لافتدوا به

(افتداء) (افتدوا) كا مصدر ہے جسكا معنى اسيرى اور قيد سے رہائي حاصل كرنے كے ليے فديہ دينا ہے \_

8\_ دعوت الہى سے منہ موڑنے والے، قيامت ميں سخت اورناگوار عذاب ميں مبتلا ہوں گے \_

والذين لم يستجيبوا له ... اولئك لهم سوء الحساب

(سوء) اس شيء كو كہتے ہيں جو دكھ و رنج كا سبب بنے (سوء) كا(الحساب) كى طرف اضافہ صفت كا موصوف كى طرف اضافہ كرنا ہے تو اس

صورت ميں ( سوء الحساب) سے مراد(الحساب سوء) ہے\_

9\_ قيامت ،انسانوں كے حساب و كتاب كا ميدان ہے\_اولئك لهم سوء الحساب

10\_ دوزخ ،دعوت الہى سے منہ موڑنے والوں كى جگہ ہے \_اولئك ماوى هم جهنم

11\_ دوزخ، برى اور نامناسب جگہ ہے \_ماوى هم جهنم و بئس المهاد (مہاد) وسيع جگہ كو كہاجاتاہے \_

12\_قيامت كے دن عذاب كے مستحققين سےكسى قسم كا فديہ نہيں ليا جائے گا\_

لو أن لهم ما فى الارض ... لافتدوا به اولئك لهم سوء الحساب و ماوى هم جهنم و بئس المهاد

دعوت الہى سے منہ موڑنے والوں (اولئك لهم ...) كے انجام كے بيان كے بعد ( لو ان لهم ...لافتدوا به ) كا جملہ ذكر كرنا اس بات كو بتاتاہے كہ (بالفرض اگر اس دن فديہ بھى ہو تو ان سے فديہ قبول نہيں كيا جائے گا\_

13 \_ '' فى مجمع البيان فى قوله : '' اولئك لهم سوء الحساب'' ... هو ان لا يقبل لهم حسنة و لا يغفر لهم سيئة ... روى ذلك عن أبى عبدالله عليه‌السلام (1)

''اولئك لهم سوء الحساب ... '' كى آيت كريمہ كے بارے ميں مجمع البيان ہيں حضرت امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ (سوء الحساب ...) سے مراد يہ ہے كہ اس سے كوئي نيكى قبول نہيں كى جائے گى اور كوئي گناہ معاف نہيں كيا جائے گا \_

اللہ تعالى كى دعوت كو قبول كرنے الے :اللہ تعالى كى دعوت كو قبول كرنے والوں كى سعادت1;اللہ تعالى كى دعوت كو قبول كرنے والوں كے حساب و كتاب كى آسانى ميں 4;اللہ تعالى كى دعوت كو قبول كرنے والے بہشت ميں 5;اللہ تعالى كى دعوت كو قبول كرنے والے قيامت ميں 4

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى دعوت كو قبول كرنے كى اہميت 4 ،5; اللہ تعالى كى دعوت كو قبول كرنے كا پيش خيمہ 3

اللہ تعالى منہ موڑنے والے:اللہ تعالى سے منہ موڑنے والوں كى حساب و كتاب ميں سختى 8 ; اللہ تعالى سے منہ موڑنے والے جہنم ميں 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)مجمع البيان ج5 ص 442; نورالثقلين ج2 ص 493 ح 76\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے والے 2; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو جھٹلانے والوں كا منہ موڑنا 6;

ايمان :اللہ تعالى كى ربوبيت پر ايمان 3;ايمان كے آثار 3 ; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان لانے كى اہميت 2 ; قيامت پر ايمان لانے كى اہميت 2

برا و سخت حساب :برے اور سخت حساب سے مراد 13

بہشتى لوگ :5

جہنم :جہنم كا برا ہونا 11

جہنمى لوگ 10

حساب و كتاب :قيامت ميں حساب و كتاب 4،8،9،13

ذكر :ربوبيت الہى كا ذكر 3

روايت : 13

سعادت مند لوگ : 1

عذاب :آخرت كے عذاب سے نجات 7 ; اہل عذاب كا فديہ 7;اہل عذاب كے فديے كا ردّ ہونا 12

قرآن مجيد :قرآن مجيد كے جھٹلانے والوں كا منہ پھيرنا 6

قيامت :قيامت پر ايمان لانے والے 2;قيامت كو جھٹلانے والوں كا منہ موڑنا 6; قيامت ميں سوال و جواب كے مقامات9; قيامت ميں فديہ 7 ،12

كفار:قيامت ميں كفار 7

مؤمنين :مؤمنين كے فضائل 2

مشركين :مشركين قيامت ميں 7 ;مشركين كا منہ موڑنا 6

موحدّين :موحدّين كے فضائل 2

آیت 19

(أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ)

كيا وہ شخص جو يہ جانتا ہے كہ جو كچھ آپ كے پروردگار كى طرف سے نازل ہوا سب برحق ہے وہ اس كے جيسا ہوسكتاہے جو بالكل اندھاہے 1\_(ہر گز نہيں )اس بات كو صرف صاحبان عقل ہى سمجھ سكتے ہيں (19)

1\_قرآن مجيد ، ايسى كتاب ہے جو اول سے آخر تك بر حق ہے اور ہر قسم كے باطل اور نامناسب چيزوں سے منزّہ ہے \_

انما انزل إليك من ربك الحق

انما ميں ''ما '' اسم موصول ہے اور (الذي) كے معنى ميں ہے اور اس سے مراد، قرآن مجيد ہے\_

2 \_ قرآن مجيد، خداوند متعال كى طرف سے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل شدہ كتاب ہے \_انّما انزل اليك من ربك الحق

3\_ قرآن مجيد، ربوبيت الہى كا جلوہ ہے \_انّما انزل اليك من ربك

4\_ قرآن مجيد كے نزول ميں خداوند متعال اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے درميان ايك واسطہ موجود تھا\_

انّما انزل اليك من ربك الحق

اس مذكورہ بات كى دليل اسى سورت كى پہلى آيت ميں ذكر ہوچكى ہے \_

5 \_ وہ لوگ جوقرآن مجيد كو الہى اور اسكى حقيقت اور سچائي كو قبول نہيں كرتے وہ دل كے اندھے اور جاہل ہيں \_

أفمن يعلم أنّما انزل اليك من ربك الحق كمن هو اعمى

6\_ وہ لوگ جنہوں نے قرآن مجيد كو الہى جانا اور اسكى حقيقت و سچائي پر ايمان لائے وہ عالم اور صاحب بصيرت ہيں \_

أفمن يعلم انّما انزل اليك من ربك الحق كمن هو اعمى

7\_ قرآن مجيد كى حقانيت، و اضح و روشن مسئلہ ہے\_أفمن يعلم انّما انزل إليك من ربك الحق كمن هو اعمى

جو لوگ قرآن مجيد كى حقانيت اور سچائي پر ايمان نہيں لائے ان كو اندھے پن سے ياد كرنا، اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ قرآن مجيد كى حقانيت اور سچائي روشن و واضح بات ہے اگر كوئي اسكو قبول نہيں كرتا وہ خود مقصر ہے \_ اسے چاہيے كہ آنكھوں كو كھولے اور اسكو ديكھے\_

8\_ فقط عقل ركھنے والے و خردمند لوگ ہى قرآن مجيد كى حقانيت اور اس كے خداوند متعال كى طرف سے ہونے كو درك كرتے ہيں اور اس پر يقين ركھتے ہيں \_انما يتذكر اولو الالباب

9\_ قرآن مجيد كى حقانيت و سچائي اور اس كے خداوند متعال كى طرف سے ہونے پر يقين نہ ركھنے والے لوگ، عقل و خرد سے عارى ہيں \_أفمن يعلم ... كمن هو أعمى إنما يتذّكر اولو الالباب

اللہ تعالي:اللہ تعالى اور حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 4; اللہ تعالى كى ربوبيت كى نشانياں 3

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى 2

بصيرت :اہل بصيرت 6

جاہل لوگ:5

دل كے اندھے 5

صاحبان عقل و بصيرت :صاحبان عقل اور ايمان 8;صاحبان عقل او ر قرآن مجيد 8

علماء : 6

قرآن مجيد :قرآن مجيد پر ايمان لانے والوں كا بابصيرت ہونا 6; قرآن مجيد پر ايمان لانے والے 8; قرآن مجيد كا پاك و پاكيزہ ہونا 1;قرآن مجيد كا وحى ہونا 2 ،5 ، 6 ;قرآن مجيد كو جھٹلانے والوں كا بے عقل ہونا 9 ;قرآن مجيد كو جھٹلانے والوں كى جہالت 5 ;قرآن مجيد كى حقانيت 1 ;قرآن مجيد كى حقانيت و سچائي كا واضح و روشن ہونا 7 ; قرآن مجيد كى خصوصيات 1 ، 7; قرآن مجيد كى فضيلت 3;قرآن مجيد كے جھٹلانے والوں كے دل كا اندھا ہونا5;قرآن مجيد كے نزول ميں واسطہ 4

آیت 20

(الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللّهِ وَلاَ يِنقُضُونَ الْمِيثَاقَ)

جو عہد خدا كو پورا كرتے ہيں اور عہد شكنى نہيں كرتے ہيں (20)

1 \_ خداوند متعال نے لوگوں كو اپنے وعدوں اور قرار دادوں كو پورا كرنے كو ضرورى قرار ديا ہے \_الذين يوفون بعهد الله

(عہد) كا معنى وعدہ كرنا ہے (عہداللہ ) (اللہ تعالى كے قول و قرار ) سے مراد، ممكن ہے وہ ذمہ دارياں اور احكام شرعى ہوں جو خداوند متعال نے انسانوں پر واجب قرار ديئے ہيں \_ يا ممكن ہے وہ وعدے ہوں جن كو انسان اپنے ليے پورا كرنے كا ذمہ دار سمجھتاہے \_ جس طرح خدا كى قسم كہ اسے خداساتھ كے ارتباط ديتے ہيں \_ مذكورہ بالا معنى احتمال اول كى صورت ميں ہے\_

2\_ خداوند متعال نے انسانوں كے ليے اپنے وعدوں اور قول وقرار كى پابندى كر نے كو ضرورى قرار ديا ہے\_

الذين يوفون بعهد الله

وہ لوگ جو عہد الہى كى پاسدارى كر تے ہيں اس كے مقابلے ميں خداوند متعال نے وعدوں اور قول و قرار كى خلاف ورزى كرنے والوں كو (آيت 25) ميں لعنت الہى اور برے انجام سے ڈرايا ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ وعدے كو پورا كرنا ضرورى اور لازمى ہے\_

3 \_ انسان، جن و عدوں اور پيمان كو خدا كے ساتھ با ندھتا ہے انہيں پورا كرنا ضرورى ہے \_الذين يوفون بعهد الله

مذكورہ معنى اس بات سے حاصل ہوتا ہے كہ (عہد اللہ ) سے مراد ،وہ قول و قرار و وعدے ہيں جنكو انسان، قسم و غيرہ كے ذريعے ان سے وفا كرنے پر اپنے آپ كو پابند كرليتاہے\_

4 \_ وعدوں اور قول و قرار كو توڑنا حرام ہے ( وہ قول و قرار جو خداوند متعال انسان كے ساتھ ركھتاہے يا وہ قرار داديں جو انسان نے خداوند متعال كے ساتھ باندھى ہوئي ہيں نيز وہ معاہدات جو انسانوں نے ايك دوسرے سے كيے ہوئے ہيں )\_

ولا ينقضون الميثاق

(ميثاق ) كا معنى وعدہ اور معاہدہ ہے\_

5\_ خداوند متعال كى وحدانيت اور جو كچھ بھى اسكى طرف سے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہوا ہے اس پر اعتقاد و ايمان ركھنا ،يہ خداوند متعال كى طرف سے انسانوں كے ساتھ كيے گئے معاہدات اور وعدوں ميں سے ہے \_

الذين يوفون بعهد الله و لا ينقضون الميثاق

اس سے پہلے والى آيت كريمہ قرآن مجيد كى حقانيت اور اسكى تعليمات كے بارے ميں تھى اور اس سے بعد والى آيات توحيدكے اثبات اور شرك كى نفى كے بارے ميں تھيں \_ يہ وہ روشن و واضح عہد و پيمان و معاہداتہيں جو خداوند متعال نے انسانوں كے ساتھ كيے ميں \_

6\_ اپنے وعدوں اور معاہدوں كى پابندى كرنا، عقل مندوں كى نشانياں ہيں \_

انّما يتذكر اولو الالباب \_ الذين يوفون بعهد الله و لا ينقضون الميثاق

(الذين ...) كى تركيب ميں دو احتمال ديئے گئے ہيں 1\_''اولو الالباب '' كے ليے صفت ہے \_

2 \_ مبتداء ہے اور اسكى خبر ( اولئك لہم عقبى الدار) ہے \_ ليكن پہلے والے احتمال كى بناء پر مذكورہ بالا معنى واضع و روشن ہے \_

احكام : 4

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے عہدو پيمان 3; اللہ تعالى كا انسانوں سے عہدو پيمان 2 ، 5;اللہ تعالى كے اوامر 1

ايمان :قرآن مجيد پر ايمان 5

صاحبان عقل :صاحبان عقل كى نشانياں 6

عقيدہ :توحيد پر عقيدہ

عھد:عہد و پيمان سے وفا 6 ; عہد و پيمان سے وفاكرنے كا وجوب 1 ;عہد و پيمان سے وفاكرنے كى اہميت 2 ، 3 ; عہد و پيمان كے احكام 4

عہدشكنى :خداوند متعال سے عہد شكنى كرنا 4;عہدشكنى كى حرمت 4

محرمات : 4

واجبات : 1

آیت 21

(وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الحِسَابِ)

اور جو ان تعلقات كو قائم ركھتے ہيں جنھيں خدا نے قائم ركھنے كا حكم ديا ہے اور اس سے ڈرتے رہتے ہيں اور بدترين حساب سے خوفزدہ رہتے ہيں (21)

1\_خداوند متعال نے جن فرامين كا حكم دياہے ان كو باقى ركھنے اور اسكى پابندى كرنے كو انسان پر واجب قرار ديا ہے \_

والذين يصلون ما امر الله به ان يوصل

(أن ) مصدريہ اور (ان يوصل ) (بہ ) كى ضمير كے ليے بدل ہے اور (ما امر اللہ ...) سے مراد، معاہدے ہيں جيسے صلہ رحم، اہل ايمان كا ولايت سے ارتباط اور حقيقى راہنماؤں كا امت اسلامى وغيرہسے پيوند ...

2\_جن معاہدوں كا حكم خداوند متعال نے صادر فرمايا ہے ان پر عمل پيرا ہونا ،عقل مندوں كى نشانياں ہيں \_

انما يتذكر اولو الالباب ... الذين يصلون ما امر الله به ان يوصل

3\_ خداوند متعال كى عظمت پر توجہ ركھنا اور اس سے ڈرنا ضرورى ہے \_و يخشون ربهم

4 \_ خداوند متعال كى ربوبيت پر يقين ركھنا اور اسكى طرف توجہ كرنا، انسان كے ليے اس ذات سے خاشع و خاضع رہنے كا پيش خيمہ ہے \_يخشون ربهم

5 \_ تمام انسانوں سے قيامت ميں حساب و كتاب ليا جائے گا\_و يخافون سوء الحساب

6 \_ گنہگاروں سے قيامت كے دن بہت سخت حساب ہوگا اور ان سے سختى سے نمٹا جائے گا \_و يخافون سوء الحساب

(سوء) كا (الحساب) كى طرف اضافہ ، صفت كا موصوف كى طرف اضافہ ہے \_

7\_انسانوں كو چاہيئے كہ قيامت ميں سخت اورناگوار حساب و كتاب سے خوفزدہ اور پريشان ہوں \_و يخافون سوء الى ...

8\_ خداوند متعال كے سامنے خاشع رہنا اور سخت حساب و كتاب اور، قيامت كى سختيوں سے ڈرنا، عقل مندوں كى نشانياں ہيں \_انما يتذّكر اولو الالباب ... الذين ... يخشون ربهم و يخافون سوء الحساب

9\_خداوند متعال نے جن معاہدات اور عہد و پيمان كو برقرار ركھنے كا حكم ديا ہے ان كو ختم كرنا حساب و كتاب كى سختى اور قيامت كى مشكلات كا موجب بنے گا\_والذين يصلون ... ويخشون ربهم و يخافون سوء الحساب

10\_ وعدوں اور عہد و پيمان كو توڑنا، سخت حساب و كتاب اور قيامت ميں مشكلات كا سبب ہے \_

الذين يوفون بعهد الله و لا ينقضون الميثاق ... و يخافون سوء الحساب

11\_ اسئل أبوعبدالله عليه‌السلام عن قوله تعالي: '' الذين يصلون ما أمر الله به أن يوصل ''قال هو صلة الامام فى كل سنة بما قل او كثر ثم قال ابوعبدالله عليه‌السلام و ما اريد بذلك الا تزكيتكم(1)

امام جعفر صادق(ع) سے اللہ تعالى كے اس قول ''والذين يصلون ما أمر الله به أن يوصل'' كے بارے ميں سوال كيا گيا تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا وہ امام عليه‌السلام كو ہر سال ہديہ دينا ہے خواہ كم ہو يا زيادہ پھر امام جعفر صادق عليه‌السلام نے فرمايا ميں فقط يہ ہديہ اور عطيہ لے كر چاہتاہوں كہ تمہيں پاك و پاكيزہ كروں \_

12\_'' عن ابى عبداللّه'' قال: إن اللّه عزوجل فرض للفقراء فى أموال الانياء فريضه ... و مما فرض اللّه عزوجل ايضاً فى المال من غير الزكاة قوله عزوجل : '' الذين يصلون ما أمر اللّه به أن يوصل''(2)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا بے شك خداوند متعال نے اغنياء كے اموال ميں فقراء كے ليے حق كو واجب قرار ديا ہے \_ منجملہ چيزيں جنہيں خداوند عالم نے زكوة كے علاوہ واجب قرار ديا ہے وہ اللہ تعالى كا يہ فرمان ہے كہ خداوند عالم نے فرمايا ''الذين يصلون ما أمر الله به أن يوصل''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2 ص 29 ح 34 ; نورالثقلين ج 2 ص 495 ح 90\_

2) كافى ج3 ص 498،ح8 ; نورالثقلين ج2 ص 494، 85\_

13\_ '' عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله : '' و يخافون سوء الحساب'' قال: الإستقصاء و المداقة و قال : يحسب عليهم السيئات و لا يحسب لهم الحسنات (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے : قول خداوند متعال ( و يخافون سوء الحساب) كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام فرماتے ہيں (سوء الحساب) سے مراد بہت دقيق اور اعمال ميں دقت كے ساتھ چھان بين كرنا ہے اور (اسى طرح) فرمايا جو ان كے برے كام ہوں گے ان كے خلاف حساب ہوں گے وہ اور جو ان كے نيك كام ہوں گے ان كو ان كے فائدے كے ليے حساب شمار نہيں كيا جائے گا \_

احكام : 1،12

آخرت كا حساب و كتاب :آخرت ميں حساب و كتاب ميں سختى كے اسباب 9،10

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے ڈرنا 3 ، 8 ; اللہ تعالى سے خوف كرنے كا سرچشمہ 4 ; اللہ تعالى كى عظمت 3;اللہ تعالى كے اوامر 1

انسان :انسانوں كا آخرت ميں حساب و كتاب 5 ، 8

ايمان :اللہ تعالى كى ربوبيت پر ايمان 4;ايمان كے آثار 4

ائمہ عليه‌السلام :ائمہ عليہم السلام كو ہديہ دينا 11

ذكر :اللہ تعالى كى ربوبيت كا ذكر 4 ;اللہ تعالى كے ذكر كى اہميت 3

روابط :واجب روابط كا ايجاد كرنا 1 ، 2 ;واجب روابط كو قطع كرنے كے آثار 9

روايت : 11 ، 12 ، 13

سوء الحساب :سوء الحساب سے مراد 13

عمل:عمل كا حساب 13

عہد و پيمان كو توڑنے والے :عہد و پيمان كو توڑنے والوں كا آخرت ميں حساب 9;عہد و پيمان كو توڑنے والوں كے حساب ميں سختى 10 ; عہد و پيمان كو توڑے والے قيامت ميں 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2 ص 210 ح 39 ; نورالثقلين ج2 ص 496 ح 97\_

قيامت :قيامت ميں حساب و كتاب كے مقامات 5

گنہگار:آخرت ميں گنہگاروں كا حساب و كتاب 6 گنہگاروں كے حساب و كتاب ميں سختى 6

واجبات 1 :مالى واجبات 12

آیت 22

(وَالَّذِينَ صَبَرُواْ ابْتِغَاء وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُواْ الصَّلاَةَ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرّاً وَعَلاَنِيَةً وَيَدْرَؤُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ)

اور جنھوں نے مرضى خدا حاصل كرنے كے لئے صبر كياہے اور نماز قائم كى ہے اور ہمارے رزق ميں سے خفيہ و علانيہ انفاق كياہے اور جو نيكى كے ذريعہ برائي كو دفع كرتے رہتے ہيں آخرت كا گھرا انھيں كے لئے ہے (22)

1 \_ فرمان و احكام الہى كو جارى كرنے ميں صبر كو اختيار كرنا اور ثابت قدم رہنا ضرورى ہے \_والذين صبرو

(ابتغاء وجه ربهم ) يعنى (رضايت الہى كو حاصل كرنا ) كى عبارت يہ بتاتى ہے كہ(صبروا) كے متعلقات احكام اور فرمان الہى ہيں : (صبروا على ما امرهم الله به و عمّا نهاهم عنه)

2 \_ صبرو بردبارى كى قدرو قيمت اس كے خدائي ہونے كى مرہون منت ہے \_والذين صبروا ابتغاء وجه ربهم

3 \_ رضايت الہى كو حاصل كرنے كے ليے صبر و استقامت ، عقلمند لوگوں كى خصوصيات ميں سے ہے\_

إنما يتذكر اولو الالباب ... الذين صبرو

ابتغاء وجه ربهم

4 \_ نماز كو قائم كرنا اور اس پر ثابت قدم رہنا ضرورى ہے\_والذين ... أقاموا الصلاة

5 \_ مستحقين كى سرپرستى ، اور ان پر خرچ كرنا لازمى امر ہے\_والذين ... انفقو

6 \_ انفاق كرنے كے ليے مخصوص اموال اور امكانات كا ہونا ضرورى نہيں \_والذين ... انفقوا مما رزقناهم

مذكورہ بالا معنى لفظ (ما)(جو كچھ ) سے عموم اور شمول كے معنى سے حاصل ہوا ہے \_

7 \_انسان كے ليے اموال اور امكانات،خداوند متعال كى طرف سے عطا شدہ رزق ہے \_مما رزقناهم

8\_ اموال و امكانات كا خداوند متعال كى طرف سے ہونے كا يقين، انسان ميں انفاق كرنے كى خصلت كو جنم دينے كا پيش خيمہ بنتاہے \_الذين ... انفقوا مما رزقناهم

اموال كو خدا كى دى ہوئي نعمت سمجھنا اس مقصد كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ انسان ميں انفاق كرنے كى خصلت و عادت كو ايجاد كرنے ميں آسانى پيدا ہو\_

9 \_ اپنے تمام اموال كو خرچ و انفاق نہ كرنا يہ خداوند متعال كى طرف سے انفاق كرنے والوں كے ليے تاكيد ہے \_

وأنفقوا مما رزقناهم

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہے كہ (ممّا) ميں ''من'' سے مراد، بعض ہو تب اس آيت كا معنى يہ ہوگا ( الذين ... انفقوا مما رزقناهم ) يعنى وہ لوگ جو اپنے اموال ميں سے كچھ كو خدا كے راستے ميں ديتے ہيں ) يہ اس صورت ميں ہے كہ خداوند متعال نہيں چاہتا كہ انسان اپنے تمام اموال كو خدا كے راستے ميں خرچ كردے\_

10\_انفاق كرنا اچھى عادت ہے خواہ چھپ كر كيا جائے يا ظاہراً انفا ق كيا جائے\_انفقوا مما رزقناهم سراً و علانية

11 \_ نماز كو قائم كرنااور حاجتمندوں كى حاجت روائي كرنا عقلمندوں كى نشانياں ہيں \_

إنما يتذكر اولو الالباب ... والذين صبروا ... و أقاموا الصلاة و انفقوا مما رزقناهم

12\_گناہوں اور برے كاموں كے جبران اور كفارے كے ليے نيك كاموں كو انجام دينا، اچھى خصلت اور عقلمندوں كى خصوصيات ميں سے ہے\_انما يتذكّر اولو الالباب ... والذين ... يدرء ون بالحسنة السيئة

(دراء)'' يدرؤن'' كا مصدر ہے جو دور كرنے

و برطرف كرنے كے معنى ميں آتاہے اور (السيئة) سے مراد ممكن ہے وہ گناہ اور برائياں ہوں جو نيك انسان سے سرزد ہوجاتى ہيں \_ اور يہ بھى احتمال ديا جاسكتاہے كہ وہ ظلم و ستم و برائياں ہوں جو كہ دوسروں نے اسكے حق ميں انجام دى ہوں ليكن مذكورہ معنى احتمال اول كى صورت ميں ہے \_

13 \_ نيك كاموں كو انجام دينا، برائيوں كو ختم كرديتا ہے اور گناہوں كے ليے كفارہ ہے \_والذين ... يدرئون بالحسنة السيئة

14 \_دوسروں كے ظلم و ستم اور برائيوں كے جواب ميں نيكى كرنا،قابل قدر خصلت و عادت ہے اور عقلمندوں كى خصوصيات ميں سے ہے\_إنما يتذكّر اولو الالباب ... الذين ... يدرءون بالحسنة السيئة

مذكورہ معنى دوسرے احتمال كى صورت ميں ہے جسكى وضاحت نمبر12 ميں بيان ہوچكى ہے \_

15\_ دنيا كى زندگي، نيك عاقبت و انجام (بہشت) ركھنے والى ہے \_اولئك لهم عقبى الدار

(الدار) ميں الف لام عہد حضور ى ہے اسى وجہ سے (الدار) سے مراد ،دنيا كى زندگى ہے اور نيك انجام سے مراد (عقبى الدار) كے بعد والى آيت كريمہ كے قرينے كى وجہ سے بہشت ہے \_

16\_ دنياوى زندگى كا نيك انجام، عقلمندوں كا صلہ ہے\_إنما يتذكر اولو الالباب ... اولئك لهم عقبى الدار

17\_ نيك انجام، صبر اختيار كرنے والوں اور نماز كو قائم كرنے والوں اور خدا كى راہ ميں خرچ كرنے والوں كے ليے اور برے اعمالوں كو نيك اعمالوں سے جبران كرنے والوں كے ليے ہے\_

والذين صبروا ... و يدرءون بالحسنة السيئة اولئك لهم عقبى الدار

18\_ وہ لوگ جو خوف خدا ركھتے ہيں اور قيامت كے سخت و دقيق حساب سے خوف زدہ ہيں وہ نيك انجام كو پائيں گے \_

و يخشون ربهم و يخافون سوء الحساب ... اولئك لهم عقبى الدار

19\_ خداوند متعال كے عہد و پيمان سے وفا كرنے والے اور ان احكام كو پورا كرنے والے جنكا خداوند متعال نے حكم ديا ہے وہ اپنے نيك انجام سے بہرہ مند ہوں گے \_

الذين يوفون بعهد الله ... والذين يصلون ما امر الله به ان يوصل ... اولئك لهم عقبى الدار

اخلاص :

اخلاص كى اہميت 2

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى بخششيں 7; اللہ تعالى كى روزى 7 ; اللہ تعالى كى نصيحتيں 9

اللہ تعالى كا خوف ركھنے والے :اللہ تعالى كا خوف ركھنے والوں كا اچھا انجام 18

اچھائي :برائي كے مقابلے ميں اچھائي كرنا 14

انجام :اچھا انجام 15

انفاق :انفاق كا دائرہ 6 ، 9 ;انفاق كا سرچشمہ 8 ;انفاق كى اہميت 5 ;انفاق كى فضيلت 10 ;انفاق كے اقسام 10 ;انفاق كے شرائط 9 ;چھپا ہوا انفاق 10;ظاہر بظاہر انفاق 10

انفاق كرنے والے :انفاق كرنے والوں كا اچھا انجام 17

ايمان :ايمان كے آثار 8

بہشت : 15

تحريك :تحريك كے عوامل8

تكليف:تكليف پر صبر كرنا 1

خوف:آخرت كے حساب و كتاب سے خوف كے آثار 18;اللہ تعالى كا خوف ركھنے كے آثار 18

دنيا :دنيا كا انجام 15

ديندارى :ديندارى ميں استقامت 1 ; ديندارى ميں صبر 1

روابط:واجب روابط كو برقرار ركھنے والے 19

صاحبان عقل:صاحبان عقل كا پسنديدہ عمل 12; صاحبان عقل كا اچھا انجام 16;صاحبان عقل كا اخلاص 3 ; صاحبان عقل كا صبر3;صاحبان عقل كى خصوصيات 3 ، 12 ، 14;صاحبان عقل كى نشانياں 11; صاحبان عقل كے پيش آنے كا طريقہ 14

صابرين :صابرين كا اچھا انجام 17

صبر:صبر ميں اخلاص 2 ، 3

صفات:پسنديدہ صفات 10 ، 12 ، 14

عمل :پسنديدہ عمل كے آثار 13

عہد :عہد سے وفا كرنے والوں كا اچھا انجام 19;عہد سے وفا كے آثار 19

فقراء :فقراء پرا نفاق كرنا 5 ; فقراء كى ضروريات كو پورا كرنا 11

قدر و قيمتيں :قدر و قيمتوں كا ملاك 2 ، 10

گناہ :گناہ كا جبران 12 ; گناہ كے كفارے كے اسباب 13

مادى وسائل:مادى وسائل كا سبب 7

محسنين :محسنين كا اچھا انجام 17

نماز:نماز كو قائم كرنا 11;نماز كو قائم كرنے كى اہميت 4

نماز قائم كرنے والے :نماز قائم كرنے والوں كا اچھا انجام 17

آیت 23

(جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالمَلاَئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ)

ہميشہ رہنے والے باغات ہيں ميں جن ميں يہ خود اور ان كے آباء و اجداد اور ازواج و اولاد ميں سے سارے نيك بندے داخل ہوں گے اور ملائكہ ان كے پاس ہر دروازے سے حاضرى ديں گے(23)

1\_ بہشت ،دنيا كى زندگى كا نتيجہ اور انجام ہے \_اولئك لهم عقبى الدار جنات عدن

(جنات عدن ) كا جملہ (عقبى الدار) جو پہلے والى آيت ہے اس كے ليے عطف بيان ي

بدل ہے \_

2 \_ بہشت عدن ،ان لوگوں كا صلہ ہے جو عہد و پيمان الہى كےساتھ وفا كريں اور ان عہدوں كو نہ توڑيں اور ان چيزوں سے ناطہ جوڑيں جن كے بارے ميں خداوند متعال نے حكم ديا ہے ان سے ارتباط كو برقرار ركھيں \_

الذين يوفون بعهد الله ... اولئك لهم عقبى الدار جنات عدن

3\_بہشت عدن، اللہ تعالى كے فرامين پر صبر و استقامت كرنا اور نماز قائم كرنے اور انفاق كا صلہ و جزاء ہے \_

والذّين صبروا ... اولئك لهم عقبى الدار جنّات عدن

4\_بہشت عدن چھوٹے چھوٹے باغات اور متعدد بڑے بڑے باغات كو اپنے اندر ليے ہوئے ہے \_جنّات عدن

5 \_بہشت عدن ميں داخل ہونے والوں كے والدين ; اولاد اور بيوياں اگر نيك و صالح ہوں گے تو ان كے ساتھ ہى ہوں گے\_جنات عدن يدخلونها و من صلح من ء ابائهم و ازواجهم و ذريتهم

6\_ بہشت عدن ميں داخل ہونے والے كچھ لوگ ايسے ہوں گے جو اس مقام و منزلت كے مستحق ہوں گے \_ اور كچھ لوگ ايسے ہوں گے جو ان كى وجہ اور ان كے صدقے سے اس مقام پر لائے جائيں گے \_

جنات عدن يدخلونها و من صلح من ء ابائهم و ازواجهم و ذرياتهم

(من صلح) كے جملے كا (يدخلون) كى ضمير پر عطف ہونا اس بات كى حكايت كرتاہے كہ مذكورہ گروہ(اباء ہم و ...) ان ميں سے نہيں ہيں جو مذكورہ آيات ميں موجود تمام اوصاف كے حامل ہيں اور حقيقت ميں جنات عدن كے مستحق ہوں \_ اگر وہ حقيقت ميں مستحق ہوتے تو عطف لانے كى ضرورت نہيں تھى كيونكہ (يدخلونہا) كا جملہ ان كو بھى شامل ہوسكتاہے\_

7\_ بہشت ،صالحين كى جگہ ہے \_و من صلح من ء ابائهم و ازواجهم و ذرياتهم

8\_ بہشتيوں كو مبارك باد كہنے كے ليے فرشتے ہر راستے سے ان كے پاس حاضر ہوں گے \_

والملائكة يدخلون عليهم من كل باب

9\_ بہشت عدن، كے بہت سارے دروازے ہيں \_الملائكة يدخلون عليهم من كل باب

10\_ قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ... جنات عدن قضيب غرسه الله بيده ثم قال له : كن

فكان ...(1)

رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ (جنات عدن) ايسے درخت ہيں جنكو خداوند متعال نے اپنے دست مبارك سے لگايا پھر اس كے ليے حكم ديا (بہشت ) ہوجا پس وہ ہوگئي ...

11 \_ (سول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم قال : جنّه عدن وهى فى وسط الجنان ... فسورها ياقوت أحمر و حصاها اللؤلؤ) (2)

رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے روايت ہے كہ حضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: بہشت عدن بہشتوں كے درميان ہے اسكى ديوار سرخ ياقوت اور اس كے سنگريزے موتى ہيں \_12 \_ '' عن ابى جعفر عليه‌السلام قال: سأل على عليه‌السلام رسول الله : ... فقال : لما ذا بنيت هذه الغرف (فى الجنة) يا رسول اللّه ؟ فقال: يا على تلك غرف بناها الله ؟ فقال يا على عليه‌السلام تلك غرف بناها الله لا ولياءه ... فاذا دخل المؤمن الى منازله فى الجنة ... فاذا استقرت لولّى الله منازله فى الجنة ... يبعث الله الف ملك يهنونّه بالجنة ... فينهون الى أول باب من جنانه فيقولون للملك الموكل ... استأذن لنا على ولّى الله ... فيأذن لهم فيدخلون على وليّ الله و هو فى الغرفة و لها الف باب ... فيدخل كل ملك من باب من ابواب الغرفة فيبلّغونه رسالة الجبّار و ذلك قول الله : '' والملائكة يدخلون عليهم من كل باب '' يعنى : من ابواب الغرفة '' سلامٌ عليكم بما صبرتم فنعم عقبى الدار ...'' (3)

امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا : مولا امير المؤمنين عليه‌السلام نے رسالت مآب سے سوال كيا يا رسول اللہ يہ كمرے (بہشت ميں ) كيوں بنائے گئے ہيں ؟ تو اسوقت حضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا اے على عليه‌السلام يہ كمرے خداوند متعال نے اپنے دوستوں كے ليے بنائے ہيں جب مؤمن بہشت ميں اپنى رہائش گاہ و مقام پر پہنچے گااور ولى خدا كے ليے بہشت ميں مقامات كو مشخص و معين كيا جائے گا \_خداوند اس وقت ايك ہزار فرشتوں كو بھيجے گا جو اس كے ليے بہشت كى مبارك باد ديں گے جب وہ اس كى بہشت كے پہلے دروازے ميں پہنچيں گے تو جو فرشتے وہاں نگہبان ہوں گے ان سے كہيں گے كہ ہمارے ليے ولى اللہ سے اذن دخول ( اندر آنے كى اجازت ليں تو اس وقت وہ ان كو اجازت ديں گے\_ تا كہ ولى اللہ كى خدمت ميں حاضر ہوں اسوقت وہ اپنے كمرے ميں ہوں گے اور اس كمرے كے ہزار دروازے ہوگا تو اس وقت ہر دروازے سے ايك فرشتہ اندر داخل ہوگا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)خصال شيخ صدوق ج2 ; ص 558ح 31 ; نورالثقلين ج2 ص 497ح 103\_2) من لا يحضر الفقيہ ج1 ص 193 ح 43 ; نورالثقلين ج2 ص 499 ح 107\_

3) تفسير قمى ج2 ص 246 ; نورالثقلين ج2 ص 499 ح 111\_

تب خداوند غالب كے پيغام كو اس تك پہنچائيں گے \_ يہ تبارك و تعالى كا قول ہے (و الملائكة يدخلون عليهم من كل باب) اس سے مقصود يہ ہے كہ وہ كمرے كے دروازوں سے داخل ہوں گے اور يہ كہيں گے (سلام عليكم بما صبرتم فنعم عقبى الدار)

اللہ :اللہ تعالى كے ساتھ عہد و پيمان 2

انفاق :انفاق كى جزاء 3

بہشت:بہشت عدن 6 ; بہشت عدن كى حقيقت 10 ; بہشت عدن كى خصوصيات 5 ، 11 ، 12 ; بہشت عدن كى نعمتيں 4;بہشت عدن كے باغ 4 ; بہشت عدن كے دروازے 9 ;بہشت عدن كے مكان 11 ; بہشت كے اسباب 2 ، 3 ; بہشتى لوگ 2 ،7; بہشتى لوگوں پر سلام 12 ; بہشتى لوگوں كو مبارك باد دينا 8 بہشتى لوگوں كى اقسام 6 ; بہشتى لوگوں كى اولاد 5; بہشتى لوگوں كى بيوياں 5; بہشتى لوگوں كے ساتھ رہنے والے لوگ 5; بہشتى لوگوں كے والدين 5

دنيا :دنيا كا انجام 1

روابط :روابط واجب كى جزاء 2

روايت : 10 ، 11 ،12

شرعى ذمہ دراى :شرعى ذمہ دراى ميں استقامت كى جزا 2

صالحين :بہشت ميں صالحين 7

صبر:صبر كى جزاء 3

عہد :عہد سے وفا كى جزا ء 2

ملائكہ :ملائكہ كا سلام 12; ملائكہ كا مبارك باد دينا 8

نماز :نماز قائم كرنے كى جزا 3

آیت 24

(سَلاَمٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ)

كہيں گے كہ تم پر سلامتى ہو كہ تم نے صبر كياہے اور اب آخرت كا گھر تمھارى بہترين منزل ہے (24)

1 \_ ملائكہ اہل بہشت كاديدار كريں گے اور ان سے ہمكلام ہوں گے \_والملائكة يدخلون عليهم ... سلام عليكم

2 \_ فرشتے ہر طرف سے اہل بہشت كے پاس آئيں گے اور ان پر سلام كريں گے\_

والملائكة يدخلون عليهم من كل باب سلام عليكم

3 \_فرشتے اہل بہشت كو سلامتى اور ان سے ہر مصيبت دور رہنے كى خوشخبرى ديں گے\_سلام عليكم

4 \_فرامين الہى كى پيروى پر صبر و استقامت كرنا، بہشت ميں داخل ہونے كا موجب ہے\_سلام عليكم بماصبرتم

(بما صبرتم) ميں ''باء'' حرف سبب ہے اور (ما) اسميں مصدريہ ہے'' صبرتم'' كے ساتھ متعلق چند امور ہيں جو گذشتہ آياتميں (الذين يوفون) سے لے كر (يدرء ون بالحسنة السيئة) تك بيان كيے گئے ہيں ان سب كو (طاعة اللہ ) سے تعبير كيا جاسكتاہے اس صورت ميں (بما صبرتم ) يعنى '' سبب صبركم على طاعة الله''

5\_ فرامين الہى پر كاربند رہنا، صبر واستقامت كا محتاج ہے\_بما صبرتم

6 \_ دنيا كى زندگى كا انجام اور عاقبت (بہشت) اللہ كى اطاعت پر صبر كرنے والوں كے ليے اچھى اور نيك عاقبت ہے \_

فنعم عقبى الدار

7\_ '' قال (ابوعبدالله عليه‌السلام : إن طائفة من

الملائكة عابوا ولد آدم فى اللّذات والشهوات ... فإذا كان يوم القيامة و صار أهل الجنة فى لجنّة، إستاذن أولئك الملائكة على اهل الجنة ، فيؤذن لهم فيدخلون عليهم فيسلّمون عليهم و يقولون لهم (سلام عليكم بما صبرتم ) فى الدنيا عن اللّذات والشّهوات الحلال(1)

امام جعفر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا بے شك بعض فرشتے انسانوں كو لذا ت اور شہوات كى وجہ سے ان كى عيب جوئي كرتے تھے پس جب قيامت بر پا ہوگى اور اہل بہشت اس ميں داخل ہوں گے اور فرشتے اہل بہشت كے پاس جانے كے ليے اجازت طلب كريں گے پھر ان كو اجازت ملے گى تو پھروہ ان كو كہيں گے تم پر سلام ہو كہ تم نے بردبارى سے كام ليا اور حلال لذتوں اور شہوتوں سے پرہيز كيا \_

8 \_ '' عن ابى عبدالله عليه‌السلام (فى قوله تعالى :) '' سلام عليكم بما صبرتم'' على الفقر فى الدنيا ... (2) امام جعفر صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس قول ''سلام عليكم بما صبرتم '' كے بارے ميں روايت ہے كہ اس سے مراد، دنيا ميں فقر و فاقہ پر (بردبارى اور صبر سے) كام لينا ہے \_

اطاعت:اطاعت ميں صبر6

اہل بہشت :6اہل بہشت پر سلام 2 ،7; اہل بہشت سے ملائكہ كا ہمكلام ہونا 1;اہل بہشت كا صبر 7 ; اہل بہشت كى ملائكہ سے ملاقات 1 ; اہل بہشت كو بشارت 3

بشارت :سلامتى كى بشارت 3//بہشت:بہشت كے اسباب4

ديندارى :ديندارى ميں استقامت 4 ; ديندارى ميں صبر 4

روايت:7 ، 8روايت: 7،8

شرعى ذمہ داري:شرعى ذمہ دراى ميں صبر 4،5

صابرين :صابرين كا اچھا انجام 6

فقر:فقر پر صبر 7//ملائكہ :ملائكہ كا سلام 2 ،7; ملائكہ كى خوشخبرياں 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج2، ص 211، ح42، نورا لثقلين ج2، ص500، ح113\_

2)تفسير عياشى ج2 ص 211 ; تفسير برہان ج2 ص 291 ح 9\_

آیت 25

(وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الأَرْضِ أُوْلَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ)

اور جو لوگ عہد خدا كو توڑ ديتے ہيں اور جن سے تعلقات كا حكم ديا گيا ہے ان سے قطع تعلقات كرليتے ہيں اور زمين ميں فساد بر پا كرتے ہيں ان كے لئے لعنت اور بدترين گھر ہے (25)

1\_ خداوند متعال نے انسانوں كو اپنے عہد و پيمان پر پا بند رہنے كو لازمى قرار دياہے\_والذين ينقضون عهد اللّه

(عہداللہ) سے مراد جس طرح آيت شريفہ (20) ميں گذرچكاہے وہ عہد و پيمان ہيں جو خداوند متعال نے انسانوں سے ليے ہيں ياوہ عہد و پيمان ميں جو انسانوں نے خداوند متعال كے ساتھ باندھے ہوئے ہيں \_

2\_ وہ عہد و پيمان جو خداوند متعال نے انسانوں كے ساتھ باندھے ہوئے ہيں انہيں توڑنے كو حرام قرار ديا ہے\_

والذين ينقضون عهد الله ... اولئك لهم اللعنة ولهم سوء الدار

3 \_ وہ عہد و پيمان جو انسان نے خداوند متعال كے ساتھ ركھے ہوئے ہيں ان كا توڑنا بھى حرام ہے \_

و الذين ينقضون عهد الله

4 \_ عہد و پيمان كو توڑناخصوصاً اس وقت جب اسكى تاكيد بھى كى گئي ہو، نامناسب اور قابل مذمت كام ہے \_

و الذين ينقضون عهد الله من بعد ميثاقه اولئك لهم العنة و لهم سوء الدار

(من بعد ميثاقہ ) ميں ''ميثاق'' مصدر ہے اور استحكام دينے كے معنى ميں آياہے اور (ميثاقہ) كى ضمير (عہد) كى طرف لوٹ رہى ہے \_اس وجہ

سے (من بعد ميثاقہ) كے معنى ميں عہد و پيمان كو مستحكم كرنے كے بعد اسكى پابندى كرنے پر تاكيد كى گئي ہے\_

5 \_خداوند متعال نے وہ رابطے كہ جس كے بارے ميں حكم ديا ہے كہ ان كو برقرار ركھاجائے كے سلسلہ ميں انسانوں كو اس پر كاربند رہنے كو بھى واجب قرار ديا ہے \_والذين ...يقطعون ما أمر الله به أن يوصل

( ما أمر اللہ ) كى وضاحت كے ليے آيت شريفہ 21 كے حاشيہ (1) كوملاحظہ فرمائيں \_

6\_ زمين پر فساد كرنا، محرمات الہى ميں سے ہے \_والذين يفسدون فى الارض اولئك لهم اللنعة ولهم سوء الدار

7\_وہ لوگ جو خداوند متعال كے عہد و پيمان كے پابند نہ ہوں ان پر لعنت خدا ہے اوروہ رحمت الہى سے دورى ميں مبتلا ہوجائيں گے \_والذين ينقضون عهد الله ... اولئك لهم اللنعة

8\_ وہ لوگ جن كو حكم ديا گيا ہے كہ خداوند متعال سے رابطہ كو محكم ركھيں \_ اگر وہ اس پر كاربند نہ رہيں تو وہ لعنت اور رحمت الہى سے دورى ميں مبتلا ہوجائيں گے\_والذين ...يقطعون ما امر الله به أن يوصل ...اولئك لهم اللنعة

9\_زمين پر فساد كرنے والوں پر لعنت الہى اور رحمت الہى سے دورى ميں مبتلا ہونا ہے \_

والذين ... يفسدون فى الارض اولئك لهم اللعنة

10\_ دوزخ، دوزخيوں كے ليے سخت اور برے انجام كى جگہ ہے \_ولهم سؤ الدار

آيت 22 و 23 ميں موجود دنيا كا برا مقام (سؤالدار) اس كے مقابلہ ميں موجود قرينہ عقبى الدار كى وجہ سے دوزخ ہے\_

11\_ برا مقام (دوزخ) ان كے ليے ہے جو عہد و پيمان الہى كو توڑتے ہيں اور وہ ارتباط جنكو برقرار ركھنے كا خداوند عالم نے حكم ديا ہے \_ ان كى پابندى نہيں كرتے \_والذين ينقضون عهد الله ...و يقطعون ما امر الله ... لهم سوء الدار

12 \_ وہ لوگ جو زمين پر فساد كرتے ہيں وہ برے مقام (دوزخ) ميں گرائے جائيں گے \_

والذين ...يفسدون فى الاض ... لهم سوء الدار

13 \_'' دخل عمرو بن عبيد على ابى عبدالله عليه‌السلام فلما سلّم و جلس ...قال : احبّ أن اعرف الكبائر من كتاب الله عزوجل،

فقال ... منها ... نقض العهد و قطيعة الرحم لان الله عزوجل يقول : (اولئك لهم اللعنه و لهم سوء الدار ...(1)

عمرو ابن عبيد امام جعفر صادق عليه‌السلام كى خدمت ميں حاضر ہوئے ا اور سلام كركے ان كے ہاں بيٹھ گے اور كہا ميں چاہتاہوں كہ گناہان كبيرہ كو كتاب الہى سے جانوں پھر حضرت عليه‌السلام نے فرمايا ان گناہوں ميں سے ايك عہد شكنى اور قطع رحم ہے چونكہ خداوند عزوجل ارشاد فرماتاہے ( اولئك لهم اللنعة ولهم سوء الدار ...)

احكام:2،3،5،6

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا انسانوں كے ساتھ عہد 2 ; اللہ تعالى كے اوامر 1 58

انسان :انسانوں كى ذمہ دارياں 1

اہل جہنم :11 ، 12

جہنم :جہنم كا برا ہونا 10 ، جہنم ميں جانے كے اسباب 12

رحمت :آخرت ميں رحمت سے محرم لوگ 7 ، 8،9

روابط واجب : 5

واجب روابط كے قطع كرنے كے آثار 11

روايت : 13

شرك:شرك كا گناہ 13/صلہ رحم:قطع رحم كا گناہ 13

عمل:ناپسنديدہ عمل 4

عہد :عہد سے وفاء كا وجوب 1;عہد سے وفا كى اہميت 7 عہد كے احكام 2 ، 3

عہد شكنى كرنے والے :عہدشكنى كرنے والوں پر لعنت 7; عہد شكنى كرنے والوں كا برا انجام 11;عہدشكنى كرنے والوں كا جہنم ميں ہونا 11

عہدشكنى :خداوند متعال سے عہد شكنى كرنا 3،7; خداوند متعال سے عہدشكنى كے آثار 11 ;عہدشكنى كا گناہ 13 ; عہدشكنى كا ناپسند ہونا 4 ;عہد شكنى كى حرمت 2 ، 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج2 ص 287 ح 24 ; نورالثقلين ج2 ص 502 ح 117\_

فساد پھيلانا :فساد پھيلانے كى حرمت6; فساد پھيلانے كى سزا 9 ،12;فساد پھيلانے كے احكام 6;فساد پھيلانے كے موارد 6 ، 9 ، 12

گناہان كبيرہ :13

لعنت :لعنت كے مستحقين 7 ، 8 ،9

محرمات: 2 ، 3،6

مفسدين :مفسدين پر لعنت 9 ; مفسدين كا برا انجام 12; مفسدين كا جہنم ميں ہونا 12

واجبات 1 ، 5

آیت 26

(اللّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقَدِرُ وَفَرِحُواْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلاَّ مَتَاعٌ)

اللہ جس كے لئے چاہتاہے رزق كو وسيع2\_يا تنگ كرديتا ہے اور يہ لوگ صرف زندگانى دنيا پر خوش ہوگئے ہيں حالانكہ آخرت كے مقابلہ ميں زندگانى دنيا صرف ايك وقتى لذت كا درجہ ركھتى ہے اور بس(26)

1\_خداوند متعال، انسانوں كو روزى دينے والا ہے \_الله يبسط الرزق لمن يشاء و يقدر

2 \_ خداوند متعال بعض انسانوں كو فراوان اوركثرت سے روزى عطا كرتاہے اور بعض كے نصيب ميں بہت كم روزى ركھتاہے\_الله يبسط الرزق لمن يشاء و يقدر

(بسط) كا معنى و سعت دينا ہے اور (قدر) كا معنى تنگ و كم كردينے كے ہيں روزى كا تنگ ہونا ، بہت ہى كم اور ناچيز كے ليے كنايہ ہے \_

3\_ بعض انسان دنياكى زندگى سے اپنا دل خوش كرتے ہيں اور آخرت كے حالات سے غافل رہ جاتے ہيں \_

فرحوا بالحيوة الدنيا و ما الحيوة الدنيا فى الآخرة الا متاع

دنيا كو آخرت كے مقابلے ميں ناچيز بيان كرنا اس گروہ كى مذمت كرنے بعد جو دنيا سے اپنے دل كو خوش ركھے ہوئے ہيں \_ (فرحوا بالحيوة الدنيا ) يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ اس گروہ سے مراد وہ لوگ ہيں جنہوں نے يا تو آخرت كو قبول نہيں كيا اور يا اس سے غافل ہيں \_

4 \_ دنيا كى زندگي، آخرت كى زندگى كے مقابلے ميں ناچيز سے توشہ كے علاوہ كچھ نہيں ہے\_و ما الحيوة الدنيا فى الآخرة الا متاع

(فى الآخرة) ميں حرف'' في'' مقائسہ و مقابلہ كے ليے ہے (متاع) اس مال كو كہتے ہيں جس سے زندگى ميں بہرہ مند ہوتے ہيں \_ اسكونكرہ لانے كا مقصد يہ ہے كہ قلت كا اظہار كيا جائے\_

5 \_ آخرت كى زندگي، قابل قدر اور قدر و قيمت والى ہے\_وما الحيوة الدنيا فى الآخرة الا متاع

6 \_خداوند متعال اپنى مشيت كے مطابق انسانوں كى روزى كو معين و مشخص فرماتاہے\_اللّه يبسط الرزق لمن يشاء و يقدر

(لمن يشاء) (يبسط)اور (يقدر) دونوں كے ليے قيد ہے دوسرے لفظوں ميں (يقدر) كے بعد جملہ (لمن يشاء) مقدر ہے \_

7\_ دنيا كى زندگى سے دل خوش كرنااور اسكى قدر و قيمت كى طرف توجہ نہ دينا كفر اختيار كرنے كا ذريعہ ہے \_

و فرحوا بالحى وة الدنيا و ما الحيوة الدنيافى الآخرة الا متاع

چونكہ (فرحوا) كى ضمير سے مراد، كفر اختيار كرنے والے اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے مخالفين ہيں پس جملہ (فرحوا بالحى وة الدنيا و ...) در حققت ان كے كفر اختيار كرنے كے عوامل و اسباب اور بنياد كى طرف اشارہ ہے\_يعنى دنيا كى زندگى سے دل خوش كرنا ان كو كفر اختيار كرنے كى طرف لے جاتاہے\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا رازق ہونا 1 ، 2 ; اللہ تعالى كى مشيت 2 ، 6

انسان :انسانوں كى روزى 2 ; انسانوں كى غفلت 3; انسانوں ميں اقتصادى تفاوت 2 ; انسانوں ميں دنيا طلبى 3

جہالت :جہالت و جہل كے آثار 7

حيات :اخروى زندگى كى قدر و قيمت 4 ، 5 ; دنياوى زندگى كى قدر و قيمت نہ ہونا 4 ،7

دنيا :دنيا و آخرت 4

دنيا طلبى :دنيا طلبى كے آثار 7

روزى :روزى كا سبب 1 ، 2;روزى كا مقدر ہونا 6

غفلت :آخرت سے غفلت 3

كفر :كفر كا سبب 7

آیت 27

(وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْلاَ أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ)

اور يہ كافر كہتے ہيں كہ ان كے اوپر ہمارے پسند كى نشانى كيوں نہيں نازل ہوتى تو يہ پيغمبر كہہ ديجئے كہ اللہ جس كو چاہتاہے گمراہى 3\_ميں چھوڑ ديتاہے اور جو اس كى طرف متوجہ ہوجاتے ہيں انھيں ہدايت ديديتاہے (27)

1\_ عصر بعثت كے كفار نے رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت پر كسى معجزہ يا نشانى كا دعوى نہيں كيا \_

و يقول الذين كفروا لو لا انزل عليه آية من ربه

2 \_ كفار، توحيد اور رسالت پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى حقانيت پر يقين كرنے كے ليے قرآن مجيد كے علاوہ كوئي دوسرا معجزہ چاہتے تھے\_و يقول الذين كفروا لو لا انزل عليه آية من ربه

(إن اللہ يضل من يشاء و يھدي ...)كا جملہ اس بات كا قرينہ ہے كہ كفار اپنى ہدايت اور رسالت پيغمبر صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قبول كرنے كے ليے جسكا اصل مقصد توحيد تھا معجزہ چاہتے تھےيعنى يہ كہتے تھے اگر معجزہ دكھاؤ گے تو تيرى رسالت كو قبول كريں گے اور توحيد والے ہوجائيں گے \_

3 \_ عصر بعثت كے كفار كا پروپيگنڈہ، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف ماحول كو آمادہ كرنا تھا \_

و يقول الذين كفروا لو لا انزل عليه آية من ربه

4 \_انسانوں كى ہدايت اور ان كى گمراہي، خداوند متعال كے دست قدرت اوراسكى مشيت كے ساتھ مربوط ہے \_

قل إن الله يضل من يشاء و يهدى اليه من اناب

(يضل) اور (يهدي) دونوں افعال كى صفات و خصوصيات اس بات كا قرينہ ہيں كہ وہ ايك دوسرے كے ليے ہيں \_تو

مذكورہ بالا جملہ كا معنى يہ ہوگا (إن الله يضل عنه من يشاء و يشاء اضلال من لم ينب و يهدى اليه من يشاء و يشاء هداية من أناب) خداوند متعال اسكو گمراہ كرتاہے جو خود گمراہى كو چاہتاہو اور اس كى دربار ميں تو بہ نہ كرے اور اسكى طرف نہ جھكے اور اسكى ہدايت كرتاہے جو خود ہدايت كو چاہے اور وہ اسكى ہدايت كرتاہے جو اس كے حضور توبہ كرے اور اسكى طرف ميلان و جھكاؤ ركھتا ہو\_

5 \_ انسان، خود اپنى ہدايت اورگمراہى ميں بہت بڑا كردار ادا كرتاہے \_ان الله يضل من يشاء و يهدى اليه من اناب

6\_ خداوند متعال كى طرف جھكاؤ، مشيت الہى كى طرف سے اسكى ہدايت كا پيش خيمہ ہے اورا سكا توحيد و رسالت پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو قبول كرنے كے ليے راہنمائي ہے\_إن الله يضل من يشاء و يهدى اليه من أناب

(إنابة) (أناب) كا مصدر ہے جسكا معنى لوٹنا اور توجہ كرنا ہے (إليہ) كے قرينے كى وجہ سے اس سے مراد، خداوند متعال كى طرف توجہ كرنا اور لوٹنا ہے اور اس وجہ سے كہ يہ وصف ہدايت پانے سے پہلے واقع ہواہے تو اس سے مراد، خداوند متعال كى طرف جھكاؤ اور اس سے دورى اختيار نہ كرنا ہے \_

7\_ انسان كا خداوند متعال كى طرف نہ جھكنا يہ مشيت الہى كا اسكو گمراہ كرنے اور توحيد و رسالت پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف ہدايت نہ كرنے كا پيش خيمہ ہے \_إن الله يضل من يشاء و يهدى اليه من اناب

8\_ وہ لوگ جو ہدايت كے ليے زمينہ نہيں ركھتے وہ معجزات كے ديكھنے سے بھى ہدايت حاصل نہيں كرسكيں گے اور توحيد الہى اور رسالت پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف نہيں آئيں گے \_لو لا انزل عليه آية من ربه قل إن الله يضل من يشاء

خداوند متعال ان كے جواب ميں جو اپنى ہدايت كو معجزے لانے كے ساتھ مشروط كرتے ہيں فرماتا ہے كہ ہدايت اور گمراہى كا مسئلہ خداوند متعال كے ہاتھ ميں ہے\_ يہ جواب ان كے مذكورہ دعوى كى حقيقت كو اس طرح بيان كرتاہے كہ معجزات ہدايت كا سبب نہيں بن سكتے \_ بلكہ يہ مشيت الہى ہے جو اس ميں كردار ادا كرتى ہے \_

9\_ كفار نے اپنى ہدايت پانے ميں جو مشورہ ديا اس كا اور خاص معجزات كا بے اثر ہونا، يہ دليل ہے كہ وہ پيغمبر

اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف راہنمائي نہيں پاسكيں گے \_لو لا انزل عليه اية من ربه قل ان الله يضل من يشاء ويهدى اليه من اناب

10\_ اللہ تعالى كى مشيتيں قانو ن و ضوابط كے ساتھ ہيں اور فضول اور بے دليل ہونے سے پاك و پاكيزہ ہيں \_

يضل من يشاء و يهدى اليه من اناب

(من يشاء ) كى جگہ ( من أناب) كا جملہ لانا يہ اس حقيقت كى طرف اشارہ كرتاہے كہ اگر چہ تمام امور مشيت الہى كے تابع ہيں ليكن اسكى مشيت بے معنى نہيں بلكہ ہدايت اور گمراہي، اعمال كى قابليت و لياقت كى بنياد پر ہے \_ ہدايت اور گمراہ كرنے كے سلسلہ ميں اس كى ہدايت اس كو شامل حال ہوتى ہے جو خدا كى طرف جھكتا ہے او ر گمراہى اس كا مقدر بنتى ہے جو اس سے منہ موڑ لے \_

استعداد:استعدادوں كى اہميت 8

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 3

اللہ تعالى :اللہ تعالى سے منہ موڑ نے كے آثار 7; اللہ تعالى كا پاك و پاكيزہ ہونا 10;اللہ تعالى كا گمراہ كرنا 4 ; اللہ تعالى كى مشيت 4 ;اللہ تعالى كى مشيت كا قانون كے ساتھ ہونا 10 ;اللہ تعالى كى مشيت كا پيش خيمہ 6،7; اللہ تعالى كى ہدايت كرنا 4

انسان :انسان كا كردار5

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت كو جھٹلانے والے1 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے خلاف فضا سازى 3

توحيد :توحيد كا پيش خيمہ 6 ; توحيد كے موانع 7

جھكاؤ:خداوند متعال كى طرف جھكنے كے آثار6

كفار:صدر اسلام كے كافروں كى خواہشات 2;صدر اسلام كے كافروں كى فضا سازى 3;صدر اسلام كے كفار اور آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 1 ، 2، 3 ; صدر اسلام كے كفار اور توحيد 2 ; صدر اسلام كے كفار اور معجزہ 2; صدر اسلام كے كفار كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 9 ; كافروں پر معجزے كا بے اثر ہونا 9

كفر:آنحضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے كفر 7 ; كفر كا سبب 7

گمراہى :گمراہى كا پيش خيمہ 7;گمراہى كا سبب 4 ،5

معجزہ :معجزہ اقتراحى 2 ;معجزہ اقتراحى كا رد 9 ; معجزے كو جھٹلانے والے 1

ہدايت :ہدايت كا پيش خيمہ 6 ; ہدايت كا سبب 4 ، 5 ، 6

ہدايت كو قبول نہ كرنے والے :ہدايت كو قبول نہ كرنے والوں كى گمراہى 8 ; ہدايت كو قبول نہ كرنے والے اور آنحضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 8 ; ہدايت كوقبول نہ كرنے والے اور توحيد 8 ; ہدايت كو قبول نہ كرنے والے اور معجزہ 8

آیت 28

(الَّذِينَ آمَنُواْ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللّهِ أَلاَ بِذِكْرِ اللّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ)

يہ وہ لوگ ہيں جو ايمان لائے ہيں اور ان كے دلوں كو ياد خداسے اطمينان حاصل ہوتاہے اور آگاہ ہوجائو كہ اطمينان ياد خدا سے ہى حاصل ہوتاہے (28)

1 \_جو افراد ايمان لائے ان كے دلوں كو ياد الہى سے اطمينان حاصل ہوتاہے وہ ان لوگوں ميں سے ہيں جنكو خداوند متعال نے اپنى طرف ہدايت فرمائي ہے\_و يهدى اليه من أناب \_ الذين ء امنوا و تطمئن قلوبهم بذكر الله

2\_ صدر اسلام كے مسلمان ان لوگوں ميں سے تھے جو ہدايت حاصل كرنے سے پہلے خدا كى طرف جھكاؤ ركھتے تھے اور اس سے منہ موڑنے والے نہيں تھے\_و يهدى إليه من أناب \_ الذين ء امنوا و تطمئن قلوبهم بذكر الله

(الذين آمنوا) (من آناب) پر عطف بيان ہے اور اس كو مصادق كے ذريعہ بيان كرنے والا ہے يعنى جو لوگ ايمان لائے ہيں يہ وہى ہيں جو خدا كى طرف جھكا ؤ ركھتے تھے اس وجہ سے ان كى ہدايت كے ليے مشيت الہى شامل حال ہوئي ہے\_

3 \_ فقط ذكر الہى اور اسكى ياد سے دلوں كو اطمينان اور سكون ملتاہے\_ألا بذكر الله تطمئن القلوب

(بذكر اللہ) كا اس كے متعلق ( تطمئن) پر مقدم كرنے كا مقصد، حصر كا معنى حاصل كرنا ہے \_

4 \_ ياد الہى اور اس كے ذكر سے غافل انسان، مضطرب و پريشان ہوتے ہيں \_ألا بذكر الله تطمئن القلوب

5\_ عن جعفر بن محمد عليه‌السلام فى قوله : '' ألا بذكر الله تطمئن القلوب'' فقال : بمحمد عليه و آله السلام تطمئن القلوب و هو ذكر الله ...''(1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس قول (ألا بذكر الله تطمئن القلوب) كے بارے ميں روايت ہے كہ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا حضرت محمد مصطفي صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ان پر اور انكى آل پر درود و سلام ہوں جن كے ذريعے دلوں كو اطمينان نصيب ہوتاہے\_ اور وہ ذكر الہى ہے \_

6\_ (عن أبى عبدالله عليه‌السلام فى قوله تعالى '' الذين آمنوا و تطمئن قلوبهم بذكر الله الا بذكر الله تطمئن القلوب'' قال: قال رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لعلى بن ابى طالب عليه‌السلام : تدرى فى من نزلت ؟ ... فى من صدّق لى و آمن بى و احبّك و عترتك من بعدك و سلّم الامر لك و للائمة من بعدك(2)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے خداوند كے اس قول (الذين آمنوا و تطمئن قلوبهم ...) كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا كہ رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے مولا امير المؤمنين سے فرمايا كيا آپ جانتے ہيں كہ يہ آيت شريفہ كس كے بارے ميں نازل ہوئي ہے؟ \_ جو ميرى تصديق كرے اور مجھ پر ايمان لائے اور تجھے اور تيرى عترت و آل كو جو تيرے بعد ميں آئے گى اس سے دوستى ركھتاہو اور تيرى اور تيرے بعد والے ائمہ كى ولايت كو قبول كرتاہو\_

'' عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال: ... فاما ما فرض على القلب من الايمان فالاقرار و المعرفة و العقد و الرضا و التسليم بان لا اله الا الله وحده لا شريك له ... و ان محمداً عبده و رسوله ... و هو عمله و هو قول الله عزوجل : ... '' الا بذكر الله تطمئن القلوب ...(3)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ايمان كى وہ قسم جو دل ميں ركھنا واجب ہے \_وہ اقرار ، شناخت ، عہد و ايمان ، رضايت اور اس معبود كى طرف تسليم

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1)تفسير عياشى ج2 ص 211 ح 44 ; نورالثقلين ج2 ص502 ح 117\_

2) تفسير فرات كوفى ص 207 ; بحارالانوار ج 23 ص 367 ح 36\_

3) كافى ج2 ص 34 ; ح7 ، بحارالانوار ج66 ص 24 ; ح 6\_

خم ہوناہے كہ وہ يكتا ہے اور اس كا كوئي شريك نہيں خداوند متعال كے علاوہ كوئي معبود نہيں \_اور يہ كہ

حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اس كے بندے اور اس كے رسول ہيں \_ يہ سب (اقرار ... و غيرہ) كا تعلق دل سے ہے يہى اللہ تعالى كا فرمان ہے ( ...الا بذكر الله تطمئن القلوب ...)

اطمينان :اطمينان كے اسباب 3

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل 5

ايمان :ائمہ عليه‌السلام پر ايمان 6 ; امير المؤمنين على عليه‌السلام پر ايمان 6 ; آنحضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر ايمان 6 ; ايمان كى حقيقت 7

تسليم :تسليم كى حقيقت7

جھكاؤ:اللہ تعالى كى طرف جھكاؤ2

ذاكرين :ذاكرين كے فضائل 1

ذكر :ذكر الہى سے مراد5;ذكر الہى كے آثار 3

روايت : 5 ، 6 ،7

سكون :سكون كے اسباب 3

علم نفسيات : 3 ، 4

غافلين :غافلين كا مضطرب اور پريشان ہونا 4;غافلين كى پريشانى 4; غافلين كے صفات 3

غفلت :اللہ تعالى سے غافل ہونے كے آثار 4

مؤمنين :مؤمنين كا دلى اطمينان 1 ; مؤمنين كى ہدايت 1; مؤمنين كے فضائل 1 ، 6

مسلمين :صدر اسلام كے مسلمين كا جھكاؤ 2;صدر اسلام كے مسلمين كے فضائل 2

ہدايت پانے والے : 1

آیت 29

(الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ)

جو لوگ ايمان لائے اور انھوں نے نيك اعمال كئے ان كے لئے بہترين جگہ (بہشت) اور بہترين بازگشت ہے (29)

1\_خداوند وحدہ لا شريك ، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن مجيد پر ايمان لانے والے ہى نيك عمل كو بجالانے والے ہيں وہ دنيا كى زندگيوں ميں سے بہترين اور پاكيزہ ترين زندگى كے حامل ہيں \_الذين ء امنوا و عملوا الصالحات طوبى لهم

(ءامنوا) كے متعلق مذكورہ آيات كى روشنى ميں توحيد ، پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور قرآن مجيد ہے (طوبى ) اطيب كا اسم تفضيل مؤنث ہے جسكا معنى بہترين اور پاك ترين ہے \_ اور اس سے مراد لفظ (مئاب) كے قرينہ مقابل ہونے كى وجہ سے دنيا كى پاك اور بہترين زندگى ہے \_

2\_ ان مؤمنين كا انجام نيك ( سعادت آخروي) ہے جو عمل صالح بجا لانے والے ہيں \_

الذين آمنوا و عملوا للصالحات طوبى لهم و حسن مئاب

(مئاب) مصدر ميمى اور لوٹنے كے معنى ميں ہے \_

اس سے مراد آخرت كا ميدان ہے\_ يہ بات قابل ذكر ہے كہ (طوبى ) مبتدا ہے (حسن مئاب) اس پر عطف ہے اور (لہم ) ان دونوں كے ليے خبر ہے\_

3 \_ انسان كى دنيا اور آخرت كى سعادت ميں ايمان اس وقت مؤثر ہے كہ جب اسكے ساتھ اعمال صالح ہوں \_

الذين ء امنوا وعملوا الصالحات طوبى لهم و حسن مئاب

4 \_ نيك اعمال، ايمان كے بغير،دنيا و آخرت كى سعادت كى ضمانت نہيں ديتے \_

الذين ء امنوا و عملوا الصالحات طوبى لهم و حسن مئاب

5\_'' سئل رسول الله صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم عن طوبى قال: شجرة

أصلها فى دارى و فرعها على أهل الجنة ثم سئل عنها مرة اخرى فقال: فى دار على عليه‌السلام ان دارى و دار على عليه‌السلام فى الجنة بمكان واحد (1)

رسالت مآب صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے طوبى كے بارے ميں پوچھا گيا تو حضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا: ايسا درخت ہے جسكى جڑ ميرے گھر ميں ہے اور اسكى شاخيں بہشتيوں كے سروں پر ہيں پھر جب دوسرى مرتبہ حضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے سوال ہوا تو حضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم نے فرمايا (اسكى جڑ) على عليه‌السلام كے گھر ميں ہے ... بے شك على عليه‌السلام اور ميرا صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم گھر بہشت ميں ايك جگہ پر ہے \_

امير المؤمنين على عليه‌السلام :امير المؤمنين عليه‌السلام كے فضائل 5

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے فضائل 5

ايمان :ايما ن اور عمل صالح 3;ايمان كى اہميت 4 ; ايمان كے آثار 3

درخت طوبى :درخت طوبى كى جگہ 5

روايت : 5

سعادت:اخرت كى سعادت كے اسباب 3 ; دنيا كى سعادت كے اسباب 3

سعادت مند:2

صالحين :صالحين كا اچھا انجام 2 ; صالحين كى دنياوى زندگى 1 ; صالحين كى سعادت اخروى 2

عمل صالح:عمل صالح اور ايمان 4; عمل صالح كى اہميت 3 ; عمل صالح كے آثار 1 ، 4

مؤمنين :مؤمنين كا اچھا انجام 2; مؤمنين كى آخرت كى سعادت 2 ; مؤمنين كى دنيا وى زندگى 1; مؤمنين كے فضائل

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج5 ص 448 ; نورالثقلين ج2 ص 506 ح 137\_

آیت 30

(كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ الَّذِيَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَـنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ)

اسى طرح ہم نے آپ كو ايك ايسى قوم كے درميان بھيجا ہے جس سے پہلے بہت سى قوميں گذر چكى ہيں تا كہ آپ ان چيزوں كى تلاوت كريں جنھيں ہم نے آپ كى طرف بذريعہ وحى نازل كياہے حالانكہ وہ لوگ رحمان كے انكار كرنے والے ہيں \_آپ ان سے كہئے كہ وہ ميرا رب ہے اور اس كے علاوہ كوئي خدا نہيں ہے اسى پر ميرا اعتماد ہے اور اسى كى طرف بازگشت ہے (30)

1\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، لوگوں كے درميان خداوند متعال كے بھيجے ہوئے رسول تھے\_أرسلناك فى امة

2\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم رسالت ميں اور وحى كو حاصل كرنے ميں گذشتہ امتوں كے انبياء عليه‌السلام كى طرح تھے اور ان كى امت كا ان سے برتاؤ ايسےہى تھا جيسے گذشتہ امتوں كا اپنے انبياء عليه‌السلام كے ساتھ تھا\_

كذلك ارسلناك فى امة قدخلت من قبلها امم لتتلوا عليهم الذى اوحينا اليك

(كذلك أرسلناك ...) كے جملے ميں جو تشبيہ ہے اسكا تقاضا يہ ہے كہ مشبہ ، مشبہ بہ اور وجہ شبہہ موجود ہو\_ كہا گيا ہے كہ (مشبّہ)'' پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو اپنى امت كى طرف بھيجنا ہے ''''مشبہ بہ'' گذشتہ امتوں ميں انبيائ(ع) كو بھيجنا ہے اور (وجہ شبہہ) ايسے حقائق ہيں جنكوگذشتہ آيات يا اسى

مورد بحث آيت سے استفادہ كيا جاسكتاہے \_ ان حقائق ميں سے خود ذات رسالت، وحى كا آنا، رسالت كى ذمہ دارى ، اور رسول كو بھيجنے كا ہدف و مقصد (لتتلوا عليهم ...) امتوں كا برتاؤ، ان كا انجام ، لوگوں كى ہدايت اور گمراہى ميں انبياء عليه‌السلام كو بھيجنے كے بعد خداوند متعال كى روش و طريقہ (قل إن اللہ يضل من يشاء و يھدى اليہ من أناب) و ...وغيرہ ہيں \_

3\_ پيغمبراسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى بعثت اور امت سے پہلے متعدد امتوں كا مٹ جانا اور ظاہر ہونا او ر انبياء (عليہم السلام) سے ان كا بہرہ مندہونا\_أرسلناك فى امة قد خلت من قبلها امم

(خلّوا)'' خلت '' كا مصدر ہے اس كے معانى ميں سے ايك معنى گذر جانا ہے اور امتوں كا گذرنا اورچلے جانا سے مراد، ان كى نابودى ہے (أرسلناك فى امة) يعنى امت كا رسول سے بہرہ مند ہونے سے مراد يہ ہے كہ ان سے پہلے بھى امتيں تھيں اس سے يہ بات ظاہر ہوتى ہے كہ ہر امت خداوند متعال كى طرف سے ايك رسول ركھتى تھي\_

4\_ لوگوں كے ليے قرآن مجيد كى تلاوت كرنا پيغمبر اسلام كى ذمہ دراى اور انہيں پيغمبر ى عطاكرنے كے مقاصدميں سے تھا \_

أرسلناك ... لتتلوا عليهم الذى اوحينا اليك

(تلاوت) '' تتلوا '' كا مصدر ہے جسكا معنى پڑھنا ہے (لتتلوا) (أرسلناك) كے متعلق ہے جو پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى اور ان كو پيغمبر بناكر بھيجنے كے مقصد كو بيان كرتاہے\_

5\_ قرآن مجيد ايك ايسى حقيقت ہے كہ جسكو خداوند متعال نے وحى كے ذريعہ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل فرمايا\_

لتتلوا عليهم الذى اوحينا اليك

6 \_پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم جس امت كى طرف مبعوث ہوئے انہوں نے خداوند رحمن سے كفر اختيار كيا\_

وهم يكفرون بالرحمن

7\_ قرآن مجيد اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر جو وحى نازل ہوئي ہے اسكو قبول نہ كرنا، خداوند متعال اور اسكى رحمانيت سے كفر اختيار كرنے كے مترادف ہے \_لتتلوا عليهم الذين اوحينا اليك وهم يكفرون بالحرحمن

كيونكہ عصر بعثت كے لوگ خصوصاً اہل مكہ اور اس كے اطراف كے لوگ خداوند متعال كے معتقد تھے پس ( يكفرون بالرحمن ) سے مراد (لتتلوا عليهم ... ) كے قرينے كى وجہ سے قرآن مجيد كا انكار ہے اور قرآن مجيد كے انكار كو كفر الہى سے تعبير كرنا گويا اس نكتہ كى طرف اشارہ كرتاہے كہ قرآن مجيد كو قبول نہ كرنا اور اس سے انكارى ہونا ايسے ہى ہے جيسے خداوند متعال سے

كفر كيا گيا ہو\_

8\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر قرآن مجيد اور وحى كا نازل ہونا، خداوند متعال كى وسيع رحمت كا جلوہ ہے \_

وهم يكفرون بالرحمن

9\_ عصر بعثت كے لوگ خداوند متعال كو رحمن كے نام و صفت سے نہيں پہچانتے تھے اور اسى وجہ اس سے كفر كرتے تھے\_و هم يكفرون بالرحمن

اكثر مفسرين كا نظريہ يہ ہے كہ عصر بعثت كے لوگوں كے كفر سے مراد، خداوند كے (الرحمان) كے اسم وصفت سے ناآگاہى ہے يعنى خداوند متعال كو اس اسم و صفت سے نہيں جانتے تھے اور جب قرآن مجيد ميں خداوند متعال كو اس نام (الرحمان) سے جب ياد كيا گيا تو اس سے انكارى ہوئے\_ اور انہوں نے كہا ( رحمان) كون ہے اور كونسا خدا ہے \_

10\_ فقط خداوند رحمن ہى پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مربى اور مدبر ہے\_قل هو ربى لا اله الا هو

11\_ فقط خداوند متعال ہى لائق عبادت ہے \_لا اله الا هو

12\_ ربوبيت الہى كا يقين ،انسان كو اسكى عبادت پر آمادہ كرتاہے\_لا اله الا هو

13\_ فقط خداوند متعال كى ذات پر توكل كرنا چاہيئے\_عليك توكلت

(عليہ) كو (توكلت) پر مقدم كرنا حصر كا فائدہ كے ليے ہے \_

14\_پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى توحيد، خداوند متعال پر توكل ميں ہے\_عليه توكلت

15\_ ربوبيت الہى اور اسكى وحدانيت پر يقين ركھنا ، انسان كو توكل ميں توحيد اختيار كرنے كى طرف لے جاتاہے \_

هو ربى لا اله الا هو عليه توكلت

(عليہ توكلت) كا جملہ ربوبيت الہى اور اسكى وحدانيت جو (ہو ربي) ا ور (لا الہ الا اللہ) سے حاصل ہوتى ہے كے نتيجے كے مقام پر ہے\_

16\_ انسانوں نے، صرف خداوند متعال كى طرف لوٹنا ہے\_و إليه متاب

(متاب) (تاب)كا مصدر ميمى ہے جو لوٹ كرآنے كے معنى ميں ہے \_ باء پر كسرہ ياء متكلم كے حذف پر دلالت كرتاہے اور (إليہ) كا اس پر مقدم ہونا حصر پر دلالت كرتاہے\_

17\_ ربوبيت الہى اور اسكى وحدانيت پر اعتقاد ركھنا انسان كے اس يقين كا پيش خيمہ ہے كہ وہ خداوند متعال كى طرف حركت كررہاہے اور اسكى طرف لوٹ كرجانا ہے \_هو ربى ... إليه متاب

(إليہ متاب) كا جملہ (عليہ توكلت ) كى طرح ربوبيت الہى اور اسكى وحدانيت كے نتيجے كى طرح ہے \_

18\_ خداوند متعال ،پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو كافروں كے ساتھ برتاؤ كرنے اور ان كو جواب دينے كى تعليم دينے والا ہے \_

قل هو ربى ... و إليه متاب

اسماء وصفات :رحمن 6 ، 10

اللہ تعالى كى طرف لوٹنا 16

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى تعليمات 18 ;اللہ تعالى كى خصوصيات 10 ،11، 13،16; اللہ تعالى كى رحمت كى نشانياں 8

اللہ كے رسول :1

امتيں :امتوں ميں شباہت 3

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور تلاوت قرآن مجيد 4 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور كفار 18 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا توكل 14 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مدبر 10 ، آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا مربى 10 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا معلم 18 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى توحيد 14; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 4 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت 1;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى نبوت كا فلسفہ 4 ; حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو وحى ہونا 5 ، 8

انبياء :انبياء كى تاريخ 3 ; رسالت انبياء سے شباہت 2

انسان :انسانوں كا انجام 16

ايمان :ايمان كا پيش خيمہ 17 ; ايمان كے آثار 12،15; توحيد پر ايمان 15; خداوند متعال كى ربوبيت پر ايمان 12 ،15; خداوند متعال كى طرف لوٹ جانے پر ايمان 17

تشبيہات قرآن :حضرت محمد مصطفى صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كى تشبيہہ 20

توحيد :توحيد ربوبى 10 ; توحيد عبادى 11 ;

توكل :توكل كا سبب 15;خداوند متعال پر توكل 13 ، 14

ذكر :ربوبيت الہى كا ذكر 12

عبادت:عبادت الہى كا پيش خيمہ 12

عقيدہ :توحيد پر عقيدہ 17 ; ربوبيت الہى پر عقيدہ17

قرآن مجيد :قرآن مجيد كا وحى ہونا 5 ،8;قرآن مجيد كى تشبيہات 2 ; قرآن مجيد كى تكذيب7 ;قرآن مجيد كى تلاوت كى اہميت 4

كفار :خداوند متعال سے كفر كرنے والے 6;كفار سے برتاؤ كا طريقہ 18

كفر :اللہ تعالى سے كفر 17 ; اللہ تعالى كى رحمانيت سے كفر 7 ،9; كفر كے موارد 7

گذشتہ امتيں :گذشتہ امتوں كا نابودى ہوجانا 3 ; گذشتہ امتوں كى تاريخ 3; گذشتہ امتيں اور انبياء عليه‌السلام 2

لوگ :صدر اسلام كے لوگ اور رحمانيت الہى 9 ;صدر اسلام كے لوگوں كا كفر 6،9 ; صدر اسلام كے لوگوں كى جہالت 9

مسلمين :مسلمين اور حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 2

نظريہ كائنات:توحيدى نظريہ كائنات 11; نظريہ كائنات اور ايڈيالوجى 12 ، 15 ، 17

وحى :وحى كا جھٹلانا 7

آیت 31

(وَلَوْ أَنَّ قُرْآناً سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَى بَل لِّلّهِ الأَمْرُ جَمِيعاً أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُواْ أَن لَّوْ يَشَاءُ اللّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعاً وَلاَ يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُواْ تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُواْ قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيباً مِّن دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللّهِ إِنَّ اللّهَ لاَ يُخْلِفُ الْمِيعَادَ)

اور اگر كوئي قرآن ايسا1\_ ہو جس سے پہاڑوں كو اپنى جگہ سے چلايا جا سكے يا زمين طے كى جاسكے يا مردوں سے كلام كيا جا سكے (تو وہ يہى قرآن ہے )بلكہ تمام امور اللہ كے لئے ہيں تو كيا ايمان والوں پر واضح نہيں ہوا كہ اگر خدا جبراً چاہتا تو سارے انسانوں كو ہدايت دے ديتا اور ان كا فروں 2\_پر ان كے كرتوت كى بنا پر ہميشہ كوئي نہ كوئي مصيبت پڑتى رہے گى يا ان كے ديار كے آس پاس مصيبت آتى رہے گى يہاں تك كہ وعدہ الہى كا وقت آجائے كہ اللہ اپنے وعدہ كے خلاف نہيں كرتاہے (31)

1\_ نزول قرآن جو پہاڑوں كو حركت ميں لاتاہے، زمين كو ٹكڑے ٹكڑے كرديتاہے ، مردوں كو زندہ كرتاہے وہ ان لوگوں كے ليے ہدايت كا چراغ نہيں بن سكتا جن كو خداوند متعال ہدايت نہ دينا چاہتاہو\_

و لو أن قرء اناً سيرت به الجبال او قطعت به الارض او كلم به الموتى

(تسيير) ''سيرت '' كامصدر ہے جو حركت دينے كے معنى ميں آتاہے اور (تقطيع) ''قطعت '' كا مصدر ہے جو بہت گہرا سوراخ

كرنے كے معنى ميں آتاہے يا ٹكڑے ٹكڑے كرنے كے معنى ميں آتاہے حرف باء تينوں مذكورہ جملات ميں استعانت كے معنى ميں ہے (بل الله الامر) كا جملہ اور (ان لو يشاء الله لهدى الناس) كا جملہ يہ بتاتاہے كہ'' لو انّ ''كا جواب شرط '' لم تهيدوا إن لم يشاء الله''جيسا جملہ ہے\_

2 \_ وہ لوگ جو تلاوت قرآن مجيد سے ہدايت حاصل نہيں كرتے اور آخرت پر ايمان نہيں لاتے حتى ان كے ليےمردے بھى زندہ ہوجائيں اور وہ آخرت كے حقائق كو ان كے ليے بيان كريں تب بھى وہ ہدايت نہيں پائيں گے \_

و لو انّ قرء اناً ... كلم به الموتي

جملات (سيرت به الجبال) اور (قطعت به الارض) اور (كلم به الموتي) يہ ان معجزات كى حكايت كرتے ہيں جن كى كفار نے درخواست كى تھى مثلا ً يہ كہا جاسكتاہے كہ جملہ (كلم بہ الموتي) اس بات كى طرف اشارہ كرتاہے كہ انہوں نے آخرت كے بارے ميں يقين پيدا كرنے كے ليے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے درخواست كى كہ مردوں كو زندہ كرے تاكہ مرنے كے بعد والى دنيا اورآخرت كے بارے ميں انہيں خبر ديں \_

3\_ وہ لوگ جو مشاہدہ كرنے اور قرآن مجيد جو پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہوا ہے كى تلاوت كرنے سے ہدايت نہيں پاتے وہ كسى نشانى و معجزے سے ہدايت حاصل نہيں كرسكيں گے \_و لو انّ قرء اناً سيّرت به الجبال ... بل للّه الامر جميعا

4 \_ انسانوں كى ہدايت، خداوند متعال كے ہاتھ اور اسى كے اختيار ميں ہے \_و لو أنّ قرء انا ً ... بل للّه الامر جميعا

(الامر) كا مصداق جو قرينہ '' أفلم يأيئس ... أن لو يشاء الله لهدى الناس'' اور ''قل إن الله يضل من يشاء و يهدي ...) كى وجہ سے جو آيت 27 ميں ہے ، انسانوں كى ہدايت اور ضلالت ہے \_

5\_خداوند متعال تمام امور كا منشا و سبب ہے اور تمام چيزيں اس كے ہاتھ سے جارى و سارى ہيں \_لله الامر جميعا

6\_ مشيت الہى نافذ ہونے والى اور تخلف ناپذير ہے \_أن لو يشاء الله لهدى الناس جميعا

7\_ تمام لوگوں كا ہدايت يافتہ ہونا، مشيت اور تقاضا الہى نہيں ہے \_أن لو يشاء الله لهدى الناس جميعا

يہ بات قابل ذكر ہے كہ يہاں مشيت سے مراد مشيت تكوينى ہے و گرنہ خداوند متعال مشيت تشريعى ميں تمام لوگوں كى ہدايت كو چاہتاہے\_

8\_عصر بعثت كے مؤمنين، ظہور معجزہ كے خواہاں تھے تا

كہ كفار، اسلام و قرآن كى طرف توجہ اور ميلان پيدا كريں \_افلم يائس الذين ء امنوا ان لو يشاء الله لهدى النّاس جميعا

خداوند متعال كا مؤمنين پرجملہ ''أفلم يأئيس الذين ء امنوا'' كے ذريعہ اعتراض كرنا اس حقيقت كو بيان كرتاہے كہ ہدايت اور ضلالت دست الہى ميں ہے نہ معجزہ دكھانے ميں ، يہ اس بات كو بتاتاہے كہ مؤمنين يہ چاہتے تھے كہ كفار جو معجزات كى خواہش كرتے تھے وہ پورى ہونى چاہيئے ممكن ہے كہ وہ ہدايت حاصل كرليں \_

9\_ اس بات پر يقين ركھنا كہ لوگوں كى ہدايت مشيت الہى سے مربوط ہے نہ معجزات دكھانے سے اس سے مؤمنين كى يہ توقع كہ كفار كو معجزہ دكھا يا جائے وہ ختم ہوجاتى ہے \_أفلم يا يئس الذين ء امنوا ان لو يشاء الله لهدى الناس جميعا

10\_ لوگوں كى ہدايت مشيت الہى سے مربوط ہے يہ ايسے معارف ہيں كہ اہل ايمان كے ليے ضرورى ہے كہ ان كے بارے ميں يقين ركھيں \_أفلم يايئس الذين ء امنوا ان لو يشاء الله لهدى الناس جميعا

(ييأس) كے فعل كے اندر ( يعلم ) كا معنى پوشيدہ ہے اور جملہ ( أن لو يشاء الله ...) (يعلم) كے فعل كے ليے مفعول ہے اور ''ييأس'' كا متعلق محذوف ہے اس پر قرينہ جملہ ( من اہتداثعم) كا سياق ہے اس صورت ميں جملہ '' افلم ييأس ...'' كا معنى يوں ہوگا : كيا اہل ايمان يہ نہيں جانتے كہ اگر خداوند متعال چاہتا تو تمام انسانوں كو ہدايت كرديتاتو كيا وہ اس سے نااميد نہيں ہوگئے كہ كافر لوگ( جو قرآن مجيد كے ہوتے ہوئے ايمان نہيں لائے) وہ ہدايت حاصل كريں \_

11\_ عصر بعثت ميں مكہ اور اس كے اطراف كے كفار، سخت اورمٹا دينے والى مصيبتوں ميں مبتلا تھے\_

و لايزال الذين كفروا تصيبهم بما قارعة او تحل قريباً من دارهم

(قرع) كا معنى ايك شيء كو دوسرى شيء پر مارناہے اور (قارعة) كا معنى مارنے كے ہے يہ لفظ ايك محذوف موصوف جيسے (مصيبة)كى صفت ہے اور (تحلّ) ميں ضمير ( قارعة) كى طرف پلٹتى ہے اور (لا يزال ...) كے جملے كا سياق قضيہ خارجيہ كے جملے كى حكايت كرتاہے اس وجہ سے (الذين كفروا) كا جملہ مخصوص كفار كى طرف اشارہ كرتاہے مفسرين كے نزديك وہ كفار مكہ ہيں تو اس لحاظ سے (دار) سے مراد مكہ ہے اور (قريباً من دارهم ...) سے مراد اطراف اورجوار مكہ ہے \_

12\_ عصر بعثت كے لوگوں كا كفر كو اختيار كرنا اور قرآن مجيد اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے ان كى مخالفت كرنا ان پر سخت اور تباہ و برباد كردينے والى مصيبتوں كا سبب بنا\_

و لا يزال الذين كفروا تصيبهم بما صنعوا قارعة او تحلّ قريباً من دارهم

مذكورہ بالا معنى حرف باء جو (بما صنعوا) ہے اسكو سببيت قرار دينے سے حاصل ہوا ہے او رجملہ (ما صنعوا) سے مراد گذشتہ آيات كے قرينہ كى وجہ سے قرآن كا انكار اور پيغمبر اسلام كى رسالت كى مخالفت اور اسطرح كى باتيں ہيں \_

13\_كسى علاقہ كے اطراف اور اگرد نواح ميں امن كا نہ ہونا، اس علاقے كى سلامتى كے ختم ہونے كا سبب ہے\_

او تحل قريباً من دارهم

اطراف اور جوار مكہ ميں ناامنى كا ہونا اس علاقے كے ليے خوف و تہديد كا موجب بنا اس سے مذكورہ معنى كو حاصل كيا گيا ہے \_

14\_ وہ لوگ جو قرآن مجيد اور پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كے ساتھ جنگ كرنے پر اتر آتے ہيں ان كے ليے دنياوى عذابوں ميں گرفتار ہونے كا خطرہ ہے\_و لا يزال الذين كفروا تصيبهم بما صنعوا قارعة

15\_ كفار كى شكست و نابودى اور اہل ايمان كى كاميابى ، خداوند متعال كى طرف سے كفار كے ليے دھمكى اور عصر بعثت كے مؤمنين كے ليے خوشخبرى تھي\_حتى ياتى و عدالله

16\_ قرآن مجيد كى پيشگوئيوں ميں سے يہ ہے كہ مكہ اور اس كے اطراف كے كفار شكست كھائيں گے \_

لا يزال الذين كفرواتصيبهم بما صنعوا قارعة حتى يأتى و عدالله

17\_ خداوند متعال كے وعدے قطعى اور تخلف ناپذير ہيں \_إ ن الله لا يخلف الميعاد

18\_ '' عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله: '' و لا يزال الذين كفروا تصيبهم بما صنعوا قارعة'' و هى النقمة'' او تحل قريباً من دارهم '' فتحل بقوم غيرهم فيرون ذلك و يسمعون به والذين حلت بهم عصاة كفار مثلهم و لا يتعظ بعضهم ببعض و لن يذالوا كذلك '' حتى ياتى وعد الله'' الذى و عد المؤمنين من النصر و يخزى الله الكافرين(1)

امام باقر عليه‌السلام سے خداوند متعال كے اس قول ( و لا يزال ...) كے بارے ميں روايت ہے كہ (قارعہ ) سے مراد، مصيبت ہے اور جملہ (او تحلّ قريباً من دارہم ) سے مراد يہ ہے (يعني) عقوبت و مصيبت كسى دوسرى قوم پر آئے گى يہ ان كو ديكھيں گے اور سنيں گے \_ جو ان كي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج1 ص 365 ; نورالثقلين ج/ 2 ص 507 ح 141\_

طرح كافر اورگنہگار ہيں (ليكن)بعض دوسروں سے كوئي نصيحت حاصل نہيں كرتے اور وہ ہميشہ ايسے ہى رہتے ہيں يہاں تك كہ وعدہ الہى ان تك پہنچ جائے \_(و حتى ياتى وعد الله ...) يہ وہى وعدہ ہے جو مؤمنين كو ديا گيا ہے كہ خداوند متعال ان كو كامياب و كامران كرے گا اور كافروں كو ذليل و خوار كرے گا\_

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 11

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ دشمنى كے آثار 12 ، 14

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا ہدايت دينا 4;اللہ تعالى كى دھمكياں 15; اللہ تعالى كى مشيت 7 ; اللہ تعالى كى مشيت كا حتمى ہونا 6 ;اللہ تعالى كى مشيت كے آثار 1 ، 9 ،10 ;اللہ تعالى كے وعدوں كا حتمى ہونا 17 ;اللہ تعالى كے وعدے 15 ، 18

امور:امور كا منشاء و سبب 5

ايمان :ايمان كے آثار 9

توحيد :توحيد افعالى 5

روايت: 18

عذاب:دنياوى عذاب كے اسباب 14

قارعہ :قارعة سے مراد 18

قرآن مجيد :قرآن مجيد سے دشمنى كے آثار 12 ، 14;قرآن مجيد كا كردار 3; قرآن مجيد كى پيشگوئي 16 ;قرآن مجيد كى تلاوت كے آثار 2 ، 3

كفار:صدر اسلام كے كفار كى شكست 15; صدر اسلام كے كفار كى ہلاكت 15;صدر اسلام كے كفار كے مصائب 11;كفار اور آخرت پر ايمان 2 ; كفار اور آنحضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 12;كفار اور اسلام 8; كفار اور قرآن مجيد 8; كفار پر معجزے كا بے اثر ہونا 1، 2 ،3; كفار كا عبرت حاصل نہ كرنا 18;كفار كا ہدايت حاصل نہ كرنا 1 ، 2 3;كفار كى ذلت 18 ; كفار كى سزا 18

كفر:آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے كفر 12; قرآن مجيد سے كفر 12 كفر كے آثار 12

مؤمنين :

صدر اسلام كے مؤمنين سے وعدہ 15 ; صدر اسلام كے مؤمنين كى كاميابى 18 ;مؤمنين سے وعدہ 18 ; مؤمنين كى ذمہ دارى 10;مؤمنين كى كاميابى 18

مسلمين :صدر اسلام كے مسلمين كى خواہشات8

مصيبت :مصيب كے اسباب 12

معجزہ :پہاڑ كو حركت دينے كا معجزہ 1; زمين كو سوراخ كرنے اور توڑنے كا معجزہ 1 ; مردوں كاكلام كرنے كا معجزہ2; مردوں كو زندہ كرنے كا معجزہ1; معجزہ اقتراحى 8; معجزہ اقتراحى كے موانع 9 ; معجزہ كا كردار 9

مكہ :اطراف مكہ كے كافروں كى شكست 16 ; اطراف مكہ كے كفاروں كى ہلاكت 16 ;اطراف مكہ كے كافروں كے مصائب 11;مكہ كے كافروں كى شكست 16; مكہ كے كافروں كى ہلاكت 16;مكہ كے كافروں كے مصائب 11

نا امني:ناامنى كے اسباب13

آیت 32

(وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ)

پيغمبر آپ سے پہلے بہت سے رسولوں كا مذاق اڑايا گيا ہے تو ہم نے كافروں كو تھوڑى دير كى مہلت ديدى اور اس كے بعد اپنى گرفت ميں لے ليا تو كيسا سخت عذاب ہوا(32)

1\_ پيغمبر اسلام سے پہلے متعدد انبياء مبعوث بہ رسالت ہوئے\_و لقد استهزى برسل من قبلك

2\_ گذشتہ امتوں ميں سے چند گروہ اپنے پيغمبروں كى رسالت كے منكر ہوگئے\_فأمليت للذين كفروا

3\_ گذشتہ امتوں كے كفار اپنے پيغمبروں كا مذاق اور مسخرہ كرتے تھے\_و لقد استهزى برسل من قبلك فامليت للذين كفروا

4\_ خداوند عالم، پيغمبروں سے كفر كرنے والوں اور مذاق اڑانے والوں كو مہلت ديتا اور فوراً انكو عذاب نہيں ديتاتھا\_

فأمليت للذين كفروا

(املاء) ''امليت'' كا مصدر ہے جو مہلت دينے كے معنى ميں آتاہے اور تاخير ميں ڈالنے اور عمر طولانى كرنے كے معنى ميں بھى استعمال ہوتا ہے \_

5\_ خداوند متعال مدتوں كے بعد اور زمانے كے گزرنے كے بعد كفر كرنے والوں اور انبياء عليه‌السلام كا مذاق اڑانے والوں كو اپنى عقوبتوں اور عذاب ميں مبتلا كرديتا تھا\_فأمليت ... ثم أخذتهم فكيف كان عقاب

6\_ كافروں كے عذاب ميں تأخير كرنا، خداوند متعال كى سنتوں و طريقوں ميں سے ہے\_

و لقد استهزيء برسل من قبل فامليت للذين كفروا

كيونكہ عذاب كى تأخير تمام كفار كے ليے تھى اس يہ استفادہ (كہ يہ سنت و طريقہ الہى ہے ) ہوتاہے \_

7\_ كفار پر بغير كسى مہلت كے ان پر نزول عذاب كى توقع كرنا، نامناسب توقع ہے \_

و لقد استهزى برسل من قبلك فأمليت للذين كفروا

8\_ اللہ تعالى كے عذاب سخت اور دردناك ہيں \_فكيف كان عقاب

اوپر والے جملہ ميں استفہام تعجب كے ليے ہے اور شدت عقوبت و عذاب كى حكايت كرتاہے اور (عقاب) كي''با'' پركسرہ (ياء متكلم) كے حذف پر دلالت كرتا ہے \_ يعنى (عقابي) تھا\_

9\_ انبياء عليه‌السلام كا مذاق اڑانے والوں اور ان كى رسالت كا انكار كرنے والوں پر عذاب، خداوند متعال كى سنتوں ميں سے ہے \_ثم اخذتهم فكيف كان عقاب

10\_ خداوند متعال كى پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اسكے مؤمنين كو دلدارى اور تسلى دينا \_

و لقد استهزى برسل من قبلك ... ثم اخذتهم فكيف كان عقاب

گذشتہ امتوں كے مزاق اڑانے اور ان كو سزا دينے كے بيان كرنے كا مقصد اس قرينے كے ساتھ كہ مخاطب پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ہيں حضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى دينا مقصود ہے \_

11\_ گذشتہ امتوں كے مذاق اڑانے والے اور كفر اختيار كرنے والوں پر عقوبتوں اور عذابوں كا نازل ہونا يہ دليل ہے كہ وہ كفار خداوند متعال كے وعدہ اور وعيدوں و دھمكيوں كى مخالفت اور بے پروائي ميں بہت آگے بڑھ گئے تھے\_

إن الله لا يخلف الميعاد ... و لقد استهزى برسل من قبل ... ثم اخذتهم

(ثم أخذتم ... ) كى آيت جو مورد بحث ہے وہ (حتى يأتى و عد الله إن الله لا يخلف الميعاد) كے ليے دليل ہے\_

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو تسلى دينا 10

اللہ تعالي:اللہ تعالى كى دھمكيوں كا حتمى ہونا11 ; اللہ تعالى كى سزاؤں كى خصوصيات 8; اللہ تعالى كى سزائيں 5; اللہ تعالى كى سنتيں 6،9 ; اللہ تعالى كى مہلت دينا4

اللہ تعالى ى سنتيں اور عادتيں :مہلت دينے كى سنت :6

انبياء عليه‌السلام :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے پہلے انبياء عليہم السلام كا ہونا 1 ; انبياء عليہم السلام كا مزاق اڑانا 3 ;انبياء عليه‌السلام كا مذاق اڑانے والوں پر عذاب 9 ;انبياء(ع) كا مذاق اڑانے والوں كو مہلت دينا 4 ، 5; انبياء عليه‌السلام كا مذاق اڑانے والوں كى سزا 5 ; انبياء عليه‌السلام كى تاريخ 1

بے جا توقعات : 7

سزا :سزا كے مراتب 8

عذاب:عذاب ميں تأخير 4 ، 5 ، 6 ، 7

كفار :كفار پر عذاب 9 ; كفار پر عذاب كى درخواست 7 ;كفار كو مہلت 4 ، 5 ، 6; كفار كى سزا 5

گذشتہ امتيں :گذشتہ امتوں كى تاريخ 2 ، 3 ; گذشتہ امتوں كے كفار 2;گذشتہ امتوں كے كفار كا مذاق اڑانا 3 ; گذشتہ ميں سے كے كفار كى سزا 11 ; گذشتہ امتوں كے مذاق اڑانے والوں كى سزا 11

مؤمنين :مؤمنين كو تسلى اور دلدارى دينا 10

آیت 33

(أَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُواْ لِلّهِ شُرَكَاء قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لاَ يَعْلَمُ فِي الأَرْضِ أَم بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ مَكْرُهُمْ وَصُدُّواْ عَنِ السَّبِيلِ وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ)

كيا وہ ذات جو ہر نفس كے اعمال كے نگران ہے اور انھوں نے اس كے لئے شريك فرض كرلئے ہيں تو كہئے كہ ذرا شركاء كے نام تو بتائو تم خدا كو ان شركا كى خبر دے3\_رہے ہو جن كى سارى زمين ميں اسے بھى خبر نہيں ہے يا فقط يہ ظاہرى الفاظ ہيں اور سچ تو يہ ہے كہ كافروں كے لئے ان كا مكر آراستہ ہوگياہے اور انھيں راہ حق سے روك ديا گيا ہے اور جسے خدا ہدايت نہ دے اس كا كوئي ہدايت كرنے والا نہيں ہے (33)

1\_ انسانوں كا موجود ہونا اور ان كى دستاويزات اور ان كے امور كا نظم و ضبط خداوند متعال كے ہاتھ ميں ہے\_

أفمن كان هو قائم على كل نفس بما كسبت

(كسى پر قائم ہونے) كے معنى يہ ہيں كہ ان كى زندگى كے تمام امور اختيار ميں ركھنا امور ميں تدبير ، نظم و ضبط دينا ہے اور (بمالسبت ) ميں باء (مع) كے معنى ميں ہے اور (من ہو ...) سے مراد، خداوند متعال ہے اس صورت ميں (من ہو قائم ...) سے مراد يہ ہے كہ خداوند متعال انسانوں كوخلق و قائم كرنے والا ہے اور وہ چيز جو انہوں نے حاصل كى ہے \_ اور ان كے ہاتھ

2\_ كوئي شيء اور كوئي شخص(اہل شرك و غيرہ كے معبودوں ميں سے) خداوند متعال كے ہم پلہ نہيں ہے اور انسانوں كے امور ميں نظم و ضبط دينے اور انكوقائم كرنے اور چلانے كى قدرت نہيں ركھتا\_أفمن هو قائم على كل نفس بما كسبت

(أفمن ہو) ميں ''من'' مبتدا ہے اور اسكى خبر شبہہ جملہ جيسے( كمن ليس كذلك) ہے \_

3\_ مشركين اس بات كا اعتراف كرنے كے باوجودكہ لوگوں كے امور كو چلانے والا خداوند متعال ہے پھر بھى اس كے متعدد شركاء كے قائل ہوگئے \_أفمن هو قائم على كل نفس بما كسبت و جعلوا اللّه شركاء

4\_ لوگوں كے امور ميں نظم و ضبط دينا اور ان كو چلانا پرستش اور عبادت كے علائق معبود كى خصوصيات ميں سے ہے\_

أفمن هو قائم على كل نفس بما كسبت و جعلوا اللّه شركاء

5\_اہل شرك كے معبود، عبادت و پرستش كى شائستگى اور خدائي خصوصيات سے خالى ہيں \_قل سموهم

(سموا) كا مصدر (تسمية) ہے جسكا معنى نام ركھنا يا نام لينا ہے اور خيالى معبودوں كے نام لينے سے مراد خداوند عالم كى خصوصيات كو بيان كرنے كے قرينے كے مقابلہ ميں يہ ہے كے ان كى صفات بيان كى جائيں صرف نام لينا كا فى نہيں ہے كہ يہ كہا جائے كہ فلاں بت كا نام لات يا عزى و غيرہ ہے \_

6\_ اہل شرك كے خداؤں كى صفات كى طرف توجہ كرتے ہوئے انسان كے اطمينان كے ليے كافى ہے كہ وہ خداوند متعال كے شريك نہيں ہيں اور لائق عبادت و پرستش نہيں ہيں \_قل سموهم

جملہ ( قل سموہم) ان سے كہو كہ اپنے خيالى خداؤں كى صفات بيان كريں اصل ميں يہ استدلال ہے كہ شرك كے تصور كى كوئي بنياد نہيں ہے \_ يعنى تم خود ہى بتوں كى خصوصيات كو شمار كرو اوريہى كافى ہے \_ كہ سمجھ لو كہ وہ الوہيت اور ربوبيت كے لائق نہيں ہيں اور وہ شريك خدا بننے كى صلاحيت نہيں ركھتے \_

7\_ خداوند متعال اپنے كسى شريك كے بارے ميں بے اطلاع ہے\_ام تنبؤنه بما لا يعلم فى الارض

(تنبيي) (تنبؤنہ) كا مصدر ہے جو خبر دينے اور اطلاع دينے كے معنى ميں آتاہے(فى الارض) ( ما ) كے ليے قيد ہے اور دوسرے لفظوں ميں ضمير محذوفى كے ليے حال ہے جو لفظ (ما) كى طرف لوٹتى ہے اسى وجہ سے(أم تنبؤنه ...) كا معنى يہ ہوگا كہ كيا خداوند متعال كو اسكى خبر ديتے ہو جسكے بارے ميں وہ نہيں جانتا \_ خداوند متعال كا كسى شيء كے بارے ميں اطلاع نہ ركھنا يہ كنايہ ہے كہ وہ شيء وجود نہيں ركھتي\_

8\_ اسكى طرف توجہ كرتے ہوئے كہ خداوند متعال كسى كو اپنے شريك ہونے كى حيثيت سے نہيں جانتا يہ بات انسان كو توحيد كى طرف ميلان اور شرك كى طرف جھكنے سے روكتى ہے \_ام تنبؤنه بما لا يعلم فى الارض

9\_ مشركين كا يہ دعوى كہ خداوند متعال كے ليے شريك ہے يہ دعوى حقيقت سے خالى اورباطل پر مبنى ہے \_

ام يظهر من القول

(ظاهر من القول) يعنى ايسى كلام جو واقعيت نہيں ركھتى اور حقيقت سے خالى ہے (بظاہر) ايك فعل محذوف كے متعلق ہے اسكى كلام يا تقدير ميں يوں ہوگا (قل ...ام تسمونهم شركاء بظاهر من القول)كہہ دو بلكہ اس ظاہرى گفتگو سے جو كہ واقعيت سے خالى ہے ان كو خدا كے شريك قرار ديتے ہو\_

10\_ اہل شرك كا عقيدہ جب كہ يہ واضع ہے كہ وہ باطل ہے اور اس كے ليے كوئي دليل نہيں ہے تب بھى ايسا عقيدہ تھا جو ان كے ليے مزين و ظاہرى سجاوٹ كے ساتھ تھا\_بل زين للذين كفروا مكرهم

(مكرہم ) سے مراد عقيدہ مشركين ہے يعنى خداوند متعال كے ليے شريك قرار دينا ، اور ان شريكوں كى پرستش كرنا ہے كيونكہ يہ ايسى شيء ہے جو ان كے ليے زينت دى گئي ہے اور بناوٹ اور سنوار كرمزّين كى گئي ہے \_

11 \_ خداوند متعال كے ليے شريك خيال كرنا اور جھوٹے معبودوں كى پرستش يہ ايسا عقيدہ تھا جو مكر و حيلہ سے پرورش پايا ہواتھا \_بل زين للذين كفروا مكرهم

شرك كرنے كو مكر و حيلہ سے توصيف كرنا اور نام دينا اس نكتے كى طرف اشارہ كرتاہے كہ شرك اور غير اللہ كى پرستش و عبادت كى اساس و بنياد مكر و حيلہ ہے\_

12 \_مشركين اپنے جھوٹے خداؤں كى عبادت و پرستش ميں اپنے آپ كو دھوكا ديے ہوئے تھے\_بل زيّن للذين كفروا مكرهم

يہ كہ (زين) كا فاعل محذوف كيا ہے ؟ اسميں چند احتمالات ہيں 1 \_ شيطان 2 \_ كفرو شرك كرنے والوں كے سردار 3\_ خود كفار مذكورہ بالا معنى اس بنيادپر ہے كہ تيسرا احتمال ہو\_ تو اس صورت ميں معنى يوں ہوگا '' زين الكافرون لانفسہم مكرہم '' اسكا معنى يہ ہے كہ كفار اپنے شرك كو بے بنياد دليلوں سے توجيہ كرتے اور پھر آہستہ آہستہ ان كو زيبا اور خوبصورت ديكھتے ہيں \_

13 \_ انسان كا جھكاؤ خوبصورت چيزوں كى طرف ہوتاہے\_بل زين للذين كفروا مكرهم

4 1\_مشركين صحيح اور و منطقى راستے ( توحيد ) كے راستے سے ہٹ گئے تھے\_و صدّوا عن السبيل

15\_ مشركين كا خود كو فريب دينا اور شرك كے خيالى تصور كو مزين ديكھنا ان كو توحيد كى طرف جھكاؤ سے روكتاہے \_

و صدوا عن السبيل

(صدّ) (صدّوا) كا مصدر ہے جسكا معنى لوٹاناہے اور ظاہراً يہ ہے كہ (صدوا ) كا فاعل محذوف ہے جو مكر و حيلہ ہے جو اصل ميں مشركين كے شرك اختيار كرنے كا سبب ہے\_

16\_ خداوند متعال، مشركين كو گمراہ كرنے والا ہے \_و من يضلل الله فما له من هاد

17\_ جسكو خداوند متعال گمراہ كرتاہے كوئي بھى اسكى ہدايت نہيں كرسكتا\_و من يضلل الله فما له من هاد

18\_ انسان كى ہدايت و گمراہى خداوند متعال كے دست قدرت اور اختيار ميں ہے \_و من يضلل الله فماله من هاد

19\_جھوٹے خداؤں كو انتخاب كرنے ميں مشركين كا فريب اور حيلہ سبب بنا ہے كہ خداوند عالم كا ارادہ ان كى گمراہى كے متعلق ہوجائے\_بل زين للذين كفروا مكرهم ... و من يضلل الله فماله من هاد

قرآن مجيد ايك اعتبار سے حيلہ و مكر كو مشركين كى گمراہى كا سبب سمجھتاہے اور دوسرس طرف سے خداوند متعال كو ان كى گمراہى كا سبب شمار كرتا ہے \_

يہ دو حقيقتيں ان نكات كى طرف اشارہ كرتى ہيں كہ يہ صحيح ہے خداوند متعال گمراہ كرنے والا ہے ليكن اسكا سبب انسان خود فراہم كرتاہے او رحقيقت ميں ان كو گمراہ بنانے ميں ان كے خود اپنے عقيدے كى سزا ہے \_

20\_ انسان اپنى ہدايت اور گمراہى ميں مناسب كردار ادا كرتاہے\_بل زين للذين كفروا مكرهم ... و من يضلل الله فماله من هاد

21\_ '' عن ابى الحسن الرضا عليه‌السلام قال إ علم ... إن الله تبارك و تعالى ... قائم ليس على معنا انتصاب و قيام على ساق فى كبد كما قامت الاشياء و لكن '' قائم'' يخبر أنه حافظ و الله هو القائم على كل نفس بما كسبت (1)

امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے كہ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا يہ جان لو ... كہ خداوند تبارك و تعالى قائم ہے اسكا معنى يہ نہيں كہ وہ كھڑا ہے اور آسمان كے درميان اپنے پاؤں كے ساتھ كھڑا ہوا ہے جسطرح چيزيں كھڑى ہوتى ہيں اور قيام ميں ہوتى ہيں بلكہ (خداوند متعال) قائم ہے اس معنى كے ساتھ كہ وہ حافظ و محافظ ہے فقط خداوند متعال كى ذات ہے جو ہر انسان كى محافظ ہے اور جو اس نے كما ياہے اور حاصل كيا ہے اسكا بھى محافظ ہے \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج1 ص 121 ح2 ; نورالثقلين ج2 ص 508 ح 142\_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا بے مثل و مثال ہونا 2 ، 7 ; اللہ تعالى كا پاك و پاكيزہ ہونا 7 ; اللہ تعالى كا ہدايت دينا اللہ 18; تعالى كى خالقيت 1 ; اللہ تعالى كى خصوصيات 2 ;اللہ تعالى كى ربوبيت 1 ; اللہ تعالى كى قدرت2 ;اللہ تعالى كى گمراہى 16،17 ;اللہ تعالى كے قيام سے مراد 21 ;اللہ تعالى كے گمراہ كرنے كا سبب 19 ;اللہ تعالى كے گمراہ كرنے كى خصوصيات 17

ايمان :توحيد پر ايمان لانے كا سبب 6

توحيد :توحيد ربوبى 1 ، 2

جھكاؤ :توحيد كى طرف جھكاؤ كا سبب 8 ; توحيد كى طرف جھكاؤ كے موانع 15;زيبائي اور خوبصورتى كى طرف جھكاؤ 13

خود :خود اپنے ساتھ ساتھ مكر 12 ;خود اپنے ساتھ ساتھ مكر كے آثار 15 ، 19

ذكر :ذكر كے آثار 8

روايت : 21

شرك :شرك كا باطل و بے دليل ہونا 9 ; شرك كا بے منطق و دليل ہونا10; شرك كا سبب11; شر ك كو مزين كرنا 10 ;شرك كے باطل ہونے كاہونے كى وضاحت 10;شرك كے مزين كرنے كے آثار 15; شرك كے موانع 8

گمراہ لوگ :گمراہ لوگوں كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 17

گمراہى :گمراہى كا پيش خيمہ 20 ; گمراہى كا منشا وسبب 18

مشركين :مشركين اور توحيد 14; مشركين كا اقرار 3 ; مشركين كا شرك عبادى 12; مشركين كا عقيدہ 3 ، 10;مشركين كا محروم ہونا 14; مشركين كا مكر 12 ، 15; مشركين كى گمراہى كا سبب16; مشركين كى ہٹ دھرمى 3 ; مشركين كے معبودوں كا باطل ہونا 9 ; مشركين كے معبودوں ميں صلاحيت كا نہ ہونا 5 ، 6; مشر كين كے مكر كے آثار 19

معبود :معبود كى ربوبيت 4

معبوديت :معبوديت كا معيار4

مكر:مكر كے آثار 11

موجودات:موجودات كا عاجز ہونا 2

نظريہ كائنات :توحيدى نظريہ كائنات 1 ، 2

ہدايت :ہدايت سے محروم 14 ;ہدايت كا پيش خيمہ 20 ; ہدايت كا منشا و سبب 18

آیت 34

(لَّهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُم مِّنَ اللّهِ مِن وَاقٍ)

ان كے لئے زندگانى دنيا ميں بھى عذاب ہے اور آخرت كا عذاب تو اور زيادہ سخت ہے اور پھر اللہ سے بچانے والا كوئي نہيں ہے (34)

1\_ كفار،مشركين، گمراہ لوگ اور وہ جو انبياء عليہم السلام كا مسخرہ اڑاتے ہيں دنيا و آخرت كے سخت عذابوں ميں گرفتار ہوں گے\_لهم عذاب فى الحى وة الدنيا ولعذاب الآخرة اشق

(لہم) كى ضمير سے مراد آيت 31،32كے قرينے كى وجہ سے كفار،مشركين ،مذاق اڑانے والے اور گمراہ لوگ ہيں \_

2\_آخرت كے عذاب، دنيا كے عذابوں كى نسبت بہت سخت اور خطرناك ہيں \_و لعذاب الآخرة اشق

''أشق'' اسم تفضيل ہے (شقّ ) كے مصدر سے ہے \_ اور اشق كا معنى سخت اور دشوار ہوناہے\_

3\_عذاب الہى كے نازل ہونے ميں كوئي بھى ركاوٹ نہيں بن سكتا\_و ما لهم من الله من واق

(واق ) (وقاية)كے مصدر سے اسم فاعل ہے جسكا معنى محفوظ ركھنا اور محافظت كرنے كے ہے اور (من اللہ) سے مراد اس سے پہلے والے جملات كو مدنظر ركھتے ہوئے(من عذاب اللہ) ہے\_

4\_ اہل شرك كے معبود، ان كو اللہ كے عذابوں سے نجات دينے پر قادر نہيں ہيں \_و ما لهم من الله من واق

كيونكہ گفتگو مشركين كے بارے ميں ہورہى ہے اس وجہ سے (واق) كا مصداق جو مورد نظر ہے و ہ اہل شرك كے معبود ہيں \_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كے عذابوں سے نجات 4;اللہ تعالى كے عذابوں كا حتمى ہونا 3

انبياء:انبياء عليه‌السلام كا مذاق اڑانے والوں كا عذاب 1

انسان:انسانوں كا عاجز ہونا 3

عذاب :اخروى عذاب كى سختى 2; اخروى عذاب كى شدت 1 ; اخروى عذاب كے مستحق 1; دنياوى عذاب كى سختى 1 ; دنياوى عذاب كے مستحق 1 ; عذاب كے مراتب 1 ، 2

كفار:كفار كا عذاب 1

گمراہ لوگ:گمراہ لوگوں كا عذاب 1

مشركين :مشركين كا عذاب 1;مشركين كے معبودوں كا عاجز ہونا 4

آیت 35

(مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ أُكُلُهَا دَآئِمٌ وِظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَواْ وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ)

جس جنت كا صاحبان تقوى سے وعدہ كيا گيا ہے اس كى مثال يہ ہے كہ اس كے نيچے نہريں جارى ہوں گى اور اس كى پھل دائمى ہوں گے اور سايہ بھى ہميشہ رہے گا\_يہ صاحبان تقوى كى عاقبت ہے اور كفار كا انجام كار بہرحال جہنم ہے (35)

1\_ تقوى اختيار كرنے والوں كے ليے خداوند متعال كي طرف سے بہشت كا وعدہ و خوشخبرى ہے \_

مثل الجنّة التى وعد المتقون

2\_ وہ لوگ جوشرك سے دور رہتے ہيں اور انبياء عليه‌السلام كا مذاق اڑانے اور ان سے كفر كرنے سے ڈرتے ہيں وہ بہشت ميں جائيں گے\_مثل الجنّة التى وعد المتقون ... تلك عقبى الذين اتقوا

(متقون) اور (الذين اتقوا) كے اولين مصداق، آيات گذشتہ كى روشنى ميں وہ لوگ ہيں جو شرك اور انبياء كا مذاق اڑانے اور ان سے كفر كرنے سے ڈرتے ہيں \_

3\_ بہشت ميں بہت زيادہ نہريں ہيں \_مثل الجنّة ...تجرى من تحتها الانهار

مذكورہ بالا معنى لفظ(انہار) كے جمع ہونے سے استفادہ ہوتاہے\_يہ بات قابل ذكر ہے كہ (مثل) كے معانى ميں سے ايك معنى صفت اور خصوصيت ہے\_

4 \_بہشت كى نہريں درختوں كے نيچے سے جارى ہوں گي\_تجرى من تحتها الانهار

5\_بہشت اپنے اندر ميوے اور مختلف كھانے والى چيزيں اور دل پسند ہوا ركھنے والى ہے \_أكلها دائم و ظله

(أكَل) ثمر اور ميوہ كے معنى ميں ہے ، كبھى عام خوراك اور كھانے والى چيزوں پر بھيبولا جاتا ہے (ظلّ) سايہ كے معنى ميں ہے اور آيت شريفہ ميں دل پسند آب و ہوا ہونے كے ليے كنايہ ہے\_

6\_ بہشت كے ميوے اور كھانے والى چيزيں اور اسكى دل پسند آب و ہوا ہميشہ اور ختم ہونے والى نہيں ہے\_

اكلها دائم و ظله

(ظلہا ) مبتداء ہے اور اسكى خبر (دائم) ہے جو تقدير ميں ہے\_

7\_ انسان، دنيا كى زندگى ميں بہشت كا صحيح تصور اور اسكى خصوصيات كو درك كرنے سے قاصر ہيں \_

مثل الجنة التى وعد المتقون

بعض مفسرين اس كے قائل ہيں كہ(مثل) كا لفظ آيت شريفہ ميں شبيہ اورمانند كے معنى ميں آياہے اور اس نكتہ كى طرف اشارہ كرتاہے وہ چيزيں جو بہشت كے عنوان سے بيان ہوتى ہيں وہ مشابہ كے عنوان سے ہيں \_ وگرنہ واقعيت اور حقيقت اس كے علاوہ ہے كہ جسكى توصيف بيان كرنا ممكن نہيں كيونكہ انسان كے ليے اس دنيا كى مختصر و تنگ زندگى ميں اسكا درك كرنا اسكى قدرت و توان ميں نہيں ہے\_

8\_ بہشت، تقوى اختيار كرنے والى كى جزاء ہے\_تلك عقبى الّذين اتقو

9\_ جہنم كى آگ كافروں كى سزا ء ہے\_و عقبى الكافرين النار

10\_ مشركين، كافروں كے گروہ اور موحدين تقوى اختيار كرنے والوں ميں سے ہيں \_

تلك عقبى الذين اتقوا و عقبى الكافرين النار

11\_'' قال ابوعبدالله عليه‌السلام : إن ناركم هذه جزؤ من سبعين جزء اً من نار جهنم و قد أطفئت سبعين مرة بالماء ثم التهبت ... (1)

امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ حضرت عليه‌السلام فرماتے ہيں بے شك يہ تمہارى آگ (دنيا كي) جہنم كى آگ كے ستر درجوں ميں سے ايك درجہ ہے كہ جس كو ستر مرتبہ پانى سے خاموش كيا گيا ہے پھر وہ شعلہ ورہوگئي ہے \_

اللہ تعالى :اللہ تعالى كى بشارتيں 1; اللہ تعالى كے وعدے1

انبياء :انبياء عليه‌السلام كا مذاق اڑانے سے اجتناب كرنے كے آثار 2

انسان:انسانوں كا عاجز ہونا7

بہشت:بہشت كو درك كرنے سے عاجز ہونا 7; بہشت كے اسباب 2;بہشت كى آب و ہوا كا ہميشہ ہونا6 ; بہشت كى خصوصيات 3 ، 4 ، 5 ، 6;بہشتى كھانے والى چيزوں كا ہميشہ ہونا6;بہشتى كھانے والى چيزيں 5;بہشتى ميوے5 ;بہشتى ميووں كا ہميشہ ہونا 6 ; بہشى نعمتوں كا ہميشہ ہونا6 ;بہشتى نعمتيں 3 ، 5 ;بہشتى نہريں 3 ، 4; بہشتى ہوا كا دل نشين ہونا 5 ، 6

بہشتى لوگ : 1 ،2 ، 8

جہنم :جہنم كى آگ 9 ; جہنم كى آگ كى شدت 11

جہنمى لوگ:9

روايت : 11

شرك :شرك سے اجتناب كے آثار 2

كفار : 10كفار كا انجام9

كفر :كفر سے اجتناب كے آثار 2

متقى و پرہيزگار لوگ:متقى لوگوں كو بشارت 1;متقى و پرہيزگار لوگوں كا انجام 8;متقى و پرہيزگار لوگوں كو بہشت كا وعدہ 1

مشركين :مشركين كا كفر 1

موحدين :موحدين لوگوں كا تقوى 10

آیت 36

(وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الأَحْزَابِ مَن يُنكِرُ بَعْضَهُ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّهَ وَلا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ)

اور جن لوگوں كو ہم 1\_ نے كتاب دى ہے وہ اس تنزيل سے خوش ہيں اور بعض گروہ وہ ہيں جو بعض باتوں كا انكار كرتے ہيں تو آپ كہہ ديجئے كہ مجھے يہ حكم ديا گيا ہے كہ ميں اللہ كى عبادت كروں اور كسى كو اس كا شريك نہ بنائوں ميں اسى كى طرف دعوت ديتا ہوں اور اسى كى طرف سب كى بازگشت ہے (36)

1\_ يہود اور نصارى آسمانى كتاب(توريت و انجيل) كے حامل تھے\_والذين آيتناهم الكتاب

(الذين ) سے مراد كون لوگ ہيں اسميں چند اقوال ہيں 1\_ يہود و نصارى 2\_ يہود و نصارى اور مجوسى 3\_ مسلمين

2\_قرآن مجيد پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر نازل ہونے والى كتاب ہے \_بما أنزل إليك

3\_ عصر پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ميں يہود ونصارى مختلف گروہوں اور فرقوں ميں بٹے ہوئے تھے\_

والذين ء اتيناهم الكتاب يفرحون ... و من الاحزاب من ينكر بعضه

(حزب)(لسان العرب) كے نزديك ان لوگوں كو كہا جاتاہے جو كردار اور فكر كے اعتبار سے مشابہت ركھتے ہوں (الأحزاب) ميں الف لام عہد ذكرى ہے اور (الذين ...) كا اشارہ ( يہود و نصارى )كى طرف ہے\_ پس اس صورت ميں معنى يہ ہوگا كہ عصر بعثت ميں يہ لوگ چند گروہوں

ميں تقسيم ہوگئے تھے جو عقائد و فكر كے اعتبار سے مختلف تھے\_

4\_ قرآن مجيد كا پيغمبر اسلام پر نازل ہونا يہود و نصارى كے بعض گروہوں كے ليے خوشى اور شادمانى كا موجب بنا \_

و الذين اتيناهم الكتاب يفرحون بما انزل اليك

( و من الاحزاب ...) كے جملے كا معنى يہ ہے كہ ( بعض يہود اور نصارى قرآن مجيد كے كچھ حصے كو قبول نہيں كرتے تھے) يہ اس بات كو بتاتا ہے كہ (الذين ...يفرحون) كے جملے سے مراد تمام يہود اور نصارى نہيں ہيں اسى وجہ سے سرور اور خوشى كى نسبت بھى انہى گروہوں كى طرف دى گئي ہے \_

5\_ اہل كتاب كے بعض گروہ قرآن مجيد كے كچھ حصوں كو قبول نہيں كرتے تھے اور اسكى حقانيت كا انكار كرتے تھے \_

و من الاحزاب من ينكر بعضه

6\_ پيغمبر اسلام كو خداوند متعال كى طرف سے حكم تھا كہ فقط اسى ہى كى عبارت كريں اور اس كے ليے شريك قرار نہ ديں \_

قل إنما امرت أن أعبد اللہ و لا اشرك بہ

7\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو خداوند متعال كى طرف سے حكم تھا كہ وحدہ لا شريك كى پرستش اور شرك سے دورى كا اعلان كريں \_قل إنما امرت

8\_ خداوند متعال كى پرستش اور عبادت ميں شرك سے پرہيز كا ضرورى ہونا\_قل إنما امرت أن اعبد الله و لا اشرك به

9\_ يہود و نصارى كے بعض گروہ شرك آلود عقيدہ ركھتے تھے\_

و من الاحزاب من ينكر بعضه قل إنما أمرت ان أعبد الله و لا اشرك به

كيونكہ (قل إنما أمرت ...) كا جملہ توحيد اور يكتاپرستى كى حكايت كرتاہے اور يہود و نصارى كے گروہوں كے جواب ميں يہ جملہ واقع ہواہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ يہ گروہ غير اللہ كى پرستش اور عبادت ميں شرك كرتے تھے\_

10\_قرآن مجيد كے توحيدى حقائق اور وحدہ لا شريك كى طرف دعوت دينا اورشرك كى نفى كرنا، بعض يہود و نصارى كى مخالفت كا باعث بنا\_و من الاحزاب من ينكر بعضه قل إنما امرت ان اعبدالله

توحيد اور وحدہ لا شريك لہ كى عبادت كے مسئلہ كو (من ينكر بعضہ ...) كے بعد ذكر كرنا گويا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ قرآن مجيد كا توحيد اور شر ك كى نفى پر اصرار بعض گروہوں كا قرآن مجيد كا انكار كرنے كے دلائل ميں تھا \_

11\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم لوگوں كو خداوندوحدہ لا شريك كى طرف

پكارتے تھے اوراسكى پرستش كرنے كو كہتے تھے\_اليه أدعو

(إليہ) كا (ادعوا) پر مقدم كرنا اس كے حصر پر دلالت كرتاہے\_

12\_پيغمبر اسلام اور دوسرے لوگ بھى صرف خداوند متعال كى طرف پلٹنے والے ہيں \_و إليه مئاب

(مئاب) كا معنى لوٹناہے اور (مئاب) پرجو كسرہ ہے وہ ياء متكلم كے حذف پر دلالت كرتاہے تو اصل ميں (مئاب) مئابى تھا\_

اسلام :صدر اسلام كى تاريخ 3

اللہ تعالى كى طرف لوٹنا :12

آنحضرت:آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور شرك عبادى 6 ،7 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر وحى كا آنا4;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا اعلان برائت 7; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا انجام 12;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى آسمانى كتاب 2; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى تبليغ 11 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى توحيد عبادى 6 ،7 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى ذمہ دارى 6 ،7 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى طرف سے توحيد كا اعلان 7

انجيل:انجيل كا آسمانى كتابوں سے ہونا1

انسان :انسانوں كا انجام 12

اہل كتاب: 1اہل كتاب اور قرآن مجيد 5

توحيد:توحيد عبادى كى دعوت 11;توحيد عبادى كى دعوت كے آثار 10

توريت:توريت كا آسمانى كتابوں سے ہونا1

جھكاؤ:شرك كى طرف جھكاؤ9شرك:شرك سے اجتناب كرنے كى دعوت كے آثار 10; شرك عبادى سے اجتناب 8

عبادت:عباد ت الہى كى اہميت 8

عيسائي:صدر اسلام كے عيسائيوں كى معاشرتى زندگى كى بنياد 3; عيسائي اور قرآن مجيد 10; عيسائيوں كا جھكاؤ9; عيسائيوں كا شرك19; عيسائيوں كى خوشى كے اسباب4;عيسائيوں كى آسمانى كتاب1; عيسائيوں كى خوشى كے اسباب4;عيسائيوں كى مخالفت كے اسباب10

مشركين : 9

يہود:صدر اسلام كے يہوديوں كى معاشرتى زندگى كي بنياد 2; يہودى اور قرآن مجيد 10;يہوديوں كا جھكاؤ9 ; يہوديوں كا شرك 9 ; يہوديوں كى آسمانى كتاب 1;يہوديوں كى خوشى كے اسباب 4; يہوديوں كى مخالفت كے اسباب 10

آیت 37

(وَكَذَلِكَ أَنزَلْنَاهُ حُكْماً عَرَبِيّاً وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءهُم بَعْدَ مَا جَاءكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ وَاقٍ)

اور اسى طرح ہم نے اس قرآن كو عربى زبان كا فرمان بنا كر نازل كياہے اور اگر آپ علم كے آجانے كے بعد ان كے خواہشات كا اتباع كرليں گے تو اللہ كے مقابلے ميں كوئي كسى كا سرپرست اور بچانے والا نہ ہوگا (37)

1\_ خداوند متعال ہى قرآن مجيد كو نازل كرنے والا ہے\_و كذلك انزلناه

(أنزلناہ) كى ضمير (ما انزل اليك) جو گذشتہ آيات ميں ہے جس سے مراد (قرآن مجيد) ہے كى طرف پلٹ رہى ہيں \_

2\_ قرآن مجيد قانون الہى اور اسكا حكم ہے اور دينى معارف اور حقائق كى شناخت كا منبع و مركز ہے \_و كذلك أنزلناه حكم

كسى شيء كے بارے ميں حكم كرنے كا معنى يہ ہے كہ اس كے بارے ميں فيصلہ ديں اور اعلان كريں كہ وہ شيء اس طرح كى ہے يا اسطرح كي نہيں ہے( مفردات راغب) اسى بنياد پر ''قرآن مجيد حكم'' ہے\_ يعنى فيصلہ كرتاہے اور بيان كرتاہے كہ كون سى شيء كس طرح ہے \_ يا اسطرح نہيں ہے تو يہ معنى تمام حقائق و قوانين اور معارف دينى كو شامل ہے\_ جسكو خداوند متعال نے قرآن مجيد ميں ثابت يا نفى كے طور پر بيان كيا ہے اور اس كے بارے ميں قضاوت و فيصلہ كيا ہے مثلاً خداوند متعال كا كوئي شريك نہيں ہے ،قيامت بر حق ہے يا روزہ تم پر فرض كيا گيا ہے \_

3\_ خداوند متعال نے قرآن مجيد كو عربى زبان كے قالب ميں نازل فرمايا ہے \_

و كذلك انزلناه حكماً عربي

(عربياً) كا لفظ ممكن ہے (حكماً) كے ليے صفت ہو اور ممكن ہے (انزلناه) ميں جو( ہ) ضمير ہے اس كے ليے حال ہو ليكن مذكورہ بالا معنى دوسرے احتمال كى صورت ميں ہے\_

4\_قرآن مجيد كے احكام اور قوانين لوگوں كے ليے قابل فہم اور سمجھ ميں آنے والے ہيں \_و كذلك انزلناه حكماً عربي

(عربي)كے لفظ كا معنى فصيح اور روشن ہے \_ لغت عرب كو اسى وجہ سے عربى زبان كہا جاتاہے تو (أنزلناه ... عربياً) يعنى قرآن مجيد كو عربى زبان ميں نازل كيا گيا ہے يعنى وہى لغت جو قابل فہم و تفہيم اور وسيع ہے اور اسكا لازمہ اور نتيجہ يہ ہے كہ يہ قابل فہم ہے \_

5\_ پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے زمانے ميں يہود و نصارى كے جو عقائد و نظريات تھے وہ انكى خواہشات نفسانى كا اثر تھے\_

و لئن اتبعت اهواهم

''أہواء'' (جمع ہوى ) جسكا معنى نفسانى خواہشات اور ميلان ہے اس آيت شريفہ ميں اسكا معني، احكام قرآن كے قرينے كى وجہ سے جو اس كے مقابلے ميں ذكر ہواہے وہ قوانين و عقائد اور نظريات ہيں جو نفس پرستى كے ميلان كى وجہ سے پيدا ہوتے ہيں \_

6\_خداوند متعال نے پيغمبر اكرم صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو يہود و نصارى كے عقائدو نظريات كى پيروى كرنے سے منع فرمايا ہے\_

و لئن اتبعت اهواء هم ... مالك من الله من وليّ و لا واق

7\_قرآن مجيد كے قوانين و احكام و معارف اور عالمانہ حقائق يہ صلاحيت ركھتے ہيں كہ ان كو قبول كيا جائے اور اسكى پيروى كى جائے\_و كذلك انزلناه حكماً عربياً ... بعد ما جاء ك من العلم

8\_ ايسے معارف اور قوانين شائستہ ہيں اور پيروى كے لائق ہيں جو ہواى نفس سے بالاتر اور علم كى بنيادپر ہوں \_

و لئن اتبعت اهواء هم بعد ما جائك من العلم

9\_ خداوند متعال نے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو يہود و نصارى كى پيروى كرنے كى صورت ميں ان كى حفاظت اور مدد كرنے سے محروم ہونے كى دھمكى دي\_لئن اتبعت أهواء هم ... مالك من الله من ولى و لا واق

(ولّي) كا معنى مدد گار ہے (واق) (وقاية) سے اسم فاعل ہے جو حفاظت كرنے كے معنى ميں آتاہے (من اللہ) ممكن ہے كہ اسكا متعلق محذوف ہواور لفظ (ولي) اور (واق) كے ليے حال ہو اور اسى بناء پر جملہ (مالك ...) كا معنى يوں ہوگا كہ تيرے ليے خداوند متعال كى طرف سے كوئي مددگار اور محافظ نہيں ہوگا يعنى خداوند متعال كى مدد تمھيں نہ پہنچ سكے گى \_

10\_ پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو ہميشہ خداوند متعال كى حمايت و مدد

شامل حال تھي\_و لئن اتبعت ... مالك من الله من ولى و لا واق

11\_ خداوند متعال نے پيغمبر اسلام صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو يہود و نصارى كے نظريات كى پيروى كرنے پر اپنى طرف سے عذاب و سزا كى دھمكى دي\_لئن اتبعت أهواهم ... مالك من الله من ولى و لا واق

مذكورہ معنى اس صورت ميں ہوسكتا كہ (من اللہ ) كا جملہ(ولّي) اور(واق)كے متعلق ہو تب اس صورت ميں (ولّى و واق) كے اندر(منع) كامعنى پايا جائے گا اور (مالك ...) كے جملے كا معنى يوں ہوگا: تمہارے ليے (عذاب) الہى سے روكنے و منع كرنے اور اسميں تمہارى مدد كرنے والا كوئي نہيں ہوگا\_

12 \_ دينى راہنما كے اندر يہ خطرات موجود ہيں كہ وہ اپنے نفسانى خواہشات اور معاشرے ميں مختلف گروہ و فرقوں كے نظريات و خواہشات جو نفس پرستى كى وجہ سے وجود ميں آئے ہيں ان پر عمل كريں \_

و لئن اتبعت أهوائهم بعد ما جاء ك من العلم

13\_ اگر اللہ تعالى كے انبياء عليه‌السلام بھى گناہ كے مرتكب ہوں تو وہ بھى عذاب الہى سے محفوظ نہيں ہيں \_

و لئن اتبعت أهواء هم ...مالك من الله من وليّ و لا واق

14\_ كوئي ايسا ياور و مددگار اور حفاظت كرنے والا نہيں ہے\_ جو عذاب الہى كے مستحقين كو عذاب الہى ميں گرفتار ہونے سے روك سكے\_مالك من الله من وليّ و لا واق

15\_قرآن مجيد كے قوانين اور احكام كے ہوتے ہوئے نفس پرستى اور خواہشات سے بنائے ہوئے قوانين و نظريات پر عمل كرنا،خداوند متعال كى طرف سے اس كے عذاب اور سزاؤں ميں گرفتار ہونے كا موجب ہے\_

ولئن اتبعت أهواء هم بعد ما جاء ك من العلم ما لك من الله من ولى ولاواق

آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم :آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو دھمكى دينا 9 ،11 ; آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كو منع كرنا 6;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى مدد كرنا 10 ;آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے حامى 10

اطاعت:غلط قوانين كى اطاعت پر سزا 15

اللہ تعالى كى مدد:اللہ تعالى كى مدد كے مستحقين 10

اللہ تعالى :اللہ تعالى كا منع كرنا 6;اللہ تعالى كى دھمكياں 9 ،11 ; اللہ تعالى كى سرپرستى سے محروم ہونے كے اسباب

9 ;اللہ تعالى كى سزاؤں كا عام ہونا 13;اللہ تعالى كى سزائيں 15; اللہ تعالى كى مدد سے محروم ہونے كے اسباب 9 ;اللہ تعالى كے افعال 1 ;اللہ تعالى كے عذابوں كا حتمى ہونا 14

انبياء :انبياء عليہم السلام اور اللہ تعالى كى سزائيں 13

دين :دين كے منابع و مأخذ2

دينى رہبر و رہنما:دينى رہبر و رہنما اور لوگوں كى خواہشات 12; دينى رہبر و رہنما اور معاشرے كے گروہ و فرقے 12 ; دينى رہبر و رہنما كے منحرف ہونے كا سبب 12

سزا ء :سزا ء كى دھمكى 11 ; سزا ء كے اسباب 15

شناخت:شناخت كے منابع 2

عذاب:اہل عذاب كى نجات 14

قانون :قانون پر عمل كرے كے شرائط 8

قانون بنانا :قانون بنانے ميں علم كا كردار8;قانون بنانے ميں مخلص ہونا 8 ; قانون كے منابع 2

قرآن مجيد :قرآن مجيد كا عربى ہونا 3; قرآن مجيد كا كردار 2 ; قرآن مجيد كو سمجھنے كى سہولت 4;قرآن مجيد كى اہميت 7 ; قرآن مجيد كى پيروى 7 ; قرآن مجيد كى تعليمات 2 ;قرآن مجيد كى تعليمات كى خصوصيات 7 ; قرآن مجيد كى خصوصيات 2 ،3،4; قرآن مجيد كى وضاحت 4 ; قرآن مجيد كے نزول كا سبب 1

مسيحى لوگ :مسيحى لوگوں كا صدر اسلام ميں عقيدہ 5; مسيحى لوگوں كى پيروى 6; مسيحى لوگوں كى پيروى كى سزا ء 11;مسيحى لوگوں كى پيروى كے آثار 9 ; مسيحى لوگوں كى صدر اسلام ميں نفس پرستى 5;مسيحى لوگوں كے عقيدے كا سبب 5

موجودات:موجودات كا عاجز ہونا 14

نفس پرستى :نفس پرستى كى سزا 15

يہود:يہوديوں كا صدر اسلام ميں عقيدہ 5; يہوديوں كى پيروى 6;يہوديوں كى پيروى كى سزا 11 ; يہوديوں كى پيروى كے آثار 9 ;يہود يوں كى صدر اسلام ميں نفس پرستى 5; يہوديوں كے عقيدے كا سبب 5

اشاريوں سے استفادہ كى روش

اشاريوں سے استفادہ كا يہ نظام حروف تہجى كى ترتيب سے منظم كيا گيا ہے يعنى اصلى الفاظ كو حروف تہجى كى ترتيب اور موٹے خط كے ساتھ تحرير كرنے كے بعد اسكے ذيل ميں فرعى عناوين كو بھى حروف تہجى كى ترتيب كے ساتھ لكھا گيا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تك آسانى سے پہنچنے كے ليے مندرجہ ذيل نكات پر توجہ فرمايئے

1) فرعى عناوين ،اصلى عناوين كے ذيل ميں قرار ديئے گئے ہيں لہذا ان تك پہنچنے كے ليے اصلى عناوين كى طرف رجوع كيا جائے مثلاً نماز كے اثرات، اركان ، احكام اور شرائط كو لفظ نماز ميں تلاش كيا جائے\_

2) مترادف الفاظ ميں سے ايسے لفظ كو اصلى عنوان قرار دياگيا ہے جو مناسب تر ہے اور ديگر عنوان يا عناوين كے سلسلے ميں (ر \_ ك) (رجوع كيجئے ) كى علامت كے ذريعے اسى عنوان كى طرف رجوع كرنے كيلئے كہا گيا ہے مثلاً :آگ :ر\_ ك آتش

3) بعض اصلى عناوين كے فرعى عناوين نہيں ہيں تا ہم خود كسى اور عنوان كے تحت آئے ہيں لہذا اس عنوان كے ليے اس اصلى عنوان كى طرف رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے مثلاً :آرزو:ر \_ ك انبيائ، انسان و ...

4) وہ الفاظ و موضوعات جو ايك دوسرے كے نزديك ہيں اور ايك موضوع كے بارے ميں تحقيق كرنے كے ليے مفيد اور مؤثر ہيں ان ميں بھى فرعى عناوين كو ذكر كرنے كے بعد نيز ر\_ك (نيز رجوع كيجئے) كى علامت سے رہنمائي كى گئي ہے مثلاً آخرت : نيزر ، ك ايمان ، دنيا ، قيامت ، معاد\_ ياد رہے كہ جہاں رجوع كرنے كے ليے كہا گيا ہے وہاں كبھى مطلوبہ عناوين دونوں عناوين ميں صراحت كے ساتھ لائے گئے ہيں اور كبھى فقط دونوں عناوين ميں علمى رابطے كو ظاہر كيا گيا ہے \_

5) وہ اشاريے جنہيں '' اور'' كے ذريعے مركب كيا گيا ہے ان ميں ايك خاص رابطہ پايا جاتاہے لہذا ان مركب اشاريوں ميں اگر دو مفاہيم ہيں تو پہلے اس كو ذكر كيا گيا ہے جو دوسرے ميں مؤثر ہے جيسے ''ايمان اور عمل''

(چونكہ ايمان عمل ميں مؤثر ہے لہذا ايمان كو پہلے لكھا گيا ہے) اور اگر مفاہيم كى بجائے دو افراد يا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ ركھنے والے كو ذكر كيا گيا ہے اور جس كے ساتھ واسطہ ركھا گيا اسے بعد ميں ذكر كيا گيا ہے جيسے ''آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور اہل كتاب'' اور '' كفار اور قرآن كريم'' كہ جنہيں '' ايمان''، '' آنحضرت''اور ''كفار'' كے عناوين ميں ذكر كيا گيا ہے اور دوسرے عناوين (عمل، اہل كتاب، قرآن) ميں انہيں پہلے عناوين كى طرف رجوع كرنے كا كہا گيا ہے\_

6) بسا اوقات ايك عنوان كو اسكے مفاہيم كى وسعت اور اس كے بعض فرعى عناوين كے مستقل موضوع ہونے كى بناپر كئي اصلى موضوعات كى طرف تقسيم كرديا گيا ہے تا كہ مطلوبہ معلومات آسانى سے دستياب ہوسكيں مثلاً ''آيات خدا ، اسما و صفات ،توحيد اور خدا '' اس كے باوجود موضوع كى وحدت كو حفظ كرنے كيلئے ايك موضوع سے دوسرے موضوع كى طرف رجوع كرنے كيلئے بھى كہا گيا ہے \_

7) اصلى عنوان كے تكرار سے بچنے كے ليے ذيلى اور فرعى عناوين ميں يہ علامت '' '' مناسبت كے ساتھ، پہلے يا بعد ميں لگا دى گئي ہے لہذا ہر كلمہ اس علامت كے ساتھ مل كر مركب(اصلى و فرعى عنوان سے) كو تشكيل ديتاہے جيسے ايثار :\_كا اجر، \_ كى قدر و قيمت ، \_ كے اثرات يا آنحضرت كے پيروكار \_وں كا اعراض يہ ہوجائے گا آنحضرت صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے پيروكاروں كا اعراض و غيرہ\_

ملاحظات:

1) اشاريوں ميں ذكر شدہ نمبر ان آيات سے مربوط ہيں جن سے موضوعات كو اخذ كيا گيا ہے البتہ اس كا مطلب يہ نہيں ہے كہ اشاريوں كے يہى الفاظ آيات ميں موجود ہيں بلكہ انہيں آيات سے استخراج كئے گئے نكات كى بنياد پر تيار كيا گيا ہے \_

2) كتاب كے آخر ميں مذكور اشاريوں كے علاوہ ہر آيت كے ذيل ميں بھى اس كے اشاريے ذكر كر ديئے گئے ہيں تا كہ قارئين محترم كيلئے مطلوبہ عناوين كى طرف رجوع كرنا آسان ہوجائے اور انہيں ہر آيت كے عناوين كا خلاصہ بھى دستياب ہو جائے\_

اشاريے (1)

''آ''

آب :تنور سےآب;اس كا جوش كھانا 11/7: اس كا زمانہ 11/7;\_كى خلقت;اس كے فوائد11/7نيز ر\_ك عرش

آباد كرنارك اديان ، اللہ تعالى ، انبياء ،قديمى مصر اور ميلانات

آبروكا اعادہ:اس كى ارزش و قيمت12/50;اس كى اہميت 12/50 ;\_كى حفاظت: اس كى اہميت \_11 ، 8 7 ; ہتك \_: اس سے اجتناب11/78

آگ: رك جہنم

آخرت:\_كے آسمان \_11/107،108; ان كا متعدد ہونا 11/107، 108;\_ كا اثبات :اس كے دلائل 11/103 ; \_ كى تكذيب ;اس كے آثار 11/19،21; \_كى جاودانگى و ہميشگي13/15;\_ميں جاودانگى و ہميشگى 13/15;\_ كا خير ہونا 12/109;\_ كى زمين 11/107 ، 108;\_كاظن،اس كے آثار 11/103;\_ پرايمان لانے والے 12/57;\_كى تكذيب كرنے والے 12/37;\_ان كا لائق نہ ہونا 12/37;ان كى آخرت كى زيان كارى ونقصان 11/22; ان كا ظلم 11/19 ;ان كو دنيوى عذاب 13/6;ان كو عذاب 11/20; ان كى محروميت 11/19;ان كو خبردار كرنا 13/6;\_كى خصوصيات 13/5

نيز ر\_ك ايمان ،دنيا،غفلت ،كفّار ،كفر،متّقى اور قديمى معركے رہنے والے

آخرت و مخلوقات:\_نقصان اور خسارے كى پہچان ر،ك اخلاق ، تبليغ معاشرہ اور دين

آداب پسنديدہ:آدم كشى ر\_ك قتل

آرام طلبى :ر،ك قوم نوح (ع)

آرام وسكون:\_ كے آثار 11/120 ;\_كے اسباب 11/11،120 ،13/28;\_كاسرچشمہ 11/120;\_نيز ر\_ك محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم و يوسف(ع)

آزادى :\_كى حدود اس كومعين كرنا 11/88;\_كامحدود ہونا : اس كى شرا ئط 12/56; اس كاملاك ومعيار 11/88 نيز ر،ك دين ،شعيب عليه‌السلام ،عقيدہ ومالكيت

آرزو:پسنديدہ \_11/80;\_اور مقابلہ كے امكانات 11/80; قدرت كى \_11/80; \_كا كردار 11/15نيز ر، ك قوم ثمود ولوط (ع)

آرزو پورى كرنا:ر،ك غلام اور زليخا

آزمائش :ر،ك امتحان و ابتلاء

آسائش :ميں صبر:اس كى اہميّت \_11/11;\_كا ناپائدار و كمزور ہونا 11/10نيز ر،ك انسان ،صابرين وصالحين

آسمان:ميں اللہ تعالى كى نشانياں 12/5 10;\_كا مسخّر ہوجانا 11/24;\_كى بلندى 13/2; \_كى تسخير ومسخّر كرنا 11/44 ;\_كامتعددہونا 11/،7، 123 ،12/101 ،105 ،13/2،15 ،16; \_كا تغيّروتبدّل 13/3 ; \_ كى حركت 13/2;اس كا فلسفہ 13/2;\_كا خالق 11/7،12/101;\_كى خلقت 11/7،13/2;اس كے عناصر 11/7;اس كا فلسفہ11/7;اس كى مدّت 11/7;كى تدريجى خلقت 11/7 ;\_كى بناوٹ 13/2;\_كے ستون 13/2 ;\_كى عمر13/2;\_كے غيبى وپنہانى امور11/123;اس كا مالك 11/123 ;\_ كا مالك 13/16;\_كا مدّبر13/16;\_كى موجودات اس كا سجدہ 13/15 ;ان كى باشعور مخلوقات 13/15;ان كى مادى مخلوقات 13/15

آسودگى :كے آثار 11/10،27،116;\_ميں صبر :اس كى اہميّت 11/11;\_كا نا پائدار ہونا 11/10;نيز ر،ك انسان ،صابر ،صالحين ،عمل صالح ،نعمت اور حضرت يوسف (ع)

آسمانى بجلى :كى حدود13/13;\_كاسرچشمہ 13/13

آسمانى بجلياں :\_كى حقيقت 13/12;\_كا زمينہ 13/12;\_كا كردار 13/12; \_كى چمك دمك13/12

آسودہ حال :اور اقتصادى خلاف ورزياں 11/85\_اور ظلم كى وسعت 11/85

آسمانى كتابيں :11/1،17،12/2،3

ميں اختلاف 11/110;\_كى اہميّت 11/17;\_كى تصديق 12/111;\_كى رہبرى 11/17;\_كى صداقت: اس كے دلائل 12/111;\_پرايمان لانے والے 11/110،111;\_كوجھٹلانے والے 11/110،111 ; ان كى اخروى سزا 11/111;\_كاسرچشمہ 11/110; \_ ميں ہم آہنگى 12/111;نيزر،ك انجيل ،توريت اورقرآن

آل يعقوب:\_حضرت يوسف(ع) كے دربار ميں 12/100;\_قحطى كے زمانہ كے دوران 12/88;\_مصر ميں 12/99; ان كا مسكن 12/93;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى زندگانى 12/94،95;\_وحضرت يعقوب عليه‌السلام 12/94 ،95;\_كا امتحان12/88;\_پرنعمت كاتمام كرنا 12/6 ;\_ كا استقبال12/99 ; \_كى اہانت وتوہين 12/94،95 ; \_كى صحرانشينى 12/100 ; \_ كوبشارت2 1/99 ;\_كى فكر12/95;\_كى تاريخ 12/88 ،100; \_كا تا مين معاش 12/60 ، 65;\_كى تہمتيں 12/94 ،95;\_كے رنج والم 12/88;\_ كى قسم 12/95; ان ميں قسم 12/66;\_كے فضائل 12/6; \_ كافقر 12/88;\_كى حركت 12/99،100;\_ان كى درخواست 12/93; \_كى حضرت يوسف سے ملاقات 12/99;\_كى نعمتيں 12/6; \_ كاقديمى مصر ميں داخل ہونا12/100نيز ر،ك يعقوب عليه‌السلام آمال ر،ك آرزو

آيات احكام ر\_ك احكام

''الف''

ابر:\_كى حركت اس كے اسباب 13/12;اس كا سرچشمہ 11/52; \_ كا خالق\_ بارش سے بھرے ہوئے\_13/12ابليس ر،ك شيطان

ابراہيم(ع) :\_وخطاكار11/75;\_وحضرت يوسف عليه‌السلام كا زمانہ 12/6;\_وذكر خدا 11/75;\_وملائكہ كا سلام 11/69; وہ اور قوم لوط كو عذاب 11/76;\_وقوم لوط 11/75،76;\_اور ملا ئكہ 11/69 ، 70 ، 74; \_ وقوم لوط كى ہلاكت 11/74;وہ اور حضرت يعقوب(ع) 12/6;وہ اور جناب يوسف(ع) 12/6،38; \_ ملائكہ كى بشارت دينے كے وقت 11/72;\_قوم لوط كو عذاب دينے كے وقت 11/76;\_پراتمام نعمت \_12/6;\_كو اطعام 11/69;\_كى اميدوارى :اميدوارى كے اسباب 11/74;\_كا غمگين ہونا 11/75;\_كے غم واندوہ كے اسباب11/70 ;\_ كوبشارت 11/69،71،74;\_كا بيٹا \_11/71; اس كى ضعيفى \_11/72، 74;\_كاڈر ان سے ڈر\_ 11/70;\_كى تعليمات \_11/69;\_كامنزّہ ہونا \_ 12/38; \_كى توحيد 12/38; اس ميں توحيد \_/38;اس ميں گائے كاگوشت11/69;اس ميں گوسالہ كا گوشت 11/69 ;\_كا خاندان اس پر خدا كى

رحمت\_1211/75;\_كى شفاعت 11/74 ،76;\_اس كاردہونا \_ 11/76 ;\_اس كے ردہونے كے دلائل \_11/76;\_اس كے اسباب \_ 11/75;\_كى عصمت\_ 12/38; \_كا علم :اس كى حدود \_11/70;\_ كے فرزند\_ 12/6;\_كے فضائل \_ 11/69 ،75،12/6;\_كا قصہ \_11/69، 70 ، 71، 72،74،76،77;\_كا مجادلہ 11/74،76; \_ كى تعريف7311;\_ كے مقامات 11/73 ;\_ كى مہربانى 11/75 ; \_كے مہمان 11/70 ،71، 74; \_ كى مہمان نوازى 11/69;\_كى نبوّت 12/38; \_پرنعمات 12/6;\_كى بيوى \_ 11/71نيز ر،ك اسحاق(ع) ،قديمى مصري،ملائكہ ،يعقوب(ع) ويوسف(ع)

اپنى ذات :كے باطل عقيدہ سے آگاہى 11/31;\_كے خلاف اقرار كرنا 12/51،91،97;اس كا برى الزمہ ہونا: اس كے ليے قسم 12/73;\_سے دفاع 12/26; اس كى اہميّت 12/26،52;\_سے تہمت كودور كرنا12/26،52;\_كو نقصان 11/21;پر ظلم 11/101 ; \_ كوفريب دينا 12/33;اس كے آثار 13/33

اپنے آپ كو برتر ديكھنا :ر،ك تكبر

اتحاد ر،ك حضرت يوسف(ع) كے بھائي

اتمام حجت :ر،ك اكثريت ،اہل مدين، خدا ، شعيب(ع) ،قوم عاد، كفّار ،گمراہ،مشركين اور حضرت ہود(ع)

اتمام نعمت:ر،ك آل يعقوب ،ابراہيم(ع) ،اسحاق(ع) ، بشارت اور حضرت يوسف(ع)

اتھام:ر،ك حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي اور بنيامين

اللہ تعالى كى اطاعت كرنے والے:13/18

بہشت ميں \_13/18;\_قيامت كے دن ميں 13/18;\_كى سعادت13/18;\_كے حساب و كتاب ميں آساني13/18

اجتماع : ر،ك معاشرة

اجدادكاكردار :نيزر،ك اہل مدين ،تقليد ،قوم ثمود ، مشركين، حضرت يعقوب عليه‌السلام اورحضرت يوسف (ع)اجر:ر،ك پاداش

اجرت: ر،ك مزدوري

اجل:\_مسمّي11/3\_13/2;\_سے جہالت 11/3

احتجاج ر،ك اسلامى معاشرة ،شعيب(ع) ،صالح عليه‌السلام ،قوم ثمود، مبلّغين ،محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،مسلمانان ،نعمت،نوح(ع) اور يوسف (ع)

احتياط:لزوم\_:اس كے موارد 12/64

احسان :كے آثار \_12/22;\_كى اہميّت 11/73،12/22، 56، 57، 90; \_ كى پاداش 12/90;\_كى طرف دعوت 12/90;\_كا سرچشمہ \_12/100 ;\_كے موارد 12/36،56،90نيز ر،ك خدااور يوسف (ع)

احكام :11/18،34،38،85،86،113،114،116 ;\_ 12 / 16 ،17،3 2، 26 ، 33،42،47 ،55، 60، 65، 66، 72، 79، 82، 84 ،88 ،91،96، 97،; \_13/20 ،21، 25

حكومتي\_12/56;كيفرى \_12/74،79; تشريعى \_:اس كا حق 12/40; اس كا سرچشمہ \_12/40;\_كا منزّہ ہونا 11/19

اختلاف:\_كے آثار11/110;دينى \_11/118;اس كے آثار 11/118 ،119 ;اس كا زمينہ 11/118;اس كى سرزنش 11/118; اس كا ناپسند ہونا 11/118;نيز ر،ك انسان ،بنى اسرائيل ،رحمت اور كتب آسماني

اختيار : ر،ك جبرواختيار

اخلاص:\_كى اہميّت 13/22\_كا زمينہ 11/51;نيز ر،ك اولوالالباب ،تبليغ،توحيد،صبر،قانون گذارى ، محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اوريوسف (ع)

اخلاق:اخلاقى آسيب شناسى 11/27;اخلاقى رزائل 11/10; اخلاقى فساد كے اسباب 12/28; نيز ر،ك شعيب عليه‌السلام اور صفات

ادراك:ادراك كرنے كى طاقتيں :ان كا اثر قبول كرنا12/31\_سے محروم \_11/91 ;\_نيز ر،ك بصيرت ، بہشت ،عذاب اور قيامت

ادعا:كو ثابت كرنا :اس كے شرائط\_11/13;\_كى دليل : اس كى دليل\_ 11/13

اديان :توحيدى \_12/38;\_اور دنيا كا آباد ہونا 11/52 ; \_ اور طاقتور معاشرة11/52;\_اور پسنديدہ معاش 11/3;\_كے مقاصد 11/3 ،52;\_كى تعليمات 11/116،12/66;\_كے مشتركات 12/ 38 ; نيز ر،ك پر كھنا ،اسلام ،رشتہ دارى ، روزى ،عورت، سجدہ ،قسم،صلہ رحم ، عيد، مالكيت ،نماز،نہى ازمنكراور واجبات

اذيّت:ر،ك يوسف عليه‌السلام كے بھائي ،بنيامين،دشمن،صالح عليه‌السلام ،قوم عاد،قوم لوط، عليه‌السلام مشركين،قديمى مصر،ہود عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

كم قيمتى :ر،ك اہل مدين\_اقدار 12/33،59;\_كا مالك \_11/16 ، 29، 31، 120 ;\_ 12/76; \_ 13/22نيز ر،ك يوسف (ع)

ارادہ كرنا:كے آداب11/74;صحيح\_كرنے كے موانع 11/74 ; نيز ر،ك اضطراب /ارشاد: ر،ك تبليغ

ازدواج:كے آثار 11/78; كفار كے ساتھ\_11/78;\_كى اہميّت 11/78نيز ر،ك قوم لوط عليه‌السلام اور لوط (ع)

استبداد:ر،ك حكومت ،قوم عاد اور قديمى مصر

استدلال:ر،ك احتجاج اور دليل

استعاذہ:ظلم سے \_12/79; گناہ سے \_12/79; خدا سے \_اس كے آثار 12/23;اس كى اہميّت 11/47 ; 12/23،79

نيز ر،ك يوسف

اسلامى معاشرہ:كے رہبر اور راہنما :ان كا احتجا ج 12/108;ان كى بصيرت \_12/108

استقامت:\_كے آثار 11/115;\_كى طرف تشويق 11/49;\_ كى طرف دعوت11/49;\_كا زمينہ 11/49 ، 114; \_ كے اسباب 11/11، 112 ،120 ; \_كے موانع11/112

نيز ر،ك شرعى ذمہ دارى ،توحيد،حق كو طلب كرنے والے،دشمنى ،دين، دينداري، شعيب(ع) عبادت، عقيدہ،مومنين،مقابلہ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، موقعيت او رحضرت ہود(ع)

استغفار:كے آثار11/3،52،61;\_كے آداب12/92 ، 98; شرك سے\_11/3 ،52،61; غير خدا كى عبادت كرنے سے\_11/3; گناہ سے\_11/3، 12/97 ; \_كى اہميّت 11/3،52 ،61 ، 0 9 ; اس كا واضع ہونا 11/3;\_كوترك كرنا:اس كے آثار 11/3; \_كى وصيت 11/52،61 ;\_كى طرف دعوت 11/52،90;\_كا زمانہ \_12/98;\_كے اسباب \_11/61

نيز ر،ك يوسف(ع) كے بھائي ، خطاكار،نوح عليه‌السلام اور حضرت يعقوب(ع)

اجرت :\_ميں عدالت 11/15;نيزر،ك كام كاج//اصلاح كرنے والے :كازہد 11/29;\_كاعذاب 11/117;\_كى قوت :اس كے اسباب 11/120;\_كى صداقت :اس كى نشانياں 11/29،51;\_كى ذمہ دارى 11/88; \_اور تبليغ كى اجرت 51/51;نيزر،ك گذشتہ اقوام اطاعت كرنے والے:11/115،12/24//اللہ تعالى سے منہ موڑنے والے:كا حساب وكتاب :اس ميں سختى 13/18;\_جہنّم ميں 13/18

اعمال :كے ستون 12/5;ناپسنديدہ \_:ان سے پشيمانى 12/97;\_ميں تاثير اسباب 12/34;نيز ر،ك برادران يوسف (ع)

اللہ تعالى كى سنتيں :اجر دينے كى \_12/22;سزا دينے كى \_12/22; مہلت دينے كي\_11/110، 12/110 ، 13/32

ہدايت دينے كى \_13/7

اقتصادى سياست :ر،ك اقتصاد ت اور حضرت يوسف (ع)

اللہ تعالى :كى بخشش 11/47،61،12/53،13/6;اس كے آثار 11/47،12/53،92;اس سے محروم ہونے كے آثار 11/47;اس كى اہميّت 12/92;اس كا زمينہ 12/92;اس كى عموميت 11/41،12/98;اس كى علامت 11/41،12/98;\_كى اتمام حجت 11/34،13/40;\_كااحاطہ 11/57،92;\_كااحاطہ علمي11/57،92;\_كااحسان 12/100،101;اس كے موارد 12/100;كى اخبار 11/100،107;\_كے مختصّات \_11/4،13 ،14، 20، 19، 31، 33، 43، 50، 52، 55، 56، 61، 63، 84، 90، 92، 101، 113، 123، 12/،133 ،34، 40، 64، 67، 76، 80 ، 83،86،98،100،101،13/2،11،14،16 ، 30،33،39،41;اس كے حدود 13/4، 11، 12; \_ كا اختيار 11/33، 107 ;\_كااذن وحكم 11/105 ; اس كا كردار 13/38 ;\_كا ارادہ 11/34، 64، 107،12/56;\_ اور امور كى تدبير12/68;وہ اور طبعى اسباب12/68;اس كى اہميّت 12/34;اس كى حاكميت 11/43 ، 92 ،12/56 ،65;اس كاحتمى ہونا 11/73 ،12/12 ،13/11 ;اس كے متحقق ہونے كا زمينہ 12/12;اس كا كردار 11/34 ،12/52، 13/11;اس كاانبياء عليه‌السلام كے ساتھ رابطہ :اس كى روش 11/36،12/109;اس كے واسطے 11/69; \_ كا عرش پرقبضہ 13/2;\_كوضرر پہنچانا 11/57 ; \_كا گمراہ كرنا11/34 ،13/27 ،33; اس كا زمينہ 13/33;اس كى خصوصيات 13/33;\_سے منہ موڑنا :اس كے آثار13/27 ;\_كے افعال 11/12 ، 28،34، 36، 46، 52، 56، 63، 71، 88، 107،119، 120،12/2 ،21، 13/2، 3،4 ، 7، 12، 13،17،37،41،42; \_اس كى نشانياں 11/82; اس كى خصوصيات 11/56; \_كے امتحانات 11/7 ،9 ،11;\_كى امداد 11/123 ،12/18 ، 53 ،110; اس كے آثار 11/88 ،12/34 ،38، 53، 76; اس كا اطمينان 12/87; اس كى اہميّت 11/43، 12/33; اس كا زمينہ12/83;اس سے محروم رہنے كے اسباب 13/37;اس كى علاما ت 12/110;اس كا كردار12/24 ;\_ اوار \_11/37 ، 38، 40،43 ،44، 48، 82، 101 ،112 ،12/21، 40، 13/11 ،20 ،21،25;\_ان كا حتمى ہونا 11/58، 66، 76، 94، 101، 12/67، 13/41; اس كى خصوصيات

11/66;\_كى بركات 11/73;\_كى بشارتيں 11/45،48 ،49، 69، 71، 122 ،12/15 ،13/17 ،35 ;ان كو پہنچانا11/122 ;\_ كى بصيرت 11/112 ، 13/16;\_كا بے نظير ہونا 11/50 ، 12/38، 13/33;\_كے اجر وپاداش 11/11 ، 29، 51،111، 115 ، 123 ،12/22، 56، 88، 90 ;اس كے دنياوى اجر12/56;اس كا زمينہ 11/110 ، 13/141 ;اس كاقانون كے مطابق ہونا 12/90 ،13/41;\_كى پيشگوئي12/15;\_كى تائيدات 11/37; \_كى تدبير13/2،3،16;اس كے آثار 13/2;اس كے دلائل 13/2;اس كى علامات 13/2;\_كى تشويق دلانا\_13/7;\_كى تعليمات \_11/33، 35، 37، 48، 49، 120، 12/3، 6، 21، 37، 38، 68، 76، 98،101،13/16،30،43;\_اس كى روش 13/17;اس كا كردار12/3;\_كو جھٹلانا 12/37;\_ كا منزّہ ہونا11/50، 101، 117، 123 ،12/38، 108، 13/13،27،33;\_كى وصيتيں 11/123 ،12/7، 13/6،22;اس كا كردار 11/34 ;\_ كے ڈراوے 11/66، 83، 101 ،102 ،12/109 ،13/31،37،40،41;اس كا ابلاغ 11/122 ،13/40 ;اس كا متحقق ہونا11/33 ;\_ كا محافظ ہونا12/64;\_پرحاكميت 11/33;\_كى حاكميت 11/7، 15،20، 33، 44، 52، 56، 58، 12/40، 67،100، 13/2، 11،12،39، 41; اس كے آثار 13/16;اس كى اہميّت 12/67;اس كى آخرت ميں حاكميت 11/105;اس كى حاكميت مطلق 11/107; اس كى علامات 13/2;\_كى حجت :ان كا كردار 12/24;\_كا حساب وكتاب 11/29، 57، 13/40،41;\_پر حق11/6;\_كے حقوق 12/40;\_ كى حكمت 11/56،12/83;اس كے آثار 11/6، 56، 12/6;اس كے بارے ميں سوال 12/7;اس كى علامات 11/1،12/6،7;\_كى حمايات 11/30 ، 56، 81;اس كا زمينہ 12/34; \_كى حيات بخشى 13/1;\_كى خالقيت 11/7 ،51، 61،119، 12/101 ، 13/3،12،16،33;\_كاخبيرہونا:اس كى علامات 11/1;\_شناسى :اس كے آثار 11/56، 12/86 ، 87،13/2;اس كو پہچاننے كے آلات 13/4;اس كى تاريخ 11/26،50،61،84;اس كے دلائل 12/1; اس كى روش13/3،4;اس كا زمينہ 13/3;\_ كى حمايتيں 11/30،56،81;اس كا زمينہ 12/34; \_اورزمين كى آبادى 11/61;\_اور انبياء عليه‌السلام 11/46; \_ اور جہالت 11/5;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا خواب 12/100;\_اور ظلم 11/101، 117; \_ اور انسانوں كا عمل 11/111،112،123;\_اور طبعى اسباب 12/100 ، 13/12;\_اور عيب \_12/108 ،13/13; \_اور غفلت 11/123;\_اور حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 13/ 19;\_اور خيانت كاروں كا فريب 12/52 ;\_اور نقص 13/13;\_سے خوف13/21;اس كا زمينہ 13/21;اس كى اطاعت كرنے كى اہميّت 13/18;اس كى اطاعت كا زمينہ \_13/18;\_كى راز قيت 11/6،13/1،26;\_كى ربوبيت 11/12، 18، 28،34،56،

57،63،66، 81، 88، 110، 117، 12/21، 23، 53، 13/2، 4،7، 13،23; \_ اس كو درك كرنے كے آثار 12/24;اس كے آثار \_ 11/56،83،116،12/21،24،13/5،6اس كى شناخت كے آثار11/56;اس كى تكذيب 11/9 ، 13/5،6;اس كو جھٹلانے كے آثار 11/59، 60; اس كى جاودانگى 13/17;اس كى حقانيت 13/17;اس كے دلائل 11/59، 13/16; وہ حضرت يوسف(ع) كے قصّہ ميں 12/7;اس كى عموميت 13/5;اس كو قبول كرنا 11/107، 13/16; اس كو قبول كرنے كے آثار13/16;\_اس كى علامات 11/3،17، 18،34،41، 47،52،57، 76،90، 92، 101، 102، 111، 12/6، 7، 23، 34، 37 ، 53 ، 98 ،13/1،19;\_اس كى خصوصيات \_ 13/5 ; \_كى رحمت 11/43، 47، 58، 73، 12/53;اس كے آثار 11/43 ،47 ،12/53، 64،92; اس كے ليے زمينہ سازى 12/53;اس كى رحمت خاص 11/28، 63; اس كا زمينہ 12/98 ; اس كى شرائط 12/53 ; اس كى علامات 11/9، 41، 58، 66 ، 90، 94، 12/56،57،98،13/30;\_كارزق ہونے 11/ 88، 13/22;اس كى مخصوص روزى 11/88; \_كى سرزنش11/20،46;\_كى \_11/15، 37، 48، 58، 110 ،117 ،12/22، 76، 109 ،110 ،13/7، 32;\_اس سے جہالت كے اسباب 12/ 109 ;اس كاكردار 12/52;\_كى شان 11/12، 29، 12/92 ،98، 13/40; \_سے گلہ12/86 ; \_كا؟ \_12/34; \_ كى صداقت :اس كے دلائل 11/119; \_كى صفات 13/6،9;اس كى شناخت كے آثار12/87;\_كى عدالت 11/3 ،15 ،45، 56، 117،12/56;اس كے دلائل 12/56;\_كے عذاب 11/8، 30، 44، 58، 66،82،94،102،13/13;اس كا احاطہ 11/8،12/107;اس ميں تاخير 11/8;اس كا حتمى ہونا 11/66،13/34،37;اس سے نجات \_ 11/33،43،13/34;اس كى خصوصيات 11/102 ;\_ كى عزت 11/92;\_كے عطيہ جات \_ 11/3 ، 10،28،31،48،61،63،86،88، 96، 108 ،110 ، 12/22، 37،40 ،56، 76، 91، 100 ،101، 13/22،38;اس كا زمينہ 11/3;اس كے موانع 12/38; \_كى عظمت 13/9،16،21;\_كاعلم \_11/6 ،57،83،12/76،13/9،39،42;اس كى خصوصيات 12/34;\_كا علم غيب 11/5 ،6، 31، 111 ،112،12/19،34،77،13/8،9،10;اس كے آثار\_12/6;اس كى خصوصيات 13/10;\_كى عنايات :اس كے آثار 12/38;اس كے اسباب 12/38;\_كے ساتھ عہد 12/66، 13/20 ،22، 23; \_كا انسانوں كے ساتھ عہد 13/20،25;\_كا فضل 12/15،38،96;اس كا واسطہ 12/38;\_كى قدرت 11/4، 107، 12/21، 39، 67، 13/11، 13/33;اس كے آثار11/4،66،13/2;اس كى برترى 11/63;اس كا سہارا11/6;اس كے دلائل 13/42;اس كا زمينہ

\_13/42;اس كى علامات 13/2;اس كى خصوصيات \_11/63، 107; \_ كاتقرب 11/61;اس كے آثار 11/61;\_كى قضاوت 11/45،110،12/80;اس كا يقين 11/45 ; اس كا زمينہ 11/110;اس كاعرصہ 11/110;اس كى اخروى قضاوت 11/111;اس كى خصوصيا ت 11/45;قضاي\_:اس كا حتمى ہونا11/37;\_كى قہاريت 13/2;\_كا قيام :اس سے مراد 13/33 ;\_كى سزائيں 11/30،78 ،102 ،109 ،111 ،13/32،37;ان كى دھمكى دينا 12/66 ; ان كا حتمى ہونا 11/63;ان كا زمينہ 11/110، 13/41;اس كا عمومى ہونا 13/37; ان كا قانون كے مطابق ہونا 13/43;اس كى خصوصيات 13/43;\_كى گواہى 11/54، 13/43;كالعن وطعن 11/99;اس كے اسباب 11/60، 99;\_كا مالك ہونا 11/56،57،64،123،13/16;\_كے ساتھ مقابلہ ومجادلہ 11/74;\_كى حفاظت 11/12،57; \_ كى محبّت 11/90;اس كى علامات 11/90;\_كى مدح سرائي 11/73;اس كى علامات11/73;مشيت \_11/33 ، 34، 55 ،73، 108، 118، 12/21، 56،100، 13/7،13، 26،27 ،31، 39;\_اس كے آثار 11/56، 107، 108 ،12/76، 99، 13/31، 39; اس كى حاكميت 11/43، 92، 12/56 ،68 ،99; اس كا حتمى ہونا 11/33، 107، 108، 118،12/21 ،67، 110، 13/13،31،39;اس كا زمينہ 13/27 ; اس كا قانون كے مطابق ہونا 12/56، 110 ،13/27 ،39; اس كے اجراء كے مقام 11/37 ،71، 12/76 ; اس كا كردار 11/33، 39; \_كے مقدّرات 11/7، 40، 44، 96، 110 ،12/19 ،21 ، 68 ،13/8،11،38;ان كا تبديل ہونا 13/11، 39;ان كى حاكميت12/68 ;ان كا حتمى ہونا 12/67 ،68،13/11;\_كافريب 13/13 ،42; اس كى دھمكى 13/13;اس كى خصوصيات 13/13 ; \_كے مواعظ11/46،114;ان سے عبرت حاصل كرنا 11/114;\_كى مہربانى 11/90;اس كى علامات 11/90،12/92;\_كى مہلت دينا 11/110 ،13/32 ;\_كے نام :ان ميں ملحدہونا 12/106; \_كى طرف سے نجات بخشى 11/43، 58، 94 ،101، 107، 116 ،12/19;\_كى نعمات 11/9، 10، 31، 88، 12/6، 90 ، 100 ،101; اس كى ارزش11/31;ان سے مستفيذ ہونا 12/38; \_كا كردار \_12/34 ،110، 101 ،109، 13/11; وہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصّہ ميں 12/100 ;\_ كى نواہى 11/37، 40، 46، 112 ،13/37 ،40; \_

كے وعدے11/65 ،13/31، 35; ان كا حتمى ہونا 11/45 ،13/31;ان كے متحقق ہونے كے دلائل 13/41;اللہ تعالى كا عہد كو پورا كرنا 11/45; اس كا كردار 11/108 ; \_كے عذاب 13/13; ان كا مذاق 11/8;ان كا تحقق 11/33، 13/40;\_ان كے متحقق ہونے ميں تاخير 11/8; ان كا حتمى ہونا 13/32; ان كا قانون كے مطابق ہونا13/40;\_كى وكالت 12/66;\_كى ولايت 11/20 ،113، 13/11 ،16; اس سے منہ موڑنا اس سے منہ موڑے كے آثا ر11/20 ،113 ،13/16; اس كى اہميّت 13/6 1 ; ان كاہميشہ ہونا 13/17 ; اس كے دلائل 13/16; اس كوقبول كرنا :اس كو قبول كرنے كے آثا ر13/16،101;اس سے محروميت : اس كے اسباب 13/37;اس كى علامات 12/101 ; اس كى اخروى ولايت 12/101;اس كى دنياوى ولايت 12/101; اس كى مطلق ولايت 12/101;اس كى خصوصيات 12/101;\_كى ہدايت گرى 11/101، 13/27 ،31;\_كى ہدايات 11/34، 13/16 ، 33; \_نيز ر،ك اللہ تعالى كے اطاعت كرنے والے ، استعاذہ ،مددطلب كرنا،اطاعت ،اقرار،اللہ تعالى كى امداد،اللہ تعالى كے اميدوار،انبياء عليه‌السلام ،ايمان ،اللہ تعالى كى برگزيدہ ،بشارت،اللہ تعالى كا اجراورپاداش ،تذكر،خوف،تسبيح،اللہ تعالى كى تسبيح كرنے والے ،تسليم ،توسل ،توكل ،حكام،اللہ تعالى كى حمايات ،حمد،اللہ تعالى سے خوف كھانے والے،دعا،ذكر ،اللہ تعالى كى ربوبيت ،اللہ تعالى كى رحمت،اللہ تعالى كى ستائش كرنے والے ،سجدہ ، قسم ،تشكر،شفاعت ،صبر ،عقلائ،عرش ،عصيان ، عقيدہ ،وعدہ كو توڑنا ،غافل افراد،غفلت ،اللہ تعالى كے كارندے،كفار ،ميلانات ،گواہى

متفكرين، مجادلہ، مخلصين، لوگ،مشركين،اللہ تعالى سے منہ موڑنے والے،اللہ تعالى پر افتراء باندھنے والے ،علت ومعلول كا نظام ،نعمت اور ضرورتيں

اللہ تعالى سے ڈرنے والے كا انجام :اس كا اچھا ہونا\_13/22

اسحاق عليه‌السلام :\_پراتمام نعمت12/6;\_اور حضر ت يوسف(ع) كا زمانہ12/6;\_اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دين 12/38; \_ اور حضرت يعقوب عليه‌السلام 12/6 ; اور حضرت يوسف(ع) \_12/6،38;\_كى بركت11/73;\_كا منزّہ ہونا 12/38 ;\_كى توحيد 12/38; \_كا دين 12/38;اس كے پيروكار12/38;ان ميں دين كا رحمت ہونا\_11/73;\_كا فرزند 11/71 ،12/6 ; كى عصمت \_12/38;\_كے فضائل \_12/6;\_كا نام لكھناجانا11/7;\_كى نبوت 12/38;\_پرنعمات 12/6نيز ر،ك بشارت ،قديمى مصري،معجزہ اوز حضرت يوسف (ع)اسرا ر ر،ك راز

اسلام :\_كى كاميابي;اس كا وعدہ 13/41;صدر\_كى تاريخ 11/5، 12، 112 ،13/127 ،31،36،38،43;\_كا عالمگيرہونا12/104;\_كى طرف دعوت 11/14; قبول\_:اس كى اہميّت 11/14;اس كے دلائل 11/14;\_كا پھيلانا اور وسعت،اس كے آثار 13/14;\_كى خصوصيات\_ 12/104

نيز ر،ك ايمان،صحابہ اور كفار\_اسماء وصفات:احكم الحاكمين11/45;ارحم الراحمين 12/64،2 9; بصير 11/57; حكيم 11/1،12/ 6،83 ،100; حميد 11/73; خالق 13/16 ;خبير11/1،111; خيرالحاكمين 12 /80; رحمن 13 /30;رحيم11/41 ،90،12/ 53 ، 98 ; سريع الحساب13/41; سميع12/34; شديد العقاب 13/6; شديد المحال 13/13;اس سے مراد 13/13 ; صفات جلال 11/5، 101، 117، 23\_ 1 12/108 ،13 /13 ;عزيز 11\_66; عليم 11/5، 12/6،19، 34، 50،76،83،100; غفور 11/41، 12/53،98;فاطر 12/101; قدير 11/4; قريب 11/61 ;قوى 11/66; قہّار 12/39، 13/16; كبير 13/9; متعال 13/9; مجيب 11/61 ،12/34 ; مجيد11/73;محيط11/92;واحد12/39،13/16;ودود\_11/90 ; \_وكيل\_11/12نيز ر،ك ذكر

اشراف:كى عورتوں پر تجاوز\_:اس كى سزا12/25;\_كى دعوت 11/29 ;\_كا كفر 11/27

نيز ر،ك اشراف فرعون،اشراف مصر، اشرافيت ، قوم نوح عليه‌السلام ،قديمى مصر اور حضرت نوح (ع)

اشراف فرعون:\_اورحضرت موسى عليه‌السلام 11/97;\_كو ہدايت 11/97

اشراف مصر:\_كى عورتيں :ان كااقرار12/31;ان كى تحقيق

12/51، 52; ان كى فكر 12/30،31،51;ان كى پذيرائي12/31;ان كا تعجب12/30 ،31; ان كى خيانت12/52 ; ان كاہاتھوں كوكاٹ دينا 12/31; ان كى دعوت12/31;وہ زليخا كى محفل ميں 12/50; وہ اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى دعا 12/34;وہ اور زليخا12/30،31;وہ اور زليخا كاچارہ كار 12/30 ; وہ حضرت يوسف(ع) 12/31، 33،51;ان كا عجز 12/31;ان كا حضرت يوسف(ع) سے عشق 12/35 ; ان كا مطلب نكالنا12/51;اس كى گواہى 12/51 ; اس كا حيلہ 12/31، 33 ، 50; اس كے حيلے كے آثار 12/50; ان كے حيلے كو دوركرنا12/52;ان كے حيلے سے نجات 12/34;ان كى مہمانى 12/31;ان كى مايوسى 12/34 ;كا عقيدہ12/51نيز ر،ك مصر كا بادشاہ ،زليخا ،عزيزمصراور حضرت يوسف (ع)

اشرافيت :\_كے آثار 11/27،28نيز ر،ك اشراف

اصلاح:ر،ك معاشرہ ،دينى رہبر اور مبلّغين

اصلاح گرى :ر،ك انبياء اور حضرت شعيب (ع)

اصول دين :ر،ك دين

اضطراب:\_كے آثار11/74;\_ميں تصميم گيرى 11/74;\_كا رفع ہونا: اس كا سرچشمہ 11/120;\_ميں فيصلہ كرنا11/74;\_سے نجات :اس كے اسباب11/11نيز ر،ك غافل

اضطرار :ر،ك يوسف (ع)

اطاعت:انبياء كى \_: اس كے آثار 11/59;والدين كى \_ 12/63،68; خدا كى \_11/92،115; اس كے آثار 11/88،12/101،13/13;اس كى اہميّت 12/23; اس ميں سختى \_12/33 ; فرعون كى \_11/ 97; اس كا انجام 11/98;ناپسند قوانين كى \_:اس كا كيفر اور سزا 13/37; حضرت يعقوب(ع) كى \_12/68; \_ ميں صبر 11/115 ، 13/24

اطمينان:\_كے اسباب11/56،13/28;\_نيزر،ك حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي ،مصر كا پادشاہ ،اللہ تعالى ، حضرت صالح عليه‌السلام ،حضرت لوط عليه‌السلام ،مو منين ، حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

اعتراف: ر،ك اقرار

اعتماد:بى اعتمادى :اس كے اسباب\_12/64

نيز ر،ك حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي اور حضرت يعقوب (ع)

اعداد:دس كا عدد11/13،14;تين كا عدد11/65،66;چھ كا عدد11/7;آٹھ كا عدد11/40;اسى كا عدد 11/38،40;سات كا عدد 11/44، 12/43، 47، 48; گيارہ كاعدد12/4

افراط :ر،ك سرور//افك :ر،ك افتراء

اقتصاد :\_كى آسيب شناسى 11/85،87;\_كے لحاظ سے محفوظ ہونا:اس كى اہميّت 12/99;\_كى منصوبہ بندى :اس كى اہميّت 12/47;\_كا بحران :اس كى پيش گوئي كرنے كى اہميّت 12/47 ; اس ميں منصوبہ بندى 12/47;اس ميں تقسيم بندى 12/47;اس ميں تقسيم بندى پر نظارت كى اہميّت12/55;اس ميں سياست گذارى 12/55 ،62; اس ميں عدالت \_ميں تحولات و تبديلياں اس كے اسباب \_13/11;اس كا سرچشمہ 13/11; \_ ميں كر پشن اس كے آثار 11/84، 95; اس كا زمينہ 11/85، 87; اس كا ظلم ہونا 11/94 ;\_ميں تنگى :اس كا جائز ہونا 12/60;\_ميں رشد واضافہ :اس كے آثار 11/52; اس سے استفادہ كرنا 12/47;اس كى اہميّت \_12/47; اس كى اہميّت 12/60 ; \_ كے امور كا نگران :اس كى شرائط 12/55;\_كى سياست :اس كا ناپسند ہونا 12/62 ; \_ ميں عدالت :اس كے آثار 11/88 ، 12/59; \_ كى طرف دعوت 11/85، 88; \_ميں خلا ف ورزى كرنے والے :ان كو عذاب11/94نيز ر،ك انبياء ،انسان ،اہل مدين ،ثروت ،معاشرة،حضرت شعيب عليه‌السلام ،مو منين،اہل رفاہ ، قديمى مصر اور حضرت يوسف (ع)

اقرار:توحيد كا 11/112;\_خطاكار12/91،92;جھوٹ بولنے كا \_12/51;\_گناہ كار12/9،91،97

اس كے آثار 12/92;خدا كى نعمتوں كا \_12/90 ; نيز ر،ك اہل مدين ،حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي ،مصر كا بادشاہ ،خود،زليخا،قوم ثمود، مشركين اور حضرت يوسف (ع)

اقوام:فاسد \_11/16،117;صالح\_:اس كى پيدائش \_11/57;اس كا عذاب 11/117;اس كا محفوظ ہونا 11/117 ;ان پر ظلم 11/117; موحد\_:\_كى پيدائش 11/57;\_كى جاگزينى 11/57;\_كى ہلاكت :اس كا فلسفہ 11/117;نيز ر،ك امتيں ، انبياء اور گذشتہ اقوام

اكثريت:اتمام حجّت 12/103;\_كے ساتھ تحقيق13/1;\_كى بے ايماني12/103،13/1;\_كى جہالت 11/17، 12/21، 40،68;\_كا شرك 12/38، 40، 106; اس سے مراد12 /106 ; \_ كاظلم 11/102;\_كا عصيان\_ 12/110;\_كا كفر11/17;\_كاكردار13/1//التجا: ر،ك دعا\_ ر،ك توحيد

الحاد: ر،ك خدا//اللہ تعالى كى نشانياں 12/1،7،13/1

آفاقى نشانياں 12/105،13/2/،3،4;\_ان كا مشاہدہ 12/105; ان كو لكھانا\_:ان كا زمانہ 13/38;ان كى شرائط\_ 13/38;ان سے اعراض كرنے والے\_12/105; ان كى سرزنش كرنے والے 12/105;\_كى تكذيب كرنے والے\_11/59نيزر،ك آسمان ،پيدائش ،زمين ،قرآن ،قوم عاد،كفّار ، مشركين ،خدا اور حضرت يوسف(ع) پر افتراء باندہنے والے//اللہ تعالى كے برگزيدہ:12/6،7//اہل بہشت :11/11،108،13/18،23،24،35

كى اقسام 13/23;\_كوبشارت 13/24;\_كے باپ13/23;\_كو مبارك باد13/23;\_كے ساتھ ملائكہ كى گفتگو13/24;\_كادائمى رھنا11/23 ،108 ; \_ پر سلام 13/23،24;\_كاصبر 13/24;\_كے فرزند 13/23;ملائكہ كى \_سے ملاقات 13/24; \_كى بيوياں 13/23;\_كى ہم نشينى 13/23نيز ر،ك بہشت

اغيار:كے ساتھ سلوك :اسكى روش12/73;اس كى شناسائي :اسكى اہميّت 12/73 ; \_كو سزا 21/74، 76; اسكا معيار12/74//اللہ تعالى كا اجر:\_كے شامل حال 12/56،57

ائمہ:\_كاعلم 13/34;\_كے فضائل \_11/86;\_ كا ہدايت كرنا \_13/7 ;\_ كوہديہ دنيا\_13/21نيز ر،ك آل يعقوب ،امتحان ،انسان وقوم عاد//امتحان:آسمانى بجليكے ذريعہ \_13/13;\_بارش كى كمى كے ذريعہ \_11/52 ; اسكے آلات \_11/7;\_كا فلسفہ \_ 11/7//نيز ر،ك آل يعقوب ،امتحان ،انسان وقوم عاد

انبياء:كے اختيارا ت :ان كى حدود 11/33، 13/38 ; \_كے مذاق كرنے والے11/8;ان كا عذاب 13/32،34;ان كو سزا 13/32; ان كو مہلت 13/32;\_سے مذاق 13/32 ;\_ سے اجتناب : اس كے آثار 13/35;\_كى اصلاح گرى 11/88; \_ كو فرزند عطا كرنا 13/38;\_كو زوجہ عطا كرنا 13/38;\_كے افعال :ان كى اہميّت \_11/38 ; \_كى اقسام 12/4;\_كى اقوام :ان كے ايمان لانے سے مايوسي12/110;\_كو امداد12/110;\_اور دنيا كى آبادى كارى 11/52\_اور نااہل افراد پر اعتماد 12/15;\_ اور خارق العادہ امور كى انجام دہى 12/93;\_اور نفسانى خواہشات كى طرف ميلان 12/53;\_اور توحيدى عبادى 12/38;\_اور طاقت ورمعاشرة11/52 ;\_ اور خطا11/46;\_ اور جہالت 12/15 ; \_ اور خاندان 13/38;\_اور اللہ تعالى سے درخواست 11/46;اور دنيا طلبى 11/29;

\_اور انسانوں كى سرنوشت 11/36;\_اور شرك 12/38; \_اور بيماروں كى شفا12/93 ; \_ اور كفار كو عذاب11/81; \_اور عصيان11/63;\_اور فضل خدا 12/38;\_اور سزا 11/30، 63;\_اور خداوند عالم كى سزا13/38;\_اور گناہ 11/63 ; \_ اور ماديات 11/29 ;\_ اور مومنين11/29;\_اور تبليغ كا اجر 11/29، 51;\_اور نفس امّارہ 12/53;\_اور شرك كى نفى 12/38; اولوالعزم \_11/110;عرب كے \_ 11/84 ; حضرت شعيب عليه‌السلام سے قبل\_ 11/89; حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے قبل \_11/120، 12/109 ،13/32، 38;\_كا ڈرانا 11/25، 12/110;\_كا سرتسليم خم كرنا 11/47;\_كے مقاصد 11/52، 85; اس كى تحقيق كا زمينہ 11/28 ، 63 ،88;\_كو برگزيدہ كرنا 11/62،87،13/38;\_كا بشر ہونا 11/31، 12/ 33، 53 ،109، 13/38 ،40//اللہ تعالى پر افتراء باندھنے والے:11/18

كااخروى نقصان 11/22;\_كى سرزنش 11/20; \_ كادنياوى عذاب 11/20;\_كابہرہ پن 11/20; \_ كااندھا ہونا11/20;\_كے خلاف گواہى 11/18 ;\_ پرلعنت 11/18;\_كى محروميت 11/18 ;\_ قيامت كے دن ميں 11/18;\_اور آيات الہى 11/20

امتيازى سلوك:ر،ك خاندان

اقتصادى خلاف ورزياں :ر،ك اقتصاد،اہل مدين ،دولت ،حضرت شعيب(ع) ،مومنين اور آسودہ حال

انعام :كے احكام 12/72;نيز ر،ك جرم ،مجرم اور مقابلہ اہل جہنّم :11/16، 17، 98، 106، 107 ،113 ،119، 13/5،18،25،35 \_كا بے يارومدد گار ہونا11/113;\_كا گريہ ونالہ 11/106;\_كى نجات \_11/107كا نعرہ \_11/106

اشياء خوردونوش:ر،ك بہشت

امداد طلب كرنا:ر،ك حضرت يوسف (ع)

انبياء الہى :11/2،25،50،59،61، 69،81،84، 96، 110، 12/30، 43\_كے ساتھ جنگ وجدال 11/74

احمق :12/33

اونٹ :كے فوائد 12/65;نيز ر،ك حضرت صالح اور قديمى مصر

انجام:حسن \_13/22;\_اس كى اہميّت 12/101;اس كى شرائط11/49;اس كى اسباب 11/2،122; برا\_: اسے ڈرانا 11/2، 25، 12/109; اس كے اسباب 11/2

اولاد:پرحق12/63;\_كے ليے دعا12/98;\_كى سلامتى :اس كى اہميّت 12/67;اس كا ذمہ دار 12/68 ; \_صالح: اس كى اہميّت 11/73;اس كى بركت 11/73;\_كا رحمت ہونا 11/73;\_كى ذمہ دارى 12/63،68;نيزر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،حضرت اسحق عليه‌السلام ،انبياء عليه‌السلام ،بشارت ،بہشتى ،رجحانات،پالتو اولاد بنانا،مشركين اورحضرت يعقوب (ع)

اندھے دل والے :13/16،19\_نيزر،ك دل كا اندھاہونا

انبياء: ر،ك انبياء

اندھاپن :كے اسباب 12/84

احسان كرنے والے :11/115 ،12/22، 36، 56، 90

كا اقترار 12/90;\_كى پاداش 12/22 ،56، 57; ان كى اخروى پاداش 12/57;ان كى دنياوى پاداش 12/22،56،57;ان كى مكمل پاداش 12/90; اس كا حتمى ہونا 11/115،12/90;\_كى خلقت : اس كا زمينہ 11/7;\_كى حكمت 12/22; \_ پررحمت 12/56;\_كى دنياوى زندگى 12/57 ;\_كى صفات 12/92;\_كى عزت 12/90;\_كا علم 12/22;\_كا انجام :حسن انجام 13/22;\_كے فضائل 12/36،92;\_اور دنياوى پاداش 12/57 ; \_ اور خواب كى تعبير 12/36;\_كى مدح 11/73; \_ سے مراد 11/7;\_كى خصوصيات 12/36 ، 47، 92، 93;نيزر،ك بنيامين ،حضرت يوسف (ع)

اللہ تعالى كاكام كرنے والے \_11/71اللہ تعالى كى امداديں :كے اميدوار 12/83;\_سے مايوس 12/87 ; \_كے شامل حال 13/37نيز ر،ك اميدواري،ايمان ،اللہ تعالى ،حضرت يوسف عليه‌السلام اور ضرورتيں

الہام:ر،ك حضرت يوسف عليه‌السلام اور خواب

امام على عليه‌السلام :كے فضائل13/29;\_كے مقامات 11/17;\_كا ہدايت كرنا13/7;نيز ر،ك ائمہ اور ايمان

امام مہدى عليه‌السلام :كى شناسائي 12/90;\_نيز ر،ك ائمہ (ع)

امانت داري:كى اہميّت 12/56;\_كا زمينہ 12/64;نيز ر،ك حكومت اور حضرت يوسف (ع)

امتحان :كے آلات 11/9;\_نعمت كے سلب ہونے كے ساتھ \_ 11/9; نعمت كے ساتھ\_11/9;\_ميں كا ميابى :اس كے اسباب\_11/11;نيز ر،ك امتحان ،انسان اور خد

امر بالمعروف:كے احكام 11/34;\_كے شرائط11/34

اموات:ر،ك مردے

امور :خلافت مصلحت \_11/46;حيرت انگيز\_ 11/72، 12/123،107،13/5،6;ناپسند\_11/118;اس كى تدبير; اس كا سرچشمہ 11/6،52،123;\_كا تفويض كرنا\_ 11/88; \_مدّبر\_ 11/12; \_ كا سرچشمہ 12/99،13/31;اس سے جہالت 13/ 39 ; \_نيز ر،ك انبياء اور خد

اميدوارى :كے آثار 13/12;گناہوں كى بخشش كى \_12/92 ; خداوند عالم كى بخشش كى \_12/98 ،13/6 ; \_خداوند عالم كى امداد كى \_12/83، 87;بارش كى \_13/12;رحمت كى \_11/9، 12/87 ،98; خداوند عالم كى \_12/83;اس كى اہميّت 11/9، 12/83; \_اس كے اسباب12/87;سختى ميں \_ 11/9; \_ تنگ دستى ميں \_11/9;\_كے اسباب 12/83، 13/12

نيز ر،ك صابر ،مبلّغين ،حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

امتيں :كافر\_:ان كو مہلت دينا 12/110;\_كے مشابہ 13/30;\_كى بصيرت :اس كا زمينہ 12/108;\_كى سرنوشت :اس سے عبرت حاصل كرنا12/111;\_كا عذاب :اس كى شرائط12/110 ; كى ہدايت كرنا13/7;نيز ر،ك اقوام او رگذشتہ امتيں

انجيل:آسمانى كتب ميں سے 13/36;\_كے علماء 13/43;اس كى گواہى 13/43

انسان:كااختيار12/83;ا س كے آثار 11/118; \_ كا امتحان 11/7;اس كافلسفہ 11/7; \_كااختلاف 11/118;\_كى استعداد 11/23، 31; اس كا سرچشمہ 11/61;\_كادھوكے ميں آجانا 12/100; \_ كے افكار 11/5; \_ كا امتحان\_ 11/9;\_كا زمين ميں سے ہونا 11/61;\_اور جاودانى زندگى 11/23; \_ اورملائكہ 11/ 81;\_مرنے كے بعد 11/7 ;\_جہنّم ميں 11/119; \_قيامت كے روز 11/105; ان كى تقسيم\_ 11/105; \_كامل:اس كى پيدائش كا زمينہ 11/7;لائق\_:ان كى ذمہ دارى 12/55; \_ آسائش كے وقت 11/10; \_رفاہ كے وقت 11/10; \_ نعمت كے سلب كے وقت 11/9;\_كى برگزيدگى 12/6;اس كى علامات 12/6 ; \_كى خوشبو2 1/94; \_كى تاثير پذيرى 11/9،10;\_ميں تفاوت 12/76; اس كا تفاوت اقتصادى 12/6، 13/26 ;اس كا سرچشمہ 12/76 ; \_پر لطف وكرم 12/38; \_ كى ذمہ دارياں 11/9 ،17، 13/25;\_كا تكبر 11/10; \_كى جاودانگى 13/5; \_كى جہالت 13/39 ; \_كا حافظ 13/33; \_كا حاكم13/11;\_كے حالات 11/10، 12/34; \_كى حساب رسى 13/40 ; ان كى آخرت كى حساب رسي13/21;\_كا اخروى حشر11/7، 103 ، 13/5;\_كى حقيقت 2/7;\_كاحق كو قبول نہ كرنا11/118;\_كا خالق \_11/51، 61، 119، 13/33 ; \_كى خلقت :اس كا عنصر \_11/6;اس ك

فلسفہ 11/7،119;\_كے تقاضے: وہ اور ارادہ خدا12/34;اس كا كردار\_12/34;\_كو دعوت 11/83;\_كے دشمن\_12/5،12;\_كى دنياطلبى 13/26; \_كى روزى 13/26;\_كى سرنوشت 13/11;اس كا كردار 12/7;\_كى صفات 11/9 ; \_ كا ضعف اور كمزورى 11/9;اس كے اسباب 12/84 ،85;\_كاعاجز ہونا11/3،14،30 ،33 ، 63 ،66، 81،12/21 ،34، 67،68، 13/34 ، 35; اس كے اسباب 11/57;\_كاعقيدہ:اس كى اصلاح 11/88; \_كے رجحانات 11/9;\_كا علم : اس كى حدود 12/76 ، 107; اس كى مراتب \_ 12/76;\_كى عمر: اس كى اہميّت 11/23;اس كا نتيجہ 11/23 ; \_كاعمل11/92،13/42;اسكى اصلاح 11/88;اس كا علم 11/111،123;\_كى غفلت 13/26 ;\_كا انجام 11/4،34،13/5، 30 ، 36 ،41;\_كے فضائل: اس كے آثار 11/73:\_كا كفر :اس كا غم 11/36;\_كے ميلانات11/50،61، 84 ، 13/33 ; \_كى گمراہي:اس كے اسباب 12/5 ;\_كے قدموں كا لڑكھڑانا12/32;\_كامالك 11/ 56 ; \_كانقطہ آغاز 11/6;\_كى حفاظت 12/4 6 ، 13/11;\_ كامدبر11/18 ، 34 ،56،83،101،102، 107 ، 110،12/83،13/33;\_كى موت : تدريجى موت13/41;\_كى ذمہ دارياں 11/17، 35، 12/23; \_كے مصالح 11/110;\_كے معنوى مقامات ; اس كا سرچشمہ 12/76;\_ كا فريب 12/34;\_ كا نفس :اس كى قدرت 12/83;\_كا كردار13/11،37،33;\_كى ضروريات \_ 12/ 34 ; اس كى معنوى ضروريات 11/47 ، 12/111 ; \_ كا سرپرست 11/20، 12/101 ،13/11،16;\_كى خصوصيا ت 12/94،100;\_كى ہدايت 11/119;اس كى ہدايت سے مايوسى 11/36 ;\_ كاہدايت كوقبول نہ كرنا :اس پر غم واندوہ 11/36 ;\_كامددگار 11/113 ;\_كى مايوسي11/10//نيزر،ك انبياء،اللہ تعالي،رجحانات،قرآنى مثاليں اورملائكہ//انفاق:كى اقسام 13/22;واضح\_13/22;پنہانى \_ 13/ 22 ; \_كى اہميّت 13/22;\_كااجر 13/23\_كا زمينہ 13/22;\_كى شرائط13/22;\_كى فضيلت 13/22; \_ كى حدود 13/22نيز ر،ك انفا ق كرنے والے اور فقراء//انفاق كرنے والے:كاانجام :ان كا حسن انجام 13/22 نيز ر،ك انفاق

انگور:كے باغات 13/4;\_كے درخت 13/4 نيز ر،ك رو ي

انگيزہ :كے اسباب 11/61، 62، 75، 88، 109، 112، 123 ، 12/8، 13/13، 22

اوّاہ:سے مراد11/75اولوالالباب:كا اخلاص 13/22;\_اور قرآن 13/ 19;\_كاايمان 13/19;\_كى رفتار:اس كى روش13/22;\_كا خوف الہى 13/21; \_ كا صبر 13/2

; \_كاعبرت حاصل كرنا 12/111; \_ كاپسنديدہ عمل13/22;\_كا انجام :ان كا حسن انجام \_ 13/22 ;\_كى علامات 13/20، 21،22; \_ كى خصوصيات 12/111;13/22 نيز ر،ك عاقل //اہل كتاب:وقرآن 13/36;\_اور شرك 12/106;نيز ر،ك مسيحى اور يہودي //اہل مدين :پراتمام حجت 11/93;\_ميں سستاپن11/84;\_كا استہزاء 11/87;\_كا فساد برپا كرنا11/85;\_كا اقرار11/91;\_كا انذار 11/89،92;\_كا انگيزہ 11/87;\_اور حضرت شعيب كى تعليمات 11/91;\_اور حضرت شعيب عليه‌السلام كے رشتہ دار 11/91 ; \_ اور دين11/92;\_اور حضرت شعيب عليه‌السلام كى سزا 11/91; \_كا ايمان:اس سے مايوسى 11/93; \_ميں بے عدالتى 11/84;\_كى فكر 11/87،91;\_كو جواب11/92;\_كے پيغمبر 11/84;\_كى تاريخ 11/ 74 ، 89،91،93،94،95،100;\_كى اقتصادى خلاف ورزى 11/84،85;\_كا تعصّب 11/91 ; \_ كا تعقل 11/84;\_كى تقليد11/87;\_كے توابين :ان پررحمت 11/90;\_كو ڈراوے 11/93; \_كى طرف سے ڈرانا\_11/92;\_كى تہمتيں 11/93; \_كى ثروت مندى 11/84;\_كے جوان 11/87; \_كى حرام خوار ي11/88،91;\_كى خداشناسى 11/84; \_كى دشمني\_11/89;\_كو دعوت 11/84، 85، 90 ،92 ;\_كا بيہودہ كلام 11/92 ;\_كى سرزنش 11/92 ; \_ كا شرك 11/84،87;اس پر اصرار 11/94; \_كاظلم11/94،101;\_كو عذاب 11/94، 101; اس كا وقت 11/94;اس كى خصوصيا ت 11/94 ، 95 ;\_كا عقيدہ11/84،87;\_كى غفلت 11/92; \_ كا انجام 11/84،89،95;ان كا براانجام 11/93;\_كا فساد 11/117;\_كا فہم 11/84;\_كا كفر 11/84;\_كى كم فروشى 11/84 ،85;\_ميں كمى 11/84;\_كو سزا11/101;\_كے اجتماعى گروہ 11/94 ; \_ كى لجاجت 11/93، 94; \_ ميں مالكيت 11/87; \_كى محروميت 11/91، 95;اس كے اسباب 11/91 ;\_كى منفعت طلبى 11/91;\_كى نعمات 11/4;\_كے اسلاف :ان كاشرك \_11/87;ان كا عقيدہ 11/87;ان كى ہلاكت 11/95;اس كى كيفيت 11/94;اس كا وقت 11/94\_ كے موحدين 11/94كے دادہيڑ عمر لوگ 11/87 \_ كى نسل پرستى 11/91نيز ر،ك شعيب (ع)//ايثار :ر،ك حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي

ايڈيالوجي:ر،ك جہان بيني

ايمان :كے آثار \_11/3،4،29،46،49،56،59،61، 86،107،111، 122،123، 12/23، 37، 53، 67 ، 83،87،108، 13/5،6، 16، 18، 21،22، 29، 30، 31;\_ كى ارزش 12/37 ;\_كى اہميّت 11/23، 12/57، 13/9;\_آخرت پر\_ 12/37; اس كے آثار 11/19، 12/57;ائمہ طاہرين پر \_13/28; اللہ تعالى كے مختصّات پر \_12/83 ;

اسلام پر \_11/14;امام على عليه‌السلام پر \_13/28;اللہ تعالى كى امدادپر \_12/87;انبياء كرام پر \_11/ 28 ، 29;اللہ تعالى كى طرف لوٹنے پر \_11/4،123، 13/30;\_اخروى 1جر پر\_ 11/112 ;متقين كى كاميابى كا \_11/49;تعليمات دين پر \_11/ 86 ; توحيدپر\_ 11/90، 13/17، 27، 30; اس كى اہميّت 11/84;اس كا زمينہ 13/33;توحيد افعالى پر \_ 11/123، 12/99;حاكميت خداپر \_11/ 56 ،107، 12/67 ; حقانيت قرآن پر\_ 11/17 ; حكمت خداپر\_12/83،100;خالقيت خدا پر \_ 11/61;اللہ تعالى پر \_11/26،29 ،50 ، 61 ،84، 12/37،87;دين پر \_ 11/128 \_ ربوبيت خدا پر \_11/33/59، 12/23 ، 24، 53 ، 100، 13/ 5 ، 17، 18، 21، 30; اس كے آثار 11/23; علم خدا پر \_11/123، 12/83،100، 13/16; \_ قدرت خداپر\_11/4،107،قرآن پر \_11/14، 17، 12/ 108 ،13/20;اس كے اسباب 11/17، 24 ; اس كے موانع 11/15;قيامت پر\_ 13/2 ، 3 ، 4 ،5;\_اس كى اہميّت 13/5، 18 ; اس كے اسباب 11/4;اخروى سزاپر \_112;لقاء اللہ پر\_ 13/2، 3،5; مالكيت خداپر \_11/123; حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر \_ 11/12 ، 13/27،8 2; اس كے آثار 11/3; اس كى اہميّت 13/18;اس كے موانع 11/15; قيامت پر \_13/2،5;اس كے اسباب 11/4; باطل معبودوں پر \_:اس كے آثار 11/21 ; حضرت نوح عليه‌السلام پر \_11/27;قرآن مجيدكے وحى ہونے پر \_13/1; وحى پر \_ 12/108;ولايت خداپر \_13/17;تقوى كے بغير\_12/57; دارالكفر ميں \_ 12/37 ; \_ وعمل 12/87 ; \_ اور عمل صالح 13/29; \_ و كفر 11/94;بے ايمانى :اس كا سرچشمہ \_12/ 103; خداوند عالم كے ساتھ بے ايمانى 12/38; اس كا سرچشمہ 12/103 ; قرآن مجيد كے ساتھ بے ايمانى 12/103 ،104، 13/1; حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ بے ايمانى 12/103 ، 104، 13/1;وحى كے ساتھ بے ايمانى 12/103;\_كى پاداش 11/111، 12/57 ; \_ كى حقيقت 13/28;\_كى طرف دعوت 11/42،13/6;\_كازمينہ \_12/100، 13/2، 3،4، 5،27،30;\_ميں صداقت :اس كے معين كرنے كا سرچشمہ 11/29;قبول\_:اس كى شرائط 11/29; مدعيان \_: ان كا شرك 12/106 ; \_كے مراتب 13/7 1;\_كے موانع \_11/36

اشاريے (2)

''ب''

باپ:كااحترام 12/63;اس كى اہميّت12/99،100;\_كا استقبال \_12/99;كا آمنا سامنا:اس كاطريقہ كار12/63;\_كے حقوق 12/63;\_كى دعا:اس كى اہميّت 12/8;\_كى ذمہ دار ي12/68نيز ر،ك اطاعت ،اہل بہشت اور حكومت

بادشاہى :ر،ك قديمى مصراس كى ارزش \_12/100نيز رك آل يعقوب

بارش :\_ كا نزول ; اس كا سرچشمہ11/52، 13/17نيز رك امتحان، اميدواري، بشارت تشبيہات قرآن ، عذاب اور قوم حضرت عاد (ع)

باز پرس:\_ كے احكام 12/72، 73،74; \_ كا جواز ;ا س كے موارد 12/72\_ كے اسباب 12/73

نيز رك اشراف مصر ، حضرت يوسف كے بھائي ، بادشا ہ مصر، ذليخا، متہم اور مجرم

باطل:\_ كا خالى ہونا 13/17;\_ كو حق پر ٹہوت\_13/17; \_ كے راستے ; ان كا متعدد ہونا 13/16; \_ كو شكست12/51; \_ كى شناخت : اس كے آثار 12/ 38;\_كے موراد 13/17;\_كى نفى اس كے آثار \_12/38نيز ر\_ك بشارت ، تشبيہات قرآن اور حق

باطل معبود :\_كا ضرر پہنچانا 11/109;\_كاباطل ہونا 12/40; \_ كاخالق 13/16;\_كى درخواست :اس كا بے تاثير ہونا 13/14;\_كى ظلمت وتاريكى 13/16;\_كى عبادت :اس كا ردہونا12/40;\_كاعاجز ہونا 11/14 ، 20،101،109،12/40،13/14،16;اس كے دلائل 11/109;\_كادلوں كا اندھاہونا13/16;اور دعا كوقبول كرنا 13/14;\_اور خلقت 13/16;\_اور عذاب سے نجات 11/101

نيزر،ك مددطلب كرنا،ايمان ،تبرّى ،قرآنى تشبيہات ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،عبادت ،عقيدہ ،قرآن ،قوم ثمود ،قوم عاد ،مشركين ،معبود ، معبوديت اور حضرت يوسف (ع)

باقيات الصالحات:\_ كى اہميت 13/11

بانجھ پن :ر،ك زليخا اور عزيز مصر

بت:\_ اور عذاب سے نجات 11/ 101; \_كا عاجز آنا 11/55، 101;\_ كا قہر زدہ ہونا :اس كے دلائل 12/39

نيز رك مدد طلب كرنا ، عقيدہ اور قوم عاد

بت پرست:11/53، 54

بت پرستي:\_كے خلاف جہاد: اس كى اہميت 11/63نيز رك بت پرست، قوم ثمود اور قوم عاد

بخشش:رك ہبہ

بخشش و عطا:اس كے آثار\_ 11/11،47;\_كازمينہ 12/98;كے شامل حال لوگ11/11;\_كا سرچشمہ \_11/52، 13/6; \_كے اسباب \_11/114; \_و كے واسطے \_11/41

بخل: رك قوم لوط//بخشنا:رك عفو و در گذر

بدبختي:رك شقاوت

بدعت:\_ كے احكام 11/18;\_كا حرام ہونا 11/18

بدى :رك خوبي

برائت:رك تبرّي

بے چارگى :ر،ك ذلّت

بدبخت لوگ :قيامت كے روز \_11/106،107;\_قيامت كے روز \_11/105;\_نيز ر،ك شقاوت وبدبختي

بچپن :ر،ك نبوت ،وحى اورحضرت يوسف (ع)

بچت :ر،ك مصرف

بہرہ پن :كى علامات 11/24;نيزر،ك كفّار،مشركين اور خداپر افتراء باندھنے والے

بچہ :كے ساتھ سلوك :اس كا طريقہ كا ر12/4;\_كى گفتگو : اس كوغور سے سننا 12/4;\_كى ضرورتيں 12/12; نيزر،ك روان شناسى اوربچپن

بھيڑيا :حضرت يعقوب عليه‌السلام كے زمانے ميں \_كاخطرہ 12/13; نيزر،ك سرزمين اورحضرت يوسف (ع)

برادر:\_ كا آوارہ پن ;اس كے اسباب12/9;\_ كو قتل 12/9; اس پرگريہ كرنا ;12/16

برادران حضرت يوسف عليه‌السلام :\_ كى بخشش12/92;\_ كا اتحاد12/5،14; \_پر چورى كا الزام12/70،71،73،74; اس كازمانہ 12/70;\_ كا دعوى 12/17\_كى اذيتيں 12/89; \_كے ليے استغفار12/92،97 ، 98 ; \_ كا استقبال 12/99;\_كى اطاعت 12/68;\_ كا اطمينان 12/17 ،65،81; \_پر اعتراض 12/89; \_ پر اعتماد 12/64: \_ كا اقرار 12،9، 17، 77 ، 91، 92، 97 ،\_ كا سر تسليم خم كرنا 12/100; \_ كا ايثار 12/78; \_كا ايمان 12/91; \_سے بازپرس: اس كے دلائل \_12/72; \_ كا كنعان كى طرف لوٹنا\_ 12/63 ،71 ، 80،81،82،83،93،94;\_كا رات كو لوٹنا 12/16 قحطى كے زمانے ميں \_12/63; \_ اور بنيامين كو لوٹانا12/88; \_ اور شيطان كا بہكاو121/5;\_اور بنيامين 12/8، 9، 61، 64، 66، 78 ،80،89،97; \_ اور حضرت يعقوب كى بيمارى 12/85;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا پيراہن 12/18 ;\_اور لاوى كى تجويز12/11;\_ اور حضرت يوسف كى جلد وطني12/9;\_ اور وحى كو درك كرنا12/15; \_اور غلہ كو دريافت كرنا12/60 ، 88;\_ اور چورى 7312;\_اور بنامين كى چورى 12/81 ;\_ اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا خواب12/5; \_اور حضرت يعقوب كى رضايت12/11،61،65; \_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى رضايت12/80; \_

اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا انجام 12/15;\_اور حضرت يوسف كى سلامتي12/92; \_اور غيب \_12/81; \_ اور حضرت يوسف كا قتل 12/9،15; \_اور حضرت يوسف كے كارندے12/73;\_ اور غلّہ ميں كمى 12/65; \_ اور چورى كى سزا12/75،81; \_ اور حضرت يوسف كى حفاظت12/14; \_ اور بنيامين كا سفر كرنا 12/63 ، 65 ; \_ كى مصر كى طرف مسافرت 12/65; \_ اور نبوت12/95; \_ اور بنامين كى نجات 12/87،79،80; \_ اور حضرت يوسف كى ضرورتيں 12/12; \_ اور حضرت يوسف كى موت 12/14; \_ كا حضرت يوسف كو پانا 12/88; اور حضرت يعقوب 12/ 11،12، 14، 15، 16، 17، 18، 63، 65،68،80،81،82،85،95،97;\_ اور حضرت يوسف 12/5 ، 8 ،9،11،12، 13، 15، 20، 58، 59، 64، 70، 71، 73، 77، 78، 80، 88، 89،90،91،92،97;\_ كو بشارت 12/92، 98; \_ كى فكر12/8 ،9 ، 14 ، 20،75، 77 ، 88 ،91 ، 97 ; \_ پربے اعتمادي12/11،64; \_سے پوچھ كچھ 12/71،90; \_ كى پشيماني12/91،97;\_كو پيشكش12/78; اس كو رد كرنا 12/64 ; \_ كا سابقہ: اس كا اچھاہونا 12/73; اس كو بھول جانا12/69; \_ كا اذوقہ اكھٹا كرنا: اس كى روش12/63; \_ كو معاف كرنا،120/73; \_ كا اعلان برائت 12/77 ;\_ كو اشتياق دلانا12/59،62; \_ كى تصميم 12/15، 60; \_ كا تعجب 12/71،90;\_ كى تعداد12/5،7;\_ كا تعہد12/12; \_ كى خطا12/83;\_ كا تكبر 12/8، 14; \_ كى كوشش12/65،78;\_كى توبہ 12/9; \_كى توجيہہ كرنا12/17;\_ كو وصيت 12/67،68; \_كى سازش 12/5، 9، 10، 11، 12، 15، 16، 17، 18; اس كے آثار12/83; اس كا زمانہ 12/12; اس كا زمينہ 12/8،12;اس كے اسباب 12/18; اس كا سرچشمہ 12/83; \_ كى توفيق12/68; \_ كى دھمكى 12/63; \_كى تہمتيں 12/17،77،81،95; \_ كى جہالت12/15،86،89،96;\_ كے آثار 12/89 ;\_ كو نظربد12/67;\_ كوناگوار حادثہ 12/68;\_ كى حسادت12/8،9;\_ پر حسادت 12/67;\_ ميں حق شناسى : اس كازمينہ فراہم كرنا12/62; \_ كا خاندان 12/88; \_ كى خداشناسى 12/86، 91، 96; \_ كى خطا 12/91،92;\_ كے تقاضے 12/12 ،63 ، 78،82،85،88،97;\_ كى خير خواہى ; اس كا اظہار12/11،12;\_كو خواب كى تعبير كا علم12/5;\_كى كذب بياني12/ 11، 15،17،18; اس كے دلائل 12/18; اس كا سرچشمہ 12/12;\_ كى چورى 12/70;\_ كى دشمنى 12/5; \_كو دعوت 12/90; \_ كى دنيا طلبي12/88; \_ كى ذلت 12/88 ،89; \_ كى پستي12/77; \_ كى غلط حركات \_12/12; كى زندگى : اس كا مكان 12/65; \_ كو نقصان 12/14; \_كا سجدہ : اس كا فلسفہ 12/100; \_ كو سرزنش12/80;

\_ كى سرزنش12/85;\_ كو خوشي2 1/65; \_ كى سلامتى 12/68;\_ كو سوغات 12/94 ;\_ كى قسم 12/66 ،73، 80; \_ كا حصّہ12/88; \_ كى برى سيرت 12/77 \_ ميں شكر: ان ميں شكر كا زمينہ ايجاد كرنا12/62\_ كا شكوہ 12/11،88; \_ كا مشورہ 12/8; \_ كى صداقت 12/ 82; \_ كى صفات 12/8;\_كا ظلم 12/ 98; اس كے آثار 12/89; اس كا سرچشمہ 12/89; \_كا گمان 12/82; \_ كا عجز 12/15 ; \_ كى عجلت 12/12; \_ كا عذر 12/13; \_ كا عذرلانا 12/17; \_ كى عذر خواہى 12/81;\_كو معاف كيا جانا 12/92،98; \_ كا رجحان : اس كا اظہار 12/12; \_ كا علم 12/76; اس كى حدود12/81; \_ كا نا پسنديدہ عمل 12/ 18،89; \_ كا عہد 12/61 ، 63،65،66،80; \_ كى غفلت 12/13 ; \_كا انجام :اس ميں تدبر12/7; \_ كے فضائل 12/76; \_ كا فقر 12/62 ،88; \_كى قدرت 12/8،14; \_ كا تجارتى قافلہ 12/70;\_كى كثرت 12/14;\_كى سزا 12/92; \_ كا كينہ: اس كا اظہار 12/81;\_ كى حضرت يعقوب كو رپورٹ 12/63 ، 81 ،83;\_ كى حضرت يوسف كو رپورٹ 12 /88 ; \_ كا گريہ و زارى 12/16;\_كا گناہ 12/91، 92; \_ كى گواہى 12/81; \_ كا مال تجارت 12/59، 65، 70، 88; اس كى تلاشى 12/76; اس كا بے ارزش ہونا 12/88; اس كو واپس لوٹانا 12/62،65; \_كى محبت: اس كا اظہار 12/11;\_ كى ذمہ داري\_ اس كى حدود12/66; \_ كى مصر كى طرف مسافرت : ان كى مصر كى طرف پہلى مسافرت 12/59; اس كے دلائل 12/65; ان كا دوسرى بار مصر كى طرف سفر كرنا12/67،68; \_ميں انگيزہ پيدا كرنا12/2; ان كا مصر كى طرف تيسر ا سفر 12/88،94;اس كا فلسفہ 12/ 58; \_كى مشورت و صلاح \_12/80;\_ كى مصلحت انديشى 12/9; \_كا مكر و فريب12/5،11 ،15، 83، 102 ،103; اس كا سرچشمہ 12/12\_كى حضرت يوسف كے ساتھ ملاقات 12/58 ،59، 60، 69،90;\_كو غلہ دينے سے رو كنا 12/63; \_ كى سرگوشياں 12/80 ; \_ كا كردار 12/8،65; \_ كو پريشانى 12/85; \_كا وثيقہ 12/66 ;\_كا مصر ميں داخل ہونا 12/،67،68،99; \_كو وعدہ دينا 12/59 ; \_كو خبر دار كرنا12/66; \_ كا خبر دار كرنا 12/85; \_كى ہوا پرستي12/83; \_كى ہوا و ہوس 12/18; \_كى مايوسى 12/80نيز رك بنيامين ،تذكر ، لاوى ارو حضرت يعقوب(ع)

بردباري:رك صبر//بركت:رك حضرت اسحق عليه‌السلام ، اللہ تعالى ، فرزند اور حضرت يعقوب(ع)

برہان:\_كى اہميت 11/31;\_كا كردار12/40نيز رك ادعا، توحيد، دين و عقيدہ

بسملہ:\_كے آثار11/41

بشارت:خداوند عالم كى مغفرت كى \_12/92،13/6; اتمام

نعمت كى \_12/6;طاقت زيادہ ہونے كى \_11/52 ;قديمى مصر ميں امن وسكوں كى \_12/99;بارش كى \_11/52;كاميابى كى \_11/49; حق كى كاميابى كا \_13/17;حوادث كے خاتمے كى \_12/6;خواب كى تعبير علم كى \_12/6;نيك انجام كى \_11/2،122 ;رحمت خدا كى \_12/92;سعادت مندى كي\_ 11/48 ; سلامتى كى \_13/24;باطل كى شكست كى \_ 13/17;فرزند حضرت اسحاق عليه‌السلام كى \_11/71; حضرت اسحاق عليه‌السلام كى وحدت كى \_11/69 ، 71،74 ;اس كا مكان 11/71;حضرت يعقوب(ع) كى وحدت كى \_11/71;اس كا زمانہ 11/71،72;اس كا مكان 11/71;نزول قرآن كي\_11/17;مومن نسل كى \_11/48;موحد نسل كى \_11/48;نعمت كى \_11/48،12/49

بشر:ر،ك انسان ونبوت

بصيرت :\_كے آثار 11/17،24;\_كى اہميّت 12/108;اہل \_11/17،24،،13/16،19;اس كا اور اك 11/17; وہ اور توريت 11/17;وہ اور قرآن 11/17;وہ اور ايمان 11/17;وہ اور فضائل 13/16;\_كى درخواست :اس كى اہميّت 11/17; \_ كا زمينہ 12/37 ; \_كے اسباب 13/16 ;\_سے محروم :ان كى كثرت 11/17;\_كا سرچشمہ 11/17

نيز ر،ك امتيں ،معاشرة،اسلامى معاشرہ،اللہ تعالى ،قرآن ،مبلّغين اور حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

بضاعة مزجات:\_سے مراد12/88

بعثت :ر،ك انبياء عليه‌السلام اور حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم بغى :ر،ك تجاوز

بقيةاللہ :\_سے مراد11/86بندے:كى ضرورتوں كو پوراكرنا13/14

بنيامين :پرجورى كا الزام 12/77،79،81،82;اس كے آثار 12/81;\_كا حضرت يعقوب(ع) كا احترام كرنا 12/63;\_كے ليے خطرہ محسوس كرنا12/63;\_كو اذيت 12/89;\_كو لوٹانا :اس كى درخواست 12/88;\_كا غم واندوہ 12/69;اس كو دور كرنے كے اسباب 12/69;\_كو گرفتار كرنا12/78;اس كا غيرقانونى ہونا12/76;اس كا سرچشمہ 12/83; \_ كا متقين ميں سے ہونا12/90;\_كا محسنين ميں سے ہونا12/90;\_حضرت يوسف(ع) كے فراق ميں 12/89;\_اور غم واندوہ 12/69 ;\_ اور برادران يوسف عليه‌السلام كا سلوك12/69;\_اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كى رضامندي12/63;\_اور حضرت يوسف(ع) كا قصّہ12/69;\_اور حضرت يوسف(ع) 12/8، 69، 77،89;\_كو لانے پر تشويق 12/59 ;\_كى تلاش 12/87;\_كى چورى :اس كى تلاشى كى درخواست 12/82;اس كى شہرت 12/82; اس كے گواہ 12/81;اس پر گواہى 12/81; \_كے دشمنى

12/81;\_كو دعوت دينا 12/69;\_كى رازدارى 12/69;\_كى اذيتں 12/89;\_كى سرنوشت :اس سے پريشانى 12/64;\_پرشك 12/69;\_كى عزت 12/90;\_كافراق :اس كى حكمت 12/83 ; \_كے فضائل 12/90;تجارتى كاروان اور \_كى چورى 12/82; \_كو سزا 12/76 ;\_ كى گواہى 12/90;\_كى ماں : اس پر تہمت 12/77; \_ كافلسفہ 12/77;\_كا تجارتى مال:اس كى جہاں بينى 12/76; \_ كوسزا 12/76; \_كى حفاظت 12/63 ،64، 65،66;\_سے محبّت 12/ 63 ;\_كا سفر :اس كى مصر كى طرف مسافرت 12/59 ،61;اس كى مصر طرف سفر كرنے پر رضامندى 12/66;\_كى حضرت يوسف(ع) سے ملاقات12/69،90;\_كى نعمات 12/90;\_كى حفاظت12/70،76;اس كا فلسفہ12/76

نيزر،ك حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي ،لاوى ،حضرت يعقوب(ع) اور حضرت يوسف(ع)

بنى اسرائيل:كا اختلاف 11/110;\_ميں غلامى 12/75;\_اور توريت 11/110;\_كى تاريخ 11/110، 12/75; \_ ميں چورى كى :اس كى سزا12/75;\_كى رسومات 12/75 ;\_ميں سزا كے قوانين 12/75;\_ميں سزا وجزا كا نظام 12/75

بہانہ بازي:ر،ك حضرت نوح(ع) كى قوم/بہشت :13/22،23

كا ادراك :اس سے عاجز آنا 13/35;\_كى اہميّت 11/23;\_عدن 13/23;اس كے باغات 13/23;اس كى حقيقت13/23;اس كے دروازے 13/23;اس كا مكان 13/23;اس كى نعمات13/23;اس كى خصوصيا ت 13/23;\_كا اجر11/11;\_كا ہميشہ ہونا11/23،108;\_ميں ہميشہ رھنا 11/23،108;\_كى كھانے پينے كى چيزيں 13/35;ان كا دائمى ہونا13/35;\_كے اسباب11/11،23،13/23،24،35;\_كے ميوہ جات 13/35;ان كا دائمى ہونا13/35;\_كى نعمات 13/35;ان كادائمى ہونا11/ 108، 13/35; \_كى نہريں 13/35;\_ميں داخل ہونا 11/23;\_كى خصوصيات 11/108 ،13/35 ; \_كى ہوا :اس كادائمى ہونا13/35;اس كى دلفريب ہوا13/35

نيز ر،ك خدا كى اطاعت كرنے والے ،بہشتى ،سعادت مند،صالحين ،متقين اور نعمت

بے اعتمادى :ر،ك اعتماد،برادران يوسف عليه‌السلام اور حضرت يعقوب(ع)

بيت المال :\_كى حفاظت :اس كى روش12/62;نيز ر،ك حضرت يوسف(ع)

بے رحمى :كے آثار \_12/24بيزاري:ر،ك تبرّي

بيت المال :كى حفاظت :اس كى روش \_12/62;\_ نيز ر،ك

حضرت يوسف(ع)

بے رحمى :كے آثار 12/64بيزاري:ر،ك تبرّي

بے عفتي:ر،ك عفت

بے چارگى :ر،ك حضرت لوط (ع)

بے گناہ لوگ :كو سزا12/79;ان سے پرہيز 12/79;\_اسكا ظلم ہونا12/79;اسكا گناہ ہونا12/79

بيمار:ر،ك انبياء (ع)

بيماري:ر،ك حضرت يعقوب(ع)

بينائي :كاكردار12/31;نيز ر،ك حضرت يعقوب (ع)

''پ''

پاداش:كازيادہ ہونا:اس كے اسباب 11/3;اخروى \_ 11/11 ،12/57;اس كى قدر وقيمت 12/57 ; اس كى شرائط 11/3، 12/57 ; اس كا فلسفہ 11/103; دنياوى \_:اس كى قدرو قيمت 12/57;اس كى شرائط 11/3، 12/57 ; اس كا فلسفہ 11/103 ; دنياوى \_:اس كى قدرو قيمت 12/57;\_كى عمل كے ساتھ مناسبت 11/111;ميں عدالت 11/3; \_ كے مراتب11/11;\_كے مستحق11/29;\_كا سرچشمہ 11/29;\_كے اسباب 11/11، 51، 112، 115، 12/90

پارسالوگ:ر،ك متقين/پارسائي:ر،ك تقوي/پاك لوگ:كى خصوصيات \_12/47

پرستش:ر،ك عبادت

پرسش:كى اہميّت 12/7;\_كے فوائد 12/39، 13/16 ; نيز ر،ك برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،خدا،حضرت محمّداورحضرت يوسف (ع)

پرندے:ر،ك خواب

پرہيز گار :ر،ك متقين/پرہيزگاري:ر،ك تقوي

پشيمانى :ر،ك برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،خطا،رفتار،گناہ اورحضرت نوح(ع)

پھانسى دينا: ر،ك حضرت يوسف (ع)

پياسے :ر،ك تشبيہات قرآني

پتھر :كى بارش:اس كى دھمكى 11/83;نيز ر،ك ظالم اور قوم لوط

پاك دامن لوگ :ر،ك بادشاہ مصر

پہاڑ:كا مستقر ہونا 13/3;اس كا سرچشمہ 13/3 ; نيز ر،ك كوہ جودى ،معجزہ اور حضرت نوح (ع)

پھل :بعض\_كى برترى 13/4;\_ميں تفاوت :اس كا سرچشمہ 13/4;\_كامختلف اقسام ہونا 13/4;\_ كا خالق 13/3;\_كى جفتى 13/3; \_ كاكردار نيز ر،ك بہشت

پليدى :كوترك كرنا:اس كا زمينہ 12/53;نيزر،ك زنا،گناہ ،لواط اور ہم جنس بازي

پناہ:ر،ك حضرت نوح (ع)

پيغمبراسلام;ر،ك حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

پيراہن :ر،ك برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،حضرت يعقوب(ع) اور حضرت يوسف (ع)

پيري:ر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،حاملہ،حضرت سارہ اور حضرت يعقوب (ع)

پيشگوئي :ر،ك قرآن ،حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت يعقوب(ع) اورحضرت يوسف (ع)

پيشكش:كا طريقہ كا ر\_12/87

پيمانہ:كى تاريخ12/72;\_ نيز ر،ك حضرت شعيب(ع) اور قديمى مصر

''ت''

تاريخ:كے تحولات :اس ميں مو ثر اسباب11/57;اس كا سرچشمہ 12/56،91;\_سے جہالت ،اس كے دلائل 12/109;\_سے عبرت 11/89، 120 ، 12/109 ،111، 13/6;اس كى اہميّت12/64 ; \_ كا مطالعہ : اس كى اہميّت12/109،13/6;\_كے پنہانى گوشے 11/49،12/102;\_كے منابع 11/49 ، 100، 12/3،102;\_كے اہم ترين قصّے 11/100 ; \_ك

كردار 11/120

تاريكي:ر،ك قرآنى تشبيہات اور رات

تبرك:كاشرعى ہونا12/96 ;نيز ر،ك انبياء

تبرّي:فساد پھيلانے سے \_12/73;خرافات سے\_11/ 54;قديمى مصريوں ، كے دين سے\_ 12/37 ; شرك سے \_ 11/35، 12/38 ; اس كے آثار 11/3 ; \_شرك ربوبى 12/50 ; ظالموں سے\_:اس كى اہميّت11/114;باطل عقيدہ سے \_11/54;\_كفار سے\_12/37;گناہ سے\_11/35;باطل معبود وں سے\_11/54،55;آخرت كو جھٹلانے والوں سے\_12/37نيز ر،ك برادران حضرت يوسف عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

تبليغ :كى آسيب شناسي11/12،29،112،12/104;\_ميں اخلاص 11/51;مفت ميں \_11/29،51;\_اور لوگوں كا خوف11/12;\_ميں جذبات كوبر انگيختہ كرنا11/84;\_ميں توكل 11/56;\_كا طريقہ كار 11/25،56،89،112،113،12/37،39،90;\_كى شرائط 11/12;\_ميں صراحت 11/25، 12/108 ; \_ كى فرصت 12/90;\_ميں قاطعيت 11/56; \_ ميں مہربانى 12/39;\_ميں وقت شناسي12/90

نيز ر،ك انبياء عليه‌السلام ،توحيد ،دين،حضرت شعيب(ع) ،حضرت صالح(ع) ،مبلّغين ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مصلحين، حضرت نوح عليه‌السلام ، حضرت ہود(ع) عليه‌السلام ،حضرت يعقوب(ع) اور حضرت يوسف (ع)

تجارت:كے احكام 11/86;حلال\_:اس ميں خير كاہونا11/86;\_ميں عدالت 11/86، 12/59; \_ كے منافع11/68;ان كا حلال ہونا11/86;نيز ر،ك اقتصاد اور حضرت شعيب (ع)

تجاوزجنسى :جنسى خيانت 12/52;\_كے موارد 11/112،113;نيز ر،ك اشراف

تجمل گرائي:كے آثار 11/15;نيزر،ك مشركين

ترازو :ر،ك حضرت شعيب (ع)

تربيت :كى روش 12/4;\_كے مو ثراسباب11/90;\_ميں محبّت11/90;\_ميں مہربانى 11/90;\_نيز ر،ك انبياء

تسبيح:خدا كى \_13/13;اس كے آداب 13/13;اس كا زمينہ 13/13;اس كے اسباب 13/13;\_نيز ر،ك اللہ تعالى كى تسبيح كرنے والے ،ملائكہ اور گرج وچمك \_اللہ تعالى كى تسبيح كرنے والے:13/13

تسليم :خدا كے سامنے:اس كے آثار 12/101;اس كى اہميّت 11/14 ،12/101;اس كے دلائل 11/14;اس كا زمينہ 12/101;دين كے سامنے \_:اس كى اہميّت 12/101; \_كى حقيقت 11/23، 13/28 ; \_ مقدّرات كے سامنے\_:12/101

نيز ر،ك نعمت

تعصب:كے آثار11/91قومي\_:اس كے آثا ر11/87نيزر،ك اہل مدين اور قوم عاد

تعقل:كے آثار 12/3،13/4;\_كى اہميّت 11/51، 13/4; عدم \_:اس كى علامات13/4نيز ر،ك پيدائش،اہل مدين ،دين ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،طبيعت اورقرآن

تعليم:ر،ك توحيد

تعہد:اورتخصّص \_12/55

تفرقہ :ر،ك اختلاف

تفريح:چمن زارميں \_12/12;نيز ر،ك ضروريات

تفكر:كے آثار 13/3;نيز ر،ك پيدائش

تقرب:كے آثار 11/3،29;\_كى اہميّت 11/3، 52، 61، 90; \_كى طرف دعوت \_11/90;\_كى روش 12/108 ; \_كازمينہ 11/3، 52، 61، 90،12/101 ;\_ كى سہولت 11/61نيز ر،ك سيروسلوك والے ،قوم نوح عليه‌السلام ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

تقليد:بزرگوں كى \_11/62،87،109;\_اندھى \_اس كے آثار 11/87،109;اس كا زمينہ 11/62،87نيز ر،ك اہل مدين

تقوي:\_كے آثا ر\_11/49;\_12/90،109;\_كى اہميّت \_12/57،90،109

تقوى نہ ہونا:اس كے موارد11/78;اس كى علامات 11/78; \_ كااجر12/57،90;بے ايمان كا\_12/57;\_كى طرف دعوت 11/78،12/90،109نيز ر،ك ايمان ،موحدين اورحضرت يوسف (ع)

تقيّہ:كے احكام 12/70

تكامل:ر،ك قوم ثمود

تكبّر:كے آثار 11/28،59;كا زمينہ11/27;\_كى سرزنش 11/10;\_كے اسباب 11/10;نيز ر،ك انسان ،برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،صابرلوگ ،قوم عاداورقوم نوح (ع)

تكفير:ر،ك گناہ

تمثيل :ر،ك قرآنى مثاليں

تمسخر :ر،ك إستہزاء ومذاق

تنور:ر،ك پانى اورحضرت نوح (ع)

تواضع:ر،ك حكام اور حضرت يوسف (ع)

توبہ:كے آثار 12/92;\_كى وصيّت11/61;\_كوقبول كرنا12/98;اس كى شرائط12/98

نيزر،ك برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،صحابہ ،ظالم لوگ اورقوم ثمود

توجيہ كرنا:ر،ك برادران حضرت يوسف (ع)

تحقيق :اكثريت كے ساتھ\_13/1; اديان ميں \_11/31; \_كا معيار 11/31نيز ر،ك لوط(ع)

تقاضے :غير خداسے تقاضا كرنا :13/14;\_كا حاصل كرنا : اس كا زمينہ 12/83

تكبر كرنے والے :كى پيروى :\_سے اجتناب 11/59;\_كا تسلط :اس كے آثار 11/59;نيزر،ك قوم عاد

تعبير تبانے والے :ر،ك مصركابادشاہ

تقوى :ر،ك تقوي

توحيد:كے آثار12/108،13/16;\_پراستقامت 11/112; اس كااجر11/112;\_ميں اخلاص 12/108;\_كى آگاہى اور شرك12/106;\_كى اہميّت \_ 12/38 ، 108 ،13/14;\_كى تبليغ 12/39، 41، 108;اس ميں استقامت 11/112;اس كى اہميّت 11/63;\_ كى تعليم \_12/38، 67; \_ افعالي11 /48، 61، 107، 123 ،12/39، 40، 67، 100، 13/11، 12، 16، 31، 42;\_خالقيت ميں \_ 11/61 ،13/16;\_ذاتى 11/50، 12/38، 108; اس كو درك كرنا 11/51; \_ ربوبى 11/48 ،52، 56، 90، 13/30،33;اس كے دلائل 13/4،16;اس كا زمينہ 13/4;اس كى علامات 13/2، 3، 4; \_عبادى 11/3، 14 ،50، 61،84، 12/39، 40، 13/30; اس كے آثار 11/3،29،52،88;اس كا يقين 11/2، 12/40

; اس كى اہميّت 11/2، 26، 50، 61، 84، 12/56; اس كى دليل12/40;اس كو درك كرنا\_ 11/51; اس كى طرف دعوت 11/26، 42، 50، 52، 61، 62، 84،13/36;اس كى طرف دعوت دينے كے آثا ر 13/36;اس كازمينہ 11/4;اس كا انجام 11/2; اس كى علامات 11/14;\_اس كا واضع ہونا11/53 ;\_عمل :اس كا زمينہ 11/50،61، 84; \_ نظرى :اس كى اہميّت 11/50،61،84;\_اورطبعى اسباب سے مددطلب كرنا12/42;\_اورشرك 12/39; \_جاودانگى 13/17; \_كى حقانيت 13/17 ; \_كى حقيقت 12/40;\_كى طرف دعوت 11/29، 63، 88، 12/39، 108;\_اس كے آثار 12/108 ; اس كى اہميّت 11/26،12/110;اس كوترك كرنا 11/63 ; اس كو ترك كرنے كا گناہ11/63;\_كے دلائل 12/105 ;اس كاواضع ہونا12/107;\_كا زمينہ 12/86 ،13/27;\_كوقبول كرنا:اس كى اہميّت 11/14;اس كے موانع11/15;\_كے مبلّغ 12/38;\_كے معلّم12/38;\_كے موانع 13/ 27; \_كاواضع ہونا11/2،51;نيزر،ك حضرت ابراہيم(ع) عليه‌السلام ،حضرت اسحق عليه‌السلام ،اقرار،انبياء عليه‌السلام ، ايمان ، شرك ، حضرت شعيب(ع) عليه‌السلام ،ظالمين، عقلائ، عقيدہ ،قوم ثمود،قوم عاد،كفّار،رجحانات،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مسلمين،مشركين،موجودات ،حضرت نوح(ع) ، ہدايت كو قبول نہ كرنے والے،حضرت ہود(ع) ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اورحضرت يوسف (ع)

توريت :كى بشارتيں 11/17;\_ كاكتب آسمانى ميں سے ہونا13/36;\_اور قرآن \_11/17;\_كارحمت ہونا11/17;\_كى رہبري11/17;\_كے علماء 13/ 43; ان كى گواہى 13/43;\_كى گواہى 11/17; اس كا فہم 11/17;\_كا مطالعہ:اس كے آثار 11/ 17;\_پرايمان لانے والے 11/110;\_كو جھٹلانے والے 11/110;\_اس ميں شك 11/110; ان كو مہلت 11/110;\_كا نزول 11/17; \_كى خصوصيات 11/17;\_كى ہدايت كرنا 11/17; نيز ر،ك بصيرت ،بنى اسرائيل اورحضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم /توريہ:\_كے احكام 12/79;\_كاجواز12/79;\_كے موارد12/79;\_تقسيم كرنا:ر،ك اقتصاد

توسّل :\_كے احكام /97;انبياء عليه‌السلام كى طرف \_:اس كا شرعى ہونا 12/97;نيز ر،ك دع

توفيقات :اخروى سعادت كى توفيق11/108;نيز ر،ك برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،خدا اور حضرت يوسف (ع)

توقعات :بے جا \_13/32;نيز ر،ك زليخا اور يوسف (ع)

توكّل:خداپر\_11/56،123،12/76،13/30;اس كے آثار 11/56،113;\_اس كى اہميّت 11/56، 88،123،12/18،66،67،68،83;اس ك

زمينہ 11/123،12/83،13/30;اس كے اسباب 12/67،83;غير خدا پر\_:اس كے موانع 12/67;اللہ تعالى كى بخشش پر\_ 11/41; رحمت خدا پر\_11/41;\_اور طبعى اسباب 12/67، 68; \_ كى حقيقت 12/64;\_كافلسفہ 11/88;نيز ر،ك تبليغ ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،لوگ،حضرت ہود(ع) ، حضرت يعقوب(ع) اور حضرت يوسف (ع)

توليد كرنا:ر،ك اقتصاداو ر غلہ جات

توبہ كرنے والے:كى معافي\_ 12/100

تہمت :رفع \_:اس كى اہميّت 12/50;نيز ر،ك بنيامين ،خود ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،حضرت نوح(ع) ،حضرت ہود(ع) ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

''ث''

ثواب :ر،ك پاداش

''ج''

جادو:ر،ك حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

جاسوسى :ر،ك حضرت لوط (ع)

جاودانگي:ر،ك آخرت ،انسان ،بہشت ،بہشتى لوگ ،توحيد ، جہنّم ،اللہ تعالى اور عذاب

جبر واختيار:11/92،118،313/11،15

جبرائيل:اور حضرت يعقوب عليه‌السلام 12/86;نيز ر،ك حضرت يوسف (ع)

جد:پدري\_(دادا)12/6

جرم :كا ثابت كرنا :اس كى دليليں 12/27;\_كازمينہ 12/9; كشف \_:اس كے ليے انعام مقرر كرنا 12/72 ;اس كے موارد11/35،12/110;نيز ر،ك جرم شناسي

جرم شناسى :كى روش اور طريقہ كار 12/27;نيز ر،ك جرم

جزا كا نظام : 107

جزا :ر،ك پاداش ،سزا اور مجازات

جڑى بوٹياں :سے غذا حاصل كرنا 13/4;\_كاخالق 13/3;\_كى زوجيت وجفتى 13/3;\_كامالك 11/64

جعالہ :كے احكام 12/72;\_كى تاريخ12/72;حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں \_12/72;\_ميں زمانہ 12/72;\_كا صحيح ہونا :اس كى شرائط 12/72;\_ميں ضمانت :اس كا جائز ہونا 12/72;\_كے اسباب : ان كو معين كرنا12/72 عقد \_12/72;\_ميں كام : اس كى مقدار12/72;\_كا شرعى ہونا 12/72

جمعہ:شب \_:اس كى فضيلت 12/98;نيز ر،ك قيامت

جنّات :كى شرعى ذمہ دارى 11/119;\_جہنّم ميں 11/119; \_كافر :ان كا جہنّم ميں ہونا11/119;\_اور دين كوقبول كرنا 11/119

جنون:ر،ك حضرت ہود(ع)

جنسى بے راہ روي:\_كے آثار 11/78;\_سے روكنا;اس كى روش11/78;\_كى سزا 11/78; \_ سے نجات :اس كى روش12/33

جنين :كاعلم 13/8;\_كى خصوصيات كا علم 13/8

جوان :كى اہميّت 11/87;نيز ر،ك اہل مدين اور قوم ثمود/جوانمردى :ر،ك حضرت يوسف (ع)

جھوٹ:سے اجتناب :اس كى اہميّت 12/79;\_كے احكام 12/70;\_كى طرف تشويق دلانا 12/12; جائز\_12/70; مصلحتى \_12/70،70;\_كے اسباب 12/11;نيز ر،ك جھوٹ بولنے والے

جھوٹ بو لنے والے :قيامت كے دن \_11/29;نيز ر،ك جھوٹ

جھوٹ بولنا :ر،ك افتراء،حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي ،زليخا ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،قوم عاد ،حضرت محمّد،حضرت نوح عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

جھوٹ :\_كے احكام 11/18;خداپر\_باندھنا 11/20; اس كے آثار 11/19،21;اس كى حرمت11/18;اس كا ظلم ہونا11/18;اس كا گناہ ہونا11/35;قرآن پر \_باندھنا11/5 3 ; حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم پر باندھنا 11/13 ، 15، 35;\_كا ظلم ہونا11/31;\_نيز ر،ك كفار اور مشركين

جھوٹ :ر،ك جھوٹ

كرامات :ر،ك حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

جہاد\_:ميں استقامت \_11/121

جہلاء:12/33،13/19;\_نيز ر،ك علماء

جلاوطنى :ر،ك برادران يوسف عليه‌السلام اورحضرت يوسف (ع)

جہالت :كے آثار 12/40،89،13/5،26;\_كى سرزنش 11/46;\_كا معيار 11/29;\_كے موارد 11/46 ; \_كى علامات 11/29،13/4نيز ر،ك اجل،اكثريت ،امور ،انبياء عليه‌السلام ،انسان ، برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،تاريخ ،خدا ،قرآن،قوم نوح ،قيامت ،گناہگار،لوگ ،شرك اور حضرت يوسف (ع)

جہنّم:آتش\_11/98،13/35;اس كا عظيم ہونا 11/16، 13/35;اس كا ہميشہ ہونا11/107،13/5;اس كى خصوصيات 11/106،107;\_كا پرہونا 11/119; \_ ميں پہلے پہل داخل ہونے والے 11/98;\_كا ہميشہ ہونا11/13/5;\_ميں ہميشہ رہنا 11/107، 113 ;\_كا برا ہونا 11/98، 13/18 ،25; اس كے اسباب \_ 11/17، 98، 113 ،119،13/25;\_سے نجات \_ 11/107;اس كى اہميّت 11/98;خصوصيات \_ 11/107;\_نيز ر،ك انسان ،انبياء عليه‌السلام ،جنّات ،اہل جہنّم ،اہل شقاوت ،ظالمين ،وعدہ پورانہ كرنے والے ،فرعون،فرعونى ،كفّار ،مسيحى ،مشركين، معاد ، خداوندعالم سے منہ موڑنے والے ،فساد كرنے والے اور يہودي

جذبات :برادرى كے \_12/60،63،69;\_پدرى 11/45، 12/8، 13، 61، 68،84; خاندانى \_ 12/5: اس كے آثا ر\_12/85;نيز ر،ك تبليغ اور حضر ت يوسف (ع)

''چ''

چاند:كاسرتسليم خم كرنا 13/2;\_كومسخّر كرنا 13/2;\_ كا حاكم 13/2;\_كى حركت 13/2;اس كافلسفہ 13/2 ; \_ كاشعور 12/4;اس كى عمر 12/2;نيزر،ك خواب

چوپانى :ر،ك حضرت يوسف (ع)

چوپائے:كاتسليم ہونا \_11/56;\_كتاب مبين ميں \_ 11/6;\_كاحاكم \_11/56;\_كے حقوق \_11/6; \_ كى روزى :اس كو مہيّا كرنا \_11/6;\_اس كا لكھانا جانا \_11/6;\_اس كا مكان \_11/6;\_اس ك

سرچشمہ \_11/6;\_ان كا عاجز ہونا\_11/56;\_كى دائمى منزل \_11/6;\_كى عارفى منزل \_11/6; \_كى مادى ضرورتيں \_11/6

چور :كا غلام بننا 12/75;اس كا ممنوع ہونا 12/76; \_ كو مجازات 12/74،75،76;اس كو معين كرنے كا درخواست 12/74; نيز ر،ك برادران يوسف(ع) ،مصركا بادشاہ ،چورى ،قديمى مصر اور حضرت يعقوب (ع)

چھرى :سے استفادہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں \_12/31

''ح''

حافظ:بہترين \_12/64

حبّ:ر،ك محبّت

حرام خواري:كے آثار 11/91;نيز ر،ك اہل مدين

حروف مقطعہ :12/1،13/1\_سے مراد11/1،13/1

حزن:ر،ك اندوہ

حساب كتاب:اخروى \_:اس كى سختى كے اسباب13/21;اس كافلسفہ 11/103;نيز ر،ك خداوند عالم كى اطاعت كرنے والے ،انبياء عليه‌السلام ،انسان ،ياد دھانى ، خوف، اللہ تعالي،براحساب ،عمل ،عہد كوتوڑنے والے ،قيامت ،كفّار،گناہكار اورخداوند عالم سے منہ موڑنے والے

حسد:كے آثار 12/5،8،9،11،103;\_سے اجتناب : اس كى اہميّت 12/3;\_كو ترك كرنے كا زمينہ 12/5;\_كے اسباب 12/8نيز ر،ك برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور مكہ

حشر :ر،ك انسان اور قيامت

حضرت شعيب عليه‌السلام :كى اتمام حجت \_11/93;\_كے دلائل 11/92;\_كا احترام \_11/91;\_كا اخلاق حسنہ 11/87;\_كى استقامت11/93;\_كامذاق :ا س كى عبادات كا مذاق 11/87;\_ا س كى نماز كا مذاق 11/87;\_كى اصلاح كرنا 11/88;\_توقعات \_11/93;\_كے انذار و ڈرواے\_11/85،89،92;\_كا ايمان 11/88;\_كا سلوك :اس كاطريقہ كار 11/84، 88; \_كے ثبوت 11/88;\_كى فكر 11/92;\_كابے يارومددگارہونا 11/91;\_كے پيروكار:ان كى نجات11/94 ;\_كى تاريخ 11/89;\_كى تبليغ 11/84، 87; اس كا طريقہ كار 11/84،89;\_كى تجارت 11/88; \_كى تعليمات

11/84،85 ،86، 87، 88، 90;\_كا تعقل \_11/87;\_كى توحيد 11/88; \_ كى دھمكياں 11/93;\_پر كذب بيانى كى تہمت 11/93;\_كا ثروت مند ہونا 11/88;\_كے حامى \_11/91;\_كے تقاضے 11/93;\_كے رشتہ دار 11/84، 91;ان كااحترام 11/91;ان كا كم مقدار ميں ہونا11/91;\_كے دشمن 11/89;\_كى دعوت 11/84 ، 85;\_كے بلاوے 11/90 ،92; اس كا زمينہ 11/88;\_كى رسالت 11/84;اس كى حدود 11/84;\_كى روزى 11/88;ان كا رزق حلال 11/88;\_كوسنگسار كرنا :اس كے موانع 11/91;\_ كى سرزنش 11/92;\_كا شرك كے خلاف مقابلہ 11/84،87،91،93;\_كى شريعت :ا س ميں آزادى 11/86;\_اس ميں نماز كى اہميّت 11/87 ; ا س ميں مالكيت 11/87;\_نبوت سے قبل 11/84;\_اور احاطہ الہى 11/92;\_اور اہل مدين 11/84، 90،92،93;\_اور پيمانہ 11/84; \_ اور اقتصادى خلافت ورزياں 11/88;\_اورترازو 11/84; \_اور رحمت خدا 11/90;\_اور اہل مدين كى رسومات 11/88;\_اور سنگسار ہونا 11/91;\_اور كفار 11/88;\_اورسزا 11/91;\_اورگناہ گار 11/84;\_اورفساد كے خلاف جہاد 11/88; \_كا مشغلہ 11/88;\_كاضعف 11/91;\_كاقبيلہ 11/91 ;\_كاعقيدہ \_11/88;\_كاشرعى ذمہ دارى پر عمل 11/88;\_كے فضائل 11/84;\_كا قصّہ 11/87 ،88،89،91،92،93،94 كى سزا:اس كے موانع 11/91;\_كا گريہ :ا س كا كثرت كرنا 11/84; \_ پر ايمان لانے والے 11/94;\_كاجہاد 11/88; \_ كے مخاطب 11/87;\_كى ذمہ دارى 11/93; \_ كا معجزہ 11/88;\_كے مقامات 11/88، 90; \_كى كاميابى 11/88;\_كى مہربانى 11/84،88;\_كى نبوت 11/84،88;اس كے آثار 11/88;اس كے دلائل 11/88;\_كى نجات 11/94;\_كى نسل 11/84;\_كاكردار 11/90;\_كى پريشانى 11/84; \_ كى ہدايت 11/87;\_كى مايوسى 11/93;\_نيز ر، ك اہل مدين///حق:كا اصيل ہونا13/اسے منہ موڑنا :اس كے آثار 11/119;\_كے ساتھ پيوست ہونا:اس كا زمينہ 12/38;\_كوقبول كرنا:اس كے موانع 11/62; \_ كوقبول نہ كرنا:اس كے آثار 12/103;اس كى سزا 11/34;\_اور باطل 12/51;\_كى دعوت :اس سے مراد 13/14;\_اس كى راہ :اس كاواحد ہونا 13/16; \_ كا چھپانا :اس كے اسباب11/118;\_كا انجام 12/51 ;\_كا سرچشمہ 13/17;\_كے موارد 13/17 ; \_كا واضع ہونا 12/51;\_نيزر،ك باطل، بشارت، قرآن مجيد كى تشبيہات ،حق كو طلب كرنے والے ، قضاوت ،گمراہ اورہدايت//حقانيت :كامعيار\_12/16،13/1

حقايق:كے آثار 11/120;\_كوبيان كرنا 11/120;اس كى روش13/16،17;\_كودرك كرنا:اس كے آثار 11/24،12/24;اس كى طرف دعوت 11/24;نيز

ر،ك قيامت ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،اور حضرت يعقوب (ع)

حق كے طالب:كى استقامت :اس كى اہميّت11/38;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصّہ12/7

حقوق:كو عطاكرنا:اس ميں عدالت 11/15

حكّام :برحق \_:ان كے احترام كى اہميّت12/100;اس كے ليے تواضع 12/100;اس كے ليے خشوع 12/100; \_صالح، ان كى خصوصيات 12/100; \_ اور ظلم 12/29;\_اللہ تعالى كى قدرت 12/99;\_كى ذمہ دارى 12/47، 58، 79، 99; \_ كے ساتھ ملاقات :اس كاسہولت كے ساتھ انجام پانا12/58;\_لوگوں كے ساتھ ملاقات12/58نيز ر،ك قوم عاد اور قديمى مصر

حكمت :كا زمينہ 12/22;\_كا زائل ہونا:اس كے اسباب 12/33

نيز ،ر،ك ايمان،بنيامين ،مصر كا بادشاہ ،خدا،ذكر ،لاوي،احسان كرنے والے اورحضرت يوسف (ع)

حكومت:كے اختيار ات 12/56;\_كى قدروقيمت 12/57; \_ استبدادى :اس كازمينہ 11/59;باپ پر\_ 12/100 ; ماں پر\_12/100;بحرانى شرائط اور حالات ميں \_12/47،56;شرك كى \_:اس كے شغل كى درخواست 12/55;\_اس ميں ذمہ دارى كوقبول كرنا12/55;\_كے كا رندے ان كى امانت دارى 12/54;ان كے انتخاب كى شرائط12/54;ان كى طاقت 12/54;\_كى ذمہ داري12/47،55;نيز ر،ك احكام ،صلحائ،قوم عاد ،قديمى مصر،نعمت اور حضرت يوسف (ع)

حلال چيزيں :11/86//حلم :كى اہميّت 11/75;نيز ر،ك حضرت ابراہيم (ع)

خداوند عالم كى حمايتيں :كوشامل حال 11/56

حمد:خدا 12/83،101،13/13;اس كا طريقہ كار 13/13 ; اس كازمينہ 13/13;اس كے اسباب 13/13

حضرت صالح عليه‌السلام :كى دليل 11/64;\_كى صلاحتيں 11/62; \_ كااطمينان 11/63;\_كے ڈراوے 11/62، 64، 65; \_كاسلوك :اس كا طريقہ كار11/63;\_كے ثبوت 11/63;\_كى فكر11/63;\_كے پيروكار :ان كى نجات 11/66;\_كى تاريخ 11/89;\_كى تبليغ 11/62 ;اس كى روش 11/64;\_كى تعليمات 11/61; \_كى تكذيب :اس كے آثار 11/66;\_كى كوشش 11/62;\_كے تقاضے 11/64;\_كے رشتہ دار 11/61 ;\_كى دعوتيں 11/61،62;\_پررحمت 11/63;\_كى رسالت 11/62،63;اس كى حدود 11/61;\_كى سرزنش 11/62;\_كااونٹ (اونٹى )اس كو اذيّت

دينے كے آثار 11/63;اس كى آزادى 11/64;\_كے دلائل 11/64;\_اس كے ؟اس كا قتل 11/65،66،67;\_كے آثار 11/65;\_اس كو اذيّت دينے سے روكنا 11/64;\_كاشرك كے خلاف جہاد 11/62;\_نبوت سے قبل 11/61، 62; \_اور قوم ثمود كے تقاضے 11/63;\_اورشرعى ذمہ دارى پرعمل 11/62;\_كے فضائل 11/61،62;\_كا قصّہ 11/62،63،64،65،66;\_پرايمان لانے والے 11/66;\_كے مخاطب 11/62;\_كامعجزہ 11/63،64;اس كى اہميّت 11/64;\_كے مقامات 11/61،63;\_كى مہربانى 11/61، 63، 64; \_كى نبوت 11/61،63;اس كے دلائل 11/63، 64; \_كانابغہ ہونا 11/62;اس كے آثار 11/62; \_كى نجات 11/66;\_كى نواہى 11/64;\_كووعدہ 11/65;\_كى ہوشيارى 11/62;نيز ر،ك قوم ثمود

حضرت محمّد :\_كاقلبى آرام وسكون 11/120;\_كى دليل 11/13، 13/43;\_كے اختيارات :ان كى حدود 11/12 ،13/40;\_كا اخلاص 12/108;\_كى استقامت 11/49،112،121;\_كامذاق اڑانے والے 11/8 ; \_ كو امداد 13/37;\_كے توقعات 13/40 ; \_كا غم واندوہ :اس كے اسباب 11/12;\_كے ڈراوے 11/2، 12،122،13/6،7;\_كو برگزيدہ كرنا 13/38 ; \_كو بشارت 11/49،122;\_كى بشارتيں 11/2; \_ كا بشر ہونا 12/109،13/38;\_ كى بصيرت 11/17; \_ سے سوال 12/7;\_كے پيرو كار :ان كى توحيد 12/108; ان كى دعوت 12/108; ان كى ذمہ دارى 12/108;\_كى پيروى :اس ميں سچائي 12/108 ; \_ كا تبرّى :اس كا اعلان 11/35، 13/36; \_كى تبليغ 11/12 ،12/108، 13/40; ان كى مفت ميں تبليغ 12/104;اس كى روش 13/16; \_پر حقائق كوبيان كرنا 11/120;\_كى تشويق 11/40; \_كى تكذيب 13/43;اس كے آثار 12/109;\_كى ذمہ دارى 11/112، 13/36; \_ كى كوشش 12/103، اس كا بے تاثير ہونا 12/103 ،\_كامنزہ ہونا 12/108 ;\_كى توحيد 13/108، 13/30;اس كااعلان 13/36; \_كى توحيد عبادى 13/36 ; اس كے دلائل 12/108; \_ كونصيحت 11/123; \_كاتوكل 11/123، 13/30; \_كى دھمكى 13/37; \_كى دھمكياں 11/121;ان كا مذاق 11/8 ; \_پر جادوگرى كى تہمت 11/7;\_پر كذب بيانى كى تہمت 11/35;\_كے خلاف فضاسازى 13/ 7،27 ;\_ كاحامى 11/66،13/37;\_كے ساتھ حسد 12/ 103; \_كى حقانيت :اس كے دلائل \_11/14;\_ ا س كى شناخت 13/43;اس كے گواہ 11/17، 13/43 ;اس كو جھٹلانے والے 13/7; اس كا واضع وآشكار ہونا 12/107;\_كے تقاضے 11/121;\_كے ساتھ دشمنى :اس كے آثار 13/31 ;\_ كى طرف دعوت 11/49;\_كى دعوتيں 12/108، 109، 13/6، 36;\_كو دلدارى

12/103 ،13/32; \_ كى رسالت 11/7;اس كى ابلاغ 13/40;\_كى سيرت 11/121، 12/108; \_كاشرك كے خلاف جہاد11/121 ،12/108;اس كے دلائل 12/108;\_ 12/108 ;\_كا شرك كے خلاف جہاد \_11/121 ،12/108;\_اس كى دلائل \_12/108; \_ كى حرارت 12/108;\_كو طعنہ \_13/38;\_كى عبوديت 11/123 ;\_كو خداوند عالم كى طرف سے عطيہ جات 13/38;\_كےرجحانات 12/103;\_كا علم :اس كى حدود 11/49،12/3،102;اس كا سرچشمہ 12/3;\_كا علم غيب :اس كا سرچشمہ 12/3; \_ كا انجام 13/36; حسن انجام 11/49;\_كے فضائل 11/17، 13/28 ،29،38;\_كاانكار كرنے والے 11/8;\_ان كى سزا 11/83;\_كى آسمانى كتاب 12/2، 3،13 /36; \_كى گواہى 11/17;\_پرايمان لانے والے 13/18;\_كامتقين ميں سے ہونا 11/49 ; قرآن مجيد ميں \_11/2;\_اوروحى كا ابلاغ 11/12; \_اورتاريخ11/49;\_اورقرآن مجيد كى تبليغ 12/102 ;\_اورتلاوت قرآن 13/30 ;\_ اور توريت 11/17;\_اور قرآن مجيد كى حقانيت 11/17; \_ا ورگذشتہ اقوام كى سرنوشت 11/100;\_ اور سورہ ہود 11/120;\_اور شرك عبادى 11/112، 13/36;\_اور غفلت 12/3;\_اور انبياء كے قصص11/120;\_اور حضرت لوط عليه‌السلام كا قصہ 11/82; \_اور حضرت نوح عليه‌السلام كا قصہ 11/49;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصہ 12/3،102;\_اور كفّار 11/121، 122، 13/30; \_اور لجوج كفّار11/122;\_اور گناہ گار 11/3; \_ اور مومنين 11/122;\_اور مشركين 11/2، 3، 13 ،35،12/108;\_اور موحدين 11/2; \_ اور گذشتہ اقوام كى ہلاكت 11/100;\_كے مخالفين :ان كى دھمكى 11/66;ان كا طعن وتشنيع 13/38;\_كا مدبّر 11/66،13/30;\_كى ذمہ دارى 11/2،12/12 ،112، 113، 115، 121، 122، 12/108 ، 13/30،40;اس كى حدود 11/12، 121، 13/7، 40;\_كى مشكلات11/112;\_كامعجزہ 11/14 ; \_كامعلّم11/13 ،35، 12/3،13/16 ،30، 43; \_كے مقامات 11/2;\_كو جھٹلانے والے 13/27 ، 43 ;ان سے منہ موڑنا 13/18;ان كى دھمكى 11/101،13/40،41;ان كى سرزنش 12/109 ; ان كا اخروى عذاب 12/107;ان كا دنيا وى عذاب 12/107،110;ان كا عذاب13/40;\_كى مہربانى 11/3;\_كى نبوت 11/2، 13/30، 38، 43; اس كى اہميت 11/2،66;اس كا فلسفہ 13/30;اس كے گواہ 13/43;اس كا واضع وآشكار ہونا 11/2; \_پر قرآن نے كا نزول \_11/12;\_كى نسل 13/38; \_ كى پريشانى 11/2;\_كى نماز 11/114;\_كو نہى كرنا 13/37،40;\_كووحى 11/12، 49، 12/3، 102، 13/1،19،30،36;\_كووعدہ 13/41;\_ كى ہدايت 13/16;\_كاہدايت كرنا 13/7;\_كى مايوسى 11/121نيزر ،ك جھوٹ باند ھنا،آئيڈيل بنانا ،ايمان ،قرآن مجيدكى تشبيہات ،اللہ تعالى ،اہل كتاب كے علماء ،صحابہ

،عذاب ،كفار ،كفر،مومنين ،مسلمين ،مكہ كے مشركين ،حضرت يوسف عليه‌السلام اور ہدايت كو قبول نہ كرنے والےحوادث:كى تقدير13/38;\_ناگوار :ان سے بچنے كى روش اورطريقہ كار12/64;اس كے تكرار موانع \_ 12/64;\_كازمانہ 13/38;\_كے مو ثر اسباب 12/52;\_كى قانون مندى 13/38;\_كاسرچشمہ 13/11;نيز ر،ك علوم ،خواب،حضرت يعقوب(ع) اور حضرت يوسف (ع)//حيثيت :ر،ك آبرو///حيض:ر،ك سارہ

حيلہ :ر،ك مكر وفريب///حيوانات :\_كا جوڑانا ہونا \_11/40;\_كو بچانا :اس كى اہميّت 11/40;\_كى نسل:اس كى بقا11/40;نيز ر،ك حضرت نوح (ع)//حمل ہونا :بڑھا پے ميں \_11/72; \_ كى مدت 13/8نيز رك سارہ

حوادث كاحل ہونا:ر،ك علوم//حماقت :كے اسباب 12/33;نيز ر،ك خواہش پرت اورحضرت يوسف (ع)

حضرت موسى عليه‌السلام :كے واضع دلائل 11/96;\_كى كاميابى 11/96;\_كى تعليمات :ان كى خصوصيات 11/97;\_كى رسالت 11/96;\_97;اس كى حدود 11/97 ; \_ كا تسلّط:اس كا سرچشمہ 11/96;\_كاقصہ 11/97; \_ كى كتاب 11/17;\_كا معجزہ 11/96;\_ان كا متعدد ہونا 11/96;\_كے مقامات 11/96،110;\_كو جھٹلانے والے \_11/97;\_اورفرعون 11/97; \_ اور فرعونى 11/97;\_كى نبوت 11/96،110:اس كے دلائل 11/96;\_كى ہدايت كرنا 11/97نيزر،ك اشراف فرعون ،فرعون اور فرعونى لوگ

حضرت نوح عليه‌السلام :كى آگاہى :اس كاسرچشمہ 11/48;\_كى دليل 11/32،45;\_كے اختيارات :ان كى حدود 11/31;\_كااستغفار 11/47;\_كے ساتھ استہزاء ومذاق 11/38;\_كى توقع 11/42;\_كاغم واندوہ :اس كو دور كرنے كا زمينہ 11/36;اس كے اسباب 11/36;\_كے ڈراوے 11/25، 26، 32; \_ كا سرتسليم خم كرنا11/45;\_كے اوامر 11/42; \_ كا سلوك :اس كى روش 11/28;\_كابرگزيدہ ہونا 11/25;\_ كو بشارت 11/45،48;\_كابشر ہونا \_ 11/27 ،31;\_كے واضع دلائل 11/28; \_ كا بيٹا : اس كافساد بپاكرنا 11/46;اس كى فكر 11/43;وہ طوفان سے پہلے 11/42;وہ اورايمان 11/42;وہ اوركشتى 11/42;وہ طوفان كے وقت 11/42 ،43; اس كى پناہ 11/43;اس كوپناہ دينا 11/43;اس كو دعوت دينا 11/24;اس كى شفاعت 11/45;اس كا گناہ كرنا 11/43;اس كا غرق ہوجانا 11/40، 43;اس كا كفر 11/40;وہ اور پہاڑ11/43;اس كى محروميت 11/46;اس كى محروميت كے اسباب 11/46;اس كى مخالف 11/46;اس كى نجات 11/46;اس كى ہلاكت 11/40،43;اس كى ہلاكت اسباب 11/46;\_كا اترنا 11/48;\_كے پيروكار11/27;ان كى بخشش

11/41;ان كو بشارت 11/48; ان كا اترنا11/48;ان كا متقين ميں سے ہونا11/49;وہ حضرت نوح عليه‌السلام كى كشتى ميں 11/42;وہ اور حضرت نوح عليه‌السلام كى قوم كا استہزاء 11/38;وہ اور حقارت 11/27;ان كى كاميابى 11/49;ان كى تبليغ 11/28;ان كى ذمہ دارى \_11/48;ان پر جھوٹ بولنے كى تہمت 11/27;ان پر ظاہر بينى كى تہمت11/27;ان كا نيك انجام 11/49;ان كو دعوت دينا 11/41;ان كى دعوتيں 11/28;ان پر رحمتيں 11/41;ان كى سلامتى 11/48;ان كا صبر 11/49;ان كا كشتى بنانا11/38;ان كى مقدا رميں كم ہونا 11/40;ان كے گناہ 11/41;ان كى نجات 11/41;ان كى نجات كے وسائل 11/37;ان كى نعمات 11/48;ان كى پريشانى 11/41;ان كى خصوصيات 11/27;كى پشيمانى \_11/47;\_كى كاميابى \_11/49;\_كى پيشگوئي 11/38 ،39، 50; \_ كى تاريخ 11/89;\_كى تائيد 11/37;\_كى تبليغ 11/25،26،29;اس كى روش 11/25،32;\_كى تعليمات11/33;\_كى تكذيب :اس كے آثار 11/36 ;اس كے اسباب 11/27;\_كى شرعى ذمہ دار ى 11/48;اس پرعمل كرنا 11/38;\_كى توحيد 11/33; \_كى وصيتيں 11/41;\_پر جھوٹ بولنے كى تہمت 11/27،32;\_پردنيا طلبى كى تہمت 11/29; \_ كاخاندان 11/46;وہ كشتى كے اندر11/40;ان كو دعوت دينا 11/41;ان كا صالح عمل 11/46;ان كى نجات 11/40،46;\_كو وعدہ 11/45;\_كى خداشناسى \_11/33;\_كى خير خواہى \_11/34;\_كى بيٹى \_11/40;\_كى دعا 11/45،47;\_كى دعوتيں 11/26،41،42،43;\_پررحمت 11/28،43 ;\_ كى رسالت 11/25،26;اس كو پہنچانا 11/25;اس كى حدود 11/25;اس كى اجرت 11/29;\_كى سرزنش 11/30;\_كى سلامتى 11/48;\_كاشرك كے خلاف جہاد11/32;\_كى شفاعت 11/45;\_ كا صبر 11/49;\_طوفان \_11/40،46;اس كى اہميت 11/49;اس كا خاتمہ 11/44;اس كا آغاز 11/44;اس كى وسعت 11/40،42;اس كا عمومى ہونا 11/40،43;اس كا سرچشمہ 11/43،44;اس كى علامات 11/40;اس سے نجات 11/41، 43، 46; اس كے اسباب 11/46;ان كى خصوصيات 11/40،43;\_كى عصمت 11/46;\_كاعقيدہ 11/ 29،34 ،47;\_كاعلم 11/37;اس كى حدود11/31 ،46 ;\_كاانجام :حسن انجام 11/49;\_كے فضائل \_11/34،41;\_كاقصہ \_11/27،29،32، 33، 34،36 ،37، 38، 40، 41، 42، 43، 44 ،45، 46، 47،48;\_ان كو مخفى كرنا \_11/49;اس كى اہميت 11/49;اس ميں تنور 11/40;اس كا فلسفہ 11/49;\_كى كشتى \_11/37;\_اس كا محكم ہونا 11/42; اس كى اہميت 11/37;اس كا ٹھيرنا 11/44،48;اس كے ٹھيرنے كے اسباب 11/41; اس كے ٹھيرنے كا مقام 11/44،48;اس كى حركت 11/42;اس كى ٹھيرنے كى ابتداء

\_11/25;\_كى نبوت 11/25،28;اس كے دلائل 11/28;\_كى نجات :اس كے وسائل 11/37;\_كى نسل :اس ميں كفار \_11/48;\_كى نعمات 11/48; \_ كاكردار11/41;\_كى پريشانى \_11/26;\_ كا متقين ميں سے ہونا 11/49;\_كے ساتھ استہزاء كرنے والے \_11/38;\_اور حضرت نوح عليه‌السلام كى قوم كااستہزاء \_11/38;\_اوراشراف 11/28; \_ اور پسرنوح عليه‌السلام 11/43;\_اور حيوانات 11/40;\_اور خطا11/46;\_اوراشراف كے تقاضے 11/29; \_ اور قوم نوح عليه‌السلام كے تقاضے 11/25، 26، 28، 29، 40; \_اور قوم نوح عليه‌السلام كاكفر 11/36، 37; \_ اورغريب ونادار مومنين 11/29;\_اورنقصان سے نجات 11/47;\_اوربيٹے كى نجات 11/45، 47; \_اور پيروكاروں كى نجات \_11/41;اورحضرت نوح عليه‌السلام كے خاندان كى نجات 11/41،45;\_اورقوم نوح كى نجات 11/37;\_اور كفار كى نجات \_11/40; \_اوروعدہ الہي11/45;\_موت كے وقت 11/50 ;\_كو نہى 11/37،40،46;\_كووحى 11/36،37;\_كى ہدايت كرنا11/32;\_كى بيوى :اس كا غرق ہونا11/40;اس كا كفر 11/40;اس كى ہلاكت 11/40;وہ اور ان كى بيوى 11/40;\_كے ہم سفر11/40;ان پررحمت 11/43;\_كے يارومددگار 11/28;\_كى مايوسى 11/36;اس كا زمينہ 11/32، 34نيزر،ك ايمان،عصيان ،قوم نوح عليه‌السلام ،كعبہ ،كنعان بن نوح عليه‌السلام ،مسلمان اور مشركين مكہ

حضرت ہود عليه‌السلام :كى اتمام حجت 11/57;\_كى اذيت 11/56; \_ كاگناہ طلب كرنا 11/54;\_كى استقامت 11/56;\_كى امنيت 11/56;\_كے ڈراوے 11/57;\_كى بشارتيں 11/52;\_كى بعثت 11/50;\_كے واضحات :ان كى تكذيب 11/53 ;\_كى فكر \_11/57;\_كى پاداش 11/51 ;\_ كے پيروكار:ان كى نجات 11/58;\_كى تاريخ 11/89;\_كاتبرى 11/55;اس كا اعلان 11/54 ; \_ كى تبليغ 11/57;\_كى تعليمات \_11/ 50، 52 ،56،59;\_كى تكذيب \_11/53;\_اس كے اسباب 11/59;\_كى شرعى ذمہ دارى :اس پرعمل كرنا 11/56،57;\_كى توحيدافعالى 11/55;\_كى توحيد عبادى \_11/55;\_كاتوكل 11/56;\_پر تہمت لگانا 11/53;\_پر ديوانگى كى تہمت 11/54،55;\_كا نظريہ كائنات 11/55;\_كى حقانيت :اس كے دلائل 11/55;\_كے رشتہ دار 11/50 ;\_كى دعوتيں 11/50، 51،52، 53 ،55; \_كى رسالت 11/50، 57; اس كى حدود 11/50; \_ كا شرك كى خلاف جہاد 11/50، 54، 55 ; \_كى صداقت:اس كى علومات 11/51;\_كا ظلم كے خلاف جہاد 11/ 59;\_كا عقيدہ11/55،56 ;\_كے فضائل 11/50;\_كى قاطعيت 11/54 ، 56; \_كاقتل :اس كى سازش 11/55، 56; \_ كاقصہ

11/51،52، 53، 54، 55، 58;\_ پرايمان لانے والے 11/58;\_ كا مقابلہ طلب كرنا:اس كا فلسفہ11/55;\_كے مقامات 11/50; \_ كامعجزہ :ان كا متعددہونا 11/59 ;اس كى تكذيب 11/53;\_كو جھٹلانے والے 11/58;\_كى مہربانى 11/50;\_كومہلت دينا 11/55;\_كى نبوت 11/50 ; \_كى نجات 11/58 ; \_ اورديوانگى 11/54 ; \_ اورقوم عاد 11/50، 52، 54، 55، 57;\_اوراجر رسالت 11/51;\_اور اجر تبليغ 11/51;نيزر،ك قوم عاد

حضرت يعقوب عليه‌السلام :كى آگاہى 12/5،83;اس كازمينہ 12/6; \_ كااحترام \_12/100;\_كاخطرہ كااحساس كرنا 12/14; \_كااستغفار 12/98;اس كا وقت 12/98; \_ كااستقبال 12/99;\_كامدد طلب كرنا 12/8 1; \_ كامصر ميں مسكن 12/93،99;\_كااطمينان 12/5، 18، 64،83،86،87;\_كامنہ موڑنا 12/84; \_ كى توقع 12/83،87;\_كے انتظارات 12/66 ; \_ كاغم واندوہ 12/8، 13، 84، 85، 86; اس كے آثار 12/84;اس كا خاتمہ 12/87;اس ميں شدت 12/84;اس كے اسباب 12/84 ، 86; اس كا فلسفہ 12/13;\_كے ڈرواے 12/66; \_ كاسرتسليم خم كرنا 12/100;\_كے اوامر 12/87; \_ كى توہين 12/94،95;\_ہر توكل اس كا احتمام \_12/68 ;\_صبر پر توكل اس كااہتمام 12/83 ;\_كاايمان 12/83;\_كاسلوك :اس كاطريقہ كار 12/8،66 ;\_كى بركت 11/73;\_ كوبشارت 12/96،99;\_كوبشارتيں 12/6، 98; \_ كى بے اعتمادى :برادران يوسف عليه‌السلام پربے اعتمادى 12/13; اس كے دلائل 12/64;\_كے ليے حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصہ كوبيان كرنا12/100;\_كى بيمارى :اس كازمينہ 12/85;\_كى بينائي 12/93،96;\_كى فكر 12/18،83،86،87;\_كابڑھاپا 12/78 ،84 ;\_كى پيشگوئي 12/5،94،95;\_بنيامين كى گرفتارى كى \_ميں تاثير12/84;حضرت يوسف(ع) كے فراق كى \_ميں تاثير 12/84;\_كى تبليغ 12/67;\_كى تدبير12/68;\_كى تنبيہات 12/98 ; \_كاڈر12/13;\_كاارادہ 12/18، 83; \_ كاگريہ وزاري:اس كے دلائل 12/86;\_كى تعليمات 12/67;\_پرلطف وكرم 12/96;\_كاتقرب 12/ 97 ;\_كى شرعى ذمہ دارى :اس پرعمل كرنا 12/ 68;\_كى كوشش12/5،\_كامنزّہ ہونا 12/38 ; \_كى توحيد افعالى 12/18;\_كى توحيد 12/38، 67،86;\_كى وصيتيں 12/5، 66، 67، 68 ،87 ;اس كے آثار 12/68;اس كا فلسفہ 12/68;\_كاتوكل 12/67،83;\_پر تہمت 12/17 ;ان پربے عقلى كى تہمت 12/94;ان پر خطاكى تہمت 12/95;ان پر كج فكرى كى تہمت 12/95;\_كى خداشناسى 12/86،96;اس كے آثار 12/86;\_كے تقاضے 12/66،87;\_كى دعائيں :ان كا مستجاب ہونا 12/68;\_كاحوادث كوحل كرنے كاعلم 12/83;\_كوخواب كى تعبيركاعلم 12/5،6;\_كى دور انديشى 12/67،68 ; \_ كا دين 12/38;اس ميں غلامى 12/75;اس كے پيروكار 12/38;اس ميں توحيد12/38;اس ميں قسم 12/66;اس ميں چوركى سزا 12/75;اس ميں

چوركومجازات 12/75;اس ميں مقابلہ 12/17; \_كارحمت ہونا 11/73;\_كى رضايت 12/15،66;اس كے ليے زمينہ سازى 12/65 ;اس كے شرائط 12/66;\_كارنج والم :اس كے اسباب 12/66;\_كى روح 12/86;\_ كا سجدہ :اس كا فلسفہ 12/100;كى سرزنش 12/85; \_ كى شخصيت 12/18،98;اس كى بے حرمتى 12/94 ;كى شفاعت 12/97،98;\_كى شفا 12/93،96;\_كاشك 12/64;\_كاشكوہ 12/86; \_ كاصبر 12/18،83;اس كى مدح 12/18; \_ كا عذرلانا 12/13;\_كى عفوبخشش 12/98; \_ كا عقيدہ 12/18 ; \_كے لگاو :ان كا برادران يوسف عليه‌السلام كے ساتھ لگاو 12/84;ان كابنيامين كے ساتھ لگاو 12/84;ان كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ لگاو 12/84;\_كاعلم 12/68;ان كاعلم غيب 12/86، 95 ،96;ان كا علم لدنى 12/68،86;اس كا سرچشمہ 12/86; \_ كاغضب 12/84;اس كے اسباب 12/84;ان كا غصہ كوپى جانا 12/84;ان كے غصہ كوپينے كى علامات 12/84;\_كے فضائل 12/6،8 1،68، 83،86، 96، 98;\_كافقر 12/ 62;\_كى قدرت :اس كى علامات 12/84;\_كا قصہ 12/13،18 ،61،66، 67،68، 83، 84، 85، 86، 87 ، 94، 95، 96، 98، 100; \_كى كرامات 12/94; \_ كانابينا ہونا:اس كا زمانہ \_12/84 ;\_اس كے اسباب 12/84،93; \_كا گريہ 12/84;\_كى بنيامين كے ساتھ محبت 12/8، 61، 66 ،68،78;\_اس كے آثار \_12/8;\_كى اولاد كے ساتھ محبت 12/8،9;\_كى حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ محبت 12/4،5 ،8، 13، 84، 95; اس كے آثار \_12/8;\_كى مخالفت :اس كے دلائل 12/13; برادران يوسف عليه‌السلام كے ساتھ \_ 12/ 64 ;\_كى مديريت وسرپرستى 12/5،63;\_كى موت :اس كا خطرہ 12/85;اس كا زمينہ 12/85 ;\_كامعلّم 12/68;\_كى حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ ملاقات 12/99; \_كانام ركھاجانا11/71;\_كى نبوت 12/38;\_كى پريشانى 12/5، 11،14، 67 ;اس كے اسباب 12/64;اس كافلسفہ 12/67; \_كى نواہى 12/5;\_كے اجداد12/6;\_كو وحى 12/86 ;\_ كامصر ميں داخل ہونا 12/99 ،100 ;\_ كاوكيل 12/69;\_كوتنبيہ 12/ 85 ;\_ كى ہوشيارى 12/83;\_حضرت يوسف عليه‌السلام كے دربار ميں 12/100; \_فراق بنيامين ميں 12/ 83، 84;\_لاوى كے فراق وجدائي ميں 12/83 ;\_حضرت يوسف عليه‌السلام كى جدائي ميں 12/13 ،83، 84،85 ،87 ،93، 95; \_اور آل يعقوب(ع) 12/96;\_اور بنيامين پر چورى كاالزام وتہمت 12/83;\_اور اولادكا احترام 12/8; \_ اوربنيامين كى گرفتارى 12/83، 84;\_اور بنيامين كا واپس لوٹنا12/83;\_اور لاوى كاواپس لوٹنا 12/83; \_ اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا لوٹنا 12/83; \_ اور برادران يوسف(ع) 12/5،11 ،13، 17،18 ، 66 ،67، 83، 84، 87، 98;\_اور حضرت يوسف(ع) كابرگزيدہ ہونا 12/6; \_ اور بنيامين 12/64 ; \_ اورحضرت

يوسف عليه‌السلام كى خوشبو 12/94 ،95 ;\_ اور برادران يوسف عليه‌السلام كى بے رحمى 12/64;\_اور حضرت يوسف(ع) كا پيراہن 12/94; \_ اور برادران يوسف عليه‌السلام كى سازش 12/11،18;\_اور بنيامين كى حيات 12/83، 87; \_اور لاوى كى حيات 12/83;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى زندگى 12/83، 86، 87 ،95، 96; \_ اور خطا 12/8;\_اوربرادران يوسف عليه‌السلام كے تقاضے2 1/13 ،66;\_اوردين ابراہيم عليه‌السلام 12/38;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كاخواب12/5،6;\_اور برادران يوسف عليه‌السلام كى سرزنش 12/86;\_اور اولادكى سلامتى 12/68; \_اوربرادران يوسف(ع) كے ساتھ عہد 12/64، 66; \_اور فراق بنيامين 12/66، 84، 87; \_اور فراق يوسف عليه‌السلام 12/13،84;\_اور اولاد 12/68،96;\_اورقدرت خدا12/86; \_اور حقائق كوكشف كرنا 12/18;\_اوربنيامين كا سفر 12/61 ، 63، 64، 66، 67; \_اور بنيامين كے ساتھ ملاقات 12/83; \_ اور لاوى كے ساتھ ملاقات 12/83;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى ملاقات 12/83 ، 86;\_اورشيطان كا كردار 12/5; \_ اور حضرت يوسف(ع) 12/11، 13، 38; \_حضرت يوسف(ع) كى حكومت كے دوران 12/78

نيزر،ك آل يعقوب عليه‌السلام ،حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،حضرت اسحق عليه‌السلام ،اطاعت ،برادران يوسف عليه‌السلام ،غلام بنانا، بشارت ،بنيامين ،جبرئيل ،سارا،لاوى اورقديمى مصر

حضرت يوسف عليه‌السلام :\_كاآرام 12/26;\_پراتمام نعمت12/6،7;\_پر چورى كى تہمت12/77;\_كاحق ثابت كرنا:اس كاطريقہ كار 12/52 ;\_كى دليل 12/40; \_ كاا حترام 12/21،29، 100; \_پراحسان 10012،101; \_ كااحسان 12/56، 78،90; اس كے آثار 12/22 ،78; اس كى پاداش 12/22;اس كى علامات 12/78;\_كومخفى كرنا12/19،31;\_كے اختيارات 12/62; ان كى حدود 12/74، 76، 88; \_كا اخلاص 12/24;\_ كا ادعا12/90;\_كى اذيت 12/47 ، 89; \_كااستعاذہ \_12/23،79;\_كى معنوى صلاحتيں \_12/8; \_كااستقبال :اس كا مكان12/99;اس كى خصوصيات 12/99;\_كااپنى ماں كااستقبال 12/99;\_كامددطلب كرنا12/33; \_كا اضطراب 12/55;\_كى اطاعت :اس كے آثار 12/38; \_كا اطمينان12/60;\_كااعتراض 12/89; \_كا بچپن ميں كھيلنا 12/26،30 ;\_ كااقتدار 12/54،56،78;اس كا زمينہ 12/21; \_ كااقرار12/33،77;\_كے القاب 12/46; \_ كو الہام 12/76;\_كى امانت دارى 12/54، 55;\_ كو امداد\_12/53;\_كى توقع 12/42،62;\_كاغم واندوہ :اس كو دور كرنے كے اسباب 12/69; \_ كا سر تسليم خم كرنا 12/23،

24،101;\_كے اوار12/62;\_كاخداشناسى كا اہتمام 12/37 ;\_ كامشيت الہى كااہتمام \_12/99;\_كے اہداف ومقاصد 12/62;\_كاايمان \_12/37، 53، 57، 91;\_ كى جہان بينى \_12/76;\_كاكھيل \_12/12; \_ كاسگہ بھائي 12/8،77،89;\_كاپدرى بھائي 12/8; \_كاسلوك :اس كا طريقہ كار12/26، 60، 62; \_كى غلامى 12/19;\_كابرگزيدہ ہونا12/6 ; اس كازمينہ 12/21;اس كے اسباب12/7;اس كا سرچشمہ 12/6;\_ كى منصوبہ بندى 12/60، 62; \_ كوبشارت 12/6;ان كو نجات كى بشارت 12/15; \_ كى بشارت دينے والے 12/96;\_كى بشارتيں 12/49،92،99;\_كابشرہونا:اسميں شك كرنا \_ 12/31 ;\_كابالغ ہونا12/23;\_كى خوشبو : اس كو سونگھنا 12/94;\_كى فكر 12/4، 23، 33، 50،53 ، 89 ،99;\_كى طرف عدم رغبت 12/20;\_كى بے گناہى 12/50، 51،54; اس كے آثار 12/54 ; \_ كابے نظير ہونا12/51;\_كى پاداش 12/56، 90; ان كى اخروى پاداش 12/57;ان كى دنياوى پاداش 12/57; \_كا باپ12/38; \_ كاسوال وجواب 12/39; \_كا كرتہ 12/18 ،25، 26، 93،94،96;اس كا پھٹاہوا ہونا 12/25 ،36 ،27،28;اس كاخوہ آلودہ ہونا12/18;\_كى

پيشگوئي 12/41،58;اس كا متحقق ہونا 12/96; \_ كاتبري12/26،37،5;\_كى جلاوطني12/9 ;اس كا سازش ہونا12/9;\_كى تبليغ 12/37 ،39، 41; اس كى روش 12/39;\_كاتخت 12/100;\_كى تدبير12/70،76،اس كافلسفہ 12/76;اس كا سرچشمہ 12/76;\_كى ترغيبات 12/59، 60،62; \_ كى تعليم وارادہ 12/4;\_كى تعليمات 12/37، 52،92;\_كا تعلم 12/6;\_كاعہد 12/72 ; \_پر لطف وكرم 12/15;\_كاتقرب :اس كازمينہ 12/101;\_كاتقوى 12/53،57،90;\_كا تقيّہ 12/70; \_كى كوشش 12/52; \_كامنزّہ ہونا 12/53 ، 69;\_كى تواضع 12/53;\_كى توحيد 12/23، 38، 100; ان كى توحيد افعالى 12/53; \_ كو وصيت 12/5;\_كى وصيتيں 12/47 ، 48، 63;\_كو كنويں ميں ڈالنے كى سازش 12/15; \_ كے خلاف سازش 12/9،10،11 ،12 ،15 ،18، 25;اس كى تكذيب 12/51;اس كا زمينہ 12/8;\_

كى توفيق 12/53;\_كى توقعات 12/62;\_كاتوكل 12/99 ;\_ كى دھمكى 12/32;\_كى دھمكياں 12/60، 62; \_ پر تہمت لگانا 12/25،28،35،51;ان سے تہمت كا دورہونا 12/50;\_كى جستجو12/87;\_كاجعالہ 12/72; \_كى جوان مردى 12/47، 50، 69، 89، 92 ;\_كى جوانى 12/22،23،24، 30;\_كاكلہ پاكرنا\_12/12;\_كى حاكميت 12/15،90;\_پر خداوند عالم كى حجتيں 12/24;\_كاحسب ونسب 12/38; \_كى حكمت 12/22،24;اس كے آثار 12/23 ; اس كا زمينہ 12/22;اس كا سرچشمہ 12/22; \_ كى حكومت 12/101;اس ميں امن وسكون كے اقدامات 12/73;اس كا زمينہ 12/21;ا س كى حدود 12/101;اس كا سرچشمہ 12/77;\_كى حيات : اس كى تكذيب كرنے والے 12/94;\_كے ساتھ خيانت كرنے والے 12/52;\_كى خداشناسى 12/91; \_كى خزانہ دارى 12/55،56;\_كے ليے خشوع :اس كے اسباب 12/100;\_كے ليے خضوع :اس كے اسباب 12/100;\_كے تقاضے 12/39،42،50،51،55،69،93،99;ان كے قبول ہونے ميں تاخير 12/55;اس كے قبول ہونے ميں دير كا فلسفہ 12/55;\_كى اپنى تعريف 12/55;\_كى خير خواہى 12/88،92;\_كى امداد طلب كرنا 12/52;اس كا فلسفہ 12/52;\_كو اقتصاد كاعلم 12/55;\_كا حوادث كوحل كرنے كاعلم 12/6،7،21،101;\_كو خواب كى تعبير كاعلم 12/6 ، 7، 21،36،37،41،45،48،50،101;\_كو كھيتى باڑى كاعلم ہونا 12/55;\_كادربار 12/100;\_سے درخواست 12/23،29;\_ كا زندان كى درخواست كرنا 3512\_;\_كا فراموشى كى درخواست كرنا 12/85; \_كے ساتھ دشمنى 12/5;\_كى دعا 12/33، 92،101;اس كے آثار 12/34;اس كا مستجاب ہونا 12/34;\_كى دعوت 12/33، 54; \_كى دعوتيں 12/39،69،90;ان پرلبيك كہنا 12/99;\_كادفاع 12/26;\_كے جھوٹ بولنے كے دلائل 12/26;\_كادين 12/38;اس ميں توحيد12/38،\_كى دور انديشى 12/55;اس كے آثار 12/58;اس كامتحقق ہونا 12/65; \_كاخواب \_12/65;\_كاخواب 12/4; اس كے آثار 12/6،8;اس كامتحقق ہونا 12/100; اس كى تعبير 12/4،5،6،100;اس كى تعبيركا متحقق ہونا 12/42;اس كى تعبير كاصحيح ہونا 12/46، 50، 58; اس ميں خدا 12/100;اس كازمانہ 12/4،5 ; \_ پررحمت \_12/53،56;\_كارشد 12/22;اس كے آثار 12/22;\_كى آسودگى 12/21;\_كے مشكلات 12/89;\_كازندان :اس كے صفات 12/32;اس ميں رھنے كافلسفہ 12/42;اس كا فلسفہ 12/50; اس كى مدت 12/35،42;اس كى خصوصيات 12/37;\_كو قيدى كيا جانا 12/25، 35 ، 36;ا س كا فلسفہ 12/35;\_كى زيبائي 12/31; آل يعقوب كا\_كے سامنے سجدہ كرنا 12/100; سورج كا\_كے سامنے سجدہ كرنا\_12/4;ستاروں كو\_كو سجدہ كرنا12/4; مادر يوسف عليه‌السلام كا \_كو سجدہ كرنا

\_12/100; چاند كا \_كو سجدہ كرنا 12/4;حضرت يعقوب عليه‌السلام كا \_كو سجدہ كرنا\_12/100;\_كى سخاوت12/88;\_كى سرزنش 12/77;\_كى عمر: وہ كنويں ميں 12/15;وہ زندان ميں 12/35;\_كى اقتصادى سياست 12/55 ،60، 62، 65، 88; \_كا چہرہ 12/31، 36;\_ كى شخصيت 12/47 ، 50، 54;وہ مصرميں 12/32;ان كى علامات 12/36;ان كے نزديك شفاعت 12/97;\_كى شكرگذارى 12/100،101; \_كوشكنجہ 12/25;\_كى شناسائي 12/58، 90;\_ كاصبر 12/77،90;\_كى صداقت 12/28، 46،51;اس كے دلائل 12/27،28;اس كے گواہ 12/90; اس كى علامات 12/35;\_كالقمہ بھيڑيابننا 12/17،18;اس سے خوف 12/13;\_پر ظلم وستم 12/89; \_كاعجز 12/33;\_كى عدالت 12/59;\_ كى عزت 12/90;\_كامنصب عزيزى سنھبالنا 12/69، 78، 88،90;\_كى عصمت 12/24 ،38;اس كے اسباب 12/24;اس كا سرچشمہ 12/24، 53; \_ كى عظمت12/31،36،58;\_كى عفت 12/23، 24، 33،35،51،52;اس كے آثار 12/54; اس كے دلائل 12/50;اس كى گواہى 12/32;اس كى علامات 12/35;\_ كاعفو12/47، 89، 92;\_ كاعقيدہ 12/23 ،33، 53،100;\_كابنيامين كے ساتھ لگاو 12/60، 62;\_كاعلم 12/6، 22، 55، 76; اس كے آثار 12/23،54;اس كا زمينہ 12/22;اس كى حدود 12/21،101;اس كاسرچشمہ 12/22،101 ; \_كاعلم غيب 12/37،41،93;اس كے دلائل 12/37; \_كاعلم لدنى 12/37;\_كى عمر مبارك :اس كے مراحل 12/22;\_كے جذبات :ان كو بر انگيختہ كرنا12/78;\_كے ساتھ عہد 12/61;\_كا غريزہ جنسى 12/33; \_ كا فرار 12/25 ;\_كا فراق :اس كے آثار 12/84،93;اس كا اختتام 12/99;اس كى حكمت 12/83;اس ميں سختى 12/85;اس ميں صبر وشكر 12/18;اس كى مدت 12/58;\_كو منہ بولابيٹابنانا12/21;\_كو بيچنا 12/20،21;\_كے فضائل \_12/6 ،22، 23، 24، 36، 37،41، 47، 50، 51، 54، 56، 57، 59، 69، 76، 77، 78،90،91،92، 93، 100، 101; \_اس كے آثار 12/8;اس كا اقرار 12/91; اس كے بارے ميں سوال \_12/7;\_اس كا سرچشمہ \_12/91 ،100; \_كاقتل 12/9;اس كى سازش 12/9;\_كى جنسى طاقت 12/24;\_كى قدرت 12/90;اس كا سرچشمہ 12/56، 101; \_ كاقصّہ 12/4،5 ،6، 7، 8، 9،10،11 ،12، 13، 14، 15، 16،17،18 ،19،20 ،21، 22،23 ،24،25، 26،29 ،30،31، 32، 33،34 ،35، 36، 37 ، 38 ، 39،49، 40، 40،41،42،43،44، 45،46،48، 49، 50،51، 52، 53، 54، 55 ،56 ،58، 9 5، 60، 61،62 ،63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71 ،72 ،73، 74، 75، 76، 77 ،78 ،79 ،80،81،82،83، 84 ،85، 86،87،88 ،88،90،91، 92، 93، 94، 95، 96، 97 ،99 ،100 ،101،102;\_

ان ميں آيات الہى 12/7;اس كى اہميت 12/102;ان كابشارت دينے والا ہونا12/96;ان كے بارے ميں سوال 12/7،ان ميں تو بہ كرنے كى ترغيب 12/7;\_كى تعليمات 12/7،70;ان سے جہالت 2 1/102;اس ميں كنواں 12/10،19;ان ميں حكمت الہى \_12/7 ،100; ان ميں ربوبيت الہى \_12/7;ان كا زيباہونا\_12/3;ان سے عبرت 12/111 ;ان ميں علم الہى 12/7;ان كو بيان كرنے كافلسفہ 12/103;ان ميں قاضى 12/26 ;27;ان ميں قاضى كااطمينان 12/26;ان ميں قاضى كى عدالت 12/26 ،27;ان ميں قاضى كے فضائل 12/27;ان ميں قاضى كاكام سے واقف ہونا 12/27 ;اس كا حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے قبل ہونا 12/102; اس ميں قضاوت 12/27;اس كا مطالعہ 12/3;اس كے مطالعہ كے آثار 12/100;اس كے مخفى ہونے كے ادوار 12/102;اس ميں خالق كا كردار 12/100;اس كى خصوصيات 12/3،7;\_كى قضاوت 12/22،74;\_كامحل :اس كے دروازوں كا متعدد ہونا12/67;اس كى خصوصيات 12/67 ;\_كے كارندے:ان سے سوال وجواب 12/71; ان كى تہمتيں 12/70;ان كے تقاضے 12/74;وہ اور برادران يوسف عليه‌السلام 12/73،74;وہ اور تدبير يوسف عليه‌السلام 12/70;وہ اور ظلم 12/79;اس كا كردار 12/62;\_كى كرامات 12/93،96;\_كى كرامت 12/31،50;\_كے كمالات 12/76;\_كابچپن 12/5، 12،15 ،22، 77; \_ كے ساتھ جبريل كى گفتگو 12/15;\_كے مصر كے بادشا ہ كے ساتھ گفتگو 12/50،54،55;\_كاگواہ 12/26;\_كى لياقت 12/15،55;\_كى ماں :اس كا احترام 12/100;اس كو بشارت 12/99;وہ دربار ميں 12/100;وہ مصرميں 12/99;\_كى مالكيت :اس كادعوى 12/20;\_كى سزا12/25;\_كى حفاظت 12/12 ،13،4;اس ميں غلطى \_12/17;\_كى محبت :ماں سے محبت 12/99;\_كى حضرت يعقوب عليه‌السلام سے محبت 12/4،5،99;\_كے خلاف فيصلہ 12/35; \_ كامدبر ہونا12/21،23،50،100;\_كى مدح 12/51; \_كامربى 12/50;\_كى وفات 12/77; \_ كے زمانہ ميں مصر 12/47،58،99;\_كامعجزہ 12/96;\_كى بنيامين كو پہچان 12/69;\_كامعلم 12/6،21،37،38،101;\_كے مقامات 12/5، 6، 15،22،24،46،56;ان كے معنوى مقامات 12/76;\_كے ساتھ مكروفريب 12/102 ،103; \_كے ساتھ ملاقات 12/46;اس ميں سہولت 12/58;اس كى شرائط 12/60;\_كى برادران كے ساتھ ملاقات 12/60;\_كى بنيامين كے ساتھ ملاقات 12/90;اس كے آثار 12/69;\_كے منافع 12/76;\_كونجات دينے والے 12/52; \_كى موفقيت 12/58،76;\_كى مہربانى 12/39; \_كى مہمان نوازى 12/59;\_كى نبوت 12/15، 22،24;اس كے اسباب 12/22;\_كى نجات 12/25،34;اس كے اسباب 12/34;\_اس كاسرچشمہ 12/56;\_كا كنويں سے نجات

12/19;\_كى زندان سے نجات 12/42، 50، 52، 100;\_كى نظارت 12/59;\_كى نعمتيں 12/6، 90، 100، 101;\_كاكردار 12/6;\_كى پريشانى 12/33 ; \_كى نوجواني12/5،12،22;\_كو نہي12/5;\_كى مادى ضرورتيں 12/12;\_كے اجداد 12/6، 38; \_كووحى 12/15،76;\_كى وزارت 12/78; \_كے وعدے 12/59;\_كى وفادارى 12/100; \_ كى ولايت تشريعى 12/56;\_كى ولايت تكوينى 12/56;\_كاولى 12/101;\_كى خصوصيات 12/6، 31;\_ كاہدايت كرنا 12/37; \_ كے ہمراہ قيدى افراد12/36;ان كااطمينان 12/36 ;ان كى فكر 12/36;ان كے تقاضے 12/36، 37 ،41;ان كودعوت12/39;ان كا خواب 12/36;ان كے خواب كى تعبير12/36،41;ان كا شرك 12/39; ان كى غذا12/37;ان كا انجام 12/41;ان كى ہدايت 12/37،39،14;كے ہمراہ قيدى اور دوسرے قيدى 12/36;\_كواپنے ساتھ لے جانا 12/12;\_كا يقين 12/4; \_ كامتقين ميں سے ہونا12/90;\_كااحسان كرنے والوں ميں سے ہونا12/22،36،56،78،90;\_كامخلصين ميں سے ہونا12/24;\_زندان كے بعد 12/54;\_ كنويں كے اندر 12/10،11،15;\_عزيز مصر كے گھر ميں 12/21،22;\_دربار مصر12/32،54;\_قحطى كے دوران 12/88;\_زندان ميں 12/37 ،38، 42،45،52;\_فراق بنيامين ميں 12/89;\_خدا كے حضور ميں 12/101;\_مصر ميں 12/21، 56، 100;ان كا احترام 12/32;زليخا كى مہمانى ميں \_12/31;\_اور بنيامين پرتہمت 12/79; \_ اور اقدار 12/50;\_اور الہى امداد 12/33; \_اور بنيامين كى گرفتارى 12/76;\_اور بت 12/77; \_ اور بھائي 12/5،15،58،59،70، 77،89، 90، 1 9،92،93،100;\_اور بنيامين 12/60، 69 ،70، 76، 78 ،89; \_ اور بيت المال 12/88; \_ او رمصر كابادشاہ 12/42، 52; \_او رقحط سے بچنے كى تدبير 12/55;\_اور برادران يوسف عليه‌السلام كى تجويز12/79;\_اورترك گناہ 12/33;\_اور غذايى امور كى حفاظت ونگرانى 12/55; \_ اورتوحيد عبادى 12/40;\_اور غلات كى تقسيم 12/59،60،62;\_اورزليخا كى دھمكياں 12/33; \_ اوربھائيوں كى تہمتيں 12/77;\_اورزليخا كى تہمتيں 12/26;\_اورقديمى مصركى حكومت 12/47 ; \_اورزليخا كى خدمات 12/50;\_اور زليخا كے تقاضے 12/23،33; \_اورتحقيق كى درخواست 12/50;\_اورچورى 12/77;\_ اوردين ابراہيم(ع) 12/38;\_اوردين اسحق(ع) 12/38; \_اور قديمى مصريوں كادين12/38;\_اورحضرت يعقوب(ع) كادين 12/38;\_اورغلّہ جات كى ذخيرہ اندوزى 12/55،58;\_اور ذلّت \_12/33; \_ اور خداوند عالم كى ربوبيت 12/50;\_او رمصر كے بادشاہ كو مسترد كرنا 12/52; \_اورزليخا 12/23، 24، 25; \_ اورمصر كے بادشاہ كاساقى 12/42، 50; \_ اور بھائيوں كى سرزنش 12/92; \_اورغلّہ جات كى راشن بندى 12/60;\_اور

صلحاء 12/101;\_اور ظلم \_ 12/79;\_اور بھائيوں كاظلم 12/92; \_اور عزيز مصر 12/25،26;\_اورعلم خدا 12/50;\_اورپستى كے اسباب 12/33;\_اورحماقت كے اسباب 12/33 ;\_اورغلّہ جات كى فروخت 12/62;\_اور فقراء 12/88;\_اورزليخا كے مہمانوں كاقصہ12/50; \_اور قديمى مصر كے قوانين 12/76; \_ اور كفران نعمت 12/23;\_اور حضرت اسحق كاكمربند12/77;\_اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كى نابينائي12/93;\_اور كينہ 12/69;\_اورگناہ 12/ 33 ;\_اور ماں 12/100;\_اور بنيامين كاسفر 12/62 ;\_اور مشيت الہى 12/76;\_اور باطل معبود 12/40;\_اور زليخا كا مكر وفريب 12/33;\_ اور اشراف مصر كى عورتوں كامكروفريب 12/33 ; \_ اورملائكہ 12/31;\_اوربھائيوں كے ساتھ ملاقات 12/15; \_اوربنيامين كے ساتھ ملاقات 12/59 ،60; \_اور منّت 12/65;\_اورخواب كوبيان كرنا 12/5;\_اورزراعت كى وزارت 12/55، 56;\_ اورہمراہى قيدى 12/37، 39، 40،41;\_ اورمصر كے بادشاہ كى بيوى 12/52;\_اور حضرت يعقوب عليه‌السلام 12/4،100،101;\_قديمى مصر ميں قحط كے زمانے ميں 12/76،78;نيزر،ك آل يعقوب(ع) ،حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،حضرت اسحق عليه‌السلام ،اشراف مصر ،برادران يوسف(ع) ،بنيامين،مصر كا بادشاہ ،تذكر ،حق كے طالب ،اللہ تعالى ،ذكر،زليخا ،شيطان ،قرآن ،عزيزمصر،حضرت يوسف عليه‌السلام كوپانے والا كاروان،لاوى ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،مسلمين ،حضرت يعقوب عليه‌السلام او ريہود

حضرت يوسف عليه‌السلام كو پانے والا كاروان:كے پڑاوكامقام12/19;\_كادعوى 12/20 ; \_ كو بشارت 12/19;ان كى فكر 12/19;\_كاساقى 12/19 ; اس كى بشارت 12/10;ا س كى خوشى 12/19; \_ اورحضرت يوسف عليه‌السلام 12/19،20;\_كى سزا12/19//كفّار :11/27 ،40، 53، 58، 60، 12/37، 13/35

كى بخشش 13/6;\_پراتمام حجت 12/107، 13/40; \_كے ساتھ دليل :اس كى روش 13/43 ; \_كامذاق 11/8،38;\_كامنہ موڑنا 12/105; \_ كاافتراء باندھنا 11/20;\_كا افشاء كرنا 11/18; \_ كے مادى وسائل 11/48;\_كے انذار 11/122 ،12/110 ;\_كا ايمان :ان كے ايمان سے مايوسى 11/121 ،12/110;\_كے ساتھ سلوك :اس كا طريقہ كار 13/30;\_پرمعجزہ كا بے تاثير ہونا 13/9 ، 27،31;\_كى بے عقلى :اس كى علامات 13/6; \_ كاصلاحيت سے عارى ہونا 12/37;\_كى فكر 11/7، 8،12/110;\_كى تباہى :ان كى اخروى تباہي11/22;ان كى دنياوى تباہى 11/22;\_كو اخروى عذاب سے متنبّہ كرنا 13/42;\_كودھمكى 11/8، 83،122،13/41;\_كى تہمتيں 11/7;\_كى فضاسازي13/7;\_كى حاكميت :اس كو كمزور كرنا 13/41 ;\_سے حساب وكتاب 13/40;ان كا دنياوى حساب وكتاب 13/40;\_كى خشنودى :اس كا بے ارزش ہونا11/63;\_كى ذلّت 13/31; \_ كے رزائل 11/20;\_كاسچاخواب 12/47; \_ كاآخرت ميں نقصان اٹھانا11/22;\_كادنياوى طور پر نقصان اٹھانا11/22;\_كى سرزنش 11/24; \_ كى شفاعت :اس سے نہى 11/37;\_كى شكست 11/49; اس كى علامات11/49;\_كاظلم 11/44; \_ كا عبرت حاصل نہ كرنا 13/31;اس كا تعجب آميز ہونا 13/6;\_كاعجز 11/8،20،33; \_كاعذاب 11/8،33،48،57،66،102، 103، 12/107، 110 ، 13/32،34،40;اس كا اعلان 11/81;اس كى تاخير 11/8،12/110;اس كا دائمى ہونا 11/8;

اس كا حتمى ہونا 11/8،33،12/107;اس كى درخواست 13/32;ان كا اخروى عذاب 11/9 ، 44، 84;ان كا دنياوى عذاب 11/20 ،26، 44، 67، 13/16،40;ان كادوہرا عذاب 11/20;اس كے اسباب 11/101;اس كى تاخير ى فلسفہ 13/6 ; \_كاعقيدہ 11/122;اس كا بے منطق ہونا 11/21; \_ كاعمل 11/122;\_كاناپسنديدہ عمل11/20;\_كاانجام 11/119 ،13/35;ان كا برا انجام 11/48;ان كى برے انجام سے پريشانى 11/26;خداوندعالم كے \_13/30;\_كاجہنّم ميں ہونا 11/16،17،119;جہنّم كے دن \_13/18;دنيا كو طلب كرنے والے\_ 11/16 ;صدراسلام كے \_:ان كادعوى 13/7;ان كى دھمكياں 11/102،13/31;ان كى فضاسازى 13/27;ان كى خداشناسى 13/43;ان كے تقاضے 13/7،27،ان كى شكست 13/31;ان كا عقيدہ 13/43;\_ اور توحيد 13/27;\_اور خداوند عالم كى گواہي13/43;\_ اورحضرت محمّد 13/7 ، 27، 43;\_اورمعجزہ 13/7،27;ان كے مصائب 13/31;ان كا ہدايت كو قبول نہ كرنا 13/27;ان كى ہلاكت 13/31;\_لجوج :ان كو ڈرانا \_ 11/122; ان كو دھمكى 13/13;ان كا عذاب 13/13; \_ اورآيات الہى 11/20;\_اوردنياوى عذاب 11/37 ;\_اورباطل عقيدہ 11/21; \_ اور قرآن 13/31; \_اور خداوندعالم كے وعدے 13/41 ; \_ عذاب كے وقت 11/8; \_ كا بہرا ہوجانا \_ 11/20; \_كا اندھا ہوجانا11/20;\_كوسزا 11/102، 13/31، 32، 40;ان كو دنيا وى سزا 13/40;\_كى لجاجت 11/121،13/13;\_پرلعنت 11/18;ان پر اخروى لعنت 11/19;\_كامدبّر11/48;\_كامكر:اس كا بے تاثير ہونا 13/42;اس كے بے تاثير ہونے كى نشانياں 13/42;\_كومہلت 13/32\_كى نجات 11/40;\_كوبرے انجام كى خبر دينا 13/40;\_كى خصوصيات 11/8،12/87،105;\_كاہدايت كو قبول نہ كرنا13/31;\_كى ہلاكت 11/57، 13/41 ، 42;\_كے ساتھ تعاون :اس كے احكام 12/47; \_ كى مايوسى 12/87;\_نيزر،ك ازدواج ، مددطلب كرنا ،گذشتہ امتيں ،انبياء عليه‌السلام ،تبرّى ،ذكر ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،حضرت صالح عليه‌السلام ،قضاوت ،قوم نوح عليه‌السلام ،قيامت ،حضرت لوط عليه‌السلام ،مومنين ،قرآنى مثاليں ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،مكہ ،موحدين اورحضرت نوح (ع)

اشاريے (3)

''خ''

خالقيت :غير خدا اور \_13/16;نيز ر،ك اللہ تعالى اورذكر

خاندان :ميں امتيازى سلوك :اس كے آثار 12/8;\_ميں سربراہى 12/63;نيز ر،ك حضرت ابراہيم،(ع) انبياء(ع) ،برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،نفسيات ،جذبات ، حضرت لوط عليه‌السلام اورحضرت نوح (ع)

خرافات :ر،ك تبرّي

خرچ كرنا : كے آداب 12/47;\_ميں بچت :اس كى اہميت 12/47

خرد:ر،ك عقل

خدعہ (مكروفريب):ر،ك مكر

خسارت :ر،ك نقصان

خسيس ہونا :ر،ك قوم لوط

خشك سالى :ر،ك خوف اور قديمى مصر

خشوع:كا زمينہ 11/23;نيز ر،ك حكام اور حضرت يوسف (ع)

خشيّت:ر،ك اولو الالباب اور خد

خصومت :ر،ك دشمني

خضوع:كے آثار 13/91;\_كے موارد 11/47;نيز ر،ك انبياء عليه‌السلام (ع) ،اقرار،حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي ،خطاكار ،حضرت نوح عليه‌السلام اور حضرت يعقوب (ع)

خطاكار:كى بخشش12/92;\_كے ليے استغفار 12/92 ،98; \_كے ليے دعا12/92،98;\_كى معافى 12/92 ،98، 100;نيز ر،ك حضرت ابراہيم (ع)

خلقت :ر،ك پيدائش اور خاص موارد

خواب:كى اقسام 12/44;\_كى تعبير12/36;اس كى اہميّت 12/36;اس كى پيشگوئي12/49;اس كى تاريخ 12/43; اس كى كيفيت 12/47;\_كى حقيقت 12/36;تاريخ ميں \_12/36;\_ اور مستقبل كے حادثات 12/5، 41، 49، 100 ; آب انگور كا \_12/36;اس كى تعبير 12/41; پريشان \_12/44;اس كى تعبيركاسخت ہونا12/44; روئي كو اٹھانے كا \_12/36;اس كى تعبير 12/41; پرندوں كے كھانے كا \_12/36;اس كى تعبير 12/41; خشك خوشوں كو ديكھنے كا \_12/43;اس كى تعبير12/47;سبز خوشوں كو ديكھنے كا \_12/43;اس كى تعبير 12/47;سورج كے سجدہ كرنے كا \_12/4;اس كى تعبير 12/6;ستاروں كے سجدہ كرنے كا \_12/4;اس كى تعبير 12/4;چاند كے سجدہ كرنے كا 12/4;اس كى تعبير 12/6;سچا \_ 12/5، 41، 49،100;موٹى گائيں ديكھنے كا \_12/43;اس كى تعبير12/48;كمزور گائيں ديكھنے كا 12/43 ; اس كى تعبير 12/48;منظم اور مسلسل \_ديكھنا 12/44; \_كا كردار 12/5 ،6، 36، 41، 49، 100; نيز ر،ك بشارت ،مصر كابادشاہ ،علوم ،احسان كرنے والے،قديمى مصر ،قديمى مصر ،نعمت اور

حضرت يوسف (ع)

خواب :ميں الہام 12/4،49

خواري:ر،ك ذلّت

خوبصورتياں :كاكردار 12/31;نيز ر،ك ميلانا ت،ملائكہ اور حضرت يوسف (ع)

خود پسندى :ر،ك عجب

خوبى :بدى كے مقابلے ميں \_13/22;\_كى درخواست :اس كى اہميّت \_13/6

خودستائي :كے احكام 12/55;\_كا جائز ہونا 12/55;نيز ر،ك حضرت يوسف (ع)

خورشيد:كا سرتسليم خم كرنا 13/2;\_كا مسخر ہونا13/2;\_كا حاكم 13/2;\_كى حركت 13/2;اس كا فلسفہ 13/2;\_كا شعور 12/4;اس كى عمر\_13/2;نيز ر،ك خواب اورحضرت يوسف (ع)

خود پسندى :كے آثا ر12/103

خوشبو:كى وسعت :اس كى حدود12/94;نيز ر،ك انسان، حضرت يعقوب(ع) اور حضرت يوسف(ع)

خوف:كے آثا ر13/12;اخروى حساب وكتاب كا \_13/21;اس كے آثار 13/22;اللہ تعالى سے\_ 13/13;اس كے آثار 13/22;خشكسالى كا \_13/12 ; دشمنوں كا \_اس كے موانع 11/56; اخروى عذاب كا \_11/103;\_كے اسباب 13/12

نيز ر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،تبليغ،سارہ ،ملائكہ اور حضرت يعقوب (ع)

خوشى :ر،ك سرور

رات :\_كى تاريكى 13/3،10;\_كا دائمى ہونا 13/3;نيز ر،ك عذاب

خلاف ورزى كرنے والے :\_كومہلت 11/110 نيز ر،ك اقتصاد

خوشخبرى :ر،ك بشارت

خوشبختى :ر،ك سعادت

خوشنامى :ر،ك انبياء

خوف:

ر،ك خوف

خيال پرداز ي:كے آثار 12/40

خيانت:سے اجتناب 12/52;\_كا زمينہ 12/64;\_كا گناہ ہونا 12/52;\_كے موارد12/52;نيزر،ك اشراف مصر اور تجاوز

خيانت كار:12/52\_كامكروفريب:اس كى شكست 12/52;نيز ر،ك اللہ تعالى اور حضرت يوسف (ع)

خير:كے اسباب 11/86;\_كاسرچشمہ 11/31

خير خواہى :ر،ك حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي ،حضرت نوح عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

''د''

درخت :كا متنو ع ہونا 12/4;\_كا سرچشمہ 13/4;\_كا كردار 13/4;نيز ر،ك انگوراورخرم

درخت طوبي:كامكان

درہم :حضرت يعقوب كے زمانہ ميں \_12/20

درّے :كى ظرفيت :ان كى تقدير 13/17

دريا :ر،ك حضرت نوح (ع)

دشمن :كى اذيتيں :ان پر استقامت اور حوصلہ 11/38; \_كامذاق :اس پر استقامت دكھانا 11/38;\_كى سازش :اس كابے تاثير ہونا 13/44;\_كے ساتھ مقابلہ بالمثل كرنا 11/38

نيز ،ر،ك انبياء،انسان ،بنيامين ،دشمنى ،دين ،حضرت شعيب(ع) اور حضر ت يوسف (ع)

دشمنى :حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے عصر ميں \_:اس كى علامات 11/70;اس كے اسباب12/5،100

نيز ر،ك انبياء،اہل مدين ،حضرت يوسف عليه‌السلام كے بھائي ،شيطان ،قرآن ،گمراہ لوگ اور حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

دعا:كے آثار 11/17،12/33،34;\_كے آداب 11/45،47، 12/33، 92،98،101;\_كا قبول ہونا11/61، 12/23، 34، 13/14; اس كا وقت 12/98;اس كا زمينہ 12/34 ،98; اس كا سرچشمہ13/14;\_كو قبول كرنے والے 12/34; \_ميں التماس \_11/45;\_كى اہميّت 11/75، 12/101 ; \_كى تاثير : اس كى شرائط

11/37;\_ميں توسل 11/37; بے جا \_11/46، 47;اس كوترك كرنا 11/47;\_كى حقانيت 13/14;\_ اور ارادہ الہى 11/37; ردشدہ \_13/14;\_كازمينہ 12/101 ; \_كى شرائط 11/46،47

نيز ر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،اشراف مصر،انبياء عليه‌السلام ، باب ،خطاكار ،زليخا ،اولاد،گناہ گار،باطل معبود،حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت يعقوب عليه‌السلام ا و ر حضرت يوسف (ع)

دعوى :كو ثابت كرنا :اس كے دلائل 12/82;نيز ر،ك قضاوت

دعوى دائر كرنا :ر،ك زليخا اور عزيز مصر

دفاع :ر،ك اپنى ذات ،حضرت يوسف عليه‌السلام اورمہمان

دل كا اندھاہونا :كے اسباب 11/28;\_كى علامات 11/24;نيزر،ك قرآن ،قوم نوح عليه‌السلام ،دل كے اندھے ،مشركين اور باطل معبود

دولت مندى :ر،ك اہل مدين اور حضرت شعيب (ع)

دنيا :اور آخرت 13/26;\_كاانجام :اس كا حسن انجام 13/42; نيز ر،ك اديان ،انبياء عليه‌السلام ،رہبر ،دنيا كوطلب كرنے والے ،دنيا طلبى اور لقاء اللہ

دنياكو طلب كر نے والے:كا پسنديدہ عمل :اس كا بے ارزش ہونا\_11/113نيز ر،ك دنيااور دنيا طلبي

دنيا طلبى :كے آثار 11/15،16،113،116،13/26;\_كى سرزنش 11/113;\_ كاگناہ ہونا11/116;نيز ر،ك گذشتہ اقوام ،انبياء ،انسان ،برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،دنيا ،دنيا كو طلب كرنے والے ،قوم ثمود،مشركين اور حضرت نوح (ع)

دورانديشى ،ر،ك حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

دوزخ:ر،ك جہنّم

دوستى :شوہر دارعورت كے ساتھ\_12/23;نيز ر،ك انبياء

دولت اور اقتصاد ى خلاف ورزياں :11/84

دينى قائدين:كاانحراف :اس كا سرچشمہ 13/37;\_اور معاشرہ كى اصلاح 11/88;\_اور لوگوں كے ميلانات 13/37;\_اور دين 11/88;\_اوراجتماعى گروہ 13/37; \_كى ذمہ دار ي11/88

دھات :كا پگھانا :بعثت كے زمانہ ميں اس كا پگھانا 13/17 ; اس كے فوائد 13/17;پگھلى ہوئي \_13/17;ا س كا مفيد حصّہ 13/17;اس كى جھاگ 13/17;نيز ر،ك قرآنى تشبيہات ديہاتى (بدھو كا شرك) \_12/106

دين:ميں آزادى :اس كے آثار11/118;\_كى آسيب شناسى 11/15، 18، 19، 20، 27، 28، 59، 62، 91، 118 ،12/40،103،13/17;\_ سے مستفيذ ہونا 13/17 ;اصول \_ 12/38، 108 ، 13/2 ;\_سے منہ موڑنا 11/28;اس كے آثار 11/57;اس كا نقصان 11/57;\_ميں زبر دستى : اس كى نفى 11/28، 57، 86، 118; \_سے آگاہى : اس كا خطرہ 13/17;\_سے انحراف :اس كے اسباب 11/19; \_ اس كے موانع12/40;\_كى اہميّت 11/88; \_كى بد نمائي :اس كے اسباب 11/19;\_اس كے اسباب 11/19;ميں دليل :اس كى اہميّت 12/40 ; \_ كى پيروى :اس كے آثار 11/19;تبليغ \_11، 12، 114 ،12/39، 67;\_اس ميں استقامت 11/112;اس كى اہميّت 11/12، 57، 12/37; اس كا اجر11/51; \_ كوبيان كرنا:اس كى روش 13/16;\_كے آگے تسليم ہونا:اس كى اہميّت 12/101 ;\_كى تعليمات 11/40، 12/70;اس ميں بھلائي 11/86;\_ميں غورفكر:اس كى اہميّت 12/109;\_ كى تكذيب : اس كے آثار 11/36، 12/37;اس كے اسباب 11/19; \_ كامنزّہ ہونا 11/19، 13/17;\_كے دشمن \_13/42; اس كامذاق 11/38;ان كى سازش كو دوركرنا 13/42;ان كے مكر وفريب كو دوركرنا 13/42;ان كے ساتھ سلوك كا طريقہ كار 11/35، 38; ان كا عذاب \_ 11/66

''ڈ''

ڈر:ر،ك ڈر

ڈرانا:ر،ك انبياء عليه‌السلام ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،حضرت صالح(ع) ،عذاب ،انجام،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،حضرت نوح عليه‌السلام اور مشركين

''ذ''

ذكر :كے آثار 11/4، 49، 51، 12/101، 13، 13، 33; احسان خداكا\_12/33;اسماء وصفات كا \_ 12/ 101; متقين كى كاميابى كا \_11/49;گناہ تكفير كا \_11/1114;حكمت خدا كا \_12/83;اس كے آثار 12/101;اس كا زمينہ 12/100;خالقيت خدا كا \_11/51;\_خدا :اس كے آثار 12/23، 13/3، 28; اس كى اہميّت 11/75، 88، 92 ،12/33، 13/21; وہ گناہ كے وقت 12/33;اس كى روش

11/114 ; اس سے مراد 13/28; \_ ربوبيت خدا كا \_12/33 ،98،19،13/18، 21،30; اس كے آثار11/23،56،12/101;اس كى اہميّت 12/ 33; اس كا زمينہ 12/100;رحمت خدا كا \_12/92 ; كفار كے انجام كا \_11/112; مومنين كے انجام \_11/112;عظمت خدا كا \_13/13; علم خدا كا \_11/112،12/83;اس كے آثار\_12/101;اس كا زمينہ 12/101;مشركين كے انجام كا \_11/109; مومنين كے فضائل كا \_11/24;قدرت خداكا\_ 11/4 ;قرآن كا اس كے آثار 11/17;اس كے اہميّت 12/104; قصص انبياء(ع) كا \_11/112;حضرت يوسف عليه‌السلام كے قصے كا \_:اس كا فلسفہ 12/7; خداوند عالم كى اخروى قضاوت كا \_11/112;خداوند عالم كى گواہى كا \_12/66;\_نظارت خدا كا 11/112، 12/66 ; نعمت كا \_12/23،90،101;اس كے آثار 12/101;نيز ر،ك حضرت ابرہيم(ع) عليه‌السلام ،صابر اور صالحين

ذكر كرنے والے :11/11كے فضائل 13/13،28

ذلّت :گناہ پر \_كو ترجيح دينا 12/33;نيز ر،ك برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،زليخا ،كفار ،حضرت لوط عليه‌السلام اور مخلصين

ذمہ دارى :كى تقسيم :اس كے موثر اسباب 12/64;\_قبول كرنا :اس كى اہميت 12/55،56

''ر''

رات: 62

راز:\_كاعلم 13/10راز فاش ہونا:ر،ك افشاگري

ربوبيت :غير خدا كى \_:اس كوقبول كرنے كے آثار 13/16; \_كى شرائط 11/123،13/16;\_خداكى تكذيب كرنے والے 11/59،60 ،68; ان كامذاق اڑانا 13/6;ان كو ڈرانا 13/6;ان كے تقاضے 13/6 ; ان كو عذاب 13/13;ان كا دنيا وى عذاب 11/59، 13/6;ان كا اخروى عذاب 5/13; \_ كا معيار 13/16;نيز ر،ك خد

رجب كامہينہ :11/41

رحمت :پراطمينان 12/87;\_كى طرف دعوت 13/6; آخروت ميں \_:اس سے محروم لوگ 11/19،44 ،60،13/25;اس سے محروميت 11/60،99;اس كے اسباب 11/19;\_دنياوي\_ :اس سے محروميت 11/60،99;\_كا زمينہ 11/47 ;\_ كاعمومى ہونا 13/6;\_سے مايوس لوگ 12/87; \_ سے محروم لوگ 11/18،19 ،60، 68، 95، 99، 13/25;اس

سے محروم قيامت كے دن 11/19;\_سے محروميت 11/99;اس كے اسباب \_11/60،95;\_كے شامل حال 11/28،43، 58، 63، 66، 73، 94، 119، 12/53، 56;ان كا حق طلب كرنا 11/119; \_خاص 12/56;ان كى توصيف 11/73;\_وہ اور دينى اختلاف 11/119; ان كى خصوصيات 11/119; نزول \_11/119;\_كے موانع 13/6; اخروى \_ 11/19 ; \_كا سرچشمہ 11/119; \_كے واسطہ 11/41; \_سے مايوس :اس كا گناہ ہونا 12/87;نيز ر،ك حضرت ابراہيم(ع) ،حضرت اسحق(ع) ، اميدوارى ،انبياء(ع) ،اہل مدين ،توريت ،توكل ،حضرت شعيب(ع) ،اولاد ،قرآن ،حضرت نوح عليه‌السلام ،مومنين ،احسان كرنے والے ،ضرورتيں ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

رحم :كى جذب شدہ اشياء 13/8;اس كى تقدير 13/8;\_كى خارج شدہ اشياء 13/8;اس كى تقدير 13/8;\_كى خصوصيا ت :ان كا علم 13/8

اخلاقى برائياں :ر،ك اخلاق،برادران يوسف(ع) ،قوم لوط،قوم نوح عليه‌السلام اور كفار

رزق:ر،ك روزي

رزق كى راشن بندى :كى اہميّت \_12/47،62

رسوم :پسنديدہ \_12/99;باطل \_:ان كے ساتھ مقابلہ كرنے كا طريقہ كار11/88;نيز ر،ك بنى اسرائيل ،حضرت شعيب عليه‌السلام اور قوم لوط (ع)//رشد:كے اسباب 11/118;\_كے موانع 11/78، 119 ، 13/5; \_فكرى 11/62،87;نيز ر،ك اقتصاد اور حضرت يوسف (ع)//روابط و تعلقات:جذباتى \_12/4;غير شرعى \_12/29،33;ان كا تاريخ ميں ہونا12/29;ان كا براہونا 12/29; واجب \_13/25;ان كو قطع كرنے كے آثار 13/21،25;ان كو پيداكرنا 13/21;ان كو برقرار كرنے والے 13/22;ان كا اجر13/23;نيز ر،ك انبياء عليه‌السلام اور رشتہ داري//رواں شناسى :11/11،120،12/54//تربيتي\_11/90،12/39،13/16;خاندان كى \_ 12/ 5 ;جذباتى \_11/12، 74، 12/85، 13/28; بچے كى \_12/4،12//روايت :11/1،5، 6،7 ،16، 17، 18، 20، 23، 25، 34، 37، 38، 40، 41، 43، 44، 46، 48، 50، 56، 58، 61، 62، 64،65، 67 ،69، 70، 71، 74، 75، 76،77،78،81، 82، 83، 84، 86، 88، 103، 105 ،113 ،114 ،117، 119، 12/3، 4،5، 8، 9،10 ،12، 13، 15، 18 ،20 ،23، 24 ،25، 26، 30، 31، 32،33 ،35، 36، 37، 42، 55، 58، 70،72، 75،77 ،80 ،83، 84، 86،

87، 88، 89، 90، 93، 94، 95،96 ،98 ،99 ،100 ،101، 106 ،110 ،13/1،2 ،6، 7،8 ،9 ،11 ،12، 13، 14، 15، 18، 21، 23،24،25،28،29،31،33،35،38،39،41،43

رزق كى راشن بندي: 62//روح :كوقبض كرنے والا12/101//روحانى تقويت:\_كے اسباب 11/11

روز :كا پنہاں ہونا 13/3;\_كا دائمى ہونا13/3;\_كى روشنى 13/10

رشتہ دار:كا احترام :اس كى اہميّت 12/99;\_كااستقبال 12/99;\_ميں فتنہ وفساد بپاكرنااس كى سرزنش 12/100;\_كى امداد 12/93;\_كوفريب دينا 12/11نيز ر،ك رشتہ دارى اورنعمت

رشتہ داري:كے آثار 11/46;\_اور سزا11/40;\_اورمجازات 11/40; اديان ميں كے ساتھ روابط 11/46;نيز ر،ك انبياء اوررشتہ دار

رجحانات و ميلانات :زمين كى آبادكار ى كى طرف رجحان\_ 11/61; توحيد كى طرف رجحان :اس كے آثار 11/52;ا س كى اہميّت 11/52;اس كازمينہ 12/38 ،40، 13/33 ;اس كے اسباب 11/24;اس كے موانع 13/33; خداوند عالم كى طرف رجحان \_13/27; اس كے آثار13/27;دين كى طرف رجحان :اس كازمينہ 11/28;خوبصورتى كى طرف رجحان \_13/ 33 ; شرك كى طرف رجحان 11/20، 13/ 36 ; ظالموں كى طرف رجحان \_11/113; اس كے آثار 11/113;اس كو ترك كرنا 11/115; \_ كے آثار\_11/115;اس كا حرام ہونا 11/113;اس كى سرزنش 11/113;اس كا گناہ ہونا 11/113;اس سے نہى 11/113;عبادت كى طرف رجحان\_ 11/50 ، 61،84;كفر كى طرف رجحان 11/20، 24; معبودكى طرف رجحان 11/50،61،84;باطل \_:ا س كے آثار 11/24;نيزر،ك انسان ،معاشرة،قوم لوط(ع) ،مسلمين ،مسيحى اوريہود

روٹى :ر،ك خواب

روزى :كى مقدار 13/26;\_كا حتمى ہونا 11/6;پسنديدہ \_11/88;اس كا سرچشمہ 11/88;حلال\_ :اس كا اديان ميں ہونا 11/88;اس كا معيار 11/88;اس كا سرچشمہ 11/88;\_كا سرچشمہ 11/6، 13/26; نيز ر،ك انبياء عليه‌السلام ،انسان ،چوپائے ،خدا اور حضرت شعيب (ع)

رہبرى :كى اہميّت 12/108;\_كى شرائط 12/108;\_كا كردار 12/108;اس كى اہميّت 11/98;نيز ر،ك رہبر اور دينى قائدين

''ز''

زلزلہ :سے محفوظ ہونا:اس كے اسباب 13/13//زليخا :كا اقرار 12/32،51;\_كى فكر 12/23،51;\_كا برى الذمّہ ہونا 12/25;\_كا ارادہ 12/24;\_كى كوشش 12/23;\_كى اس كے خلاف سازش 12/ 31 ;\_كى سازش 12/23،25;\_كى بے جاتوقعات 12/23; \_ كى تہمتيں 12/25 ،28، 51; \_كے تقاضے 12/23، 31،35;\_كے رشتہ دار :ان كى قضاوت 12/26; \_كا جھوٹ بولنا 12/51;اس كے دلائل \_12/27; \_ كى مصر كى عورتوں كى دعوت 12/31;\_مصر كے دربار ميں 12/32;\_تحقيق كى محفل سے پہلے 12/51;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا انكار 12/32;\_او رمصر كا بادشاہ 12/51;\_او رحضرت يوسف عليه‌السلام كى حقانيت 12/51;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى دعا 12/34;\_اورحضرت يوسف عليه‌السلام كى خوار ى 12/32; \_ اور اشراف كى عورتيں 12/31،32;\_اور مصر كى عورتيں كى سرزنش 12/31;\_اورعزيز مصر 12/25، 30; \_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى پاكدامنى 12/51; \_اور كفران حضرت يوسف عليه‌السلام 12/23;\_اور اشراف مصر كى عورتوں كى گواہي12/51;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كو سزا12/25;\_اور اشراف مصر كى عورتوں كى عدالتى كاروائي\_12/51;\_اور حضرت يوسف(ع) 12/21،23،24،25،30،31،32،35،51;\_كى سرزنش 12/30،32;\_كاتسلّط 12/23;\_كى قسم 12/32;\_كى صداقت :اس سے دلائل 12/26; \_ كى صفات \_12/31;\_كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے ساتھ عشق 12/23،30،31،32;اس كى شہرت 12/30;اس كى شہرت كے اسباب 12/30;\_ كاعقيم ہونا 12/21;اس كى خصوصيات 12/23;\_كى جنسى تسكين كو چاھنا 12/23، 24، 25، 26، 28 ،32،51;\_اس كا زمينہ 12/23; اس كى شہرت 12/30;\_كى گواہى 12/32،51;\_كى گرفتارى 12/28;\_كا فريب 12/28،102;اس كو مخفى كرنا 12/29;اس سے نجات 12/34;\_كے مہمان : ان سے باز پرس 12/50;ان كى تعداد 12/31 ;\_ كى مہمانى 12/31;اس ميں مہرى سے استفادہ كرنا 12/31;اس كى محفل 12/31;\_كا خاوند 12/30 ;\_كى ہوشيارى 12/31;\_كى مايوسى 12/34 ; نيز ر،ك اشراف مصر ،مصر كا بادشاہ،عزيز مصراور حضرت يوسف (ع)زمانہ :كاكردار 12/98;نيز ر،ك استغفار،جعالہ ،دعا اورلقاء اللہ

زمين :ميں آيات الہى 12/105;\_كاتسليم ہونا 11/44; \_كے باغات 13/4;\_كى تاريخ 13/3 ;\_ كا مسخّرہونا 11/44;\_كى تبديلى 13/3; \_كى حركت 12/105;\_كاخالق 11/7،12/101\_كى خلقت 11/7;اس كى تدريجى خلقت 11/7;\_اس كے تدريجى ہونے كا فلسفہ 11/7;اس كا عنصر11/7;اس كا فلسفہ 11/7;اس كى مدت

11/7;\_كى بناوٹ 13/4;\_كى شكل 13/3;\_كے غيبى امور11/123;اس كا مالك 11/123;\_ميں كمى ہونا13/41;\_كے زرعى كھيت 13/4;\_كى وسعت 13/3;اس كاسرچشمہ \_13/3;\_كا مالك 11/64،13/16;\_كامدبّر13/16;\_كاكردار 13/4; اس كى خصوصيات 13/4;نيز ر،ك آخرت ،مخلوق ،انسان ،خدا ،ميلانات اور معجزہ

زنا:كے احكام 12/23،33;\_كاپليد ہونا 12/24;شوہر دارعورت كے ساتھ\_12/23،24،33;\_كا ظلم ہونا 12/23;\_كاگناہ ہونا 12/24

زندان :كى تاريخ 12/25،32;حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں \_12/25;\_سے نجات :اس كى قدروقيمت 12/50;نيز ،ك قديمى مصر

زندانى :حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں \_12/25;نيز ر،ك قديمى مصر

زندگى :اخروى \_:اس كى قدر وقيمت 13/26;جاودانى \_:اس كا امكان 11/23;دنياوى \_:اس كا بے قدر وقيمت ہونا13/26;اس كا انجام 13/22/ 23; نيز ر،ك آل يعقوب ،انسان ،متوجہ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اورحضرت يوسف (ع)

زندگى :دنياوى \_:اس كى حدود 11/3،12/57;رنج والم والى \_12/94;نيز ر،ك برادران يوسف عليه‌السلام ،صالحين ،مومنين اور محسنين

زہد:كے آثار 11/16;نيز ر،ك مبلغين اور اصلاح كرنے والے

زينت :دنياوى \_11/15

زيورات :كى بناوٹ:اس كاطريقہ كار13/17

'' س ''

سابقہ:حسن \_:اس كے آثار 12/73;\_سوئ:اس كے آثار 12/64،73نيز ر،ك انبياء ،برادران حضرت يوسف عليه‌السلام ،تذكر ،تہمت زدہ اور لوگ//سارہ :كاحاملہ ہونا 11/43;\_كو بشارت دينا 11/71; \_ كابيٹا 11/71;\_كابڑھاپا 11/72;\_ كاخوف:اس كودور كرنا 11/71;\_كاتعجب كرنا 11/71،72 ;\_كا حيض 11/71;\_ملائكہ كى محفل ميں 11/71;\_اور مشيت الہى كا پورانا ہونا11/73 ; \_اور ملائكہ

11/71 ;\_اورقوم لوط كى ہلاكت 11/71;\_ملائكہ كى بشارت دينے كے وقت 11/72 ; \_حضرت يعقوب كى ولادت كے وقت 11/71; \_كى خوشى : اس سے اسباب 11/71;\_كو شك 11/73 ;\_كى عمر :اس كى مدت 11/71;\_كى ملائكہ كے ساتھ گفتگو \_11/38;\_كا پوتا 11/71

سايہ :كاتسليم ہونا 13/10;\_كاخضوع :صبح كے وقت اس كا خاضع ہونا 13/15;عصر كے وقت اس كا خضوع 13/15;\_كا سجدہ 13/15

سبيل اللہ :كا براظاہركرنا :اس كے آثا ر11/21;اس كا ظلم ہونا 11/19;\_كا منزّہ ہونا 11/19;\_سے روكنے والے :ان كا اخروى نقصان 11/22;ان كا ظلم 11/19;ان كا دنياوى عذاب 11/20;ان كا دوہر عذاب 11/20;\_سے منہ موڑنے والے ;ان كا ظلم 11/19;\_سے روكنا 11/20;اس كے آثار 11/21 ;\_سے منحرف كرنے والے :ان كا دنياوى عذاب 11/20;\_كے موانع11/19

ستارے:كا شعور 12/4;نيز ر،ك خواب اورحضرت يوسف (ع)//اللہ تعالى كى ستائش كرنے والے :13/13

ستم :ر،ك ظلم//ستم گر :ر،ك ظالم لوگ

سجدہ :كے احكام 12/100;جبرى \_13/15;خدا كے ليے \_13/15;غير خداكو\_12/100;جائز \_12/100 ; اديان ميں \_12/100;نيز ر،ك پيدائش ،خواب ،سايہ ، ملائكہ ،موجودات اور حضرت يعقوب (ع)

سچائي :كے آثار 12/111;نيز ر،ك صداقت

سماعت :كے آثار 11/24;نيز ر،ك خد

سخاوت :ر،ك حضرت لوط عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

سختى :\_كے آثا ر12/33;\_كادور ہونا :اس كے آثار 11/10;\_كا زمينہ 13/11;\_ميں صبر 11/49، 115 ،12/83، 88;اس كے آثار12/83;اس كى اہميّت 11/11;\_اور گناہ 12/33;\_سے حفاظت : اس كا احساس 11/10;\_كانا پائدار ہونا 11/10 ; \_سے نجات :اس كى اہميّت 12/42;اس كا زمينہ 13/83;نيز ر،ك اطاعت ،اميدوارى و توقع، خواب ،عذاب ،عمل صالح ،عہد كو توڑنے والے ،قوم لوط عليه‌السلام ،گناہ گار لوگ اور حضرت يوسف (ع)

سرپيچي:ر،ك عصيان و گناہ

سرتسليم خم كرنا :ر،ك آسمان ،انبياء عليه‌السلام ،حضرت يوسف عليه‌السلام كے بہائي ،چوپائے ، سورج،زمين ،سايہ ،طبعى اسباب ،چاند،ملائكہ ،موجودات ،حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

سرزمين:كا تفاوت 13/4;\_اسلامى :ان كى وسعت 13/41;قوم ثمود كى سرزمين :اس كا نابود ہونا 11/68; قوم لوط كى سرزمين :وہ اور ملائكہ 11/83;اس كا جغرافيہ 11/82،83،89;اس كا نہيں ہوجانا 11/28;اس سرزمين سے ہجرت 11/81;قوم نوح كى سرزمين :اس كا محل وقوع 11/43; اس كا كوہستانى سرزمين ہونا\_ 11/43; كنعان كى سرزمين :اس كى تاريخ 12/63;اس ميں بھيڑيوں كا خطرہ 12/13;وہ حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں 12/58،63;اس ميں قحط كا پڑنا 12/58،63;اس كا محل وقوع 12/58;اس كى آب وہوا 12/58;مدين كى سرزمين:اس كا محل وقوع 11/89;مصر كى سرزمين:يہ حضرت يوسف(ع) كے زمانے ميں 12/47;موصل كى سرزمين 11/48

سرزنش :كے مستحق12/101،109

سرنوشت :ميں موثر اسباب 12/34،13/11

سرور :ميں افراط 11/10;اس كى سرزنش 11/10;\_كے اسباب 11/10;نيز ر،ك برادران يوسف عليه‌السلام ،سارہ(ع) ،صابر ،حضرت يوسف عليه‌السلام كو پانے والا كاروان ،مسيحى اور يہود

سزا :عمل كے مطابق \_كا ہونا 11/111;\_كى دھمكى 11/101 ،13/37;\_ميں عدالت 11/40، 81;\_ كے قوانين حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں \_12/76 ; اخروى \_:اس كا زمينہ \_11/34;اس كا فلسفہ 11/103;\_كو پہچاننا 12/25;دنياوى \_:اس كى دھمكى 11/83;\_كے مراتب 13/13 ، 32; \_كے اسباب 11/30،78،112،12/66،13/37

سزائيں :كى تاريخ 12/41;\_كا ذاتى ہونا 11/35، 12/75 ،79; \_ميں عدالت 11/40;\_كى خصوصيات 11/35 ، 12/75،79;\_نيزر،ك بنيامين ،اغيار ، رشتہ دارى ،چور ،زليخا ،عزيزمصر،حضر ت يعقوب عليه‌السلام او ر حضر ت يوسف (ع)

سعادت :كى حقيقت 11/105;\_كى درخواست كى اہميّت 13/6;\_اخروى :اس كى اہميّت 11/98;اس كى دعوت 13/6;اس كا زمينہ 11/16،12/109;اس كے اسباب \_11/98،12/111،12/29;\_دنياوى : اس كى دعوت 13/6;اس كے اسباب 12/111، 13/29 ;\_كے اسباب 11/47، 86; \_ كامعيار \_11/105

نيز ر،ك خدا كى اطاعت كرنے والے ،بشارت ، توفيقات ،سعادتمند ،صالحين ،مومنين اور موحدين

سفر :ر،ك برادران يوسف عليه‌السلام ،بنيامين ،حضرت يعقوب(ع) اور حضرت يوسف (ع)

سعادت مند:11/48،105،13/18،29

بہشت ميں \_11/108;قيامت كے دن \_11/105

سلام :آداب \_11/69;\_كى اہميّت 11/69;\_كاجواب 11/69;نيز ر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،بہشتى اورملائكہ

سنگسار:ر،ك حضرت شعيب (ع)

سوء الحساب :اس سے مراد 13/18،21

سورة رعد:كى آيات 13/1\_كى عظمت 13/1

سورہ زلزال :كى تلاوت :اس كے آثا ر13/13

سورہ ہود :كى تعليمات كى حقانيت 11/120;\_كے مواعظ 11/120;نيز ر،ك انبياء ،مومنين اورحضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

سورة يوسف عليه‌السلام :كى آيات 12/1;\_كى عظمت 12/1;\_كى تعليمات 12/3;\_كانزول 12/3;اس كافلسفہ 12/3;اس كى خصوصيات 12/1

سياحت :كى ترغيب 12/109;\_كا فلسفہ 12/109

سيلاب :كا مفيد حصّہ13/17;\_كى جھاگ 13/17;نيز ر،ك قرآن كى تشبيہات

'' ش ''

شكر گذار :11/12/100

شبہہ :رفع \_:اس كے اسباب 11/4;نيز ر،ك قرآن

شخصيت :شناسي\_ :اس كا زمينہ 12/54;\_ميں موثر اسباب 12/7;نيز ر،ك مومنين ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

شرك :كے آثار \_11/29، 51،52 ،57، 95 ،101، 102 ،113 ،12/37،38;\_كى بخشش 11/90;\_سے اجتناب :اس كے آثار 11/3،2 5 ،61، 12/109 ،13/35 ;اس كى اہميّت 12/40;اس كى دعو ت دينا 11/52،84،12/39;اس كى دعوت دينے كے آثار13/36;اس كا زمينہ 12/38;اس كے

اسباب 11/61;\_پراصرار :اس كے آثار11/58 ;\_ سے منہ موڑنا:اس كى اہميّت 12/106;\_كى اقسام 12/38;\_كا باطل ہونا 12/40;اس كے دلائل 11/109;\_كا واضع ہونا 13/33;\_كا بے منطق ہونا \_11/109،13/33;\_كافضول ہونا 11/50 ،12/39،40،13/33;\_كو مذيّن كرنا13/33;اس كے آثار 13/33;\_كى حقيقت 11/112،12/38،40،64;\_كودر كرنا 12/40، 13/16;\_كازمينہ 11/20; \_ افعالى 12/106 ; \_ربوبى 12/39;\_كے خلاف اعلان جنگ :اس كى اہميّت 11/26، 63، 121 ; اس كى دعوت 12/108 ;اس كى دعوت كمے آثار 12/108; \_عبادى 11/87:اس كے آثار 11/3، 84; اس سے اجتناب 11/2،26،13/36;اس كا باطل ہونا 11/109،13/17;اس كا بے منطق ہونا \_ 12/40; اس كا زمينہ 11/109،12/40;اس كا ظلم ہونا \_ 11/37; اس كا انجام 11/2;اس كا گناہ ہونا 11/35; اس كا سرچشمہ 12/40;اس كے موانع 11/4;\_اورتوحيد 12/39;\_كى شكست :اس كا وعدہ 13/41;\_كا ظلم 11/67،94،101،113;\_كى سزا 11/94،112;\_كى گمراہى 12/40;\_كاگناہ ہونا 13/25; \_كے مراتب 12/38، 106; \_ كاسرچشمہ 12/40،13/33;\_كے موارد 13/16; \_كے موانع 13/33;\_كا ناپائدار ہونا 13/17; \_كى نفى :اس كى اہميّت 12/108;\_سے نہى \_11/112

نيز ر،ك ديہاتى ،اكثريت ،انبياء عليه‌السلام ،اہل كتاب ، اہل مدين ،ايمان ،تبرّى ،توحيد ،حكومت ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،حضرت صالح عليه‌السلام ،صحابہ ،عقيدہ ،قوم ثمود ،قوم عاد،قوم نوح عليه‌السلام ،ميلانات ،مومنين ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،لوگ ،مسيحى ،مشركين،قديمى مصر ،موحدين ،حضرت نوح عليه‌السلام ،جضرت ہود (ع)حضرت يوسف عليه‌السلام اور يہود

شرعى ذمہ داري:كو ترك كرنا :اس كے آثار 11/63;\_پر استقامت دكھانا:اس كى پاداش 13/23; \_ميں سستى دكھانا :اس كے آثار 11/63 ; \_ميں صبرد كھانا13/22،24;\_پرعمل پيرا ہونا: اس كے آثار11/86;\_پرقدرت حاصل كرنا 12/66 ; نيز ر،ك جنّات ،حضر ت شعيب(ع) ،حضرت صالح عليه‌السلام ، حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،حضرت نوح(ع) ، حضرت ہود عليه‌السلام اور حضرت يعقوب (ع)//شراب:كو پينا :اس كى تاريخ 12/36;نيز ر،ك قديمى مصر

شريعت :ر،ك دين اور حضرت شعيب (ع)

شفا:\_بخش اسباب 12/96;نيز ر،ك انبياء عليه‌السلام اورحضرت يعقوب (ع)

شفاعت :تاثير \_:اس كى شرائط11/37;حتمى چيزوں ميں \_11/76;\_اور قضاى الہى 11/37;نيز ر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،انبياء ،قوم لوط عليه‌السلام ،كفّار ،حضرت

نوح عليه‌السلام اور حضرت يعقوب (ع)

شقاوت وبدبختى :كى حقيقت \_11/105;\_آخرت ميں \_:اس كے اسباب \_11/98;\_اس كا معيار \_11/105;\_نيز ر،ك انبياء ،بدبخت اور مشركين

شك :كے آثار \_11/112;\_نيز ر،ك بنيامين ،توريت ،حضرت سارہ حضرت يعقوب عليه‌السلام اورحضرت يوسف(ع) ،قرآن،قوم ثمود ،

شكر:كى اہميّت 11/9;\_كاہميشہ ہونا 11/9;ترك \_: اس كے آثار 13/11;بے نيازى ميں \_11/9;فقر ميں \_11/9;\_نعمت :اس كى اہميّت 12/38;نيز ر،ك صابر لوگ ،صالح اور حضرت يوسف (ع)

شكست :كازمينہ \_11/49;\_نيز ر،ك باطل ،خيانت كار ،شرك ،فرعونى ،كفار ،مكہ اور حضرت نوح (ع)

شكنجہ :كى تاريخ 12/25;حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں \_12/25

شكيبائي :ر،ك صبر

شناخت :كے آلات 13/3،4;\_كى روش 11/109;\_كے منابع 11/100، 120، 12/3، 7،102، 13/3،4، 37; \_نيز ر،ك باطل ،خدا ،دين ،قرآن اور موجودات

شہادت :ر،ك گواہي

شہر سازى :ر،ك قديمى مصر

شہر:كى قدروقيمت 12/100;\_نيز ر،ك انبياء

شہوت پرستى :كے موانع \_12/23

شيطان :كا گمراہ كرنا \_12/5;\_كار ؟\_12/5،100;\_كا فساد پھيلانا 12/100;\_كى دشمنى 12/5;اس كى علامات 12/12;\_اورحضرت يوسف عليه‌السلام كا برى الذمہ ہونا 12/42;\_اوربادشاہ مصر كا ساقى 12/42;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى نجات 12/42;\_كى شيطنت 12/42;\_كانفوذ 12/2;اس كے آثار 12/12;اس كا زمينہ 12/5;\_كاكردار 12/5،12،42،100;\_كے وسواس 12/100;نيز ر،ك برادران يوسف(ع) اور حضرت يعقوب (ع)

'' ص ''

صابر :11/49،115،12/18،83،90

كى بخشش 11/11;\_كااقتدار12/90;\_كى اميدوار ي11/11;\_كاايمان 11/11;\_كااجر:اخروى اجر\_ 11/11; اس كا حتمى ہونا\_12/90;\_كا دائمى ذكر كرنا 11/11;\_كى شكرگذارى 11/11;\_حالت فقر ميں 11/11;\_اور تفاخر 11/11;\_اورتكبّر11/11;\_اورخوشى 11/11;\_آسو دگى كے وقت 11/11;\_بہتر حالات ميں 11/11;\_نعمت كے سلب ہونے كے وقت 11/11;\_كى عزت 12/90;\_كاانجام 11/49;ان كا حسن انجام 13/22،24;\_كى نعمات 12/90;\_كى خصوصيات 11/11

صبر :كے آثار 11/11،49،12/90;\_ميں اخلاص 13/22;\_كى قدروقيمت 12/18;\_كى اہميّت 11/49،115،12/90;\_كى پاداش 12/90، 13/23;\_كى تاثير :اس كا زمينہ 11/11;\_كى طرف ترغيب 11/49;\_كى طرف دعوت 11/49، 115 ،12/90 ;\_كازمينہ 11/49;\_جميل 12/18; ا س سے مراد12/18،83;\_اور اللہ تعالى كے ساتھ شكوہ 12/86;\_اور عمل صالح 11/11;\_كے اسباب 12/83

نيز ر،ك آسا ئشے ،اطاعت ،غم واندوہ ، اولو الالباب ، بنيامين،بہشتي، شرعى ذمہ دارى ، ديندارى ، آسودگي،سختى ،فقر ،گريہ،متوكلين ،نماز ، حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

صبح :ر،ك سايہ ،عذاب اور ہلاكت

صحابہ :كى توبہ 11/112;\_كى سيرت 11/121;\_اسلام سے قبل 11/112;\_اور شرك 11/112;\_كى حضرت محّمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ ہم آہنگى 11/121/صحرانشين: 20/صداقت :كے آثار 12/111;\_كى اہميّت 12/56;\_كے دلائل 12/16;\_نيز ر،ك ايمان ،برادران يوسف(ع) ،اللہ تعالى ،سچائي ،زليخا ،قرآن ،آسمانى كتابيں ،مبلّغين ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، مصلحين ،حضرت ہود عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)/صدقہ :كے احكام 12/88;\_كو دينے والے :ان كى پاداش 12/88;\_كے مصارف 12/88; نيز ر،ك انبياء عليه‌السلام اور فقراء/صراط مستقيم :سے مراد 11/56/صفات :پسنديدہ\_11/69،75،12/18،52،59،83،92،93،98،100،13/22/ناپسنديدہ \_11/46;\_اخلاقى :ان كا كردار 12/6/صلاحيتوں :

كى اہميّت 13/27;\_ميں تفاوت 13/17;\_كا كردار \_13/17نيز ر،ك انسان ،صالح عليه‌السلام ،ملائكہ اور يوسف(ع)

صلاحتيں :كا كردار 12/22

صلحاء:كى بخشش11/11;\_كاايمان 11/11;\_كى پاداش اور اجر :اس كازيادہ ہونا 11/3;ان كى اخروى پاداش 11/11; \_كى حكومت :اس كى حدود 12/100; \_ كادائمى ذكر 11/11;\_كى دنياوى زندگى 13/29 ; \_كى سعادت اخروى 13/29;\_كى شكر گذارى 11/11;\_بہشت ميں 13/23;\_حالت فقر ميں 11/11 ; \_حالت آسائش ميں 11/11;\_حالت آسودگى ميں 11/11;\_نعمت كے سلب ہونے كے وقت 11/11;\_پرظلم 11/117;\_كاانجام :ان كا حسن انجام 13/29;\_كى نجات 11/58،12/110;\_كى ہم نشينى :اس كى شرائط12/101;ان كے ساتھ آخرت ميں ہم نشينى 12/101

نيز ر،ك نعمت اور حضرت يوسف (ع)

صلہ رحم :قطع رحم :اس كى سرزنش 12/100;اس كے اسباب 11/46;اس كا اديان ميں ہونا 11/46;اس كا گناہ ہونا \_13/25

صنعت :كى تاريخ 11/37;13/17

آسمانى آواز :ر،ك عذاب

'' ض ''

ضرر اٹھانا :ر،ك ،باطل معبود اور ملائكہ//ضرورتيں :خداكى بخشش كي\_11/47;اللہ تعالى كى امداد كى ضرورت 12/33كھيل كى ضرورت 12/12;تفريح كى ضرورت 12/12;رحمت كى ضرورت 11/47; نيزر،ك انسان ،برادران يوسف(ع) ،بندے ، معاشرہ ، چوپانى ،بچے اورحضرت يوسف (ع)//ضمان :كے احكام 12/72;\_كى تاريخ 12/72;\_كا صحيح ہونا :اس كى شرائط 12/72;\_ميں طلب گار :ان كو معيّن كرنا 12/72;ان كى رضايت 12/72; حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں \_12/72;عقد \_ 12/72;\_كاشرعى ہونا 12/72;نيز ر،ك جعالہ

'' ط ''

طاغوت :كى پيروى :اس كے آثار 11/60

طبيعى اسباب :كاتسليم ہونا 11/44;\_كى اہميّت 12/67;\_كا مسخّر

ہونا \_11/44;\_كاحاكم ہونا 11/15، 12/100 ، 13/12 ; \_اورغفلت 12/67;\_كاقہرآلود ہونا \_12/67; \_ كا كردار 11/37، 52، 12/56 ،68، 76; نيز ر،ك توحيد،توكل اوراللہ تعالي

طعام :ر،ك زمانہ قحطي//طعنہ :ر،ك حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

طغيان :سے اجتناب 11/115;اس كے آثار 11/115;اس كى اہميّت \_11/114;\_كى سزا 11/112;\_كے موارد 11/112،113//طلب گار :ر،ك ضمان//طوفان نوح :ر،ك حضرت نوح (ع)

'' ظ ''

ظالمين :11/19،31،44،67،83،94،101/كى بخشش 13/6;اس كا زمينہ 12/92;اس كے شرائط 12/92;\_پراعتماد 11/113;اس كے آثار 11/113;اس كا حرام ہونا11/113;اس سے نہى 11/113 ; \_كا اقرا ر12/92;\_پرپتھروں كى بارش 11/83;\_كا صلاحيت سے فاقد ہونا 11/113;\_كى پيروى :اس كے آثار 11/59;\_كى توبہ 12/92 ;\_ كى حاكميت :اس كا زمينہ 11/59;\_اس كے موانع 11/59;\_كى سرزنش 12/92;\_آتش جہنّم ميں 11/113;\_او رتوحيد 11/113;\_اور ولايت 11/113; \_اور دنياوى عذاب 11/37;\_اور مومنين 11/113; \_اور عذاب 11/102،13/6;\_ان كا اخروى عذاب 11/44;ان كاريشہ كن عذاب 11/94;ان كا دنياوى عذاب 11/44، 67 ، 94; اس كا نزديك ہونا 11/83;\_كى معافى 12/92 ;\_ كاانجام ;اس سے عبرت 11/83; \_اس كا مطالعہ 11/83; \_ كى سزا 11/18، 83، 102، 12/92; ان كى دنياوى سزا 11/83; \_كى گمراہى 12/24 ; \_كے خلاف گواہى 11/18;\_پر نعمت 11/18;ان پر آخرت ميں لعنت 11/18;\_كى محروميت 12/23; ان كى آخرت ميں محرومى 11/18;نيز،ر،ك مددطلب كرنا ،تبرّي،عمل ،قوم نوح عليه‌السلام ،رجحانات او ر مسلمان

ظلم:كے آثار 11/59،84،102،13/6،11;\_كى معافى : اس كاسرچشمہ 13/6;\_سے اجتناب :اس كى اہميّت \_12/79;\_بزرگ ترين \_11/18;اس كا زمينہ 11/85،116;\_كے مراتب 11/18; \_ كا سرچشمہ 12/89;\_كے موارد \_ 11/31، 37، 44، 67 ، 83، 94، 101، 113، 117، 12/23، 75 ،79، 13/6نيز ر،ك آخرت ،استعاذہ،جھوٹ باندھنا ، اقتصاد، اقوام ،اكثريت ،انبياء عليه‌السلام ،اہل مدين ،

برادران يوسف عليه‌السلام ،بنيامين ،اغيار ،حاكم ،اللہ تعالى ،1پنى ذات ،چورى ،دين ،زنا ،سبيل اللہ ،شرك ،صلحاء ،عبادت ،عفت ،فرعونى ،قوم ثمود ،قوم عاد ،قوم لوط ،قوم نوح عليه‌السلام ،كفّار،گناہ ،لاوى ،لواط ، آسودہ خاطر ،معاملہ ، جنس بازى اور حضرت يوسف (ع)

ظلم وزيادتى :ر،ك ظلم وتجاوز

ظلمت :كے اسباب 13/16;نيز ر،ك باطل معبود

اشاريے (4)

'' ع ''

عبادت :خدا 11/50،90;اس كو ترك كرنے كے آثا ر11/26;اس كے آثار11/3،52،61،123;اس ميں استقامت 11/112;اس كى اہميّت 11/2، 52، 123،12/40،13/36;اس كى پاداش 11/123 ; \_ اس كے دلائل 11/61;ا س كا زمينہ 11/123 ، 13/30;اس كے اسباب 11/61،123;اس كا واضع وآشكار ہونا 11/51;غير خدا كى :ا س كے آثار 11/3،26،112،113;اس كوترك كرنا 11/26; اس كاظلم ہونا 11/37،113;\_اس كا انجام 11/2; باطل معبودوں كى \_:اس كا رد ہونا 12/40;نيز ر،ك استغفار اور ميلانات

عبرت :كازمينہ 12/111;\_كے اسباب \_11/83، 89، 103، 120،12/64،109،111،13/6;\_اس كا بيان 11/89;نيز ر،ك گذشتہ اقوام ،امتيں ،انبياء ، اولوالالباب ،تاريخ ،اللہ تعالى ،ظالم ،عذاب ،قصّہ ،كفّاراور حضرت يوسف (ع)

عدالت :ر،ك اقتصاد،پاداش ،مصر كا بادشاہ ،تجارت ،حقوق،اللہ تعالى ،عزيز مصر ،قضاوت ،سزا ،مجازات،حضرت يوسف عليه‌السلام اور مزدوري

عداوت :ر،ك دشمني

عذاب:كے وسائل 11/67، 81،82، 94،102،13/5;\_كا مذاق \_12/6;\_سے ڈرانا 11/8، 26، 32، 64، 102 ،122 ،/6،7،40;اہل \_11/8،20، 26،37 ،44، 48، 57،58،59، 60،67،81،89، 94،102 ،12/107،109،110،13/6،34;ان كو امداد پہنچانا 11/20،30،63;ان كانابود ہونا 11/100 ; ان كا بے يار ومددگارہونا 11/20;ان كے فديہ كو ردكرنا 13/18;ان كى نجات 13/37;ان كى نسل 11/100;ان كى نسل كا باقى رہنا 11/100;\_كے آنے ميں تاخير 13/32;\_كے آنے ميں عجلت :ا س كى درخواست 13/6;\_كو جھٹلانا :اس كے اسباب 12/110;\_كى دھمكى 11/83، 93، 101، 13/6،13;\_كى درخواست 11/32،33،34;\_كو دفع كرنا:اس سے عاجزى 11/30;\_كى زنجير

\_13/5; \_شہر شير :ان كے بقاياجات 11/100;ان كى نابودى 11/100;آخرت كا عذاب :ا س سے ڈرانا 11/26;اس ميں جاودانگى 11/39;اس كا حتمى ہونا 11/84;اس كے دلائل 11/103;اس ميں سختى 13/34;اس ميں شدت 11/103، 106، 13/34; اس كا آخرت ميں درد ناك ہونا11/26 ;اس كى عموميت11/84;اس كے مراتب 11/58; اس كے اسباب 11/3 ،26 ،59، 84 ; اس سے نجات 11/44،58،13/18;اس كى خوصيات 11/3،39،84،103;سخت اوركاٹ دار 11/66، 82،102،117،12/107;اس كى دھمكى 12/109 ،اس كے شرائط 11/36;اس سے عبرت 11/103; اس كے اسباب 11/68;بارش كے ساتھ11/102; كنكريوں كے ساتھ 11/81،82، 83، 102;\_ شہروں كى ويرانى كے ساتھ11/102 ; رات كے وقت \_11/67،94;صبح كے وقت 11/81; دردناك 11/48، 102; دنياوى \_13/34; اس كے آثار 11/103;اس سے ڈرانا 11/8،102; اس كى شدت 13/34;اس كا دردناك دنياوى ہونا 11/26;اس كے اسباب 11/88، 89، 13/31 ;اس سے نجات 11/94،12/110;ذلّت بار 11/39، 93;اس كى دھمكى \_11/6;سخت 11/58، 66، 13/13; شديد 11/102، 13/6; \_كے مراتب 11/26، 39،48،58،59، 66، 82، 93،94، 102،103، 106، 13/6،13 ،34; \_سے محفوظ ہونا 11/48، 117 ،12/107; \_كا سرچشمہ 11/33; \_كے اسباب \_11/26، 30، 57، 58، 63، 65، 66،94، 102،113 ،116 ،122 ، 12/107 ;\_ اس كا ادراك 11/30;\_ميں مہلت 12/110;سے نجات 11/58 ،63، 66، 81، 94، 101، 107 ، 12/101; اس كے اسباب 11/40، 116; \_كانزول : اس كى شرائط 12/110;\_يہ حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے بعد13/40;وعدہ \_11/39

عربي:كى زبان سيكھنا :اس كى اہميّت 12/2;\_كى زبان ميں فصاحت 12/2;\_زبان كى خصوصيا ت 12/2

عرش :حاكم \_13/2;خلقت \_11/7;\_كى حركت 13/2; خداوندعالم كا \_اور پانى \_11/7;\_كافلسفہ 13/2; \_ سے مراد11/7

عرفاء:\_ كا مذاق اڑانا 11/38; \_ كا تقرب 11/90گگعزت وآبرو:ر،ك آبروگگعزّت :كاسرچشمہ 12/90;\_نيز ر،ك اہل مدين ،بنيامين ،اللہ تعالى ،صابر،متقين ،محسن اور حضرت يوسف (ع)

عزيز مصر:كى آگاہى 12/28;\_كى تحريك 12/25;\_كا تفحص وجستجو\_12/28;\_كے تقاضے 12/21،29،30;\_كى عدالت \_12/28;\_قحط كے زمانہ ميں 12/78; \_اورزليخا 12/28،29;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى صداقت 12/28;\_اورحضرت يوسف عليه‌السلام كاقصّہ 12/26،28;\_اورحضرت يوسف عليه‌السلام كى مجازات

12/25;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كے مقامات 12/21 ;\_اور عورتوں كا مكروفريب 12/28;\_اشراف مصر كى عورتوں كے مقدمہ كے وقت 12/51;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام 12/21، 28، 29، 32، 35، 52; حضرت يوسف عليه‌السلام كو خريد ے جانے كے وقت 12/21; \_كا بانجھ ہونا 12/21;\_كى قضاوت 12/28;\_كے كارندے :ان كى تصميم 12/35;\_كى ملّيت 12/21;\_كى زوجہ 12/30;نيز ،ر،ك زليخا اور حضرت يوسف (ع)

عشق :ر،ك اشراف مصر اور زليخ

عصيان :كے آثار 11/59;\_كاانبياء عليه‌السلام سے سرزدہونا 11/59، 12/110;اس كے آثار 11/60;اس كا انجام 11/98;\_خدا كى طرف سے 11/60، 68، 112; اس كے آثار11/68;حضرت نوح عليه‌السلام كى طرف سے \_11/43;\_كى سزا11/112نيز ر،ك اكثريت ،انبياء عليه‌السلام ،قوم ثمود ،قوم عاد اور حضرت نوح (ع)

عطيہ جات :شرم آور \_11/99;\_نيز ر،ك اللہ تعالى اورحضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

عفّت :كى اہميّت 12/33،52،56;بے عفتى :اس كاظلم ہونا 12/23;نيز ر،ك زليخا ،مخلصين اورحضرت يوسف (ع)

عفو :طاقت كے وقت \_12/69،92;نيزر،ك برادران يوسف عليه‌السلام ،توبہ كرنے والے ،خطا كار ،ظالمين ،گناہ ،مظلوم ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

عقاب :ر،ك سز

عقل:بے عقلى :ا س كى علامات 11/29، 51، 12/109 ،13/6; \_كاكردار \_13/4;

عقلاء :توحيد \_13/4;\_كى خدا شناسى 13/4;\_كے فضائل 13/4;\_كى قدرت 13/4;نيزر،ك اولوالالباب

عقود:كے احكام 12/72;حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں \_12/72;قانوني\_12/72;نيزر،ك جعالہ ، ضمانت اوركفالت

عقيدہ:كے آثار 11/15،52،122;\_كى آزادى 11/28; \_ ميں استقامت11/35;\_ميں برہان :اس كى اہميّت 11/88،12/40،108;\_كى تاريخ 11/26، 50، 61،82،12/31،51;\_كى تصحيح:اس كى برہان 11/88; اس كى درخواست 12/39;\_ميں صراحت 12/108;باطل \_12/39، 40;اس كے خلاف جہاد كرنے كى روش 11/88;اس كا سرچشمہ 12/40;\_بتوں كا \_11/54;خداوند عالم كے منزّہ ہونے كا\_12/31;توحيد كا \_12/39 ،13/20،30;توحيد افعالى كا \_12/100;حاكميت خدا كا \_12/67;خداوند عالم

كا \_11/26، 50، 84، 12/51،13/16;ربوبيت خدا كا 12/33، 13/30; شرك كا \_13/39;قضاوت خدا كا \_12/80; باطل معبودوں كا \_11/54;باطل معبودوں كى تدبير كا \_13/16;نيز ر،ك اشراف مصر،انبياء عليه‌السلام ،انسان ،اہل مدين ،بادشاہ مصر ،تبرّي، اپنى ذات ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،قوم ثمود،قوم عاد ،قوم نوح عليه‌السلام ;\_كفّار،لاوى ،مومنين ،مسيحى ،مشركين ،قديمى مصر،حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت ہود عليه‌السلام ،حضرت يعقوب عليه‌السلام ،حضرت يوسف عليه‌السلام اور يہود

علم :كے آثار 12/40،76;\_كااظہار :اس كى اہميّت 12/56;بہترين \_12/68;\_كازمينہ 12/22; \_ كازوال :اس كے اسباب 12/33;آيندہ كا \_:اس كا زمينہ 12/5،41،100;\_غيب :اس كى اہميّت 12/37;اس كا زمينہ 12/6;اس كا سرچشمہ 12/37،96;\_لدنى \_12/33;اس كے موانع 12/38;\_كا ملاك 11/29;\_كى علاما ت 11/29; \_نيزر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،انبياء عليه‌السلام ،انسان، برادران يوسف عليه‌السلام ،معاشرہ،جنين ،اللہ تعالى ،علوم ،راز ،رحم ،سخن ،حضرت لوط عليه‌السلام ،احسان كرنے والے ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،مديريت ،نبوت ،حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اورحضرت يوسف (ع)//علم سيكھنا:ر،ك عربى ،قرآن اور حضرت يوسف (ع)

علماء:كے رنج :اس كے موارد 12/94;جہلا ء كے درميان \_12/94;\_كے فضائل 13/41;احسان كرنے والے \_ان كى قدرت 12/56;نيزر،ك بادشا ہ مصر

علماء اہل كتاب :اورحقانيت حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم \_13/43

علوم :حوادث كوحل كرنے كا علم :اس كى اہميّت 12/21، 101; خواب كى تعبير كاعلم :اس كى اہميّت 12/21 ،49، 101;باارزش علوم 12/21نيز ر،ك علم ،قديمى مصر ،نعمت ،حضرت يعقوب(ع) اور حضرت يوسف (ع)

عمر:كى تباہى كے اسباب\_11/21

عمل:كے آثار 11/15،35،52،119،122;\_كى اخروى اہميّت 11/16;\_كا مجسّم ہونا 11/15،111;\_كاضبط ہوجانا:اس كے اسباب 11/16;\_كاحساب و كتاب 13/21،41;اس كى شرائط \_11/111; \_ پسنديدہ \_11/69، 73، 12/36، 38، 47، 59،87،98;اس كے آثار\_11/15،114، 13/ 22 ; اس كى پاداش 11/111;اس كى دنياوى پاداش 11/15;اس كا اچھا ہونا11/73;اس كے موارد 11/114،115;نيك \_:اس كو ترك كرنے كے آثار 13/11; ان ميں موفقيت 11/88 ; شيطانى

\_12/100; ناپسنديدہ \_11/47، 12/52، 92، 13/14 ،25;اس كے آثار 11/46، 13/11; اس سے اجتناب 11/46;اس سے اجتناب كا زمينہ 11/112;اس كو مذيّن كرنا 12/83; \_ كاسرچشمہ 12/18;اس كا زمينہ 12/18;اس كى سزا11/111; اس كا انجام :ا س كا بيان 12/87 ;\_كے گواہ 11/18; \_وہ اور ظالمين 11/18;ان كا اخروى كردار 11/18; \_كے ذمہ دار11/57

عمومى مصالح :\_كى اہميت 12/56

عظمت :رك انبياء، انسان، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، حضرت نوح(ع) ،حضرت يعقوب(ع) اور حضرت يوسف (ع)

عمل صالح :كے آثار 11/3،11،23،46،13/29;\_كى اہميّت 11/11،13/29;بے ايمان كا \_11/23;\_آسائش ميں \_11/11;آسودگى ميں \_11/11;\_سختى ميں \_ 11/11; \_اورايمان 13/29;\_كے اسباب 11/24; \_ نيزر،ك ايمان ،صبر اور حضرت نوح (ع)

عوام :\_كى آبرو:اس كى ہتك 11/78;\_پر اعتماداور توكل12/64;\_پر اعتماد اور شرك 12/64; \_ كومفت ميں سامان مہيّا كرنا \_12/62;\_كا نمونہ وآئيڈيل 11/114;\_كاسابقہ :اس كى اہميت 12/64 ;\_كو دعوت 11/24،12/108;\_كاانكار 12/38; صدر اسلام كے \_:ان كى فكر 13/38;ان كى جہالت 13/30;ان كاكفر 13/30;\_كى گواہى 13/43;\_اور انجيل 13/43;\_اور توريت 13/43; \_اور خداوندعالم كى رحمانيت 13/30 ;\_اور نبوت 13/38;\_اور انسان كى نبوت 13/38;\_اور قرآن 11/17;\_كى مشكلات :ان پر غم واندوہ 11/75;\_كى ہدايت 13/7

نيزر،ك تبليغ ،حكام ،دينى رہبر ،قوم نوح عليه‌السلام ،قيامت اور مبلغين ر،ك انبياء//عہدوپيمان:ر،ك پيمان

عورت :كے اجتماعى احكام 11/71;\_كااستقلال 11/81; عورتوں كوفاسد كرنا 12/28;اديان ميں \_11/81 ; \_اور مردوں كى محفل 11/71;\_كى ذمہ دارى 11/81 ;عورتوں كا فريب 12/28;اس سے نجات پانا 12/33;ان سے ہوشيار رھنا 12/28;نيز ر،ك زن//عہد:كے احكام 12/66،13/20،25;اديان ميں \_ 12/66 ;\_كوپوراكرنے والے :ان كا نيك انجام 13/22;\_كو پوراكرنا 13/20;اس كے آثار 13/22;اس كى اہميّت 12/66،13/24،25;اس كى پاداش 13/23;اس كى شرائط12/66;اس ميں عاجز آنا 12/66;اس كا وجوب 13/20، 25; \_نيز ر،ك برادران يوسف عليه‌السلام ،خدا ،عہدكوتوڑنے والے ،عہدشكنى ،لاوى ،حضرت يوسف (ع)

عہد جديد :ر،ك انجيل

عہد كوتوڑنے والے :\_كااخروى حساب وكتاب 13/12;اس ميں سختى 13/21;\_جہنّم ميں 13/25;قيامت كے دن \_13/21;\_كابراانجام 13/25;\_پرنعمت 13/25; نيز ر،ك عہد شكني

عہدشكنى :كى حرمت 13/20،25;اللہ كے ساتھ\_ 13/20 ،25; اس كے آثار 13/25;\_كى سزا\_ 12/66; \_ كاگناہ ہونا \_12/66، 13/25; \_كاناپسنديدہ ہونا13/25;نيز ر،ك عہد كوتوڑنے والے عہدعتيق:ر،ك توريت

''غ ''

غافل لوگ:اللہ تعالى سے \_11/92;ان كا اضطراب 13/28 ; ان كى صفات 13/28;ان كى پريشانى 13/28

غذا:حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے زمانہ ميں \_11/69;نيز ر،ك جڑى بوٹياں

غرور:ر،ك تكبّر

غريزہ جنسي:كى تسكين :اس كى روش 11/78;\_كاخطرہ 12/33;\_كى قدرت 12/33;نيزر،ك حضرت يوسف (ع)

غصّہ كو پينا :ر،ك حضرت يعقوب (ع)

غضب :ر،ك حضرت يعقوب (ع)

غفلت :آخرت سے \_13/26;\_اللہ تعالى سے\_:اس كے آثار 13/28;اس سے اسباب 12/67; عظمت خدا سے 11/92;اس كا ناپسنديدہ ہونا 11/92; نيز ر،ك انسان ،اہل مدين،برادران يوسف عليه‌السلام ،اللہ تعالى ،طبيعى اسباب اورحضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

غلہ جات :كى توليد :اس كى اہميّت 12/47;\_كى ذخيرہ اندوزي12/47،48;اس كى اہميّت 12/47،48 ; اس كا طريقہ كار12/47;\_كى روشن بندى :اس كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں ہونا 12/65، 88; \_كوبيچنا:اس كا حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں ہونا12/88;\_كاذخيرہ :اس سے استفادہ كرنا 12/48; \_كاخوشہ :اس كے فوائد 12/47; نيز ر، ك برادران يوسف عليه‌السلام اورقديمى مصر

غلام:كے ذريعہ اپنى تسكين جنسي: اس كى سرزنش12/30

نيز رك رجحانات

غلام ركھنا:حضرت يعقوب كے زمانے ميں \_12/19،20; \_كى تاريخ 12/ 19،20

غلامى :\_كے احكام12/76نيز رك بنى اسرائيل ،چور، قديمى مصر ، حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

غم اندوہ:\_كے آثار 12/84،85;\_كاچھپانا اس كے روانى اثرات 12/84; \_ كاناپسندہونا 11/36; \_ اور صبر 12/84

نيز ر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، انسان، بنيامين، لاوي، حضرت لوط عليه‌السلام ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،لوگ،نبوت،حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور يوسف (ع)

غيب :سے مراد13/9;نيزر،ك آسمان،پيدائش ، برادران يوسف عليه‌السلام اورزمين

'' ف ''

فاش كرنا:كے احكام 12/26;\_كا جائز ہونا12/26;\_ر،ك حضرت يوسف (ع)

فحشاء:كے آثار 12/23

فديہ :ر،ك عذاب اورقيامت

فراموشي:كاسرچشمہ 12/42;نيزر،ك بادشاہ مصر اورحضرت يوسف (ع)

فرشتے :ر،ك ملائكہ

فرصت :سے استفادہ12/90;نيزر،ك تبليغ

فرعون:كاگمراہ كرنا11/97;\_كے اوامر 11/97; \_ كا جلدى كرنا 11/98;\_كاجہنّم ميں ہونا 11/98; \_كاروز قيامت ميں آنا11/98;\_اور فرعونى 11/98;\_اور حضرت موسى عليه‌السلام 11/97;\_كى گمراہى : اس كى علامت 11/98;\_پر نعمت 11/99;\_كى محروميت 11/99;\_كاكردار 11/98;\_كى ہدايت 11/97;نيزر،ك اطاعت اورحضرت موسي(ع)

فرعونى لوگ :كى تاريخ 11/100;\_كى شكست 11/96;\_كاظلم 11/101;\_كا عذاب 11/101;\_كاجہنّم ميں ہونا 11/98;\_كا قيامت كے دن آنا 11/98;\_اور حضرت موسى عليه‌السلام 11/97;\_كافساد11/117;\_كى سز11/101;ان كى اخروى سزا11/99;ان كى دنيا وى سزا11/99;\_پر نعمت 11/99;\_كى محروميت 11/99;\_نيز ر،ك فرعون اور حضرت موسى (ع)

فساد :كے آثار 11/46،116;\_كے وسائل 12/28; \_كے اسباب 11/116;\_كے خلاف جہاد 11/80; اس كى اہميّت 11/121;\_كى ترغيب ہونا 12/100; \_سے روكنا :اس كے آثار 11/116; \_ سے نہى 11/116 ;نيزر،ك گذشتہ اقوام ،اہل مدين ، معاشرة،چوري،حضرت شعيب(ع) ،فرعونى لوگ ،قوم ثمود ،قوم عاد ،قوم لوط عليه‌السلام اور قوم نوح (ع)

فساد بپاكرنے والے:11/46

كى شناسائي :اس كى اہميت 12/73;\_كاعذاب اس كا سرچشمہ 11/76;\_كابرا انجام 13/25;\_پر نعمت13/25;\_كے خلاف جہاد 11/80;اس كى اہميت 11/80;\_جہنّم ميں 13/25

فسادپھيلانا:\_كے احكام 11/85،13/25;\_كى حرمت1 1/85 ،13/25 ;\_كى سزا13/25;\_كے خلاف جہا د11/85;\_ كے موارد 11/85، 12/73\_ كا ناپسند ہونا 11/85 ; \_ سے نہى \_11/85;نيز \_ر، ك اہل مدين \_تبرّى ،رشتہ دار ،عورت ، شيطان اور قوم لوط (ع)

فضاسازى :ر،ك كفّار اورحضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

فطرت :كو تنبيہ كرنا 12/39

فقر:پر صبر كرنا 13/24;نيزر،ك آل يعقوب(ع) ،اميدوارى ،برادران يوسف عليه‌السلام ،شكر ،صابر لوگ ،صلحاء ،فقراء اورحضرت يعقوب (ع)

فقراء :كوانفاق 13/22;\_كو فراہمى كرنا 13/22;\_كو صدقہ 12/88;\_اورخير 11/31;\_اور مقامات معنوى 11/31;نيز ر،ك فقر،قوم نوح اور حضرت يوسف (ع)

فكر:غلط\_11/31،32،13/4

فخر كرنا:كى سرزنش 11/69;نيز ر،ك صابر لوگ

فقہاء :كے فضائل 13/41

'' ق ''

قارعہ :سے مراد 13/31

قاضى :بہترين\_12/80;نيزر،ك حضرت يوسف (ع)

قانون :كا احترام :اس كى اہميّت 12/76;\_كى عظمت : اس كامعيار 11/98;\_كى پيروى :اس كى شرائط 13/37;\_كى مراعات كرنا :اس كى اہميّت 12/76 ;نيزر،ك اطاعت ،بنى اسرائيل ،قانون گذار،قديمى مصر اور قانون گذاري

قائدين :كا گمراہ كرنا 11/97;قيامت كے دن \_11/98 ; دنيا ميں \_11/98;\_گمراہ :ان كا كردار 11/97;نيز ر،ك معاشرہ،اسلامى معاشرہ ،دينى رہبر اور رہبري

قتل :كازمينہ 12/9;\_كے اسباب 12/9;\_نيزر،ك برادر،حضرت صالح عليه‌السلام ،حضرت ہود(ع) اور حضرت يوسف (ع)

قحطى :كى روك تھام 12/47;اس كى اہميّت 12/47 ; \_ ميں طعام كو ذخيرہ كرنا 12/65 ; نيز ر،ك سرزمين ، قديمى مصراور حضرت يوسف (ع)

قدرت :كى قدروقيمت 12/57;\_كاسرچشمہ 12/90 ; نيزر،ك آرزو،الوہيت،برادران يوسف عليه‌السلام ، بشارت ،ذمہ دارى ،حكومت ،خدا، عقلائ، بخشش، علماء، قوم عاد ،انتظام ،ملائكہ اور موجودات

قديمى مصر :كى آبادكارى 12/47،48;\_كى صلاحتيں 12/47; \_كے اشراف :ان كا عقيدہ 12/51; \_ ميں امن وسكون12/99;اس كى بشارت 12/99; \_ميں اقتصادى امن وسكون 12/99; \_ ميں اقتصادى بحران :اس كى مدت 12/49; \_ ميں پيمانہ 12/72; \_ميں قحطى كے دوران پيمانہ 12/72;\_كى تاريخ \_ 12/47، 49، 58، 67،78،99;\_ميں صليب 12/41 ;\_ ميں وزن گيرى كرنا 12/72; \_ كے حكام :ان كى اذيتيں 12/47;وہ اورحضرت يوسف عليه‌السلام 12/35، 36; ان كا دين 12/75;ان كا شراب پينا 12/36 ;ان كا مكروفريب 12/102;\_كى حكومت: اس كا اقتدار12/79;\_كى استبدادى حكومت 12/32، 35;\_ميں بادشاہى حكومت 12/76; حكومت حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں \_ 12/32، 58، 76;اس ميں عزيزى كاعہدہ 12/51;اس ميں بحران كے اسباب 12/35 ;اس كى حدود 12/58; اس كے عہدے 12/51;اس كا حكومتى نظام 12/32، 35، 76، 88; \_ميں حمل ونقل : اس كے ذرائع 12/65; \_ ميں خشكسالى 12/48;\_ ميں خواب كے علم كاجاننا12/43 ;\_كے دروازے 12/68;ان كا متعدد ہونا 12/67; \_ ميں چور :ان كو غلام بنايا جانا 12/76;\_ ميں زندان 12/25،32; \_ ميں زندانى 12/25;\_ ميں اونٹ 12/65;\_ميں شكنجہ 12/25 ;\_ ميں شہرسازى 12/ 67 ;\_ميں غلاّت :ان كى پيداوار 12/47;ان كو ذخيرہ كرنا 12/58; \_كے قانون گذار 12/76 ;\_ ميں قانون گذاري: اس كا سرچشمہ 12/76; \_ميں قحطى 12/48، 58; \_ ميں جزاوسزا كے قوانين 12/74 ،76; \_ميں سزا كے

قوانين 12/74،76،79;\_ميں كھيتى باڑى 12/47 ،58; \_ميں مجازات 12/41;\_كى مركزى حيثيت 12/58;\_كاجغرافيائي محل وقوع 12/58; \_كا سياسى نظام 12/35;\_كاعدالتى نظام 12/35 ، 76; \_ميں اشراف كى بيوياں :ان كااحترام 12/25نيزر،ك آل يعقوب عليه‌السلام ،اشراف مصر،برادران يوسف عليه‌السلام ،بشارت ،بنيامين ،مصر كا بادشاہ ،زليخا، سرزمين ،عزيز مصر ،لاوى ،قديمى مصرى اور حضرت يوسف (ع)//قرآن :آيات :11/1،12/1;ان كايقينى ہونا11/1;ان كى حقانيت 11/1;ان كى عظمت 13/1;ان كا كردار 11/1\_ان كا آشكا رہونا \_11/1;\_ان كى خصوصيات 11/1; اعجاز \_11/14;\_كے اہداف ومقاصد 11/3، 13/2;\_كى اہميّت \_11/17 ،12/104، 13/ 37 ; \_كابے نظير ہونا 11/14;اس كے آثار11/14; اس كے دلائل 11/14;\_كى پيروى 13/37;\_كى پيشگوئي 11/119،13/31;\_كى تاريخ 11/13 ، 12/1 ، 13/1 ;\_كى تبليغ \_12/108;اس كى اجرت 12/104 ; \_كاچيلنج 11/13;اس كا مطلقا چيلنج 11/13;\_كى تشبيہات 13/14،16 ،17، 30; \_كى تشويقات 11/49 \_كى تعليمات 12/7، 111،13/1، 2،37 ، 38;\_اس كى حقانيت 11/1، اس كى روش 13/16،17;اس كى مہم ترين تعليمات 11/2، 3; ان كاواضح ہونا 12/1;ان كى خصوصيات 13/37; \_ميں غور وفكر :اس كى قدروقيمت 12/2;\_كو سيكھنا :اس كى اہميّت 12/104;\_كو جھٹلانا13/30;اس كے آثار 11/24;\_بعض قرآن كى تكذيب \_ 13/30;اس كے اسباب 11/15 ;تلاوت \_12/2; اس كے آثار13/31;اس كى اہميّت 13/30; \_كاپاك ومنزّہ ہونا 11/1،7 1، 12/111، 13/19;جمع \_13/1;\_كاعالمگير ہونا 12/104; اس كے آثار 12/104;\_كى حقانيت 11/17، 12/103 ،13/1، 19;اس كے آثار 11/17 ;\_ اس كے دلائل 11/1، اس سے شبہہ كو دور كرنا 11/17;اس كى شناخت 11/17; اس كے گواہ 11/17;اس پرگواہى 11/17; اس كا واضع وآشكار ہونا 12/107 ، 13/19 ; \_كے ساتھ دشمنى :اس كے آثار \_13/31;\_كى طرف رجوع 12/7 ; \_ كا رحمت ہونا 12/111;رموز \_12/1 ، 13/1;\_كى روش بيانى 12/1،3;\_كى بناوٹ 11/1;\_كاسورة سورة ہونا 12/13; \_ ميں شك :اس كے بطلان كے دلائل 11/17;اس كى سزا 11/17;\_كى صداقت 12/111; \_كے علماء 13/43 ;ان كى گواہى 13/43 ; \_كاعربى ميں ہونا12/2 ،13/37;اس كا فلسفہ 12/2;\_كى عظمت \_11/1،13/1;\_كاعلم :اس كے آثار 13/43;\_كى فضيلت 12/111،13/19;فہم \_12/2;اس كا آسان ہونا 12/2،13/37;اس كى شرائط 12/2; \_ كامقدس ہونا 12/104;\_كاآيات الہى سے ہونا 12/1، 13/1;\_كاآسمانى كتب سے ہونا 12/3; صدر اسلام ميں \_11/13;\_نازل ہونے سے قبل \_12/2; \_اورحضرت يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 1/102;\_ اورآسمانى كتابيں 12/111;\_او ر مشركين 11/13;

\_اور پسنديدہ كام كاج 11/3; \_ كے قصص 12/3;ان كى تعليمات 11/120;ان كا فلسفہ 11/49،12/103;ان كاانكار كرنے والے 11/8 ،17;\_كى كتابت 11/1،13/1;اس كا صدر اسلام ميں ہونا12/1;\_كى گواہى 11/17; \_ پر ايمان لانے والے 11/7، 13/19; ان كى بصيرت 13/19;\_كى متشابہات 11/1;\_كى مثاليں 1 1/24 ،13/17 ;اس كا فلسفہ 13/17;\_كى محكمات 11/1;\_ كے مخالفين 13/36;\_كے رحمت كے شامل حال 12/111;\_كوجھٹلانے والے13/36;ان كا منہ موڑنا 13/18;ان كى بے عقلى 13/19;ان كى جہالت 13/19;ان كااخروى عذاب12/107;ان كا دنياوى عذاب12/107;ان كے دلوں كا اندھا ہونا 13/19;\_كاسرچشمہ \_11/14، 17\_ ،12/2; \_ كے اسماء گرامى 12/1;\_كانزول 11/1، 12/2، 13/1، 36; اس كے آثار 13/36;اس كا سرچشمہ 13/37 ;\_ا س كا واسطہ 13/1،كاكردار 11/17، 49 ،100،12/3،102،111،13/31،37;\_كاوحى الہى ہونا 11/12،14،17 ،12/3، 111، 13/1 ،19 ،30;

اس كے آثار 11/14،17;اس كے دلائل 11/1، 14، 12/102 ;\_كا واضع وآشكار ہونا12/2، 13/37; \_كى خوصيات \_11/1،14، 17، 12/1، 2،3 ،104، 111، 13/1،19،37;\_كاہدايت ہونا :اس كى خصوصيات \_12/111;\_كا ہدايت كرنا 12/1،111 ; \_كى مثل بنانا11/13/14;نيز ر،ك اولوالالبات ،اہل كتاب ،ايمان ،بصيرت ،توريت ،حروف مقطعات ،ذكر،كفّار ،كفر،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،لوگ ،مسيحى ،مشركين ،معجزہ اور يہود//قرآنى تشبيہات :باطل تشبيہ13/17;بارش كے ساتھ تشبيہ 13/17 ; تاريكى كے ساتھ تشبيہ 13/16;پياسوں كے ساتھ تشبيہ 13/14;روشنائي كى ساتھ تشبيہ 13/16 ; سيلاب كے ساتھ تشبيہ 13/17;پگھلى ہوئي دھاتوں كے ساتھ تشبيہ 13/17;سمندرى جھاگ كے ساتھ تشبيہ13/17;پگھلى ہوئي دھاتوں كى جھاگ كے ساتھ تشبيہ 13/17;محسوسات كے ساتھ تشبيہ 13/17;حق كے ساتھ تشبيہ 13/17; باطل معبودوں سے درخواست كى تشبيہ 13/14 ; حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كى رسالت كى تشبيہ 13/30; مشركين كى تشبيہ13/16;موحدين كى تشبيہ13/16///قرآنى مثاليں :بصيرت انسانى كے ساتھ مثال 11/24;سننے والے انسان كے ساتھ مثال دينا 11/24;بہر ے پن كے ساتھ تشبيہ دينا 11/24;\_اندھے كے ساتھ تشبيہ دينا 11/24;كفار كى مثل 11/24;مومنين كى مثل 11/24;مشركين كى مثل 11/24;موحدين كى مثل 11/24

قسم :\_كے احكام 12/66،73،91;\_ميں استثنا ء 12/66;\_كوتوڑنا :اس كى سزا \_12/66;اس كا گناہ 12/66;\_كى تاريخ 12/95;بے گناہى پر \_12/73،74;خدا كى \_12/66، 73، 91، 95; اس كى اہميّت 12/66;اس كى تاريخ 12/91;جائز \_12/73،91;اديان ميں \_12/66، 91; \_ كو پورا كرنا :اس كى اہميت 12/66;\_اس كى شرائط

12/66;\_اس ميں عاجزى \_12/66;\_نيز ر،ك آل يعقوب عليه‌السلام ،برادران يوسف عليه‌السلام ،اپنى ذات ،زليخا ،لاوى اور متہم

قضاوت كا نظام :حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں \_12/76;نيزر،ك قديمى مصر//قسم :ر،ك قسم

قصّہ:بہترين \_12/3;اچھا\_:اس كى شرائط 12/111; \_كاعبر ت آموز ہونا 12/111;باارزش \_11/120; نيز ر،ك تاريخ اور قرآن//قضاوت :كى فرمانروائي :دعوى كے اثبات ميں \_12/26 ،27 ;اس كاكردار 12/26،27;\_ميں عدالت 12/26;حق وباطل كے مابين \_11/110; مومنين اور كفار كے مابين \_11/110،111;عادلانہ ترين \_11/45;نيز ر،ك اللہ تعالى ،زليخا ،عزيز مصر ،قديمى مصر اورحضرت يوسف (ع)//قضاوقدر:12/41

قوم ثمود:كى خواہشات 11/62;\_كااصرار:اس كے آثار 11/63;\_كے ساتھ دليل \_11/64;\_كااقرار 11/62;\_كے ڈراوے11/64;\_كى بت پرستى 11/62;\_كى فكر 11/62;\_كے نبي\_11/61;\_كى تاريخ 11/62،65 ،66 ،67، 68، 95، 100 ;\_ كاتكامل :اس كے اسباب 11/62;\_كے جوان 11/62; \_كى خداشناسي11/61;\_كے تقاضے \_11/63;\_ سے توبہ كى درخواست 11/65; \_ كودعوت \_11/61،62;\_كى دنيا طلبى 11/65;\_كا نقصان 11/63;\_كى سرزنش 11/62;\_كاشرك 11/61،62:اس كے آثار11/66;اس پر اصرار 11/66; \_كاشك 11/62;\_كاعاجز آنا 11/67 ;\_كاعذاب 11/67،95،101;اس كے آثار 11/68;اس كاحتمى ہونا11/65;ان پر دنياوى عذاب 11/89;ذلّت بار عذاب 11/66;اس كى كيفيت 11/67;اس كے اسباب 11/66، 67، 68; اس كاوقت 11/67;اس كى خصوصيات 11/67;\_كاگناہ كرنا11/68; \_كا عقيدہ 11/61 ،62، ان كا باطل عقيدہ11/61;\_كاانجام \_11/95 ;\_كافساد11/116،117;\_اور حضرت صالح كو جھٹلانا11/66;\_اورتوحيد عبادى 11/62; \_ اور حضرت صالح كى ناقہ \_11/65، 66; \_ اور حضرت صالح عليه‌السلام 11/62، 63; \_كاكفر 11/68 ;\_ كى سزا 11/101;\_كى سزا \_11/101;\_كے اجتماعى گروہ11/66;\_كى لجاجت 11/66;اس كے آثار 11/66;\_كے مومنين 11/66;\_كى محروميت 11/95;\_ا س كے اسباب 11/68;\_كى مخالفت :اس كاانگيزہ 11/62;\_كے موحدين 11/66;\_كو مہلت دينا 11/65،66;\_كے درميانى عمركے لوگ 11/62;\_كے باطل خدا 11/61;\_كے منافع \_11/64;\_كے مقدس افراد 11/62;\_كوعذاب سے ڈرانا 11/65;\_كى ہلاكت 11/62، 67، 68،

95 ;اس كے اسباب 11/68; اس كاوقت 11/67 ; \_كى مايوسي11/62;\_نيزر،ك حضرت صالح (ع)

قوم عاد:كاامتحان 11/52;\_پراتمام حجت 11/57;\_كى اذيتيں 11/56;\_كى اكثريت 11/59;\_كے انذار اور ڈراوے11/57;\_كى بت پرستى 11/50،53،54;\_كوبشارت 11/52;\_كى فكر 11/54; \_كانبي11/50،59;\_كى تاريخ 11/52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60 ،100; \_كا تعصّب 11/53;\_كو نصيحت 11/52;\_كى سازش 11/55،56;\_كى تہمتيں 11/53 ،54; \_كى جانشينى 11/57;\_كے حكّام :ان كاتكبّر 11/59;ان كى معصيت 11/59;\_كى استبدادى حكومت11/59;\_كى خداشناسى 11/50;\_كى كذب بيانى :اس كے دلائل 11/55;\_كودعوت دينا 11/50،51،52،55;\_كى بناوٹ 11/59، ان كى سياسى بناوٹ11/59;\_كاشرك 11/50، 52، 53،54;اس پر اصرار 11/53،58;\_كى صفات 11/52;\_كے سماجى طبقات 11/59;\_ كاظلم 11/101;\_كاعجز \_11/55;\_كا عذاب 11/58 ،60،101;ان كا اخروى عذاب 11/8 5 ;ان كا دنياوى عذاب 11/58، 89;\_كامعصيت كرنا 11/59،60;\_كى عصيان گرى كرنے والے 11/59;\_كاعقيدہ 11/50، 53، 54;\_كاعمل 11/57;\_كافساد 11/116،117 ;\_ كى قدرت 11/52;\_اورآيات الہى 11/59 ;\_اورتوحيد ربوبى 11/59;\_اورربوبيت خدا\_ 11/59; \_ بارش كى كمى \_11/52;\_اوربتوں كا كردار 11/54;\_اورحضرت ہود عليه‌السلام \_11/53; \_ اور كفّار \_11/57،58;\_اوركفر 11/53، 59، 60; اس پر اصرا ر11/58;\_كى سزا 11/57، 101; \_كاگناہ \_11/52;\_كى لجالت \_11/53 ،58; \_پر نعمت 11/60;\_كے مومنين 11/58;\_كے متكبرين 11/59;\_كے محروم 11/60;\_كى محروميت :ان كے باطل معبود 11/50، 54، 55; \_كامكر 11/55;\_كے موحدين \_11/58;اس كے اسباب 11/60;نيزر،ك حضرت ہود (ع)

قوم لوط:كى اذيتيں 11/78;\_ميں ازدواج 11/79; \_كافساد بپاكرنا 11/78;اس كے آثار 11/78 ; \_پر پتھروں كى بارش 11/82;\_كا بخل 11/77، 88; \_كابے تقوى ہونا 11/78;\_كى تاريخ 11/76، 78،82،89،100;\_كى بے عقلى 11/78; \_كى بے غيرتى 11/78;\_كى خساست 11/77;\_ كے رذائل وبرے اخلاق11/77 ،78; \_كى رسومات 11/79;\_كى شفاعت 11/74، 75،76;اس كارد 11/76;\_رد كرنے كے دلائل \_11/76;\_كاظلم 11/83، 101; \_ كاعذاب 11/77، 81، 82، 101 ;اس كے آنے ميں عجلت 11/81;اس ميں پتھروں كى اہميّت 11/83;اس كا حتمى ہونا 11/76;اس كا دوركرنا 11/74;اس كازمانہ 11/76;اس كى سختى 11/82; ان كادنيا وى عذاب 11/89;اس كى كيفيت 11/82; اس كا سرچشمہ 11/82;اس كے پتھروں كى علامات 11/83; اس كا وقت11/81; اس كے پتھروں كى خصوصيات 11/82;\_

كافساد 11/116;\_اورحضرت لوط عليه‌السلام كے مہمان 78، 79;\_اور مہمان 11/78;\_كى سزا11/101; \_ كے ميلانات 11/79;\_كے گناہ11/78; \_كے گناہ گار 11/81;\_ميں لواط 11/78، 79، 83; اس كے آثار11/78;\_كے خلاف جہاد11/80;\_كى خصوصيات 11/78 ; \_كا اك\_ 11/78 ;\_كى ہلاكت 11/70 ،71،82 ; \_ميں ہم جنس بازي11/78، 70; نيزر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،سارہ ،سرزمين ،حضرت لوط عليه‌السلام اور ملائكہ

قوم نوح عليه‌السلام :كے مذاق 11/38;\_كے اشراف :وہ اور حضرت نوح(ع) كے پيروكار11/28،29;وہ اورتقرب 11/29; وہ اور دين 11/28;وہ اور فقراء 11/29،31;وہ اور قيامت 11/27;وہ اور لقاء اللہ 11/29;وہ اور مومنين 11/29;وہ اور لوگ 11/27;وہ او ر مستضعفين 11/27;وہ اور نبوت 11/28;وہ اور انسان كا نبى بننا11/27;وہ اور حضرت نوح(ع) 11/27،31،32;وہ اور بہانہ بنانا11/27;ان كى بے ايمانى 11/28;ان كى فكر 11/27، 28، 29، 31; ان كا تكبّر11/27،28;ان كى سازش 11/32;ان كى تہمتيں 11/27،29;ان كى جہالت 11/29;ان كے تقاضے 11/29;ان كے برے اخلاق 11/27; ان كى آرام طلبى 11/28;ان كى سرزنش 11/30;ان كے ايمان لانے كى شرائط 11/29;ان كاشرك 11/27;ان كا ظلم 11/31;ان كا عاجز آنا 11/28;ان كے كفر كے اسباب 11/27;ان كا كفر 11/27;ان كے دلوں كا اندھا ہونا 11/28;ان كى گمراہى 11/34;ان كا ہدايت كوقبول نہ كرنا 11/32;\_ كو انذار 11/26 ، 32;\_كاايمان:اس كى علامات 11/42; اس سے مايوسى 11/34،36;\_كى بہانہ جوئي 11/ 27;\_كى بے لياقتى 11/36;\_كى فكر 11/32، 34، 36; \_كى تاريخ 11/31، 36، 100 ;\_كى جہالت 11/29;\_ كى خداشناسى 11/26; \_ كے تقاضے 11/32، 33 ،34;\_كاشرك 11/26 ; \_كى شفاعت :اس سے نہى 11/37 ;\_ كے سماجى طبقات 11/27، 28، 29، 31; \_كے ظالم افراد: ان كا آخرت ميں محروم ہونا 11/44; \_كاظلم 11/101;\_كاعذاب 11/40،43 ،101 ;اس كا حتمى ہونا 11/33;ان كااخروى عذاب 11/39 ;ان كا دنياوى عذاب11/39،89;اس كى خصوصيات 11/39 ;\_كاعقيدہ 11/26; \_كا ناپسنديدہ عمل 11/35;\_كاغرق ہونا 11/37، 43،44 ;اس كا حتمى ہونا 11/37;\_كاانجام 11/38 ;\_ كا فساد 11 /116،117;\_كے فقراء :ان پر ظلم ہونا 11/31; \_ اور حضرت نوح عليه‌السلام كى كشتى 11/39; \_ اور بشر كا نبى ہونا11/27;\_اورحضر ت نوح عليه‌السلام 11/32، 34; \_ اور حضرت نوح عليه‌السلام كے ڈراوے 11/32; \_كے كفّار 11/ 27،36;\_كاكفر 11/32: اس كے آثار 11/36;\_ اس كى علامات 11/42; \_كى سزا11/101;\_كے سماجى گروہ 11/27 ،36; \_كے مومنين \_ 11/27 ، 36; ان

كى تحقير 11/27; ان كا تقرب 11/29;ان كے مقامات 11/29;ان كى نجات 11/40;\_كے ساتھ مجادلہ \_11/40;\_كى اخروى محروميت 11/44;\_كے مستضعفين اور حضرت نوح عليه‌السلام 11/27 ; \_ كے موحدين :ان كى كمى 11/40;\_كى ہدايت 11/32;اس سے مايوسى 11/36;\_ہدايت كو قبول كرنا11/36;\_كى ہلاكت 11/39، 43; \_ نيزر،ك حضرت نوح (ع)//قيامت:ميں اختيار :اس كا سلب ہونا11/105;\_كى ہولنا كياں 11/3;\_كى تاخير11/104;\_كے دن تباہ كاركرين انسان 11/22;\_كابرپاہونا11/26;اس كا زمينہ 13/5;اس كى خصوصيات 12/107;\_ميں اكٹھا ہونا 11/103;\_كى تكذيب :اس كے آثار13/5;اس كابے منطق ہونا13/5;اس كا شگفت آور ہونا 13/5;اس كے اسباب 13/5; \_ ميں كلام كرنا 11/105;\_كے روزاعمال كاضبط ہوجانا 11/16;\_كاحتمى ہونا11/4،104،13/2;اس كے دلائل13/2;\_كے روز حساب وكتاب 13/18 ; \_كے روز حشرونشر :اس كافلسفہ 11/103; \_كى حقانيت :اس كے دلائل 11/103;\_كے دلائل 13/3;اس كا ادراك 11/103; روز\_ 11/103;\_ كے دن سب سے زيادہ نقصان اٹھانے والے انسان 11/22;\_كے دن حقائق كا ظہور پذير ہونا11/29،105;\_كى عظمت 11/3;\_كے دن فديہ 13/18;\_كاجمعہ كے دن وقوع پذير ہونا 11/103;\_كوبرپا كرنے والے 11/18;\_كا انكار كرنے والے 11/8;\_كے گواہ 11/18; \_ پرا يمان لانے والے 13/18;\_كو جٹھلانے والے 11/7، 27;\_ان كا مذاق كرنا 13/6;ان سے منہ موڑنے والے 13/18;ان كى فكر13/5;ان كے تقاضے 13/6;ان كے دلائل 13/5;ان كاعجز 11/103 ;وہ اور مردوں كوزندہ كرنا 13/5;\_كے مواقف اور ركنے كے مقام 11/103، 13/18، 21; ان كو ديكھنا11/102;\_كاناگہانى ہونا12/ 107; \_ كا نزديك ہونا \_11/104;\_كى علامات 13/3; \_ كا كردار 11/7;\_كاوقت 11/104،12/107;اس كو معين كرنا 11/104;اس سے علمى 11/104;\_كى خصوصيات 11/3، 4، 29، 103، 105 ; نيز ر،ك آخرت ،خداوند عالم كى اطاعت كرنے والے ،ا نسان ،ايمان،تذكر ،جھوٹ افراد،رحمت،رہبر ، سعادت مند لوگ ،اہل شقاوت ،عہد كو توڑنے والے ،فرعون ،فرعونى ،قوم نو ح عليه‌السلام ،كفّار ،لقاء اللہ ،مومنين ،مشركين،خدا اور يقين پر افتراء باندھنے والے

'' ك ''

كام :\_كى اجرت :اس كى اہميّت 11/15;نيز ر،ك جعالہ//كارى گر ومزدور:كى اجرت :اس كو ادا كرنا \_11/15

كاميابي:كى شرائط11/49;نيزر،ك اسلام،ايمان، بشارت ،ذكر،مومنين،حضرت موسى عليه‌السلام اور حضرت نوح (ع)

كاميابى و كامرانى :\_سے محروم لوگ12/13;\_كے موانع12/23

كاميابى ونجات :ر،ك كاميابي

كائنات ;ميں غور وفكر 13/4;\_كا كردار 13/4

كتاب :كااستوار ہونا11/1;\_كاواضح ہونا11/1;\_كى خصو صيات \_11/1

كتاب خدا:كاعالم 13/43

كتاب مبين :كى خصوصيات 11/6;نيزر،ك چوپائے

كشتى سازى :كى تاريخ 11/37;نيزر،ك حضرت نوح (ع)

كعبہ :طوفان نوح عليه‌السلام كے دوران \_11/43

كفالت :كے احكام 12/72;\_كى تاريخ 12/72; عقد\_ 12/72; حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں \_12/72; \_ كاشرعى ہونا 12/72

كفر:كے آثار 11/29،36، 60، 66، 102، 122 ، 12/38، 13/31;\_سے اجتناب :اس كے آثار 12/37،13/6،35;اس كى طرف دعوت 13/6 ;\_ پر اصرار:اس كے آثار 11/36، 58، 12/110 ;\_كابے منطق ہونا 11/21،12/104;\_كا بے ارزش ہونا11/21;\_كى طرف پہل كرنے والے 11/27; \_ كى حقيقت 11/44;\_كازمينہ 11/20، 13/26; آخرت كا \_كرنے والے :اس كى علامات 11/19; خداوند عالم كا \_12/37، 13/30; رحمانيت خدا كا \_13/30; قرآن كا \_11/17،13/31;اس كى سزا11/17;اس سے مراد 11/17;حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كا \_13/27،31;اس كا سرچشمہ 12/103;\_كى سزا 11/111 ;\_كے مراتب 11/22;\_كاسرچشمہ 13/27 ; \_ كے موارد 12/37،13/14،30،43

كفران :نعمت 12/38;اس كے آثار 12/23،13/11;اس كا ظلم ہونا 12/23;اس كے موارد 12/23، 38; نيز ر،ك زليخا اور حضرت يوسف (ع)

كم تولنے والے :كو عذاب 11/94;نيزر،ك كم فروشي

كھيل كود:چمن زار ميں \_12/12نيز رّك حضرت يوسف اور ضر ورتيں

كھيتى باڑى :كى آفات :ان سے نمٹنے كاطريقہ كار 12/47;\_ كى اہميّت 12/47;نيزر،ك قديمى مصر اور حضرت يوسف (ع)

كھجور:كے باغات 13/4;\_كے درخت 13/4;اس كى

خصوصيات 13/4

كم فروشى :كے آثار 11/95;\_كى حرمت 11/85;\_سے نہى 11/84،85;نيزر،ك اہل مدين اور كم تولنے والے

كنعان:ر،ك برادران يوسف عليه‌السلام ،لاوى اور سرزمين

كنعان بن نوح :اور حضرت نوح عليه‌السلام 11/46

كوشش :ر،ك تلاش

كوہ جودى :11/44،48

كينہ :كے اسباب12/100;نيزر،ك برادران يوسف اور حضرت يوسف (ع)

'' گ ''

گائے :ر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام اورخواب

گذشتہ :ر،ك گذشتہ اقوام//گذشتہ اقوام:كا ختم ہونا11/110;\_كى دنيا طلبى 11/116;\_كى سرنوشت :اس كى اہميّت 12/3;اس كا مطالعہ 11/89،12/109;\_كا عذاب \_11/100،116;\_كا براانجام 11/89;اس سے عبرت حاصل كرنا 12/89، 109;\_كا فساد\_11/116،117;\_كا گناہ 11/116;\_ ميں نہى عن المنكر كرنے والے11/116 ; ان كى كمي11/116;ان كى ہلاكت11/116;\_نيز ر،ك تذكر او رنہى عن المنكر//گذشتہ امتيں :كى استہزاء گرى اور مذاق:اس كى سزا 13/32; \_اور انبياء 13/30،42;\_اور دين 13/42;\_كا ختم ہوجانا13/30;\_كى تاريخ 13/30 ،32;\_كى سازش 13/42;\_كا برا انجام 13/6;\_كے كافر 13/6،32;ان كے مذاق 13/32;ان كى سزا 13/32;\_كا حيلہ ومكر 13/42 ;اس كا بے تاثير ہونا13/42

گرج وچمك :كا حمد كرنا 13/13;\_كا تسبيح كرنا 13/13;\_كاشعور 13/13;\_كى آواز 13/13;\_كا كردار 13/13

گرفتاري:\_ كے احكام12/72، 73; \_ كا جواز ; اس كے موارد12/72; \_ كے اسباب12/73نيز رك بنيامين، متہم اور مجرمين

گريہ :كے آثار 12/16،84،\_كے احكام 12/16، 84;جائز \_12/16،84;\_اور صبر 12/84; نيز ر،ك برادر ،يوسف عليه‌السلام ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،نبوت اور حضرت يعقوب (ع)

گواہ:سے مراد 13/9;\_نيز ر،ك پيدائش

گمراہ كرنا:ر،ك اللہ تعالى ،رہبر،شيطان اور فرعون

گفتگو:پنہانى \_13/10;\_كاعلم 13/10;\_كا كردار 12/54; نيزر،ك بچے

گمراہ لوگ :پراتمام حجت 11/34;\_كاحق كو قبول نہ كرنا 11/34; \_كى دشمنى 11/34;\_كو نقصان 13/11;\_كو عذاب 13/34;اس كا حتمى ہونا 13/11;\_كى لجاجت 11/34;\_كاہدايت كوقبول نہ كرنا 11/34 ، 13/33; \_نيزر،ك گمراہي

گمراہى :كے وسائل 12/28;\_كازمينہ 11/34، 13/27 ،33; \_كے اسباب 11/97;\_كاسرچشمہ 11/34، 13/27،33;نيزر،ك انسان ،شرك ،ظالمين ، فرعون ،قوم نوح عليه‌السلام ،گمراہ لوگ ،گناہ گار لوگ ،مشركين اور ہدايت كوقبول نہ كرنے والے

گناہ گارلوگ :11/52،63،116،12/110

كى بخشش11/61،12/92،13/6;\_كى اخروى تباہى 11/22;\_كى جہالت 12/89;\_كااخروى حساب وكتاب 13/21;اس كى سختى 13/21;\_كى دعا:اس كا قبول ہونا11/61;\_كانقصان 13/11;\_كاعذاب 11/101،13/6;اس كا حتمى ہونا12/110;ان كا اخروى عذاب 11/84;ان كا دنياوى عذاب 12/110 ;اس كے اسباب 11/101;\_كى سزا 11/83;\_كى گمراہى 12/24;نيزر،ك حضرت شعيب عليه‌السلام ،قوم لوط عليه‌السلام اورحضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

گناہ:كے آثار 11/52،88،12/23،33،13/11;\_كى بخشش 11/3،41،90،12/92،98;اس كے آثار 12/53;اس كاسرچشمہ 13/6;بے گناہى :اس كى علامات 12/73;\_سے پشيمانى 12/91;\_كو ترك كرنا:اس كے آثار 12/57;اس كى اہميّت 12/23;اس كا زمينہ 12/33،33،53;اس كے اسباب11/114،13/22;\_كاكفّارہ:اسكے اسباب 11/114،13/22;\_كاجبران 13/22;\_كى پليدگى كو درك كرنا :اس كے آثار 12/24;\_كازمينہ 11/116، 12/53;\_كاظلم ہونا11/101، 12/23; \_ سے معصوم ہونا 12/24;\_كے اسباب 12/9 ،11، 53; \_ كى سزا11/30،35;\_كبيرہ \_11/78، 113، 12/24،87،13/25;اس كى بخشش 13/6; قابل معافى \_12/98;\_كاجائز ہونا 12/33; \_كامقام وجگہ :اس سے اجتناب كرنے كى اہميّت 12/25; \_سے محفوظ رھنا 12/23;اس كے اسباب 12/53 ; \_كاسرچشمہ 12/89;\_كے موارد 11/30 ،31، 35

،116،12/52،79،92،110;\_كے موانع 12/23، 24، 53;\_سے نجات :اس كا طريقہ كار 12/23، 33; \_سے نہى 11/116

گنج :ر،ك حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم

گواہى :كے آثار 12/82;\_كے احكام 12/82;خدا كے حضور \_11/18;نيزر،ك اشراف مصر ،انجيل ،برادران يوسف عليه‌السلام ،بنيامين،توريت ،اللہ تعالى ،ذكر ،زليخا ،ظالمين،قرآن ،كفّار ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،اللہ تعالى پر افتراء باند ھنے والے اورحضرت يوسف (ع)

گوسالہ :بھنّا ہوا\_11/69;نيزر،ك حضرت ابراہيم (ع)

گوشت :ر،ك حضرت ابراہيم (ع)

'' ل ''

لاوى :كاغم 12/80;\_كابنيامين كے لوٹنے كا بندوبست كرنا12/80;\_كا قسم اٹھانے كا بندوبست كرنا 12/80;\_كاعہد كابندوبست كرنا 12/80;\_كى فكر 12/10،80;\_كى تجويز 12/10;اس كا فلسفہ 12/10; اس كاقبول كياجانا 12/11;\_كى تصميم 12/80 ;\_كى تعليمات12/81;\_كى وصيتيں 12/ 81، 82;\_كے تقاضے12/81،82;\_كى سرزنش 12/80;\_كا عقيدہ 12/80;\_كافراق :اس ميں حكمت 12/ 83 ;\_سرزمين مصر پر 12/80;\_او ربنيامين پر چورى كاالزام 12/81;\_اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اجازت 12/80;\_كاكنعان كى طرف لوٹنا12/80;\_او ربرادران يوسف عليه‌السلام 12/81،82;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى جلاوطنى 12/10;\_اوربنيامين كا چورى كرنا 12/81;\_اوربرادران يوسف عليه‌السلام كاظلم كرنا 12/80; \_ اورحضرت يوسف كاقتل كياجانا12/10;\_اور مقدرات خدا 12/80;\_اور بنيامين كى نجات 12/80;\_اورحضرت يوسف عليه‌السلام كى نجات 12/10; \_ اورحضرت يوسف عليه‌السلام 12/10;نيزر،ك برادران يوسف عليه‌السلام اورحضرت يعقوب (ع)

لجاجت :كى سزا 11/34;نيز ر،ك انبياء عليه‌السلام ،اہل مدين ،قوم ثمود،قوم عاد،كفّار ،گمراہ لوگ اور مشركين

لگاو :كے آثار 12/9;\_كااظہار :اس كى اہميّت 12/5; ماوى وسائل كے ساتھ \_11/9; \_ انسانوں كے ايمان كے ساتھ\_12/103;غلام كے ساتھ\_: اس كى سرزنش 12/30;اولاد كے ساتھ \_12/5; محبوب ہونے كے ساتھ \_12/9; نعمت كے ساتھ \_ 11/9;پسنديدہ \_12/5//لعنت :كے شامل حال 11/18، 60، 99، 13/25 ،39;

اخروى \_11/19; نيز ر،ك اللہ تعالي،دين ،ظالمين ،عہد توڑنے والے ،فرعون ،فرعونى ،قوم عاد،كفار ،اللہ تعالى پر افتراء ،باندھنے والے ،فساد بپاكرنے والے اور يہود

لقاء اللہ :كازمانہ 11/29;\_كا حتمى ہونا 13/2;دنيا ميں \_11/29;قيامت كے دن\_11/29;\_كا مقام 11/29;نيزر،ك ايمان اورقوم نوح (ع)

لقيط :(گم شدہ اشياء كا مل جانا )

لواط :كاپليد ہونا 11/78;\_كاظلم ہونا 11/83;\_كاگناہ ہونا 11/78;\_نيز ر،ك قوم لوط (ع)

لوط عليه‌السلام :كى آرزو 11/80;\_كى آگاہى 11/79;\_كواذيت \_11/78;\_كى اندازہ گيرى 11/77;\_پر اطمينان 11/81;\_كى امنيت وامن 11/81;\_كاغم و اندوہ11/77;\_كاسلوك :اس كاطريقہ كار 11/78 ; \_كا بے يارومدد گار ہونا 11/80;\_كا پناہ حاصل كرنا 11/80;\_كى تجويز 11/78;اس كا مستردكياجانا 11/79;\_كى حمايت 11/81;\_كا خاندان 11/81;ان كاايمان 11/81;ان كا منزّہ ہونا11/81;ان كى نجات 11/81;ان كى ہجرت 11/81;\_كى بيٹيان :ان كے ساتھ شادى 11/78; اس كامستردكياجانا 11/79;ان كابالغ ہونا 11/78 ; ان كا متعدد ہونا 11/78،79;\_كے تقاضے11/78،81;\_كى بيچارگى 11/81;\_كى دعوتيں 11/78;\_كا دين :اس ميں شادى 11/78 ; \_كے سخت ايام 11/77;\_كى سخاوت 11/77 ; \_ كى عجلت 11/81;\_كاعلم :اس كى حدود 11/ 77; \_ كے فضائل 11/77;\_كاقصّہ11/ 77، 78، 79، 80، 81;\_كاانكار كرنے والے 11/81; \_ اور ذلّت 11/78;\_اورقوم لوط عليه‌السلام 11/78;\_اور ملائكہ 11/77،81;\_پرايمان لانے والے :ان كى كمى 11/81;ان كا جہاد11/81;ان كى تربيت كرنے والا11/81;\_كى ذمہ دارى 11/77،81;\_كى مہربانى 11/78;\_كے مہمان 11/78،81;ان كى رسالت 11/81;ان كى ذمہ دارى 11/77;\_كى مہمان نوازى 11/77،78،80،81;\_كى نجات 11/81;\_كى پريشانى 11/77;\_كى نواہى 11/78; \_كى طرف وحى 11/81;\_كى ہجرت 11/81;ان كى رات كو ہجرت 11/81;\_كى بيوى 11/81;اس كى جاسوسى 11/78;اس پرعذاب 11/81;اس كا كفر 11/81;اس كا گناہ 11/81;اس كے مقدرات 11/81;اس كى ہلاكت 11/81;\_وہ عذاب كے وقت 11/81;\_كے ہم سفر \_11/81;\_نيزر،ك قوم لوط عليه‌السلام ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اورملائكہ

اشاريے (5)

'' م ''

ماديات :ر،ك امكانات مادى اورانبياء

مادى امكانات:كى تحصيل 11/15;اس كے اسباب 11/15;\_كو حاصل كرنے كے ليے كوشش11/15;\_كى كمى :اس كے اسباب11/52;\_كا سرچشمہ 11/10، 13/22; \_ كے اسباب 11/52 ; \_ كا كردار 11/31;\_نيز ر،ك شوق ،كفار اور نبوت

امن، ر،ك اقتصاد،معاشرة،حضرت لوط عليه‌السلام ،قديمى مصر، حضرت ہود عليه‌السلام اور فريب كار

مال :دوسروں كے \_كى بدنمائي 11/85;دوسروں كے \_ميں تصرّف :اس كى حدود 11/87،12/56

مالكيت :ميں آزادى 11/87;اديان ميں \_11/87; نيز ر، ك اہل مدين ،ايمان ،اللہ تعالى ،حضرت شعيب(ع) اورحضرت يوسف (ع)//ماں :\_كااحترام :اس كى اہميّت 12/99،100;\_ كا استقبال 12/99

ماہرين :\_كى ذمہ دارى 12/5//مبلغين :كى دليل 12/108;\_كى اميد :اس كى اہميت 12/104;\_كى بصيرت 12/108;\_كااجر 11/29; \_كا زہد 11/29;\_كى شرائط 12/108;\_كى صداقت :اس كى علامت 11/29،51;\_كى توحيد 12/28;\_اور معاشرة كى اصلاح 11/88;\_اور دين 11/88;\_اور لوگوں كاكفر 12/104;\_اور تبليغ كا اجر \_11/51،12/104:\_اور ہدايت كو قبول نہ كرنے والے 11/36;\_كى ذمہ دارى 11/12،54 ، 56، 88،89، 112، 12/37، 38، 89، 90، 104; ا س كى حدود11/34،36،57//متفكرين :كى خداشناسى 13/3;\_اور آفاقى نشائياں 13/3

متقين :11/49،12/23،57،90،13/35كا اقتدار 12/90;\_كو بشارت 13/35;\_كى پاداش :اس كا حتمى ہونا 12/90;\_كى كاميابى :اس كى نشانياں 11/49;\_كى عزت 12/90;\_كاانجام 11/49،13/35;ان حسن انجام 11/49;\_كے فضائل 11/49;آخرت ميں \_12/109;\_كى نجات 12/110;\_كى نعمات 12/90;\_كو بہشت كا وعدہ ديا جانا 13/35;نيز ر،ك ايمان ،بنيامين ،ذكر،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،مسلمان ،حضرت نوح عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

متوكلين :\_كو امداد 11/123;\_كاحامى 11/56;\_كا صبر 12/18;\_كى خصوصيات \_12/18

متّہم :\_سے باز پرس 12/76;اس كا جائز ہونا 12/72;\_كو گرفتار كرنا :اس كا جواز 12/72; \_ كا سابقہ :اس كا اچھاہونا 13/74;\_كى قسم 12/72//مجادلہ :

خداوند عالم كے بارے ميں \_13/13;نيز ر،ك حضرت ابراہيم(ع) ،اللہ تعالى ،اللہ تعالى كے انبياء،قوم نوح عليه‌السلام ،كفار ،ملائكہ ،موحدين اور حضرت نوح (ع)

مجرم افراد :\_سے بارزپرس :اس كا جائز ہونا 12/72;\_قيد كرنا :اس كا جواز12/72;\_كى تشخيص :اس كى روش 12/27;\_كو گرفتار كرنا :اس ميں انعام 12/72

محبت :\_كے آثار 11/90;\_كے اسباب 12/8; نيز ر،ك برادران يوسف ،بنيامين ،تربيت ،اللہ تعالى ،حضرت يعقوب عليه‌السلام او ر حضرت يوسف (ع)محبوب :ر،ك نبوت

محرمّات :11/18، 85،3 11، 12/23، 33، 13/20 ، 25

محسوسات :ر،ك قرآن مجيد كى تشبيہات

محو واثبات \_13/39

مخلصين :كاعفت كا اہتمام كرنا \_12/33;\_كى فكر 12/33; \_ اور ذلّت 12/33;\_اور گناہ 12/33

مخلصين :كاايمان 12/24;\_كى عصمت 12/24;\_كے فضائل \_12/55;\_نيزر، ك مصر بادشاہ ،خاندان اور حضرت يعقو ب (ع)مدين :ر،ك سرزمين

مذہب:ر،ك دين//مرد :ر،ك انبياء عليه‌السلام اور عورت

مردكى حكمرانى :كى تاريخ 12/25;حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانے ميں \_12/25

مردے :كى آخرت ميں حيات \_11/7،13/5; \_ نيز ر،ك قيامت اور معجزہ

موت :كے اسباب 12/85;\_كاسرچشمہ 12/101 ،13/40 ; نيزر،ك انبياء عليه‌السلام ،حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت يعقوب(ع) اور حضرت يوسف (ع)

مستحبات :12/88//مستضعفين :ر،ك قوم نوح (ع)

مسجد كوفہ :11/38،40،41

مسلمين :كى دليل 12/108;\_كى توحيد :اس كے دلائل12/108;\_كى حاكميت :اس كى وسعت 13/41;\_كاانجام :حسن \_11/49;\_كى ذمہ دارى 11/113;\_كامتقين ميں سے ہونا 11/49;

صدر اسلام كے \_:ان كے تقاضے 13/31;ان كے فضائل 13/28;ان كے رجحانات 13/28;وہ اور حضرت نوح عليه‌السلام كا قصہ 11/49;وہ او رحضر ت يوسف عليه‌السلام كاقصہ 12/3;ان كى مشكلات 11/112;\_اور ظالمين 11/113;\_اور حضرت محمّد 13/30

مسيحى لوگ :كى پيروى \_13/37;اس كے آثار 13/37;ان كى سزا 13/37;\_كى ذمہ دارياں 11/17;\_كا شرك 13/36;\_كى خوشى :اس كے اسباب 13/36;\_كى آسمانى كتاب 1/36;\_كاعقيدہ : اس كا سرچشمہ 13/37;\_كے رجحانات 13/36; \_كى مخالفت اس كے اسباب 13/36 ;\_جہنّم ميں 11/17;صدر اسلام كے \_: ان كا ماحول 13/36;ان كا عقيدہ 13/37;ان كى خواہشات پرستى 13/37;\_اورقرآن 13/36

مشركين :11/26،50،53،54،58، 61،62،84، 87، 12/38، 39، 40، 13/36;\_پراتمام حجت 12/107;\_كاادّعا :اس كا بطلان 13/33;ان كابے جا ادعا 11/13;\_كى اذيتيں 11/49;\_كى مددكرنا 11/101;\_كامنہ پھيرنا 13/18;\_كااقرا ر 13/33;\_كى اكثريت :اس كى جہالت 12/40; \_ كوڈراوے 11/2;\_كے ساتھ سلوك :اس كى روش 11/35;\_كا سلوك :اس كى روش 11/5 ; \_كابے صلاحيت ہونا 12/37;\_كى فكر 12/40، 13/16;\_كى تاريخ :اس كا مطالعہ 11/109;\_كى تباہى 11/109;\_كى ذمہ درياں 11/17;\_كى سازش 511;\_كى دھمكى 11/83;\_كى جہالت 12/40;\_كے بے جاتقاضے 11/12;\_كى دعوت 11/14;\_كانقصان 11/101،109;\_كى سرزنش 11/24 ;\_كاشرك عبادى 13/33;\_كى شقاوت 11/105; \_كاعذاب 11/4، 101 ،102، 103، 12/107،13/34;اس كا حتمى ہونا12/107; ان كا اخروى عذاب 12/107;ان پر شديدعذاب 11/94; ان پر دنياوى عذاب 11/67،94 ،12/ 107;اس كے اسباب 11/101;اس كا سرچشمہ 11/101;\_كا عقيدہ 13/33;\_كاباطل عقيدہ 13/16;\_كابراانجام :اس سے پريشانى 11/26; \_ قيامت كے روز ;\_كى اولاد 11/105;\_ كابہرہ ہونا11/20;\_كاكفر 13/35;\_كااندھاہونا 11/20 ;\_ كى سزا11/102،109;\_كى گمراہى :اس كا سرچشمہ 13/33;\_كى لجاجت 13/16 ،333; \_كى محروميت 13/33;جہنّم ميں \_ 11/17، 106 ; كے قيامت كے دن \_13/18;\_صدر اسلام ميں : ان كا جھوٹ باندھنا11/13،15;ان كى غلط فكر 11/5،35;ان كى تجمل گرائي 11/15;\_كى سازش 11/5;ان كى دھمكى 11/101،102;\_ان كا دنيا طلب كرنا11/15;ان كا شرك عبادى 11/109;ان كا عقيدہ 13/16;ان كے نيك افرادكا عقيدہ 11/109; ان كا كفر 13/16;\_ان كى لجاجت 13/16;\_ اور ربوبيت خدا13/16;\_ اور قرآن 11/13،35;\_ اور حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 11/5، كا سرگوشياں كرنا11/5،كے دل كااندھاہونا 13/16; \_ اور

آيات الہى 11/20;\_اورقيامت كى تكذيب 11/12 ;\_اور توحيد \_12/40،13/33;\_اور قرآن 11/13،14 ;\_اورحضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 11/5،12، 15; \_ اور باطل معبود 12/40;\_اور معجزہ 11/12;\_اور موحدين 13/16;\_عذاب كے نزول كے وقت 11/101; \_ كے معبود :ان كا بے صلاحيت ہونا 13/33;ان كا عاجز آنا 13/34;\_كامكر وفريب 13/33;اس كے آثار 13/33;\_كى موضع گيرى 11/5; \_ پر ولايت 13/16;\_كاولى 13/16;\_كى ہلاكت 11/101

نيزر،ك قرآنى تشبيہات ،ذكر ،حضرت شعيب عليه‌السلام ، حضرت صالح(ع) ، قرآن ،مومنين ،قرآنى مثاليں ، حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،مشركين مكہ اور موحدين

مشركين مكّہ :كى فكر 11/35،كى سازش 11/5،كى تہمتيں 11/35;\_كے مخفى اجلاس 11/5;\_اور حضرت نوح(ع) كا قصہ 11/35;\_اور حضر ت محمّد 11/5;\_كى موضعگيرى 11/5نيزر،ك مشركين

مشكلات :رفع \_:اس كا زمينہ 12/87;اس كا سرچشمہ 12/87نيزر،ك حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،لوگ ،مسلمين

مشورہ:ر،ك برادران يوسف (ع)

مصلحين:\_ كا زہد11/29; \_كا عذاب 11/117;\_ كى موت اس كے احباب 11/120; \_كى صداقت اس كى نشانياں 11/29إ51; \_ كى ذمہ دارياں 11/88; \_ اور تبليغ كى اجرت 41/51نيز ر\_ك گذشتہ اقوام

مصيبت :كے اسباب \_13/31

معاش :\_فراہم كرنا:اس كى اہميت 12/65;نيك ذريعہ\_ اس كى اہميت \_11/3

اس كاسرچشمہ 11/3;اس كے اسباب 11/3;\_ نيزر،ك آل يعقوب ،اديان ،برادران يوسف(ع) ، قرآن اور موحدين

مظلوم :\_كوبخشش دين

معاد:كوبعيد خيال كرنا 13/5;اس كے آثار 13/5; \_ كى تكذيب 13/6;\_كاحتمى ہونا11/4; \_ كے دلائل 13/5;\_كازمينہ 13/5;\_كو جھٹلانے والے اس كے دلائل 13/5;اس كى اخروى سزا 13/5; اس كى سزا13/5;وہ جہنّم ميں 13/5;نيزر،ك ايمان ،قيامت اوريقين

مقابلہ :كے احكام 12/17،72;\_ميں انعام 12/72; نيز ر،ك حضرت يوسف (ع)

معاشرت :

آداب \_11/69،12/63،68،99//معاملہ :كے احكام 11/85;\_ميں ظلم :اس كا زمينہ 11/87; نيزر،ك لقيط

معاشى سياست: ر\_ك اقتصاد اور حضرت يوسف (ع)

معبود:\_كى خالقيت 11/61;\_كى ربوبيت 13/33نيزر،ك ميلانات ،باطل معبود اورمعبوديت

معبوديت :كاملاك ومعيار 11/61،13/33;نيزر،ك معبود اورباطل معبود

معجزہ :كا زمانہ 13/38;\_كے شرائط 13/38;\_اور مردوں كو زندہ كرنا13/31;\_اقتراحى 11/12، 13/7،27،31;اس كے دلائل \_13/9; اس كا ردہونا13/27;اس كے موانع 13/31;مردوں كے كلام كرنے كا\_13/31;حضرت اسحق كى ولادت كا\_11/72;\_اور قرآن \_11/14; \_ كوجھٹلانے والے \_13/27;\_كاسرچشمہ 11/12، 78 ،63 ،88،13/7،38;\_كاكردار 11/53، 13/31معصيت كار:82

مصر كاپادشاہ :12/76اسكے پانى پينے كا برتن 12/70،76،77;اسكى قدروقيمت 12/70;\_72;اسكو پانے والے كو انعام 12/72;اسكى جنسيت 12/72;اسكے فوائد 12/72; اسكو چورى كرنے والے كى سزا12/74 ، 75;اسكاگم ہونا 12/70، 72; اسكو ڈھونڈے جانے كا مقام12/76;اسكى خصوصيات 12/72; \_ كى آگاہى 12/51،52; \_ كے اختيارات اسكى حدود 12/76;\_كا اطمينان 12/50 ; \_كا حضرت يوسف(ع) پر اعتماد 12/54 ; \_ كے احكام 12/50;\_كى بازپرسي12/51;\_كى فكر 12/51; \_اوراشراف مصر 12/43; 12/54;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى غلامي12/54;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كى بے گناہى 12/42;\_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كے تقاضے 12/56 ; \_ اور اشراف مصر كى خواتين 12/51; \_ اور پاكباز 12/54 ;\_اور علماء 12/54 ; \_اور حضرت يوسف عليه‌السلام كا قصّہ 12/51، 12/54 ;\_كے تقاضے 12/43 ،50; \_ كے خواب 12/43، 46، 47، 48،49 ،54; اس كى تعبير 12/47، 48، 49، 50، 58;اس كى تعبير كا ابلاغ 12/46;اس كا تعبير كا درخواست كرنا 12/43، 46; اس كاحيرت انگيز ہونا 12/43 ; \_كاساقى :اس كااذن طلب كرنا 12/46 ; اس كى فكر12/46;اس كے تقاضے 12/ 45 ، 46; وہ اور خواب كى تعبيركرنے والوں كا عاجز آجانا 12/45;وہ اور حضرت يوسف عليه‌السلام 12/45، 46 ، 50; اس كى فراموشي12/42،45;اس كى فراموشى كا سرچشمہ 12/42;اس كى نجات 12/45; اس كا كردار 12/50;\_كا عقيدہ 2/51;\_كى عدالت 12/42; \_كے فضائل 12/54;\_كى مديريت 12/54;\_كا خصوصى مشير12/54;\_كے خوابوں

كى تعبير كرنے والے12/44;ان كا اقرار 12/44;ان كا عجز12/44;\_كى حضرت يوسف(ع) سے ملاقا ت 12/54;\_كى زوجہ:اس كا زليخاكى محفل ميں آنا12/52;وہ اور حضرت يوسف(ع) \_ 12/52نيز ر،ك زليخا،شيطان اور حضرت يوسف (ع)

معصومين:12/53معصيت :ر،ك گناہ

معنويات :\_سے لبريز ہونا:اس كى علامات 11/31 ; نيزر،ك معنوى مقامات

مغفرت :ر،ك بخشش

مقابلہ بالمثل :\_كاجائز ہونا 11/38;نيزر،ك مذاق كرنے والے اور دشمن

معنوى مقامات :\_كے مراتب 12/76;\_كاسرچشمہ 11/31

مقدّرات :ر،ك خدا اور لاوي//مقرّب :11/29//مكار لوگ :اسے امن :اس كى اہميت 12/5

مكر :كے آثار 13/33;سب سے بڑا \_12/28;\_كى طرف ترغيب دلانا 12/12;\_كازمينہ 12/11;\_كے اسباب 12/5;\_كے ساتھ دوسروں كے ساتھ مقابلہ 12/5نيزر،ك اشراف مصر ،گذشتہ امتيں ،انبياء ،انسان ،برادران يوسف عليه‌السلام ،خيانت كا ر،خدا، اپنى ذات ،رشتہ دار ،دين ،زليخا ،عورت ،عزيز مصر ،قوم عاد ،كفار ،مشركين اور حضرت يوسف (ع)

مكہ :اہل \_:ان كى حسادت 12/103;\_كے اطراف كے كفار :ان كى شكست 13/31;\_كے مصائب 13/31;ان كى ہلاكت 113/31;\_نيزر،ك سرزمين اور مشركين مكہ//ملائكہ :كى صلاحتيں 11/70;\_كو ضرر پہنچانا11/81;\_كو كھانا كھلانا 11/69;\_كے افعال :اس كا سرچشمہ 11/82;\_كى بشارتيں 13/24;\_كى تبريك 13/23 ; \_كا مجسّم ہونا 11/69،77;\_كاحمدبيان كرنا 13/13;اس كا زمينہ 13/13;اس كا زمينہ 13/13; \_كاخوف 13/13;اس كے آثار 13/13;\_كى تسبيح 13/13;اس كا زمينہ 13/13; \_كى نصيحتيں 11/81;\_كے تقاضے 11/76;\_كى خوبصورتى 12/31 ;\_كاسجدہ 13/15;\_كاسلام 11/69، 13/ 23، 24;اس كا جواب 11/69;\_كى قدرت 11/82; \_كے جدال 11/74;\_كى ذمہ دارى 11/70;\_سرزمين لوط پر 11/77;عذاب كے \_11/69 ،70،74،77،78،82; بشارت دينے والے\_11/69،70،74;حفاظت كرنے والے \_ :ان كا سرتسليم خم كرنا 13/11;ان كا متعدد ہونا 13/11;ان كى قدرت كى حدود 13/11;\_اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام

11/69، 70، 74، 76، 77; \_اور انبياء عليه‌السلام 11/69;\_اور انسانى حالات 11/70; \_ اور حضرت لوط عليه‌السلام كاخاندان \_اور حضرت ابراہيم(ع) كا كھانا11/70;\_اور حضرت لوط عليه‌السلام كى قوم كا عذاب 11/81;\_اور غذا11/70;\_اور قوم لوط(ع) 11/81; \_اور حضرت لوط عليه‌السلام 11/77 ،78، 81;\_ اورنبوت 11/31;\_كانزول :اس كى درخواست 11/12;\_كاكردار 11/69،71،13/12;\_كى نواہى 11/73

نيزر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،انسان،بہشتى ،سارہ ،عقيدہ ،حضرت لوط عليه‌السلام ،قديمى مصر ى اور حضرت يوسف (ع)

منافع :حلال \_11/86;اس ميں خير اور بركت كا ہونا 11/86;حرام \_:ان كا صحيح نہ ہونا 11/86

نيزر،ك تجارت ،قوم ثمود ،منفعت طلبى اور حضرت يوسف (ع)

منفعت طلبى :كے آثار 11/91;نيزر،ك منافع

موجودات :كے آثار :اس كا خاضع ہونا 13/15;\_كاسرتسليم خم كرنا13/15،16;\_كى تقدير 13/8;\_كاامتياز : اس كا فلسفہ 13/2;\_كى توحيدعبادى 13/15; \_كاخالق 13/16;\_كاخضوع وخشوع 13/15 ;كا سجدہ 13/15\_كى شناخت : اس كى روش 12/40 ;\_ كا عجز11/30، 33،88 ،108 ،12/21، 13/11 ،16، 33،37،41;\_كى قدرت: اس كاسرچشمہ 12/40; \_ كامالك 11/57; \_ كا قہر زدہ ہونا 11/43 نيز ر،ك آسمان اور زمين

موحدين :12/18، 23،38،100،108كى كفارپر برترى 11/24;\_كى مشركين پر برترى 11/24;\_كو بشارت11/2;\_كا تقوى 13/35;\_كا حامى 11/30;\_كى ا'خروى سعادت 11/105 ; \_كے فضائل 11/24،13/16،18;\_كى مقدار كاكم ہونا 12/106;\_كے ساتھ جدال 13/13; \_ كا پسنديدہ معاش 11/4;\_اور شرك 12/106

نيزر،ك اہل مدين ،قرآنى تشبيہات ،قوم ثمود،قوم عاد،قوم عاد ،قوم نوح عليه‌السلام ،قرآنى مثاليں ،حضرت محمّد اور مشركين

مخلوقات :آسمان سے قبل كى \_11/7;زمين سے پہلے كى \_11/7

مخلوق:ميں اللہ تعالى كى نشانياں 12/105; كے تحوّلات \_اس كے موثر اسباب 11/52;اس كا سرچشمہ 11/52،12/56;\_كى تدبير 11/107 ;\_ ميں غور فكر 13/4;\_ميں تفكر13/3;\_كى تقدير 13/8;\_كا حاكم 11/،7،15،20 ،52، 107، 12/40، 67، 100 ، 13/2، 11 ،16، 39، 41; \_كاخالق 12/101;\_ كى ربوبيت 13/16;\_كى ولايت 12/ 101، 13/16; \_ كا خاضع ہونا13/15;\_كى خلقت 13/2،3;\_كا سجدہ13/15;\_كا شہود 13/9;\_كى طبقہ بندى

13/9;\_كى عمر ; اس كى حدود 13/2;\_غيبت 13/9 ; اس كا مالك 11/123;\_كا قانون كے مطابق ہونا 13/2،8; \_ كے قوانين ;اس كا سرچشمہ 13/39 ;\_كا مدبّر 13/2;اس كى خصوصيات 13/16; \_ميں مطالعہ ;اس كے آثار 13/2; \_كاكردار13/3

مدد طلب كرنا:بتوں سے\_طلب كرنا11/101;خدا سے\_ 12/18 ،33 ،86;اس كے آثار11/113،12/33;اس كى اہميّت 12/18;ظالموں سے\_ ا11/113 ; كفارسے \_ 12/42; باطل معبودوں سے\_11/101;اس كے نقصانات11/101;بے فائدہ\_11/101; جائر\_ 12/42نيز ر،ك توحيد ،مشركين،حضرت يعقوب \_اور حضرت يوسف(ع)

مذاق اڑانا:\_كے احكام 11/38;جائر\_11/38نيز ر،ك مذاق اڑانے والے ،انبياء عليه‌السلام ،اللہ تعالى ، سيروسلوك والے،حضرت شعيب(ع) ،عذاب، حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور حضرت نوح (ع)

مذاق اڑانے والے:-\_ كابراانجام11/38;\_كے ساتھ مقابلہ با لمثل نيز ر،ك مذاق ،گذشتہ امتيں ،انبياء عليه‌السلام ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور حضرت نوح (ع)//مہارت:ر،ك تعہد

متوجہ كرنا:انبياء كو \_11/46;برادران يوسف عليه‌السلام كو \_12/89، 98; حضرت يوسف عليه‌السلام كو كنويں ميں ڈالنے كى طرف\_12/89;اخروى حيات كى طرف\_ 11/7 ;\_قيامت كى طرف\_11/7; تاريخ كى طرف\_ 11/89;\_خدا كے حساب وكتاب كى طرف\_ 11/92;جائز سابقہ كى برائي كى طرف\_ 12/64 ; خدا كى سزاو ں كى طرف\_ 11/92 ; \_ گذشتہ اقوام كى ہلاكت كى طرف\_11/89

معاشرہ:معاشرہ كى آسيب شناسى 11/57 ،62، 85، 87، 97، 116،13/11;\_كى اصلاح 11/88;اس كا زمينہ 11/88;\_كااقتصاد :اس كے امور كى اہميّت12/55;\_كى اكثريت :اس كا فساد 11/116 ; \_ميں امن وسكون كے ليے اقدامات 12/73; \_ميں امن وسكون :اس كى اہميّت12/69;اس كا سرچشمہ 11/48;معاشرتى تحولات وتبديلياں :اس كے اسباب 13/11;اس كا سرچشمہ 11/48، 13/11 ;\_كے رہبر وراہنما:ان كى بصيرت كے آثار 12/108;ان كى ذمہ دارى 12/47، 73; \_كى طاقت :اس كا زمينہ 11/52;\_اجتماعى رجحانات :اس كے آثار 13/11;\_معاشروں كى نابودى :اس كے اسباب11/57;\_كى ضرورتيں : ان كومہيّاكرنے كى اہميّت12/47;ان كے وقت كے علم كا مخفى ركھنا12/47;نيز ر،ك اديان ،انبياء عليه‌السلام ،اسلامى معاشرہ،دينى رہبراورمبلّغين

منصف بننا :

ر،ك قضاوت

مصائب :كے آثار 12/85;نيز ر،ك آل يعقوب عليه‌السلام ،بنيامين ،علماء ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

مشغلہ :\_كے احكام 12/55;جائز \_12/55;نيز ر،ك حضرت شعيب عليه‌السلام اور حكومت

مغفرت :ر،ك معافي

منہ بولا بيٹا:كى تاريخ 12/21;حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں \_12/21;نيز ر،ك اولاد

معاف كرنا :ر،ك معافي

معاملہ :حضرت يعقوب عليه‌السلام كے زمانے ميں \_12/19;اس كا ناپسند ہونا 12/19

موصل :ر،ك سرزمين

موقف اپنانا :\_ميں استقامت

موعظہ :تاثير \_:اس كى شرائط 11/34;نيزر،ك انبياء عليه‌السلام ،اللہ تعالى ،سورہ ہود اور حضرت نوح (ع)

موفقيت :كے اسباب 11/88;\_كاسرچشمہ 11/88;\_كى علامات \_11/88

نيزر،ك امتحان ،انبياء عليه‌السلام ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،عمل اور حضرت يوسف (ع)

مہمان:كى پذيرائي 11/69;\_كادفاع 11/78،81;اس كى اہميت 11/77،78،80

نيزر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،زليخا ،قوم لوط عليه‌السلام ،حضرت لوط عليه‌السلام ،مہان نوازى اور حضرت يوسف (ع)

مہان نوازى :كے آداب 11/69;\_كى ارزش \_12/59نيزر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،حضرت لوط عليه‌السلام ،مہان اور حضرت يوسف (ع)//ميثاق :ر،ك عہد

مومنين :\_كى بخشش 11/41;\_كى استقامت 11/112، 121; \_ كااطمينان قلب 13/28;\_كى امداد 11/113;\_كى كفار پر برترى 11/24;\_كى مشركين پربرترى 11/24\_كوبشارت 11/122;\_كى اخروى پاداش 11/111;\_كى كاميابى 11/49،13/31;\_كى تشويق 11/49;\_كاحامى 11/56;\_كاادراك 11/86 ; اس كى دعوت دينا 11/24;\_كى برترى كا ادراك 11/24;\_كودلدارى 13/32; \_ پر رحمت 11/41; \_ كى دنياوى زندگى 13/29;\_كى آخرت ميں سعادت 11/105،13/29;\_كى شخصيت :اس كى

اہميّت 11/29،30;\_كاعقيدہ 11/86، 122; \_كا عمل 11/122;\_كاانجام :ان كا حسن انجام 13/29; \_كے فضائل 11/24، 58، 66، 86، 94، 120 ،12/111، 13/18،28،29; \_كو ردكرنا:اس كے آثار 11/30;اس كى سزا11/30;اس كا گناہ ہونا 11/30; \_كا كم ہونا 12/106;قيامت كے دن \_11/29;\_صالح :ان كے فضائل 11/33;ان كامحفوظ ہونا 11/23;صدر اسلام كے \_:ان كى كاميابى 13/31;\_ان كو وعدہ ديا جانا 13/31; فقير \_:ان كو رو كرنے سرزنش 11/29; \_اور اقتصادى خلاف ورزيان 11/86;\_او نقصان 11/23 ;\_اورسورہ ہود 11/120;\_اور شرك عبادى 11/112; \_كامدبّر 11/48;\_كى ذمہ دار ى \_11/112، 121، 13/31;\_كى نجات 11/58;\_كى نعمات 11/48;\_كو وعدہ 13/31;\_كى خصوصيات 12/111 ;\_كا ہدايت كو قبول كرنا 12/181;\_كى ہدايت 13/28;\_كى حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم كے ساتھ ہم آہنگى 11/121;نيز ر،ك آخرت ،انبياء،توريت ،ذكر ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،حضرت صالح عليه‌السلام ،ظالمين ،قرآن ،قضاوت ،قوم ثمود ،قوم عا د،قوم نوح ،قيامت ،آسمانى كتابيں ،حضرت لوط عليه‌السلام ،قرآنى مثاليں ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،حضرت نوح اور حضرت ہود (ع)

'' ن ''

ناامنى :\_كے اسباب 13/31///نااميدى :ر،ك ياس

نادان لوگ :ر،ك جہلاء//نادانى :ر،ك جہالت

ناشكرى :ر،ك كفران//نافرماني:ر،ك معصيت

نہى عن المنكر كرنے والے :\_اورگذشتہ اقوام كا فساد \_11/116;\_كى نجات \_11/116نيزر،ك گذشتہ اقوام اورنہى عن المنكر//نبوت :\_كى اہميت 11/28،63،88;\_كا دعوى اس كى شرائط11/53;\_كى شرائط 11/31، 12/22، 13/38 ; مقام \_11/31،63;بشر كى \_11/31; اس كى تكذيب كرنے والے 11/27;جوانى ميں \_12/22 ; بچپن ميں \_12/15;\_اور مادى سہوليات 11/31 ;\_اور محبوبوں كے فراق پر غم واندوہ 12/84; \_ اورعلم وغيب 11/31;\_اور محبوبوں كے فراق پر گريہ \_ 12/84;\_اور معجزہ 13/38نيزر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،حضرت اسحق عليه‌السلام ،انبياء(ع) ، برادران يوسف عليه‌السلام ،حضر ت صالح عليه‌السلام ،حضرت شعيب(ع) ،قوم نوح عليه‌السلام ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،ملائكہ ،حضرت موسي(ع) ،حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت ہود عليه‌السلام ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

نجف اشرف :11/43

نجوا:ر،ك برادران يوسف عليه‌السلام اور مشركين

نفسانى ميلان :كے مقابلہ ميں ہوشيارى 12/53 ;نيز ر،ك انبياء

نظريہ كائنات :توحيدى \_11/14، 20،33، 50، 56، 61، 84، 107 ،113، 123، 12/67 ،99 ،100، 108 ،13/11 ،12،16،30،31،33;\_اس كى اہميّت \_12/106 ; \_ اور ايڈيالوجى \_11/4، 61، 84، 107، 112 ،123 ، 12/67،13/5،30،31;\_نيز ر،ك حضرت ہود (ع)

نيك لوگ :كے فضائل 13/41

نہريں :كاجارى ہونا 13/3;\_كى ظرفيت :اس كى مقدار 13/17 ;\_كاسرچشمہ 13/3

نااميدى :كازمينہ 11/9;\_سے نہى 12/78;رحمت خداسے \_11/9; \_غير خدا سے \_اس كازمينہ 12/83; نيز ر،ك اشراف مصر ،انبياء عليه‌السلام ،انسان ،اہل مدين ، برادران يوسف عليه‌السلام ،اللہ تعالى ،رحمت ،زليخا ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،قوم ثمود ،قوم نوح (ع)//ندامت :ر،ك پريشاني

جزا كانظام : 11/40، 81، 109 ،111، 12/74، 79، 13/41; حضرت يوسف عليه‌السلام كے زمانہ ميں \_12/76نيزر،ك بنى اسرائيل//نصيحت :ر،ك عبرت

سكہ ونقدي:حضرت يعقوب عليه‌السلام كے زمانے ميں رائج\_12/20;\_كى تاريخ 12/20

نظام عليّت :11/37،12/76;\_اور حاكميت خدا\_ 12/68

نصيحت :كو بيان كرنے كاطريقہ كار

نظر كا لگنا :ر،ك برادران يوسف (ع)

نفس امّارہ :سے نجات 12/53;\_اور گناہ 12/53;\_كاكردار 12/53;نيزر،ك انبياء (ع)

نفاق :\_كى طرف ترغيب 12/12

نعمت :كا اظہا ر :اس كا جائز ہونا 12/38;\_كا تبديل ہونا:اس كے اسباب 13/11;\_كے خزانے 11/21 ; \_ كا مالك 11/31;\_كازمينہ 12/6،13/11;اس كا خاص ہونا 11/73;\_كاسلب ہوجانا :اس كے

اسباب 13/11;اس كا سرچشمہ 11/9،13/11;\_كے مراتب 12/90،101;\_كے شامل حال 11/48 ،12/56، 90; اس كى ذمہ دارى 12/90، 100; دليل كى \_12/40; آخرت كى \_:اس كے اسباب 12/57; انبياء كى \_ 12/38; بہشت كى \_11/108;خدا كے آگے تسليم ہونے كى \_12/101; حكومت كى \_12/101; حادثات كو حل كرنے كى \_12/21، 101; خواب كى تعبير بتانے كى \_12/21، 101; آسودگى كى \_12/21; اپنے رشتہ داروں كے ساتھ زندگى گذارے كى \_12/100; قدرت كي\_ 12/21،101; صلحاء كے ساتھ ہم نشينى كى \_ 12/101;

نيزر،ك آل يعقوب عليه‌السلام ،حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،حضرت اسحق عليه‌السلام ،امتحان ،انبياء عليه‌السلام ،انسان ،اہل مدين ، بشارت ،بنيامين ،بہشت ،خدا ،شكر ،ذكر ، صابر لوگ ،صلحاء ،رجحات،كفران،مومنين ،حضرت نوح عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

نماز :كے آثار 11/114;\_كے احكام 11/114;\_كے اوقات 11/114;\_كى اہميت 11/114;\_كو برپا كرنا 13/22; اس كے آثار11/114;اس كى اہميت 11/114، 13/22;اس كااجر 13/23;اس ميں صبر 11/115 ;\_كى تشريع 11/87;اديان ميں تشريع \_11/87 ; \_شب :اس كے آثار 11/114;\_صبح : اس كاوقت 11/114;\_عشاء :اس كاوقت 11/114; \_ عصر: اس كاوقت 11/114;\_مغرب :اس كا وقت 11/ 114; \_يوميہ :اس كو برپاكرنے كى اہميت 11/ 114; اس كى فضيلت 11/114نيزر،ك حضرت شعيب عليه‌السلام ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم اور نماز گذار

نمازى :كاانجام :حسن انجام 13/22///نوروز:عيد\_11/44///نويد :ر،ك بشارت

نقصان :اخرى :اس كى شدت 11/22;اس سے محفوظ ہونا 11/23 ;دنياوى \_:اس سے محفوظ ہونا 11/23; \_ كے اسباب 11/21،63;اس كے مراتب 11/22 ;\_كے موارد \_11/47;\_سے نجات:اس كے اسباب 11/47;نيز ر،ك اپنى ذات ،دين ، نقصان اٹھانے والے ،گمراہ ،گناہ گار اور حضرت نوح (ع)

نقصان اٹھانے والے :11/22،63،101;نيز ر،ك نقصان

نہى عن المنكر:كے آثار 11/116;\_كے احكام 11/34،116;\_كى اہميت 11/116\_كى شرائط 11/34;اديان ميں \_11/116;نيزر،ك نہى عن المنكر

نمونہ عمل:حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم سے\_11/14،16

نيايش : ر،ك دعا

نيّت :كے آثار 11/15،16

'' و ''

واجبات :13/21،25\_13/21;اديان ميں \_11/116

واضع بيان كرنے والا:12/1

واضع دلائل:ر،ك انبياء عليه‌السلام حضرت شعيب(ع) ،حضر ت صالح(ع) ، حضرت موسى عليه‌السلام ،حضرت نوح عليه‌السلام او ر حضرت ہود (ع)

وثيقہ :ر،ك برادران يوسف (ع)

وحى :كى تكذيب 13/30;\_كے شرائط 12/15;\_ كا كردار \_11/36،49،12/3،109

بچپن ميں \_12/15نيزر،ك انبياء ،ايمان ،برادران يوسف عليه‌السلام ،حضرت لوط عليه‌السلام ،حضرت محمد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يوسف 2

وزارت :كاعہدہ سنبھالنے كى شرائط 12/55;نيز ر،ك حضرت يوسف (ع)

وزن :كى تاريخ 12/72

وقت شناسي:ر،ك تبليغ

وعظ قبول كرنے والے :كے فضائل 11/114

ولايت :كى شرائط 12/101،\_كاملاك ومعيار13/16;غير خدا كى \_11/20،13/16;اس كوقبول كرنا 11/20، 13/16 ;اس كو قبول كرنا كے آثار 13/16;اس كو قبول كرنے كا زمينہ 11/113;اس كو قبول كرنے كى سرزنش 13/16

نيزر،ك پيدائش ،ايمان ،اللہ تعالى ،ظالمين ،عقيدہ ،مشركين اور حضرت يوسف (ع)

ولى عہدى :ميں ضرورتوں كو دوركرنا \_13/16;\_كى شرائط 11/113; \_ميں نفع رسانى \_13/16

نيزر،ك انسان ،مشركين او رحضرت يوسف (ع)

'' ھ ''

ھبہ : كرنے كى درخواست 12/88

ھجرت :ر،ك حضرت لوط (ع)

ھدايت :كازمينہ 13/27،33;\_كى شرائط 11/28، 13/31; \_ كے اسباب 13/16،43;\_سے محروم لوگ 13/33 ;\_كاسرچشمہ 11/34، 13/27 ،31، 33; \_ كے موانع 11/36;حق كى طرف كرنا 11/119; \_ كوقبول نہ كرنا :اس كے آثا ر12/110;تمام افراد كى \_ 13/31نيزر،ك اشراف فرعون ،انسان ،خدا كے طريقہ كار ،حضرت شعيب عليه‌السلام ،فرعون ،قرآن،قوم نوح(ع) ، كفار ،گمراہ لوگ ،مومنين ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،لوگ ، ہدايت كرنے والے ،ھدايت كو قبول نہ كرنے والے اورحضرت يوسف (ع)

ھدايت كرنے والے :كى تقويت كرنا:اس كے اسباب 11/120;نيزر،ك امتيں ،ھدايت اور ھدايت گري

ھدايت كوقبول نہ كرنے والے :تك معارف كوپہنچانا11/34;\_كى گمراہى 13/27;\_او رتوحيد 13/27;\_اورحضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم 13/27;\_اورمعجزہ 13/27نيزر،ك قوم نوح عليه‌السلام ،كفار ،گمراہ لوگ ،مبلغين ،ھدايت اور ھدايت كو قبول نہ كرنے والے

ہدايت پانے والے :13/28

مہربانى :\_كے آثار \_12/64;نيزر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،تبليغ ،تربيت ،اللہ ،حضرت شعيب(ع) ، حضرت صالح عليه‌السلام ،حضرت لوط عليه‌السلام ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ، حضرت نوح عليه‌السلام ،حضرت ہود عليه‌السلام اور حضرت يوسف (ع)

ھدايت اور وسيلہ :11/113،12/60

ھلاكت :كى دھمكى 11/122،13/41;\_كازمينہ 11/95;\_كے اسباب 11/63،116;صبح كے وقت ميں \_ 11/67، 94; نيزر،ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،اقوام ،انبياء(ع) ، اہل مدين ،برادران يوسف عليه‌السلام ،تذكر ،دين ،سارہ ، قوم ثمود،قوم عاد ،قوم عاد ،قوم نوح عليه‌السلام ،كفار ،حضرت لوط عليه‌السلام ،حضرت محمّد صلى‌الله‌عليه‌وآله‌وسلم ،مشركين ،مكہ اور حضرت نوح (ع)

ہم جنس باز :كادنيا وى عذاب 11/83،نيزر،ك ہم جنس بازي

ہم جنس بازى :كے آثار 11/78;\_كاپليد ہونا 11/78;\_كاظلم ہونا 11/83;\_كاگناہ ہونا 11/78;\_نيزر،ك قوم لوط اور ہم جنس باز//ہواپرست لوگ :كا احمق ہونا12/33;نيزر،ك ہواپرستي

ہواپرستى :كى سزا 13/37;نيزر،ك برادران يوسف عليه‌السلام ،مسيحى افراد ،ہواپرست اوريہود

ہوشيارى :كى اہميت 12/53;نيزر،ك خواہشات نفسانى ، زليخا ،عورتيں ،حضرت صالح عليه‌السلام اورحضرت يعقوب (ع)

ہواوہوس :كے آثار 12/18;نيزر،ك برادران يوسف (ع)

'' ى ''

يقين :قيامت كا \_13/2;معاد كا \_:اس كے اسباب 13/2; نيز ر،ك حضرت يوسف (ع)

يكتا پرستى :ر،ك توحيد

يہود :كى پيروى 13/37;اس كے آثار13/37;اس كى سزا13/37;\_كى شرعى ذمہ دارياں 11/17 ; \_ كا سرورخوشى :اس كے اسباب 13/36; \_ كا شرك 13/36;\_كاعقيدہ 13/39 ; \_كے ميلانات 13/36; \_ پر نعمت 13/39; \_ كى مخالفت :اس كے اسباب 13/36;\_جہنّم ميں 11/17; \_ صدور اسلام ميں :اس كى بناوٹ 13/ 36 ; اس كا عقيدہ 13/37;اس كى خواہشات پرستى 13/37 ;\_اور قرآن13/36نيزر،ك يہوديت

يہودا:كى بشارتيں 12/96

يعقوب:\_7

فہرست

[11- سورہ ہود 4](#_Toc27219797)

[آیت 1 4](#_Toc27219798)

[آیت 2 7](#_Toc27219799)

[آیت 3 9](#_Toc27219800)

[آیت 4 13](#_Toc27219801)

[آیت 5 15](#_Toc27219802)

[آیت 6 17](#_Toc27219803)

[آیت 7 19](#_Toc27219804)

[آیت 8 25](#_Toc27219805)

[آیت 9 27](#_Toc27219806)

[آیت 10 29](#_Toc27219807)

[آیت 11 31](#_Toc27219808)

[آیت 12 34](#_Toc27219809)

[آیت 13 38](#_Toc27219810)

[آیت 14 40](#_Toc27219811)

[آیت 15 43](#_Toc27219812)

[آیت 16 46](#_Toc27219813)

[آیت 17 48](#_Toc27219814)

[آیت 18 54](#_Toc27219815)

[آیت 19 57](#_Toc27219816)

[آیت 20 59](#_Toc27219817)

[آیت 21 63](#_Toc27219818)

[آیت 22 64](#_Toc27219819)

[آیت 23 66](#_Toc27219820)

[آیت 24 68](#_Toc27219821)

[آیت 25 70](#_Toc27219822)

[آیت 26 72](#_Toc27219823)

[آیت 27 74](#_Toc27219824)

[آیت 28 78](#_Toc27219825)

[آیت 29 81](#_Toc27219826)

[آیت 30 85](#_Toc27219827)

[آیت 31 87](#_Toc27219828)

[آیت 32 91](#_Toc27219829)

[آیت 33 93](#_Toc27219830)

[آیت 34 95](#_Toc27219831)

[آیت 35 98](#_Toc27219832)

[آیت 36 101](#_Toc27219833)

[آیت 37 104](#_Toc27219834)

[آیت 38 107](#_Toc27219835)

[آیت 39 112](#_Toc27219836)

[آیت 40 113](#_Toc27219837)

[آیت 41 119](#_Toc27219838)

[آیت 42 122](#_Toc27219839)

[آیت 43 124](#_Toc27219840)

[آیت 44 127](#_Toc27219841)

[آیت 45 131](#_Toc27219842)

[آیت 46 133](#_Toc27219843)

[آیت 47 137](#_Toc27219844)

[آیت 47 139](#_Toc27219845)

[آیت 49 142](#_Toc27219846)

[آیت 50 146](#_Toc27219847)

[آیت 51 149](#_Toc27219848)

[آیت 52 152](#_Toc27219849)

[آیت 53 157](#_Toc27219850)

[آیت 54 159](#_Toc27219851)

[آیت 55 161](#_Toc27219852)

[آیت 56 163](#_Toc27219853)

[آیت 57 166](#_Toc27219854)

[آیت 58 170](#_Toc27219855)

[آیت 59 172](#_Toc27219856)

[آیت 60 176](#_Toc27219857)

[آیت 61 178](#_Toc27219858)

[آیت 62 184](#_Toc27219859)

[آیت 63 188](#_Toc27219860)

[آیت 64 192](#_Toc27219861)

[آیت 65 194](#_Toc27219862)

[آیت 66 197](#_Toc27219863)

[آیت 67 200](#_Toc27219864)

[آیت 68 203](#_Toc27219865)

[آیت 69 204](#_Toc27219866)

[آیت 70 208](#_Toc27219867)

[آیت 71 210](#_Toc27219868)

[آیت 72 214](#_Toc27219869)

[آیت 73 215](#_Toc27219870)

[آیت 74 218](#_Toc27219871)

[آیت 75 221](#_Toc27219872)

[آیت 76 223](#_Toc27219873)

[آیت 77 225](#_Toc27219874)

[آیت 78 228](#_Toc27219875)

[آیت 79 233](#_Toc27219876)

[آیت 80 234](#_Toc27219877)

[آیت 81 236](#_Toc27219878)

[آیت 82 242](#_Toc27219879)

[آیت 83 245](#_Toc27219880)

[آیت 84 248](#_Toc27219881)

[آیت 85 253](#_Toc27219882)

[آیت 86 256](#_Toc27219883)

[آیت 87 258](#_Toc27219884)

[آیت 88 262](#_Toc27219885)

[آیت 79 269](#_Toc27219886)

[آیت 90 272](#_Toc27219887)

[آیت 91 274](#_Toc27219888)

[آیت 92 277](#_Toc27219889)

[آیت 93 280](#_Toc27219890)

[آیت 94 281](#_Toc27219891)

[آیت 95 284](#_Toc27219892)

[آیت 96 286](#_Toc27219893)

[آیت 97 287](#_Toc27219894)

[آیت 98 289](#_Toc27219895)

[آیت 99 291](#_Toc27219896)

[آیت 100 292](#_Toc27219897)

[آیت 101 294](#_Toc27219898)

[آیت 102 298](#_Toc27219899)

[آیت 103 300](#_Toc27219900)

[آیت 104 302](#_Toc27219901)

[آیت 105 303](#_Toc27219902)

[آیت 106 306](#_Toc27219903)

[آیت 107 307](#_Toc27219904)

[آیت 108 310](#_Toc27219905)

[آیت 109 312](#_Toc27219906)

[آیت 110 314](#_Toc27219907)

[آیت 111 317](#_Toc27219908)

[آیت 112 319](#_Toc27219909)

[آیت 113 323](#_Toc27219910)

[آیت 114 328](#_Toc27219911)

[آیت 115 332](#_Toc27219912)

[آیت 116 334](#_Toc27219913)

[آیت 117 338](#_Toc27219914)

[آیت 118 340](#_Toc27219915)

[آیت 119 342](#_Toc27219916)

[آیت 120 345](#_Toc27219917)

[آیت 121 348](#_Toc27219918)

[آیت 122 350](#_Toc27219919)

[آیت 123 351](#_Toc27219920)

[12- سوره یوسف 355](#_Toc27219921)

[آیت 1 355](#_Toc27219922)

[آیت 2 357](#_Toc27219923)

[آیت 3 359](#_Toc27219924)

[آیت 4 362](#_Toc27219925)

[آیت 5 365](#_Toc27219926)

[آیت 6 369](#_Toc27219927)

[آیت 7 374](#_Toc27219928)

[آیت 8 377](#_Toc27219929)

[آیت 9 381](#_Toc27219930)

[آیت 10 384](#_Toc27219931)

[آیت 11 386](#_Toc27219932)

[آیت 12 388](#_Toc27219933)

[آیت 13 391](#_Toc27219934)

[آیت 14 393](#_Toc27219935)

[آیت 15 394](#_Toc27219936)

[آیت 16 398](#_Toc27219937)

[آیت 17 399](#_Toc27219938)

[آیت 18 401](#_Toc27219939)

[آیت 19 406](#_Toc27219940)

[آیت 20 409](#_Toc27219941)

[آیت 21 411](#_Toc27219942)

[آیت 22 416](#_Toc27219943)

[آیت 23 418](#_Toc27219944)

[آیت 24 424](#_Toc27219945)

[آیت 25 429](#_Toc27219946)

[آیت 26 432](#_Toc27219947)

[آیت 27 435](#_Toc27219948)

[آیت 28 436](#_Toc27219949)

[آیت 29 439](#_Toc27219950)

[آیت 30 440](#_Toc27219951)

[آیت 31 443](#_Toc27219952)

[آیت 32 448](#_Toc27219953)

[آیت 33 451](#_Toc27219954)

[آیت 34 456](#_Toc27219955)

[آیت 35 459](#_Toc27219956)

[آیت 36 461](#_Toc27219957)

[آیت 37 465](#_Toc27219958)

[آیت 38 470](#_Toc27219959)

[آیت 39 475](#_Toc27219960)

[آیت 40 478](#_Toc27219961)

[آیت 41 483](#_Toc27219962)

[آیت 42 485](#_Toc27219963)

[آیت 43 489](#_Toc27219964)

[آیت 44 491](#_Toc27219965)

[آیت 45 492](#_Toc27219966)

[آیت 46 494](#_Toc27219967)

[آیت 47 496](#_Toc27219968)

[آیت 48 501](#_Toc27219969)

[آیت 49 503](#_Toc27219970)

[آیت 50 505](#_Toc27219971)

[آیت 51 509](#_Toc27219972)

[آیت 52 513](#_Toc27219973)

[آیت 53 516](#_Toc27219974)

[آیت 54 520](#_Toc27219975)

[آیت 55 523](#_Toc27219976)

[آیت 56 527](#_Toc27219977)

[آیت 57 531](#_Toc27219978)

[آیت 58 534](#_Toc27219979)

[آیت 59 537](#_Toc27219980)

[آیت 60 540](#_Toc27219981)

[آیت 61 542](#_Toc27219982)

[آیت 62 544](#_Toc27219983)

[آیت 63 547](#_Toc27219984)

[آیت 64 550](#_Toc27219985)

[آیت 65 553](#_Toc27219986)

[آیت 66 558](#_Toc27219987)

[آیت 67 562](#_Toc27219988)

[آیت 68 567](#_Toc27219989)

[آیت 69 572](#_Toc27219990)

[آیت 70 574](#_Toc27219991)

[آیت 71 577](#_Toc27219992)

[آیت 72 578](#_Toc27219993)

[آیت 73 583](#_Toc27219994)

[آیت 74 585](#_Toc27219995)

[آیت 75 587](#_Toc27219996)

[آیت 76 589](#_Toc27219997)

[آیت 77 595](#_Toc27219998)

[آیت 78 599](#_Toc27219999)

[آیت 79 601](#_Toc27220000)

[آیت 80 604](#_Toc27220001)

[آیت 81 608](#_Toc27220002)

[آیت 82 610](#_Toc27220003)

[آیت 83 612](#_Toc27220004)

[آیت 84 618](#_Toc27220005)

[آیت 85 622](#_Toc27220006)

[آیت 86 624](#_Toc27220007)

[آیت 87 628](#_Toc27220008)

[آیت 88 632](#_Toc27220009)

[آیت 89 637](#_Toc27220010)

[آیت 90 640](#_Toc27220011)

[آیت 91 645](#_Toc27220012)

[آیت 92 647](#_Toc27220013)

[آیت 93 651](#_Toc27220014)

[آیت 94 653](#_Toc27220015)

[آیت 95 657](#_Toc27220016)

[آیت 96 659](#_Toc27220017)

[آیت 97 662](#_Toc27220018)

[آیت 98 664](#_Toc27220019)

[آیت 99 668](#_Toc27220020)

[آیت 100 672](#_Toc27220021)

[آیت 101 680](#_Toc27220022)

[آیت 102 686](#_Toc27220023)

[آیت 103 688](#_Toc27220024)

[آیت 104 691](#_Toc27220025)

[آیت 105 693](#_Toc27220026)

[آیت 106 695](#_Toc27220027)

[آیت 107 698](#_Toc27220028)

[آیت 108 701](#_Toc27220029)

[آیت 109 705](#_Toc27220030)

[آیت 110 709](#_Toc27220031)

[آیت 111 714](#_Toc27220032)

[13۔ سورہ رعد 718](#_Toc27220033)

[آیت 1 718](#_Toc27220034)

[آیت 2 722](#_Toc27220035)

[آیت 3 727](#_Toc27220036)

[آیت 4 730](#_Toc27220037)

[آیت 5 733](#_Toc27220038)

[آیت 6 736](#_Toc27220039)

[آیت 7 741](#_Toc27220040)

[آیت 8 743](#_Toc27220041)

[آیت 10 747](#_Toc27220042)

[آیت 11 749](#_Toc27220043)

[آیت 12 754](#_Toc27220044)

[آیت 13 756](#_Toc27220045)

[آیت 14 762](#_Toc27220046)

[آیت 15 765](#_Toc27220047)

[آیت 16 768](#_Toc27220048)

[آیت 17 775](#_Toc27220049)

[آیت 18 780](#_Toc27220050)

[آیت 19 784](#_Toc27220051)

[آیت 20 786](#_Toc27220052)

[آیت 21 788](#_Toc27220053)

[آیت 22 791](#_Toc27220054)

[آیت 23 795](#_Toc27220055)

[آیت 24 799](#_Toc27220056)

[آیت 25 801](#_Toc27220057)

[آیت 26 804](#_Toc27220058)

[آیت 27 806](#_Toc27220059)

[آیت 28 809](#_Toc27220060)

[آیت 29 812](#_Toc27220061)

[آیت 30 814](#_Toc27220062)

[آیت 31 819](#_Toc27220063)

[آیت 32 824](#_Toc27220064)

[آیت 33 827](#_Toc27220065)

[آیت 34 832](#_Toc27220066)

[آیت 35 833](#_Toc27220067)

[آیت 36 836](#_Toc27220068)

[آیت 37 839](#_Toc27220069)

[اشاريوں سے استفادہ كى روش 843](#_Toc27220070)

[ملاحظات: 844](#_Toc27220071)

[اشاريے (1) 845](#_Toc27220072)

[''آ'' 845](#_Toc27220073)

[''الف'' 847](#_Toc27220074)

[اشاريے (2) 866](#_Toc27220075)

[''ب'' 866](#_Toc27220076)

[''پ'' 873](#_Toc27220077)

[''ت'' 874](#_Toc27220078)

[''ث'' 879](#_Toc27220079)

[''ج'' 879](#_Toc27220080)

[''چ'' 881](#_Toc27220081)

[''ح'' 882](#_Toc27220082)

[اشاريے (3) 901](#_Toc27220083)

[''خ'' 901](#_Toc27220084)

[''د'' 904](#_Toc27220085)

[''ڈ'' 906](#_Toc27220086)

[''ذ'' 906](#_Toc27220087)

[''ر'' 907](#_Toc27220088)

[''ز'' 910](#_Toc27220089)

['' س '' 911](#_Toc27220090)

['' ش '' 914](#_Toc27220091)

['' ص '' 917](#_Toc27220092)

['' ض '' 918](#_Toc27220093)

['' ط '' 918](#_Toc27220094)

['' ظ '' 919](#_Toc27220095)

[اشاريے (4) 921](#_Toc27220096)

['' ع '' 921](#_Toc27220097)

[''غ '' 926](#_Toc27220098)

['' ف '' 927](#_Toc27220099)

['' ق '' 928](#_Toc27220100)

['' ك '' 935](#_Toc27220101)

['' گ '' 937](#_Toc27220102)

['' ل '' 939](#_Toc27220103)

[اشاريے (5) 941](#_Toc27220104)

['' م '' 941](#_Toc27220105)

['' ن '' 950](#_Toc27220106)

['' و '' 953](#_Toc27220107)

['' ھ '' 953](#_Toc27220108)

['' ى '' 955](#_Toc27220109)